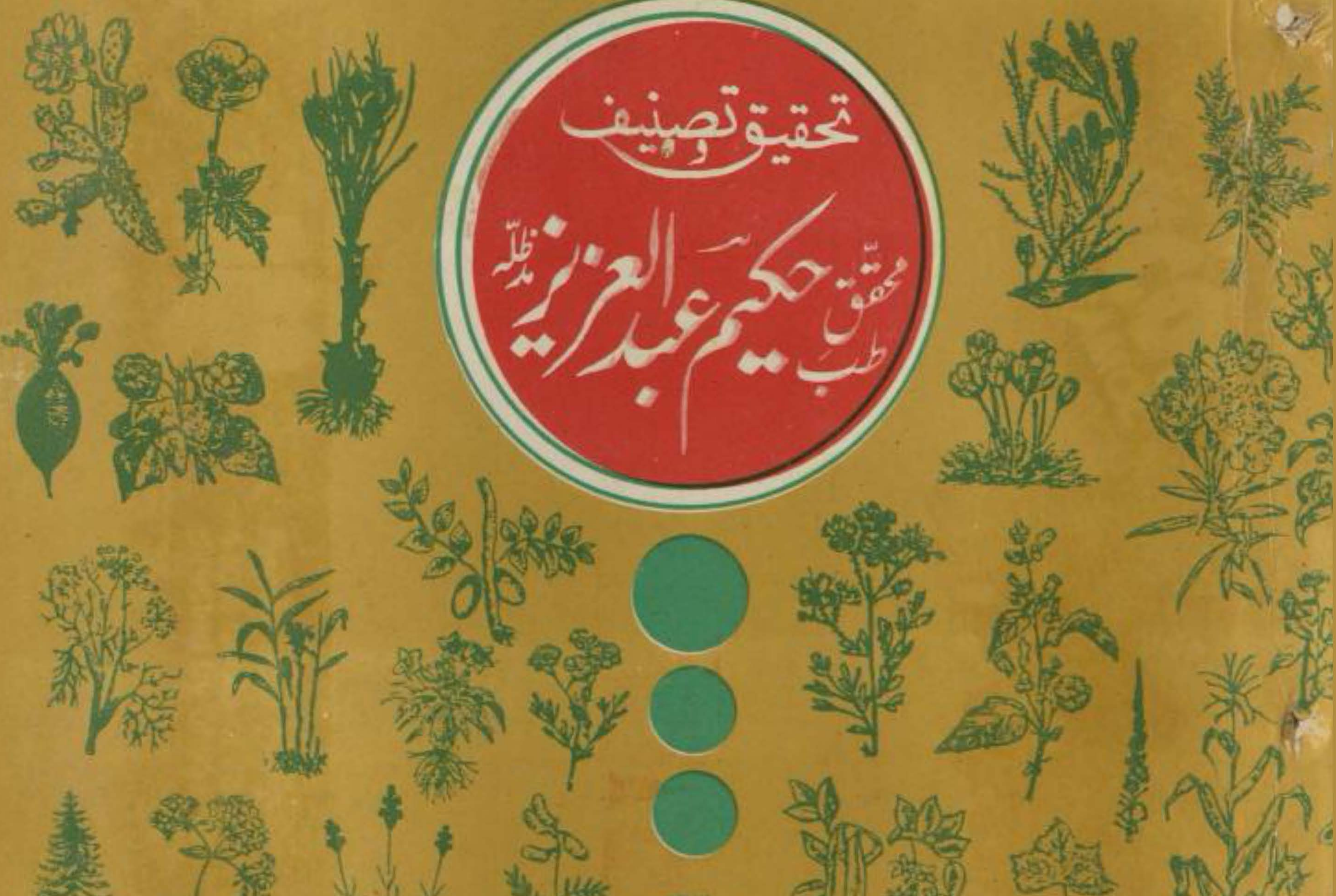
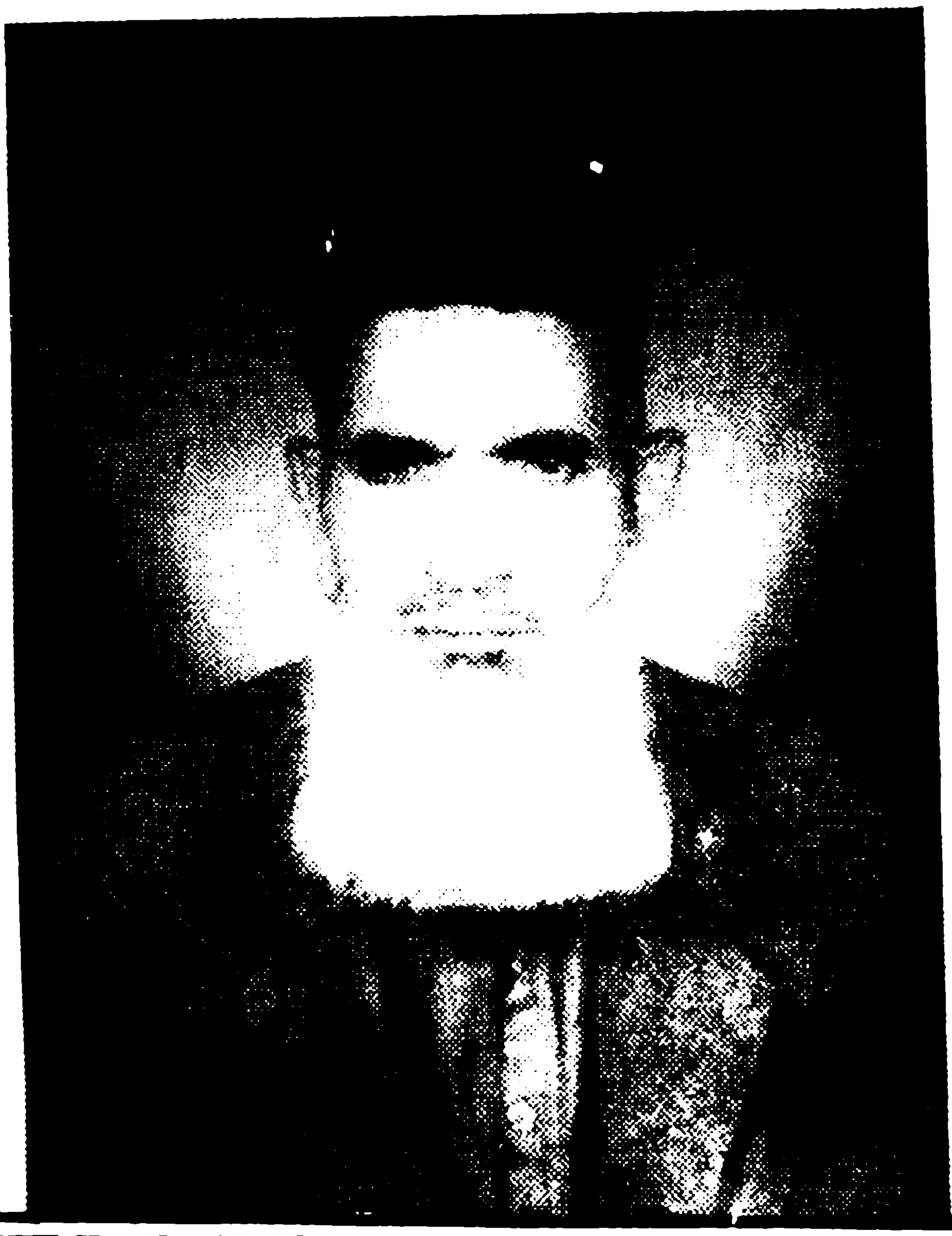
مجرباتِ عزیز



تحقیق و تصنیف

محقق طب حکیم عبدالعزیز مدظلہ

مکتبہ العزیز دواخانہ نزد مکی مسجد کالونی ۳ خانیوال



مصنف

جناب حکیم عبدالعزیز

رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر

گورنمنٹ آف پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجربات عزیز عرف
محمد یونس عزیز
03350420190

دستور علاج

المعروف

نظریہ مفرد اعضاء

تحقیق و تصنیف

محقق طب حکیم عبد العزیز

اشاعت اوّل ——————— نومبر ۱۹۹۳ء
تعداد ——————— ۱۰۰۰
ناشر ——————— صاحبزادہ حکیم جاوید الحسن
کتابت ——————— شبیر احمد شاد خانیوال
قیمت ——————— ۲۰۰/- روپے

مطبع

مرحبا پرنٹرز، ۱۴- اے ایبٹ روڈ، لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ العزیز یونانی دواخانہ

نزد مکی مسجد گلی نمبر ۱ کالونی نمبر ۳
خانیوال شہر

صابر کے ترجماں ہیں عبدالعزیز صاحب

نتیجۂ فکر: محترمہ نجمی صاحبہ

حکمت کے راز داں ہیں عبدالعزیز صاحب
دھرتی پہ آسماں ہیں عبدالعزیز صاحب

دنیائے طب کے رازی وہ باعمل نمازی
عظمت کی داستاں ہیں عبدالعزیز صاحب

وہ بوعلی ہیں سینا اجمل کا ہیں قرینہ
صابر کے ترجماں ہیں عبدالعزیز صاحب

لاکھوں میں منفرد ہیں وہ طبیب مستند ہیں
استادِ ہر زماں ہیں عبدالعزیز صاحب

قانونِ مفرد اعضا اس عہد کا تقاضا!
اور اس کے پاسباں ہیں عبدالعزیز صاحب

صابر کا نظریہ ہے کچھ اپنا زاویہ ہے!
رنگوں کی کہکشاں ہیں عبدالعزیز صاحب

تشخیص بالیقیں ہے تجویز بہترین ہے
فطرت کے ہم زباں ہیں عبدالعزیز صاحب

دُنیائے طب کے عقدے آسان کر کے لکھے
قدرت کا ارمغاں ہیں عبدالعزیز صاحب

کُشتہ بنانا پل میں ثابت کیا عمل میں!
تحقیق کا جہاں ہیں عبدالعزیز صاحب

وہ رسولؐ کا کرم ہیں وہ سب کے محترم ہیں
اِک سچے مسلماں ہیں عبدالعزیز صاحب

کلیوں کا وہ تبسم پھولوں سا وہ تکلم!
تزئینِ گلستاں ہیں عبدالعزیز صاحب

درویش صورت انساں حکمت کا ہیں دبستاں
کہ بہارِ جاوداں ہیں عبدالعزیز صاحب

ایثار میں مثالی، انداز میں بلالیؓ
وہ صبح کی اذاں ہیں عبدالعزیز صاحب

طب جدید سمجھی طب قدیم پرکھی!
دونوں کے قدرداں ہیں عبدالعزیز صاحب

وہ اپنی دُھن میں یکتا عزم و عمل سراپا
اس عمر میں جواں ہیں عبدالعزیز صاحب

حق بات اُن کا شیوہ انساں یا فرشتہ
سچائی کا نشاں ہیں عبدالعزیز صاحب

جو کچھ تھا دِل کے اندر ظاہر کیا وہ سب پر
شفقت کا سائباں ہیں عبدالعزیز صاحب

تعظیم ہم پہ واجب ممنون ان کے ہم سب
سالارِ کارداں ہیں عبدالعزیز صاحب

وہ طبیب بے بدل ہیں وہ حکیم ہیں یگانہ
نجمی کے ساتھ اُن کا ہے معترف زمانہ

۲۴ نومبر ۹۳ء

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	نقول سندات گرامی قدر اطبا اکرام ماہر طب	۱۱
۲	پیش لفظ	۲۴
۳	مقدمہ	۲۸
۴	نظریہ مفرد اعضاء میں چند اصلاحات	۳۱
۵	کیمیائی اور مشینی تحریک کا مفہوم	۳۴
۶	نظریہ مفرد اعضاء میں اخلاط	۳۹
۷	نقشہ تحریکات	۴۱
۸	مفرد اعضاء کا طریق اخراج رطوبات	۵۰
۹	فضلات کی حقیقت	۵۲
۱۰	نزلہ کی تین انداز سے مرض کی تحقیق	۵۵
۱۱	خون کے اخراج و بندش کا طریق کار	۵۸
۱۲	نظریہ میں مفرد اعضاء کی باہمی چھ صورتیں	۷۵
۱۳	تحریک تسکین و تحلیل کا مقصد	۸۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۴	امراض کے منتقل ہونے کا طریقِ کار	۹۳
۱۵	مرض اور علامت میں فرق	۹۹
۱۶	کیمیائی اور مشینی تحریک کا قانون علاج	۱۰۳
۱۷	تحریکات کی منتقلی اور ان کے تاثرات	۱۱۱
۱۸	مفرد اعضاء کی تحریکوں کے امراض	۱۱۵
۱۹	نظریہ مفرد اعضاء میں اصولِ اعلاج	۱۳۲
۲۰	امراض کا ترتیب وار اندارج	۱۵۷
۲۱	نسخہ جات کے استعمال کا طریقہ	۱۶۸
۲۲	اکسیرات اور تریاق کا استعمال	۱۹۰
۲۳	بچپن سے بڑھاپا تک تحریکات کے مدارج	۲۰۰
۲۴	مجرب فارماکوپیا کے جوشاندہ جات	۲۰۳
۲۵	قیمتی ادویہ کا نعم البدل	۲۱۱
۲۶	نسخہ خمیرہ جات	۲۱۴
۲۷	نسخہ سفوفات امراضِ قلب	۲۱۷
۲۸	نسخہ سفوف امراضِ معدہ	۲۲۰
۲۹	نسخہ سفوفات برائے پتھری گردہ و مثانہ	۲۲۳
۳۰	نسخہ سفوفات عسرِ طمث	۲۲۶
۳۱	نسخہ سفوفات کثرتِ حیض	۲۲۷
۳۲	نسخہ سفوف سیلان الرحم	۲۲۸
۳۳	امراضِ اطفال کے مجرب نسخہ جات	۲۳۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۴	مجربات پیچش و کانچ کا نکلنا	۲۲۳
۳۵	سفوف ذات الجنب	۲۳۴
۳۶	علاجِ ہچکی	۲۳۵
۳۷	نسخہ اکسیر سوزاک و دماغی کیرا	۲۳۶
۳۸	نسخہ سفوف نسیان	۲۳۸
۳۹	چکر آنا۔ درد اکل و خناق کا علاج	۲۳۹
۴۰	نسخہ جوہر منقی	۲۴۰
۴۱	نسخہ سفوف برائے بخار	۲۴۲
۴۲	علاج سرعتِ انزال و جریان	۲۴۵
۴۳	نسخہ حبوبِ مقوی باہ	۲۴۶
۴۴	نسخہ مقویات مردانہ کمزوری	۲۴۷
۴۵	علاج ذیابیطس	۲۴۹
۴۶	نسخہ حبوب ریاحی امراض	۲۵۳
۴۷	نسخہ حبوب بواسیر	۲۵۶
۴۸	نسخہ جات مشروبات	۲۵۸
۴۹	باب ۲ نسخہ کیسے اور کب مکمل ہوتا ہے	۲۶۰
۵۰	نظریہ مفرد اعضاء کے چھ بنیادی نسخے	۲۶۴
۵۱	ناقص یا نامکمل نسخہ سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں (باب ۲)	۲۶۹
۵۲	باب ۳۔ طریقہ نسخہ نویسی	۲۷۳
۵۳	مفرد اعضاء کی کیمیاوی تحریکوں کا باہمی تعلق	۲۷۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۵۴	افعال قلب کے مطابق ادویہ کا استعمال	۲۸۸
۵۵	باب ۴ ۔ بچوں کے امراض	۲۸۹
۵۶	بچہ کی مرض معلوم کرنے کا طریقہ	۲۹۰
۵۷	بچوں کے لئے ادویات کی تجویز	۲۹۲
۵۸	باب ۵ ۔ امراضِ مستورات	۳۰۱
۵۹	چند خاص امور بابت ایام حیض اور مستورات کے فرائض	۳۰۴
۶۰	شادی شدہ مستورات کے لئے ایک ضروری تاکید	۳۰۶
۶۱	رحم یا بچہ دانی کی تشریح	۳۰۸
۶۲	اندام نہانی کی مفصّل تشریح ۔ عورت کے اندرونی آلات کا نقشہ	۳۱۰
۶۳	عورت کے بیرونی آلات کی تشریح	۳۱۲
۶۴	نقشہ کی تشریح اور جینین کی نشوونما	۳۱۳
۶۵	مرضی کے مطابق لڑکی یا لڑکا پیدا کرنا	۳۱۹
۶۶	حمل شناخت کرنے کا خاص راز	۳۲۱
۶۷	پیٹ میں بچہ زندہ یا مردہ معلوم کرنا	۳۲۳
۶۸	بیان ولادت اور دائی کی ذمہ داری	۳۲۴
۶۹	بچہ میں سانس جاری کرنے کی ترکیب	۳۲۸
۷۰	بچہ کی نال کاٹنے کا طریقہ	۳۲۹
۷۱	بیان ولادت میں مشکلات اور ان کی تدابیر	۳۳۲
۷۲	بیان پرسوت (سودک) وغیرہ	۳۳۶

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۷۳	علاماتِ مستورات اور ان کا علاج	۳۳۹
۷۴	علاماتِ مستورات	۳۴۷
۷۵	مستورات میں خروجِ رحم اور اس کا علاج	۳۵۹
۷۶	نسخہ معجون دافع عسر طمث نہایت مجرب	۳۶۱
۷۷	بیان تشریح الابدان ومنافع الاعضا مردانہ	۳۶۲
۷۸	بیان وظیفہ زوجیت پایہ تکمیل پہنچانے تک انتشار کیسے مکمل ہوتا ہے	۳۷۲
۷۹	قوتِ مردمی میں تین مخصوص غدد کے افعال	۳۷۵
۸۰	نامردی اور اس کا علاج	۳۷۹
۸۱	مفرد اعضاء کے باہمی مرکب افعال	۳۸۳
۸۲	جنسی امراض کی خصوصی علامات	۳۸۹
۸۳	عضلاتی غدی تحریک سے ہونے والی نامردی کا علاج	۳۹۴
۸۴	جنسی مرض کی دوسری علامت	۳۹۹
۸۵	اعصابی عضلاتی تحریک سے نامردی اور اس کا علاج	۴۰۲
۸۶	بیان نامردی ۔ جنسی مرض کی تیسری علامت	۴۰۶
۸۷	غدی تحریک سے ہونے والی نامردی اور اس کا علاج	۴۰۷
۸۸	مشت زنی و ذکاوت حس کی مفصل تشریح	۴۱۰
۸۹	مشت زنی و ذکاوت حس کا علاج	۴۱۳
۹۰	بیان رد عضو مخصوص میں سکیڑ کا ہونا	۴۱۶
۹۱	عضو مخصوص میں استرخاء اور اس کا علاج	۴۱۹
۹۲	نسخہ طلاء جات ہمہ قسم	۴۲۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۹۳	اغلام بازی اور اس کا علاج	۴۲۶
۹۴	بیان علامت احتلام اور اس کا علاج	۴۲۷
۹۵	علامت جریان اور اس کا علاج	۴۲۹
۹۶	علامت سرعتِ انزال اور اس کا علاج	۴۳۳
۹۷	جنسی امراض کے لئے مردمی بکس	۴۴۰
۹۸	مردمی بکس کے ممسک نسخے	۴۴۶
۹۹	بیان موسمی و متفرق امراض	۴۴۷
۱۰۰	بیان کشتہ سازی کی آسان ترکیبیں	۴۵۱
۱۰۱	کشتہ جات سے مختلف امراض کا کامیاب علاج	۴۶۶
۱۰۲	مریض اور طبیب کا باہمی تعلق	۴۷۳
۱۰۳	بیان شعبہ دواسازی	۴۷۶
۱۰۴	تجدید فارماکوپیا بہ نظریہ مفرد اعضاء	۴۷۹
۱۰۵	عضلاتی غدی نسخہ جات	۴۹۷
۱۰۶	غدی عضلاتی نسخہ جات	۵۰۱
۱۰۷	نسخہ ذوالخاصہ	۵۱۴
۱۰۸	پیٹ کے ہمہ قسم کے کیڑے ختم کرنے کا مجرب نسخہ	۵۱۵
۱۰۹	بال سیاہ کرنے کا مجرب نسخہ	۵۱۶
۱۱۰	نسخہ اکسیر تر خارش	۵۱۸
۱۱۱	نسخہ حب کینسر	۵۱۹
۱۱۲	نظریہ مفرد اعضاء کا نسخہ سپٹران	۵۲۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۱۳	حب وجع الفواد اور حبوب دمہ	۵۲۳
۱۱۴	نسخہ ذوالخاصہ	۵۲۴
۱۱۵	علاج استسقاء زقی	۵۲۵
۱۱۶	نسخہ تریاق پتھر توڑ	۵۲۶
۱۱۷	تریاق درد قلب	۵۳۲
۱۱۸	تحریکوں کے مطابق نسخہ جات	۵۳۳
۱۱۹	نقشہ انسانی قدرتی بناوٹ	۵۴۵
۱۲۰	نقشہ منتقلی امراض	۵۴۹
۱۲۱	مختلف بلغمی امراض اور ان کا علاج	۵۵۶
۱۲۲	عضلاتی اعصابی امراض کے لئے مجربات	۵۵۷
۱۲۳	عضلاتی غدی امراض کے لئے مجربات	۵۵۹
۱۲۴	اطباء اکرام کے روزمرّہ کے معمول مطب نسخے	۵۶۱
۱۲۵	مفرد اعضاء کے لئے مقویات نسخے	۵۶۶
۱۲۶	بیان مرض استسقاء اور اس کا علاج	۵۶۹
۱۲۷	نسخہ معجون دبیدالورد	۵۷۸
۱۲۸	چند مشہور مشروبات کے نسخہ جات	۵۸۰
۱۲۹	درد گردہ ریاحی و درد قولنج	۵۸۴
۱۳۰	نسخہ تریاق ذکاوت حس	۵۸۶
۱۳۱	بچوں کی بندش پیشاب کا علاج	۵۸۷
۱۳۲	نسخہ حب مقوی خاص	۵۸۹

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۵۹۱	ہمہ قسم کی چوٹ کا اکسیری نسخہ	۱۳۳
۵۹۳	نسخہ اخراج پتھری و ریت	۱۳۴
۶۰۷	نسخہ اسراری روغن	۱۳۵
۶۰۸	درد ریح کے مجرب نسخہ جات	۱۳۶
۶۱۳	بیان بواسیر اور اس کا علاج	۱۳۷
۶۱۷	بیان نسخہ جات تبخیر معدہ	۱۳۸
۶۲۳	امراض اطفال کے لئے مجرب نسخہ جات	۱۳۹
۶۲۶	مفرد اعضاء کی تحریکات کے مطابق مرتبات	۱۴۰
۶۲۸	نسخہ جات مقوی باہ و ممسک	۱۴۱
۶۳۲	نسخہ جات امساک	۱۴۲
۶۳۴	نسخہ جات برائے قلبی امراض	۱۴۳
۶۴۱	العزیز لیباٹریز فارمولے	۱۴۴
۶۴۶	جلدی امراض کے لئے مصفیٰ خون نسخہ جات	۱۴۵
۶۵۲	نسخہ جات برقی روغنیات	۱۴۶
۶۵۸	بیان نسخہ مرہم جات	۱۴۷
۶۶۴	بیان چند اہم نکات	۱۴۸
۶۶۸	بائیوکیمک و ہومیوپیتھی ادویات	۱۴۹
۷۰۵	ہومیو میں استعمال ہونے والی بوٹیاں اور ادویات کے نام	۱۵۰
۷۱۱	ہومیو میں روزمرہ استعمال ہونے والی ادویہ کی تشریح	۱۵۱

نقولِ سندات

منجانب جلیل القدر ماہرِ علم طب اطبا اکرام پاکستان کا کتاب بیاضِ عزیزیہ کے مجربات وکمالات پر اظہار خیال۔

مورخہ ۳۱ر مارچ ۱۹۹۱ء جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب صادق دواخانہ منڈی بہاؤالدین صدر تحریک تجدید طب رجسٹرڈ پاکستان نظریہ مفرد اعضا کو ایک عدد کتاب بیاضِ عزیزیہ بطور ہدیۃً روانہ کی گئی کتاب موصول ہونے کے بعد ان کے تاثرات و اظہار خیال

مکرمی جناب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تقریباً ڈیڑھ سال قبل آپکی بیاضِ عزیزیہ بطورِ ہدیہ خلوص ملی آپ کے خلوص ومحبت کا بہت بہت شکریہ کتاب کے مطالعہ سے آپکی حذاقت کا اندازہ ہوا اور فی الحقیقت میری معلومات میں از حد اضافہ ہوا ہے اور یقیناً معالجات میں یہ آپکی اچھی کوشش ہے۔ قابلِ ذکر خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ تحلیل کے مقام پر تحریک پیدا کر کے فوری اثرات حاصل کرنا

۲۔ اعشاری نظام کی تشریح بھی اطباء کے لیے بہت مفید معلومات ہیں

۳۔ بائیوکیمک مرکبات کے مزاج متعین کرنا بھی قابلِ تحسین ہے۔

۴۔ معالجات میں وسعت پیدا کر کے اپنے معمولات ومجربات کی اشاعت فن کی بہت بڑی خدمت ہے۔

۵۔ ہومیوپیتھی (HOMEOPATHi) سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ جو اچھی

کاوش ہے۔
۶۔ آپ کا ایلاؤسس مسہل بہت پسند آیا ہے۔ اچھی اختراع ہے۔
۷۔ آپ نے جو مونوگرام (نقشہ) بنایا ہے۔ وہ بھی بہت مناسب ہے اس سے کافی استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آخر میں چند تجاویز جو ذہن میں آئی ہے۔ پیشِ خدمت ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ آئندہ باقاعدہ ایک مفصل کتاب دستور مطب یا دستورِ علاج لکھیں جس میں نسخہ نویسی پر مکمل بحث کی گئی ہو جو طبیہ کالجوں کے نصاب میں شامل کی جا سکے کیونکہ میں آج کل نصاب تیار کروا رہا ہوں آپ کا اسلوب تحریر اچھا ہے اس لیے یہ فن کی بہت بڑی خدمت ہے۔ آپ کتاب ضرور لکھیں دراصل کتاب بیاضِ عزیز میں دوسری کتاب مجربات عزیز کے شائع کرنے کا ذکر تھا۔ اب جناب بھٹہ صاحب کے کہنے پر دوسری کتاب کا نام

مجربات عزیز عُرف دستورِ علاج رکھا گیا ہے۔

کتاب میں ہر وہ تفصیل درج ہے۔ جو ایک طبیب کو دورانِ علاج اور تشخیص مرض و تجویزِ غذا میں دشواری در پیش آتی ہے۔ صفحہ ایک تا صفحہ نمبر تک کے لیئے تعارف نظریہ مفرد اعضا سے روشناس کرنے کے لیے بہت آسان و سادہ الفاظ میں بیان کیا گیا ہے صفحہ سے بڑے بڑے جفادری حکما کی رہنمائی کے لیے کئی ایک بابوں پر مشتمل امراض مرد و نسواں کے متعلق بہت تفصیلی بیان کیا گیا ہے اس کتاب کی موجودگی میں کسی بھی قسم کی تشخیص کرنے یا علاج کرنے یا مجرب سے مجرب نسخہ حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہو گی۔ بفضلِ خدا منحوس کنجوسی کے قفل توڑ دیئے ہیں حتیٰ کہ یہ کتاب ڈاکٹروں نرسوں

دائیوں۔ ہومیوپیتھی ڈاکٹروں اور یونانی طریق علاج کے اطباء کرام نظریہ مفرد اعضاء کے شیدائیوں کے لیے سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے گویا ہر طریقہ طب و علاج میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کالجوں کے نصاب میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ چونکہ اس میں ایسے موزوں نکات بیان کیے گئے ہیں۔ جو کہ نہ تو اکثر کتب میں ملتے ہیں اور نہ ہی پروفیسر صاحبان بتلانے یا سمجھانے کی تکلیف کرتے ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایک طالب علم چار سال طبی کورس کرنے کے بعد سند تو حاصل کر لیتا ہے مگر اس کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔ بلکہ وہ کورا کاغذ کا کاغذ ہی رہتا ہے۔ بالآخر وہ مجرب نسخہ جات کی تلاش میں بھاگ دوڑ کرتا ہے۔ مجربات عزیزیہ عرف دستور علاج نقطہ جوع المجربات کی بیماری کو ختم کرنے کے لیے انتہائی کاوش سے لکھی گئی ہے۔ اگر آپ کو نبض سے مرض کا پتہ نہ بھی چلے آپ مریض کی مرض یا علامت کے مطابق کتاب کا باب دیکھیں چاہے مریض مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا جوان ہر علامت و مرض کا باب جدا جدا بیان کیا گیا ہے۔ بفضلِ خدا آپ وہ باب پڑھ کر مریض کو مطمئن بھی کر لیں گے اور علاج کرنے میں یقینی کامیابی ہو گی گو شفاء قدرت ہی دیتی ہے۔ اور شفا حاصل کرنے کے لیے قدرت نے کچھ قانون بھی بنائے ہیں جن کا جاننا ہر طبیب و معالج کے لیے اشد ضروری ہے۔

از جناب حکیم محمد اکرم صاحب
ساکن سہوٹ صدرہ تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی

انہوں نے اس طرح اپنے تاثرات تحریر فرمائے ہیں

واجب الاحترام و تکریم حکیم صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ۔ عرصہ سے ملاقات کی خواہش تھی کہ خط لکھوں ناگزیر وجوہات سے نہ ہو سکی۔ البتہ آج فرصت ملی ہے۔ حاضر ہوا ہوں آپ کی کتاب بیاضِ عزیز مجھے راولپنڈی سے حکیم سید نذیر اللہ شاہ (اشرف ایجنسی ہولڈر) بزرگوارم سے ملی۔ پڑھی اور بڑی خوشی ہوئی کہ واقعی طب کی عظیم خدمت آپ جیسے مخلص لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو اس کی جزاءِ خیر عطا فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے نیز اس کتاب کے حوالے سے آپ نے ایک اور کتاب مجربات العزیز کے نام سے پیش کرنے کی عرضداشت لکھی تھی۔ کیا وہ شائع ہو چکی ہے۔؟ اگر ہو گئی ہو تو بغیر کسی رکاوٹ کے مجھے بذریعہ وی پی ارسال کردیں تاکہ میری پیاس مکمل ہو سکے آپ نے کتاب بیاض عزیز جس انداز میں تحریر فرمائی ہے اور جو فلسفہ بیان کیا ہے۔ وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں ملتا یہ آپ کی بہت بڑی کاوش ہے۔

دعا ہے کہ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو اور ہمیشہ سلامت رکھے

از جناب حکیم رحمت اللہ ملک آف احمد یوالا۔
ضلع سرگودھا

جناب محترم حکیم عبدالعزیز تبسم صاحب

السلام علیکم، خیریت موجود ۔ عافیت مطلوب

بعد از سلام اور پیار کے گذارش ہے ۔ کہ آپ کی کتاب بیاضِ عزیز پڑھی جس سے ملاقات کرنے کی تڑپ پیدا ہوئی مورخہ ۱۰؍۸؍۱ کو جناب کے پاس حاضر ہوا ۔ ملاقات سے شرف ہوا ۔ بندہ اپنے گھر بخیر و خوبی پہنچ گیا ہے میری آپ لوگوں کے لیے بہت بہت دعائیں ہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور تمام اہلِ خانہ کو سدا سلامت رکھے اور خوش رکھے (آمین)

آپ لوگوں نے میرے ساتھ جو اسلامی طرزِ مہمان نوازی کا ثبوت دیا ہے ۔ اسے میں ساری زندگی نہیں بھول سکتا ۔ اس کے علاوہ آپ نے مجھ پر جو احسان کیا ہے یعنی دواسازی کے جدید نکات اور اپنے ذاتی نسخہ جات کا بلا بخل عطیہ عطا فرمایا ہے ۔ میں اسے بڑی قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہوں اور آپ جناب کی داد و ستائش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ جیسے مخلص اور بے لوث شخص کو خدمت فن کی مزید توفیق بخشے ؛

"آمین"

آپ کا دعاگو اور مخلص برادر

حکیم رحمت اللہ ملک آف احمد یوالہ ضلع سرگودھا

از حکیم محمد صدیق ایاز

حسین آباد ڈاکخانہ کوتوالہ براستہ سرائے سدھو ضلع خانیوال

محترم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ ، آپ کی کتاب بیاضِ عزیز منگوائی اور بغور مطالعہ

کیا۔ آپ نے یہ کتاب لکھ کر اطباء پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ بخل کے منحوس پہاڑ کو پاش پاش کر دیا ہے۔ اس کتاب کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ اس کے دوسرے جلد مجربات عزیز کی شدت سے انتظار ہے براہ مہربانی بہت جلد شائع کریں تاکہ پیاس بجھائی جا سکے۔

آپ کا نیازمند بندہ
حکیم محمد صدیق ایاز

از حکیم مولوی عبدالحمید شاہ ھمدانی

خلیل روڈ ٹیکسلا ضلع سرگودھا۔

جناب مخدوم و محترم حضرت اقدس حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ، امید ہے کہ مزاج گرامی بخیریت ہوں گے بندہ سال سوا سال سے مختلف نظریہ کے معالجوں کی خدمت میں حاضری دی مگر کسی نے بھی صحیح رہنمائی نہ کی ہے آج آپ کی کتاب بیاضِ عزیزیہ پڑھ کر اور جناب کی ایمان افروز تصویر دیکھ کر ایک گونہ جناب کی شخصیت سے انس پیدا ہو گیا ہے۔ اس لیے چند ماہ جناب کی خدمت میں رہنا چاہتا ہوں امید ہے کہ جناب خصوصی شفقت فرما کر اس عاجز کی درخواست پر توجہ فرما کر واپسی جواب بالثواب سے نوازیں گے۔

اللہ کریم سے بدست دعا ہوں کہ جناب کو ہمیشہ سلامت رکھے

فقط والسلام

آپکا مخلص۔ عبدالحمید شاہ ھمدانی ضلع سرگودھا

ازلاہور مورخہ ۱۱/۵/۹۲

فزیشن. ہومیو ڈاکٹر میاں عبداللطیف
نزد فاروق ماڈل ہائی سکول فاروقِ اعظم سٹریٹ
قائدِ ملت کالونی نیو جیل روڈ چونگی امرسدھو لاہور

محترم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے کافی عرصے غائبانہ تعارف ہے. لیکن شرف ملاقات حاصل نہ ہوسکا. وجہ بندہ تین چار سال سے بیمار ہے. آپ کی کتاب بیاضِ عزیز کا تفصیلی اور بغور مطالعہ کیا. جس سے بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے فن کو امانت سمجھتے ہوئے قارئین و شائقین کے حوالے کر دیا ہے اور اس میں ہومیو پیتھک و بائیوکیمک مجربات پر تو سونے پہ سہاگہ ہے. دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ، جزائے خیر عطا فرمائے جونہی صحت ٹھیک ہوئی فوراً حاضری دوں گا دوسری کتاب مجربات عزیز کب تک شائع ہو رہی ہے. اگر منظرِ عام پر آگئی ہو تو فوری مطلع فرمائیں یا یہ بتلائیں کہ لاہور سے کہاں سے ملے گی یا پھر مکتبہ العزیز خانیوال سے منگوالوں. خزینہ حکمت والے حکیم بشیر احمد علوی صاحب، اور رینالہ خورد کے حکیم مرزا عبدالغنی صاحب کی وساطت سے آپکا تعارف ہوا.

فقط والسلام

آپکا خیر اندیش ڈاکٹر میاں عبداللطیف امرسدھو لاہور

مورخہ ۲۷ / ۹ / ۹۱

از ھیڈ سلیمانکی کالونی تحصیل دیپالپور۔ ضلع اوکاڑہ

مکرمی و محترمی جناب محقق طب حکیم عبدالعزیز مدظلہ العالی

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے کہ آپ بفضلِ خدا خیریت سے ہونگے گذارش ہے کہ گذشتہ دنوں تقریباً ۵۔۹۔۹۱ کو ہم لاہور جناب حکیم مسلم نامی صاحب کو ملنے کے لیے گئے تھے ملاقات کے دوران ہم نے حکیم صاحب سے چند سوالات کیے انہوں نے کہا کہ اچھا آپ جانتے وقت مجھ سے ان سوالوں کے جوابات لے لیجئے گا جب ہم نے ان سے رخصتی کی اجازت چاہی تو ہم نے انہیں یاد دلایا کہ جناب ہمارے سوالوں کے جواب رہ گئے ہیں تو انہوں نے ہمیں ایک تحفہ عنایت فرمایا اور کہا کہ اس میں تمہارے سب سوالوں کے جواب موجود ہیں۔ ہم نے گھر آکر وہ تحفہ کھولا تو دل خوش ہوگیا کیونکہ واقعی ہمارے سب سوالوں کے جواب اس تحفہ نایاب میں موجود تھے وہ گوہر نایاب تھا بیاض عزیز جسے پڑھ کر ہماری کئی مشکلیں آسان ہوگئی ہیں اس کے بعد ہم نے سوچا کہ ہماری رہنمائی کرنے والے اُس گوہر نایاب کے خالق کا شکریہ ادا نہ کرنا یہ ہماری تنگدلی اور کنجوسی کا ثبوت ہوگا۔ اس لیے ہم آپکا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو ہمیشہ اس طرح علم کی شمع روشن رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آخر میں ہم گذارش کرتے ہیں کہ اگر دوسری کتاب مجربات عزیز شائع ہوگئی ہو تو فوراً مطلع کریں۔ نیز کتاب بیاض عزیز سے یہ بھی پتہ چلا کہ آپ نظریہ کی ادویہ العزیز دواخانہ کی صورت میں عوام کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور ہماری بھی یہ تشنگی پوری ہورہی ہے کہ ہمیں بھی

نظریہ کی ادویہ دستیاب ہوں گی۔ اس خوشی سے ہم پھولے نہیں سمارہے اس لیے آپ مہربانی فرماکر جو بھی ادویات ہمیں مکتبہ العزیز دواخانہ سے مل سکتی ہیں جس میں ہومیو پیتھک ادویہ بھی شامل ہیں ان کا نرخنامہ جلد از جلد روانہ فرمائیں جوابی لفافہ ہمراہ ہے تاکہ ہم بھی مستفید ہوسکیں بہت بہت مہربانی شکریہ۔

آپ کے دعاگو۔

حکیم محمد اسلم۔ حکیم منور صاحب۔ حکیم سید عزیز الرحمٰن صاحب اور حکیم سید طبیب الرحمٰن صاحب

ہمارا مکمل پتہ۔ حکیم محمد اسلم ولد حاجی احمد دین ہیڈ سلیمانکی کالونی تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ۔

از حکیم بشیر احمد چشتی نورانی مسجد گلشیر محلہ کندھکوٹ ضلع جیکب آباد (سندھ)

بخدمت جناب اقدس ناظم مکتبہ العزیز صاحب

السلام علیکم امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپکی کتاب بیاضِ عزیزی کی اشاعت کی خبر سن کر اور پڑھ کر از حد مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ آپکی سعی جمیل کو قبول فرمائے قوم و ملت کے لیے مشعلِ راہ بنائے اور دکھی انسانیت کے لیے پیغام شفاء بنائے (آمین ثم آمین) لہذا ایک عدد کتاب بیاض عزیزی بذریعہ وی پی ارسال فرماکر مشکور فرمائیں۔ مہربانی ہوگی کتاب کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک اور کتاب مجربات عزیزی شائع کر رہے ہیں اگر وہ شائع ہوگئی ہو تو مطلع فرمائیں۔

فقط والسلام
بشیر احمد چشتی۔

۲۵، دسمبر ۱۹۹۱ء

ڈاکٹر محمد اسلم عظیمی

تھانہ بازار تاندلیانوالہ

محترم جناب حکیم صاحب!

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' بعد از خیریت آپ کی ارسال کردہ بیاضِ عزیز جس کو میں نے اپنے لفظوں تحفہ عزیزیہ کا نام دیا ہے۔ موصول کر لی ہے بشکریہ۔

اس کتاب میں نظریہ مفرد اعضا کو سمجھے اور سمجھانے کی انتہائی آسان الفاظ میں مفصل تشریح کی گئی ہے۔ جو کہ اطباء کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہو گی البتہ یہ کتاب اسلامی جدید طب میں خالص سچے اور سچے مجربات طب پر ادارہ ہذا نے اشاعت ہذا سے موجودہ دور کے طبیبوں کی تمام مشکلات کا قلع قمع کر دیا ہے یہ کتاب سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ امید ہے کہ اپنی آئندہ زیرِ طبع اشاعت بھی دل کھول کر اپنے مجربات سے نوازیں گے تاکہ ہم لوگ بھی خدمت انسانی میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ تحفہ عزیزیہ حصہ دوئم مجربات عزیز ایڈیشن کب تک پبلیکیشنز کے مراحل طے کر کے مارکیٹ میں لائیں گے۔ اگر زیادہ دیر ہے تو ہمیں فوٹو سٹیٹ کاپی کتاب کی صورت میں بذریعہ وی پی ارسال کر کے مشکور فرمائیں اور اپنی پیٹنٹ ادویات کی فہرست (نرخنامہ) بھی روانہ کریں تاکہ کچھ ادویات کا آرڈر بھیج کر ادویات منگوا سکیں مہربانی ہو گی۔

فقط والسلام

آپ کا متمنیٰ حکیم و ڈاکٹر محمد اسلم عظیمی

از ریحانہ طبی ہسپتال

ای/۱۸۴ کمرشل ایریا یونٹ نمبر ۱ لطیف آباد

حیدرآباد (سندھ) ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ء

قبلہ استاذو مکرم و محترم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ، ایک اشتہار کے تحت بیاض عزیز مکتبہ رفیق روزگار پیر مکی شریف لاہور ۲ سے ۲۲- نومبر ۹۲ء کو طلب کی جو کہ ۹ دسمبر ۹۲ء کو موصول ہوئی مطالعہ کیلئے صرف ۳ یوم ہی مل سکے جس کے باعث مطالعہ سرسری ہی ہو پایا ہے۔ اشتہار کا دعویٰ کہ کتاب ہذا مفرد اعضاء کے معالجات و نظریہ پر اختصار مگر جامع گائیڈ ہے۔ یقیناً واقعی قول کیمطابق دریا کو کوزے میں سمو دیا گیا ہے۔ دونوں باتیں بہت حد تک درست محسوس ہوتی ہیں۔ نظریہ مفرد اعضاء کی تعلیم و تربیت کیلئے آپ کو اپنا غائبانہ استاد تسلیم کر لیا ہے۔ امید ہے کہ آپ بحیثیت استاد کے مشکل لمحات میں ہماری رہنمائی و دستگیری فرماتے رہیں گے۔ انشاءاللہ فی الحقیقت۔ بیاض عزیز۔ کی ترتیب و تدوین بڑے حسن و قرینے جانفشانی اور دانشمندانہ رموز و نکات کے تحت دی گئی ہے۔ بلاشبہ یہ انتہائی قابلِ تحسین اور ستائش عمل ہے۔ لہذا میں اور میرے ساتھی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ آپ نے بیاض عزیز میں ایک اور کتاب مجربات عزیز کے شائع کرنے کا ذکر فرمایا ہے۔ اگر وہ شائع ہو گئی ہو تو فوراً بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں مہربانی ہو گی شدت سے انتظار ہے۔

فقط والسلام۔ حکیم عزیز بنہور

از نیشنل مدینہ مارکیٹ توحید روڈ اوگی ضلع مانسہرہ
مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۹۲ء

قابل صد احترام جناب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ، کے بعد امید ہے کہ مزاج گرامی خیریت ہونگے آپ کی کتاب بیاض عزیز کا مطالعہ کیا جسے پڑھ کر ازحد خوشی ہوئی کتاب میں ہر پہلو پہ رموز و نکات پر ازحد روشنی ڈالی گئی ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کیا گیا ہے مزے کی بات تو یہ ہے کہ اسمیں ہومیوپیتھی بائیوکیمک کے مجربات سے بھی نوازا گیا ہے دیگر قوانین طب اور مجربات سے کتاب کو ہر طرح سے آراستہ کیا گیا ہے۔ لہذا کتاب قابل ستائش اور نادر تحفہ ہے۔

فقط والسلام آپ کا مخلص۔ ڈاکٹر عبدالوحید

از حکیم چوہدری نذر حسین ایم اے۔ ساکن وڈاک خانہ گگڑ کلاں
ضلع جہلم

مکرمی جناب محقق طب حکیم عبدالعزیز صاحب

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ، امید ہے کہ مزاج بخیریت ہوں گے ایک دو ماہ قبل منڈی بہاؤالدین حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب کے مطب جانے کا اتفاق ہوا واپسی پہ حکیم صاحب سے کسی اچھی کتاب کا مطالعہ کیا تو انہوں نے آپ کی تصنیف (بیاضِ عزیز) پیش کی۔ سچی بات ہے کہ اس کے مطالعہ کے بعد دل سے آپ جیسی شخصیت کیلئے اللہ کے حضور دعا کی کہ یا اللہ حکیم عبدالعزیز تبسم اور ان جیسے اور اچھے انسانوں

پر بھی اپنی رحمت فرماکر ذہن اور زیادہ وسیع فرما دے جو بغیر کسی لالچ کے اس فن کو پھیلا کر دکھی انسانوں کی خدمت فرمارہے ہیں کتاب کیا ہے۔ دریا کو کوزے میں بند کیا گیا ہے۔ بہت اہم رموز و نکات کو عیاں کیا گیا ہے۔ کنجوسی کے منحوس پہاڑ کو پاش پاش کیا گیا ہے۔ کتاب واقعی قابل ستائش و فخر تحسین ہے۔

اس کتاب میں پتہ چلا ہے کہ آپ ایک اور کتاب (مجربات عزیز) بہ نظریہ مفرد اعضاء طباعت فرما رہے ہیں۔ اگر مکمل ہو کر شائع ہو گئی ہو تو ارسال فرمائیں بشدت سے انتظار ہے۔

فقط والسلام

آپکا مخلص :- حکیم چوہدری نذر حسین ایم۔اے

بخدمت جناب حکیم صاحب

السلام و علیکم آپکی تصنیف کردہ کتاب بیاض عزیز بے حد پسند آئی ہے۔ آپ نے بخل شکنی کی ہے اور تمام مجربات کھلے دل سے تحریر کر کے فن طب کی خدمت کی ہے۔ امید ہے کہ زیر طبع کتاب بھی جواہر پاروں پر مشتمل ہو گی آپکی کتاب پڑھ کر دلی مسرت ہوئی ہے خدا آپ کو طب کی خدمت کرنے کی مزید توفیق دے (آمین)

حکیم سید احمد شاہ صاحب

خانیوال

بخدمت جناب حکیم صاحب

السلام وعلیکم امید ہے کہ مزاج بخیریت ہوں گے جناب کی کتاب بیاض عزیز. پڑھ کر دلی مسرت ہوئی۔ دل میں ایک لہر موجزن ہوئی۔ آپ نے موتی تلاش کر کے انہیں بنا سجا کر طب سے محبت کرنے والوں کے لیے مصدقہ مجربات اور زندگی کے تجربات کے نچوڑ کا گلدستہ پیش کیا ہے جس کے تاثرات بیان کیے بغیر نہیں رہ سکتا یوں تو حکمت پر بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر بیاض عزیز میں آپ نے طب کے موتیوں سے ایک مالا تیار کی ہے۔ بیاض عزیز آسان اور سادہ زبان میں نظریہ مفرد اعضاء پر بحث کی گئی ہے۔ طب سے لگاؤ رکھنے والا ہر فرد اس گوہر نایاب سے مستفید ہو سکتا ہے۔ تجربات کی کسوٹی پر پرکھے ہوئے ہومیوپیتھک نسخہ جات سے پتہ چلتا ہے کہ گویا دریا کو کوزہ میں بند کیا گیا ہے کتاب ایک بہترین ساتھی ہے اور بیاض عزیز طبی دنیا میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ امید ہے کہ آپ اسی طرح انسانیت کی خدمت کرتے رہیں گے۔

دعاگو

ڈاکٹر شوکت علی شاہین

ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس (پنجاب)

آر۔ایچ۔ایم۔پی (پاک)

ڈی۔بی۔این

پیش لفظ

قانون مفرد اعضاء (تجدید طب) کے بانی جناب مجدّد طب حکیم انقلاب المعالج ڈاکٹر دوست محمد صاحب، عرف صابر ملتانی مرحوم ہیں جنہوں نے افعالِ ثلاثہ۔ تحریک۔ تحلیل۔ تسکین اور تین مفرد اعضاء دل دماغ و جگر جوکہ اعضائے رئیسہ ہیں ان سے متعلقہ اعصاب غدد، عضلات وغیرہ کو آپس میں تطبیق دیکر علاج بالمفرد اعضاء (سمپل آرگینو پیتھی) کی بنیاد رکھی اس میں مرکب اعضاء کی بجائے مفرد اعضا کو مدِنظر رکھ کر علاج کیا جاتا ہے۔ کیونکہ بیک وقت تمام اعضاء بیمار نہیں ہوتے بلکہ کوئی ایک مفرد عضو بیمار ہوتا ہے۔

اس لیے شفاء امراض کے لیے مرکب عضو کی بجائے مفرد اعضاء کو مدّنظر رکھنا ہوگا اسطرح یقینی تشخیص اور بے خطا علاج کی صورتیں پیدا ہوتی ہیں اس کتاب میں نظریہ مفرد اعضاء تجدید طب کا مکمل نچوڑ اکٹھا کیا گیا ہے۔ جوکہ نہایت ہی آسان اور سادہ الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

زندگی کی ہر ضرورت کے پیشِ نظر کئی ایک بابوں پر مشتمل کتاب تیار کی گئی ہے۔ ہر قسم کے تیر بہدف مجربات سے مزّین کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کتاب کو ہر ممکن آسان اور انوکھے انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ انشاءاللہ کتاب مجربات عزیز عرف دستورِ علاج ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لیئے منفرد حیثیت کی حامل اور بے مثال ثابت ہوگی گویا دریا کو کوزہ میں بند کردیا گیا ہے۔ معمولی پڑھے لکھے حکیموں طبیبوں اور طالبعلموں کے لیے مینارۂ نور ثابت ہوگی اور ماہر حکماؤ ڈاکٹروں کیلئے

مشعل راہ ثابت ہو گی اور بوقت ضرورت خضر کا کام کریگی۔

کتاب ہذا کے آغاز میں چند اطبّا اکرام کے تعریفی خطوط کا اندراج کیا گیا ہے۔ تمام خطوط کتاب بیاضِ عزیز کی افادیت و اہمیت، عمدہ اندازِ بیان اور اس میں دیئے گئے رموز و نکات کی عکاسی کرتے ہیں تمام خطوط خوبصورت لفظوں اور موتیوں کی مالامیں پر دئے ہوئے محسوس ہوتے ہیں خطوط کا اندازِ بیان اس قدر دلکش اور عرق ریز ہے کہ اِن خطوط کی موجودگی مجھے تمام دوستوں کی قربت کا احساس دلاتے ہیں۔ میں نے ان تمام خطوط کو یادگار کے طور پر اپنے سیف کی زینت بنا رکھا ہے تاکہ مجھے اپنے تمام دوستوں کی قربت کا احساس رہے۔

یہ خطوط ملک بھر کے چاروں صوبوں سے تقریباً نوے سے زیادہ آئے ہیں۔ ہر خط میں شدت سے دوسری کتاب مجرباتِ عزیز عرف دستورِ علاج کو جلد از جلد شائع کئے جانے پر بزور سفارش کی گئی ہے جو کہ بفضل خدا آپ لوگوں کی مخلصانہ دُعاؤں سے آج آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر میں اطبا اکرام اور ڈاکٹر صاحبان کے تمام خطوط کو کتاب میں درج کرتا تو نصف کتاب خطوط پر مشتمل ہوتی لہذا۔ اختصار سے کام لیا گیا ہے اس لئے وقت کی قلت اور آپ لوگوں کے جلد از جلد کتاب کو منظرِ عام پر لانے کے تقاضہ کے پیش نظر چند خطوط درج کئے گئے ہیں۔ جن دوستوں کے خطوط کا اندراج نہیں کیا گیا۔ معذرت خواہ ہوں آئندہ تیسرے ایڈیشن میں زیادہ سے زیادہ خط بمعہ ان کی تصویر کے انشاء اللہ شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اب میں ان تمام اپنے محسن اطبا اکرام و ڈاکٹر صاحبان کا نہایت تہہ دل سے مشکور ہوں۔ جنہوں نے میری حوصلہ افزائی

کی ۔ مجھے عزت بخشی اور میرے ایک علمی محقق ہونے کی تائید کی ۔ کتاب بیاضِ عزیز کو ایک عمدہ معیاری اور اعلیٰ علمی امتیازی قرار دے کر سراہا ۔ امید کرتا ہوں کہ آپ سب دوست آئندہ بھی اسی طرح میری حوصلہ افزائی اور بھرپور تعاون کرتے رہیں گے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ملک بھر کے بہت سے اطباء اکرام نے کتاب بیاضِ عزیز کو اپنا معمول مطب بنا لیا ہے ۔ جس سے نہایت کامیابی کے ساتھ دُکھی بنی نوع انسانیت کی مخلصانہ خدمات سرانجام دے کر مستفید ہو رہے ہیں آخر میں میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو صحیح طریقہ سے علاج کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور رزقِ حلال سے نوازے نیز جس طرح آپ لوگوں نے مجھے عزت بخشی ہے خداوند کریم آپ سب حضرات کو بھی ایسے ہی رتبہ سے سرشار فرمائے ۔ اور زیادہ سے زیادہ علمی قابلیت عطا فرمائے ۔ (آمین ثم آمین)

فقط والسلام

آپ لوگوں کا تہہ دل سے شکر گزار و متمنی، حکیم عبدالعزیز تبسم

مکتبہ العزیز یونانی دواخانہ نزد مکی مسجد گلی نمبر ۱ کالونی ۳۰ خانیوال

۱۹۹۳ء

مُقدمہ

تعریفِ مرض:۔ بعض حکماء کا کہنا ہے کہ مرض بدن کی اس حالت کا نام ہے۔ جب بدن کے اعضاء اور مجاری راستے اپنے افعال صحیح طور پر سرانجام نہ دیں، مگر تجدید طب میں مفرد اعضاء (دل، دماغ، جگر) جنہیں اعضائے رئیسہ بھی کہتے ہیں جو کہ خود کار فعلی اعضا ہیں ان کے فعل میں کمی بیشی کا نام مرض قرار دیا جاتا ہے۔ چونکہ تینوں اعضاء کا فعل ایک ہی وقت میں ایک ایک جیسا نہیں ہوتا بلکہ اگر ایک عضو میں تحریک ہے تو اس سے پچھلے عضو میں تحلیل ہوگی اور اس سے اگلے عضو میں تسکین ہوگی اسی طرح بدن میں علامات بھی تین طرح کی ہوں گی اسی وجہ سے بعض مریض متضاد علامات بیان کرتے ہیں بہرحال تحریک والے عضو کو مریض قرار دیا جاتا ہے اور علاج کے لیئے تسکین والی مقام پر تحریک پیدا کی جاتی ہے۔ تجدید طب میں کسی علامات کو مرض قرار نہیں دیا جاتا۔

مشینی افعال:۔ جسم کے مشینی افعال سے مراد مفرد اعضاء (انسجہ) کے افعال پر غور کرنا، تاکہ ان کے افعال میں جو کمی و بیشی اور ضعف پیدا ہوتا ہے۔ وہ حالتیں زیر غور ہیں۔

کیمیائی اثرات بدن میں کیمیائی اثرات معلوم کرنے کیلئے اخلاط و کیفیات کے ساتھ خون کی مخصوص حرارت، خون میں رطوبت کی کمی بیشی اور ان کا گرنا اور جذب ہونا اور تغیرات کا جاننا اشد ضروری

ہے۔ تاکہ مشینی افعال کے ساتھ کیمیادی اثرات کے توازن کا اندازہ ہو سکے۔

مُفرد اعضاء۔ یہ تعداد میں تین ہیں۔ دل۔ دماغ جگر، مگر ان کے افعال جُدا جُدا ہیں چوتھا عضو شریف طحال ہے جو کہ غدد جاذبہ کا مرکز ہے یہ قانونِ قدرت کے مطابق اعصابی تحریک میں بلغمی رطوبات" سفید دانے یا خون" وائٹ سیل کو جذب کرتی ہے۔ جو رطوبت اس کی اپنی ضرورت سے بچ جاتی ہے۔ اس میں ترشی و تیزابیت پیدا کر کے دورانِ خون میں شامل کر دیتی ہے۔ ہے

عضلاتی تحریک میں طحال جمع شدہ رطوبات کا اخراج کرتی ہے گویا اس سے ثابت ہوا کہ طحال بذاتِ خود کوئی فعل سرانجام نہیں بلکہ اعصاب اور عضلات کے تحت کام کرتی ہے۔ اس لیے ایک خدمت گزار (ماتحت عضو کو اعضائے رئیسہ کے برابر درجہ دینا انتہائی ہٹ دھرمی اور علم البدن سے لاعلمی کا بیّن ثبوت ہے۔

تجدید طب نظریہ مفرد اعضاء تین اعضاء، (دل، دماغ، جگر) پر مصدقہ ہے۔ ان کو حیاتی اعضاء بھی کہتے ہیں جن کے عمل سے زندگی قائم و دائم ہے۔

قانون مفرد اعضاء کیفیات اور افعال

(۱) خشکی سے تحریک پیدا ہوتی ہے۔ (۲) گرمی سے تحلیل پیدا ہوتی ہے (۳) تری سے تسکین پیدا ہوتی ہے۔ چوتھا کوئی فعل نہیں ہوتا۔

دوران خون کے مطابق جس مقام پر تحریک ہو گی اس سے پچھلے مقام پر تحلیل اور اگلے مقام پر تسکین ہو گی۔ علاج کرنے کے لیے تسکین والی جگہ پر تحریک پیدا کرنی ہو گی۔ یہ قدرتی و فطرتی اصولی علاج ہے۔

عبدالعزیز

ستمبر۔ ۱۹۹۳ء

خوشخبری

عنقریب مکتبہ العزیز دواخانہ خانیوال نے امور طب پر ایک ماہانہ رسالہ شائع کرنے کا پروگرام طے کیا ہے جو کہ "الشمس الطب" کے نام سے عنقریب منظرِ عام پر آرہا ہے جس میں طب یونانی، نظریہ مفرد اعضاء، آیورویدک اور ہومیوپیتھی پر قابل ترین معالجوں کے مضامین اور نت نئی جنم لینے والی بیماریوں پر بحث اور ان کے علاج کے لئے نادر نسخے شائع کئے جائیں گے۔ آپ اپنی آراء سے مطلع فرمائیں

از:۔ حکیم عبدالعزیز

چند اصطلاحات

مفرد اعضاء۔ یہ تعداد میں تین ہیں جنکو طب میں اعضاء رائیسہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی دل۔ دماغ۔ جگر۔ ان کی جدا جدا تفصیل یہ ہے۔

نمبر ۱:۔ دماغ

یہ انسانی سر کی آٹھ ہڈیوں کے مضبوط صندوق میں محفوظ ہوتا ہے۔ دماغ کے چار حصے ہوتے ہیں مگر بڑے دو حصوں میں منقسم ہے۔ (۱) اگلا حصہ جس کو دماغِ مقدم کہتے ہیں یہ کل دماغ کا ۸/۷ حصہ ہوتا ہے اس میں سفید مادہ اندر اور بھورا مادہ باہر ہوتا ہے۔ دماغ مقدم کے نچلے حصے سے اعصاب کے بارہ جوڑے نکلتے ہیں ان کا کام قوتِ ارادی عقل و دانش۔ حواسِ مخصوصہ۔ جذبات۔ احساسات۔ تعلیم سوچ بچار۔ فکر اور حافظہ کے مراکز اسی میں واقع ہیں۔ ۲:۔ دماغ کا مؤخر حصہ۔ جس کو حرام مغز کہتے ہیں۔ اس میں بھی سفید مادہ اندر اور بھورا مادہ باہر ہوتا ہے۔ حرام مغز سے اکیس ۲۱ جوڑے نخاعی اعصاب کے نکلتے ہیں ان کا کام جسم میں توازن اور ہم آہنگی قائم رکھنا ہے۔ سانس نکلنے کے عمل خون کی نالیوں میں خون کی روانی۔ دل کی حرکات کی باقاعدگی اور افعال منعکسہ پر کنٹرول کرنا ہے۔ اس حصہ کے بے کار یا مفلوج ہونے سے آدمی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں رہ سکتا۔ اور نہ ہی توازن میں رہ سکتا ہے۔ یہ تمام عضلات پر کنٹرول کرتا ہے۔ پس یاد رکھیں دماغ کے دونوں حصوں کے اعصاب تمام بدن میں جال کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ انسانی بناوٹ میں یہ قدرتی طور پر جسم کے باہر رکھے گئے ہیں۔ ان کا کام احساسات سے وابستہ ہے۔ اس لئے

اگر دماغ پر کسی اندرونی یا بیرونی اسباب کی وجہ سے کوئی چیز یا خلل اثرانداز ہو تو دماغ کے ساتھ تمام اعصاب بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر جسم کے کسی حصہ پر کسی بھی سبب سے کوئی اذیت پہنچے تو اس کا احساس اعصاب کرتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ دماغ بھی پوری طرح متاثر ہوتا ہے۔ گویا اس سے ثابت ہوا کہ دماغ اور اعصاب کا آپس میں لازم ملزوم کا رشتہ ہے۔ دماغ اپنی فعلی و اخلاطی صورت میں خلط بلغم پیدا کرتا ہے اور یہی اس کی غذا ہے دوسرے لفظوں میں دماغ کی پیدا کردہ خلط کو (الکلی) کھار بھی کہتے ہیں۔ آگے چل کر جب تحریکوں کا بیان آئے گا۔ تو اس میں ایک لفظ دماغ و اعصاب کا بار بار کئی جگہوں پر آئے گا۔ یا دماغی و اعصابی کا لفظ لکھا ہوا ہوگا۔ ان کا تعلق اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔ پس اسے یہیں پر ذہن نشین کر لیں۔

۲۔ قلبَ یا دل

یہ ایک مخروطی شکل کا عضلاتی عضو ہے جو پھیپھڑوں کے درمیان جوفِ سینہ میں بائیں طرف واقع ہے۔ اس کی جسامت انسانی بند مٹھی کے برابر اور وزن تقریباً دس اونس ہوتا ہے۔ یہ ایک سفید رنگ کی جھلی میں لپٹا ہوتا ہے۔ اس جھلی کی دو تہیں ہوتی ہیں جن کے درمیان ایک ایسی رطوبت ہوتی ہے جو دل کو بار بار حرکت کرنے یعنی پھیلنے اور سکڑنے میں مدد دیتی ہے۔ اس بیان سے یہ صاف ظاہر ہے کہ دل ایک ارادی عضوِ رئیسہ ہے جس کا کام حرکات سے وابستہ ہے۔ اس میں جسم کے تمام گوشت والے حصے شامل ہیں۔ یہ انسانی جسم کے مزدور ہیں جن کے پھیلنے اور سکڑنے سے جسم حرکت کرتا ہے۔ ہمارے جسم کی شکل بھی انہیں کی بدولت قائم ہے۔ دل کے علاوہ باقی جسم کے گوشت والے حصوں کو عضلات کہا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا بیان سے معلوم ہوا کہ دل و عضلات کا کام ہر قسم کی حرکات

کو سرانجام دیتا ہے۔ گویا دل پر جب کوئی چیز اندرونی یا بیرونی اسباب کی وجہ سے اثر انداز ہوتی ہے تو دل کے ساتھ دوسرے باقی جسم کے عضلات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب عضلات پر کسی اندرونی یا بیرونی اسباب کا اثر پڑتا ہے تو پھر دل بھی ساتھ متاثر ہو جاتا ہے۔ گویا دل اور عضلات کا آپس میں لازم و ملزوم کا رشتہ ہے۔ آئندہ آگے جا کر تحریکوں کے بیان میں ایک لفظ دل و عضلات یا قلبی و عضلاتی بار بار بیان ہوگا۔ ان کا لگاؤ اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔ اس کو یہیں اپنے ذہن میں بٹھالیں۔

۳۔ جگر

یہ جسم کا سب سے بڑا غدد ہے۔ یہ جوفِ شکم میں دائیں طرف دیافرغمہ کے عین نیچے واقع ہے یہ معدہ اور بارہ انگشتی آنت کو بھی ڈھانپے ہوتا ہے اس کا کام صفرا بنانا ہے جو چکنائی کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ (۲) یوریا بنانا جو خون میں شامل ہو کر گردے میں جاتا ہے۔ جہاں گردے اسے پیشاب سے جدا کرتے ہیں۔ (۳) ٹوٹے پھوٹے سرخ جسیموں کو تباہ کرتا ہے (۴) خون کے سفید دانوں کو سرخ کرنا ہے (۵) چھوٹی آنت میں جو زہریلی چیزیں جذب ہوتی ہیں انہیں علیحدہ کرتا ہے (۶) اس میں ایسی چیزیں بنتی ہیں جو خون جمانے میں مدد دیتی ہیں۔ (۷) ہر قسم کی رطوبات پیدا کرنا اور جسم میں جہاں ضرورت ہو ترشح کرنا اور ہر قسم کی غذا تمام بدن کو مہیا کرنا۔ اس کا اہم ترین کام ہے۔ جگر سے آگے باقی تمام جسم میں اس سے متعلقہ غدد پھیلے ہوئے ہیں جن میں گردے طحال جو کہ غدد جاذبہ کا کام کرتے ہے۔ غدد ناقلہ اور جہاں پر یہ غدد نہیں ہیں وہاں پر غشائے مخاطی ان کا قائم مقام کام کرتے ہیں۔ ان کا بھی دوسرے عضووں کی طرح لازم و ملزوم کا رشتہ ہے۔ آگے تحریکوں کے بیان میں ایک

لفظ جگر و غدد یا جگری و غدی کا نام بار بار آئے گا۔ اس کا مقصد یا تعلق جو ہو گا۔ وہ اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔ لہذا۔ یہیں پر ذہن نشین کر لیں۔

مفرد اعضاء یا اعضاء رئیسہ کا

اخلاطی صورت میں مخصوص کام

۱۔ دماغ یہ اخلاطی صورت میں قدرتی و فطرتی طور پر خلط بلغم جس کو الکلی بھی کہتے ہیں۔ پیدا کرتا ہے اور یہی اس کی غذا ہے۔ اس کا مزاج تر گرم سے تر سرد تک ہے۔

۲۔ قلب یا دل یہ اخلاطی صورت میں قدرتی و فطری طور پر خلط سودا پیدا کرتا ہے۔ جس کا دوسرا نام تیزابیت ہے۔ اس کا مزاج خشک سرد سے لے کر خشک گرم تک ہوتا ہے۔ یہی اس کی غذا ہے۔

۳۔ جگر یہ اخلاطی صورت میں قدرتی و فطرتی طور پر خلط صفرا پیدا کرتا ہے۔ جسے صفرا کہتے ہیں یہ بھی ایک گرم قسم کی کھار ہے جس کا مزاج گرم خشک سے لے کر گرم تر تک ہوتا ہے۔ یہی اس کی غذا ہے۔

کیمیائی اور مشینی تحریک کا مفہوم

جب مفرد عضو میں سے کوئی عضو اخلاطی صورت میں اپنے مزاج اور قدرتی و فطرتی اصول و قوانین کے مطابق اپنی مخصوص خلط پیدا کر کے

خون کے اندر جمع کرتا رہے اور وہ بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائے مگر اس کا اخراج بند رہے۔ جس کا نمایاں اثر انسانی جسم و چہرہ سے معلوم ہوتا ہو جس سے مریض تکلیف محسوس کرتا ہو۔ مثلاً جسم کا سفید ہو جانا۔ جسم کا سیاہ ہو جانا یا جسم کا زرد ہو جانا وغیرہ۔ کیمیائی تحریک کہلاتا ہے۔

۲۔ مشینی تحریک جب کسی مفرد اعضا کی خلط خون میں بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائے اور وہ شدت اختیار کرے تو قوتِ مدبّرہ بدن اس کا زبردست احساس کرتی ہے۔ جس سے وہ خلط قدرتی و فطرتی طور پر اپنے مخارج راستوں سے شدت کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے۔ جس کی تاب نہ لا کر مریض جلد ہی مر جاتا ہے۔ مثلاً مرض ہیضہ کے دست و قے۔ خونی قے و خونی دست۔ جگر کا پھٹ جانا۔ خونی بواسیر وغیرہ۔ علاوہ ازیں اگر یہ کام قدرتی طور پر نہ ہوا ہو تو حکیم و ڈاکٹر صاحبان اس فالتو خلط کو بذریعہ مسہل خارج کرتے ہیں پس اس عمل کا نام مشینی تحریک ہے۔

افعالِ مفرد اعضاً

ہر مفرد عضو کے دو فعل ہیں اور وہ اپنے ابتدائی فعل میں اپنے مزاج کے مطابق خلط پیدا کر کے خون میں جمع کرتا رہتا ہے اگر وہ خلط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائے تو اس کو کیمیائی تحریک کہتے ہیں۔ ہر عضو اپنے دوسرے فعل میں جمع شدہ فالتو خلط کو شدت سے خارج کرتا ہے اور یہ کام مسہل سے بھی لیا جاتا ہے۔ اسی لئے حکمائے اخلاط خارج کرنے کے لئے مسہلات مقرر کئے ہوئے ہیں۔ مثلاً مسہل صفرا۔ مسہل بلغم اور مسہل سودا

وغیرہ ان ہی کا دوسرا نام مشینی تحریک ہے۔

۳۔ نظریہ مفرد اعضا کی تعریف

اس کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض کی ابتدا مفرد اعضا یعنی دل دماغ اور جگر میں ہوتی ہے۔ اس کے بعد بتدریج مرکب اعضا میں افراط تفریط پیدا ہوتی ہے۔ جس میں قلب کے غیر ارادی عضلات یعنی گوشت۔ دماغ کے غیر اختیاری اعصاب یعنی پٹھے اور جگر کے تمام غدد و غشائے مخاطی جو کہ تمام جسم میں جال کی طرح پھیلے ہوئے ہیں مبتلاءِ مرض ہو جاتے ہیں۔ اس لئے علاج کی صورت میں مرکب اعضا کی بجائے مفرد اعضا کو سامنے رکھا جائے کیونکہ ان کا تمام وجود مفرد اعضا کی بافتوں یعنی ٹشوز و انسجہ سے مرکب ہے۔ اس فطرتی اور قدرتی اصول کے تحت جسم انسانی کو مفرد اعضا کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اعضائے رائیسہ دل۔ دماغ اور جگر مفرد اعضا ہیں۔ جو کہ عضلات۔ اعصاب اور غدد کا مراکز ہیں جن کی بناوٹ جدا جدا ٹشوز و انسجہ سے ہے۔ چونکہ ہر نسیج بے انتہا زندہ حیوانی ذرات سے مرکب ہے اور حیوانی ذرہ ہی جسم کی اوّل بنیاد ہے۔ ہر حیوانی ذرّہ اپنے اندر قوت۔ حرارت اور رطوبت رکھتا ہے جس کے اعتدال کا نام تندرستی ہے جب اس حیوانی ذرہ کے افعال میں کمی و بیشی یا ضعف واقع ہوتا ہے تو اس کے اندر حرارت، قوت اور رطوبت میں اعتدال قائم نہیں رہتا۔ جس کا نام مرض ہے۔ اس حیوانی ذرہ کا اثر نسیج پر پڑتا ہے۔ اس کے بعد مفرد اعضا کے تعلق کی وجہ سے اعصاب غدد اور عضلات میں سے گزرتا ہوا اپنے متعلقہ عضو رائیس میں ظاہر ہوتا

ہے۔ پھر مفرد اعضا کے افعال میں افراط و تفریط ہو کر غیر طبعی علامات نمایاں طور پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ علاج کی صورت میں انہی مفرد اعضا کے افعال درست کر دینے سے ایک حیوانی ذرہ سے لے کر عضوِ رئیس تک کے افعال درست ہو جاتے ہیں۔ پس یہی نظریہ مفرد اعضا ہے۔

۴۔ نظریہ مفرد اعضا کی خصوصیات

نظریہ مفرد اعضا سے ثابت کیا گیا ہے کہ جو طریقہ علاج فطرت کے اصولوں کے مطابق نہیں ہے وہ غلط ہے۔ ساتھ یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ ایورویدک اور طب یونانی فطری طریقہ ہائے علاج ہیں۔ کیونکہ ان کی بنیاد فطرتی اصولوں پر قائم کی گئی ہے چونکہ طب یونانی، ایورویدک اور نظریہ مفرد اعضا کی بنیاد امور طبیعہ یعنی ارکان۔ مزاج، اخلاط۔ اعضا، ارواح، قویٰ اور افعال پر قائم کی گئی ہے۔ ان کی ترکیب، وجود انسان اور حیوان کے لئے نہ صرف ضروری ہے بلکہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ نظریہ مفرد اعضا نے انہی اصولوں کے تحت طب کے ہر نقطہ پر بحث کی ہے۔ جہاں جہاں فطری اصولوں سے روگردانی ہوئی ہے اسے صاف کر دیا ہے۔ اس طرح طب یونانی کا وقار، ترقی و نشوارتقا بحال ہو گیا ہے۔

۵۔ نظریہ مفرد اعضا کی تحقیق کا مقصد

چونکہ طب قدیم کی بنیاد۔ کیفیات۔ مزاج اور اخلاط پر قائم ہے۔ لہذا نظریہ مفرد اعضا بھی ان ہی کیفیات، مزاج اور اخلاط پر استوار ہے اور کیفیات، مزاج اور اخلاط کی بنیاد مفرد اعضا سے قائم ہے اس لئے ان کی

ترتیب مفرد اعضا کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ تاکہ ایک طرف ان کی اہمیت واضح ہو جائے۔ دوسری طرف ضرورت کے مطابق کم و بیش کیا جا سکے اس تحقیق اور تطبیق کا کام جناب حکیم انقلاب صابر ملتانی صاحب مرحوم نے سرانجام دے کر طب قدیم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ اعضا کے افعال کے بغیر کیفیات، مزاج اور اخلاط کا اظہار نہیں ہو سکتا۔ نہ ہی کیفیات، مزاج اور اخلاط کے بغیر اعضا کے افعال کا پتہ چل سکتا ہے اس سے ثابت ہوا کہ کیفیات، مزاج اور اخلاط کے بعد اعضا لازم و ملزوم ہیں اس لئے علاج و معالجہ میں ضروری ہے کہ مفرد اعضا کے مطابق ادویہ، اغذیہ اور اور اشیا کو جو کہ (کیفیات کی مجسم صورت ہیں) مدنظر رکھ کر تدابیر عمل میں لائیں۔ اسی لئے ادویہ، اغذیہ اور اشیا کو بھی تین مزاجوں یا تین تحریکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس سے یہ سہولت پیدا ہو گئی ہے کہ جس وقت بھی کسی عضو کے فعل کو کم و بیش کرنا ہو اس عضو کے مزاج والی ادویہ، اغذیہ اور اشیا ضرورت کے مطابق دے کر مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ کار سے کسی قسم کی غلطی کا شک و شبہ نہیں رہے گا۔

۶۔ نظریہ مفرد اعضا میں اخلاط اور مفرد اعضا کی خوراک

پیشِ اس کے کہ اخلاط کا بیان کیا جائے، اس سے قبل مفرد اعضا کا مزاج جاننا ضروری ہے۔ (۱) الحاقی خلیات۔ جن میں ہڈی و کری، وتر اور اوتار شامل ہیں۔ ان کا مزاج سرد خشک ہے۔ (۲) عضلاتی خلیات۔ جن میں قلب و عضلات شامل ہیں ان کا طبعی مزاج خشک ہے۔ چونکہ خون کا مزاج گرم تر ہے اور ہمیشہ قلب و عضلات میں رہتا ہے۔ اس لئے اس کا عارضی

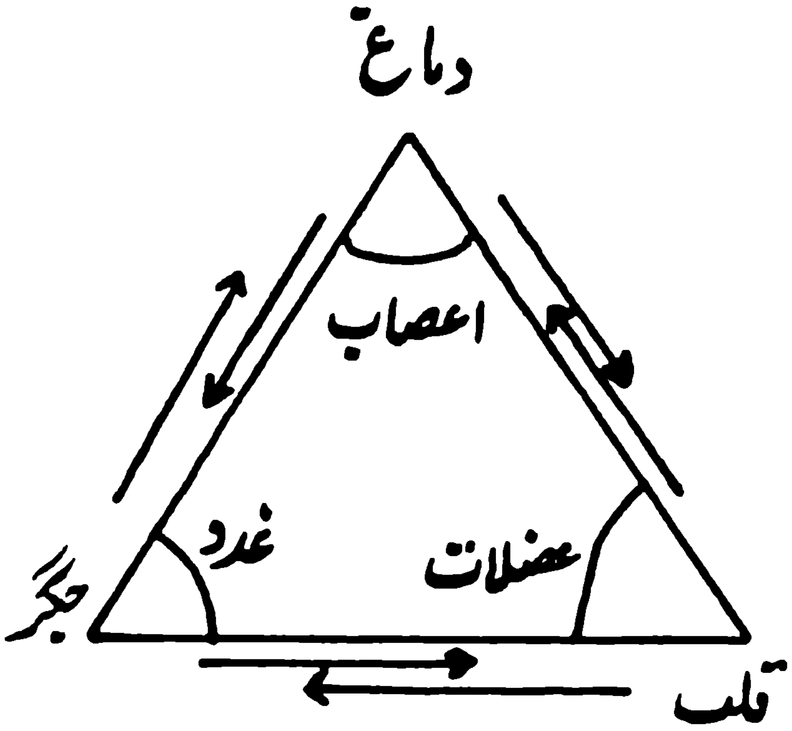
مزاج گرم تر ہے۔(۳) غدی و قشری خلیات، جن میں غدد و جگر شامل ہیں ان کا مزاج گرم خشک ہے۔(۴) اعصابی خلیات۔ جن میں اعصاب و دماغ شامل ہیں ان کا مزاج سرد تر ہے۔ یہ مفرد اعضا اپنے انہی قدرتی مزاجوں کے تحت اخلاط۔ بلغم۔ سودا، صفرا اور خون (جو کہ ان تینوں اخلاط سے تیار شدہ جوہرِ خاص ہے) پیدا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں ان مفرد اعضا کی پیدا کردہ اخلاط کا مزاج بھی انہی کے مطابق ہے۔ مثلاً خلط سودا کا مزاج سرد خشک سے لے کر خشک گرم تک ہے اور قلب کا ذاتی مزاج بھی خشک سرد سے خشک گرم تک ہے۔ نہ کہ گرم تر۔ جہاں تک قلب کے مزاج گرم تر ہونے یا کہنے کا تعلق ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ خون گرم تر ہے اور اس کا مقام قلب ہے چونکہ خون قلب میں ہر وقت موجود رہتا ہے۔ پس اس خون کی موجودگی کی وجہ سے اس کا مزاج عارضی طور پر گرم تر ہو گیا ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے جس طرح تانبے کے برتن میں کوئی سرد تر محلول ڈال دیا جائے تو تانبے کا وقتی و عارضی مزاج سرد تر ہو جائے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ تانبا اپنا ذاتی مزاج خشک گرم کھو بیٹھے گا اور سرد تر ہو جائے گا۔ یہی حال قلب کا ہے۔ اس لئے یہ ہمیشہ سرد خشک یا خشک گرم ادویہ، اغذیہ اور اشیاء سے تحریک میں آجاتا ہے اس سے ثابت ہوا کہ خلط سودا اور قلب کا آپس میں لازم و ملزوم کا گہرا تعلق ہے۔ اسی طرح صفرا کا مزاج گرم خشک ہے اور جگر کا مزاج بھی گرم خشک ہے اس طرح جگر اور صفرا کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ ایسے ہی بلغم کا مزاج سرد تر ہے اور دماغ بھی مزاجاً سرد تر ہے۔ اس لئے ان کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ پس یہی اخلاط ان کی پیداوار ہے۔ اور یہی ان کی غذا ہے۔ اس لئے یہ مفرد اعضا اپنے مزاج کی ادویہ

اغذیہ اور اشیاء سے تحریک میں آتے ہیں۔ یا یوں سمجھ لیں جو مفرد عضو جس مزاج سے تعلق ہے اگر اسی مزاج کی دوا یا غذا دی جائے تو وہ تحریک میں آجاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ اپنی اخلاط مزید پیدا کرنا یا بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی مفرد عضو اپنی مزاجی خلط بڑھا رہا ہے اور اس سے صحت میں خلل واقع ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اس کے مزاج کی ادویہ، اغذیہ اور اشیاء بند کر دی جائیں اور اس سے اگلے عضو کی تحریک کو جاری کیا جائے یعنی اگلے عضو کی تحریک سے یہ مراد ہے کہ اگلا عضو جس مزاج سے تعلق رکھتا ہے اسی مزاج کی ادویہ مریض کو دی جائیں جس سے وہ عضو اپنے فعل میں تیز ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی ذاتی اخلاط اس قدر پیدا ہو جاتی ہیں کہ سابقہ عضو کی ضرر رساں اخلاط کو اپنے مزاج میں منتقل کر لیتا ہے اس طرح تکلیف دہ عوارضات کا خاتمہ ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیں قدرت فطرتی طور پر بلغم کو سودا سے اور سودا کو صفرا سے اور صفرا کو بلغم سے ختم کرتی ہے۔ بس ہمارے پاس یہ ایک مسلمہ قدرتی و فطرتی اصول موجود ہے۔ اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ آپ شروع میں اصلاحات کے بیان میں پڑھ چکے ہیں کہ ہر مفرد عضو کے دو فعل ہیں ایک کیمیائی اور دوسرا مشینی جس کا مطلب یہ ہے کہ عضو اپنے کیمیائی یا ابتدائی فعل میں اپنے ذاتی اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ مگر دوسرے فعل میں وہ جمع شدہ اخلاط شدت سے خارج کرنے لگتا ہے۔ جس کا نام مشینی تحریک ہے طب قدیم میں مشینی تحریک کو مسہلِ اخلاط کہتے ہیں یعنی جب کسی خلط کو خارج کرنے کے لئے کوئی مسہل دیا جاتا ہے اس سے جو عمل پیدا ہوتا ہے اس کا نام مشینی تحریک ہے۔ مفرد عضو صرف تین ہیں ہر مفرد عضو کے دو فعل ہیں

اس لئے کل چھ فعل ہوئے۔ جس میں تین کیمیائی فعل اور تین مشینی فعل ہیں تین ابتدائی فعلوں کا نام کیمیائی تحریک ہے جس میں وہ اپنے اپنے مزاج کی اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتے رہتے ہیں مگر اخراج بند رہتا ہے اور دوسرے فعل میں ہر مفرد عضو اپنے مزاج کی ضرورت سے زائد اخلاط کو تیزی کے ساتھ مخارج راستوں سے خارج کرنے لگتا ہے اس کا نام مشینی تحریک ہے۔ اس لئے کل تحریکیں یا فعل ۶ ہوئے۔

	فعل اول		فعل دوم	
نام مفرد اعضا	کیمیائی تحریک	مزاج	مشینی تحریک	مزاج
دماغ	اعصابی غدی	تر گرم	اعصابی عضلاتی	تر سرد
قلب	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	عضلاتی غدی	خشک گرم
جگر	غدی عضلاتی	گرم خشک	غدی اعصابی	گرم تر



مندرجہ ذیل نقشہ کو ذرا غور سے دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ (۱) جب دماغ یا اعصاب کا تعلق جگر یا غدد کے ساتھ ہوگا تو اس کا مزاج تر گرم ہوگا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک ہے یعنی تری کے ساتھ گرمی بھی پائی جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ دماغ کی ابتدائی تحریک یا فعل میں جگر و غدد کے مشینی اثرات بھی موجود ہیں۔ یعنی خلط بلغم کی پیدائش کے ساتھ ساتھ صفرا

بھی شامل ہے۔ جس سے مریض کو بند ہیضہ۔ صفراوی تقے۔ ہرے پیلے دست اور جلن کا عارضہ ہو سکتا ہے یا ہو جاتا ہے۔ اس صفرا کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے ہمیں دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک یا دوسرا فعل جاری کرنا پڑے گا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ خالص بلغم کی پیدائش شروع ہو جائے گی۔ جگر و غدد کا تعلق قطعی طور پر ختم ہو جائے جائے گا۔ جس سے صفراوی امراض کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ پس دماغ کی مشینی تحریک یا دوسرے فعل کا تعلق اب قلب کے ساتھ ہو جائے گا۔ جب دماغ و اعصاب کا تعلق جگر و غدد کے ساتھ ہوتا ہے تو اسے دماغ کی کیمیائی تحریک اعصابی غدی کہتے ہیں۔ جب دماغ و اعصاب کا تعلق قلب و اعضلات کے ساتھ ہوتا ہے تو اسے دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک اعصابی عضلاتی کہتے ہیں۔ جب دماغ و اعصاب کا تعلق جگر و غدد سے ختم ہو کر قلب و عضلات سے وابستہ ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دماغ و اعصاب کے قلب و عضلات پر مشینی اثرات اثر انداز ہیں اور قلب اس سے بے حد متاثر ہوتا ہے۔ کیونکہ دل پر دماغ و اعصاب کی رطوبات اس قدر اکٹھی ہو جاتی ہیں کہ وہ ڈوبنے لگتا ہے۔ جس سے مریض دل ڈوبنے کی شکایت کیا کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ قلب کا مزاج خشک سرد سے خشک گرم تک ہے جس کا مطلب یہ ہے جب دماغ کی رطوبات قلب پر اکٹھی ہوتی ہیں تو وہ انہیں اپنے ذاتی قدرتی مزاج کے مطابق خشک کرنے لگتا ہے جس سے وہ رطوبات منجمد ہو کر خلط سودا میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ مثلاً جیسے پانی سے برف بن جاتی ہے۔ اس کو خام سودا کہتے ہیں جس کا مزاج خشک سرد ہے یہ قلب کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی کہلاتی ہے یا اسے قلب کا ابتدائی فعل سمجھ لیں اب ایک اور مثال پر غور کیجئے۔

مثلاً ایک شخص کو زکام ہوگیا ہے۔ سرد پانی ناک سے بلا تکلف فرفر بہہ رہا ہے۔ چھینک بکثرت آرہی ہیں۔ تو اس میں مرض دماغ کی مشینی تحریک یا دوسرا فعل اعصابی عضلاتی ہے۔ جس کا مزاج تر سرد ہے۔ جسم میں ہر سو سردی تری کی لہر دوڑ رہی ہے۔ اس میں پانی کا بلا تکلف بہنا۔ اور چھینک کا آنا مرض کی علامات ہیں۔ مریض کا مزاج سرد تر ہے۔ اس سردی تر یا تری سرد کو ختم کرنے کے لئے ہم عضلاتی تحریک پیدا کریں گے۔ یعنی قلب کا ابتدائی فعل تیز کریں گے جس کا نام کیمیائی تحریک (عضلاتی اعصابی) ہے۔ کیونکہ قلب کا مزاج سرد خشک سے خشک گرم تک ہے۔ تو علاج کی صورت میں سرد خشک ادویہ اغذیہ اور اشیاء سے لے کر خشک گرم تک دیں گے۔ مثلاً ابتدا میں ترش لسی۔ دہی۔ اچار۔ پکوڑے۔ ہر ترش پھل، ادویہ میں سے پھٹکڑی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ اور شدت کی صورت میں دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جوتری فرداً یا مرکب کی صورت میں دیں گے۔ انتہائی شدید صورت میں تریاق۔ اکسیر۔ مسہل کو مرض پر قابو پانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے

ایک خاص نکتہ

ہر اعصابی مرض کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے چاہیے وہ اعصاب کی کیمیائی تحریک یا مشینی تحریک سے لاحق ہو ہر حالت میں عضلات کی تحریک جاری کرنی ہوگی اگر اعصابی مرض معمولی۔ درمیانہ قسم کا ہو تو عضلات یعنی قلب کی کیمیائی تحریک یعنی ابتدائی فعل تیز کریں اگر اعصابی مرض شدت کے ساتھ ہو جیسے ہیضہ کے اسہال ویسے اعصابی اسہال یا قے وغیرہ تو پھر قلب و عضلات کی مشینی تحریک کی ادویہ و

اغذیہ دیں یہ قدرتی و فطرتی اصول ہے۔ اس طریقہ سے بفضلِ خدا مریض کو فوری طور صحت ہو جاتی ہے۔

ایک خاص بات اعصاب و دماغ کا کام یا فعل ایک احساسات کا ہے۔ مگر یہ قدرتی و فطری طور پر کھار (الکلی) سرد قسم کی پیدا کرتے ہیں اور کھار کا علاج تیزابیت ہے۔ اس تیزابیت کا نام سودا ہے۔ یہ قلب و عضلات پیدا کرتے ہیں ان دونوں مفرد اعضا کے افعال قدرتی و فطرتی ہیں۔ قدرت بھی کھار کو تیزابیت سے ختم کرتی ہے۔ یہ قدرتی و فطری علاج بالکل صحیح ہے۔ سائنس بھی اس اصول کو تسلیم کرتی ہے۔ یہاں تک تو تھا دماغ و اعصاب کے دونوں فعلوں یا تحریکوں کا بیان۔

(۲) اب ہم قلب و عضلات کے دونوں فعلوں یا دونوں تحریکوں پر غور کرتے ہیں۔ جب قلب و عضلات کا ابتدائی فعل یا کیمیائی تحریک (عضلاتی اعصابی) ہوتی ہے تو اخلاطی طور پر خام سودا کی پیدائش شروع ہوتی ہے۔ مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ مزاج خشک سرد ہوتا ہے۔ اس میں خشکی تو اس کے اپنے ذاتی مزاج کی وجہ سے ہے اور خشکی کے ساتھ جو سرد کا لفظ آتا ہے وہ صرف دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کے اثرات کی وجہ سے لگایا گیا ہے۔ یعنی اصل مطلب یہ ہے کہ قلب و عضلات کا ابتدائی فعل (ایکشن) جس کا دوسرا نام کیمیائی تحریک ہے شروع ہو گیا ہے۔ مگر اس میں دماغ و اعصاب کے مشینی طور پر اثرات بھی شامل ہیں۔ جیسے پانی سے برف بنائی جائے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو۔

ایک شخص کی تحریک عضلاتی اعصابی ہے اگر یہ اعتدال پر رہے تو

انسان تندرست دلیر اور قوی ہو گا۔ مگر جب یہ اعتدال سے تجاوز کر جائے یعنی شدت کی صورت اختیار کرے جس کا مقصد یہ ہے کہ سوداوی اخلاط (تیزابیت) جسم کی ضرورت سے زائد جمع ہو گئی ہیں جس سے کئی ایک علامات نمودار ہوں گی۔ مثلاً دائمی قبض۔ ریاح معدہ۔ ریح گردہ۔ درد معدہ بوجہ ریاح، خشک خارش، بند نزلہ۔ کانوں کی خشکی اور ان کا شاں شاں کرنا۔ گردہ میں پتھری بننا۔ عرق النساء، دائیں طرف کا مرض گنٹھیا۔ یرقانِ اسود۔ کثرت سودا۔ نفخ جگر، اپھارہ پیٹ، تبخیر معدہ، دل سے دھواں اٹھنا۔ ڈراؤنے خواب آنا۔ مرضِ کابوس۔ نمونیا۔ دل کا پھڑکنا۔ سانس پھولنا۔ دل کا دورہ پڑنا یعنی حرکات قلب کا بند ہونا جس سے مریض آناً فاناً مر جاتا ہے یہ سب علامات ہیں ان میں مرض ایک بھی نہیں ہے۔ مرض صرف تیزابیت ہے علاج کی صورت میں، ہمیں تیزابیت کا خاتمہ کرنا ہو گا نہ کہ ایلوپیتھی ڈاکٹروں اور ہومیوپیتھی ڈاکٹروں کی طرح ہر علامت کے لئے جدا جدا دوا دینی پڑے گی۔ لہذا ان تمام علامات کو ختم کرنے کے لئے نظریہ مفرد اعضا کے اصول و قوانین کے مطابق قلب و عضلات کی مشینی تحریک جاری کی جائے کیونکہ یہ قلب کا دوسرا فعل (ری ایکشن) ہے۔ اس میں قلب و عضلات خلط سودا (تیزابیت) پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتے رہتے ہیں۔ جس سے خام سودا ختم ہو کر پختہ سودا بن جاتا ہے۔ قلب و عضلات کا دوسرے فعل (مشینی تحریک) میں تعلق دماغ و اعصاب سے ہٹ کر جگر و غدد کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ خشکی کے ساتھ گرمی بھی شامل ہو گئی ہے۔ یہاں پر سردی کا خاتمہ ہو کر خشکی بھی ختم ہونے لگتی ہے۔ مگر مکمل طور پر خشکی ختم نہیں ہوتی۔ قلب و عضلات کے اس دوسرے فعل

کا نام مشینی تحریک (عضلاتی غدی) ہے۔ یہاں پر عضلات و قلب کے مشینی اثرات جگر و غدد پر اثر انداز ہوتے ہیں اور جگر و غدد کیمیائی طور پر ان اثرات کو جذب کر کے متاثر ہونے لگتا ہے۔ گویا سودا اور صفرا دونوں مل کر سابقہ سردی و خشکی کا صفایا کر دیتے ہیں جس سے تمام غیر طبعی علامات ختم ہو کر صحت صالح ہو جاتی ہے۔ یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کیسے پتا چلے گا؟ کہ مریض کی کیمیاوی تحریک ہے یا مشینی تحریک ہے۔ اس کے بارے میں ابتدا ہی میں بتلا دیا گیا ہے کہ مفرد اعضا صرف تین ہیں۔ دل۔ دماغ اور جگر۔ ہر مفرد عضو کے دو فعل ہیں (۱) ایکشن (۲) ری ایکشن۔ نظریہ مفرد اعضا میں پہلے فعل کا نام کیمیائی تحریک ہے دوسرے فعل کا نام مشینی تحریک ہے۔ یہ تینوں مفرد اعضو اپنے ابتدائی فعل میں اپنے اپنے مزاج کے مطابق رطوبات (اخلاط) پیدا کر کے خون کے اندر جمع کرتے رہتے ہیں مگر اخراج بند رہتا ہے۔ ان میں سے جس عضو کے رطوبات یا اخلاط جسم کی ضرورت سے فالتو جمع ہو جائیں تو وہ باعث تکلیف اور مرض کا سبب بنتے ہیں۔ اگر یہ عرصہ دراز تک بدن میں جمع رہیں تو ان سے وہ مرتا تو نہیں مگر تکلیف ضرور رہتی ہے۔ آپ کو یہ بات بھی ضرور یاد ہونی چاہیئے کہ بلغم کا رنگ سفید۔ سودا کا رنگ سیاہ اور صفرا کا رنگ زرد ہوتا ہے اور یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ ہر مفرد عضو اپنے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) میں قدرتی و فطرتی طور پر اپنی پیدا کردہ اخلاط کو خون میں جمع کرتا رہتا ہے اور اخراج نہیں ہوتا۔ جس کا واضح ثبوت انسانی جسم و چہرہ سے ہو جاتا ہے۔ مثلاً جسم کا سفید ہو جانا جو کہ اعصابی تحریک پر دلالت کرتا ہے جو کہ اعصابی غدی تحریک ہے۔ جسم کا سیاہ ہو جانا یہ عضلاتی اعصابی

تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جسم کا زرد ہو جانا یہ جگر و غدد کی کیمیائی (غدی عضلاتی) تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ گویا انسان میں جسم و چہرہ کے اوپر تین قسم کا رنگ پایا جاتا ہے ہر رنگ اپنے مخصوص عضو سے تعلق رکھتا ہے۔ ان میں سے جب کوئی رنگ انسانی جسم و چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے تو وہ اپنے مخصوص عضو کے تعلق کی وجہ سے اس عضو کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) کے لئے ایک قسم کا جھنڈا بن جاتا ہے یعنی وہ رنگ یہ بتلاتا ہے کہ میرے سے تعلق رکھنے والا عضو اس وقت اپنے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) میں مبتلا ہے وہ مجھ جیسی اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتا جا رہا ہے مگر اخراج کرنے سے مجبور ہے۔ اب جو حکیم یا ڈاکٹر اس دیدہ دانستہ جھنڈا کو دیکھ کر عضو کے فعل یا مرض کو سمجھ نہیں سکتا۔ اس جیسا بیوقوف دنیا میں ملنا ناممکن سی چیز ہے۔ پس علاج کے لئے جس عضو کی علامات جسم و چہرہ پر نمایاں طور پر پائی جائیں اس عضو کی مشینی تحریک (عضو کا دوسرا فعل) جاری کیا جائے۔ علاج کا قدرتی و فطرتی طریقہ کار بھی یہی ہے اور بالکل صحیح ہے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے اس سے قبل حکما اس علم کو ظنی قرار دیتے رہے ہیں مگر اس نئی تحقیق سے ظن قطعی ختم ہو گیا ہے۔ مریض کو شفا ہونا یا نہ ہونا اللہ کے اختیار میں ہے لیکن امراض یا مفرد عضو کے افعال جاننے میں ظن والی بات کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

۲۔ اب ہم جگر و غدد کے دونوں فعلوں پر غور کرتے ہیں جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ مفرد عضو کے ابتدائی فعل کا نام کیمیاوی تحریک (غدی عضلاتی) ہے۔ اس میں جگر و غدد اپنی مخصوص رطوبت (صفرا) پیدا کر کے خون کے اندر جمع کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ اس عضو

کی یہ خلط (صفرا) بھی ایک قسم کی گرم کھار (الکلی) ہے جو کہ جسم میں دافع تعفن (اینٹی سپٹک) کا کام کرتی ہے۔ تیزابیت کا خاتمہ کر کے ہر قسم کے جراثیموں کو تباہ و برباد کرتی ہے۔ گویا جگر و غدد اپنے فعل اول (کیمیاوی تحریک) میں صفرا پیدا کر کے خون کے اندر اکٹھا کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ لیکن اپنے دوسرے فعل (مشینی تحریک) میں صفرا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اسے خارج بھی کرتا رہتا ہے۔ جگر و غدد کا مزاج خلطی طور پر گرم خشک سے لے کر گرم تر تک ہے۔ علاج کی صورت میں جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں عضلات کا مزاج خشک سرد سے لے کر خشک گرم تک ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ خشکی دونوں تحریکوں میں غالب ہے۔ خشکی کو رفع کرنا ہی صحیح علاج ہے۔ اس طرح جگر و غدد کی دونوں تحریکوں میں گرمی زیادہ اور تری کم ہوتی ہے لہذا اس میں تری کو بڑھانا ہی صحیح علاج ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو۔

آپ کے پاس ایک مریض علاج کے لئے آتا ہے جس کی آنکھیں زرد چہرہ زرد ابھارا ہوا ہے۔ اب وہ بتلائے گا کہ میرے منہ کا ذائقہ کڑوا ہے پیشاب جل کر آتا ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی جسم میں چبھن و جلن سی ہے۔ اس میں آنکھوں اور چہرہ کی زردی جگر و غدد کے فعل اوّل کیمیاوی تحریک (غدی عضلاتی) کا نمایاں جھنڈا ہے۔ جو کہ صاف واضح طور پر جگر کے ابتدائی فعل سے آگاہ کر رہا ہے۔ جسے دیکھتے ہی ایک سمجھدار معالج فوراً سمجھ جاتا ہے کہ صفرا کا اخراج بند ہو گیا ہے۔ اس علامت کا نام یرقان ہے۔ یاد رکھیں جگر کے اس ابتدائی فعل میں جب یہ شدت اختیار کرے صرف یرقان ہی نہیں ہوتا بلکہ کئی ایک

علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ مثلاً۔ جنون۔ ماشری۔ سرچکرانا۔ خفقان القلب، ضعفِ قلب، ضعفِ معدہ و امعا، کان، ناک، آنکھ، منہ کی گرمی خشکی وغیرہ علاوہ ازیں انتہائی شدت صورت میں ذات الجنب، سِل خونی، یرقان، سوء القینہ اور آخر میں استسقا کا روپ دھار لیتی ہے۔

یاد رکھیں اس میں مرض یرقان نہیں ہے بلکہ مرض تو غدی عضلاتی تحریک ہے۔ چہرہ و جسم کا پیلا ہونا۔ جگر کی کیمیاوی تحریک کا واضح ثبوت ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صفراوی نالیوں میں سدہ پڑ گیا ہے یا صرف صفرا ہی جم گیا ہے۔ جس سے صفرا کا واپسی کا راستہ بارہ انگشتی آنت میں چکناہٹ دار اغذیہ کو تحلیل کرنے کے بعد اپنی اصل جگہ مرارہ (پتہ) میں جمع ہونا تھا لیکن بوجہ رکاوٹ دورانِ خون میں مل گیا ہے۔ صفرا کا رنگ بھی قدرتی طور پر زرد ہے۔ اس لئے جب یہ دورانِ خون میں شامل ہو جاتا ہے اور دوران خون قدرتی نظام کے تحت ہر وقت ہر لمحہ جاری ہے۔ جسم کے ہر حصہ تک پہنچنا اور واپس لوٹنا ہے۔ خون کی گردش کے ساتھ ساتھ جہاں یہ جاتا ہے جسم کو پیلا یا زرد کر دیتا ہے۔

نکتہ خاص علاج کی صورت میں بعض حکیم و ڈاکٹر صاحبان گرمی کی زیادتی خیال کرتے ہوئے فوراً ہی ٹھنڈے شربت۔ ٹھنڈی غذائیں دینی شروع کر دیتے ہیں جس سے مرض اور بھی بگڑ جاتا ہے اور ہمیشہ کے لئے مریض حکیموں کے تجربات کا نشانہ بنا رہتا ہے۔ مگر نظریہ مفرد اعضا کے تحت ایسے ٹھنڈے شربت یا ٹھنڈی اغذیہ دینا مریض کے لئے حکیم کا ظلم کرنا ہی نہیں بلکہ انتہائی مضر صحت اور قیامت انگیز عذاب مسلط کرنا ہے۔

لہذا یاد رکھیں، جب مریض کی تحریک غدی عضلاتی (جس کا مزاج گرم خشک ہے) علاج کرنے کے لئے گرم تر ادویہ اور گرم تر اغذیہ دینی چاہیئے۔ اور یہ مقصد جگر کا دوسرا فعل جاری کرنے یعنی غدی اعصابی تحریک جاری کرنے سے بخوبی حل ہو جاتا ہے جس میں غدی اعصابی ملین کا استعمال بہت سود مند ہے۔ شدت کی صورت میں غدی اعصابی مسہل دیں یا غدی اعصابی ملین خوراک ا ماشہ میں دو رتی بھر ریوند عصارہ ملا کر دن میں چار دفعہ دیں یہ دوائی تریاق کا کام کرتی ہے۔ بفضلِ خدا دو تین روز کے اندر ہی مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ مگر خدا کے لئے سرد خشک یا تر سرد ادویہ وا غذیہ اور مشروبات مریض کو دینے سے احتراز کیجئے۔ بس یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔

۴۔ مفرد اعضا اور ان کا طریق اخراجِ رطوبات

قبل اس کے کہ رطوبات یا مواد کے اخراج کا حوالہ بیان کیا جائے بلکہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ہم یہ دیکھیں گے کہ رطوبات کس چیز سے اور کہاں پیدا ہوتے ہیں؟۔ ان رطوبات یا مواد کے نام مختلف کیوں ہیں؟ اب ذرا غور کریں۔ روز مرّہ جو غذا ہم کھاتے ہیں اسے چار ہضوم میں سے گزرنا پڑتا ہے (۱) ہضم معدی (۲) ہضم کبدی (۳) ہضم عروقی (۴) ہضم عضوی۔

وضاحت پہلا ہضم معدہ و امعاء کا ہے۔ اس کا فضلہ براز ہے (۲) دوسرا ہضم کبدی کا ہے اس کا فضلہ پیشاب ہے۔ (۳) تیسرا ہضم عروقی کا ہے جس کا فضلہ پسینہ ہے۔

(۴) چوتھا ہضم عضوی ہے جس کا فضلہ منی ہے۔

غذا کا چکر جب ہم غذا کھاتے ہیں تو وہ سب سے پہلے معدہ و امعاء میں پکتی ہے۔ پھر اس کا لطیف حصہ عروقِ ماساریقا کے ذریعے جگر میں چلا جاتا ہے۔ بقایا مواد فضلہ کی صورت میں یعنی پخانہ بن کر باہر خارج ہو جاتا ہے۔ غذا کا لطیف حصہ جگر میں پہنچ کر پھر پکتا ہے۔ اس کے بعد اس کا اصل حصہ جو کہ جوہر خاص ہوتا ہے عروق میں چلا جاتا ہے اور بقایا فضلہ پیشاب کی شکل میں مثانہ میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ جو بوقت ضرورت اخراج پاتا ہے۔ پھر عروقی مواد میں کیمیاوی تبدیلیاں ہوتی ہیں تو اس کا لطیف اور اعلیٰ ترین حصہ اعضاء میں چلا جاتا ہے اور بقایا فضلہ پسینہ کی صورت میں باہر خارج ہوتا رہتا ہے

خاص نکتہ جاننا چاہیئے کہ ارکان کی ابتدائی ترکیب سے نباتات اور حیوانات بنتے ہیں۔ یہی ان کی غذا ہیں اسطرح جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے پہلے اخلاط پیدا ہوتے ہیں۔ ان اخلاط کی ابتدائی ترکیب سے جو رطوبت بنتی ہے اس سے اعضا بنتے ہیں۔ اس رطوبت کا نام رطوبت ثانیہ ہے پھر اس رطوبت ثانیہ سے مفرد اعضا بنتے ہیں۔ جن کو اعضاء رئیسہ۔ دل، دماغ، جگر کہتے ہیں۔ ان مفرد اعضا کی بافتیں بننے کے بعد مرکب اعضا تیار ہوتے ہیں۔ مرکب اعضا سے جسم انسان تیار ہوتا ہے۔

افعال مفرد اعضا اور ان کے آپس میں تاثرات

سائنس کا ایک مسلمہ اصول ہے کہ حرکات سے حرارت پیدا ہوتی ہے

اور حرارت سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اسی اصول کی بنا پر قلب (عضلات) حرکت کرتاہے۔ جس سے حرارت پیدا ہوتی ہے جو کہ انسانی زندگی کے لئے اشد ضروری ہے اس کے بغیر زندہ رہنا ناممکن ہے اور اس حرارت کو جگر (غدد) جذب کرتے ہیں۔ اور دماغ (اعصاب) اس کا اخراج کرتے ہیں۔ بلکہ یوں سمجھیں کہ اعصاب بذات خود کوئی کام نہیں کرتے یہ صرف احساس پیدا کرتے ہیں جگر و غدد اسی احساس یعنی دماغ و اعصاب کی تحریک سے بدن میں ترشح کرتے ہیں اور قلب و عضلات کی تیزی (تحریک) سے یہی غدد رطوبات کو روکتے ہیں۔ لیکن غدد جاذبہ ان کے خلاف کام کرتے ہیں۔ یہ دماغ و اعصاب کی تیزی (تحریک) سے رطوبات کو روکتے ہیں جس سے خود پھول جاتے ہیں۔ جسے خنازیر کہتے ہیں اور قلب و عضلات کی تیزی (تحریک) سے رطوبات کو گراتے ہیں۔ یعنی طحال جو غدد جاذبہ کا مرکز ہے۔ قلب (عضلات) کے تحت کام کرتے ہیں۔ طحال کا کام بلغمی رطوبات میں ترشی ملانا ہے۔ نہ کہ سودا پیدا کرنا۔ یہ مسلمہ امر ہے کہ جب بھی ترش محلول پر حرارت اثر کرتی ہے تو اس میں خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس طرح جب قلب و عضلات اپنی حرکات سے حرارت پیدا کر کے بلغمی ترش رطوبات پر اپنی حرارت اثر انداز کرتے ہیں یا ان میں ملاتے ہیں تو یہی خمیر شدہ رطوبت سودا کہلاتی ہے۔

فضلات کی حقیقت

فضلات دراصل اضافی لفظ ہے۔ درحقیقت اس کائنات اور زندگی میں فضلات کوئی چیز نہیں ہیں۔ دراصل جو غذا ہم کھاتے ہیں تندرستی کی حالت میں جسم اس کا ایک خاص حصہ جذب کر کے جزو بدن بنا دیتا ہے۔ اور جن مواد کی جسم کو ضرورت نہیں ہوتی تو وہ اس کے

فضلات بن جاتے ہیں جن کو طبیعت خارج کر دیتی ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ فضلات میں جسم انسان کے لئے غذائیت باقی نہیں رہی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جس قدر اعضا مضبوط اور صحت اچھی ہوتی ہے اسی قدر غذائی اجزاء زیادہ جذب اور جزو بدن بنتے ہیں۔ فضلات کم خارج ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ اعضاء میں اس قدر تیزی (تحریک) ہوتی ہے کہ وہ غذا کو ہضم کئے بغیر خارج کر دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جن مریضوں کے اعضاء میں افراط و تفریط اور ضعف ہوتا ہے وہ کتنی بھی زیادہ غذا کھائیں ان کے اندر طاقت اور خون میں زیادتی نہیں ہوتی۔ اس میں سوال غذا کی قلت و کثرت اور اعلیٰ و ادنیٰ کا نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کی صحت اور مضبوط اعضا کا ہے۔ چونکہ انسانی بدن کی نشوونما اور اس کی طاقت کا دار و مدار غذا پر ہے کیونکہ خون کی تعمیر و تکمیل صرف غذا سے ہوتی ہے۔ دوا سے نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ جزو بدن نہیں بنتی۔

مواد یا رطوبت کا طریق اخراج

یاد رکھیں رطوبت یا مواد کا اخراج ہمیشہ خون میں سے ہوتا ہے اس کو مکمل سمجھنے کے لئے پورے طور پر دوران خون کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ یعنی دل سے صاف شدہ خون بڑی شریان اور طلی میں جاتا ہے۔ پھر چھوٹی شریانوں میں سے ہوتا ہوا عروق شعریہ کے ذریعے غدد اور غشائے مخاطی میں پہنچ کر جسم کی خلاؤں میں ترشح کرتا ہے۔ یہ ترشح کبھی زیادہ کبھی کم۔ کبھی گرم، کبھی سرد ہوتا ہے۔ کبھی پتلا اور کبھی گاڑھا ہوتا ہے۔ کبھی سفید اور کبھی زرد ہوتا ہے۔ گویا اس سے معلوم ہوا کہ مواد یا رطوبت (دوسرے

لفظوں میں نزلہ) کا اخراج ایک ہی صورت میں نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں مختلف صورتیں وکیفیتیں اور رنگ پائے جاتے ہیں۔ گویا نزلہ ایک علامت ہے۔ جوکہ اپنے اندر کئی انداز رکھتا ہے۔ جس کو حکما ابوالامراض کا نام دیتے ہیں جوکہ سراسر غلط اور لاعلمی کا واضح ثبوت ہے۔ یہ بات انسانی جدوجہد اور تحقیقات وتجربات کے بعد یقینی طور دریافت ہو گئی ہے۔ رطوبت یا مواد جن کا دوسرا نام نزلہ ہے جوکہ اپنے اندر بیش و بہا انداز رکھتا ہے یہ انسانی جسم پر تین طریقوں سے اثرانداز ہوتا ہے جسے دیکھتے ہی مفرد اعضا کی تحریک، تسکین، تحلیل یا افراط وتفریط اور ضعف کا پتہ چل جاتا ہے۔ گویا مرض صحیح معنوں میں حکیم کے سامنے آجاتا ہے۔ اب ذرا غور کریں تو لفظی معنی سے معلوم ہوتا ہے کہ نزلہ کے معنی ہیں گرنا۔ عام طور پر بلغم یا کسی رطوبت کا ناک اور حلق ومنہ کے اندر یا باہر گرنے کو کہتے ہیں بس یہی ایک مرض ہے جو بدن انسان میں پیدا ہوتا ہے اور باقی تمام امراض و علامات اس کے تحت آجاتے ہیں۔ گویا نزلہ کو ہر مرض کی جڑ و تخم تصور کریں۔ باقی امراض وعلامات کو اس کی شاخیں سمجھیں۔ جن کو ہم آپ کے سامنے مکمل درخت بنا کر کھڑا کر دیتے ہیں۔ اگر جسم انسان کا کوئی مرض یا علامت اس کے تحت نہ آئے تو پھر ہم اپنا چیلنج واپس لینے کے لئے تیار ہیں۔ اب ذرا غور کریں کہ نزلہ (رطوبت یا مواد) کس طرح دیگر امراض اور علامات کی شکل اختیار کرتا ہے۔ یاد رکھیں نزلہ جب بھی کسی شخص کو ہوگا وہ تین صورتوں سے خالی نہ ہوگا۔ (۱) رقیق پانی کی طرح بے تکلف بہہ رہا ہوگا۔ جس میں کوئی جلن نہ ہوگی۔ (۲) نزلہ ہوگا۔ لیکن بے حد زور لگانے سے خارج ہوگا۔ اور اس میں جلن سی پائی جائے گی۔ (۳) نزلہ بند ہوگا۔ گویا جم گیا ہے

بے حد زور لگانے سے بھی خارج نہیں ہوگا۔ اس میں جلن بھی نہیں ہوگی اور کبھی خارج ہوتا ہے تو بے حد گاڑھا ہوتا ہے جس میں کبھی خون بھی آسکتا ہے۔ پس نزلہ کی یہی تین صورتیں ہیں جو جسم انسانی میں قائم رہتی ہیں۔ مگر ان کا مقام اور صورتیں بدل جاتی ہیں۔ یاد رکھیں اس کے مقام اور صورتیں اس طرح بدلتی ہیں کہ جسم انسان میں سے جس قدر بھی مواد خارج ہوتا ہے اس کو نزلہ تصور کریں۔ مثلاً پیشاب و پاخانہ اور پسینہ وغیرہ۔ دیگر ہر قسم کے مواد اور رطوبات وغیرہ۔ پھر ہر ایک کی تین تین صورتیں قائم کرکے دیکھ لیں تمام امراض سامنے آجائیں گے۔ مثلاً۔ (۱) پیشاب کا زیادہ آنا۔ رنگت سفید ہوگی۔ (۲) پیشاب کا تنگی اور جلن سے آنا جس میں رنگ زرد ہوگا (۳) پیشاب کا بند ہوجانا، رنگ سرخ ہوگا(۱) اس طرح پاخانہ کا زیادہ آنا جیسے اسہال (۲) پاخانہ کا تنگی سے آنا جیسے پیچش اس میں خون بھی اکثر آجایا کرتا ہے۔ پیٹ میں پیچ و مروڑ بھی پڑا کرتا ہے۔ (۳) پاخانہ کا بند ہوجانا جیسے قبض۔ سدہ پڑ جانا وغیرہ۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ جس رطوبت کو بھی غور سے دیکھیں گے تو اس میں یہی تین صورتیں قائم نظر آئیں گی۔

نزلہ کی تین انداز سے مرض کی تحقیق

(۱) نزلہ۔ جب یہ پانی کی طرح پتلا بے تکلف بہہ رہا ہو جس میں اس کا رنگ سفید کیفیت سرد ہوتی ہے۔ جب اس کا دباؤ اوپر کی طرف ہوتا ہے رطوبت ناک سے بہنے لگتی ہے تو اس کو زکام کا نام دیتے ہیں جب یہ نچلی طرف دباؤ دیتا ہے تو پھر اسے کثرت اسہال بلغمی یا کثرت پیشاب۔ ذیابیطس۔ کثرت پسینہ، کثرت لعاب دہن۔ کثرت چھینک۔ اسی طرح آنکھ و

کان وغیرہ اور ہر قسم کی رطوبات پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ایسے مواد یا رطوبات جو رقیق صورت میں بلا تکلف اپنے مخارج راستوں سے جو اخراج پاتے ہیں وہ سب کے سب اعصابی مواد یا رطوبات کہلاتے ہیں یہ دماغ و اعصاب کا فعل ہے (مشینی تحریک اعصابی عضلاتی) ہوگی اس کا علاج عضلاتی ادویہ اور اغذیہ سے ہوگا۔ مرض کی خفت وشدت کا خیال کرتے ہوئے عضلاتی اعصابی سے لے کر عضلاتی غدی تک کی ادویہ اور اغذیہ دیں گے۔

(۲) نزلہ، جب اس کا تعلق جگر و غدد کے ساتھ ہوتا ہے تو پھر جو مواد خارج ہوگا وہ لیسدار ہوگا۔ جو ذرا کوشش و تکلیف سے خارج ہوا کرتا ہے۔ جب اس کا دباؤ سر کی طرف ہوتا ہے تو پھر اسے نزلہ حار کا نام دیتے ہیں۔ جب یہ نچلی طرف دباؤ دیتا ہے تو پھر اس کا نام پیچش، مروڑ جس میں خون بھی آجاتا ہے۔ پیشاب کا جل کر آنا۔ تقطیر البول۔ اس میں قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جگر و غدد کے فعل میں تیزی (جگر کا ابتدائی فعل، کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی ہوگی) کیفیت گرم خشک ہوگی۔ علاج کے لئے اعصابی غدی ادویہ اور اغذیہ دیں۔

نوٹ:۔ بعض دفعہ غدی اعصابی تحریک یعنی جگر و غدد کے دوسرے فعل میں بھی یہ تکالیف ہو جایا کرتی ہیں اس لئے اعصابی غدی علاج بہتر ہے۔

(۳) نزلہ۔ جب اس کا تعلق جگر و غدد سے ہٹ کر قلب وعضلات کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس کا دباؤ اوپر سر کی طرف ہو جائے تو اسے بند نزلہ کہتے ہیں جو انتہائی کوشش و تکلیف سے بھی اخراج کا

نام نہ ہے۔ گویا ایسے معلوم ہو جیسے جم گیا ہے اور گاڑھا ہو گیا ہے۔ جب اس کا دباؤ نچلی طرف پڑتا ہے تو پھر قبض۔ ریاح، سدے، قولنج، بندش پیشاب ریح گردہ و مثانہ، کثرتِ تیزابیت، ریاحی درد ہیں۔ گردہ کی پتھری، ہچکی، بے تحاشہ قے کا آنا جس میں بعض مریضوں کو دنیا کی کوئی چیز ہضم نہیں ہوا کرتی۔ تبخیر معدہ، استسقا طبلی وغیرہ۔ اس میں عضلات کے فعل اول میں تیزی (عضلاتی اعصابی تحریک) ہو گی۔ اس میں پیشاب کا رنگ سرخ و سیاہی مائل ہو گا یا سفید سرخ ہو گا۔ یاد رکھیں اگر قلب و عضلات میں تیزی ہو گی تو پیشاب بند ہو گا یا بہت کم آئیگا۔ اسی طرح قبض شدید ہو گی یا سخت قسم کا پاخانہ آئے گا اس تحریک میں جسمانی رطوبات کی پیدائش قطعی طور پر بند ہو جاتی ہے جس سے شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور کثرت سے خون بہنے لگتا ہے۔ پس اس سے ثابت ہو گیا کہ جب خون آتا ہے تو اس وقت رطوبات کا اخراج یا پیدائش بند ہوتی ہے۔ اس کے برعکس اگر رطوبات کا اخراج زیادہ کیا جائے یعنی دوسرے لفظوں میں اعصاب کی کیمیاوی یا مشینی تحریک جاری کر دی جائے تو خون بند ہو جائے گا۔

ایک خاص نکتہ

تحقیقات و تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ دورانِ خون کا چکر بارو انگی دماغ سے قلب اور قلب سے جگر اور پھر جگر و غدد سے دماغ و اعصاب کی طرف چلتا ہے۔ خون کا یہ دوران تدرنی و فطرتی ہے اور اس قدرتی و فطرتی دورانِ خون کے مطابق قدرت دماغ و اعصاب کی رطوبات یعنی بلغم کو (جسے الکلی بھی کہتے ہیں) خلط سودا میں منتقل کرتی ہے (جس کو تیزابیت)

بھی کہتے ہیں۔ پھر سودا کو صفرا سے اور صفرا کو بلغم (الکلی) سے ختم کرتی ہے۔ یہ قدرتی و فطری علاج ہے۔ نظریہ مفرد اعضا بھی اسی طریق پر گامزن ہے۔

نوٹ:۔ دوران خون کا چکر یا یوں سمجھ لیں کہ خون پہلے دل سے جگر میں پہنچتا ہے پھر جگر سے دماغ کے اندر چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد دماغ سے ہوتا ہوا پھر قلب میں آجاتا ہے۔ پس جس مقام پر دوران خون میں رکاوٹ آجاتی ہے وہاں پر مرض پیدا ہو جاتی ہے یا وہ مقام مرض کا سبب ہوتا ہے جس کے درست کر دینے سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

۸۔ نظریہ مفرد اعضا میں خون کے اخراج و بندش کا طریق کار

خون کے اخراج و بندش کے طریق کار کو بیان کرنے سے قبل ہم پہلے مفرد اعضا کی کیمیائی اور مشینی تحریکات کا جسمِ انسان پر غلطی و کیفیاتی صورت میں کیا اثرات پڑتے ہیں؟۔ ذیل میں واضح کرتے ہیں۔ جس سے ایک طرف ان کے اخراج کا پتہ چل جائے گا دوسرا ان کے بند کرنے کا طریقہ معلوم ہو جائے گا۔

آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں کہ مفرد اعضا صرف تین ہیں۔ دل دماغ اور جگر جن کا دوسرا نام اعضاء رائیسہ بھی ہے۔ ان میں سے ہر عضو کے دو فعل ہیں اور ہر عضو کے فعل اوّل یا ابتدائی فعل کا نام کیمیائی تحریک ہے جس کا مقصد اس کی ذاتی پیدا کردہ اخلاط کا خون میں جمع ہونا اور اس کا اخراج بند ہونا ہے۔ عضو کے دوسرے فعل کا نام مشینی تحریک رکھا گیا ہے۔ جس

ا مقصد یہ ہے کہ وہ عضو اپنی ذاتی اخلاط خون کے اندر جمع کردہ، جوکہ
ِدن انسان کی ضرورت سے فالتو ہیں انہیں تیزی کے ساتھ خارج کرنے
لگتا ہے۔ تاکہ جو تکلیف اخلاط کے اجتماع سے ہو رہی ہے اور جن کی
ِدن کو ضرورت نہیں ہے نکل جائیں اور آرام ہو جائے۔ مگر جب کبھی وہ
عضو خود بخود اپنی اخلاط خارج کرنے سے قاصر ہوتا ہے تو حکماء بذریعہ
مسہل جو کہ اسی عضو کے مزاج کے مطابق ہوتا ہے دے کر اخلاط کا
اخراج کرتے ہیں بلکہ دوسرے لفظوں میں اسی عضو کی مدد کرتے ہیں جو کہ
اپنے فعل ثانیہ میں کمزور ہے۔ اکثر تین اقسام کے اخلاط کے بلا ضرورت بدن
میں خون کے اندر جمع ہونے سے امراض رونما ہوتے ہیں۔ جن میں بلغم، صفرا
اور سودا ہیں۔ اسی لئے حکماء نے تین قسم کے مسہل مروّج کئے ہیں (۱) مسہل
بلغم (۲) مسہل سودا (۳) مسہل صفرا۔ ان ہی کا نام مشینی تحریک ہے۔ یاد رکھیں
دوران خون ایک خاص سمت کو چلتا ہے۔ قلب سے جگر میں جاتا ہے پھر
جگر سے دماغ میں چلا جاتا ہے پھر دماغ سے ہوتا ہوا پھر قلب میں واپس
آجاتا ہے۔ اسی لئے ہم قلب و عضلات کے دونوں فعلوں یا ابتدائی فعل
جس کا نام کیمیائی تحریک ہے۔ دوسرا فعل جس کا نام مشینی تحریک ہے ترتیب
وار شروع کرتے ہیں۔

(۱) قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک کا جسم انسان
پر خلطی صورت میں اثرات۔

پہلا مفرد اعضاء:۔ (۱) قلب و عضلات کا ابتدائی فعل

(قابل غور بات) جب کسی مفرد عضو کی کیمیاوی تحریک اپنے کمال کو

پہنچ جاتی ہے تو وہ خود بخود قدرتی طور پر مشینی تحریک میں منتقل ہو جاتی ہے اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم عضو کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) کو بذریعہ ادویہ اور اغذیہ دے کر مشینی تحریک میں تبدیل کر سکتے ہیں یعنی یوں سمجھیں کہ بلا ضرورت جمع شدہ اخلاط کو بذریعہ مسہل خارج کر سکتے ہیں اس طرح جب مشینی تحریک اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے تو وہ بھی اگلے عضو کی کیمیاوی تحریک میں قدرتی طور پر بدل جاتی ہے یا اسے بذریعہ ادویہ و اغذیہ دے کر منتقل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کو کثرت چھینک ہے ناک سے ٹھنڈا پانی بکثرت بہہ رہا ہے۔ یا کثرت پیشاب ہے جس کا رنگ سفید ہے۔ معلوم ہوا کہ بہنے والی رطوبات خواہ کوئی بھی ہو وہ مشینی تحریک کا ہی سبب ہوا کرتا ہے۔ اس لئے یہ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ہوئی۔ علاج کے لئے ہم قلب و عضلات کا ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) جاری کریں گے جس میں سرد خشک قسم کی ادویہ اور اغذیہ دیں گے جس سے بفضلِ خدا فوری آرام ہو جاتا ہے۔

ایک بات اور یاد رکھیں مفرد اعضا کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریکیں) خلطی کہلاتی ہیں اور مشینی تحریکیں کیفیاتی تحریکیں کہلاتی ہیں۔ لہٰذا اب قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) کا بیان کیا جاتا ہے

(۱) عضلاتی اعصابی تحریک

اس تحریک کا مزاج سرد خشک ہے۔ ذائقہ ترش۔ پیشاب کا رنگ سفید سرخی مائل۔ بعض اوقات صرف سرخ بھی ہوتا ہے۔ اس کی خلط خام سودا ہے۔ جیسے پانی سے برف بن جاتی ہے۔ اس تحریک میں خون کا

اخراج سر سے لیکر معدہ تک یعنی منہ، ناک، کان کے راستے خارج ہوگا۔ مثلاً خونی قے، نکسیر آنا وغیرہ۔ علاج اعصابی غدی جاری کریں۔ اس تحریک میں مریض کا رنگ سیاہ بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اکثر نوجوان مردوں اور عورتوں کے چہروں پر سیاہ دھبے بھی پڑ جاتے ہیں۔

۲۔ قلب و عضلات کی مشینی تحریک کا جسم پر کیمیائی صورت میں تاثرات

جب قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک اپنے کمال کو پہنچ جائے اور شدت اختیار کرلے تو قدرتی طور پر یہ پھر مشینی تحریک عضلاتی غدی میں بدل جاتی ہے۔ اس کا مزاج خشک گرم ہے۔ خلط خالص سودا، ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ عضلات اپنی اس تحریک میں سودا کا اخراج کرتے ہیں اس تحریک میں انقباض اس قدر شدید ہوتا ہے کہ شریانیں سکڑ جاتی ہیں جس کے ساتھ عضلات میں بھی اس قدر انقباض (سکڑاؤ) ہوتا ہے کہ بعض مقام خشکی کی وجہ سے پھٹ جاتے ہیں۔ اس تحریک میں مریض جو بھی غذا کھاتا ہے وہ جلنے ہی فوراً تیزابیت میں بدل جاتی ہے۔ اعصابی رطوبات قطعی بند ہو جاتی ہیں۔ بلکہ رہی سہی بھی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے اعصاب و دماغ میں تحلیل ہو کر اعصابی ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ شریانوں کے اندر انقباض اس قدر شدید ہوتا ہے کہ وہ پھٹ جاتی ہیں اور خون بغیر درد کے بکثرت خارج ہونے لگتا ہے۔ جس سے اکثر مریضوں کی جان تلف ہو جاتی ہے۔ اس تحریک میں جگر سے لے کر قارورہ۔ مقعد، گردہ و مثانہ اور رحم تک خون

کے اخراج کا زیادہ زور ہوتا ہے۔ علاج کے لئے مریض کو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ادویہ و اغذیہ دیں۔ یعنی دماغ و اعصاب کا ابتدائی فعل یا ثانیہ فعل جاری کریں انشاءاللہ فوری شفاء حاصل ہو گی۔

دوسرا مفرد اعضاء ۲

۱۔ جگر و غدد کی کیمیائی تحریک کا

جسم پر خلطی صورت میں اثرات

یہ جگر و غدد کا ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) ہوتی ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک، ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے اس میں خلط خام صفرا تیار ہوتا ہے اس میں بھی خون کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ مگر درد کم ہوتا ہے۔

۲۔ جگر و غدد کی مشینی تحریک کا

جسم پر کیفیاتی صورت میں اثرات

جب جگر و غدد کا ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) مکمل ہو جاتی ہے تو پھر مشینی تحریک (غدی اعصابی) میں بدل جاتی ہے اس کا مزاج گرم تر خلط خالص صفرا اخراج پاتا ہے۔ ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سونا کے مانند ہوتا ہے۔ اس تحریک میں خون کم اخراج پاتا ہے لیکن درد زیادہ ہوتا ہے اس کا علاج اعصابی غدی ادویہ اور اغذیہ سے کریں۔ جس میں سفید زیرا۔ الائچی

خورد ۔ سمندر جھگ ۔ گوند کیکر وغیرہ ۔ فرداً یا مرکب کی صورت میں نہایت موثر ہیں ۔

تیسرا مفرد اعضاء ۳

۱۔ دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک کا

جسم پر خلطی صورت میں اثرات

یہ دماغ و اعصاب کا ابتدائی فعل ہوتا ہے ۔ جس کا دوسرا نام نظریہ مفرد اعضاء نے کیمیاوی تحریک (اعصابی غدی) رکھا ہے ۔ اس میں دماغ و اعصاب دونوں مل کر خلط خام بلغم پیدا کر کے خون کے اندر جمع کرتے ہیں مگر اخراج بند ہوتا ہے ۔ اس کا مزاج تر گرم ذائقہ شیریں ۔ پیشاب کا رنگ سفید زردی مائل ہوتا ہے ۔ اس تحریک میں رطوبات کا اخراج گردوں سے نیچے فارورہ، مقعد اور رحم سے ہوتا ہے ۔ جیسے عورتوں میں لیکوریا، جریان کثرتِ پیشاب، ذیابیطس وغیرہ ۔ علاج کی صورت میں عضلاتی اعصابی ادویہ سے لیکر عضلاتی غدی تک کی ادویہ و اغذیہ دیں ۔

۲۔ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کا

جسم پر کیفیاتی صورت میں اثرات

یہ دماغ و اعصاب کا دوسرا فعل ہوتا ہے جس میں وہ اپنے جمع شدہ اخلاط کا اخراج کرنے لگتا ہے ۔ اسی کا نام مشینی تحریک (اعصابی عضلاتی) ہے اس کا

مزاج سرد تر ہوتا ہے۔ یا تر سرد بھی کہہ سکتے ہیں۔ خلط خالص بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ بالکل سفید ہوتا ہے۔ اس تحریک میں رطوبات کا اخراج سر سے پیٹ تک زیادہ رہتا ہے جیسے قے۔ متلی ابکائی۔ لعابِ دہن، زکام۔ ناک۔ آنکھ سے پانی بہنا۔ کثرتِ پسینہ وغیرہ علاج حسب موقع معمولی حالت میں عضلاتی اعصابی ادویہ اور اغذیہ دیں اور شدت صورت میں عضلاتی غدی ادویہ اور اغذیہ و اشیاء نمک کی چیزیں دیں۔

۹۔ مفرد اعضا کا باہمی تعلق

میں امید کرتا ہوں کہ آپ مفرد اعضا کا باہمی تعلق جاننے سے قبل مفرد اعضا کے افعال سے بخوبی واقف ہو گئے ہوں گے۔ یعنی ان کی پیدائش اخلاط و اخراج اخلاط اور ان کے مزاج و کیفیات و خوراک سے متعلقہ پتہ چل گیا ہو گا۔ مذکورہ بیانوں میں یہ الفاظ (۱) تحریک (۲) تسکین (۳) تحلیل) کئی جگہ بیان کئے گئے ہیں۔ لیکن اب تک ان کا مبتدی کو یہ پتہ نہیں چلا کہ ان کا اصل مقصد کیا ہے۔ لو ہم بفضلِ خدا بتلاتے ہیں۔

(۱) اس میں سمجھنے والی جو بات ہے وہ یہ ہے کہ جب ایک مفرد عضو تحریک میں مبتلا ہوتا ہے۔ چاہے وہ کیمیائی میں ہو یا مشینی تحریک میں۔ مگر باقی دو مفرد اعضا کی کیا حالت (پوزیشن) ہوتی ہے۔ اس میں پہلے تحریک، تسکین، تحلیل کی تشریح کرتے ہیں پھر ان میں سے ہر ایک کی حالت کا بیان کیا جائے گا۔

تحریک | اس سے مراد عضو کے فعل میں ذاتی طور پر تیزی جو

ریاح کی زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے اور وہاں پر حرارت اور خون کی کمی ہوتی ہے۔ لہٰذا اس ریاح کے خارج کرنے اور خون کی کمی کو پورا کرنے کی جدوجہد یا عضو کی اس کش مکش کا نام تحریک ہے۔

خاص نکتہ یاد رکھیں ریاح دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) مادی ریاح جو کہ کسی مادہ کے متعفن ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ مادی ریاح صرف قلب و عضلات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن عضوی ریاح یا کسی عضو کے ذاتی پیدا کردہ ریاح جو ہوتے ہیں وہ اسی عضو کے اندر محدود ہوتے ہیں۔ مادی ریاح کو یوں سمجھیں کہ جب رطوبتی مواد پر حرارت اثر کرتی ہے تو وہ بخارات میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسے مواد پر حرارت لگاتار اثر کرتی رہے تو اس میں خمیر و تعفن پیدا ہو جاتا ہے جو فاسد ریاح کا سبب بنتا ہے اور پیٹ میں مختلف مقامات پر تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مگر عضوی ریاح کو یوں سمجھیں کہ اگر تانبے یا لوہے کی پلیٹوں کو آپس میں رگڑا جائے تو وہاں سے برقی رَو نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہی اس کے ذاتی ریاح ہیں جو حیاتی اعضا یعنی مفرد اعضا دل، دماغ اور جگر میں پیدا ہوتے رہتے ہیں اور یہ تین ہیں

(۱) حیوانی روح:۔ یہ دل سے تعلق رکھتا ہے۔

(۲) روح طبعی:۔ یہ جگر سے تعلق رکھتا ہے۔

(۳) روح نفسانی:۔ یہ دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔

ان روحوں کا نام ہی عضو کا ذاتی ریاح کہلاتا ہے۔ لہٰذا مبتدی کو چاہیے کہ وہ مادی ریاح اور عضوی ریاح کا فرق یہیں پر ذہن نشین کر لے۔ بیان تو تحریک کا جاری تھا لیکن درمیان میں ریاح کا بیان آگیا۔ جس سے اکثر

مبتدی اور اس کا نظریہ کو اپنانے والے حکماء ریاح کے سمجھنے میں غلطی کھا جاتے ہیں۔ ذرا وضاحت کر دی ہے یاد رکھیں اس تحریک کی دو قسمیں ہیں یا یوں سمجھیں کہ یہ دو طریقوں سے مفرد اعضا پر اثر انداز ہوتی ہے۔ (۱) پہلی صورت کا نام کیمیائی تحریک ہے (۲) دوسری صورت کا نام مشینی تحریک۔ باہمی تعلق کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں۔

فرض کریں کہ قلب و عضلات کا ابتدائی فعل جس کو کیمیائی تحریک (عضلاتی اعصابی) کہا گیا ہے۔ شروع ہے اور پھر یہ آہستہ آہستہ شدت اختیار کرے تو پھر یہ دیکھنا پڑے گا۔ کہ باقی دو مفرد اعضا جگر و غدد اور دماغ و اعصاب کی کیا حالت ہو گی۔ طبیب کو قلب و عضلات کی اس کیمیائی تحریک کے مزاج اور اس کی خلط سے واقف ہونا ضروری ہے لہذا اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ خلط خام سودا کی پیدائش شروع ہے۔ جو کہ بزور خون کے اندر جمع ہو رہی ہے۔ جس طرح پانی سے برف بن جاتی ہے یعنی خلط بلغم کی پیدائش بند ہو گئی ہے اب وہ خلط سودا میں منتقل ہو گئی ہے۔

پس یاد رکھیں جب ان میں سے کسی ایک مفرد عضو میں تحریک شروع ہو جاتی ہے تو اس سے آگے والے عضو میں سکون ہوتا ہے اور سکون سے مراد وہ عضو اپنے ذاتی ریاح۔ یا رطوبات (مواد) جن کا دوسرا نام خلط ہے۔ حسب ضرورت پیدا نہیں کرتا جس سے نظاموں میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ مثلاً جب قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک ہو گی تو جگر و غدد میں سکون (یا تسکین) ہو گی۔ تو لا محالہ بھوک ختم۔ پیٹ میں کثرت ریاح ہو گی۔ جگر اپنے سکون کی وجہ سے صفرا پورا نہیں بنائے گا۔ جس سے غذا ہضم نہیں ہو گی۔ جگر ہی کی خرابی کی وجہ سے گردے پیشاب کی صفائی پورے طور پر نہیں کریں گے۔

جس سے پیشاب میں بے تحاشہ رسوبات نظر آئیں گی۔ اب دماغ واعصاب پر غور کریں جب جگر و غدد میں تسکین ہو گی تو دماغ واعصاب میں تحلیل ہو گی۔

قابل غور بات:۔ تحلیل دو قسم کی ہوتی ہے۔ جس میں ایک کا نام تسکین ہے۔ اس سے مراد وہ عضو ذاتی طور پر اپنے فعل میں سست ہو جانا ہے جس سے وہ اپنے ذاتی اخلاط پورے طور پر پیدا نہیں کرتا۔ حالانکہ ان کی بدن کو اشد ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ تینوں اخلاط، بلغم۔ سودا اور صفرا کا مناسب مقدار میں انسانی جسم کی نشوونما کے لئے ہونا ضروری ہے۔

۲:۔ دوسری قسم کی تحلیل سے مراد جس عضو میں تحلیل ہوتی ہے اس کی رطوبات (اخلاط) کی پیدائش قطعی بند ہو جاتی ہے جس سے اس عضو میں اس قدر گرمی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ گلنے یا سڑنے لگتا ہے۔ جس سے اس عضو میں ضعف یا کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جس عضو کے فعل میں شدید ضعف پیدا ہو جائے تو اسے تحلیل کہتے ہیں۔

بیان دماغ واعصاب کا شروع تھا کہ جب جگر و غدد میں تسکین ہو گی تو دماغ واعصاب میں تحلیل ہو گی۔ آپ جانتے ہیں کہ دماغ واعصاب کا کام بلغمی رطوبات پیدا کرنا ہے۔ یہی اس کی اخلاط ہیں۔ جب دماغ واعصاب کی رطوبات رک جاتی ہیں تو خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اس گاڑھے خون کو ڈاکٹر صاحبان کیلسیم کی زیادتی بتلاتے ہیں، اس رطوبت کے بغیر انسانی جسم کی نشوونما ناممکن ہے جس سے آخر کار مریض سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر موت کی آغوش میں جا کر ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جاتا ہے۔ یہ مثال تپ دق (ٹی۔بی) سے بخوبی واضح ہو جاتی ہے۔ جس میں

سب سے پہلے مریض کی رطوبات کی پیدائش بند ہوتی ہے۔ اس وقت اس کا پہلا درجہ ہوتا ہے۔ پھر رہی سہی رطوبات خشک و ختم ہونے لگتی ہیں جب وہ بالکل ختم ہو جاتی ہیں تو پھر مریض بالکل سوکھ جاتا ہے۔ یہ تپ دق کا دوسرا درجہ ہوتا ہے۔ رطوبات کے ختم ہونے کے بعد دیگر اعضا گلنے اور سڑنے لگتے ہیں جس میں سل بھی ہو جاتی ہے یعنی بائیں پھیپھڑا میں ورم ہو کر خون منہ کے راستہ آنے لگتا ہے بعض مریضوں کو خونی قے آتی ہے اور بلغم خارج ہونے کی بجائے پیپ بہنے لگتی ہے یہ تپ دق کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔ یہ تو بیان تھا جب کسی ایک مفرد عضو میں کیمیائی تحریک ہو تو باقی دو مفرد اعضا کی کیا حالت ہو گی۔ اور ان کا آپس میں کیا تعلق ہوتا ہے۔ اب

اس کے برعکس قلب و عضلات کی مشینی تحریک میں دیکھتے ہیں کہ اس میں ان کا کیا تعلق ہو گا۔ یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ مفرد اعضا اپنی کیمیائی تحریک میں اپنے ذاتی پیدا کردہ اخلاط خون کے اندر جمع کرتے ہیں۔ مگر ان کا اخراج بند ہوتا ہے لیکن اپنی دوسری تحریک یعنی مشینی تحریک میں اپنی اپنی اخلاط کا بے تحاشہ اخراج کرتے ہیں۔ یہ تحریک وقتی اور عارضی کم وقت کے لئے ہوتی ہے۔ مگر ہوتی شدت کی ہے۔

اسی وجہ سے جتنی جلدی رطوبات (اخلاط) اخراج پاتے ہیں، اتنی ہی تیزی سے دوسرے اعضا کے اندر تسکین اور تحلیل کی شدت ہوتی ہے۔ جس سے فوراً موت واقع ہو جاتی ہے۔

مثلاً۔ ہیضہ۔ خونی قے۔ خونی دست وغیرہ کی شدت صورت میں۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ مفرد اعضاء صرف تین ہیں۔ یعنی دل۔ دماغ۔ جگر۔ تینوں ہی اپنے اپنے مزاج کے مطابق اخلاط پیدا کرتے ہیں۔ اور ان اخلاط میں جو کیفیت پائی جاتی ہے وہ دو باتوں سے خالی نہیں ہوتی۔

مثلاً ا۔ دماغ واعصاب، کیمیائی طور پر اگر تر ہیں۔ یعنی دوسرے لفظوں میں وہ رطوبات پیدا کرتے ہیں جس سے تمام بدن کا ترشح ہوتا ہے۔ تو ان کی کیفیت تر ہوئی اور جگر و غدد کا مزاج گرم خشک ہے۔

اس لئے جب دماغ واعصاب کا تعلق جگر و غدد سے ہوگا۔ تو ان کی کیفیاتی حالت تر گرم ہوگی۔ اور یہی ان کا آپس کا تعلق ہے۔

اسی طرح اگر دماغ واعصاب کا تعلق قلب وعضلات سے ہوگا تو ان کی کیفیاتی حالت تر سرد ہوگی۔ اسی تعلق کی وجہ سے تحریکات ایک دوسرے کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔ مثلاً قلب وعضلات میں تحریک ہوگی تو اس بات کو ضرور جاننا پڑے گا کہ اس تحریک کا تعلق دماغ واعصاب کے ساتھ ہے یا جگر و غدد کے ساتھ ہے۔ اس لئے اگر اس تحریک کا تعلق دماغ و اعصاب کے ساتھ ہوگا تو ان کی کیفیاتی حالت خشک سرد ہوگی۔

اگر قلب و عضلات کا تعلق جگر و غدد کے ساتھ ہو گا تو ان کی کیفیاتی حالت خشک گرم ہو گی۔ یعنی خشکی دونوں حالتوں میں پائی جائے گی۔

کیمیائی صورت میں خشکی کے ساتھ سردی اور مشینی حالت میں خشکی کے ساتھ گرمی ملحق ہو گی۔

اسی طرح جب جگر و غدد میں تحریک ہو گی تو اس کا تعلق بھی دیکھنا پڑے گا۔ کہ اس کا تعلق قلب و عضلات کے ساتھ ہے یا دماغ و اعصاب کے ساتھ ہے۔

اس لئے اگر جگر و غدد کا تعلق قلب و عضلات کے ساتھ ہو گا تو ان کی کیفیاتی حالت گرم خشک ہو گی اور اگر جگر و غدد کا تعلق دماغ و اعصاب کے ساتھ ہو گا تو اس کی کیفیاتی حالت گرم تر ہو گی۔ ان کے تعلقات جاننے کا جو نتیجہ برآمد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ علاج کی صورت میں ہر عضو کی کیمیائی تحریک کو اسی عضو کی مشینی تحریک میں منتقل کرو۔ ہر مفرد اعضا کی مشینی تحریک کو اس سے اگلے عضو کی مشینی تحریک میں بدلو یہ علاج کا قدرتی و فطرتی طریقہ ہے جو کہ بالکل صحیح ہے۔

۱۰۔ مفرد اعضا کی باہمی چھ صورتیں

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ مفرد اعضا جن کو حیاتی اعضا بھی کہتے ہیں تین ہیں۔ مگر ان کا باہمی تعلق چھ صورتیں پیدا کرتا ہے۔ جن میں تین کیمیائی اور تین مشینی ہیں۔ (۱) اعصابی غدی (۲) اعصابی عضلاتی (۳) عضلاتی اعصابی

(۴) عضلاتی غدی (۵) غدی عضلاتی (۶) غدی اعصابی۔ ان میں ۲۔۳۔ ۵ کیمیائی ہیں اور باقی مشینی تحریکیں ہیں۔

یہ بات یاد رہے کہ جو لفظ پہلے ہوگا وہ اُس عضو کی ذاتی تحریک ہوگی اور جو لفظ بعد میں آئے گا وہ اس عضو کی کیفیاتی و خلطی صورت ہوگی۔ جو کہ دوسرے مفرد عضو کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ صحت کا دار و مدار کیفیات و اخلاط اور خون کے کیمیاوی اعتدال پر منحصر ہے اس اعتدال کو ہر صورت قائم رکھنا اشد ضروری ہے۔ جو مفرد اعضا کے فعل کو مزید تیز کر دینے سے حاصل ہو جاتا ہے۔ بس یہی نظریہ مفرد اعضا میں شفاء کا راز ہے۔

اسی اصول کے تحت ایک مثال حاضر خدمت ہے مثلاً ایک شخص کی تحریک عضلاتی اعصابی ہے چونکہ یہ قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک ہے۔ جس سے یہ مراد ہے کہ اس عضو میں ریاح کی زیادتی ہے مگر خون کی کمی ہے۔ جس کے حصول کے لئے قلب و عضلات کا فعل تیز ہو گیا ہے لیکن یہ فعل انقباضی صورت پیدا کر رہا ہے۔ لہٰذا ہم خون کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اسی عضو کی تحریک کو اور تیز کر دیں گے یعنی قلب و عضلات کی مشینی تحریک (عضلاتی غدی) جاری کر دیں گے۔ مقصد اس سے حرکاتِ قلب و عضلات انتہائی تیز ہو جائیں گی۔ جس سے سابقہ رطوبات جو کہ کیمیائی تحریک میں اکٹھے ہوئے تھے جلد اخراج پذیر ہوں گے۔ اور خون کی کمی جو کہ ریاح کی وجہ سے کم تھی وہ پوری ہو جائے گی۔ جس کا نتیجہ مرض کا خاتمہ اور صحت کی ضمانت ہوگا۔

۱۱۔ انسانی جسم کی شش گونہ تقسیم بہ نظریہ مفرد اعضاء

انسانی جسم کی جو چھ حصوں میں نظریہ مفرد اعضاء کے تحت تقسیم کی گئی ہے یہ صرف ابتدائی طالب علم کے لئے ہے تاکہ وہ ان مقامات سے بخوبی واقف ہو جائے۔ جہاں جہاں پر مفرد اعضاء کی تحریکات کا اکثر اور مخصوص اثر پایا جاتا ہے۔ یعنی خصوصی طور پر ان مقامات پر جن کی تقسیم کی گئی ہے یہاں پر ان تحریکوں کا اثر نمایاں نظر آتا ہے۔ ویسے تو ہر مقام پر تینوں مفرد اعضاء کے ٹشوز پھیلے ہوئے ہیں جس سے ہر مقام پر ہر عضو کی تحریک کا اثر ظاہر ہو سکتا ہے۔ تحریک کے اس اثر کو ایک ماہر جو کہ نظریہ مفرد اعضاء سے اچھی طرح واقف ہو سمجھ سکتا ہے چونکہ یہ تھیوری دیکھنے میں تو نئی معلوم ہوتی ہے مگر ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ طب یونانی و ایورویدک اور قدرتی و فطرتی اصولوں کے عین مطابق ہے۔ اس سے وہ مشکلات قطعی ختم ہو گئی ہیں جو ایک معالج کو مرض جانچنے اور ادویات تجویز کرنے میں درپیش تھیں لہٰذا اب جسم انسانی کی تقسیم پر غور کریں۔

۱۔ اعصابی عضلاتی یہ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ہے اس کا مزاج تر سرد ہے جس سے رطوبتی امراض پیدا ہوں گے۔ مثلاً ناک کے دائیں نتھنے سے پانی بہنا۔ زکام۔ کان بہنا جبکہ صرف پانی رِستا ہو۔ منہ کے سفید چھالے وغیرہ۔ اس تحریک کا جہاں پر خصوصی اثر پایا جاتا ہے اس میں سر کا دایاں حصہ۔ دایاں کان۔ دائیں آنکھ، دایاں نتھنا، دایاں رخسار بمعہ دائیں طرف کے دانت مسوڑھے۔ اور زبان و گردن کا دایاں حصہ شامل ہیں۔ یعنی سر کے دائیں طرف سے

دائیں شانہ تک (اس میں شانہ شامل نہیں) جب بھی اس مقررشدہ مقام پر تیزی (تحریک) ہوگی تو وہ اعصابی عضلاتی ہوگی۔

۲۔ عضلاتی اعصابی

یہ قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک ہے۔ مزاج خشک سرد ہوگا جس سے سوداوی قسم کے امراض پیدا ہوں گے۔ مثلاً خارش۔ دھدر چنبل۔ قبض۔ بند نزلہ۔ خشک کھانسی۔ خشک دمہ۔ نمونیا۔ عورتوں میں دودھ کی کمی۔ خونی قے۔ ہچکی۔ سدے پڑنا۔ نکسیر آنا۔ عورتوں میں دائیں پستان کی خارش وغیرہ۔ اس تحریک کا جہاں پر خاص اثر پایا جاتا ہے اس میں جسم کا دایاں شانہ، دایاں بازو۔ سینہ کا دایاں حصہ۔ دایاں پھیپھڑہ۔ معدہ کا دایاں حصہ۔ سب شامل ہیں۔ گویا کہ شانہ سے لے کر جگر تک یہ جسم کا دوسرا حصہ ہوا۔ جس میں جگر شامل نہیں ہے۔ ان مقامات پر جہاں بھی تیزی (تحریک) ہوگی وہ عضلاتی اعصابی ہوگی۔

۳۔ عضلاتی غدی

یہ قلب و عضلات کی مشینی تحریک ہے اس کا مزاج خشک گرم ہے۔ اس تحریک سے سوداوی قسم کے خطرناک امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً کثرت خونی بواسیر۔ خونی اسہال۔ عورتوں میں کثرت حیض۔ تبخیر معدہ۔ مالیخولیا وغیرہ۔ جسم کے اس حصہ میں جگر۔ دائیں طرف کی آنتیں، مثانہ کا دایاں حصہ۔ دایاں خصیہ۔ مقعد کا دایاں کنارہ اور دائیں ٹانگ بمعہ پاؤں کی انگلیاں سمیت شامل ہیں۔ جب بھی ان مقامات پر تیزی ہو گی تو وہ عضلاتی غدی تحریک کا باعث ہوگی۔

نوٹ:۔ جسم کے دائیں طرف طولانی صورت میں تین حصوں کا بیان

ختم ہوا۔ (۱) پہلا حصہ سر سے شانہ تک (۲) دوسرا حصہ شانہ سے جگر تک۔ (۳) تیسرا حصہ جگر سے پاؤں تک۔ اب جسم کے بائیں طرف کے طولانی صورت میں تین حصوں کا بیان ملاحظہ ہو۔

۱۔ غدی عضلاتی

یہ جگر و غدد کی کیمیائی تحریک ہے اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ اس لئے اس سے گرمی خشکی کے امراض نمودار ہوں گے۔ مثلاً بے خوابی۔ نیند نہ آنا۔ گلے کی خشکی۔ خناق، دردِ شقیقہ، درد پسلی (ذات الجنب) وغیرہ۔ اس میں سر کا بایاں نصف حصہ، جس میں بایاں کان۔ بائیں آنکھ، بایاں نتھنا اور بایاں رخسار بمعہ بائیں طرف کے دانت، زبان بایاں حصہ اور گردن شامل ہیں۔ ان میں جب بھی کسی مقام پر تیزی ہو گی تو وہ غدی عضلاتی تحریک ہو گی۔

۲۔ غدی اعصابی

یہ جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے اس کا مزاج گرم تر ہے۔ یہی مزاج خون کا ہے۔ اس لئے خونی امراض نمودار ہوں گے۔ مثلاً بلڈ پریشر، دھپڑی نکلنا خون کے جوش سے خارش، نزلہ حار وغیرہ، اس حصہ میں بایاں شانہ بایاں بازو، سینہ کا بایاں حصہ، بایاں پھیپھڑہ، معدہ کا بایاں حصہ (اس میں تلی شامل نہیں) شامل ہیں۔ اس حصہ جسم میں جب کہیں تیزی (تحریک) ہو گی تو وہ غدی اعصابی ہو گی۔

۳۔ اعصابی غدی

یہ دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک ہے اس کا مزاج تر گرم ہے۔ اس لئے اس میں بلغمی و صفراوی امراض نمودار ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ بند ہیضہ۔ صفراوی قے ہرے پیلے دست آنا وغیرہ۔ اس حصہ جسم میں تلی۔ لبلبہ، بائیں طرف کی

آنتیں، بایاں خصیہ، مقعد کا بایاں کنارہ، ساری بائیں ٹانگ بمعہ پاؤں کی انگلیوں کے شامل ہیں۔ اسی حصہ جسم میں جہاں بھی تیزی (تحریک) ہو گی وہ اعصابی غدی تحریک ہو گی۔

۱۲- مفرد اعضا کی باہمی چھ۶ صورتوں کا جسم کے مختلف مقامات پر تاثرات

ذیل میں مبتدی کی سہولت اور عام فہم فراست کی خاطر لکھا جاتا ہے کیونکہ چند اہم مقامات پر، جبکہ مختلف اقسام کی علامات کا اظہار ہوتا ہے تو مبتدی اور اناڑی حکیم جن کو نظریہ مفرد اعضا پر عبور حاصل نہیں ہے۔ جب ان علامات کو دیکھتا ہے تو فوراً تقسیم شدہ چھ حصوں پر نظر ڈالتا ہے تو مقام اور ہوتا ہے اور علامات اور ہوتی ہیں۔ تو وہ بیچارہ مبتدی عجیب چکر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ صرف لاعلمی ہوتا ہے۔ دوسرا موجد نظریہ مفرد اعضا جناب صابر صاحب مرحوم نے۔ جنہیں زندگی نے تھوڑا ہی موقع دیا کہ وہ اس تھیوری کو واضح طور پر بیان کر دیتے۔ اس کے بعد اس کے شاگردوں نے بے پناہ کوشش کی ہے مگر پورے طور پر الجھن نہیں نکل سکی۔ پس بفضلِ خدا اس الجھن کو نکال کر نہایت فراخ دلی کے ساتھ سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بیان کرنے کی اور آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

یاد رکھیں وہ شش گونہ تقسیم دراصل ابتدائی اصطلاح ہے تاکہ بات جلد سمجھ میں آجائے۔ اس سے قبل آپ پڑھ چکے ہیں کہ مفرد اعضا صرف

تین ہیں۔ تینوں کا ہی جال بذریعہ ٹشوز، ساخت اور بافت پھیلا ہوا ہے۔ پس جس عضو میں تیزی (تحریک) پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی کے مزاج اور اخلاط کے مطابق جسم کے مختلف مقامات پر اس کا اثر نمایاں طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ بالکیفیاتی صورت میں اخراج شدید ہوتا ہے۔ جس کو دوسرے لفظوں میں مشینی تحریک کہا جاتا ہے۔ اب اگر غور کریں کہ معدہ ایک مرکب عضو ہے مگر اس کی بناوٹ میں، عضلات، اعصاب، غدد وغیرہ تینوں قسم کے اعضا پائے جاتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں مفرد اعضا کے ٹشوز کا جال پھیلا ہوا ہے اس لئے جب معدہ میں کوئی تکلیف ہوتی ہے تو وہ سارے کا سارا مبتلائے مرض نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا کوئی ایک مفرد عضو بیمار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معدہ میں مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اس نظریہ سے سابقہ کے حکما تو دردِ معدہ، سوزش معدہ اور بدہضمی کو پورے معدے کی خرابی بیان کرتے ہیں۔ مگر ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ جب معدہ کا کوئی ایک مفرد عضو بیمار ہوتا ہے تو اسی کی نسبت یا خلط و کیفیت کے مطابق مرض نمودار ہوتا ہے۔ مثلاً جب معدہ کے اعصاب میں تیزی (تحریک) ہوگی تو اس کا اثر دماغ تک جائے گا۔ اسی طرح اگر دماغ مرض میں مبتلا ہوگا تو اس کا اثر معدہ، آنتوں، قلب اور پھیپھڑوں تک بھی جائے گا۔ مقصد ان اعضا میں بھی رطوبات کی کثرت ہوگی۔ کیونکہ ہر مفرد عضو کسی نہ کسی کیفیت، مزاج اور اخلاط سے تعلق ضرور رکھتا ہے۔ چونکہ دماغ و اعصاب کا مزاج سرد تر ہے یا تر سرد ہے۔ اس لئے دماغ و اعصاب میں تیزی (تحریک) سے جسم کے اندر سردی تری یا تری سردی اور بلغم بڑھ جاتی ہے۔ جس سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جسم سرد اور

چپ چپا ہوتا ہے۔ پیشاب سفید اور بکثرت آتا ہے۔ کھانسی اور زکام رہتا ہے دل ڈوبنے لگتا ہے۔ جسم و چہرہ کا رنگ پھیکا یا سفید پڑ جاتا ہے۔ لعاب دہن کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ منہ سے رال بہنا۔ ناک، آنکھ، کان سے پانی بہنا کثرت اسہال، ہیضہ وغیرہ اور کثرت پسینہ یہ سب اعصابی علامات ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ دماغی و اعصابی رطوبات دو طریقوں سے اخراج پاتی ہیں (۱) اگر جسم میں حرارت کی کمی ہوگی تو رطوبات کا اخراج جسم کے اوپر کے حصے سے شروع ہوگا۔ یعنی ناک، آنکھ، کان، منہ سے ابتدا ہوگی۔ اگر جسم میں حرارت زیادہ ہوگی تو رطوبات اوپر سے نیچے کی طرف جائیں گی یعنی وہ براستہ پیشاب و پاخانہ اخراج پائیں گی۔ یہ اوپر نیچے کا فرق صرف حرارت کی کمی و بیشی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسی طرح بایاں گردہ، بایاں بازو اور بائیں ٹانگ پر بھی اعصابی دباؤ کی وجہ سے امراض کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسے ہی گردن توڑ بخار اور بائیں طرف کا عرق النساء، مرگ اعصابی جس میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس کے منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ ہوش آنے کے بعد پیشاب بکثرت آیا کرتا ہے۔ پس مذکورہ بالا بیان سے معلوم ہوا کہ کھاری پن (الکلی) سے نمودار ہونے والے تمام امراض یا علامات دماغ و اعصاب کا ہی پیش خیمہ ہیں۔

۲:۔ اب قلب و عضلات کی تحریک پر غور کریں۔

قلب و عضلات کا کام تو حرکت کرنا اور تیزابیت بڑھانا ہے جس کا دوسرا نام سودا ہے۔ اپنی ترشی سے بھوک لگاتا ہے اور خمِ معدہ پر گر کر غذا کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ خون کو گاڑھا کرتا ہے۔ بلغم کی کثرت کو ختم کرتا ہے۔ اگر یہ اعتدال پر رہے تو انسان نہایت قوی اور دلیر

ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ اعتدال سے تجاوز کر جائے تو اس سے کئی قسم کے سوداوی امراض نمودار ہونے ہیں اور ان کا اظہار مختلف مقام پر مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً جس طرح سرطان کا پھوڑا کسی مقام پر بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی طرح منہ۔ ناک۔ کان اور آنکھ کے راستہ سے خون کا اخراج پانا جیسے نکسیر۔ قے الدم وغیرہ۔ ایسے ہی مالیخولیا اور لقوہ بھی مقام کے لحاظ سے جب مینڈی دیکھتا ہے تو وہ تشنج و پیچ میں پڑ جاتا ہے۔ مگر یہ بھی عضلاتی اعصابی تحریک سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض انسانوں کو دنیا کی کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی اگر ذرا سی چیز بھی کھا لے یا پی لے تو فوراً قے کے ذریعے نکل جاتی ہے۔ یہ بھی قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک (عضلاتی اعصابی) کا سبب ہوتا ہے۔ سرد خشکی سے رطوبات خشک ہو جاتی ہیں۔ اور تیزابیت بڑھ جاتی ہے جس سے معدہ کے عضلات میں انقباض بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا تمام ایسے امراض یا علامات جن کا باعث سردی خشکی (تیزابیت) یعنی مادہ سوداوی ہو۔ مختلف مقامات پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔ مثلاً خشک خارش، داد۔ چنبل۔ ریاحی بواسیر، خونی بواسیر۔ تبخیر معدہ، خشک کھانسی و خشک دمہ، قبض۔ سدے پڑنا۔ قولنج۔ ریح گردہ، نفخ جگر، نفخ معدہ و امعاء، کثرت ریاح۔ ریاحی دردیں، دائیں طرف کا عرق النساء، مثانہ اور گردہ میں پتھری بننا، گنٹھیا، چہرہ پر سیاہ دھبے پڑنا، یا چہرے پر چھائیاں پڑ جانا۔ گنجا پن، بال گرنا، صرع معدی، جسم میں رسولیاں بننا، سیاہ یرقان، جسم و چہرہ کا سیاہ ہو جانا، ہاتھ پاؤں پھٹنا۔ اسی طرح ہاتھ پاؤں کی جلن۔ سینہ کی جلن، بند نزلہ، کھانسی میں جلن کا ہونا وغیرہ۔

یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ جسم کا کسی جگہ سے پھٹ جانا یا سکڑ جانا۔ کیونکہ بعض دفعہ مریضوں کے جبڑے اس قدر سکڑ جاتے ہیں کہ منہ بالکل نہیں کھلتا جس سے مریض نہ تو بول سکتا ہے اور نہ ہی کوئی چیز کھا پی سکتا ہے۔ اس علامت کا ایک مریض میرے پاس آیا تھا جس کا میں نے اعصابی غدی ادویہ اور اغذیہ و مالش سے علاج کیا۔ اللہ نے کامیابی دی اور وہ تندرست ہو گیا۔ براستہ پیشاب یا مقعد سے خون کا بہنا اور ایسے ہی سر کے مؤخر حصے میں پٹھوں کا درد اور ان میں تناؤ یا کھچاوٹ یہ بھی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے۔ بعض دفعہ مریض پیٹ درد سے بخار سر درد اور دونوں کندھوں کے پٹھوں کے درد اور جکڑے جانے کا حال پکار کرتا ہے۔ حقیقتاً یہ پیٹ میں ترشی و تیزابیت کے اجتماع سے یہ سب علامات نمودار ہوتی ہیں۔ اس میں اصل مرض عضلاتی اعصابی (خشکی سردی) ہے جس کا دوسرا نام تیزابیت ہے۔ دیگر سب اس کی علامات ہیں۔ جس طرح درخت کا تنا تو ایک ہی ہوتا ہے لیکن اس پر بے شمار ٹہنیاں، پتے، پھول اور کلنٹے پلٹے جاتے ہیں۔ بعض لوگ ایڑی کے درد کی شکایت کرتے ہیں۔ یہ بھی عضلاتی ہوتا ہے۔ ایسے ہی مجاری راستوں کا تنگ ہو جانا۔ شریانوں اور وریدوں کا سکڑ جانا۔ جس سے بعض دفعہ دوران خون بھی رک جایا کرتا ہے اور مریض جلد ہی چل بستا ہے۔ جس کو لوگ دل کا دورہ کہتے ہیں۔ یہ بھی عضلاتی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ اسی طرح کسی عضو کا حرکت نہ کرنا، حالانکہ وہاں حرکت ضروری ہو۔ جیسے جوڑ کا پتھرا جانا اور اس کے برعکس کسی عضو کا اپنی جگہ حرکت کرنا جبکہ وہاں سکون ضروری ہو۔ جیسے رعشہ ہوتا ہے۔ یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک کی

علامات ہیں۔ مگر ان سب علامات کے برعکس مجاری راستوں کا پھول جانا یا کسی عضو کا اپنے حجم میں بڑا ہو جانا یا پھول جانا۔ جیسے طحال و جگر اور زبان و ہونٹ کا بڑھ جانا یا پھول جانا یا موٹا ہو جانا، غدد کا پھول جانا جیسے خنازیر۔ یہ سب دماغ و اعصاب کے رطوبات کے اجتماع کے سبب ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا یہ تمام علامات بہیں پر ذہن نشین کر لیں۔

۳:۔ اب جگر و غدد کی تحریک پر غور کیجئے۔

غدی عضلاتی | یہ جگر و غدد کی کیمیائی تحریک ہے۔ یہ کیفیاتی اور خلطی صورت میں مزاجاً گرم خشک ہوتی ہے جس میں صفرا کی پیدائش شروع مگر اخراج بند ہوتا ہے جب یہ اپنے اعتدال سے تجاوز کر جائے تو عجیب و غریب امراض و علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ اس میں بھی جب مبتدی علامات کو دیکھتا ہے۔ پھر شش گونہ تقسیم بدن انسانی پر نگاہ ڈالتا ہے تو اس مقام کی بجائے اور ہی جگہ سے علامات دیکھنے میں آتی ہیں۔ مثلاً مرض سل میں بائیں پھیپھڑے کا زخم، ذات الجنب، عضلاتی تحلیل سے مرض استسقاء زقی۔ استسقاء دماغی، یرقان اصفر، سوء القینیہ، بے خوابی، مریض کے مزاج میں چڑچڑا پن، مریض میں غصہ کی زیادتی، ضد کرنا۔ جسم میں جلن اور چبھن، جلن دار پھنسیاں نکلنا، پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آنا، سوزاک، ناسور، سوزشی کھانسی۔ نزلہ حار، دمہ کبدی، عورتوں میں خون کا درد سے آنا، خونی پیچش، پیٹ درد اور مروڑ پڑنا، مریض کو دن میں تین چار دفعہ پاخانہ آنا اور پاخانہ پھرنے کے بعد پھر بھی حاجت رہنا، یہ سب جگر و غدد کی تحریک کی علامات ہیں۔ اسی طرح بعض مریضوں

کے جگر پر سوزش ہو جاتی ہے اور یہ سوزش پھر بڑھنے لگتی ہے جس سے دائیں طرف کا پھیپھڑہ بھی سوج جاتاہے ساتھ ہی دیا فرغما پر بھی سوزش ہو جاتی ہے جس سے ہچکی دورہ کرنے لگتی ہے۔ یہ دن کی نسبت رات کو زیادہ ہونے لگتی ہے۔ ساتھ ہی مریض کو سخت قسم کی کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے پھر جگری وغدی تحریک کی شدت اور قلبی وعضلاتی تحلیل کی وجہ سے مریض کے ہاتھ پاؤں چہرہ اور باقی جسم پر ابھار (تھوتھر) سوزش نمودار ہوتی ہے بڑھتے بڑھتے یہ تمام جسم، خاص طور پر پنڈلیوں اور رانوں پر نظر آنے لگتی ہے۔ پس اس مرض کا نام استسقاطمی ہے۔ بعض مریضوں کو جگر پر سرطان پیدا ہو جاتاہے جس سے یہ تمام علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس میں مریض دائیں کروٹ سو نہیں سکتا۔ مریض کا سانس پھولتا ہے۔ کبھی خفقان کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ دل گھٹتا ہے۔ خون کی کمی اور ہاتھ پاؤں سفید و نہایت خشک کھردرے ہوتے ہیں۔ اب گھر والے معالجین اور مبتدی واناڑی حکیم جو کہ نظریہ مفرد اعضا سے ناواقف ہیں اپنا حوصلہ توڑ بیٹھتے ہیں اور موت کا فتویٰ دینے لگتے ہیں۔ اس میں اگر زندگی بقایا خدا کی طرف سے ہو تو صحیح علاج معالجہ سے مریض تندرست ہو سکتا ہے۔ جہاں تک میرا ذاتی تجربہ ہے وہ اس آخری نوبت پہنچنے پر سو میں سے صرف پانچ مریض بچتے ہیں۔ باقی خدا کو پیارے ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیں شش گونہ تقسیم جو کی گئی ہے وہ صرف طالب علم کے لئے ہے۔ کیونکہ مفرد اعضا کی تحریکوں کے اثرات اکثر طور پر یہاں پائے جاتے ہیں ورنہ ہر تحریک کا مرض یا علامت جسم کے کسی بھی حصہ پر ظاہر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ تینوں عضوؤں کے ٹشوز جال کی طرح تمام بدن میں پھیلے ہوئے ہیں۔ پس جس قسم کے یا جس عضو کے ٹشوز پر کوئی اندرونی یا

بیرونی چیز اثر انداز ہو گی۔ اسی کے مطابق علامات ظاہر ہوں گی۔

۱۲۔ نظریہ مفرد اعضا میں تحریک، تسکین، تحلیل کا مقصد

تغیر افعال الاعضا

(۱) تحریک نظریہ مفرد اعضا کے تحت اگر کسی مفرد عضو کے فعل میں تیزی پیدا ہو جائے تو اسے تحریک کا نام دیتے ہیں۔ یعنی وہ عضو بذاتِ خود تحریک میں مبتلا ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ تحریک والے عضو میں ریاح کی زیادتی ہے مگر حرارت اور خون کی کمی ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی مقام یا عضو میں پہلے سوزش پیدا ہوتی ہے تو وہاں پر اول انقباض پیدا ہوتا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہاں پر حرارت یا (آکسیجن) کی کمی ہے اور سردی خشکی (کاربن) کی زیادتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہاں پر رطوبات کی کمی ہو جاتی ہے۔ یعنی رطوبات کی بندش ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب تک رطوبات کی بندش نہ ہو تو دورانِ خون کا اس طرف اجتماع نہیں ہو سکتا۔ یہ خون کا اجتماع قوتِ مدبرہ بدن اس لئے کرتی ہے کہ خون کی حرارت سے سوزش کا خاتمہ ہو جائے۔ مگر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہاں پر تناؤ اور بڑھ جاتا ہے۔ یعنی اس میں کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے حرکت کرنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ خاص کر جب سوزش قلب وعضلات میں ہو۔ چونکہ انسان طبعی طور پر ہمیشہ آرام پرستی کا خواہشمند رہتا ہے۔ اسی طرح جب آنکھ، کان میں سوزش ہوتی

ہے تو دیکھنے اور سونگھنے میں تکلیف ہوتی ہے جس کا مقصد یہ ہوا کہ اعضا کی حرکت سے جسم کے اندر تیزی اور کھچاوٹ ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ شدید انقباض پیدا ہو جاتا ہے جس سے تکلیف زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

۲۔ تسکین

یاد رکھیں جب کسی مفرد عضو میں تحریک کی ابتدا ہوتی ہے تو اسے آگے والے عضو میں تسکین پیدا ہونے لگتی ہے۔ مثلاً دماغ و اعصاب میں تحریک شروع ہوگئی ہے۔ اس تحریک کا مقصد دماغ کے اندر ریاح کی زیادتی اور حرارت و خون کی کمی ہے۔ جس سے اس میں انقباض پیدا ہو جائے گا یعنی دماغ سکڑنے لگے گا۔ چونکہ دماغ و اعصاب تو صرف احساس کا کام کرتے ہیں مگر ان کے کام کی جگہ پر جگر و غدد کا سرانجام دیتے ہیں جگر و غدد کا کام تمام بدن میں ترشح کرنا اور جسم کو غذا مہیا کرنا ہے۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ جب دماغ و اعصاب احساس (تحریک) پیدا کریں گے تو لامحالہ جگر و غدد رطوبات کی بمبارمنٹ کرنے لگیں گے۔ پھر یہی رطوبات قلب و عضلات میں جمع ہونی شروع ہو جائیں گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ حرکاتِ قلب سست ہو کر دوران خون کی کمی ہوگی۔ نبض بالکل کمزور اور گہری ہوگی۔ ایسی صورت میں دل ڈوبنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بعض مریض اپنے دل ڈوبنے کی حال پکار کرتے ہیں۔ یہ صرف دل کی تسکین کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ جس کا علاج عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہے۔ تسکین کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ جس عضو میں تسکین ہوتی ہے وہ اپنے فعل میں سست ہو جاتا ہے اور اپنے ذاتی اخلاط بھی نہیں بناتا۔ بلکہ کمزور بھی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر قلب و عضلات میں تیزی (تحریک)

ہو گی تو جگر و غدد میں تسکین ہو گی۔ جس سے وہ اپنے فعل میں سست ہو جائے گا اپنی خلط صفرا بالکل نہیں بنائے گا۔ ساتھ غدد (گردے) اپنے فعل میں سست ہوں گے۔ ان کا کام خون اور پانی کو علیحدہ کرنا ہے گویا کہ یہ جسم میں فلٹر کا کام کرتے ہیں۔ جب یہ اپنے فعل میں کمزور اور سست ہوں گے تو جسمانی رطوبات پیشاب میں بکثرت خارج ہوں گے۔ جس سے مریض کی بھوک قطعی بند ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں نفخ پیدا ہو جاتا ہے اور مریض دن بدن نہایت لاغر ہونے لگتا ہے۔ کھایا پیا ہضم نہیں ہوتا۔ بدن میں ریشہ، بلغم کا زور ہو جاتا ہے۔ دماغ و اعصاب میں تحلیل کی وجہ سے نہایت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ زیادہ شدت کی صورت میں مریض چلنے پھرنے سے بھی مجبور ہو جاتا ہے۔

ایسے ہی جب جگر و غدد میں تیزی (تحریک) ہو گی تو دماغ و اعصاب میں تسکین ہو گی۔ جس سے دماغ و اعصاب میں سستی ہو گی یعنی دماغ اپنے فعل میں سست ہو جائے گا۔ جس سے رطوبات کی پیدائش بند ہو جائے گی۔ پھر جسم میں جلن، چبھن اور اچوی پیدا ہو گی۔ پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آئے گا۔ شدت صورت میں مرض سوزاک یا پیچش و مروڑ کی علامات بھی نمودار ہو جاتی ہیں۔ ساتھ ہی بوجہ تحلیلِ قلب مریض ضعف قلب، خفقان القلب (دل گھٹنا) کی شکایت کیا کرتا ہے۔ یہ بات یہیں پر ذہن نشین کر لیں۔

تحلیل اور اس کی حقیقت

تحلیل کے معنی ہیں حل کرنا۔ مگر طبی اصطلاح میں سوزش اور ورم کو ختم کرنا ہے۔ یاد رکھیں تحلیل کی حرارت سے مراد حرارت کا ضرورت کے مطابق قائم کرنا ہے۔ جب حرارت قائم ہو جاتی ہے تو خشکی اور کاربن

ختم ہو جاتی ہے جوکہ تندرستی کا سبب بنتا ہے اس حرارت کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) شروع میں ایسی گرمی پیدا کی جائے جس میں رطوبت بھی شامل ہو مثلاً گرم پانی کی بھاپ سے حرارت پیدا کی جائے۔ (۲) دوسری صورت میں ایسی گرمی پیدا کی جائے جس میں گرمی کے ساتھ خشکی بھی لازمی ہو۔ جیسے اینٹ اور ریت کی گرمی سے حرارت پیدا کرنا۔ اس راز سے حکیم کے لئے واقف ہونا لازمی ہے کیونکہ ویسے عام حالات میں ورم و سوزش پر تکمید کرنا طبیب تو کیا اکثر لوگ سینک دینا جانتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ تحلیل اس وقت تک ہی مفید ہے جب تک سوزش ورم، خشکی و بے چینی اور انقباض و کھچاؤ ہو۔ یا ریاح و کاربن، جلن اور بخار موجود ہو۔ لیکن جب ان میں سے کوئی علامت نہ ہو تو پھر ہر حالت میں یہ تحلیل ضعف پیدا کرتی ہے۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے برف کو دھوپ میں ننگا رکھ دیا جائے یا جیسے موم بتی کو جلا دیں اور بلا ضرورت جلتی رہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کا وجود ہی ختم ہو جائے گا اسی طرح کسی انسان یا حیوان کے کسی مفرد عضو میں تحلیل ضرورت سے زیادہ ہو گئی تو اس کا انجام وہی ہوگا جو موم بتی کا بیان کیا گیا ہے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ تحلیل سے عضو میں شدید ضعف ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ وہ عضو ہی نکارہ ہو جاتا ہے۔ پس جس طرح رطوبات کی زیادتی سے اعضا میں تسکین پیدا ہو کر افعال میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس طرح حرارت کی زیادتی سے بھی اعضا کے فعل میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ان دونوں میں بھی خاصا فرق ہے۔ رطوبات کی کثرت سے حرکات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مگر حرارت یا تحلیل کی کثرت سے عضو نکارہ ہو جاتا ہے۔ یعنی اس میں شدید ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے عضلاتی یا غدی تحلیل سے فالج

ہو جایا کرتا ہے اور تحلیل کی مثال یوں ہے جیسے گڑ کو پانی میں رکھ دیا جائے تو عمل تحلیل شروع ہو جاتا ہے اور کچھ دیر کے بعد اس کا ذاتی وجود بھی ختم ہو جاتا ہے۔

ایک سمجھ دار معالج تحلیل کو اس وقت عمل میں لاتا ہے جب وہ دیکھتا ہے دورانِ خون میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے یا اس کے راستہ میں کیمیائی اور فعلی مواد پیدا ہو گئے ہیں۔ جو کہ دوران خون کی رکاوٹ کا سبب بن گئے ہیں پس ان کو دور کرنے یا خارج کرنے کے لئے تحلیل کو عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے بوتل میں گھی ڈالا جائے اور پھر وہ سردی سے جم جائے۔ لہذا۔ گھی نکالنے کے لئے ہمیں تحلیل کو عمل میں لانا پڑے گا۔ یعنی بوتل کو آگ سے گرم کریں گے۔ جس سے گھی پگھل کر آسانی سے نکل آئے گا۔ یہی تحلیل ہے۔ پس اسی لئے بخار کی حالت میں اگر بخار ہلکا ہو تو اسے مزید تیز کرنا چاہیئے تاکہ دوران خون کی تیزی سے مواد پگھل کر براستہ پیشاب، پاخانہ یا بذریعہ پسینہ خارج ہو جائے۔ اگر بخار تیز ہو تو اسے ہر حالت میں ڈاؤن (ہلکا) یا نرم کرنا چاہیئے۔

انسانی جسم میں مفرد اعضا کی ترکیب بناوٹ اور ان کے افعال پر

سرسری نگاہ

اللہ تعالیٰ نے مفرد اعضا کی ساخت عین قدرتی اور فطری اصول کے مطابق بنائی ہے جس کا نظام جاننا ہر طبیب کے لئے ضروری ہے۔

(۱) سب سے پہلے جسم کے اوپر اعصاب بنائے ہیں جو احساسات و ادراکات

کا کام کرتے ہیں۔ سوائے احساس پیدا کرنے کے ان کا اور کوئی کام نہیں ہے
(۲) اعصاب کے نیچے غدد پیدا کئے ہیں۔ ان کا کام حرارت کو جذب کرنا اور تمام بدن میں ترشح کرنا اور تمام جسم کو غذا مہیا کرنا ہے۔
(۳) غدد کے نیچے عضلات پیدا کئے ہیں۔ ان کا کام حرکت کرنا اور حرکت سے حرارت پیدا کرنا۔ جس کے بغیر انسانی زندگی ناممکن ہے۔
پس اس سے ثابت ہوا کہ جسم میں جس قدر بھی حرکات عمل میں آتی ہیں ان کا تعلق عضلات سے ہے۔ جسم میں جس قدر رطوبات کا اخراج اور بندش ہے۔ ان کا تعلق غدد سے ہے۔ اعصاب صرف احساس کا کام کرتے ہیں۔

ایک خاص نکتہ

یہ جو مفرد اعضا کی بناوٹ اور افعال بیان کئے گئے ہیں یہ آپس میں تحریکوں کی صورت میں الٹ کام کرتے ہیں۔ غور کریں مثلاً جب دماغ و اعصاب میں تیزی (تحریک) پیدا ہوتی ہے (اس کو احساس تصور کریں) تو اس سے جگر و غدد رطوبات کا اخراج شروع کر دیتے ہیں مگر جب قلب و عضلات میں تحریک پیدا ہوتی ہے تو بھی غدد رطوبات کو روکتے ہیں۔ گویا کہ اعصابی تحریک سے غدد میں تحلیل پیدا ہو جاتی ہے اور عضلاتی تحریک سے غدد میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے جس سے رطوبات بند ہو جاتی ہیں۔

مفرد اعضا کے عملی صورت کی ۲ دو مثالیں ملاحظہ ہوں

۱۔ مثلاً ناک میں اچانک مکھی چلی جاتی ہے جس سے فوراً چھینک آجاتی ہے۔ مکھی کے ناک میں داخل ہونے کا احساس تو دماغ و اعصاب

نے کیا اور چھینک سے بدن یا سر میں جو حرکت پیدا ہوئی وہ عضلات کی تحریک سے ہوئی۔ جو رطوبات خارج ہوئیں وہ جگر و غدد نے خارج کیں اب آپ دیکھیں کہ تینوں مفرد اعضا نے اپنے اپنے فعل کے مطابق کام سرانجام دیا۔ یعنی تینوں عضو اپنی اپنی ذمہ داری کے مطابق حرکت میں آگئے۔ اب اس میں مرض اور علامات کی پہچان کریں تو مثال سے معلوم ہوا کہ مرض تو دماغ و اعصاب کی تحریک (احساس) ہے۔ جس کے نتیجہ میں غدد نے رطوبات کا اخراج کیا جو کہ مرض کی علامات ہیں۔ اس کا علاج عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہے۔

مثال نمبر ۲:۔ اگر کسی شخص کو بھڑ یا بچھو ڈنگ لگا دے تو درد کا احساس اعصاب کریں گے اور ڈنگ لگنے پر جو حرکت پیدا ہوگی وہ عضلات کی تحریک سے پیدا ہوگی۔ ڈنگ والے مقام پر جو سوزش یا ابھار پیدا ہوگا جس کو چھالا بھی کہتے ہیں وہ غدد کی پیدا کردہ رطوبت ہوگی۔ بس یاد رکھیں احساسات کی تیزی سے خارش اور درد وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اور رطوبات کی زیادتی سے نزلہ، زکام، بلغم و ریشہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ حرکات کی تیزی میں گھبراہٹ، دکھن اور بے چینی کی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ غدد کی تیزی میں جلن۔ چبھن۔ ساڑ، مروڑ اور بیچش کی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔

اصل مرض معلوم کرنے کا کلیہ

یاد رکھیں اصل مرض اس حالت کا نام ہوگا جو حالت قلب میں پائی جائے گی۔

۱:- اگر قلب و عضلات میں تیزی (تحریک) ہوگی تو تمام جسم میں اس کا اثر ہوگا۔ یعنی مریض اپنے جسم میں ریاح کی زیادتی بتلاتا ہے جس سے پیشاب مقدار میں کم اور قبض ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی نبض میں ریاح کے اثرات پائے جائیں گے۔ یعنی نبض اوپر اور وزن مقدار میں موٹی محسوس ہوگی

۲:- اگر قلب و عضلات میں تحلیل ہوگی اور یہ تحلیل جگر و غدد کی تحریک سے ہوا کرتی ہے۔ تو جسم پر اس کا غلبہ ہوگا۔ جس سے تمام بدن میں حرارت کی کثرت، گھبراہٹ، بے چینی، جلن، پیٹ میں مروڑ کی قسم کا درد، پیشاب پاخانہ اور نبض میں حرارت کے اثرات پائے جائیں گے۔ نبض وزن میں پتلی درمیان میں ہوگی۔ یعنی نہ تو اوپر ہی ملے گی اور نہ ہی زیادہ گہری ہوگی۔

۳:- اگر قلب و عضلات میں تسکین ہوگی تو تمام جسم میں سردی کا غلبہ ہوگا جس سے تمام جسم میں بلغم کی کثرت ضرور پائی جائے گی۔ چاہے یہ پتلی ہو یا گاڑھی حالت میں ہو۔ اسی طرح پیشاب کی کثرت رنگ سفید ہوگا۔ نبض میں بھی اس کے اثرات پائے جائیں گے۔ یعنی نبض گہری پتلی و کمزور ہوگی۔ قلب میں یہ تسکین دماغی و اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔

تحریک، تحلیل اور تسکین کی علامات پر ایک سرسری نگاہ

ا۔ تحریک کی علامات: (۱) تیزی (۲) سوزش (۳) درد (مروڑ کی قسم کا)

تشریح: جس عضو میں تحریک ہوگی اس میں اس کے ذاتی ریاح کی زیادتی اور حرارت و رطوبت کی کمی ہوگی۔ جس سے اس عضو میں انقباض بڑھتا جائے گا۔ جس کا مقصد

تشریح جہاں پر تسکین ہوگی۔ اس عضو میں رطوبات کی کثرت ہوگی۔ مگر حرارت اور ریاح نہیں پائے جائیں گے جس سے سب سے پہلے رطوبت سے عضو کو غذائیت ملے گی جو کہ وہاں پر تقویت کا سبب بنے گا۔ جس قدر رطوبات عضو میں بڑھتی جائیں گی ان کی تعداد غذائیت سے بڑھ جائے گی جس کا نتیجہ اول تبرید پھر تسکین اور آخر میں تخدیر کا سبب بنے گا۔

مفرد اعضا کی مخصوص علامات

جن سے امراض کا پتہ چلتا ہے

۱:۔ دماغ و اعصاب کا ابتدائی فعل جب اعتدال سے تجاوز کر جائے دوسرے لفظوں میں (کیمیائی تحریک) میں زیادتی ہوتی ہے۔ تو اوّل صورت میں چہرہ اور جسم کے رنگ میں سفیدی، سر اور باقی بدن کے اعصاب میں درد ہوتا ہے جو بعض دفعہ انتہائی شدت اختیار کر لیتا ہے رطوبات کی کثرت ہوتی ہے۔ قارورہ بکثرت رنگ سفید ہوتا ہے۔ کثرتِ لعاب دہن کھاری پن۔ دل ڈوبنا، زکام، کھانسی، چھینکیں آنا۔ جسم پر باریک دانے۔ رنگ سفید، چھالے، منہ کے چھالے، بچوں کے ہرے پیلے دست، قے، غدد کا پھول جانا جیسے خنازیر۔ منہ کے ہونٹوں کا پھول جانا۔ بند ہیضہ، جریان منی، سیلان الرحم اور دمہ وغیرہ کی علامات ملتی ہیں مگر دماغ و اعصاب کے دوسرے فعل (مشینی تحریک) میں ہیضہ، آتشک، اسہال، ذیابیطس۔ کثرت پیشاب وغیرہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔

۲:۔ جگر و غدد کی تحریک میں جب زیادتی ہوتی ہے یعنی اس کا فعل

اعتدال سے تجاوز کر جائے تو مندرجہ ذیل علامات کا اظہار ہوتا ہے لیکن یاد رکھیں تمام علامات یک لخت نہیں ملیں گی بلکہ جیسے تحریک میں شدت پیدا ہوتی جاتی ہے۔ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس لئے خاص طور پر چہرہ اور جسم کا رنگ زرد، منہ سے لیکر مقعد تک یا کسی حصہ میں جلن، دل و سینے میں بے چینی اور سوزش، سوزشی نزلہ، نزلہ حار۔ سوزشی کھانسی، بلغم و نزلہ میں زردی پائی جاتی ہے۔ قارورہ زرد اور اس میں رسوبات، انتڑیوں، گردہ اور جگر میں خاص طور پر درد اور درد کی ٹیسیں دائیں کندھے تک اوپر کو جایا کرتی ہیں پیٹ میں مروڑ، خونی پیچش۔ دن میں کئی مرتبہ پاخانہ آنا۔ یرقان۔ سوء القینہ۔ استسقا، بخار، ہاتھ پاؤں چہرہ پر سوزش و تھوتھر وغیرہ۔ جسم پر جلن دار چھوٹے پھنسیاں اور سرعتِ انزال وغیرہ۔

۳:۔ قلبی و عضلاتی تحریک میں جب شدت پیدا ہوتی ہے تو یہ علامات پائی جاتی ہیں۔ چہرہ کا رنگ سرخ، تمام جسم جکڑا ہوا۔ بدن میں درد ہوتا ہے رطوبات کی بندش یعنی پسینہ نہیں آتا۔ قبض۔ کثرت ریاح۔ قارورہ سرخ اور اس میں ترشی پائی جاتی ہے۔ خشک کھانسی، بند نزلہ، خشک دمہ، دق و سل، بلغم کی بندش اور گاڑھا پن، نکسیر آنا، خونی قے و خونی دست، بادی و خونی بواسیر، ریاحی بواسیر۔ عضلات میں تناؤ۔ حرکت کرنے میں درد ہونا۔ ورم اور بڑے بڑے پھوڑے نکلنا، اکثر احتلام ہوتا ہے۔ یہ علامات یکے بعد دیگرے اپنے اپنے موقع پر جیسے جیسے تحریک میں شدت پیدا ہوتی ہے۔ ظاہر ہوا کرتی ہیں۔

امراض کے منتقل ہونے کا طریقہ کار

اس سے قبل مفرد اعضا کے افعال کے متعلق جو بیان ہوا ہے۔ امید ہے کہ آپ ان کے عمل درآمد اور برآمد سے بخوبی واقف ہو گئے ہوں گے۔ جیسا کہ سابقہ عنوان سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا میں ہر مرض یا تکلیف کا احساس اعصاب کرتے ہیں۔ ان کا مرکز دماغ ہے۔ اللہ نے مفرد اعضا کا آپس میں عجیب و غریب تعلق قائم کیا ہے۔ جب اعصاب احساس کرتے ہیں تو دماغ سے ایک حکم نامہ جاری ہوتا ہے چونکہ دماغ بدن میں ایک حاکم اعلیٰ ہے۔ اس کے حکم کی تعمیل غدد کرتے ہیں جن کا مرکز جگر ہے۔ پھر اس تعمیل شدہ آرڈر کو عضلات سرانجام دیتے ہیں جن کا مرکز قلب ہے۔

اب ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ جب مرض کی ابتدا اعصاب سے شروع ہوتی ہے تو پھر مرض اسی مقام پر کیوں نہیں رہ جاتا؟۔ جبکہ آج مرض شروع ہوا۔ جب دوسرے دن دیکھا جاتا ہے تو علامات اعصاب کی بجائے غدد کی پائی جاتی ہیں۔ اگر مرض یہیں پر ختم نہ ہوا ہو تو تیسرے چوتھے دن وہی مرض یا علامات عضلات میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً شروع میں زکام لگتا ہے جس میں رقیق رطوبت بہتی ہے (۲) اس کے بعد وہی رطوبت گاڑھی ہو جاتی ہے جس کا نام نزلہ ہے۔ (۳) جب یہی گاڑھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے تو پھر اسے نزلہ بند یا خشک نزلہ کہتے ہیں۔ گویا زکام اعصاب کے احساس کی ایک علامت ہے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے تین صورتیں اختیار کر لیتا ہے جن کا جدا جدا علاج کرنا پڑتا ہے۔

اب ہم قاری کے مفاد کی خاطر بتلاتے ہیں کہ مرض اعصاب میں پیدا

ہو کر غدد میں کیسے چلا جاتا ہے۔ ۔پھر غدد
سے عضلات میں کس طرح منتقل ہو جاتا ہے۔

۱۔مرض کا پہلا حملہ اعصاب پر

چونکہ دماغ و اعصاب احساس و تحریک سے زیادہ کام نہیں کرتے پس درد و تکلیف کا احساس ہی مرض کہلاتا ہے۔کیونکہ اعصاب جسم کے باہر کی طرف اوپر ہی پھیلے ہوئے ہیں۔مگر ان کا سلسلہ باہر سے لیکر اندر تک ہر جانب پھیلا ہوا ہے۔پس جہاں کہیں بھی مضر چیز یا کسی فاسد مادہ کو جو کہ بدن کے لئے نقصان دہ ہو۔جب دیکھتے ہیں تو فوراً اس کا احساس پیدا کر دیتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں اپنے حاکم اعلیٰ دماغ کو اطلاع دیتے ہیں۔اعصاب کی اس حال پکار اور واویلا کا نام مرض کی اعصاب کے اندر ابتدا کہلاتی ہے۔پھر اعصاب کی اطلاع کے مطابق دماغ سے حفاظتی احکام جاری ہوتے ہیں جو جگر و غدد کے محکمہ تک جا پہنچتے ہیں۔یہ پیغام ملتے ہی جگر و غدد کی مشینری حرکت میں آجاتی ہے۔جس سے مندرجہ ذیل اعصابی علامات پیدا ہوتی ہے جنہیں ہم دیکھ کر دماغ و اعصاب کے اندر فتور سمجھتے ہیں وہ یہ ہیں۔دماغ بمعہ اعصاب سکڑ جاتے ہیں یعنی ان میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔عروق کشادہ، خون کا دباؤ کم، قلب کی حرکت سست اور دورانِ خون بھی سست ہو جاتا ہے۔بدن میں رطوبات کا غلبہ، کثرتِ کھاری پن، بدن میں حرارت اور تیزابیت کی کمی، بدن سفید اور ڈھیلا ڈھالا، ٹھنڈک اور نمی کا احساس، ہضم میں فتور، غنودگی اور سستی، بلغم کی زیادتی

فضلات کی رنگت میں سفیدی کا غلبہ، منہ کا ذائقہ پھیکا یا کھاری و میٹھا ہوگا۔ قارورہ کا رنگ سفید یا سفید زردی مائل ہوگا۔ آپ کو معلوم ہے کہ غدد جسم کے محافظ ہیں اور بدن میں چھلنی کا کام کرتے ہیں۔ گویا یہ صفائی کا کام کرتے ہیں۔ پس ہر مواد ان سے صاف ہو کر آگے جا سکتا ہے۔ ان کی مثال ایسے ہے جس طرح نلکا کا فلٹر کام سرانجام دیتا ہے۔ اس لئے یہ مضر رساں مواد کو جذب کر لیتے ہیں اور اس کو بذریعہ مخارج راستہ خارج کرتے ہیں۔ اسی لئے پیشاب میں رسوبات بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس گر دان کو مختصر طور پر یوں سمجھیں کہ اعصاب کا بڑھا ہوا احساس درد کہلاتا ہے۔ غدد اس مقام پر رطوبات کا ترشح کرتے ہیں تاکہ سکون ہو کر درد کا احساس ختم ہو جائے۔ مگر اعصابی احساس کے تحت احساس والے مقام پر خون اکٹھا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے وہاں پر دموی صورت پیدا ہو جاتی ہے بس یہ ہے مرض کی ابتداء۔ اگر اس صورت کو جلد دور نہ کیا گیا تو مرض جگر و غدد میں منتقل ہو جائے گا۔ کیونکہ اعصاب کے بعد غدد کی سلطنت ہے۔ اب غدد کی علامات کا اظہار ہوگا۔ مرض کا حملہ جب جگر و غدد پر وارد ہوتا ہے تو وہ اپنی قوت مدبرہ سے اس کا مقابلہ کر کے اس پر غلبہ پانا چاہتے ہیں۔ مرض کے اثرات کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں مگر آگے عضلات کی طرف بڑھنے نہیں دیتے، بلکہ بدن میں ایک مسلح سپاہی کی حیثیت سے بدن کی حفاظت کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بدن کے لئے اشد ضروری رطوبات پیدا کر کے ہر قسم کے جراثیم کا خاتمہ کرتے ہیں

۲ ا۔ پس جب غدد میں مرض داخل ہو جاتا ہے تو مندرجہ ذیل

علامات جگر و غدد کا بیماری میں مبتلا ہونے کا ثبوت پیش کرتی ہیں۔
غدد اور غشائے مخاطی جو بدن میں پھیلے ہوئے ہیں ان کا اصل مقام یا منبع جگر ہے وہ سب بمعہ جگر سکڑنے لگتے ہیں۔ یعنی ان میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے اور عروق پھیل جاتے ہیں۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ حرکاتِ قلب میں سستی (ضعف) پیدا ہو جاتا ہے، بدن میں حرارت کی کثرت، جسم زرد اور ڈھیلا ڈھالا۔ پلپلا اور دبلا ہوتا ہے۔ صفرا اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ پیشاب میں زردی ہوگی۔ رطوبات جو بدن سے اخراج پاتی ہیں ان کی رنگت زرد ہوگی۔ یاد رکھیں اعصاب کی طرح اگر اس صورت کو جو غدد میں داخل ہو چکی ہے دور نہ کیا گیا تو غدد کی قوت مدبرہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ جس سے مرض آگے عضلات میں چلا جاتا ہے۔ یہاں آکر مرض جڑ پکڑ لیتا ہے اور مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے اسی لئے قلبی و عضلاتی مرض سے بڑی مشکل اور کافی دیر کے بعد نجات حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس سے آگے بیماری کہیں تو جائے گی نہیں جو بالآخر موت کا سبب بن کر قبر کی آغوش میں ہمیشہ کے لئے لے جاتی ہے۔ جیسا کہ ضرب المثل ہے نہ رہے گا بانس اور نہ بجے گی بانسری۔

۳۔ مرض کا آخری حملہ قلب و عضلات پر

آپ پڑھ چکے ہیں کہ انسانی بناوٹ میں سب سے پہلے اور اوپر اعصاب ہیں پھر اس کے بعد غدد ہیں اور سب سے نیچے عضلات ہیں۔ پس جب مرض عضلات میں ہوتا ہے تو علاج دیر پا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نظریہ مفرد اعضا کے اصول کے مطابق جس راستہ سے بیماری داخل ہوئی تھی

پھر اسی راستہ سے واپس لوٹائی جائے گی۔ چنانچہ واپس لوٹانے پر پہلے غدد آتے ہیں پھر غدد کے بعد اعصاب آتے ہیں۔ اس لئے مرض کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے عضلات سے غدد کی طرف اور پھر غدد سے اعصاب کی طرف لوٹانا پڑے گا۔ اسی لئے پرانے امراض جلد دور نہیں ہوتے، جاننا چاہیئے کہ اعصاب و غدد کی بیماری کی نسبت عضلات کی مرض کا حملہ پہلوں سے زیادہ سخت اور بعض اوقات جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے مرض کی نوعیت اور مقام کی شناخت ضروری ہے۔

جب بیماری عضلات میں آتی ہے تو مندرجہ ذیل علامات نمودار ہوتی ہیں۔

یاد رکھیں جب بیماری عضلات میں آجاتی ہے تو قلب بمعہ عضلات سکڑ جاتے ہیں یعنی ان میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ حرکاتِ قلب میں تیزی آجاتی ہے۔ جس سے دوران خون بھی تیز ہو جاتا ہے۔ جسم میں کاربن کی کثرت ہو جاتی ہے۔ ترشی و تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ جسم میں ریاح اور خشکی دونوں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ جس سے رطوبات کا خاتمہ اور حرارت کی کمی ہو جاتی ہے (یعنی حرارت غریزی) جسم میں کیلشیم اور فولاد کی زیادتی ہوتی ہے۔ بدن کی رنگت سرخ و سیاہ ہوتی ہے اور بدن میں انقباض پایا جاتا ہے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے دورانِ خون بعض اوقات رک جاتا ہے۔ جس سے مریض فوری طور پر مر جاتا ہے۔ اس کو دل کا دورہ کہتے ہیں۔ فضلات اور جسم کی رنگت سُرخ و سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا اور ترش ہوتا ہے (یاد دہانی) اس سے قبل تمام اقسام کی امراض کو چاہئے وہ مادی، روحانی، جسمانی یا نفسیاتی

ہوں نزلہ، زکام، کی مثال سے سمجھایا گیا ہے۔ ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہر مرض تین اندازوں یا تین شکلوں میں بدلتی ہے چوتھی کوئی صورت نہ ہوگی مثلاً

(۱) پیشاب کا زیادہ آنا (۲) پیشاب کا کم اور جل کر آنا (۳) پیشاب بند ہو جانا۔

(۱) کثرت اسہال (۲) پاخانہ کا درد سے آنا پیچش (۳) قبض۔

(۱) شدید اور پتلی جھاگدار کھانسی (۲) ملی جلی بلغم والی کھانسی (۳) خشک کھانسی۔

(۱) بلغمی قے (۲) صفراوی قے (۳) سوداوی قے

(۱) زکام رطوبتی (۲) نزلہ، گاڑھے و پتلے مواد والا اور ناک میں جلن۔

(۳) نزلہ بند۔ جس میں خون بھی آ جاتا ہے وغیرہ۔ اسی طرح تمام مواد کا نقشہ ذہن نشین کریں۔

۱۳۔ نظریہ مفرد اعضاء میں، محرک، مسکن اور محلل کا مفہوم

۱۔ محرک ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کسی مفرد عضو کو سکون سے فعل میں لے آئے۔ مثلاً حرکاتِ قلب سست ہوں تو دورانِ خون بھی سست ہوگا۔ اگر ہم نے دوران خون کو تیز کرنا ہو تو اس کے لئے ایسی ادویہ اور اغذیہ دینی ہوں گی جو عضوی طور پر قلب میں تیزی پیدا کر دیں۔ دوسرے لفظوں میں اس کا انقباض ختم ہو جائے یہ مقصد عضو کی مشینی تحریک پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

۲۔ مسکن ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کسی مفرد عضو کے ضعف کو طاقت میں بدل دے۔ دوسرے لفظوں میں گرمی کی جگہ سردی پیدا کرنا۔ یا خشکی کی جگہ تری پیدا کرنا۔ یہ تمام صورتیں کسی مفرد عضو میں تحلیل کی وجہ سے سامنے آتی ہیں۔ مثلاً غدی عضلاتی تحریک سے ضعفِ قلب

(خفقان القلب) پیدا ہوتا ہے۔ اعصابی تحریک سے ضعفِ جگر، گردہ و مثانہ ہوتا ہے۔ اور عضلاتی تحریک سے ضعفِ اعصاب لاحق ہو جاتا ہے پس ایسی ادویہ اور اغذیہ جو عضو کی گرمی، ضعف اور کمزوری کو رفع کر دیں مسکن کہلاتی ہیں۔

۳۔ محلل ایسی دوا کو کہتے ہیں جب کسی مفرد عضو کے فعل میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ چاہے وہ رکاوٹ عضو کے ذاتی انقباض سے اجتماع الدم کی صورت میں ہو یا کسی غیر مادہ فاسد، سوزش یا ورم کی وجہ سے ہو۔ اس رکاوٹ کو دور کر دے۔ مثلاً جس طرح پھوڑے پر پلٹس باندھنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ اس قسم کی ادویہ و اغذیہ محلل کہلاتی ہیں۔

۱۴۔ نظریہ مفرد اعضا میں مرض اور علامات میں فرق

جب مفرد عضو اپنا کام صحیح طور پر سرانجام نہ دے یعنی اس میں خلل واقع ہو جائے۔ چاہے وہ کیمیائی صورت یا مشینی صورت سے پیدا ہو۔ مثلاً حرکاتِ قلب اپنے اعتدال سے کم ہو جائیں یا تجاوز کر جائیں۔ پس یہ دونوں حالتیں غیر طبعی ہوں گی یہی مرض ہے۔

علامات انسانی بدن میں ایسا نشان چاہے وہ کسی مقام پر پایا جائے مگر وہ مرض کی طرف اشارہ کرتا ہو۔ مثلاً۔ کثرتِ پیشاب، کثرتِ اسہال، نکسیر، خونی پیچش وغیرہ، دیکھیں اس میں لفظ کثرت اور خون کا آنا مرض کی علامت ہے۔ پس علامت ایسے نشانات کہلاتے ہیں جو مرض کی دلیل بن سکیں۔

۱۵- کیمیائی اور مشینی تحریک میں فرق

آپ جانتے ہیں کہ نظریہ مفرد اعضا میں حیاتی اعضا تین ہیں۔

(۱) دل (۲) دماغ (۳) جگر۔ ان ہی کا دوسرا نام اعضائے رائیسہ ہے۔ ان میں سے ہر ایک مفرد اعضا کے دو فعل ہیں۔ جس میں پہلے فعل کا نام کیمیائی تحریک رکھا گیا ہے۔ اس میں عضو اپنے ذاتی اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ہر عضو اپنے ابتدائی فعل میں اپنے تعلق یا اپنے مزاج کی خلط پیدا کرتا ہے اور جسم میں روکتا ہے اس فعل یا تحریک کے اثرات بدن میں نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں اور دیر پا رہتے ہیں۔ مثلاً جسم کا سیاہ یا زرد یا سفید ہو جانا وغیرہ کیمیائی تحریک کہلاتا ہے۔

۲۔ جب یہی حیاتی عضو اپنی انتہائی فعل (تحریک) میں جمع شدہ فالتو خلط کو جسم سے خارج کرتا ہے تو اسے مشینی تحریک کہتے ہیں۔ مثلاً جگر کی ابتدائی تحریک جس کو کیمیائی (غدی عضلاتی) کہتے ہیں۔ یعنی غدی عضلاتی جگر کی کیمیائی تحریک ہے۔ اس میں جگر خلط صفرا پیدا کر کے جمع کرتا ہے لیکن اپنی مشینی تحریک (غدی اعصابی) میں صفرا کی پیدائش کے ساتھ اس کا اخراج بھی کرتا ہے۔ اس طرح دماغ و اعصاب اپنی کیمیائی تحریک (اعصابی غدی) میں خلط بلغم کی پیدائش کر کے جسم میں روکتے ہیں لیکن اپنی مشینی تحریک (اعصابی عضلاتی) میں فالتو بلغم کو خارج کرتے ہیں۔ ایسے ہی قلب و عضلات اپنی کیمیاوی تحریک (عضلاتی اعصابی) میں خلط سودا کی پیدائش کر کے جسم میں روکتے ہیں مگر یہی عضو اپنی مشینی تحریک (عضلاتی

غدی) ہیں۔ سودا کو خارج کرتے ہیں۔ گویا اصل مقصد یہ ہوا کہ جب یہ مفرد اعضا اپنی اپنی اخلاط پیدا کر کے جسم میں خون کے اندر روکتے ہیں تو یہ ان کی کیمیائی تحریکیں کہلاتی ہیں۔ لیکن جب یہی عضو اپنی پیدا کردہ فالتو اخلاط کو خارج کرتے ہیں تو وہ ان کی مشینی تحریکیں کہلاتی ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں خاص فرق یہ ہے کہ کیمیائی حالت میں اخلاط خون کے اندر جمع ہوتے رہتے ہیں اگر یہ کثرت سے اکٹھے ہو جائیں تو مریض مرتا تو نہیں مگر تکلیف ضرور رہتی ہے چونکہ مشینی تحریک میں اخلاط اخراج پاتے ہیں اگر اخراجی صورت میں شدت پیدا ہو جائے تو مریض فوراً مر جاتا ہے۔ مثلاً ہیضہ، خونی قے دست وغیرہ

ایک خاص نکتہ :۔ طب یونانی میں مولدات اخلاط و مسہل اخلاط اور منضجات ادویہ و اغذیہ وغیرہ کا ذکر تو آپ نے ضرور پڑھا ہوگا الفاظ کے نام سے ہی معلوم ہوتا ہے جو ادویہ اخلاط پیدا کرتی ہیں وہی حسب ضرورت کھلائی جاتی ہیں۔ اور ان سے اخلاط پیدا ہو جاتے ہیں اسی لئے ان کو مولدات اخلاط کہتے ہیں مثلاً مولد بلغم، مولد صفرا، مولد سودا وغیرہ۔ پس ان ہی کو نظریہ مفرد اعضا میں کیمیائی تحریک کے نام سے یاد کرتے ہیں (۲) اگر یہی ابتدائی اخلاط کچے ہوں جیسے کسی مریض کو کھانسی آتی ہو مگر بلغم کچی اور پتلی سی جھاگدار نکلتی ہو اگر ہم اسے جلد خارج کرنا چاہیں تو یہ مخرج ادویہ سے خارج نہیں ہوگی۔ بلکہ معمولی اخراج پانے کے بعد کھانسی میں اور شدت پیدا ہو جائے گی۔ پس اس خام بلغم کو خارج کرنے کا ایک ہی آسان طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ اسے گاڑھا کیا جائے تاکہ جب مریض کو کھانسی آئے تو یہ غلفوں کی شکل میں خارج ہو جائے اور یہی اصول

طب یونانی کا ہے۔ جب کوئی خلط خام اور پتلی ہو تو اسے آسانی اور جلد خارج کرنے کے لئے گاڑھا کیا جاتا ہے یا پکایا جاتا ہے۔ (جس کا دوسرا نام منضج ہے) تاکہ آسانی سے نکل سکیں۔ چونکہ نظریہ مفرد اعضا میں عضو کے ابتدائی فعل (تحریک) میں خلط کی پیدائش ہوتی ہے۔ اس ابتدائی خام خلط کا نام کیمیائی تحریک ہے۔ اگر یہ خام خلط پتلی ہو یا کم ہو تو اسے گاڑھا کرنے اور اس کی پیدائش بڑھانے کے لئے عضو کے مزاج کے مطابق ادویہ و اغذیہ دی جاتی ہیں تاکہ کیمیائی تحریک میں مزید شدت پیدا ہو جائے۔ جس کا مقصد اخلاط کی پیدائش کو بڑھانا اور گاڑھا کرنا ہوتا ہے تاکہ آسانی سے خارج کیا جا سکے۔ بعض اوقات یہی ابتدائی اخلاط خود بخود قدرتی و فطرتی طور پر گاڑھے ہو جاتے ہیں۔ ان جمع شدہ گاڑھے مواد یا اخلاط کو جو بدن کی ضرورت سے فالتو اور تکلیف کا باعث ہیں خارج کرنے کے لئے عضو کے مزاج کے مطابق مسہل دیا جاتا ہے۔ پس بذریعہ مسہل اخلاط کو خارج کرنے کا نام مشینی تحریک ہے جس کا دوسرا نام طب میں مسہل اخلاط ہے۔ مثلاً مسہل بلغم، مسہل سودا، مسہل صفرا وغیرہ اطباء نے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

نوٹ :۔ بعض اوقات یہ اخلاط جب بدن کی ضرورت سے فالتو جمع ہو جاتے ہیں تو قدرتی و فطرتی طور پر عضو کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ (مشینی تحریک) جس سے اخلاط شدت کے ساتھ مسہل کی صورت میں خارج ہونے لگتی ہیں۔ مثلاً ہیضہ کی قے و دست، خونی قے اور دست وغیرہ۔

۱۶ - کیمیائی اور مشینی تحریک کا قانون علاج

اس سے قبل آپ کیمیائی اور مشینی تحریک کے متعلق بار بار پڑھ چکے ہیں کہ عضو کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) جس میں وہ اپنے مزاج کے مطابق اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتا رہتا ہے۔ مگر اخراج بند ہوتا ہے اگر یہ اخلاط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں یا پیدائش کم ہوتی ہو تو ان ہر دو صورتوں کا نام کیمیائی تحریک کہلاتا ہے۔ کیونکہ اگر اخلاط ضرورت سے فالتو جمع ہو جائیں تو یہ بھی باعثِ تکلیف ہوتا ہے یا پیدائش ہی بدن کی ضرورت سے کم ہوتی ہے۔ تو پھر بھی مرض کا سبب بنتا ہے۔ ان کو طب میں اخلاط کے نام سے پکارتے ہیں مثلاً کثرت بلغم یا قلت بلغم کثرتِ سودا یا قلتِ سودا، کثرتِ صفرا یا قلتِ صفرا وغیرہ۔ ناموں سے اطبا امراض کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ تو تھا کیمیائی تحریک کا فلسفہ۔ اب اس کا علاج سنیئے۔ جب کسی مفرد عضو کی کیمیائی تحریک سے اخلاط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں یا پیدائش ہی کم پیدا ہوتی ہو تو ان ہر دو صورتوں کا پتہ انسانی جسم اور چہرہ کے رنگ سے لگ جاتا ہے۔ مثلاً چہرہ و جسم کا سفید، سیاہ، سرخ یا زرد ہو جانا وغیرہ۔ اخلاط ضرورت بدن سے زائد جمع ہو جائیں تو ان کا اخراج کرنا ضروری ہوتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ جس عضو کی اخلاط جمع ہوں اسی عضو کی مشینی تحریک (عضو کے مزاج کے مطابق مسہل دیں) جاری کریں۔ جس سے فالتو اخلاط کا اخراج ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

دوسری صورت میں جبکہ اخلاط کی پیدائش بدن کی ضرورت سے

تھوڑی ہوتی ہو یا اخلاط اس قدر پتلی ہوں کہ ان کا اخراج جلد اور آسانی سے نہ ہوتا ہو۔ مثلاً ابتدائی کھانسی میں جھاگدار پتلی سی بلغم جو مریض کے بار بار کھانسنے سے بھی نہیں نکلتی بلکہ خراش کا سبب بن جاتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں مریض کو ایسی ادویہ واغذیہ دی جاتی ہیں جو متعلقہ عضو کے مزاج کے مطابق مزاج رکھتی ہوں مثلاً اگر ہم نے خلط سودا کو بڑھانا ہو یا گاڑھا کرنا ہو تو ان دو صورتوں میں قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) سے تعلق یا مزاج کے مطابق کی ادویہ واغذیہ دی جاتی ہیں۔ مثلاً آلو بخارا۔ املی۔ ہر قسم کا اچار۔ ہریڑ۔ آملہ۔ پھٹکڑی۔ ہلیلہ سیاہ۔ نرش لسی۔ پکوڑے۔ گوشت وغیرہ۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے اطریفلات۔ جوارشات کا بھی حسب موقع استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کی صورت میں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر اخلاط کی پیدائش کو بڑھانا یا گاڑھا کر کے خارج کرنا بھی ساتھ ہی مقصود ہو اور اکثر یہ نظریہ مفرد اعضا میں کیا جاتا ہے۔ جس کی وضاحت واضح لفظوں میں کسی نے نہیں کی۔ مندرجہ بالا ادویہ واغذیہ کے ساتھ صبح و شام ہر خوراک کے ساتھ حنظل۔ رائی۔ گندھک، یا حنظل۔ مرمکی، مصبر، تخم اسپند وغیرہ مفرد یا مرکب صورت میں دیتے ہیں۔ جس سے اخلاط گاڑھی ہونے کے ساتھ ساتھ خارج بھی ہوتی رہتی ہیں اور مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ایک ملین نسخہ ملاحظہ ہو۔

۲:۔ حنظل۔ رائی یا تارا میرا، گندھک ہموزن باریک کر کے حب نخودی تیار کر لیں۔ خوراک ۱ تا ۲ صبح و شام حسب ضرورت اگر اسہال زیادہ آنے لگیں تو مقدار کم کر دیں۔

۲۔ مشینی تحریک :۔ جب اخلاط پیدا ہو کر بدن میں خون

کے اندر جمع ہوتے رہیں مگر ان کا اخراج بند رہے۔ جیسا کہ کیمیائی تحریک میں بیان کیا گیا ہے اور یہ جسم کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں تو انہیں ہمیں بذریعہ مسہل خارج کرنا پڑتا ہے۔ پس اسی کا نام مشینی تحریک ہے۔ یاد رکھیں بعض دفعہ یہی جمع شدہ اخلاط شدت سے اخراج پاتی ہیں کیونکہ کبھی قدرتی و فطرتی طور پر جب قوت مدبرہ فالتو اخلاط کا احساس کرتی ہے تو پھر انہیں خارج کرنے کے لئے اس عضو کے فعل تاثیر (مشینی تحریک) کو تیز کر دیتی ہے جس سے اخلاط بہاؤ کی صورت میں نہایت تیزی کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ اگر ان کی روک تھام کا جلد اقدام نہ کیا جائے تو مریض کے اخلاط اس قدر نکل جاتے ہیں جس سے اس کا بچنا تو در کنار بلکہ موت واقع ہو جاتی ہے۔ مثلاً ہیضہ میں قے و دست سے رطوبات کا زیادہ خارج ہو جانا جس سے مریض کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔

دوران خون رکنے لگتا ہے۔ اسی طرح عضلاتی تحریک میں خونی قے و خونی دست سے خون کا زیادہ نکل جانا جس کے بغیر انسانی زندگی ناممکن ہے۔ اعصابی تحریک میں ذیابیطس، عطاش وغیرہ۔ پس ان اخلاط میں سے کوئی خلط، بلغم، سودا، صفرا اور تینوں اخلاط کا مجموعہ (خون) میں سے براستہ مخارج اس قدر شدت سے خارج ہونے لگے کہ بدن کی ضرورت کے لئے ہی نہ بچے۔ جیسا کہ ہیضہ کی مثال دی گئی ہے۔ اس میں خلط بلغم (رطوبات) ضرورت سے زائد خارج ہو جائیں تو خون گاڑھا ہونے کی وجہ سے دوران یا دورہ نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے جس سے انسانی جسم ٹھنڈا اور سرد پسینے آنے لگتے ہیں۔ اسی طرح دیگر اخلاط صفرا اور سودا یا خون کے زیادہ اخراج ہونے سے خوفناک نتائج پیدا ہوتے ہیں جو آخر میں موت کا نشانہ

بنتے ہیں۔ بس یہی مشینی تحریک ہے۔

علاج علاج کی صورت میں مشینی تحریک کا علاج جس عضو کی مشینی تحریک جاری ہے اس سے اگلے عضو کی مشینی تحریک پیدا کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک شروع ہے جس سے کئی امراض و علامات پیدا ہو سکتے ہیں جیسے ہیضہ۔ ذیابیطس، کثرت پیشاب، کثرتِ اسہال، شدید چھینک، وزکام وغیرہ۔ ان امراض یا علامات کو ختم کرنے کے لئے ہمیں قلب و عضلات کی مشینی تحریک عضلاتی غدی فوری طور پر جاری کرنی ہوگی جس سے مرض پر پورا کنٹرول ہو جائے گا اور مریض کو مرض سے نجات نصیب ہوگی۔ اسی طرح اگر قلب و عضلات، کی مشینی تحریک شروع ہے جس سے کئی امراض و علامات ظہور میں آتے ہیں۔ مثلاً بواسیر خونی میں خون کا کثرت سے بہنا۔ خونی اسہال آنا، ان سے شفا حاصل کرنے کے لئے ہمیں جگر و غدد کی مشینی تحریک غدی اعصابی جاری کرنی ہوگی۔ جو کہ گرم ترادویہ و اغذیہ اور اشیا کے دینے سے مقصد حاصل ہوگا۔ انتہائی مجبوری کی صورت میں فوری آرام کے لئے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک جاری کی جاتی ہے اور بہ نظریہ مفرد اعضا میں خاص راز ہے۔ بعض دفعہ سو میں سے پانچ فیصد مریضوں کو اعصابی تحریک جاری کرنے سے بھی خون نہیں رکا کرتا تو ایسی صورت میں الٹ طور پر قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک پیدا کی جاتی ہے جس سے قدرت شفا کر دیتی ہے۔ مثلاً پھٹکڑی سفید۔ ہلیلہ سیاہ، سرمہ، کتھ۔ کہربا۔ دم الاخوائن، گیرو۔ مائیں۔ مازو۔ کیلسیم لیکٹیٹ۔ تخم خرفہ، بہی دانہ۔ انجبار۔ حب الآس وغیرہ اکثر مفرد یا مرکب صورت میں ہمراہ مشروبات دیئے

جانتے ہیں یہ سب ادویہ رادع کے طور پر کام کرتی ہیں۔ پس اصول علاج یہ ہوا کہ جس مفرد عضو کی مشینی تحریک شروع ہے اس سے آگے والے عضو کی تحریک جاری کرنی چاہیئے۔ خون روکنے کے لئے جتنی جلدی رطوبات پیدا ہونگی اتنی ہی جلدی خون کا اخراج بند ہوگا۔ یہ قدرتی و فطرتی علاج ہے۔ بدیگر صورت رادع ادویہ سے کام لینا چاہیئے۔

نکتہ خاص

یاد رکھیں نظریہ مفرد اعضا طب قدیم سے کوئی جدا اصول یا قانون کی حیثیت نہیں رکھتا کیونکہ یہ بھی خام خلط کو پکاتے ہیں اور پھر اسے خارج کرتے ہیں جس کا دوسرا نام منضج ہے۔ مثلاً بلغم رقیق ہو اور آسانی سے خارج نہ ہوتی ہو بلکہ خراش کا ذریعہ بن کر کھانسی میں مزید اضافہ کرتی ہو تو اسے نکالنے کے لئے گاڑھا کیا جاتا ہے۔ تاکہ علقے بن کر بذریعہ کھانسی جلد نکل جائے جس کا انجام مرض کا خاتمہ اور صحت مندی کا جھنڈا ہوگا۔ پس ہر عضو کی ابتدائی اخلاط جو پیدا ہو کر جسم میں اکٹھی ہوتی رہیں مگر اخراج بند رہے چاہے اس میں بلغم، سودا یا صفرا وغیرہ ہو، ہر عضو کی کیمیائی تحریک کہلاتی ہیں۔ طب قدیم کے اطبا اکرام خام خلط کو پکا کر بذریعہ مسہل خارج کرتے تھے اور کرتے ہیں۔ اس ترکیب کا نام انہوں نے مسہل بلغم، مسہل سودا اور مسہل صفرا رکھا ہوا ہے۔ نظریہ مفرد اعضا نے اس ترکیب کا نام مشینی تحریک قرار دیا ہے طب قدیم اور نظریہ مفرد اعضا دونوں کی ترکیب علاج میں کوئی خاص فرق نہیں ہے چونکہ طریقہ علاج ایک ہی ہے ہاں البتہ حکیم محمد صابر صاحب مرحوم کی اس نئی تحقیق و ریسرچ سے ایک بات کا اضافہ ضرور ہوا ہے۔ تمام جسم کی افہام و تفہیم کو ختم کر کے مرض کی صحیح تشخیص کرنے کے لئے مفرد اعضا

دل۔ دماغ۔ جگر کو سونا کی کسوٹی سے بھی زیادہ اہمیت دی گئی ہے جوکہ بالکل درست ہے۔ کیونکہ مرض اور علامت میں نمایاں فرق واضح ہوگیا ہے۔ (۲) عضو کے افعال کو دیکھتے ہی مرض کا پتہ چل جاتا ہے اس سے قبل علم طب کو ظنی قرار دیا جاتا رہا ہے۔ مگر اس نئی تحقیق سے ظن قطعی طور پر ختم ہوگیا ہے۔ کیونکہ مرض اور علامات میں فرق نکال کر دکھلایا گیا ہے۔ مثلاً مرض یرقان کو مکمل مرض سمجھا جاتا رہا ہے جس حکیم یا ڈاکٹر نے مریض کا جسم اور آنکھیں زرد دیکھیں تو دیکھتے ہی مریض سے کہہ دیتے ہیں کہ تمہیں تو گرمی سے مرض یرقان ہوگیا ہے اور مریض کے ذہن میں تو پہلے ہی گرمی کا احساس ہوتا ہے چونکہ اس علامت میں مریض کو اکثر خارش۔ جلن، چبھن، پیشاب کا جل کر آنا۔ قبض، بے خوابی و بے چینی منہ کا ذائقہ کڑوا ہونا کی شکایات ہوا کرتی ہیں۔ ان علامات کو دیکھ کر ٹھنڈی ادویہ واغذیہ اور ٹھنڈے مشروبات کی بمبارمنٹ کی جاتی ہے ایلوپیتھی حضرات اس میں گلوکوز اور وٹامن بی کمپلیکس کے اور مختلف قسم کے ٹیکے لگاتے ہیں۔ جس سے مرض اور زیادہ بگڑ جاتا ہے نتیجہ صفر سے آگے نہیں بڑھتا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ انہیں اصل مرض اور علامت میں کوئی تمیز نہیں ہے۔ یاد رکھیں جسم کا زرد یا پیلا ہو جانا یہ جگر کی مخصوص علامت ہے جو ہمیں یہ بتلاتی ہے کہ جگر کے فعل میں نقص ہے اس کو جگر کی خرابی کا نشان سمجھ لیں۔ اس علامت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ صفرا کی پیدائش شروع ہے مگر اخراج بند ہے یا صفراوی نالیاں بند ہوگئی ہیں یا ان میں سدہ پڑ گیا ہے جس سے صفرا بجائے پتہ میں داخل ہونے کے دوران خون میں شامل ہوگیا ہے۔ پس ان ہر دو صورت میں مرض جگر کی خرابی

کا نام ہو گا۔ نظریہ مفرد اعضا میں یہ جگر کی کیمیائی (غدی عضلاتی) تحریک ہے
لہٰذا اس میں مرض غدی عضلاتی ہے دیگر اس کی علامتیں ہیں۔ اس میں علاج
کا طریقہ یہ ہے کہ صفرا کا اخراج جاری کر دیا جائے اور صفرا خارج کرنے کے
لئے ہمیں مسہل صفرا دینا ہو گا۔ جس کا دوسرا نام نظریہ مفرد اعضا نے جگر و غدد
کی مشینی تحریک (غدی اعصابی) رکھا ہے۔ یعنی اس میں اس قسم کی ادویہ
اور اغذیہ دی جاتی ہیں جن سے صفرا کی پیدائش بھی ہوتی رہے اور فالتو
صفرا بذریعہ اسہال خارج بھی ہو جائے۔ مثلاً سنڈھ، نوشادر، ریوند خطائی
ثنا مکی، ریوند عصارہ، سقمونیا وغیرہ۔ مفرد یا مرکب صورت میں دینا چاہیئے
غذا حسب موقع مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، کدو۔ توری لمبی۔ ٹینڈے
وغیرہ۔ سیاہ مرچ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔

انسانی صحت کو بحال کرنے اور مرض سے نجات دلانے کے لئے
ہمیں مفرد اعضا کے افعال سے واقفیت ہونا ضروری ہے کیونکہ اس
سے مرض اور علامات کا پتہ چل جاتا ہے۔ تشخیص کرنے میں غلطی نہیں
ہوتی۔ مرض یقینی ہوتا ہے۔ شک وشبہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور علاج
تسلی بخش ہوتا ہے۔ یہ نہیں ہو گا کہ پیٹ درد، ضعف معدہ، سوئے ہضم
اپھارہ، ریاح اور مروڑ کی قسم کا درد وغیرہ ان تمام علامات کو پیٹ کی
خرابی کا فتویٰ نہیں دیا جائے گا۔ جیسے سابقہ حکما نے نزلہ کو ام الامراض
یعنی مرضوں کا باپ اور پیٹ کی خرابی قبض کو تمام مرضوں کی جڑ تصور کرتے
ہیں۔ ایسی تمام علامات کو پیٹ کی خرابی کا فتویٰ دینا، انسانی مشینری اور
مفرد اعضا کے افعال سے ان کی لاعلمی اور جہالت کا بیّن ثبوت ہے۔
حالانکہ پیٹ کے اندر باہر ہر جانب مفرد اعضا کے ٹشوز کا جال پھیلا ہوا

ہے۔ اس لئے جب کسی ایک ٹشوز پر کسی مہیج کا اثر اندرونی یا بیرونی طور پر پڑتا ہے یا ٹشوز سے متعلقہ عضو کے فعل میں خرابی واقع ہو جاتی ہے دوسرے لفظوں میں عضو کی غیر طبعی حالت ہو جاتی ہے جس سے وہ مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے یعنی جس عضو کی غیر طبعی حالت ہوتی ہے اس سے متعلقہ ٹشوز اس کے بیمار ہونے کا اظہار کرتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو قبض ہے یا شدید درد ریاح ہے جیسے اپھارہ یا سدہ پڑ گیا ہے جیسے قولنج۔ گردہ میں پتھری بننا یا ریگ گردہ وغیرہ یہ سب علامات قلب و عضلات سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ سب علامات عضلات کی غیر طبعی حالت کے واضح دلائل پیش کرتی ہیں۔ ان سے ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ پیٹ سارے کا سارا بیمار نہیں ہے بلکہ قلب و عضلات بیمار ہیں۔ پھر ان علامات کا اثر دوسرے ٹشوز، جگر و غدد اور دماغ و اعصاب پر بھی پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پیٹ میں مختلف قسم کی علامات پائی جاتی ہیں۔

یاد رکھیں: مندرجہ بالا تمام علامات قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ مقصد خلط سودا کی پیدائش شروع ہے اور اخراج بند ہے۔ علاج کی صورت میں شفا حاصل کرنے کے لئے ہم سودا کا اخراج جاری کر دیں گے جیسا کہ مسہل سودا سے کام لیا جاتا ہے۔ اس سوداوی مسہل کا نام قلب و عضلات کی مشینی تحریک (عضلاتی غدی) رکھا گیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس قسم کی ادویہ و اغذیہ دیں گے۔ جن سے قلب و عضلات کا فعل اس قدر تیز ہو جائے کہ اسہالی صورت پیدا ہو جائے۔ اسی کو عضلات کی مشینی تحریک جاری کرنا کہتے ہیں۔ اس میں حنظل، گندھک، رائی، سرخ مرچ فولاد، مرمکی، تخم حرمل، مصبر، دارچینی، جوتری، لونگ، جائفل، کچلہ وغیرہ

جیسی ادویہ دی جاتی ہیں۔ غذا۔ گوشت، انڈہ پکوڑے، ساگ اور ہر قسم کی بھنی ہوئی اشیاء، اور خشک گرم ادویہ و اغذیہ اور اشیا دی جاسکتی ہیں۔

۱۷۔ مفرد اعضا کی تحریکات کے منتقل ہونے کی صورتیں اور ان کے آپس میں تاثرات

آپ اس سے پہلے کئی مرتبہ پڑھ چکے ہیں کہ مفرد اعضاء صرف تین ہیں۔ دل، دماغ اور جگر ان میں سے ہر عضو کے دو فعل ہیں۔ اس لئے کل چھ فعل ہوئے۔ جن میں تین ابتدائی فعل اور تین انتہائی شدت کے فعل۔ نظریہ مفرد اعضا میں پہلے تین ابتدائی فعلوں کا نام کیمیائی تحریک رکھا گیا ہے اور دوسرے تین انتہائی شدت کے فعلوں کا نام مشینی تحریک رکھا گیا ہے۔ اب ان کے منتقل ہونے کی مثال ملاحظہ ہو۔ مثلاً دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک (اعصابی غدی) جس کا دوسرا نام ہم نے ابتدائی فعل بیان کیا ہے شروع ہے۔ تو اس میں خلط خام بلغم (رطوبات) پیدا ہو کر جسم میں خون کے اندر جمع ہوتی رہتی ہیں اس کا مزاج تر گرم ہے۔ مگر اس تحریک سے قبل جگر و غدد کی مشینی تحریک تھی جس کا مزاج گرم تر تھا۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ تری کی نسبت اس میں گرمی زیادہ تھی اور اس گرمی کا اعتدال پر ہونا ضروری ہے۔ ورنہ اس سے خوفناک امراض پیدا ہو کر انسانی موت کا موجب بن سکتا ہے۔ جس طرح بدن کے کسی حصہ پر پھوڑا نکل آئے اور وہ پک کر اپنی انتہا کو پہنچ جائے تو اس کا آپریشن کرنا یا مواد نکالنا ضروری ہوتا ہے اور کبھی وہ خود بخود بھی قدرتی طور پر پھٹ جایا کرتا

ہے۔ جس سے اس مقام پر اعتدال اور سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اسی کا نام شفا ہے۔

یاد رکھیں مفرد اعضا میں سے کسی عضو کی اخلاط کی پیدائش تو شروع رہے اور اخراج بند ہو۔ تو پہلے یہی خلط یا متعلقہ عضو کا مواد اس کے لئے باعثِ تقویت ہو گا لیکن جب یہی اخلاط اس کی طاقت اور ضرورت سے زیادہ جمع ہو جائیں گے تو پھر اسی عضو کے لئے ہلاکت کا باعث بن جاتے ہیں۔ پھر قوت مدبرہ بدن انہیں بذریعہ مخارج راستہ خارج کرنا چاہتی ہے۔ یا ان کو کیمیائی تحریک میں بدل دیتی ہے۔ علاج میں ہم بھی قوت مدبرہ کا ساتھ دیتے ہیں۔ جس طرح قدرت گرمی تری کو تری گرمی میں منتقل کرتی ہے۔ ایسے ہی تر گرم ادویہ واغذیہ دینے سے یہی مقصد حاصل ہوتا ہے۔

پس مذکورہ بالا بیانات سے ثابت ہوا کہ جس مفرد عضو کی کیمیائی تحریک شروع ہوتی ہے اس میں اس سے پہلے عضو کی مشینی تحریک کے اثرات لازمی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً دماغ واعصاب کی کیمیائی تحریک (اعصابی غدی) میں جگر وغدد کی مشینی تحریک (غدی اعصابی) کے اثرات اور قلب وعضلات کی کیمیائی تحریک (عضلاتی اعصابی) میں دماغ واعصاب کی مشینی تحریک (اعصابی عضلاتی) کے اثرات جگر وغدد کی کیمیائی تحریک (غدی عضلاتی) میں قلب وعضلات کی مشینی تحریک (عضلاتی غدی) کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہی ان کا آپس میں کا تعلق ہے۔

نوٹ :۔ دماغ کی مشینی تحریک سے مراد تری ہے قلب وعضلات

کی مشینی تحریک سے مراد خشکی ہے اور جگر و غدد کی مشینی تحریک سے مراد گرمی ہے۔

دیکھیں جب قلب و عضلات کیمیائی صورت اختیار کرتے ہیں تو دماغ و اعصاب کی تری قدرتی طور پر خشکی میں بدل جاتی ہے جس سے دوسرا مزاج خشک سرد پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں پر بلغم کی پیدائش بند اور خلط سودا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اس طرح جگر و غدد کی جب کیمیائی تحریک شروع ہوتی ہے تو قدرت خشکی (سودا) کو گرمی (صفرا) میں بدل دیتی ہے۔ پھر نیا مزاج گرم خشک پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں پر سودا کی پیدائش بند اور صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی جب دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک شروع ہوتی ہے تو گرمی کو قدرت تری میں منتقل کر دیتی ہے جس سے نیا مزاج پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں پر صفرا کی پیدائش بند اور بلغم کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔

خاص بات جب بھی کسی مفرد عضو کی اخلاط کو مکمل طور پر ختم کرنا ہو تو اس سے اگلے عضو کی مشینی تحریک پیدا کرنے سے مقصد حاصل ہوا کرتا ہے۔ مثلاً بلغم کی پیدائش تو دماغ و اعصاب کے دونوں فعلوں یا دونوں تحریکوں میں ہوتی ہے۔ لیکن جب ہم نے بلغم کو ختم کرنا ہو تو پہلے ہم اسے گاڑھا کریں گے۔ مطلب قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک جاری کر دیں گے۔ اس کے بعد قلب و عضلات کی مشینی تحریک جاری کریں گے۔ جس سے بلغم کا قطعی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سودا ختم کرنے کے لئے پہلے جگر و غدد کی کیمیائی تحریک جاری کرنی ہو گی۔ اس کے بعد جگر و غدد

کی مشینی تحریک جاری کرنے سے سودا مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے۔ اگر ہم نے صفرا کو ختم کرنا ہوگا تو پہلے دماغ واعصاب کی کیمیائی تحریک پیدا کریں اگر یہاں پر صفرا ختم ہوگیا تو بہتر ورنہ پھر دماغ واعصاب کی مشینی تحریک پیدا کردیں گے جس سے صفرا بالکل ختم ہوجاتا ہے۔

نتیجہ تینوں مفرد اعضا اپنے اپنے مزاج کے مطابق اپنی اخلاط پیدا کرتے ہیں مگران کا اخراج بند ہوتا ہے۔ پس علاج کے لئے ان کی بندش کو دور کرنے کا نام تندرستی ہے۔ یہ مقصد اسی عضو کی مشینی تحریک پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے اور مشینی تحریک کا علاج جس عضو میں مشینی تحریک شروع ہے اس سے اگلے عضو کی مشینی تحریک جاری کردی جائے تو فوراً شفاء کا موجب بنتا ہے۔ بعض اوقات علاج میں جس عضو کی مشینی تحریک جاری ہے۔ اگر اس کی الٹ طور پر کیمیائی تحریک جاری کی جائے تو پھر بھی نتائج خوشگوار برآمد ہوتے ہیں۔

۱۸۔ نظریہ مفرد اعضا میں کیمیائی اور مشینی تحریک کے امراض

یاد رکھیں تحریکات کے امراض کا آغاز تو دراصل جگر و غدد کی کیمیائی تحریک (غدی عضلاتی) سے بیان کرنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ غذا کے ہضم کے بعد جو خون تیار ہوتا ہے وہ سب سے پہلے دل میں بذریعہ مجریٰ صدر چلا جاتا ہے۔ پھر یہاں سے جگر اور جگر سے ہوتا ہوا دماغ اور دماغ سے پھر قلب میں چلا جاتا ہے۔ اس لئے۔ امراض بھی اسی دوران خون کے مطابق جس مفرد عضو میں رکاوٹ یا شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی لئے خون کے اندر اخلاط یا مواد کے اجتماع اور رکاوٹ کا نام کیمیائی تحریک۔

یا کیمیائی مرض کہلاتا ہے۔

جب یہی جمع شدہ اخلاط انتہائی تیزی یا شدت سے اخراج پانے لگیں جن کا بر وقت تدارک نہ کیا جائے تو انسانی زندگی کی موت کا پیام ہوتا ہے یہی مشینی تحریک کا مرض کہلاتا ہے۔ چونکہ آج کل دنیا میں نوے فیصد امراض اعصابی پائے جاتے ہیں۔ بیس تا تیس فیصد عضلاتی امراض کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ دس فیصد غدی امراض پائے جاتے ہیں۔

مفرد اعضا کی تحریکوں کے امراض

(۱) دماغ و اعصاب کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) اعصابی غدی کی علامات۔

یہ دماغ و اعصاب کا ابتدائی فعل یا کیمیائی تحریک ہے۔ اس کا مزاج تر گرم ہے۔ جس میں بلغم (رطوبت) پیدا ہو کر بدن میں خون کے اندر اکٹھی ہوتی جاتی ہیں مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ جس سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

سر کی علامات:۔ صداع سا ذج و نزلی۔ سدر دوار، نسیان، داء الکلب (ہلکاؤ) مرگی، ام الصبیان۔

کانوں کی علامات:۔ اونچا سنائی دینا۔ کانوں میں بوجھ یا کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس ہونا۔

ناک کی علامات:۔ قوت شامہ کی کمی۔ ناک کے کیڑے۔ نزلہ حار یعنی ناک سے گرم رطوبات کا بہنا۔

آنکھوں کی علامات:۔ آشوب چشم۔ سرد ہوا لگنے سے آنکھوں

سے پانی بہنا۔ آنکھوں کی گدلاہٹ بوجہ بلغم۔

منہ و زبان کی علامات:۔ گندہ دہنی۔ شدت پیاس۔ زبان کا پھول جانا۔ کوّے کا پھول جانا وغیرہ۔

پھیپھڑوں کی علامات:۔ شیریں بلغم کا اخراج۔ پھیپھڑوں کا استرخاء سوزشی کھانسی۔ سینہ کی گھٹن۔

دل کی علامات:۔ ضعف قلب بلغمی۔ قلب و عضلات کا پھول جانا، دل ڈوبنا۔

پستانوں کی علامات:۔ پستانوں کا بڑھ جانا۔ کثرتِ دودھ۔

معدہ اور آنتوں کی علامات:۔ سنگرہنی۔ ہیضہ، مروڑ ہو کر دست آنا۔ بھوک کی بندش۔ بچوں کے ہرے پیلے دست آنا۔ قے۔ متلی۔ ابکائی وغیرہ۔

جگر و تلی کی علامات:۔ ضعفِ جگر۔ طحال کا بڑھ جانا۔ ضعفِ گردہ و مثانہ۔

گردہ و مثانہ کی علامات:۔ بول بستری۔ ذیابیطس۔ ضعفِ گردہ و مثانہ وغیرہ۔

عضو تناسل کی علامات:۔ انتشار کی کمی۔ ڈھیلا پن۔ سستی۔ جریان۔

رحم کی علامات:۔ سیلان الرحم۔

[illegible]رشِ حیض۔

بڑ[illegible] کی علامات:۔

[illegible]:۔ [illegible]سرہ۔ تورکی۔ جلدی (سماں پاکس)

[illegible] پیشاب کا رنگ کسی قدر سفید زردی

[illegible] نبض موٹی، رفتار سست

اور خاص گہرائی میں ہونے کے سبب دباؤ دینے سے معلوم ہوتی ہے مریض کا جسم پھولا ہوا۔ پر بیلا اور لچکدار ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے پیشاب میں شکر کا اخراج ہوتا ہے۔ علاج شروع میں اعصابی عضلاتی ادویہ و اغذیہ دیں تاکہ جمع شدہ بندا خلاط کا اخراج جاری ہو جائے اصول علاج بھی یہی ہے۔ مگر جب یہی علامات شدت اختیار کر جائیں مثلاً بچوں کو ہرے پیلے دست کثرت سے آنے لگ جائیں تو اس سے بچہ جلد لاغر ہو جاتا ہے جن کا جلد تدارک نہ کیا جائے تو بچہ کے لئے ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے ایسے حالات میں فوری طور پر قابو پانے کے لئے شدتِ مرض میں عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ دینی چاہئیں۔

نوٹ:۔ ادویات کے نسخے ہر تحریک کے لئے فارماکوپیا میں ملاحظہ ہوں۔

۲- دماغ و اعصاب کا دوسرا فعل (مشینی تحریک) مزاج تر سرد، کی علامات

یہ تحریک مرکز سر کے اعصابی انسجہ سے شروع ہو کر قلبی و عضلاتی انسجہ تک پہنچتی ہے۔ یہ خالص اعصابی تحریک ہوتی ہے جو سردی تری یا بلغمی اثرات کی کیفیاتی و نفسیاتی اور مادی اشیاء سے پیدا ہوتی ہے بدن میں ہر جانب بلغم کا زور ہوتا ہے۔ بلغم کا اجتماع تو دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک میں شروع ہوتا ہے۔ پھر مشینی تحریک میں رطوبات اور بھی بڑھ جاتی ہیں جس سے جگر و غدد میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ اس تحلیل سے جگر و غدد جس میں گردہ و مثانہ شامل ہیں ان میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے وہ اپنے

تحلیل ہیں کمزور ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ فضلات کی صفائی بھی نہیں کرتے جس سے پیشاب بکثرت آنے لگتا ہے اس کے ساتھ ہی قلب وعضلات میں رطوبات کی کثرت کی وجہ سے سکون ہو جاتا ہے۔ کثرتِ رطوبات کی وجہ سے دل ڈوبنے لگتا ہے۔ جیسا کہ اکثر مریض اپنے دل ڈوبنے کی شکایت کیا کرتے ہیں وہ صرف کثرتِ رطوبات کی وجہ ہوتی ہے۔ جب یہ عضلاتی سکون اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو قلب وعضلات میں کیمیائی تحریک قدرتی طور پر شروع ہو جاتی ہے۔ گویا دماغ واعصاب کا قلب وعضلات سے مشینی تعلق ہے۔ یاد رکھیں جب کوئی کیمیائی تحریک اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے تو وہ خود بخود پھر مشینی تحریک میں بدل جاتی ہے اس طرح جب مشینی تحریک اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو پھر وہ بھی کیمیائی تحریک میں منتقل ہو جاتی ہے۔ یہ قدرتی وفطرتی اصول ہے۔ اسی اصول کے تحت دماغ واعصاب کی مشینی تحریک کی رطوبات پر جب سردی کا اثر ہوتا ہے تو سردی کی شدت سے رطوبات منجمد ہو جاتی ہیں اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دماغ واعصاب کی مشینی تحریک اعصابی عضلاتی بدل کر جس کا مزاج تر سرد تھا۔ قلب وعضلات کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ پھر اس کا مزاج خشک سرد بن جاتا ہے۔ جس کو عضلات کی کیمیائی تحریک کہتے ہیں۔ دماغ کی مشینی تحریک کی علامات جو اکثر پائی جاتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

سر کی علامات :- دردسر بلغمی بارد۔ دردِ اٰل (اعصابہ) سرسام بلغمی۔ چکر آنا۔ سبات جمود۔ نسیان۔ بائیں طرف کا فالج بوجہ غدی تحلیل۔

کانوں کی علامات :- کان کا درد۔ کان بہنا۔ کانوں میں کیڑے

ہونا۔ ہونٹوں کا بڑا ہوجانا یا پھول جانا خواہ اوپر کا ہونٹ ہو یا نیچے کا۔ زکام بلغمی، کثرت چھینک۔ ناک سے پانی بہنا۔ منہ پکنا اور رال بہنا زبان کا بڑا یا موٹا ہو جانا۔ توتلاپن۔ بولنا بالکل بند ہوجانا۔ زبان پر چھالے پڑنا۔ ذائقہ کی بے مزگی۔ دانتوں کا ہلنا اور ان کا گرنا۔ کوا لٹک پڑنا۔ غذا کی نالی کا ڈھیلا ہوجانا۔ بلغمی کھانسی و بلغمی دمہ۔ پھیپھڑوں کا استرخاً۔ دل ڈوبنا۔ دل بڑھ جانا یا دل کا بڑا ہو جانا۔ حرکاتِ قلب کا سست ہو جانا۔ دوران خون کی کمی۔ کثرت دودھ۔ پستانوں کا بڑا ہوجانا یا لٹک پڑنا۔ قے و ہیضہ اور پتلے پتلے دست وغیرہ۔ بھوک نہ لگنا۔ معدہ کا ٹھنڈا ہوجانا۔ پیٹ میں گڑ بڑ (قراقر معدہ) معدہ میں گڑگڑاہٹ۔ جگر و تلی کا بڑھ جانا۔ ضعف جگر خون کی کمی۔ مبرز کا ڈھیلا ہوجانا۔ مادہ منویہ کا پتلا ہوجانا۔ خصیہ کا لٹکنا۔ ضعف خصیہ۔ عضو مخصوصہ بہت لمبا اور موٹا ہونا۔ انتشار کی کمی۔ جریان۔ نامردی۔ آتشک، عورتوں میں بندش حیض۔ لیکوریا۔ استرخاً رحم۔ اسقاطِ حمل، سیلان الرحم، جوڑوں میں درد، خنازیر۔

بخار کی علامات:۔ میں چیچک۔ چھل ماتا کا بخار۔ محرقہ دماغی گردن توڑ بخار۔ ملیریا بخار اور ایسے تمام بخار جن میں پیشاب کا رنگ سفید ہو۔

تشخیصی علامات | پیشاب کا رنگ سفید اور رطوبات کا بکثرت خارج ہونا۔ دل ڈوبنا۔ کثرت نیند۔ جسم کا پھول جانا جیسے مٹاپا۔ منہ کا ذائقہ پھیکا۔ ناخنوں کی رنگت سفید ہونا۔ جسم میں بلغم اور ریشہ کی زیادتی۔ نبض حجم میں موٹی لیکن حرکات میں سست اور گہرائی میں زیادہ ہوتی ہے۔ علاج کی صورت میں عضلاتی

اعصابی ادویہ واغذیہ دیں۔ شدید صورتوں میں جبکہ حالت مزمن ہو جائے عضلاتی غدی ادویہ واغذیہ دیں۔

نکتہ عضلاتی اعصابی ادویہ خلط سودا پیدا کرتی ہیں اور اس کا اخراج بند ہوتا ہے۔ یعنی رقیق مادہ کو گاڑھا کیا جاتا ہے۔ اس میں ہر قسم کی ترش اور خشک سرد ادویہ واغذیہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔ دواؤں میں چونا۔ کیلشیم۔ فولاد۔ ہلیلہ وغیرہ۔ غذاؤں میں مچھلی۔ دہی۔ ترش لسی اور ہر ترش چیز۔ پھر اس گاڑھی بلغم کو ختم اور خارج کرنے کے لئے خشک گرم ادویہ واغذیہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جن کو مسہل بلغم کا نام دیتے ہیں۔ دواؤں میں حنظل، مصبر، گندھک مرمکی۔ کچلہ، دارچینی۔ جوتری۔ لونگ۔ سرخ مرچ۔ رائی، بحر جبر وغیرہ۔ غذاؤں میں سے ہر قسم کا گوشت بھنی ہوئی اشیاء دانے وغیرہ۔ سبزیات میں آلو۔ گوبھی۔ ٹماٹر، پکوڑے وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ طریق علاج عین قدرت اور فطرت کے اصولوں پر مبنی ہے۔ پس ہمیں بھی قدرت کے فطری تقاضوں کی پیروی کرتے ہوئے مستقل مزاجی سے اس صحیح اصول پر گامزن رہنا چاہیئے نہ کہ عطائی حکیموں و ڈاکٹروں کی طرح جیسے وہ کسی سنیاسی۔ ایلوپیتھی یا ہومیوپیتھی دوا کی مشہوری سنتے ہیں تو پھر اس کے حصول کے لئے لپک پڑتے ہیں۔ جس سے ان کی مراد یہ ہوتی ہے کہ گولی اندر اور چوہا جلندھر۔ ایسی ادویہ عموماً نشہ آور اور مخدر ہوتی ہیں جو وقتی طور پر مسیحائی اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔ جس سے مریض فوری طور پر آرام محسوس کرتا ہے اور عطائی حکیم و عطائی ڈاکٹر صاحبان اپنی اس لیاقت و حذاقت اور اپنی دوائی کی تعریف کے پل باندھنے لگتے ہیں

حتیٰ کہ زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں بلکہ پر فخر لہجہ سے کہتے ہیں کہ دیکھی ہماری دوائی کی کرامت۔ جس کا انجام آخر کار غلط نکلتا ہے وہ مریض بیچارہ پہلے سے بھی زیادہ شدید اور خوفناک مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر طبیب و ڈاکٹر کو انسانی مشینری کے افعال اور ادویہ کے خواص سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ ورنہ وہ ملک و قوم، انسانی وجوان وغیرہ سب کا خدا کے ہاں مجرم اور سزا کا مستوجب ہوگا۔ (از روئے حدیثِ نبویؐ)

۳۔ قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) کی علامات

اس تحریک کا مزاج سرد خشک ہوتا ہے جس سے مندرجہ ذیل علامات نمودار ہوتی ہیں۔

دردِ سر سوداوی، ریحی درد، ضعفِ دماغ کے سبب دردِ سر۔ ذہنی سر درد۔ جماع کے سبب دردِ سر، سرسام سوداوی۔ بے خوابی۔ سیاہ مونیا۔ ناخونہ، پتلیوں کا سکڑ جانا، سوداوی ضعفِ بصر۔ سلاق، با ہمنی، گوہانجنی خارش، کان بجنا، خشکی سے کان درد۔ بند نزلہ۔ ناک کی خشکی۔ بواسیر الانف، ہونٹوں کا ورم یا پھٹ جانا۔ ہونٹوں کی بواسیر، زبان کا ورم، زبان کی سختی اور پھٹ جانا، دانت درد۔ دانت پیسنا، دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا۔ دانتوں کا میل کچیل سے اٹا ہوا معلوم ہونا۔ دانتوں کا کھٹا ہونا۔ منہ کا ذائقہ ترش ہونا۔ خناق۔ ورمِ مری۔ لقمے کا مشکل نگلنا (عسر البلع) خشک کھانسی۔ خشک دمہ، نمونیا، پھیپھڑوں کا ورم۔ حجاب

حاجز کا ورم۔ جمود (سینہ کی جکڑن) سرطانِ قلب۔ خشک خفقان۔ دل سے دھواں نکلنا۔ سرطان پستان۔ قلت دودھ۔ پستانوں کی خارش اور سکڑن۔ درد معدہ۔ نفخ معدہ، جوع الکلب، ہچکی۔ سوزش معدہ، تبخیر معدہ، استسقا طبلی، جگر کا بڑھ جانا۔ یرقان اسود، شدید قبض، قولنج۔ سدے پڑنا۔ ناف ٹلنا۔ دیدانِ امعاء (کیچوے) دردِ گردہ ریاحی، پتھری گردہ۔ بندش پیشاب۔ بادی یا ریاحی بواسیر، عضوِ مخصوص کا چھوٹا ہونا اور اس کی کجی، خصیوں کی خارش۔ خصیوں کا سکڑنا۔ رحم کا سکڑنا۔ شرمگاہ کی خارش۔ وجع الرحم یابس، جوڑوں کا پتھرا جانا۔ نقرس، کولہے کا درد۔ دائیں طرف کا عرق النساء۔ بالچر۔ بفا۔ بالوں کا پھٹنا۔ ناخنوں کا پھٹ جانا۔ خارش، داد، چنبل۔ جلد کا پھٹ جانا۔ جلد سے چھلکے اترنا۔ جلد کی خشکی خراشِ جلد، سرطان کا کسی مقام پر ہو جانا۔

تشخیصی علامات

پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے بعض اوقات قدرے سرخ سفید یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے۔ نبض اوپر۔ کسی قدر تیز موٹی اور ریاح سے پر ہوتی ہے حرکاتِ قلب تیز ہوتی ہیں۔ جسم میں کاربن کی کثرت (تیزابیت) ترش ڈکاریں۔ حرارت کی کمی۔ چہرہ سیاہی مائل پچکا ہوا ہوتا ہے۔ اکثر قبض رہنا۔ چہرہ پر چھائیاں۔ سیاہ دھبے اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پائے جاتے ہیں۔ علاج کی صورت میں چونکہ یہ قلب کی کیمیاوی تحریک ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ خلط سودا کی پیدائش شروع ہے مگر اخراج بند ہے۔ یہ عضلات کی خالص تحریک کہلاتی ہے۔ اس میں خلط سودا حسب ضرورتِ بدن پیدا ہوتی رہے تو باعثِ تندرستی ہوتی ہے اور انسانی

جسم قوی ہوتا ہے۔ اگر یہ جسم انسان میں ضرورت سے وافر مقدار میں جمع ہو جائے تو پھر یہ قلب و عضلات کی غیر طبعی صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ جنہیں قلب و عضلات کی غیر طبعی علامات کہا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ بیان ہو چکا ہے۔

علاج کی صورت میں

حسبِ ضرورت اگر مادہ سودا مکمل نہیں ہوا تو پھر بطور منضج اسی مزاج کی ادویہ عضلاتی اعصابی دیں گے تاکہ یہ پختہ ہو کر نکلنے کے قابل ہو جائے اور آسانی سے جلد اخراج پا جائے۔ اگر یہ قدرتی و فطرتی طور پر مزمن حالت ہونے کی وجہ سے پختہ ہو چکا ہے یعنی گاڑھا ہو گیا ہے تو پھر اس کا اخراج ضروری ہے۔ اس لئے سرد خشک مزاج کو بدلنے کے لئے عضلاتی غدی تحریک کی ادویہ اور اغذیہ دیں گے جن کا مزاج خشک گرم ہوگا۔ ان کے استعمال سے بفضلِ خدا مرض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اگر جسم میں حرارت کی کمی ہو جیسے ہیضہ میں ہوتی ہے تو پھر غدی عضلاتی ادویہ اغذیہ دیں گے ان کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ ان کے دینے سے خلط صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے جس سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ قلب و عضلات کی مشینی تحریک

(عضلاتی غدی) کی علامات

یہ خشکی گرمی کی علامات ہوتی ہیں اور مندرجہ ذیل علامات نمودار

ہوتی ہیں۔ صداع سعدی شرکی۔ مالیخولیا مراقی۔ شدید بے خوابی۔ صداع دموی۔ آنکھ کا خونی لقطہ۔ آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔ پلکوں کی خارش۔ چم جوئیں پڑنا۔ پلکوں کے بال گرنا۔ فالج اسفل بوجہ اعصابی تحلیل۔ کان درد اور کان سے خون بہنا۔ کان کا شائیں شائیں کرنا بوجہ خشکی گرمی۔ بند نزلہ جس میں مواد بالکل نہیں نکلا کرتا بلکہ زور لگانے سے خون نکل آیا کرتا ہے۔ ناک کی بواسیر، ہونٹوں کی بواسیر، ہونٹوں کا پھٹنا۔ زبان کا سکڑنا۔ زبان کا پھٹ جانا خشکی زبان۔ سرطان زبان۔ دانت پیسنا، ماسخورہ۔ مسوڑوں کا ورم۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ گلے کی خشکی۔ خناق، خشک کھانسی و خشک دمہ۔ سینہ کی خشکی۔ اختلاج القلب۔ دل کی سکڑن۔ دل کے کانوں کا ورم۔ پستانوں سے خون آنا اور ان کا سکڑ جانا۔ دائیں پستان کا ورم۔ سرطانِ پستان۔ دردِ معدہ۔ ورمِ معدہ۔ ناف ٹلنا۔ سوزش معدہ۔ معدہ کا سکڑنا۔ صفرا کی کمی شدید قبض، خونی دست و خونی قے۔ خونی بواسیر۔ ورم معدہ۔ ناسور مقعد۔ درد گردہ، پیشاب میں خون آنا۔ عضوِ تناسل کا ورم اور ٹیڑھا پن۔ احتلام۔ فتق خصیہ۔ خصیہ میں ہوا بھرنا۔ ورم خصیہ۔ خصیہ کا سکڑ جانا۔ عورتوں میں کثرتِ حیض۔ ورم رحم۔ نقرس۔ گھٹنے کا درد وغیرہ۔

تشخیصی علامات

قارورہ کا رنگ بالکل سرخ ہوگا۔ شدید صورت میں سرخ سیاہی مائل بھی ہوتا ہے۔ نبض بالکل اوپر بے حد تیز اور تنی ہوئی ہوتی ہے جسمی طور پر تپلی اور لمبائی میں چار انگلیوں سے زیادہ ہوتی ہے خون کا دباؤ بڑھا ہوا ہوتا ہے جسم دبلا۔ رطوبات کی کمی۔ کثرتِ خشکی۔ نیند کا نہ آنا

اختلاج القلب، بدن میں کثرت ریاح، جسم کی رنگت سرخی مائل یا سرخی مائل سیاہ ہوتی ہے۔

علاج:۔ یہ قلب و عضلات کی مشینی تحریک ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ اخلاط سودا جسم میں جمع ہو کر بدن کی ضرورت سے زیادہ ہو گئی ہیں۔ جنہیں قوتِ مدبرہ بدن خارج کرنا چاہتی ہے۔ یا کر رہی ہے اب ہمیں بھی ان ہر دو صورتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عملی میدان میں آنا چاہیئے۔

(۱) اگر اخراجی صورت شدت اختیار کر جائے مثلاً خونی دست و قئے شروع ہو جائیں یا بواسیر میں خون کا اخراج شدید ہو جائے تو ایسے حالات میں رطوبات کا جسم میں بڑھانا اشد ضروری ہے۔ اور یہ کام اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے لے کر اعصابی عضلاتی ادویہ و اغذیہ تک دی جا سکتی ہیں۔ اس کے برعکس اگر صورت حال اخراج اعتدال پر ہو تو پھر غدی عضلاتی سے لے کر غدی اعصابی تک کی ادویات کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ انشاء اللہ سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی۔

نوٹ:۔ بعض اوقات رطوبات بڑھانے کے باوجود بھی چند ایک مریضوں کو فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ ایسا وقوع سو میں سے دو چار مریضوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ ایسے حالات میں رادع ادویہ و اغذیہ دیں۔ مثلاً انجبار۔ حب الآس۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ پھٹکڑی۔ سنگجراحت سرمہ۔ کتھ۔ رسونت، کہربا۔ طباشیر۔ گوند۔ ترش دہی و ترش لسی وغیرہ دینے سے کامیابی ہو گی۔ نظریہ مفرد اعضا میں یہی ایک خفیہ راز ہے جس کا نقاب صابر مرحوم ملتانی نے اور ان کے بعد دیگر ان کے شاگردوں و ساتھیوں نے دور نہیں کیا۔ فقط نقل در نقل کتابت و رسائل کی تصنیفات۔

پر زور ازمائی کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے اکثر اطبا اور نئے شائقین طب جو اس نظریہ کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر معالجہ کی صورت میں طریق علاج سے ناواقف ہونے کی بنا پر از روئے نظریہ مفرد اعضا ناکام ہو جاتے ہیں۔ تو پھر وہ لوگ اس نظریہ کو محض ایک ڈھکوسلا بازی تصور کرتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حقیقت بھی یہی ہے جس نے بھی صابرؔ کے بعد اس نظریہ کو پھیلانے اور بڑھانے کی کوشش کی تو اس صاحب نے متعدد کتب کی تصانیف شروع کر دیں اور انہی کی کتب و رسائل سے نقل در نقل ذخیرہ جمع کر کے اپنی لیاقت و صداقت کا سکہ جمانے کی بے پناہ سعی کی ہے۔ مگر تحریکوں والا چکر اور ان کے علاج کے راز کو ذرہ بھر بھی صحیح معنوں میں وضاحت نہیں کر سکے۔ حالانکہ باران رحمت کی طرح وضاحت کرنی چاہیئے تھی۔ تاکہ کم خواندہ لوگ بھی معلومات حاصل کر کے دکھی انسانوں کے آڑے وقت میں کام آسکتے۔ بلکہ اس کے برعکس اکثر حکما نے کتب و رسائل لکھنا تو اپنا تجارتی پیشہ بنا رکھا ہے۔ مثال کے طور پر مولوی عبداللہ مرحوم جہانیاں منڈی والے مشہور و معروف طبیب و عالم ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی اپنی کتب کے اندر تعریفوں کے اس قدر پل باندھے ہیں اور تحریر میں ایسی لچک پیدا کی ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھتا ہے کہ اس کتاب اور اس کتاب کے نسخوں کے بعد کسی اور کتاب کے نسخوں کی ضرورت ہی نہیں ہے مگر جب عملی میدان میں آزمایا جاتا ہے تو سوائے پریشانی و ناکامی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں بعض طبیبوں میں ایک اور لعنت بھی پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر کسی طبیب کے پاس کوئی خاص مجرب نسخہ ہے تو اس کا بتلانا تو

درکنار بلکہ اپنی زندگی کا ذریعہ معاش اور سہارا تصور کرتے ہوئے قبر میں ساتھ لے جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دے (آمین)

۵۔ جگر و غدد کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) غدی عضلاتی کی علامات

اس تحریک میں جگر و غدد اپنی مخصوص خلط صفرا پیدا کرکے اسے جسم میں جمع کرتے ہیں۔ لیکن اخراج بند ہوتا ہے۔ مزاجاً گرمی خشکی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے مختلف مقامات پر مختلف اقسام کی علامات پائی جاتی ہیں مثلاً صفراوی دردسر (شقیقہ) صفراوی سرسام۔ چہرے اور پپوٹوں کا ورم۔ جنون۔ کثرت غصہ۔ کسی بات کو برداشت نہ کرنا۔ عضلاتی تحلیل کے سبب چہرہ کا ورم۔ ابھار (نفوتھر) وغیرہ۔ صفراوی یرقان۔ ناسور چشم۔ کانوں سے پیپ آنا۔ کان کے زخم اور ناسور۔ لبوں پر صفراوی چھالے نکلنا نزلہ حار۔ صفراوی پھنسیاں۔ صفرا کے سبب منہ آنا۔ گلے کی مخاطی جھلی کا ورم۔ سل۔ دمہ کبدی۔ صفراوی کھانسی۔ پھیپھڑوں کا ورم و سوزش۔ ضعف قلب۔ دل کا پھیل جانا۔ غشی آنا۔ دل کے غلاف کی سوجن۔ ہچکی۔ کانچ نکلنا۔ معدہ کی جلن۔ ضعفِ معدہ۔ صفراوی قے۔ سوزش جگر۔ یرقان۔ استسقاء زقی۔ کدو دانے۔ جگری سدہ۔ ناسور مقعد، مقعد کے زخم۔ درد گردہ، سوزش مثانہ، پتھری گردہ صفراوی۔ سرعتِ انزال۔ انتشار ہو مگر جلد ڈھیلا ہو جائے یا انتشار ہو لیکن مادہ منویہ کا جلد اخراج ہو جائے۔ استسقاء خصیہ، پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آنا۔ ورم رحم۔ حیض کا درد سے آنا۔

جوڑوں میں درد اور سوزش۔ صفراوی خارش۔ جلد کی رنگت زرد ہونا۔

علاج:۔ اب ہمیں یہ معلوم ہو گیا ہے کہ اس تحریک میں صفرا کی پیدائش شروع اور اخراج بند ہوتا ہے علاج کی صورت میں صفرا کا اخراج کرنا ہی صحیح علاج ہے اور یہی قدرتی و فطرتی اصول ہے۔ اس میں ٹھنڈی ادویہ و اغذیہ اور ٹھنڈے مشروبات ہرگز نہ دیں ورنہ مرض بگڑ جائے گا۔ اس لئے گرم تر دوا اور غذا دینی چاہئیے۔ جس کو نظریہ مفرد اعضا میں غدی اعصابی ادویہ و اغذیہ کہتے ہیں اس قسم کی ادویہ کو طب میں مسہل صفرا کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ مثلاً ریوند چینی ریوند عصارہ۔ سقمونیا۔ نوشادر، سنڈھ۔ ثنا مکی۔ ریوند خطائی وغیرہ۔ ان تمام علامات میں یہ نسخہ نہایت کارگر و مجرب ہے۔ سنڈھ ۴ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ ریوند خطائی ۴ تولہ۔ ثنا مکی ۴ تولہ۔ ریوند عصارہ سوا تولہ۔ سفوف تیار کریں خوراک ۱ ماشہ تا ڈیڑھ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ اگر چار دفعہ کے استعمال سے اسہال زیادہ آئیں۔ مریض کمزور ہو اور اسہال زیادہ برداشت نہ کر سکتا ہو تو پھر دن میں ۲ یا ۳ خوراک ہمراہ نیم گرم دودھ اونٹ یا گائے و بکری دیں۔ دودھ میں ۹ عدد مغز بادام گھوٹ کر دودھ میں ملا کر ہمراہ پڑیہ دیا جائے تو زیادہ مفید رہتا ہے۔ علامات یرقان کا یہ بالکل صحیح علاج ہے مگر بعض جاہل معالجین طبیب اور ڈاکٹروں کی طرح یرقان کا علاج سرد ادویہ، اغذیہ اور اشربہ سے کرتے ہیں ہرگز ایسا نہ کریں۔ ورنہ مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہے۔

نوٹ:۔ اگر مسہل صفرا اغذیہ ... تحریک جاری کرنے سے ایک دو دن میں مریض کو آرام آنا شروع ... ہو تو پھر ایسی صورت میں

عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ سے علاج کریں۔ اس طریقہ کار سے بھی علاج ہو جاتا ہے مثلاً مریض کو ترپھلہ ½ پاؤ ۲ کلو پانی میں بھگو کر تین دن تک متواتر یہی پانی رات دن کبھی نمکین کبھی میٹھا پلایا جائے۔ تو بفضل خدا آنکھوں کی زردی اور یرقان ختم ہو جاتا ہے۔ یہ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے کر کے دیکھ لیں انشاء اللہ پورا ہوگا۔

تشخیصی علامات

پیشاب کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے اور جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ جو کہ مقدار میں کم خارج ہوتا ہے۔ نبض عضلاتی غدی کی نسبت گہری حرکت میں کسی قدر تیز اور جسمی طور پر کسی قدر موٹی ہوتی ہے اس میں غدد اور مخاطی جھلی مع جگر سکڑنے لگتے ہیں اور عروق پھیلنے لگتی ہیں۔ تحلیل کے سبب دل کی حرکات سست ہو جاتی ہیں۔ جس سے مریض کہتا ہے کہ میرا دل گھٹتا ہے جسم میں بے چینی ہوتی ہے نیند نہیں نہیں آتی۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آتا ہے کام کاج کرنے اور چلنے پھرنے کو جی نہیں چاہتا۔ ایسے موقع پر خمیرہ گاؤزبان ۶ ماشہ تا تولہ ہمراہ ایک رتی سفوف مفرح یا ٹھنڈک یا جواہر مہرہ نصف رتی ملا کر دن میں دو مرتبہ دیں۔ انشاء اللہ مریض کھانے ہی اسی روز آپ کا قدر دان ہو جائے گا۔ مگر اس کے ساتھ ہی صفرا کا اخراج بھی ضرور کرتے جائیں۔

۶۔ غدی اعصابی (مشینی تحریک) گرمی تری کی علامات

یہ جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے۔ جس میں جگر صفرا پیدا کرنے کے

ساتھ اس کا اخراج بھی کرتا ہے۔ اگر اخراجی صورت اعتدال پر رہے تو باعث تندرستی ہوتا ہے۔ مگر اس کے برعکس اخراجی حالت شدت اختیار کرے تو پھر اس کا نتیجہ تباہی کا موجب ہو گا۔ جس طرح پانی ہر انسان و حیوان۔ درند و پرند۔ نباتات جس میں سب جڑی بوٹیاں اور فصلیں شامل ہیں کے لئے اہم جزو ہے گویا اس کے بغیر کوئی چیز نشوو نما نہیں پا سکتی۔ جب پانی میں شدت پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ آپ سیلاب سے واقف ہیں تو پھر یہی پانی جس طرف اپنا رخ اختیار کر لے اسی طرف تباہی و بربادی کا ادودھم مچاتے ہوئے ہر بڑی چھوٹی چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے پھر ہر سو ویرانی ہی ویرانی اور پانی ہی پانی نظر آنے لگتا ہے جس سے بے ساختہ یہ کہنا پڑتا ہے۔ تجلّی تیری ذات کا سو بسو ہے۔ جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے۔ گویا فلک بوس مکانات و شجر جو مخلوقِ خدا کی آرام گاہ کی دل دادہ منظر تھے۔ پانی کے استغراق سے بدنما اور ویران ہو کر ایک مردہ پرند کی مانند نظر آنے لگتے ہیں یہی حالت جب انسانی کے کسی مفرد عضو میں واقع ہو جائے تو انجام سیلاب سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

نکتہ علاج کرنے کے لئے دو باتوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔ (۱) جس مفرد عضو کی اخلاط کا اجتماع بدن کی ضرورت سے زائد دیکھیں گے انہیں خارج کرنے کے لئے ہم ایسی ادویہ و اغذیہ دیں گے جس سے اس عضو میں مزید شدت پیدا ہو جائے اس شدت کا نام اسہال ہو گا۔ چاہے یہ زکام کی صورت میں پانی بن کر نکلے یا بذریعہ گردے و مثانہ سے پیشاب بن کر بہے یا براستہ مقعد اسہال کی حالت میں نکلے ان سب کا مقصد ایک ہی ہو گا۔ چونکہ بدن انسانی میں

جتنے بھی مخارج راستے ہیں۔ مثلاً آنکھ۔ ناک۔ منہ۔ کان۔ پیشاب کی نالی مقعد اور جلد کے مسام یہ سب قدرت نے فاسد اخلاط یا ضرورت سے زائد اخلاط کو نکالنے کے لئے بنائے ہیں۔ اس لئے ہمیں بھی قوت مدبّرہ سے تعاون کرنا چاہیئے۔ مقصد اگر اخراجی صورت کم ہو تو زیادہ کرنا چاہیئے (۲) اگر اخراجی حالت شدید ہو جو کہ مریض کی قوت برداشت سے زیادہ ہو تو پھر ہر حالت میں اسے کم کرنا چاہیئے اصل میں اصول علاج بھی یہی ہے

جگر کی مشینی تحریک کی علامات (گرمی تری)

ناسور چشم۔ تپلی کا پھیل جانا۔ نزلہ حار۔ قلاع صفراوی، مسوڑھوں کا ورم اور ناسور۔ سوزش مری۔ غذا نگلنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ کبدی کھانسی و دمہ۔ چھپاکی۔ ماشرا (چہرہ کا خونی ورم) شدید ضعفِ قلب۔ دل کا پھیل جانا۔ دل کا دباؤ بڑھ جانا، جوع البقر۔ صفراوی قے۔ سوزشِ پستان بائیں طرف کا۔ پرانی پیچش، شدید پیچش۔ آنوؤں کا آنا۔ آنتوں کا ورم۔ ورم جگر۔ درد جگر و سوزش جگر۔ جگر کا پھوڑا۔ سوزاک۔ ضعف باہ کبدی۔ بائیں خصیہ کا درد۔ بائیں خصیہ کا سکڑنا۔ بائیں طرف کا عرق النساء۔ سوزش رحم۔ سوزش خصیۃ الرحم۔ عسر الطمث، خروجِ رحم۔ کا نیچ نکلنا۔ ہر قسم کا ناسور۔ طاعون۔ بخار بوجہ سوزشِ امعاء۔ بخار بوجہ ورم جگر۔

تشخیصی علامات

قارورہ رنگ مانند سونا ہوگا۔ مقدار میں کم اور جل کر آتا ہے۔

نبض تین انگلیوں کے نیچے ذرا دباؤ دینے سے محسوس ہوتی ہے۔ رطوبات کے سبب کسی قدر موٹی اور سست ہوتی ہے۔ نلوں میں درد۔ بلڈ پریشر اور خفقان اس کی خاص علامات ہیں۔

علاج :۔ اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے لے کر حسب ضرورت و موقع مرض کی شدت و خفت کو دیکھتے ہوئے اعصابی عضلاتی تک کی ادویہ و اغذیہ دی جاسکتی ہیں۔ جن سے بفضلِ خدا شاندار نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ادویات جو استعمال میں لائی جاسکتی ہیں وہ دیئے گئے فارماکوپیا میں دیکھیں۔

۱۹۔ نظریہ مفرد اعضا میں اصولِ علاج

اس سے قبل ہم بیان کرچکے ہیں کہ جسم انسان میں مفرد اعضا صرف تین ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ انہی کا نام اعضا رئیسہ ہے۔ جو غذا ہم کھاتے ہیں پہلے ان سے اخلاط پیدا ہوتے ہیں پھر اخلاط سے مفرد اعضا بنتے ہیں۔ پھر مفرد اعضا سے باقی جسم کی بذریعہ ٹشوز بافت اور ساخت سے تکمیل ہوتی ہے۔ یہ تین قسم کے ٹشوز ہیں۔ (۱) دماغ و اعصاب سے تعلق رکھنے والے نروز ٹشوز کہلاتے ہیں (۲) قلب و عضلات سے تعلق رکھنے والے ٹشوز کو مسکولر ٹشوز کہتے ہیں (۳) جگر و غدد سے تعلق رکھنے والے اپیتھل ٹشوز کہلاتے ہیں۔ یہ تین اقسام کے ٹشوز تمام بدن میں اوپر نیچے دائیں بائیں گویا ہر جگہ جال کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ مگر ان کی بناوٹ کچھ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے اور اوپر نروز ٹشوز (دماغ و اعصاب) ہیں تاکہ احساسات کا کام سرانجام دے سکیں۔

(۲) پھر اس کے بعد اعصاب کے نیچے اپیتھل ٹشوز ہیں (جگر کے

مختلف غدد) ان کا کام جسم میں حسب ضرورت ترشح کرنا اور جسم کو غذائیت پہنچانا ہے۔

(۳) ان کے بعد مسکولر ٹشوز ہیں۔ ان کا کام ہر قسم کی حرکات کو سرانجام دینا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی ایک مفرد میں کوئی خلل واقع ہوگا تو اس کا اثر باقی جسم میں بھی پایا جائے گا۔ مثلاً قلب و عضلاتی غیر طبعی حالت میں یہ علامات عموماً ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ قبض ریاح، اپھارہ۔ تمام بدن میں درد اور کھچاوٹ اور اختلاج القلب وغیرہ پائی جائیں گی۔ (۲) جگر و غدد کی غیر طبعی صورت میں پیچش۔ جلن، ساڑو مروڑ۔ ضعفِ قلب، خفقان، پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آنا۔ پاخانہ درد اور مروڑ سے آنا وغیرہ۔ علامات پائی جائیں گی۔ (۳) دماغی و اعصابی غیر طبعی حالت میں سر درد زکام۔ کثرتِ پیشاب۔ کثرتِ اسہال۔ دل کا ڈوبنا۔ جسم چپ چپا اور ٹھنڈا محسوس ہوگا۔ یاد رکھیں یہ علامات جو مفرد عضوؤں کے مطابق بتلائی گئی ہیں۔ یہ عموماً ان کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) میں نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہیں یہ ضروری نہیں کہ ایک ہی وقت میں تمام علامات پائی جائیں بلکہ جیسے جیسے شدت پیدا ہوتی جاتی ہے اس کے مطابق علامات ظاہر ہوتی جاتی ہیں۔ اب ذرا اور غور کریں تو معلوم ہوگا جیسا کہ نظریہ مفرد اعضا نے ہر مفرد اعضو کی دو صورتیں یا دو فعل بیان کئے ہیں (۱) عضو کا ابتدائی فعل (عضو کی غیر طبعی حالت) اس حالت میں عضو اپنی اخلاط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون کے اندر اکٹھا کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے اس فعل کو کیمیاوی تحریک کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) جب یہی جمع شدہ اخلاط کثرت با شدت سے اخراج پانے لگیں تو

اس کو مشینی تحریک کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ جو ادویہ و اغذیہ اخلاط پیدا کرتی ہیں۔ جنہیں مولدِ اخلاط کہا جاتا ہے وہ کیمیائی کہلاتی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس مفرد عضو میں اخلاط کی کمی ہے یا پیدائش کی قلت ہے یا وہ اخلاط زیادہ پتلی ہیں ایسی تمام صورتوں میں ہم اسی عضو سے تعلق رکھنے والی مولدِ اخلاط ادویہ اور اغذیہ دیں گے جن سے وہ کمی پوری ہو جاتی ہے۔ مثلاً قلب و عضلات میں خلط سودا پیدا کرنے یا خلط کو گاڑھا کرنے کے لئے سرد خشک قسم کی ادویہ و اغذیہ دیں گے اسی طرح جگر و غدد میں خلط صفرا پیدا کرنے کے لئے گرم خشک ادویہ و اغذیہ دیں گے۔ خلط بلغم پیدا کرنے کے لئے ہم دماغ و اعصاب سے تعلق رکھنے والی مزاج کی ادویہ و اغذیہ ترگرم دیں گے۔ مقصد یہ ہوا جب اخلاط پیدا کم ہوتے ہوں یا ان کی پیدائش بڑھانا ہو جیسے قلت صفرا، قلت سودا۔ قلت بلغم وغیرہ۔ ان میں سے جس خلط کی کمی ہو گی اسے پورا کرنے کے لئے اسی عضو کے مزاج کی ادویہ و اغذیہ دیں گے جس سے وہ کمی پوری ہو جائے گی۔ علاج کی دوسری صورت یہ بھی ہو گی اگر کسی مفرد عضو کے اخلاط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں تو ان کا اخراج ضروری ہوا کرتا ہے انہیں خارج کرنے کے لئے ہمیں ایسی ادویہ دینی ہوں گی جو عضو کے فعل کو مزید تیز تر کر دیں۔ جس سے اسہالی صورت پیدا ہو جائے۔ بس اسی کا نام مشینی تحریک ہے۔ جیسے مسہل صفرا، مسہل سودا، مسہل بلغم دیئے جاتے ہیں۔

ایک حکایت

یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے کہ اکثر حکما اور نئے شائقینِ طب جب نظریہ مفرد اعضا کی تعریف سنتے ہیں۔ تو اسے اپنانے کے لئے فوراً رجوع کر لیتے ہیں مختلف

کتب کا مطالعہ بھی کرتے ہیں مگر کتاب بینی کے بعد جسمانی تقسیم اور تحریکات کا جو چکر دیا گیا ہے وہ ان کی سمجھ نہیں آتا۔ کیونکہ جب وہ مقام تقسیم اور علامات کو دیکھتے ہیں تو مقام اور ہوتا ہے علامت کسی دوسری جگہ پر پائی جاتی ہے پیشاب کا رنگ بھی مختلف ہوتا ہے۔ اب ناواقف حکیم کے خیالات بکھرنے لگتے ہیں۔ کبھی تو وہ یہ سمجھنے لگتے ہیں شاید ہمیں ہی اس تھیوری کی سمجھ نہیں آتی پھر وہ ذرا اور کوشش کرتے ہیں دیئے گئے فارما کوپیا کے مطابق ادویات کا استعمال کرتے ہیں تو سوائے دو تین نسخوں کے اور کوئی نسخہ ہی کارگر ثابت نہیں ہوتا۔ جس سے وہ اس نظریہ کو ایک ڈھکوسلا بازی اور فریب کاری سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ یہ تو وہی مثال ہوئی کہ کوئی شخص ہیر وارث شاہ کی کتاب ساری رات پڑھتا رہا۔ صبح سامعین میں سے کسی نے پوچھا کہ ہیر مرد تھا یا عورت، یہ ایسا کیوں ہے؟

جب یہ سادہ اور آسان نظریہ ہے۔ بقول صابر مرحوم ملتانی صاحب جسم کے تین مفرد اعضا سے ہی ہر مرض کا فوری پتہ چل جاتا ہے۔ مگر اس کے برعکس اس نظریہ کو اپنانے والے جب کسی مریض کی تشخیص کرتے ہیں تو مریض اپنی تسلی و تشفی کے لئے دریافت کرنے لگتا ہے تو پھر یہ لوگ اوپر نیچے بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ مثلاً کوئی بخار کا ہی مریض آ جاتا ہے۔ نبض تو بڑی غور سے دیکھتے ہیں مگر ان کی قوت ارادی یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ اب کون سی تحریک کا بخار کہا جائے۔ کیونکہ حاضر علامات مقام شش گونہ تقسیم کی بجائے اور جگہ پائی جاتی ہیں پھر وہ تحریکوں کے چکر کی گردان کرنے لگتے ہیں۔ دل ہی میں چپکے سے کہتے ہیں کہ پتہ نہیں اب کون سی تحریک ہے۔ بخار کیمیاوی تحریک کا ہے یا مشینی تحریک کا ہے آخر

وہ شش و پنج میں پڑ جاتے ہیں اور گھبراتے ہوئے دوائی دیتے ہیں اس بے تکی دوائی سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ آخر اس سادہ لوح طبیب سے مریض جان بچا کر ایلوپیتھی ڈاکٹروں کے ہاں جا پناہ لیتا ہے۔ بس اسی لاعلمی اور نہ تجربہ کاری کی وجہ سے طب اور طبیب بدنام ہوتے ہیں۔ چونکہ آج کل ایٹمی دور ہے لوگ فوراً شفا چاہتے ہیں اس لئے تشخیص اور دوائی دونوں ایٹمی ہونے چاہئیں۔ مگر ایسا نہیں ہوتا ہے۔ میرے ان الفاظ کا مقصد صابر مرحوم یا دیگران کے پیروکار کی بدنامی کرنا نہیں ہے اور نہ ہی یہ مراد ہے کہ ان کا طریقہ علاج غلط ہے ایسا ہرگز نہیں۔ بلکہ انہوں نے تشخیص مرض و علاج کا ایک آسان اور سادہ طریق کا انکشاف کر کے طب یونانی کو از سر نو جنم دیا ہے۔ جو کہ طب یونانی کے لئے ایک پُر فخر و بلند نعرہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر ساتھ ہی اس تھیوری میں ایک کوتاہی یا خامی پائی جاتی ہے۔ جس کا ازالہ نہیں ہو سکا یہی ایک خاص وجہ تھی جس سے تحریکوں کا چکر اکثر لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ وہ کمی یا کوتاہی کون سی ہے وہ میں بتلاتا ہوں۔ وہ ہے انداز وضاحت۔ انداز تحریر و تھیوری تو درست ہے لیکن صحیح معنوں میں وضاحت نہیں ہو سکی۔ یہ وضاحت کی کمی ہی راستے میں روڑے کی دیوار بن گئی تھی۔ اس لئے تحریکات کے چکر کو سمجھنے اور بنظر بہ مفرد اعضا میں عبور حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔

(۱) تعداد مفرد اعضا (۲) مفرد اعضا کا مزاج (۳) مفرد اعضا کے افعال (۴) ادویات کا مزاج (۵) ادویات کا فعل اور ان کے اثرات۔ (۶) ادویات کے درجات (۷) غذا بہ لحاظ مفرد اعضا کا صحیح استعمال جاننا۔

تشریح جیسا کہ ہر طبیب اعضائے رائیسہ کو جانتا ہے وہ تعداد میں تین ہیں جن کا نام دل۔ دماغ اور جگر ہے ان ہی کا دوسرا نام مفرد اعضا ہے۔ انسانی زندگی کا دار و مدار انہیں پر ہے ان میں سے کسی ایک میں ذرا سا خلل واقع ہو جائے تو انسان فوراً بیمار ہو جاتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی عضو پھٹ جائے تو فوراً موت واقع ہو جاتی ہے۔ ان ہی کے افعال کی کمی و بیشی سے امراض کا اظہار ہوتا ہے

۲:۔ ان مفرد اعضا کا مزاج بھی جدا جدا ہے۔ دل کا مزاج سرد خشک سے خشک گرم تک ہے۔ (۲) جگر کا مزاج گرم خشک سے لیکر گرم تر تک ہے (۳) دماغ کا مزاج تر گرم سے لے کر تر سرد تک ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر مفرد عضو جدا مزاج رکھتا ہے ان کا مقصد یہ ہے کہ مفرد اعضا اپنے پہلے مزاج کے مطابق جو مواد یا رطوبت پیدا کرتے ہیں وہ خلط کہلاتا ہے جیسے خلط سودا۔ خلط صفرا۔ خلط بلغم وغیرہ۔ پھر ان اخلاط کا مزاج بھی اپنے اپنے عضو کے مزاج کے مطابق ہوتا ہے۔ یعنی جو مزاج عضو کا ہوگا وہی مزاج خلط کا ہوگا۔ مثلاً دل کا مزاج سرد خشک ہے تو اس کی خلط سودا کا مزاج بھی سرد خشک ہوگا۔ دماغ کا مزاج تر سرد یا سرد تر ہے تو بلغم کا مزاج بھی یہی ہوگا۔ اس طرح جگر کا مزاج خشک گرم ہے تو خلط صفرا کا مزاج بھی خشک گرم ہوگا۔ اب ہمیں مفرد اعضا کے مزاج اور ان کی پیدا کردہ اخلاط کے مزاج سے معلوم ہو گیا ہے کہ ان کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اس لئے جو خلط جسم میں زیادہ یا کم پائی جائے گی وہ اپنے مخصوص عضو کے تعلق کی وجہ سے انسانی بدن و چہرہ پر اظہار کرے گی۔ جسے دیکھتے ہی یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کون سا عضو

اپنی اخلاط کو بڑھا رہا ہے یا اخلاط کو کم پیدا کر رہا ہے۔ مثلاً جسم کا سیاہ ہو جانا خلط سودا کی زیادتی اور دل کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) پر دلالت کرتا ہے (۲) جسم کا زرد ہو جانا یہ جگر کے ابتدائی فعل اور خلط صفرا کی زیادتی کا سبب ہوتا ہے۔ ایسے ہی جسم کا سفید ہو جانا یہ خلط بلغم کی کثرت اور دماغ و اعصاب کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) کا واضح ثبوت ہوتا ہے۔ گویا اس سے ثابت ہوا کہ انسانی جسم میں تین مفرد اعضا ہیں اور وہ تین قسم کے اخلاط پیدا کرتے ہیں۔ اخلاط کے رنگ بھی تین ہیں۔ جو خلط بدن کی ضرورت سے فالتو جمع ہو جائے وہ انسانی چہرہ و بدن پر اپنے رنگ کے مطابق نمایاں نظر آنے لگتی ہے پس جو خلط یا رنگ جسم و چہرہ پر پایا جائے خواہ وہ کسی عضو سے تعلق رکھتا ہو وہ اس عضو کی کیمیائی تحریک کا سبب ہو گا۔ اب ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ کیمیائی تحریکوں کا انسانی بدن و چہرہ کے رنگ کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ کون سا عضو کیمیائی تحریک میں مبتلا ہے۔ کیونکہ مفرد اعضا اپنی کیمیائی تحریکوں میں اپنے اپنے اخلاط خون میں جمع کرتے ہیں پس جس عضو کے اخلاط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں وہ جسم و چہرہ پر نظر آ جاتے ہیں مگر اس کے برعکس مشینی تحریکیں بہاؤ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں مثلاً کثرت اسہال، کثرت خون، خونی دست و قے۔ ذیابیطس۔ کثرت پسینہ۔ یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کسی مریض کی کیمیاوی تحریک کا کس طرح پتہ چلے گا۔ کیا ان کے جانچنے کے لئے کوئی مخصوص آلہ بھی ہے؟۔ ہاں کیمیائی تحریکوں کو جانچنے کے لئے ہمارے پاس ایک شناختی کارڈ ہے جسے دیکھ کر ہر طبیب و غیر طبیب کیمیاوی

تحریک کا فتویٰ دے سکتا ہے جس سے ظن قطعی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ دیکھئے شناختی کارڈ کیا ہے وہ ہمارے پاس انسانی جسم کا چہرہ ہے یہی تو کیمیاوی تحریکوں کے متعلق معلومات دینے والا آلہ ہے۔

اس کی ترکیب استعمال کیا ہے۔ ذرا غور کیجئے جب ہمیں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ مفرد اعضا کے ابتدائی فعل سے اخلاط پیدا ہو کر خون کے اندر جمع ہونے رہتے ہیں مگر اخراج نہیں پاتے۔ اب جس عضو کی اخلاط بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائیں گی تو وہ اپنے مخصوص مزاج و رنگ کے مطابق انسانی جسم و چہرہ کا وہی رنگ کر دیں گی۔ جیسے خلط سودا کا رنگ سیاہ ہے اور اس سے جسم و چہرہ کا رنگ سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً یرقان اسود یا چہرہ کے سیاہ دھبے وغیرہ۔ اس خلط کا تعلق قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) کے ساتھ وابستہ ہے ایسے ہی خلط صفرا کا رنگ زرد ہے اس کی کثرت اجتماع سے جسم و چہرہ پیلا یا زرد ہو جاتا ہے۔ مثلاً یرقان اصفر۔ اسی طرح خلط بلغم سے جسم و چہرہ سفید نظر آتے ہیں مثلاً خون کی کمی۔ اینیمیا وغیرہ۔

نکتہ قلب کی کیمیائی تحریک میں جسم و چہرہ پچکا ہوا اور سکڑا ہوا ہوتا ہے۔ (۲) جگر کی کیمیائی تحریک میں جسم و چہرہ پلپلا زرد اور ابھرا ہوا ہوتا ہے جس کو تھوتھر بھی کہتے ہیں (۳) دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک میں جسم و چہرہ کا رنگ سفید اور پھولا ہوا ہوتا ہے مثلاً مٹی کھانے والے بچوں کا اور مرض سوکڑا میں بچوں کا چہرہ اکثر خوشنما ہوتا ہے۔

قابل غور بات: ۱۔ جس طرح مفرد اعضا قدرتی و فطرتی طور پر

اپنے اپنے مزاج کے مطابق اخلاط پیدا کر کے جسمانی نشوونما کے لئے خون میں جمع کرتے رہتے ہیں مگر اخراج بند ہوتا ہے یہی کام ادویہ و اغذیہ سے بھی لیا جا سکتا ہے یعنی کسی مریض کو دوا اور غذا کھلا کر اخلاط کی پیدائش کو بڑھایا یا کم کیا جا سکتا ہے یہ کام ایک قابل حکیم ماہر معالج واقف کار ہی سرانجام دے سکتا ہے۔ کیونکہ وہ ادویات کے مزاج اور خواص سے خوب واقف ہوتا ہے۔ پھر جب اسے کسی مفرد عضو کی ابتدائی اخلاط کو مزید بڑھانا مقصود ہو تو وہ اسی عضو کے مزاج سے تعلق رکھنے والی ادویہ اور اغذیہ دے گا۔ مثلاً قلب و اعضلات کا ابتدائی مزاج خشک سرد ہے اس کی خلط خام سودا ہے۔ خدانا خواستہ کسی مریض کے جسم میں خلط سودا کی کمی ہے اور ہم نے اس کو پورا کرنا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے قلب کے مزاج کے مطابق خشک سرد ادویہ اور اغذیہ دیں گے مثلاً دواؤں میں سے ہلیلہ زرد۔ پھٹکڑی۔ آملہ۔ کتھ۔ سرمہ۔ کرنجوہ وغیرہ۔ مفرد یا مرکب صورت میں دیں گے۔ پھلوں میں سے ترش انار۔ سنگترہ۔ لیموں سرکہ وغیرہ اور غذاؤں میں سے دہی۔ مچھلی۔ اچار۔ مکئی وغیرہ دیں گے۔ ان کے استعمال سے قلب کا فعل پہلے کی نسبت تیز ہو جاتا ہے۔ یعنی قلب و عضلات میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے اور دل تیز تیز حرکت کرنے لگتا ہے۔ ساتھ ہی شریانیں بھی سکڑنے لگتی ہیں جس سے سوداوی اخلاط جلد اور کثرت سے پیدا ہونے لگتی ہیں۔ اسی اصول اور قانون کے تحت باقی دونوں مفرد اعضا کی اخلاط کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے پس جسم میں بڑھی ہوئی اور جمع شدہ اخلاط کا نام کیمیائی تحریک کہلاتا ہے۔ اور ان کو خارج کرنے کا نام مشینی تحریک کہلاتا ہے جس کا اظہار

بہاؤ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً ہیضہ کے اسہال۔ خونی دست و خونی قے اور کثرت پیشاب و کثرت پسینہ وغیرہ۔ بعض دفعہ قدرتی طور پر کسی مفرد عضو کا فعل اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ وہ خود بخود نہایت شدت کے ساتھ اپنی فالتو اخلاط کا اخراج کرنے لگتا ہے جس کی تاب نہ لا کر اکثر مریض مر جاتے ہیں مثلاً ہیضہ کے دست و قے اور خونی دست و قے۔ مگر یاد رکھیں کسی مفرد عضو کی کیمیائی تحریک کو ختم کرنے کے لئے ہمیں اسی عضو کے دوسرے مزاج کے مطابق ادویہ و اغذیہ دینی ہوں گی۔ جس سے عضو کا فعل پہلے کی نسبت بہت تیز ہو جاتا ہے اور نہایت تیزی کے ساتھ اپنی فالتو اخلاط کا اخراج کرنے لگتا ہے۔ مثلاً قلب میں یہ فعل صبر حنظل، مرمکی۔ اسپند۔ سورنجان تلخ، رائی۔ گندھک وغیرہ مفرد یا مرکب صورت میں دینے سے پورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جگر و غدد میں یہ فعل پیدا کرنے کے لئے، ریوند عصارہ، ریوند خطائی۔ ثنا مکی۔ نوشادر، جمالگوٹہ۔ وغیرہ سے مطلب پورا ہو سکتا ہے۔ ایسے ہی دماغ و اعصاب میں مشینی فعل پیدا کرنے کے لئے جلاپہ، ملٹھی، قلمی شورہ، صندل، دھنیا۔ جوکھار۔ کشنیز۔ تخم کاسنی۔ سقمونیہ وغیرہ کے دینے سے مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ یہ نکات ہمیں پر ذہن نشین کر لیں۔ ملک و قوم کی خدمات صحیح اصول و قوانین کے تحت سر انجام دیں۔ ڈھکوسلا بازی کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیں۔

۲۰- ادویات کا مزاج

یاد رکھیں جس طرح انسانی مشینری کے مفرد اعضا (اعضائے رئیسہ) کے افعال اور ان کے مزاج سے ایک حکیم یا ڈاکٹر کا واقف ہونا ضروری ہے

اسی طرح ان کے ساتھ ساتھ ادویات کے مزاج اور ان کے افعال سے بھی علم ہونا ضروری ہے۔ مثلاً درجہ اوّل کی دوا گرم ہو یا سرد خشک ہو یا تر کے متعلق یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ یہ کیا کام کرتی ہے۔ یعنی درجہ اوّل کی دوائی اگر کسی مریض کو کھلائی جائے تو اس کے جسم میں کیا تغیر و تبدل لائے گی۔ ایسے ہی درجہ دوئم۔ درجہ سوئم اور درجہ چہارم کی ادویات کے مزاج اور افعال کا جاننا ضروری ہے۔

(۱) پس یاد رکھیئے درجہ اوّل کی ادویات چاہے گرم ہوں یا سرد، خشک ہوں یا تر ان کے کھلانے سے جسم کے اندر کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی یعنی اس کا احساس نہ کھانے کے برابر ہوتا ہے۔ اس قسم کی ادویات ابتدائی اخلاط پیدا کرنے کے لئے کیمیاوی تحریک کی مددگار ہوتی ہیں یا یوں سمجھیں کہ ان کے استعمال سے کیمیاوی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ ایک بات اور یاد رکھیں کہ کئی ایک ادویات درجہ اوّل میں سرد یا تر ہوتی ہیں مگر درجہ دوئم کے قریب ان میں خشکی یا گرمی بھی ساتھ غالب ہو تو ان کی خشکی یا گرمی کا طبیعت ضرور احساس کرتی ہے۔

۲:۔ درجہ دوئم کی ادویات۔ یہ جسم کے اندر اپنے فعل کا احساس یقینی پیدا کرتی ہیں اور یہ مشینی تحریک اور کیمیاوی تحریک دونوں میں کام آسکتی ہیں۔ پس اگر عضو کا ابتدائی فعل (کیمیائی تحریک) جلد پیدا کرنی ہو یا ابتدائی اخلاط مزید پیدا کرنے یا بڑھانے ہوں یا رقیق اخلاط کو گاڑھا کرنا مقصود ہو۔ تو ان تمام مقاصد کے حصول کے لئے ہمیں درجہ اوّل اور درجہ دوئم کی ادویات ملا کر مرکب صورت میں دینی چاہیئے یہ طب کا اصولی قاعدہ وکلیہ ہے۔

۳:۔ درجہ سوئم کی ادویات کھانے کے بعد جسم کے اندر زبردست احساس پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اپنے شدید زہریلے اثرات سے جسم میں انقلاب پیدا کر کے انسان کو بے ہوش کر دیتی ہیں یا اس طرح سمجھیں کہ ان کے استعمال سے بدن میں اخلاط نہایت تیزی سے پیدا ہوتے ہیں اور شدت سے اخراج پاتے ہیں۔ ان کے کم مقدار کھانے سے مریض مرتا تو نہیں مگر بے ہوش ضرور ہو جاتا ہے اور زیادہ مقدار میں کھانے سے انسان مر بھی جاتا ہے۔ اس قسم کی ادویات مشینی تحریک کا کام کرتی ہیں مگر یاد رکھیں مشینی تحریک پیدا کرنے کے لئے فقط درجہ سوئم کی ادویہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ بلکہ درجہ دوئم و درجہ سوئم دونوں کسی اصول کے تحت ملا کر مرکب صورت میں دینی چاہیئے۔

۴:۔ درجہ چہارم کی ادویات کھانے سے انسان فوراً مر جاتا ہے ان کا حتی الامکان استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر ان کا استعمال کسی مرض میں اشد ضروری ہو تو پھر درجہ اوّل اور درجہ چہارم دونوں کسی خاص نسبت سے ملا کر مرکب صورت میں قلیل سے قلیل مقدار میں ہمراہ ترگرم اغذیہ مثلاً گھی۔ دودھ۔ مکھن وغیرہ میں کھانا کھانے کے بعد دیں یا تربہ تر گھی والا حلوہ کھلا دیں۔ نہار منہ ہرگز نہ دیں۔

ادویات کے درجات ذہن نشین کرنے کے لئے کتاب خواص المفردات مصنفہ صابر مرحوم یا حکیم محمد یٰسین دواخانہ دنیا پور کا مطالعہ کریں۔

انسانی جسم کے مفرد اعضا (اعضائے رائیسہ)

دل۔ دماغ۔ جگر۔ کی غیر طبعی حالت سے عام پیدا ہونیوالی علامات کا مختصر حوالہ

۱:- دماغ و اعصاب کی غیر طبعی حالت یا تحریک سے پیدا ہونے والے امراض کا بیان تمام جسمانی اعصاب کا مرکز و منبع دماغ ہے۔ جب مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں تو اعصاب میں فتور ہونے کی یقینی دلیل ہوتی ہے۔ اعصابی تحریک سے اعصاب بمعہ دماغ سکڑ جاتے ہیں یعنی دماغ میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے جس سے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے حرکاتِ قلب سست اور دورانِ خون بھی سست ہو جاتا ہے۔ جسم میں رطوبات کا غلبہ، کھاری پن کی کثرت، علاوہ ازیں جسم میں حرارت اور تیزابیت کی کمی، بدن سفید، نرم و ڈھیلا، ٹھنڈک و نمی کا احساس ہوگا، ہضم میں فتور غنودگی، سستی، بلغم کی زیادتی، فضلات کی رنگت میں سفیدی کا غلبہ، منہ کا ذائقہ پھیکا، میٹھا یا کھاری ہوگا۔ قارورہ کا رنگ سفید ہوگا۔ بعض اوقات سفید زردی مائل یا سفید سرخی مائل بھی ہوا کرتا ہے۔ لیکن جب پیشاب بالکل سفید ہوگا تو یہ خالص اعصابی عضاتی (دماغ کی مشینی تحریک) تحریک ہوگی۔ اسی مشینی تحریک کی شدت صورت میں مریض بے ہوش ہو جایا کرتا ہے اور مریض کا جسم بالکل ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ جب دماغ و اعصاب میں تحریک پیدا ہوتی ہے تو تمام بدن میں سرد رطوبات کا زور ہوتا ہے جن کا قلب و عضلات پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ قلب و عضلات ان بکثرت رطوبات کی تاب نہ لا کر اپنے فعل میں سست ہو جاتے ہیں اسی سستی کا نام تسکین ہے۔ گویا دماغی

تحریک سے دل میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے پھر کثرتِ رطوبات کا انجام دل ڈوبنے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ بات اکثر سنی جاتی ہے کہ فلاں شخص کا دل بیٹھے بیٹھے ڈوب جاتا ہے یا بعض مریض کہتے ہیں کہ ہم ذرا سا کام کاج یا حرکت کریں تو دل ڈوبنے لگتا ہے یا ڈوب جاتا ہے۔ بعض مریض ہم نے ایسے بھی دیکھے ہیں کہ دل ڈوبنے سے وہ بالکل بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام علامات دل میں سکون اور کثرتِ رطوبات دماغ واعصاب کی تحریک کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ معدہ کے عضلات بھی کثرتِ رطوبات سے سرد ہو جاتے ہیں اور جگر میں تحلیل شروع ہو جاتی ہے جس سے جگر و غدد اپنے فعل میں کمزور ہو جاتے ہیں صفرا کی پیدائش کم ہو جاتی ہے جس سے بھوک بالکل ختم ہو جاتی ہے بلکہ مریض کے منہ سے کثرت تھوک اور رات سوتے میں رالیں بہنے لگتی ہیں گردے بھی اپنے فعل میں کمزور ہو جاتے ہیں۔ جس سے پیشاب بار بار بکثرت دن رات میں کئی مرتبہ سفید رنگ کا آتا ہے۔ اس تحریک کا مزاج تر سرد یا سرد تر ہو گا۔ خلط خالص بلغم ہو گی۔ اس تحریک میں رطوبات کا اخراج سر سے پیٹ تک زیادہ رہتا ہے بعد میں چاہے سارے بدن میں پھیل جائے یا کسی بھی راستہ سے اخراج پانے لگ جائے۔

اس میں مندرجہ ذیل امراض یا علامات نمودار ہوں گی

زکام حادہ۔ کثرت چھینک، کثرت بلغم، کثرتِ پیشاب۔ کثرت اسہال (ریضہ) کثرتِ لعابِ دہن۔ ناک۔ آنکھ۔ کان سے پانی بہنا اور جلد کا پسینہ بکثرت آنا وغیرہ۔ اگر یہ تحریک شدت اختیار کرلے تو بلغم اور ریشہ بڑھ جاتے ہیں اکثر سر درد کی شکایت رہتی ہے۔ شدید حالات میں مرض تشنج بھی ہو جاتا

ہے۔ اگر تحریک حد سے تجاوز کر جائے تو پھر ورمِ دماغ (محرقہ دماغی) بھی لاحق ہوگا یا سرسام ہوگا۔ کزاز بھی اسی تحریک میں ہوتا ہے جس سے بخار کے دوران بعض مریضوں کی گردن اگلی طرف یا پچھلی طرف کھنچ جایا کرتی ہے۔
مرض ہیضہ اس کی بھی دو صورتیں ہیں (۱) اوّل سادہ جو اعصابی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔ (۲) دوسرا متصفنہ جو اعصابی غدی تحریک سے ہوتا ہے۔ دونوں کا علاج ایک ہی ہے۔ مگر متصفنہ میں تعفن کو دور کرکے اسہال بند کئے جاتے ہیں۔

خشک کھانسی اس میں بلغم کا اخراج بڑی مشکل سے ہوتا ہے اس میں مریض کا دل ڈوبتا ہے۔ بار بار کھانسی سے سر درد یا سر میں چوٹ پیدا ہوتی ہے۔ شدت صورت میں قے بھی ساتھ آنے لگتی ہے جو بعد میں کالی کھانسی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

مرض دمہ :۔ اس میں نزلی دمہ، بلغمی دمہ اور استرخائی دمہ سب شامل ہیں۔ **علامات** :۔ اعضائے صدر پر رطوبات کی کثرت، اعضاء ڈھیلے اور بلغم کا اخراج مشکل سے ہوتا ہے۔ بلغم کوشش کے بعد بھی خارج نہیں ہوتی اکثر اوقات قے ہو جاتی ہے۔ اس میں قارورہ سفید، پاخانہ غیر منہضم ہوتا ہے۔

سیلان الرحم :۔ **علامات** :۔ رطوبات کی کثرت، کبھی میلا پن ہوتا ہے۔ سفید قارورہ کی کثرت، عام طور پر زکام اور

ریشہ ہوتاہے۔ یہ اکثر فربہ عورتوں کو ہوا کرتاہے۔

دردِ معدہ علامات:۔ متلی۔ ابکائی۔ قے کا آنا اور بھوک کا بند ہوجانا ضروری اور خاص علامات ہیں چھالے نکلنا، اس تحریک میں سفید رنگ کے آبلے یا سفید رنگ کے باریک دانے و چھالے پانی سے رستے ہوئے نمودار ہوں گے یہ سب اعصابی تحریک کا موجب ہوں گے۔

دردِ عصابہ یہ ہمیشہ سر کے دائیں ابرو سے شروع ہو کر بائیں ابرو میں چلا جاتا ہے۔ جو بعد میں تمام سر میں پھیل جاتا ہے۔

سر درد علامات:۔ سر اور پیشانی کی جلد سرد معلوم ہوگی۔ آگ۔ دھوپ اور گرم کپڑوں سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

نقصِ ہضم اور قبض علامات:۔ منہ سے پانی آنا۔ کھاری ڈکاریں۔ حرارت اور ریاح کی کمی اکثر سر درد کی شکایت رہتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سفید یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے۔ کبھی سفیدی کے ساتھ ہلکی زردی بھی پائی جاتی ہے۔

بخار علامات:۔ قارورہ سفید یا نیلاہٹ لئے ہوئے، جسم میں کثرتِ بلغم، اکثر اسہال۔ سر درد، ذائقہ کھاری یا پھیکا۔ جسم ابھرا ہوا یا موٹا یا وغیرہ۔

صداعِ کرم علامات:۔ اس تحریک سے جسم کے

کسی مقام پر رطوبات کا غلیظ ہو کر متعفن ہو جانا جس سے وہاں پر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ درد بھی بڑھتا رہتا ہے دماغ میں ہلکا ہلکا مسلسل درد یا شدید خارش کا ہونا یا مخارج رطوبات سے خاص کر ناک سے بدبو کا آنا سب سے بڑی علامت ہے۔

درد عصابہ اور درد شقیقہ میں فرق

دردِ عصابہ:۔ یہ دائیں طرف نصف سر میں سردی سے ہوتا ہے سورج نکلنے کے بعد گرمی میں کم ہو جاتا ہے مگر سورج ڈھلتے یا گرمی کم ہونے کے بعد پھر شروع ہو جاتا ہے اور رات بھر رہتا ہے۔

درد شقیقہ:۔ یہ گرمی سے سر کے بائیں طرف سے شروع ہوتا ہے جو سورج نکلنے کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے۔ سورج غروب کے بعد رات کو ختم ہو جاتا ہے مگر ان دونوں سر دردوں کے برعکس عضلاتی درد۔ سر کے مؤخر حصہ میں خشکی سردی سے ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ گردن اور کندھوں کے پٹھے بھی درد کرنے لگتے ہیں۔ اس تکلیف کا اکثر عورتیں حال پکار کیا کرتی ہیں کہ نہانے کے بعد سر کا پچھلا حصہ اور کندھوں کے پٹھے جکڑ جاتے ہیں جس سے شدید درد ہونے لگتا ہے۔

مرض نسیان

اسباب و علامات:۔ اوّل صورت تو یہ ہے کہ ضربہ، سکتہ اور دھمک سے دماغ میں خلل واقع ہو جائے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ دماغ میں سردی تری یا بلغم کا غلبہ یا کثرت ہو جائے۔ سبات یعنی غفلت کی نیند یہ بھی دماغ میں کثرت رطوبات سے ہوا کرتی ہے۔

قوما :- یعنی دماغ کا خون سے بھرپور ہو جانا جس سے مریض بیہوش ہو جایا کرتا ہے۔

جمود/حواس باختہ ہونا :- **علامات** :- رطوبات بلغمی کی وجہ سے جب اعصاب کی تحریک رک جاتی ہے تو مریض ایک ہی حالت میں رک جاتا ہے یعنی بیٹھا ہے تو بیٹھا ہی رہتا ہے آنکھیں کھلی ہیں تو کھلی ہی رہتی ہیں بند ہیں تو بند ہی رہتی ہیں۔ نہ کلام کرسکتا ہے اور نہ ہی کھا پی سکتا ہے جس حالت میں ہو پڑا رہتا ہے۔ کسی طرف پہلو بدل نہیں سکتا۔ دورہ کے وقت نسوار دیں۔ علاج میں پہلے اعصابی تحریک جاری کریں تاکہ رکا ہوا مواد یا رطوبات نکل جائے پھر عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔

سکتہ :- یہ اکثر تو سردی تری سے ہوتا ہے مگر بعض اوقات سر میں چوٹ یا دھکا لگ جانے سے بھی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات مرض نسیان وسبات اور جمود کی وجہ سے بھی سکتہ میں انسان گرفتار ہو جاتا ہے

سرسام بلغمی - **علامات** :- اس میں ورم کے اندر شدت پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن غنودگی زیادہ ہوتی ہے۔ بخار خفیف مگر لعاب دہن و پیشاب کی کثرت ہوتی ہے۔ اس میں کبھی اسہال بھی شروع ہو جاتے ہیں بائیں طرف کا فالج بھی اس میں ہوتا ہے۔

سدر و دوار (سر چکرانا) **علامات** :- سر بوجھل منہ میں رطوبات

کی زیادتی۔ جسم سست، ہضم میں فتور، بلغم کی کثرت ہوتی ہے۔ ام الصبیان مرگی، دردکان، کان بہنا۔ یاد رکھیں ابتدائی صورت میں جبکہ پانی سا بہہ رہا ہو تو اعصابی تحریک ہوگی۔ لیکن جب مواد نکلنا شروع ہو جائے تو پھر یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ مگر جب پرانے زخم ہو جائیں اور ناسور کی شکل اختیار کر لیں تو پھر غدی تحریک ہوگی۔

زکام حادہ !۔ اس کی ابتداء پہلے دائیں نتھنے سے ہوتی ہے اور بعد میں بائیں نتھنے سے رطوبات نکلنا شروع ہو جاتی ہے ساتھ ہی مریض کو چھینک بھی بکثرت آنے لگتی ہیں۔ جسم درد کرنے لگتا ہے۔ شدت صورت میں بخار بھی ساتھ ہی ہو جایا کرتا ہے۔ ثبورِ فم، منہ پکنا، منہ کے چھالے وغیرہ یہ سب اعصابی تحریک کا موجب ہوتے ہیں۔

اسہال !۔ اس تحریک میں اسہال رقیق وسفید پانی کی مانند آیا کرتے ہیں۔ ایسے ہی مریض کے بلاارادہ پاخانہ کا نکل جانا یا ہوا خارج ہونے کے ساتھ ہی پاخانہ کا نکل جانا، پیشاب کا قطرہ نکل جانا یہ سب اعصابی تحریک کا سبب ہیں۔ ان تمام علامات کا علاج عضلاتی ادویہ واغذیہ سے ہوگا۔

۲:۔ جگر و غدد کی غیر طبعی حالت یا تحریک سے پیدا ہونیوالے امراض

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ مرض کوئی بھی جسم پر وارد ہو سب سے

پہلے وہ اعصابی تحریک کا سبب ہوتا ہے کیونکہ ہر بات کا اعصاب ہی احساس پیدا کرتے ہیں اور شدت احساس کا نتیجہ مرض کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اگر مرض یہیں پر ختم ہوگیا تو بہتر ورنہ وہ پھر جگر و غدد میں منتقل ہو جاتا ہے۔ مرض منتقل ہوتے ہی مواد یا اخلاط کا رنگ بھی ساتھ ہی بدل جاتا ہے مثلاً سفید بلغم کا زرد ہو جانا، سفید پیشاب کا زرد ہو جانا۔

ایسے ہی چہرہ و جسم کا رنگ بھی بدل جاتا ہے۔ یاد رکھیں جب جگر کی خالص تحریک (غدی عضلاتی) ہوتی ہے۔ یہ کیفیات میں گرم خشک اور غلطی طور پر صفرا کی پیدائش شروع ہوتی ہے۔ اس تحریک میں غدد اور غشائے مخاطی جو بدن میں ہر سو پھیلے ہوئے ہیں وہ سکڑنے لگتے ہیں ان کا مرکز جگر ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ قلب پھیلنے لگتا ہے۔ حرکات قلب میں سستی آجاتی ہے۔ مریض کا سانس چلنے پھرنے سے پھولنے لگتا ہے جس کو سانس پڑھنا بھی کہتے ہیں۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔

جسمانی اعضا خصوصاً ہاتھ پاؤں لڑکھڑانے لگتے ہیں۔ پھر مریض کو ٹھنڈا پسینہ آجاتا ہے۔ مریض کا جگر (کلیجہ) تیز رفتاری سے جنبش کرنے لگتا ہے جس کو مریض اپنا دل پھڑکنا تصور کرتا ہے۔ ان تمام حرکات کے مجموعہ کا نام خفقان یا خفقان القلب ہے۔ اس مرض میں مریض چلنے پھرنے سے ڈرتا ہے کہ کہیں میرا دل فیل نہ ہو جائے۔ اس لئے لیٹنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ بدن میں حرارت کی کثرت، جسم زرد اور ڈھیلا ڈھالا ہوتا ہے۔ صفرا اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ پیشاب میں زردی ہوگی۔

اس تحریک میں جو رطوبات انواع پاتی ہیں ان کی رنگت زرد ہوگی اس میں تمام بدن کے غدد مثلاً جگر، گردے، طحال اور لبلبہ سب متاثر ہونگے۔

سر کے امراض

دردِ شقیقہ۔ سرسام صفراوی، ماشری (ورمِ چہرہ) سر چکرانا۔ جنون، استرخائے فالج، دائیں طرف کا فالج، خفقانِ قلب۔ ضعف قلب۔ ضعف شش و معدہ امعاء۔ زحیر، پیچش، ذات الجنب۔ چونکہ نمونیا ہمیشہ دائیں طرف سردی خشکی سے ہوتا ہے وہ عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ مگر ذات الجنب گرمی خشکی سے ہوتی ہے۔ یہ خالص غدی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ یہ ہمیشہ بائیں طرف ہوتا ہے اس کا دوسرا نام درد پہلو بھی ہے اسی طرح تپِ دق دائیں پھیپھڑے سے شروع ہوتا ہے جو کہ عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے اور سل ہمیشہ بائیں پھیپھڑے کے غدی پردہ سے ابتدا کرتا ہے یہ خالص غدی تحریک ہے اس تحریک میں جب شدت ہوتی ہے تو مرض یرقان، سوءالقنیہ اور استسقا ہو جاتے ہیں۔ چنونے جو کہ مقعد کے اندر پیدا ہوتے ہیں یہ بھی غدی تحریک ہوتی ہے۔ زرد رنگ کے پھوڑے پھنسیاں، جمرہ۔ اسی طرح بائیں طرف سے منہ، ناک، آنکھ کان اور دیگر چہرہ کے امراض جن کی وجہ گرمی خشکی ہو۔ ہو سکتی ہیں۔ ورمِ پستان بائیں طرف کا۔

دردِ معدہ:۔ علامات:۔ اس کے ساتھ پیاس، خونی قے۔ ضعف قلب و عضلات اور گرمی کی شدت ہوگی۔ اگر شدتِ صفرا سے قے ہو جائے تو وہ زرد رنگ کی ہوگی۔ پیشاب و پاخانہ میں جلن اور زردی ہوگی۔ دائیں طرف کا فالج۔

غدی کھانسی

یہ اعصابی کھانسی کے بعد پیدا ہوتی ہے
علامات :۔ چہرہ اور قارورہ میں زردی
بلغم گاڑھا و رقیق ملا جلا خارج ہوگا۔ گلے میں سوزش ہوتی ہے کھانسی کی زیادتی کی صورت میں ضعفِ قلب بھی ہو جاتا ہے پیشاب میں جلن ہوتی ہے اور نیند کم آیا کرتی ہے۔

جگر و غدی سوزش سے ہلکی ہلکی حرارت

جسے ڈاکٹر حضرات ٹی بی کا نام قرار دیتے ہیں۔

علامات :۔ قارورہ زردی مائل مانند سونا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ زردی مائل قدرِ سفید بھی ہوتا ہے۔ جسم میں حرارت اور صفرا کی کثرت اکثر پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اور پیچ سے پاخانہ آتا ہے۔ ذائقہ میں تلخی چہرہ و جسم پھولا ہوا ہوتا ہے۔ عام طور پر غذا کھانے کے بعد بخار ہوجاتا ہے

غدی قبض

علامات :۔ یہ اکثر شدید نہیں ہوتی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کھل کر نہیں آتا۔ بلکہ بعض وقت دن میں دو تین دفعہ اجابتیں بھی ہو جاتی ہیں مگر تسلی نہیں ہوتی۔ پیٹ میں سدّہ یا رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ یہ صورت اگر شدت اختیار کرے تو مروڑ اور پیچ بھی پڑنے لگتا ہے۔ حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ مریض ہاتھ پاؤں جلنے کی شکایت کرتا ہے۔ یہ بھی سوزش جگر کا سبب ہوتا ہے۔

دمہ غدی

علامات :۔ اس دمہ میں غشائے مخاطی جگر اور گردوں کے افعال میں خرابی ہوتی ہے

بلغم زردی مائل رقیق و غلیظ ملا جلا خارج ہوتا ہے۔ اکثر چہرہ اور قارورے میں زردی ہوتی ہے۔ مریض کا کبھی جی بھی متلاتا ہے۔ کبھی مروڑ کی صورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں جلن اور ضعف قلب کی مریض شکایت کرتا ہے۔

نوٹ:۔ بعض اوقات کثرتِ صفرا سے اسہال زرد اور پیچ دار درد کے ساتھ آیا کرتے ہیں۔ ان میں کبھی خون بھی آسکتا ہے اور جلن بھی ہوسکتی ہے جس کو پیچش کہتے ہیں۔

۲۔ قلب و عضلات کے غیر طبعی صورت (تحریک) سے امراض کا بیان

جب قلب و عضلات میں خالص تحریک (عضلاتی اعصابی) شروع ہوتی ہے جو کیفیات میں خشک سرد ہوتی ہے۔ خلطی طور پر خلط سودا کی پیدائش بڑھنے لگتی ہے اگر اس میں ذراسی شدت پیدا ہوجائے تو قلب بمعہ تمام عضلاتِ جسم اور وریدوں و شریانوں کے سکڑنے لگتے ہیں جسم میں انقباض پیدا ہوجاتا ہے۔ شدتِ انقباض سے بعض دفعہ شریانیں بھی پھٹ جاتی ہیں۔ جن سے خون بہنے لگتا ہے۔ مثلاً نکسیر، خونی بواسیر وغیرہ۔ اس تحریک میں چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے اگر سوداوی اخلاط وافر مقدار میں خون کے اندر اکٹھی ہوجائیں تو پھر چہرہ و جسم کا رنگ سیاہ بھی ہوجاتا ہے۔ مثلاً یرقانِ اسود یا چہرہ کے سیاہ دھبے وغیرہ، اس تحریک میں تمام جسم جکڑا ہوا ہوتا ہے اور جسم میں درد

پایا جاتا ہے۔ رطوبات کی بندش۔ قارورہ سرخ یا سفیدی مائل سرخ اور اس میں ترشی (تیزابیت) پائی جائے گی۔ مادہ تیزابیت کی وجہ سے نفخ بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتھ ہی قبض بھی ہونے لگتی ہے جو بڑھتے بڑھتے دائمی قبض کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ تیزابیت کی سوزشناکی جسم میں انقباض اور ورم پیدا کر کے سختی اور گرہ سی باندھ دیتی ہے جس سے مریض اپنے ران و پنڈلیوں اور اپنے پیٹ کے اوپر والے حصہ میں خمِ معدہ کے دائیں بائیں تناؤ اور کھچاوٹ سی محسوس کرتا ہے۔ جس کو لوگ ناف ٹلنا اور لڑ پڑنا بھی کہتے ہیں۔ اس تحریک میں تیزابیت (سودا) کی زیادتی سے اسہال آئیں گے۔ تو وہ سیاہی مائل سرخ و غلیظ ہوں گے اور ان میں سدّے بھی خارج ہوں گے۔ مریض کو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ آجانے کے بعد بھی قبض ہے۔

علاوہ ازیں خشک کھانسی۔ خشک دمہ، بلغم کی بندش اور گاڑھا پن بند نزلہ، عضلات میں تناؤ اور حرکت میں تیزی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اس انقباضی حرکت سے قلب بھی اچانک سکڑنے لگتا ہے جس کے ساتھ ہی دورانِ خون بھی رکنے لگتا ہے۔ اور شریانیں سکڑنے لگتی ہیں۔ جس سے مریض کو کندھوں کے دونوں جانب ٹیسوں کی شکل میں سخت درد ہونے لگتا ہے ساتھ ہی ٹھنڈا پسینہ آنے لگتا ہے۔ مریض کو اس قدر بے چینی ہوتی ہے کہ وہ نہ تو لیٹ سکتا ہے اور نہ ہی بیٹھ سکتا ہے۔ جس سے وہ اپنی زندگی کا آخری وقت سمجھنے لگتا ہے۔ پس ان علامتوں کا نام دل کا دورہ کہلاتا ہے۔ یہ حالت چند سکینڈوں سے چند منٹوں تک رہتی ہے۔ جس کا بر وقت تدارک نہ کیا جائے تو فوراً مریض مر جاتا ہے۔ اس تحریک میں بڑے بڑے پھوڑے گرھ قسم کے نکلا کرتے ہیں۔ احتلام بھی اس

تحریک میں ہوتا ہے۔ اس تحریک میں خاص طور پر مندرجہ ذیل امراض پلٹے جلتے ہیں۔ پھوڑے۔ ملہب، تحجر مفاصل، داد، چنبل، خشک خارش، دبلاپن۔ بالچر، داءالثعلب، مالیخولیا۔ بے خوابی۔ کابوس، لقوہ، صرع اطرافی، رعشہ تشنج، تمدد، کزاز۔ فالج اسفل، صداع سوداوی، بیاض العین، سبل، آنکھ کی خارش وسوزش، دھند و غبار۔ روزکوری، کان میں درد وسوزش بندنزلہ، خناق۔ گلے پڑنا، استسقاطبلی۔ پتھری، رسولیاں پیدا ہونا، دائیں طرف کا عرق النساء، نقرس، کیل۔ مہاسے، اختلاج القلب، نمونیا، دق بخار، خون تھوکنا، ورم پستان دائیں طرف کا۔ درد معدہ عضلاتی، اس میں اکثر قبض۔ نفخ وگھبراہٹ اور بے چینی ہوگی۔ ہچکی، بھوک کا ہوکا۔ بھوک زیادہ لگنا۔ معدہ کی سوزش و ورم۔ درد گردہ ریاحی۔ اگر یہ تحریک اعتدال پر رہے تو دل طاقتور، معدہ میں بھوک کی کثرت اور قوت باہ میں تیزی ہوتی ہے۔

۲۲ - باب امراضِ خاص بہ نظریہ مفرد اعضاً

ذیل میں بدنِ انسانی کے ہر حصے کے مطابق امراض کا ترتیب وار اندراج کیا گیا ہے جس میں بدن کے ہر حصے کے اندر اعصابی، غدی، عضلاتی امراض شامل ہوں گے تاکہ کسی مرض کی تشخیص یا علاج کرتے وقت اس کی تشریح آسانی سے مل سکے۔ ایسا نہ ہوا عصابی سر درد کہیں، غدی اور ہی کہیں اور عضلاتی کسی تیسری جگہ پر پایا جائے۔ بلکہ ہر مرض با علامات کا ذکر ہر حصہ میں تینوں عضلات کے مطابق درج کیا گیا ہے چونکہ ہر مرض کی ابتداء دماغ و اعصاب میں ہوتی ہے پھر یہاں سے ہوتی

ہوئی جگر و غدد میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اگر یہاں پر صحیح علاج کرنے پر مرض کا خاتمہ ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر مرض جگر و غدد سے گزر کر قلب و عضلات میں ہمیشہ کے لئے قیام کر لیتی ہے۔ یاد رکھیں جس طرح مرض اوپر سے ہوتی ہوئی نچلے نہہ خانے تک پہنچ جاتی ہے۔ علاج کی صورت میں مرض ختم کرتے کے لئے قلب و عضلات سے جگر و غدد کی طرف منتقل کرنا پڑتا ہے۔ پھر جگر و غدد سے دماغ و اعصاب کی طرف کرنا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے قلبی و عضلاتی امراض سے جلد چھٹکارا نہیں ہوتا۔ بہت بڑی کوشش اور کافی دیر کے بعد نجات نصیب ہوتی ہے۔

امراض کا ترتیب وار اندراج

(۱) سر کے اعصابی امراض:۔ صداع ساذج و نزلی۔ سر درد بلغمی و بارد، سدر و دوار، نسیان، سبات، جمود، درد اُکل (درد عصابہ) سرسام بلغمی، مرگی، داؤ الکلب، ام الصبیان۔ بائیں طرف کا فالج۔

۲:۔ سر کے غدی امراض:۔ دردِ شقیقہ، باشریٰ، چہرہ اور پپوٹوں کا ورم، جنون، شدتِ غصہ، عضلاتی تحلیل کے سبب چہرہ کا ورم یا آماس عرف نفوبھر۔ دائیں طرف کا فالج۔

۳:۔ سر کے عضلاتی امراض:۔ سوداوی و ریحی درد سر۔ ضعفِ دماغ کے سبب درد سر۔ جماع کے سبب درد سر، ذہنی درد سر، بے خوابی، صداع معدی و شرکی، تمدد، مالیخولیا مراقی، صداع دموی۔ فالج اسفل،

۱:۔ کانوں کے اعصابی امراض:۔ اونچا سنائی دینا۔ کانوں میں بوجھ یا کسی چیز کے پھنسنے ہونے کا احساس ہونا۔ کان درد اور کان

سے پانی بہنا۔ کانوں میں کیڑے ہونا۔

۲:۔ کانوں کے غدی امراض:۔ کانوں سے پیپ آنا۔ کانوں کی سوزش، کانوں کا زخم اور ناسور، کانوں میں جلن وساڑا اور چبھن کا احساس ہونا۔

۳۔ کانوں کے عضلاتی امراض:۔ کان بجنا۔ کانوں کی خشکی و کان درد، کان پیڑے۔ کانوں سے خون بہنا۔ کان کا بوجہ خشکی چھائیں چھائیں کرنا۔

۱:۔ آنکھ کے اعصابی امراض:۔ آشوب چشم، سرد ہوا لگنے سے آنکھوں سے پانی بہنا۔ سفید موتیا۔ پھولا۔ ضعف نگاہ۔

۲:۔ آنکھ کے غدی امراض:۔ صفراوی آشوب چشم، آنکھوں کی زردی بوجہ برقان۔ ناسور چشم۔ آنکھوں کا صفراوی درد، پپوٹوں پر دانے، پتلی کا پھیل جانا۔

۳:۔ آنکھوں کے عضلاتی امراض:۔ سیاہ موتیابند، ناخونہ، پتلیوں کا سکڑ جانا، سوداوی ضعفِ بصر، آنکھ کا خونی نقطہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا، آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔

پلکوں کے امراض:۔ یہ عموماً عضلاتی ہوتے ہیں، باہمنی، گوہانجنی خارش۔ چم جوئیں پڑنا، پلکوں کے بال اُڑ جانا وغیرہ۔

۱:۔ ناک کے اعصابی امراض:۔ قوت شامہ کی کمی۔ ناک کے کیڑے زکام حادہ اور کثرتِ چھینک۔ ناک سے پانی بہنا۔

۲:۔ ناک کے غدی امراض:۔ نزلہ حار، بائیں نتھنے سے پانی بہنا۔ ناک کی صفراوی پھنسیاں۔

۳:۔ ناک کے عضلاتی امراض:۔ بند نزلہ، بواسیر الانف، نکسیر پھوٹنا۔

۱۔ منہ۔ زبان۔ ہونٹ اور گلے کے اعصابی امراض

کثرت تھوک۔ رال بہنا۔ گندہ دہنی یعنی ذائقہ کا بدمزہ ہونا۔ شدت پیاس، (عطاش) زبان کا پھول جانا۔ زبان پر سفید چھالے نکلنا، ہکلانا۔ کوے کا پھول جانا۔ کوے کا لٹک جانا۔ ہونٹوں کا بڑا ہونا یا پھول جانا۔

۲:۔ غدی امراض:۔ صفرا کے سبب منہ آنا۔ گلے کی مخاطی جھلی کا ورم، سوزش مری۔ غذا نگلنے میں تکلیف محسوس ہونا۔

۳:۔ عضلاتی امراض:۔ ہونٹوں کا ورم یا پھٹنا، ہونٹوں کی بواسیر۔ خناق، زبان کا ورم، قلاع سوداوی، زبان کی سختی، زبان کا سرطان۔ ورمِ مری۔ عسر البلع، (بمشکل نگل سکنا) آواز کا بیٹھ جانا۔ گلے کی خشکی۔

۱:۔ دانت کے اعصابی امراض:۔ دانتوں کا بڑھ جانا، دانت گرنا۔ دانت ہلنا اور درد ہونا۔

۲:۔ دانت کے غدی امراض:۔ مسوڑھوں کا ورم۔ دانت درد۔ دانتوں میں ناسور ہونا۔

۳:۔ دانت کے عضلاتی امراض:۔ دانت پیسنا۔ دانتوں کا کھٹا ہونا، دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا۔ دانت درد، دانتوں کا میلا پن، ماسخورہ وغیرہ۔

۱:۔ پھیپھڑوں کے اعصابی امراض:۔ پتلی جھاگدار سفید بلغم کا آنا۔ شیریں بلغم کا اخراج۔ سوزشی کھانسی، بلغمی دمہ، تالو کے ساتھ لیسدار بلغم کے چمٹنے کا احساس۔ پھیپھڑوں کا استرخا، سینہ کی گھٹن، کالی کھانسی۔

۲:۔ پھیپھڑوں کے غدی امراض:۔ سل۔ دمہ کبدی۔ صفراوی کھانسی۔ پھیپھڑوں کی سوزش اور ورم، ذات الجنب، گاڑھی و رقیق اور ملی جلی بلغم کا آنا جس کو مریض آسانی سے خارج نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ چپ چپی لیسدار ہوتی ہے جس کا رنگ زرد یا پیلا ہوتا ہے پیشاب و پاخانہ میں ساڑ اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔

۳:۔ پھیپھڑوں کے عضلاتی امراض:۔ خشک کھانسی و خشک دمہ پھیپھڑوں سے خون آنا۔ نمونیا، سینہ کی خشکی، حجاب حاجز کا ورم، ہچکی، جمود۔

۱:۔ دل کے اعصابی امراض:۔ دل کا ڈوبنا۔ قلب و عضلات کا پھول جانا۔ عظمِ قلب، خون کے دباؤ میں کمی۔ لوبلڈ پریشر، سکونِ قلب۔

۲:۔ دل کے غدی امراض:۔ شدید ضعفِ قلب، خفقان، غشی، دل کا پھیل جانا۔ دل کے غلاف کی سوزش، ہائی بلڈ پریشر، دل کا دباؤ بڑھ جانا۔

۳:۔ دل کے عضلاتی امراض:۔ سرطانِ قلب۔ سرطان جگر۔ سرطان معدہ، سرطان ثدی۔ خشک خفقان، دل سے دھواں اٹھنا۔ اختلاج القلب۔ دل کا سکڑنا۔ دل کا دورہ پڑنا یا درد دل۔ دل کے کانوں کا ورم۔ دل کا پھڑکنا۔

۱:۔ پستانوں کے اعصابی امراض:۔ پستانوں کا بڑھ جانا یا لٹک جانا، کثرت دودھ۔

۲:۔ پستانوں کے غدی امراض:۔ بائیں پستان کا ورم یا پھوڑا۔ پستان کا ناسور، سوزشِ پستان، پستانوں میں جلن اور ساڑ کا ہونا۔

۳:۔ پستانوں کے عضلاتی امراض:۔ سرطان پستان، قلتِ

دودھ، پستان کا سکڑنا یا خارش خشک، پستان سے خون آنا۔ دائیں پستان کا ورم۔

۱:۔ معدہ اور آنتوں کے اعصابی امراض:۔ سنگرہنی، بند ہیضہ، ہیضہ متعفنہ، بڑے بڑے رقیق سفید رنگ کے اسہال آنا۔ بچوں کے ہرے پیلے دست آنا۔ بھوک کی بندش، قے، ہیضہ، معدہ کا ٹھنڈہ ہونا۔ قراقر معدہ یعنی معدہ میں گڑگڑاہٹ۔

۲:۔ معدہ و آنتوں کے غدی امراض:۔ پیچش عام، آنووں کا آنا، شدید پیچش، پرانی پیچش، آنتوں کا ورم و سوزش، معدہ کی جلن درد کے ساتھ خون اور آنووں کا آنا، مروڑ سے ضعفِ معدہ، صفراوی قے، جوع البقر۔

۳:۔ معدہ و آنتوں کے عضلاتی امراض:۔ درد معدہ و نفخ معدہ کی سوزش و ورم، عام قبض، دائمی قبض، شدید قبض، سدے پڑنا۔ قولنج، مرض ایلاس۔ ریاحی بواسیر، ہچکی، تبخیر معدہ، استسقا طبلی، ناف ٹلنا، غلیظ ریاح کا پیدا ہونا۔ ورم زائدہ آعور، اپنڈے سائیٹس۔

۱:۔ جگر و تلی کے اعصابی امراض:۔ ضعف جگر۔ طحال کا بڑھ جانا خون کی کمی۔ کھاری پن کی کثرت، تیزابیت کی کمی، رنگت کی سفیدی۔ ناخنوں کا سفید ہونا۔

۲:۔ جگر و طحال کے غدی امراض:۔ سوزشِ جگر، یرقان، سوء القینہ۔ استسقاء زقی، جگری سدہ، درد جگر، ورم جگر، جگر کا پھوڑا۔ درد پتہ وغیرہ۔

۳:۔ جگر و طحال کے عضلاتی امراض:۔ جگر کا بڑھ جانا۔

یرقانِ اسود، سکونِ جگر۔

۱:۔ گردہ و مثانہ کے اعصابی امراض:۔ بستر پر پیشاب کرنا۔ ذیابیطس۔ ضعفِ گردہ و مثانہ، مسلسل بول۔ جریان کا آنا۔ پیشاب کا بلاارادہ نکل جانا۔

۲:۔ گردہ و مثانہ کے غدی امراض:۔ سوزشِ گردہ۔ دردِ گردہ و مثانہ، ورمِ گردہ و مثانہ، گردہ میں صفراوی پتھریاں، ضعفِ باہ کبدی۔ تقطیرالبول، سوزاک، بائیں طرف کی کجی۔ گردہ و مثانہ میں جلن و سارش کا ہونا۔

۳:۔ گردہ و مثانہ کے عضلاتی امراض:۔ دائیں طرف کے گردہ میں درد کا ہونا۔ دردِ ریحِ گردہ۔ دائیں گردہ میں پتھری۔ بندشِ پیشاب، پیشاب میں خون آنا۔

۱:۔ عضوِ مخصوص کے اعصابی امراض:۔ آتشک، عضو کا بہت لمبا اور موٹا ہونا، انتشار کی کمی، جریان، نامردی۔ ہوشیاری بالکل پیدا نہ ہونا۔

۲:۔ عضوِ مخصوص کے غدی امراض:۔ ضعف باہ کبدی۔ یعنی انتشار ہونا مگر نامکمل، سرعتِ انزال۔

۳:۔ عضوِ مخصوص کے عضلاتی امراض:۔ عضو کا چھوٹا ہونا۔ عضو سکڑا ہوا ہونا۔ عضوِ تناسل کا ورم اور ٹیڑھا پن۔ احتلام وغیرہ۔

۱:۔ خصیے کے اعصابی امراض:۔ مادہ منویہ کا پتلا ہونا۔ خصیوں کا لٹکنا۔ ضعفِ خصیہ۔

۲:۔ خصیہ کے غدی امراض:۔ استسقاءِ خصیہ، پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آنا۔ بائیں خصیہ کا درد۔

۳:۔ خصیہ کے عضلاتی امراض:۔ خصیوں کی خارش، خصیوں کا

سکڑ جانا۔ ختق خصیہ۔ خصیہ میں ہوا بھرنا۔ ورم و سوزش خصیہ۔

۱:۔ رحم کے اعصابی امراض:۔ بندشِ حیض۔ سیلان الرحم، خروج رحم۔ اٹھرا۔ اسقاط حمل۔

۲:۔ رحم کے غدی امراض:۔ اختناق الرحم۔ سوزشِ رحم، ورم رحم۔ عسرِ طمث، سوزش خصیۃ الرحم۔ درد رحم، سوزش لیکوریا۔

۳:۔ رحم کے عضلاتی امراض:۔ رحم کا سکڑ جانا۔ رحم اور شرمگاہ کی خارش، کثرتِ حیض۔

۱:۔ جوڑوں کے اعصابی امراض:۔ بائیں طرف کا عرق النساء، جوڑوں میں درد۔

۲:۔ جوڑوں کے غدی امراض:۔ جوڑوں کے درد کے ساتھ سوزش کا ہونا۔ بعض دفعہ عضلاتی تحلیل سے سوزش زیادہ ہو جائے تو درد میں کمی ہو جایا کرتی ہے مگر بعض مریضوں کو سوزش کے ساتھ درد بھی شدید ہوا کرتا ہے اس کا سبب مقامی غدی سوزش ہوا کرتی ہے۔

۳:۔ جوڑوں کے عضلاتی امراض:۔ جوڑوں کا پتھرا جانا، نقرس کولہے کا درد۔ دائیں طرف کا عرق النساء۔ گھٹنے اور ایڑیوں کا درد۔

۱:۔ جلد کے اعصابی امراض:۔ چیچک، خنازیر۔ سفید رطوبتی چھالے و پھنسیاں، آتشک۔

۲:۔ جلد کے غدی امراض:۔ جلد کی رنگت زرد ہونا۔ صفراوی خارش۔ چھپاکی۔ صفراوی جلن دار پھنسیاں نکلنا، ہر قسم کا ناسور۔

۳:۔ جلد کے عضلاتی امراض:۔ خارش خشک، داد، چنبل، جلد کا پھٹ جانا۔ جلد سے خشک چھلکے اترنا، جلد کی خشکی۔ خراشِ جلد، جلد

کا پھٹ جانا، سرطانِ جلد۔

۱:۔ مبرز کے اعصابی امراض :مبرز کا ڈھیلا ہونا اور چنونے وغیرہ۔

۲:۔ مبرز کے غدی امراض :۔ کانچ نکلنا۔ ناسور، بھگندر، مقعد کے زخم وغیرہ۔

۳:۔ مبرز کے عضلاتی امراض :۔ بادی یا ریاحی بواسیر، خونی بواسیر، سفرہ کی خارش۔

۱:۔ بالوں کے اعصابی امراض :۔ بالوں کا ملائم ہونا اور لمبا ہونا، بالوں کا سفید یا بھورا ہونا۔

۲:۔ بالوں کے غدی امراض :۔ بالوں کا بالکل سیاہ ہونا۔ بالوں کا چمکدار ہونا۔

۳:۔ بالوں کے عضلاتی امراض :۔ بالچر، بفا، بالوں کا پھٹنا داء الثعلب، گنجاپن، بال گرنا۔ بالوں کا گھنگریالہ ہونا۔ بال موٹے ہونا۔ بالوں کا سکڑنا۔

۱:۔ ناخنوں کے اعصابی امراض :۔ ناخنوں کا بیٹھ جانا، ناخنوں کا پتلا پڑ جانا، ناخن سفید ہونا۔

۲:۔ ناخنوں کے غدی امراض :۔ ناخنوں کا پھیل جانا۔ ناخنوں کی رنگت زرد ہونا۔

۳:۔ ناخنوں کے عضلاتی امراض :۔ ناخنوں کا پھٹ جانا، ناخنوں کی رنگت سرخ یا سیاہ ہونا۔ ناخنوں سے خون بہنا۔

۱:۔ چہرہ کے اعصابی امراض :۔ چہرہ کی رنگت سفید ہونا، چہرہ

کا ملائم ہونا۔

۲:۔ چہرہ کے غدی امراض:۔ چہرہ کی رنگت زرد ہونا۔ چہرہ پھولا ہوا ہونا، چہرہ پہ آماس ہونا یعنی تھوتھر وغیرہ۔

۳:۔ چہرہ کے عضلاتی امراض:۔ چہرہ کی رنگت سرخ یا سیاہ ہونا، چہرہ پر سیاہ دھبے ہونا، جن کو چھایاں پڑنا بھی کہتے ہیں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ پچکا ہوا ہونا۔

۱:۔ دماغ و اعصاب کے بخار، علامات:۔ خسرہ، تورکی بہارکی، چیچک، محرقہ دماغی، ملیریا بخار، بلغمی بخار، موتی جھارہ، ہر نوبتی بخار اور عام ہونے والے بخار اس میں شامل ہیں جن میں پیشاب کا رنگ سفید ہو۔

۲:۔ جگر و غدد کے بخار۔ علامات:۔ پیچش، سوزاک، تقطیر البول، انتڑیوں کی سوزش سے بخار، ورمِ امعا کے سبب بخار ہونا۔ ورمِ جگر و سوزشِ جگر سے بخار ہونا۔ سوزشِ گردہ و مثانہ سے بخار ہونا۔

۳:۔ عضلاتی بخار:۔ اس میں صرف ٹی بی (تپِ دق) کا بخار رہتا ہے۔

(نوٹ) ایک قابل غور بات۔ انسانی جسم کے مختلف حصوں میں بہ لحاظ مفرد اعضا جتنے امراض بیان کئے گئے ہیں ان کا علاج ایک ہی قسم کے مرکب یا مفرد دوا سے ہوگا۔ مثلاً سر کے اعصابی امراض میں صداع ساذج و نزلہ سے لے کر مرض ام الصبیان تک جتنے بھی اعصابی امراض کا حوالہ دیا گیا ہے ان سب کو ختم کرنے یا نجات پانے کے لئے ہمیں عضلاتی ادویہ و اغذیہ دینی ہوں گی۔ یاد رکھیں وہ تمام امراض جو اعصاب کے تحت بیان کئے گئے ہیں۔ یہ حقیقتاً امراض نہیں ہیں۔ بلکہ دماغ و اعصاب کی کمی و بیشی صورت کی علامات ہیں جو کبھی خفت سے اور کبھی شدت سے وارد ہوتی

ہیں۔ اسی طرح جگر و غدد کے تحت جتنے بھی امراض یا علامات کا بیان کیا گیا ہے ان سب کا اعصابی ادویہ اور اغذیہ سے علاج ہو گا۔ ایسے ہی قلب و عضلاتی امراض کا جو حوالہ دیا گیا ہے ان سب کا علاج غدی ادویہ واغذیہ سے ہو گا۔ یہی طریقہ صحیح ہے۔

علاج کرنے میں خاص احتیاط

یاد رکھیں! بچوں کی نبض ہمیشہ اعصابی ہوتی ہے۔ جوں جوں جوان ہوتے ہیں نبض عضلاتی اعصابی ہوتی جاتی ہے۔ جو آخر عضلاتی غدی تک پہنچ جاتی ہے۔ بڑھاپے میں پھر نبض اعصابی ہو جاتی ہے۔ عورتوں کی نبض غدی ہوتی ہے مگر دوران حمل چھ سات ماہ تک عضلاتی ہو جاتی ہے اس کے بعد ڈیڑھ مہینہ تک غدی ہو جاتی ہے پھر بالآخر نبض اعصابی ہو جاتی ہے تاکہ جسم ڈھیلا ہو کر بچہ کی پیدائش ہو سکے۔ بچہ پیدا ہونے سے لے کر دودھ پلانے تک متواتر دو اڑھائی سال تک نبض اعصابی رہتی ہے۔ جب کبھی دودھ کے زمانہ میں عورت کی تحریک میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے تو وہ مرض میں پھنس جاتی ہے۔ اس لئے ادویات کے استعمال میں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچوں عورتوں اور جوانوں کو عضلاتی اعصابی ادویہ واغذیہ زیادہ مفید رہتی ہیں اور بوڑھوں کے لئے عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ادویہ زیادہ سود مند رہتی ہیں۔
پس تمام اعصابی امراض کا صفایا کرنے کے لئے مطلق عضلاتی غدی ادویہ و اغذیہ دیں۔ اسی طرح تمام قلبی و عضلاتی امراض ختم کرنے کے لئے غدی اعصابی ادویہ واغذیہ دیں۔ ایسے ہی تمام جگری و غدی امراض سے

نجات حاصل کرنے کے لئے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ادویہ و اغذیہ دیں۔ علاج کے دوران مفرد اعضا کا مزاج جاننا بھی اشد ضروری ہے۔ تاکہ علاج میں غلطی نہ ہونے پائے۔

۱:۔ اوّل صورت میں جب دماغی و اعصابی امراض ہوں گے تو ان کی کیفیت تر گرم سے تر سرد تک ہوگی۔ خلطی طور پر مزاج بلغمی ہوگا۔ ایسی صورت میں مطلق عضلاتی ادویہ و اغذیہ دیں یعنی تری کو ختم کرنے کے لئے خشک سرد سے خشک گرم تک مزاج کی ادویہ و اغذیہ دیں۔

۲:۔ دوسری صورت میں جبکہ قلبی و عضلاتی امراض ہوں گے تو ان کی کیفیت خشک سرد سے خشک گرم تک ہوگی خلطی طور پر مزاج سوداوی ہوگا۔ علاج کی صورت میں گرم خشک سے گرم تر تک کی ادویہ و اغذیہ دیں۔

۳:۔ تیسری صورت میں جگری و غدی امراض ہوں گے جن کی کیفیت گرم خشک سے گرم تر تک ہوگی خلطی طور پر مزاج صفراوی ہوگا۔ علاج کرنے کے لئے تر گرم سے تر سرد تک کی ادویہ و اغذیہ دیں۔ یہ طریقہ علاج قدرتی و فطرتی ہے۔ کیونکہ قدرت بلغم کو سودا سے اور سودا کو صفرا سے اور صفرا کو بلغم سے ختم کرتی ہے۔ طب یونانی اور طب ایورد ویدک اس بات پر متفق ہیں۔

نسخہ جات کے استعمال کا طریقہ

نظریہ مفرد اعضا کے منتخب شدہ فارماکوپیا کے نسخہ جات کے ترکیب استعمال کا صحیح طریقہ یہاں پر درج کیا جاتا ہے تاکہ علاج کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آنے پائے۔

نکتہ خاص نظریہ مفرد اعضا میں ہر مفرد عضو کی امراض و علامات کو ختم کرنے کے لئے دو قسم کی ادویہ و اغذیہ استعمال میں لائی جاتی ہیں کیونکہ ہر مفرد عضو دو کیفیات رکھتا ہے۔ مگر مزاج ایک ہی ہوتا ہے۔ مثلاً جب دماغ و اعصاب میں غیر طبعی حالت پیدا ہوتی ہے (جس کا دوسرا نام تحریک رکھا گیا ہے) تو اوّل صورت میں کیفیاتی حالت تر گرم ہوگی مزاج بلغمی ہوگا۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ خلط بلغم کی پیدائش شروع ہے مگر اخراج بند ہے۔ (۲) دوسری صورت میں کیفیاتی حالت تر سرد ہوگی اور مزاج خاص بلغمی ہوگا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ بلغم کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی جاری ہے بلکہ دوسری صورت میں پیدائش کی نسبت اخراج زیادہ ہوا کرتا ہے گویا اس سے ثابت ہوا کہ تری دونوں صورتوں میں پائی جاتی ہے اور تری کا علاج خشکی ہے۔ اس لئے ہمیں دماغ و اعصاب کی ہر دو صورتوں میں خشک سرد سے خشک گرم تک کی ادویہ دینی ہوں گی یہی طریقہ کار باقی دونوں عضووں میں بھی اپنایا جائے گا۔

مذکورہ بیان سے آپ کو پتہ چل گیا ہوگا کہ ہر مفرد عضو میں دو

کیفیتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ پہلی صورت میں تری کے ساتھ گرمی اور دوسری صورت میں تری کے ساتھ سردی شامل ہے۔ تری سے مراد خلط بلغم ہے اور گرمی و سردی دو کیفیات ہیں۔ اسی لئے نظریہ مفرد اعضا میں ان کیفیات کے مطابق دو قسم کی ادویہ استعمال میں لائی جاتی ہیں جن میں اوّل صورت کی دوائی کا خاصہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے قدرتی تاثرات کے تحت سابقہ اخلاط کو ختم کر کے اپنے مزاج کی اخلاط میں منتقل کر دیتی ہے۔ مثلاً کسی شخص کو زکام ہو گیا ہے جس سے اسے چھینکیں بھی بکثرت آنے لگتی ہیں اور ناک سے رقیق ٹھنڈا پانی بہنے لگتا ہے یا ایسے ہی بلغمی اسہال وقتے آنا، بچوں کے ہرے پیلے دست۔ کثرت پیشاب۔ ذیابیطس، ہیضہ کے قے و دست وغیرہ، یہ سب اعصابی غیر طبعی حالت کی علامات ہیں۔ ایسے ہی پیچھے مذکورہ صفحات میں تمام اعصابی امراض و علامات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ جو کہ آپ کو یاد ہوگا بار بار بیان کیا گیا ہے اس لئے تمام اعصابی امراض کو ختم کرنے کے لئے جو ادویہ و اغذیہ استعمال میں لاتے ہیں۔ اوّل صورت میں ان کا مزاج خشک سرد ہوگا یعنی یہ دوا رقیق خلط بلغم کو جس کا مزاج تر گرم سے تر سرد تک ہے۔ خلط سودا میں بدل دے گی۔ دوسرے لفظوں میں الکلی (کھار) ترشی (تیزابیت) میں منتقل ہو جائے گی۔ جیسے پانی سے برف بن جائے۔ پس ابتدائی اعصابی امراض و علامات کو ختم کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ دینی چاہئیں مگر جب اعصابی امراض شدید ہوں یا شدت اختیار کر جائیں جس سے مریض کے مر جانے کا خطرہ لاحق ہو۔ مثلاً ہیضہ کے قے و دست، ذیابیطس وغیرہ۔ یہ شدت کا کام دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک میں ہوا کرتا ہے

ایسی صورت میں عضلاتی غدی ادویہ و اغذیہ دینی چاہئیں۔ اس میں ہر وہ دوا اور غذا دی جاسکتی ہے جس کا مزاج خشک گرم ہو ان کا خاصہ یہ ہوتا ہے کہ جمع شدہ اخلاط کا اخراج کرتی ہیں۔ دوسرا اخلاط کی پیدائش بھی ساتھ ہی بڑھاتی ہیں۔ مگر اخلاط پیدا کرنے کی نسبت سے اخراج زیادہ کرتی ہیں۔ لہٰذا ذیل میں اعصاب کی ابتدائی امراض ختم کرنے کے لئے نسخہ جات کا بہ ترتیب اندراج کیا جاتا ہے تاکہ مبتدی کو علاج کرنے میں سہولت رہے۔

۱۔ عضلاتی اعصابی نسخہ جات (مزاج خشک سرد)

۱۔ عضلاتی اعصابی ملین

مغز کرنجوہ، پوست آملہ، کشتہ ہڑتال گاؤدنتی (در برگ نیم و گلو میں کیا ہوا) ہرایک ۵ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۱۰ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۲۵ تولہ۔ حب نخودی بذریعہ گوند کیکر، مویز منقہ یا انزروت حسب ضرورت ملا کر تیار کریں۔ خوراک:۔ ا تا ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ سفوف کی صورت میں خوراک ½ تا ا ماشہ ہر ۳ گھنٹے کے بعد دیں۔

۲۔ عضلاتی اعصابی مسہل

نسخہ نمبر ا ۱۰ تولہ میں ہریڑ جلابہ ۱۰ تولہ باریک کر کے ملائیں اور حب نخودی تیار کریں خوراک ۲ گولی ہر ۳ گھنٹے کے بعد ہمراہ پانی یا قہوہ دیں۔

۳۔ عضلاتی اعصابی اکسیر

کشتہ فولاد، ہلیلہ سیاہ بریاں ہرایک ڈیڑھ تولہ

سم الفار ا ماشہ ، افیون ا ماشہ ، ترکیب :۔ پہلے سم الفار کو غبار کی طرح باریک پیس لیں پھر باقی ادویہ ملا کر کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کر کے حب نخودی بنا لیں خوراک ا گولی دن میں ۴ مرتبہ بچوں کو گولی کا ½ حصہ دیں۔

۴۔ اطریفل مقوی اعصاب

پوست ترپھلہ، ہلیلہ سیاہ بریاں۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مویز منقہ، کشتہ فولاد ہر ایک ۵ تولہ کل ۷۔ اجزاء، بھلاوہ ۲ تولہ، اسطوخودوس ۱۰ تولہ، گھی حسبِ ضرورت۔ ترکیب۔ تمام ادویہ کا سفوف تیار کر کے گھی سے چرب کریں پھر کھنڈ ۴ سیر کا قوام بنا کر تیار شدہ سفوف شامل کر کے اطریفل بنا لیں۔

۵۔ عضلاتی اعصابی قطور

پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ، افیون ۴ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ا تولہ۔ تمام ادویہ باریک کر کے ایک بوتل عرق گلاب میں حل کر کے رات رکھ چھوڑیں۔ صبح موٹے کپڑے سے پن لیں۔ فوائد:۔ آنکھ دکھنا نزول الماء۔ نظر کا کمزور ہونا۔ پانی بہنا۔ سرخی و سوزشِ چشم، جلن دار درد روشنی کا برداشت نہ ہونا کے لئے از حد مفید ہے علاوہ ازیں کان درد اور کان بہنا کے لئے دوائی کا چوتھا حصہ سپرٹ میٹھی ملا کر ڈالنا فوری اثر ہے مقامی زخموں پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال نسخہ جات

نسخہ نمبر ا سے نسخہ نمبر ۵ تک کے فوائد لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کا مقصد خلط بلغم کو ختم کر کے خلط سودا پیدا کر کے جسم کے اندر خون میں جمع کرنا ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ان کا کام خلط بلغم (الکلی)

کو خلط سودا (تیزابیت) میں بدلنا ہے۔ اس لئے یہ تمام ابتدائی اعصابی امراض کے لئے نہایت موثر ہیں۔ مثلاً تازہ بہ تازہ نزلہ زکام، اسہال، قے بخار، کھانسی وغیرہ مقصد اعصابی مرض کوئی بھی ہو مگر تازہ ہو یا اعصابی امراض کی ابتداء ہو رہی ہو یا خلط بلغم کو گاڑھا کرنا ہو۔ تاکہ اسے آسانی سے خارج کیا جا سکے۔ ان تمام مقاصد کے حصول کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ مگر جب اعصابی امراض کا ابتدائی وقت گزر گیا ہو یعنی مرض کو پیدا ہوئے تین چار دن گزر گئے ہوں تو پھر ان کا استعمال بے کار ہو گا۔ بلکہ پھر نسخہ جات ۱-۲ عضلاتی غدی خشک گرم مزاج کی ادویہ واغذیہ دیں۔ جن کا بیان آگے ہو گا۔ پس علاج کرنے کے لئے دیئے گئے نسخے ابتدائی بخار، زکام، کثرت چھینک، اسہال، کثرت پیشاب، جریان، لیکوریا۔ مطلب اعصابی علامت خواہ کوئی بھی ہو تازہ بہ تازہ شروع میں ۱ تا ۲ گولی ہر تین گھنٹے کے بعد دیں ہمراہ پانی یا قہوہ اگر مرض کا حملہ شدید ہو گیا ہو تو پھر ۲-۱ مسہل والی گولیاں دو دو ہر تین گھنٹے کے بعد دیتے جائیں انشاء اللہ مرض پر فوری کنٹرول ہو جائے گا۔ اگر ۲-۱ کے استعمال سے پہلے ہی دن نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہ ہو تو پھر ۳-۱ نسخہ حب اکسیر خوراک حسب ضرورت ایک تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ دیں اگر کوئی مریض وہمی یا شکی مزاج کا ہو تو پھر ۱-۱ ۲-۱، ۳-۱ ایک ایک گولی ملا کر ایسی ایک ہی خوراک بنا دیں اور دن میں ۳ خوراکیں دیں۔ انشاء اللہ فوری آرام ہو گا۔ مریض کو آرام ہو جانے پر مقدار دوائی کم کریں اور وقفہ بڑھاتے جائیں۔ یقینی کامیابی ہو گی نسخہ ۴-۱ یہ اعصاب کی ان امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو

صرف انسانی سر سے تعلق رکھتی ہوں مثلاً زکام، نزلہ، آنکھوں سے پانی بہنا۔ کان بہنا وغیرہ کو کافی ایام گزر گئے ہوں جس سے سر درد لاحق ہو گیا ہو۔ دماغی و اعصابی کمزوری ہو گئی ہو یا نزلہ زکام دائمی صورت اختیار کر گیا ہو گویا بلغمی امراض کے لئے بہترین دوائی ہے۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی یا قہوہ۔

نوٹ:۔ ایک بات یہ بھی یاد رکھیں جب دماغ و اعصاب کا منضج کرنا مقصود ہو یعنی بلغم کو آسانی سے جلد خارج کرنا ہو چاہے بلغم رقیق ہو یا غلیظ پس نسخہ ۱ کی ایک گولی ہمراہ حب صابر ایک عدد ملا کر دیں اور دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ اس سے پتلی بلغم منجمد ہو کر جلد اخراج پانے لگتی ہے جس سے جلد ہی صفائی ہو جاتی ہے حب صابر کا نسخہ یہ ہے۔

اجزاء:۔ گندھک، تمہ، رائی یا تارا میرا ہموزن باریک کر کے حب نخودی تیار کر لیں۔

۲۔ عضلاتی غدی نسخہ جات امزاج خشک گرم

یہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب اعصابی امراض پرانے ہو گئے ہوں یا شدت اختیار کر گئے ہوں جس سے مریض کے جسم کے اندر گرمی کی کمی ہو گئی ہو اور سردی بڑھ گئی ہو۔ دل ڈوبنے کی حالت پیدا ہو گئی ہو۔ اعضاء جسم سو جاتے ہوں یا سن ہو جاتے ہوں، جگر، گردہ، مثانہ سرد ہو گئے ہوں یا ان میں ضعف پیدا ہو گیا ہو اور بھوک ختم ہو گئی ہو معدہ سرد ہو گیا ہو جس سے سنگرہنی اور زلق الامعا کی علامات پیدا ہو

جاتی ہیں۔ ایسے ہی مرض ہیضہ میں جب بدن سرد و سُن ہو جائے گویا کہ یہ نسخہ اعصاب کی انتہائی شدت صورت اور مزمن حالت میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ علاوہ ازیں جب جسم میں تیزابیت کی کثرت ہو گئی ہو یعنی خلط خام سودا بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو گیا ہو جس سے سوداوی امراض یا علامات کا اظہار ہوا کرتا ہے۔ مثلاً چہرہ کا رنگ سیاہ ہو جانا یا چہرہ پر سیاہ دھبے پڑنا۔ قبض، سوزش معدہ، گو یا عضلاتی اعصابی امراض و علامات کے لئے اللہ کے فضل و کرم سے شافی اثرات کا حامل ہے۔ پس ان نسخہ جات کا استعمال مرض اعصاب کی ردی علامات اور مرض سودا کی ابتدائی عوارضات کے لئے نہایت موثر رہتا ہے۔

نسخہ ۱ :۔ عضلاتی غدی شدید۔

دار چینی، لونگ، جوتری یا مغز جائفل ہموزن، سفوف تیار کریں خوراک ۲ تا ۴ رتی دن میں ۴ مرتبہ۔

۲ :۔ دار چینی، لونگ، رائی، حنظل، گندھک، ہموزن حب نخودی تیار کریں۔ افعال و اثرات ملین۔

۳ :۔ دار چینی، لونگ، جوتری، رائی ہر ایک ۲ تولہ کچلہ ۱ تولہ حب نخودی تیار کریں۔ افعال و اثرات ملین۔

۴ :۔ عضلاتی غدی مسہل :۔ مرمکی، مصبر، تمہ، ہموزن لے کر حب نخودی تیار کریں۔

۵ :۔ حب صابر :۔ گندھک۔ رائی، شحم حنظل ہموزن لیکر حب نخودی تیار کریں۔ اگر گودا تمہ زیادہ نہ مل سکتا ہو تو پھر بمعہ تخم پیس

کر کام میں لا سکتے ہیں۔

۶ :۔ حب مقوی خاص :۔ رائی ۱۲ تولہ، سرخ مرچ ۱۲ تولہ، سفوف اذراقی ۳ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، سم الفار ۶ ماشہ، سب ادویہ باریک پیس کر حب نخود بناویں۔ نسخہ تریاق تبخیر صابری

۷ :۔ شنگرف رومی، جائفل، دار چینی، جوتری، عقرقرحا ہر ایک تولہ بھر لونگ، فلفل دراز، سنڈھ ہر ایک ۲ تولہ، ترکیب :۔ پہلے دار چینی اور شنگرف کو باریک کر کے پھر دونوں ملا کر خوب کھرل کریں اس کے بعد دیگر ادویہ باریک کر کے ملالیں۔ خوراک :۔ ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ شہد یا کوئی مناسب بدرقہ۔

۸ :۔ سفوف عقرقرحا۔ لونگ۔ نوشادر، خولنجاں عاقرقرحا، سفوف صابر کل ۵ اجزاء۔ فوائد :۔ بندش زبان کے لئے دن میں ۲ مرتبہ ملیں۔

۹ :۔ جوشاندہ اسطوخودوس :۔ بسفائج، افیتمون، خوب کلاں ہر ایک ۳ ماشہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ، عناب ۹ دانہ یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراک صبح و شام پلاویں۔ فوائد :۔ بلغم کا اخراج کرنے۔ دمہ بلغمی، بند نزلہ، کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔

۱۰ :۔ سفوف سنگ ہنی :۔ رائی، لونگ، جائفل، دار چینی، سنگدانہ مرغ، پوست ہر ایک ۲ تولہ، سفوف بنادیں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ۔

۱۱ :۔ نسخہ زلق الامعاء :۔ پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ، زیرہ سفید ۴ تولہ دونوں بریاں کریں، کشتہ فولاد ۱ تولہ، سنگدانہ مرغ ۱ تولہ، پوست ۱ تولہ زہر مہرہ خطائی ۲ تولہ، سفوف بناویں، خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ فوائد :۔ کھانے کے بعد بے موقع آنے والے دستوں کے لئے اور کچے پاخانے روکنے کے لئے از حد مفید ہے۔

۲۔ عضلاتی غدی نسخہ جات کی ترکیب استعمال

نسخہ نمبر ۱:- یہ ہر قسم کے اعصابی امراض اور عضلاتی اعصابی امراض کے لئے مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو نمبر ۲ کی ایک تا دو گولی کھلاویں یا حب صابر ایک تا ۲ کھلاویں۔ ان سے قبض ٹوٹ جاتی ہے اور ریاح بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ نسخہ نمبر ۱ تپ محرقہ، خسرہ، چیچک وغیرہ کے لئے ایک تولہ دوائی میں کچلی ایک سات کی نسبت والی ۳ ماشہ ملا کر خوراک ۲ تا ۴ رتی دن میں ۴ دفعہ دیں۔ علاوہ ازیں ایسا بخار جو مریض یہ کہے نہ تو یہ اترتا ہے اور نہ ہی چڑھتا ہے۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتا ہے مگر جان نہیں چھوڑتا۔ اس کے لئے نسخہ نمبر ۱ جوان آدمی کو خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ ہمراہ قہوہ دن میں تین خوراک دیں۔ اگر بخار پرانا ہو گیا ہو یا نوبتی بن گیا ہو یا سردی و لرزہ سے وقتاً فوقتاً چڑھتا ہو تو نسخہ نمبر ۱ کی فی خوراک مندرجہ ذیل سفوف سے ایک تا ۲ رتی ملا کر دیں انشاء اللہ پہلے ہی دن سردی لرزہ ختم ہو کر بخار سے نجات نصیب ہو گی۔ سفوف یہ ہے۔ سم الفار ۶ ماشہ، کھنڈ ۱ تولہ میں خوب کھرل کریں بس تیار ہے خوراک ۱ تا ۲ رتی بھر اگر مریض کو قبض شدید ہو تو نمبر ملین ۲ کی ایک تا ۲ حب دیں۔ یا ۳ دیں۔ عام قبض کشائی کے لئے اور بلغم خارج کرنے کے لئے نسخہ نمبر ۱ یا نسخہ نمبر ۶ کے ہمراہ حب صابر ۲ عدد رات کو کھلانا چاہیئے شدید قبض کی حالت میں جبکہ جسم میں شدید ریاحی دردیں ہوں جیسے وجع المفاصل جوڑوں کے درد، گردن و پٹھوں کا درد، درد عصابہ، نمونیا، کثرت پیشاب کثرت اسہال، پرانا نزلہ زکام، گنٹھیا، دائیں طرف کا عرق النساء، ایسی

صورتوں میں حب خاص نمبر ۶ ایک عدد اور حب صابر نمبر ۵ ایک عدد ملاکر دن میں ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ دیں۔ اگر پاخانے زیادہ آئیں تو پھر حب صابر صرف رات کو ۲ عدد دیا کریں۔ یہ بات خاص طور پر یاد رکھیں ہر اعصابی مرض اور عضلاتی اعصابی مرض کے حب خاص اور حب صابر دونوں کا دو اور ایک کی نسبت سے یا حب خاص دو دو دن میں ۲ تا ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ اور حب صابر ۲ عدد رات کو ہمراہ پانی کھلانا نوے فیصد امراض میں کامیاب علاج کی بفضلِ خدا ضامنِ شفا دوائی ہے کسی مریض کا بخار کی وجہ سے بولنا بند ہو جانا کے لئے بھی نسخہ نمبر ۶ ایک عدد اور حب صابر نمبر ۵ ایک عدد ملاکر دن میں ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ دیں اور ساتھ صبح و شام جوشاندہ اسطوخودوس پلادیں، جوشاندہ یہ ہے۔ بسفائج، افتیمون، خوب کلاں ہر ایک ۳ ماشہ اسطوخودوس ۶ ماشہ، عناب ۹ دانہ یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراک صبح و شام پلادیں۔ فوائد:۔ بلغم کا اخراج کرنے، دمہ بلغمی، بند نزلہ، کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔ دماغ کا جھاڑو ہے اور اس کے ساتھ ہی نسخہ نمبر ۵ زبان پر صبح و شام ملیں تاکہ زائد رطوبات جو بندش زبان کا سبب ہیں نکل جائیں۔ مرض ہیضہ میں نمبر ۶ حب خاص ۱ تا ۲ گولی ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں۔ ساتھ ہی عضلاتی غدی تریاق ایک ایک گولی ملاکر دیں۔ اور جوارش املی ۳، ۳ ماشہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد چٹاتے جائیں، انشاءاللہ فوری فائدہ ہوگا۔ نسخہ نمبر ۷ یہ اعصابی کھانسی و اعصابی دمہ، تشنجی کھانسی و تشنجی دمہ اور ہر قسم کے تشنج اور ہر اعصابی تحریک کے لئے مثلاً فالج، لقوہ، ادھرنگ، ریاحی

درد میں وغیرہ میں مفید ہے۔ خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی کھلاویں۔ مرض سنگرہنی میں نسخہ نمبر ۶ حب خاص ۱ عدد اور عضلاتی غدی تریاق ۱ عدد ملا کر ہمراہ سفوف سنگرہنی نمبر ۱ ۱ ماشہ شامل کرکے دن میں ۴ دفعہ کھلاویں اور مریض کو کھانے کے لئے اوجری، انڈہ، قہوہ، سوگی دیں۔ بندشِ حیض اور کمزور رحم کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ۔ مرمکی، ست مصبر، شحم حنظل، ابہل، نوشادر ٹھیکری ہر ایک تولہ بھر بھلاوہ نصف تولہ حب نخودی تیار کریں اور خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ دیں۔ قریبی وقت پر اس کے ساتھ شربت ہفت روزہ کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ شربت ہفت روزہ کا نسخہ یہ ہے، مجیٹھ، سوئے، اجوائن دیسی، میتھے، تخم سن، ہر ایک ½ ۲ تولہ، کپاس کی خشک ڈودی ۵ تولہ، بندال ڈوڈہ (گھگھر ویل) ۱ تولہ کھنڈ ۱ سیر شربت تیار کریں۔ خوراک ۵ تولہ دن میں ۴ دفعہ۔

نسخہ نمبر ۱۱:۔ یہ دوائی بے موقع اور کھانا کھانے کے گھنٹہ نصف گھنٹہ بعد آنے والے دستوں کے لئے اور یا مریض کو کچے پاخانے آتے ہوں کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ دیں۔ پیچش میں بھی از حد مفید ہے۔

زلق الامعاء اور سنگرہنی میں صرف یہی فرق ہے کہ کھانا کھاتے ہی دست یا پاخانہ کا آنا سنگرہنی کی علامت ہے۔ اگر کھانا کھانے کے نصف یا گھنٹہ کے بعد دست آتے ہوں تو زلق الامعاء تصور کیجئے۔

نمبر۲ عضلاتی امراض کی ادویات

یاد رکھیں تمام عضلاتی امراض فقط قلب کی غیر طبعی صورت اور خلط سودا سے تعلق رکھتی ہیں۔ اسی لئے ان کو امراضِ سوداوی یا اخلاط سوداوی کی علامات کا نام دیتے ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ قلب کے دو فعل ہیں یا دو تحریکیں، یہ اوّل صورت میں خلط سودا پیدا کر کے جس کا مزاج خشک سرد ہوتا ہے جسم میں جمع کرتا رہتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے اور اپنے دوسرے فعل (مشینی تحریک) میں اخلاط پیدا کرنے کے ساتھ ان کا اخراج زیادہ کرتا ہے اور کیفیاتی حالت خشک گرم ہوتی ہے۔ مزاجاً پختہ سودا ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ قلب کے دونوں فعلوں میں خشکی زیادہ اور گرمی کم ہوتی ہے اور علاج کی صورت میں اس گرمی کی کمی کو پورا کرنا ہی صحیح علاج ہے جو کہ غدی ادویات سے ہوگا۔

یاد رکھیں جب قلب و عضلات کے ابتدائی فعل (کیمیاوی تحریک) سے امراض پیدا ہو کر شدت اختیار کر جائیں تو ان سے مریض کو جلد نجات حاصل نہیں ہوتی۔ مثلاً دائمی قبض، یرقانِ اسود، سوداوی خارش، بواسیر تپ دق، نکسیر، خشک دمہ وغیرہ بلکہ ان کے لئے کافی وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر قدرت چاہے تو ایک لمحہ میں بھی شفا ہو سکتی ہے۔ بعض دفعہ قلب کے دوسرے فعل (مشینی تحریک) جس میں وہ اپنے پیدا کردہ اخلاط کا اخراج زیادہ کیا کرتا ہے۔ ان کی شدت اخراج سے موت فوراً واقع ہو جاتی ہے۔ مثلاً نکسیر، بواسیر خونی کا اخراج، خونی قے و دست ورم نائدہ اعور، مرض ایلاؤس وغیرہ یہاں پر مزید امراض کے بیان

کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس سے قبل تمام عضلاتی امراض کا حوالہ پیچھے دیا گیا ہے لہذا مندرجہ ذیل دیئے گئے نسخے ان سب امراض کے لئے بفضلِ خدا علاج معالجہ میں شافی ثابت ہوں گے۔

عضلاتی امراض کے نسخہ جات

یاد رکھیں اعصابی امراض کے نسخوں کی طرح عضلاتی امراض میں بھی دو قسم کے نسخے یا دو قسم کی ادویہ استعمال ہوں گی قلب کے فعل اوّل غیر طبعی حالت سے جو امراض پیدا ہوں گے ان کے لئے گرم خشک مزاج کی ادویہ استعمال ہوں گی۔ ان کا کام خلط سودا (تیزابیت) کو صفرا میں منتقل کرنا ہے دوسرے لفظوں میں خلط خام صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ قلب کے دوسرے فعل (مشینی تحریک) سے پیدا شدہ امراض کے لئے گرم تر ادویہ کا استعمال ہوگا۔ ان کا کام جمع شدہ صفرا کا اخراج کرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ کھانے کے بعد جگر کے فعل کو اس قدر تیز کر دیتی ہیں کہ اسہالی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس سے صفرا کی پیدائش کی نسبت اخراج زیادہ ہوا کرتا ہے۔ پس تمام سوداوی و صفراوی کیمیاوی امراض ختم کرنے کے لئے گرم تر ادویہ و اغذیہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) قلب و عضلات کے فعل اوّل سے پیدا شدہ امراض کے لئے ادویات

نسخہ نمبر ۱۔ غدی عضلاتی ملین:۔ رائی یا تارامیرا، بابچی، اجوائن دیسی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۱۲ تولہ سفوف تیار کریں۔

نسخہ ۲:۔ مسہل غدی عضلاتی:۔ سفوف ملین ۱/۲ ۱ تولہ میں مغز جمالگوٹہ نصف تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ خوراک:۔ ۱/۲ تا ۱/۲ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔

نسخہ ۳:۔ حب السلاطین:۔ کچلہ مدبر، رائی ہر ایک ۲ تولہ جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ حب بقدر موٹھ و جوار تیار کریں۔ موٹھ جوانوں کے لئے، جوار بچوں کے لئے۔ خوراک ۱ تا ۲ حب دن میں ۳ مرتبہ۔ فوائد جگر کو فوراً تحریک دیتا ہے اس لئے قبض شدید، گنٹھیا، وجع المفاصل، جوڑوں کا درد، جوڑوں کا پتھرا جانا یا ٹیڑھا ہو جانا۔ ہر قسم کے خشکی کے درد، بند نزلہ۔ بلغم کا جم جانا، اپنڈے سائیٹس۔ ضعف باہ وغیرہ کے لئے مفید ہے علاوہ ازیں ورم زائدہ آعور میں قبض رفع کرنے کیلئے مفید ہے۔

نسخہ ۴:۔ سفوف احتلام:۔ سنا رکمی، اجوائن دیسی، نمک خوردنی ہموزن سفوف بنا دیں خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۴ دفعہ مزمن احتلام کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۵:۔ نمک خوردنی اسیر:۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ حب نخودی بنالیں یا سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ تا ۲ گولی اور سفوف ۱/۲ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد:۔ احتلام، تبخیر معدہ، خارش۔ بواسیر خونی، قبض دائمی۔ بند نزلہ میں مفید ہے۔

نسخہ ۶:۔ غدی عضلاتی طلاء:۔ ست اجوائن ۶ ماشہ، مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ ویزلین ۲۰ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے مغز جمالگوٹہ اور ست اجوائن خوب کھرل کریں بعد میں ویزلین ملالیں۔

نسخہ ۷:۔ غدی عضلاتی روغن:۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔

ست پودینہ ۶ ماشہ، روغن تارپین ۴ تولہ، روغن رائی یا تارامیرا ایک پاؤ
ترکیب:۔ پہلے دونوں ست حل کرلیں پھر روغن تارپین حل کریں آخر میں روغن تارامیرا ملاکر خوب حل کریں بس تیار ہے۔ فوائد:۔ ۶ و ۷ یہ دونوں نسخے اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب شہوت کی کمی ہو یا شہوت بالکل نہ آتی ہو۔ احتلام کی شکایت ہو۔ عضو مخصوص سکڑا ہوا ہو۔ پیشاب کا رنگ سرخ ہو۔ علاوہ ازیں بیرونی طور پر مستعمل ہے مثلاً جوڑوں کا درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، درد سر، درد سینہ، نمونیا وغیرہ میں مالش کریں، اس سے درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ ورم یا چوٹ پر لگایا جائے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ کان درد و دانت درد میں مفید ہے۔ نوٹ:۔ چہرہ اور نازک جگہوں پر لگانا ہو یا بچوں پر استعمال کرنا ہو تو ۶ تولہ میں ایک تولہ ویزلین یا تیل اور ملالیں۔ ورنہ سوزش و پھنسیاں پیدا ہو جائیں گی۔

نسخہ ۱ کے استعمال کا طریقہ

یہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب بدن انسان میں خشکی سردی کے امراض کا غلبہ ہو گیا ہو یا خلط سودا کو ختم کر کے خلط صفرا کی پیدائش کو بڑھانا مقصود ہو۔ اس لئے ہر قسم کے سوداوی امراض جن میں حرارت کی کمی ہو کے لئے نہایت کامیاب دوا ہے۔ ریح گردہ و ریاحی امراض میں ۱ تولہ میں ایک تولہ نمک ملالیں۔ خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دیں۔ بفضلِ خدا ریح گردہ و ریاحی بواسیر میں فوری اثر ہے۔ ورم زائدہ آعور میں ۱ نسخہ میں ایک ماشہ چورن غدی اعصابی ملاکر دن میں ۴ دفعہ دیں

نسخہ ۳ :- **سفوف لاثانی** :- سنڈھ، گندھک آملہ سار، ریوند خطائی، سونف، نوشادر ٹھیکری، پودینہ دیسی ہر ایک ۱۰ تولہ میٹھا سوڈا ۲۰ تولہ کل وزن ا سیر نمک خوردنی ہموزن سفوف تیار کریں۔ کلی سوداوی امراض کا واحد علاج ہے اگر یہی نسخہ صفراوی امراض کے لئے یعنی سوزش جگر، یرقان سوالقینہ، استسقا کے لئے استعمال کرنا ہو تو پھر نمک کی بجائے ہموزن ثنا مکی باریک کرکے ملالیں خوراک ا تا ۱½ ماشہ اسہال لانے کی صورت میں فی خوراک ا تا ۲ رتی بھر۔ ریوند عصارہ ملا کر دیں اور دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

نسخہ ۴ :- **غدی اعصابی تریاق** :- سنڈھ، پوست ریٹھہ، گندھک آملہ سار ہر ایک ۴ تولہ، جمالگوٹہ مدبر ۲ تولہ، سفوف تیار کریں خوراک ا تا ۲ رتی۔

نسخہ ۵ :- **غدی اعصابی اکسیر** :- زنجبیل ۴ تولہ، فلفل گرد، ۲ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ، ہڑتال ورقیہ ا تولہ، ترکیب :- پہلے ہڑتال باریک کریں پھر باقی ادویہ باریک کرکے ملا کر متواتر ۴ گھنٹے تک کھرل کریں۔ خوراک :- ۲ تا ۴ رتی دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد :- کثرت صفرا، پیشاب کی جلن۔ کھانسی، تپ دق کا بخار، ہر قسم کے اندرونی و بیرونی ورم و سوزش، سل ودق، پیٹ میں مروڑ، ورم زائدہ اعور، استسقا زقی، یرقان، ہاتھ پاؤں، منہ پر سوزش و آماس کا ہونا۔ ریاح شکم میں نہایت مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۶ :- **غدی اعصابی چورن** :- سنڈھ، مرچ سیاہ، لگھ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ½ ۲ تولہ پودینہ دیسی ۵ تولہ، گندھک، میٹھا سوڈا۔ ریوند خطائی، سونف ہر ایک ۱۰ تولہ، نمک خوردنی ا پاؤ۔ سفوف تیار کریں۔ فوائد :- ترش ڈکار، پیٹ میں ہوا کا گولہ۔ بدہضمی، تبخیر معدہ، درد پیٹ، بھوک نہ لگنا۔ قبض، خارش، پھوڑے پھنسی، پیچش، بدہضمی کے

قبض دور کرنے کے لئے ساتھ حب سلاطین دو دو دیں جب پاخانہ آجائے پھر بند کر دیں۔ مقام ماؤف پر محلل اعظم کی لیپ کریں۔

۲۔ قلب کے دوسرے فعل (مشینی تحریک) سے پیدا شدہ امراض کیلئے ادویہ

یہ ادویہ اس وقت استعمال کی جاتی ہیں جب نسخہ ۱ غدی عضلاتی ملین اور دیگر اس سے متعلقہ ادویات سے سوداوی اخلاط کا خاتمہ نہ ہوا ہو یا صفراوی اخلاط کا جسم میں اجتماع ہو گیا ہو جس سے جگر و غدد کی حالت غیر طبعی ہو جاتی ہے اور پھر مختلف قسم کے سوزشی و جلن دار امراض نمودار ہوتے ہیں۔ پس امراضِ سوداوی (تیزابیت) اور امراض صفراوی کا مداوا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخے نہایت مفید و مجرب ہیں۔

نسخہ ۱ :۔ غدی اعصابی ملین :۔ سنڈھ ۴ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ، ریوند خطائی ۴ تولہ، ثنا مکی ۴ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ اگر اسہال لانے مقصود ہوں تو فی خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی بھر ریوند عصارہ ملا کر دیں۔ تاکہ صفرا جلدی نکل جائے۔

نسخہ ۲ :۔ سنڈھ، نوشادر ٹھیکری، ریوند خطائی ہر ایک ۲ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ، ریوند عصارہ ۱ تولہ ثنا مکی ۳ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ۔

دست، احتلام مزمن بوجہ ضعف معدہ و جگر کے لئے آبِ حیات ہے۔

نسخہ ۷:۔ **سفوف تخیّرتی**:۔ ست ملٹھی، سہاگہ بریاں، سقمونیا۔ ریوند عصارہ، جلاپہ، ہموزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ½ تا ۱ ماشہ۔ دن میں ۴ مرتبہ۔ فوائد:۔ مخرج صفرا ہے۔ فوری اور آسان مسہل قلیل المقدار دوا ہے، یرقان، درد پتہ، استسقاز قی، درد جگر، سوزشِ گردہ و مثانہ، بندش پیشاب، درد دل، ریاحی دردیں۔ نفث الدم اور کثرتِ طمث میں مفید ہے

نسخہ ۸:۔ **تریاقِ دردِ دل**:۔ سورنجاں شیریں سقمونیا۔ ریوند عصارہ اسگندھ ناگوری، نوشادر ٹھیکری، سنڈھ ہموزن لیکر سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔ بوقت دورہ دل ہر پندرہ منٹ کے بعد ایک ماشہ تا ڈیڑھ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم دیتے جائیں اس سے اسہال خوب آئیں گے مادہ تیزابیت خارج ہو جائے گا جس سے مریض کو فوری آرام ہو جاتا ہے۔ دردِ دل کے علاوہ ہر قسم کے سوداوی درد کو فوراً آرام آجاتا ہے اور ایسے درد جن میں ورم ہو یعنی جوڑوں پر درد کے ساتھ سوزش بھی ہو۔ کے لئے فائدہ مند ہے اور استسقاء تینوں اقسام کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

نسخہ جات کا طریقہ استعمال

نسخہ ۱:۔ یہ خصوصاً صفراوی امراض مثلاً یرقان، سوداالقینہ، استسقاز قی، درد جگر و درد پتہ، درد گردہ و مثانہ اور استسقاطمی کے لئے مفید و مجرب ہے علاوہ ازیں تبخیر معدہ و ریاحی امراض اور تپ دق میں خوراک ۱ ماشہ ہمراہ تریاقِ اصفر اعصابی غدی ۴ رتی اور اکسیر غدی اعصابی ۲ رتی بھر ملا کر دیتے

سے بخار، کھانسی، بلغم سے جلد ہی نجات مل جاتی ہے۔ قبض کی صورت میں ہر تیسرے دن فی خوراک ریوند عصارہ ۲ رتی ملا کر دیں تاکہ پاخانے آ کر زہریلا مواد اور بلغم نکل جائیں اور گلقند ایک پاؤ میں سونف ۵ تولہ ملا کر کھلا دیں۔ تمام جگری امراض پر قابو پانے کے لئے خوراک اماشہ میں تریاق ۱۲ غدی اعصابی ۲ رتی ریوند عصارہ ۲ رتی ملا کر دیں۔ اگر سوزش زیادہ ہوگئی ہو تو پھر فی خوراک اکسیر غدی اعصابی ۵ ۲ رتی بھر ملا کر دیں۔ یا ریوند عصارہ کی بجائے ۷ ۴ رتی فی خوراک ملا کر دے سکتے ہیں یہ اور بھی مفید رہے گی اور ۸ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

دیگر تمام نسخوں کے فوائد اور استعمال طریق ساتھ ہی بتلایا گیا ہے اس لئے مزید وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قلب و جگر کی غیر طبعی حالت سے پیدا شدہ امراض کی ادویات

نظریہ مفرد اعضا کے تحت غدی و عضلاتی امراض کی ادویات

ذیل میں جتنے نسخہ جات کا اندراج ہوگا وہ سب کے سب صفراوی اور سوداوی امراض و علامات کا کامیاب علاج کی ضمانت ہوں گے جیسا کہ پہلے جن امراض و علامات کا حوالہ غدی امراض کے باب میں اور عضلاتی امراض و علامات کا حوالہ عضلاتی امراض کے باب میں بیان کیا گیا ہے دونوں اقسام کے امراض کے لئے یعنی قلب و جگر دونوں کی غیر طبعی حالتوں سے جن امراض کا ظہور ہوتا ہے ان کے لئے یہ مشترکہ طور پر بفضل خدا کامرانی

کا ثبوت پیش کرتے ہیں ۔ یہ تمام نسخے عام قسم کے یا ڈھکوسلا بازی کے نہیں ہوں گے ۔ بلکہ بوقت ضرورت ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتے ہوئے معالج کے لئے کامرانی و کامیابی کا سہرا ثابت ہوں گے ۔ دیئے گئے تمام نسخوں کے فوائد ایک جیسے ہیں ۔ اس لئے جو فوائد ایک کے بیان کئے جائیں گے وہ سب کے سمجھ لیں ۔

نسخہ نمبر ا :۔ تریاق تپ دق :۔ برگ مدار ۲۰ عدد ، برگ پیپل ۱۰ عدد لے کر شیر مدار سے تین دفعہ تر و خشک کریں ۔ اس کے بعد قدر گھی سے چپڑ کر ان کے اوپر نمک خوردنی ۲ تولہ باریک شدہ چھڑک کر پھر نہ در نہ کسی گلی کوزہ میں رکھ کر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں تاکہ جل کر راکھ بن جائے پھر راکھ کے برابر ہلدی باریک شدہ ملا دیں بعد میں نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ ۔ پوست ریٹھا ۲ تولہ ، الائچی خورد ۲ تولہ ، ست ملٹھی ۲ تولہ ، طباشیر اصلی ۲ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ، قلمی شورہ ۱ تولہ باریک کر کے پھر سب ملا کر خوب حل کریں کم از کم ایک گھنٹہ رگڑائی یعنی کھرل کریں بس تیار ہے ۔ خوراک ا تا ½ ا ماشہ دن میں ۴ مرتبہ ۔

نسخہ نمبر ۲ :۔ اکسیر تپ دق و سل :۔ گل گاؤزبان ، گل سرخ گل بنفشہ ہر ایک ۵ تولہ ، کشنیز ، سونف ، ملٹھی ، نیلوفر ہر ایک ۱۰ تولہ ۔ برگ بانسہ ا سیر ۔ کدو شیریں ۵ سیر ، دودھ بکری ۱۵ سیر (اگر دودھ بکری نہ ملے تو پھر دودھ گائے تندرست کا ۱۰ سیر لے لیں) ترکیب :۔ کدو کی باریک کاشیں کر لیں ۔ دیگر ادویہ کو نیم بیختہ کر کے دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں ۔ صبح عرق کشید کرنے سے پہلے دودھ بھی ملا لیں ۔ ان سب ادویہ کا عرق ۱۵ بوتل حاصل کریں ۔ خوراک ½ ۲ تولہ دن میں ۴

دفعہ۔ مریض کو پہلے تیسرے توڑ کی بوتل پلانی شروع کریں۔ جب مریض کو دوائی کی برداشت ہو جائے تو پھر پہلی بوتل پلانی شروع کریں فوائد غذی سل و دق، کھانسی۔ بخار کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۳:۔ دارچینی ۶ ماشہ، الائچی خورد ا تولہ، مگھ ۲ تولہ، طباشیر ۴ تولہ، ست گلو ا تولہ۔ گوزہ مصری ۸ تولہ، سفوف تیار کریں پھر شہد خالص ۳ پاؤ میں خوب حل کریں۔ خوراک ۷ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ حسب ضرورت یا صرف تپ دق کے لئے صبح و شام ہمراہ بادام روغن ۶ ماشہ ملا کر چٹا دیں۔ فوائد:۔ سل و دق، کھانسی، بخار، بلغمی دمہ کے لئے مفید ہے

نسخہ ۴:۔ تریاق نفث الدم:۔ پھٹکڑی سفید، سرمہ سیاہ۔ کتھ سفید، سنگجراحت۔ کہربا شمعی، الائچی خورد، طباشیر، سنگ یہود، دم الاخوین گیرو۔ سفید زیرہ، کشنیز، صندل سفید، تخم خرفہ، آقاقیا، گوند کیکر گوند کتیرا، ہر ایک تولہ بھر۔ کشتہ صدف، کشتہ سکہ ہر ایک ۵ تولہ، سب کا سفوف تیار کر کے کیپ سول بھر لیں۔ سفوف کی صورت میں خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ اور کیپ سول ۱ تا ۲ دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی یا ہمراہ مندرجہ ذیل مرکب شربت۔ شربت یہ ہے۔

صندل سفید، صندل سرخ، دھنیا ہر ایک ½ ۲ تولہ۔ انجبار ۱۰ تولہ۔ حب الآس ۵ تولہ۔ کھنڈ اسیر، حسب ترکیب مشہور و معروف شربت تیار کریں۔ فوائد۔ خوراک:۔ ½ ۲ تولہ۔ فوائد:۔ نفث الدم، خونی دست و خونی قے آنا۔ کثرت حیض و نفاس۔ خونی بواسیر، پیشاب میں خون آنا۔ نکسیر وغیرہ میں مفید ہے۔

نسخہ ۵:۔ بیخ مدار، جڑ اکسن، جڑ کنڈیاری، جڑ تمہ یا صرف

تازہ تمہ۔ ملٹھی۔ جڑنیم، جڑ کوکن بیری، ہر ایک نصف سیر۔ اجوائن دیسی پرانا گڑ۔ گاؤزبان ہر ایک نصف سیر۔ تمام ادویہ ۲۰ سیر پانی میں بھگو دیں۔ موسم سرما میں پندرہ دن اور گرمیوں میں ایک ہفتہ کے بعد خمیر اٹھنے پر ۵ بوتل عرق کشید کریں۔ خوراک ۲ تا ۴ تولہ دن میں ۲ تا ۳ دفعہ پلا دیں۔ اس سے بفضلِ خدا قے و دست ہو کر تمام زہر خارج ہو جاتا ہے اور تین چار روز کے استعمال سے بخار تپِ دق سے نجات مل جاتی ہے۔

نسخہ ۶:۔ تریاقِ اصفر۔ شیر مدار، نوشادر ٹھیکری، سہاگہ۔ ہر ایک ۵ تولہ ہلدی ۱۰ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ کو فتہ بیختہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب شیر مدار دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے تو آگ سے اتار کر باریک پیس لیں۔ خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ، اگر مریض کو قے کرانا مقصود ہو تا کہ رطوبات بڑھ جائیں تو دوا کی مقدار دگنی یا تگنی کر کے دن میں کئی مرتبہ دیں حتیٰ کہ قے ہو جائے پھر مقدار دوا کم کر کے دیں تا کہ مریض برداشت کر سکے اور قے یا ابکائی زیادہ آنے سے دوائی کھانے سے متنفر نہ ہو جائے۔ فوائد:۔ خون چاہے بدن کے کسی راستہ سے آ رہا ہو بفضلِ خدا چند خوراکوں سے بند ہو جاتا ہے علاوہ ازیں دائمی قبض۔ ترشی معدہ۔ ترش ڈکار، سوزاک نیا ہو پرانا اور زخم معدہ میں بڑی کارآمد دوائی ہے۔

نسخہ ۷:۔ جوشاندہ تریاقِ اصفر:۔ یہ تریاق اصفر کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے اس سے دگنا فائدہ ہوتا ہے۔ ملٹھی ۶ ماشہ، ابریشم مقرض

۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ، خطمی ۴ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، الائچی خورد ۱ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ، برگ بالنسہ ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ صاف کرکے اور کوفتہ بیختہ کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگودیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر پُن چھان کر حسبِ ضرورت شہد یا کھنڈ ملا کر پلاویں ایسی دو خوراکیں صبح وشام پلا دیں۔

نسخہ نمبر۸:۔ ہلدی ۱۰ تولہ، ریٹھا ۲ تولہ، شیر مدار ۱ تولہ، قلمی شورہ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ، ترکیب:۔ پہلے تمام ادویہ خوب سرمہ کی طرح باریک پیس لیں پھر شیر مدار ڈال کر ۲ گھنٹے تک خوب کھرل کریں تاکہ دودھ کے ذرات نظر نہ آنے پائیں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ۔

نسخہ نمبر۹:۔ گل گاؤزبان، سونف، ملٹھی، گوند کیکر ہر ایک ۲ تولہ مغز بادام ۵ تولہ سفوف تیار کریں۔ فوائد:۔ خشک کھانسی و بلغمی کھانسی یا بلغم کا جم جانا۔ پیچش۔ آنوؤں کا آنا۔ انتڑیوں کی سوزش کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر مغز بادام کے بغیر افیون ۱ ماشہ ملائی جائے تو خشک و تشنجی کھانسی کے لئے بہت مفید رہتی ہے۔

نظریہ مفرد اعضا میں اکسیرات اور تریاقات کا استعمال

یاد رکھیں جس طرح ہر مفرد عضو دو کیفیات رکھتا ہے مگر مزاج ایک ہی رہتا ہے مثلاً دماغ و اعصاب میں اوّل صورت میں تری (بلغم) کے ساتھ گرمی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ مگر اسی کی دوسری صورت میں تری (بلغم) کے ساتھ سردی کی کیفیت شامل ہوتی ہے۔ قلب و عضلات

کی پہلی صورت یا حالت میں خشکی کے ساتھ سردی کی کیفیت اور دوسری صورت میں خشکی کے ساتھ گرمی کی کیفیت لازم ہوتی ہے۔ مقصد خشکی تو دونوں حالتوں میں ضرور رہے گی اور رہتی ہے مگر کیفیات بدلتی رہتی ہیں اور کیفیات کا کم یا زیادہ ہونا حسب ضرورت ہی صحیح علاج ہے ایسے ہی جگر و غدد کی اوّل صورت میں گرمی کے ساتھ خشکی کی کیفیت اور دوسری صورت میں گرمی کے ساتھ تری کی کیفیت ہوتی ہے مگر گرمی دونوں حالتوں میں رہے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ دماغ و اعصاب میں تری کا دونوں صورتوں میں رہنا۔ یہ اس کا اپنا قدرتی و فطری مزاج ہے جس کا دوسرا نام بلغم ہے۔ قلب و عضلات کی دونوں حالتوں یا صورتوں میں خشکی کا رہنا یہ قلب کا ذاتی مزاج ہے جس کا دوسرا نام سودا ہے۔ ایسے ہی جگر و غدد کی دونوں صورتوں یا دونوں فعلوں میں گرمی کا رہنا یہ جگر کا ذاتی مزاج ہے جس کو صفرا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ گویا بدن انسان میں تین ہی اخلاط ہیں جو خون کے اندر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتے رہتے ہیں اور تینوں اخلاط کے جوہر اصل سے جو چیز بنتی ہے پھر اس سے انسانی زندگی نشوونما پاکر دائم و قائم رہتی ہے اس کا نام خون ہے۔ جب ان اخلاط پر اندرونی یا بیرونی طور پر کیفیات اثر انداز ہوتی ہیں تو ان میں فوری طور پر ایک قسم کی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ یہی مرض کا سبب بن جاتی ہے چونکہ کیفیات کے اثر انداز ہونے کے بعد اخلاط کم ہو جاتے ہیں یعنی ان کی پیدائش میں کمی واقع ہو جاتی ہے یا پھر وہ خون کے اندر جمع ہونے لگ جاتے ہیں اور اخراج بند ہوتا ہے اور کبھی کیفیاتی اثرات سے اس قدر اخلاط نکلنے لگتے ہیں کہ مریض کا بچنا

بلکہ پھر اکسیر ۲ کو استعمال میں لاویں۔

فوائد اکسیر ۱۔ انتہائی درجہ کی برقی رو اثر دوائی ہے۔ قلب کو فوراً تحریک میں لاتی ہے۔ اپنے تاثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ دل ڈوبنے کی بجائے قوی ہو جاتا ہے۔ حرکات قلب تیز ہو کر دورانِ خون تیزی سے دورہ کرنے لگتا ہے۔ اس لئے رطوبتی امراض ابتدائی بلغمی کھانسی دمہ۔ شوگر، جریان کے لئے فوری اثر ہے۔ مصفی خون ہے۔ چیچک و خسرہ میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ اکسیر ۲:۔ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ مرمکی ۳ تولہ۔ لونگ ۳ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ، جند بیدستر ۱ تولہ۔ گوداتمہ ۲ تولہ۔ ست مصبر ۱ تولہ سب باریک پیس کر حسب ترکیب اکسیر ۱ گولیاں تیار کرلیں۔ خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد:۔ ہمراہ قہوہ۔ یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون دوائی ہے۔ اور دیرینہ امراض کے لئے مفید ہے۔ مدر حیض ہے۔ حیض خون فوری طور پر جاری کرتی ہے۔ عصبی درد، فالج اسفل اور بائیں طرف کے فالج کے لئے بہت مفید ہے۔ آتشک۔ جذام، تر خارش۔ بلغمی نزلہ وزکام اور دمہ میں مفید ہے۔ ان کے استعمال کے دوران دودھ گھی کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔

۲۔ جگر و غدی امراض کی اکسیرات

یاد رکھیں ۱ اکسیر جو کہ ذیل میں ہو گی وہ صرف تازہ و حادہ امراض کے لئے خصوصاً مفید ہو گی۔ دیرینہ امراض میں اکسیر ۲ استعمال میں لاویں۔

نسخہ اکسیر ۱:۔ حجر الیہود، نوشادر ٹھیکری، الائچی خورد، کہربا شمعی تخم خرفہ ہر ایک تولہ بھر، چینی ۵ تولہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔ فوائد:۔ کثرت صفرا۔ پیشاب کی جلن۔ پیٹ میں مروڑ، بوجہ خرابی جگر کھانسی کا آنا۔ ہر قسم اخراج خون۔ دق وسل کے لئے مفید ہے۔

نسخہ اکسیر ۲:۔ کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ مرجان، کشتہ سکہ۔ ہر ایک تولہ بھر، طباشیر اصلی۔ الائچی کلاں۔ تخم خرفہ ہر ایک ½ ۲ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ باریک کر کے بعد میں کشتہ جات ملالیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن۔ فوائد:۔ دونوں اکسیریں بلغمی رطوبات بہت جلد پیدا کر کے قلب میں سکون پیدا کرتی ہیں۔ اس لئے سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے منی میں حدت کم کر کے قوام میں گاڑھا پن پیدا کردیتا ہے۔ ضعفِ باہ اگر جگر کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کے لئے شرطیہ علاج ہے۔ دن کو نکلنے والی چھپاکی۔ لیکوریا جلن دار اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔

۳۔ قلب و عضلات کے امراض کی اکسیرات

اس میں بھی یہ بات یاد رکھیں اکسیر صرف تازہ بہ تازہ اور ابتدائی امراض کے لئے نہایت فائدہ مند ہے لیکن جب پرانا ہو گیا ہو یعنی مرض کو تین چار روز ہو گئے ہوں تو پھر اس کا دینا یا استعمال کرنا بے کار ثابت ہو گا۔

نسخہ اکسیر ۱:۔ پارہ ۱ تولہ، گندھک ۲ تولہ، کجلی تیار کریں۔ خوراک ½ تا ۱ رتی بھر ہمراہ پانی یا قہوہ۔ دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد:۔ بلغمی و سوداوی اسہال آتشک۔ جذام، آبلے نکلنا۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ رعشہ۔ فالج، لقوہ۔ ذکاوت

حس، احتلام وغیرہ میں مفید ہے۔

نوٹ:۔ یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے۔ اس اکسیر کے استعمال کے موقع محل سے ناواقف حکماء اس کے فوائد کو دیکھتے ہوئے بے دھڑک پرانے امراض میں استعمال کرتے ہیں مگر نتیجہ صفر سے آگے نہیں نکلتا۔ تو پھر اس دوائی کو بے کار کہنے لگتے ہیں۔ پس یہ صرف ابتدائی حالت میں مفید رہتی ہے

نسخہ اکسیر ۲:۔ زنجبیل ۴ تولہ، نوشادر ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے ہڑتال کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں پھر باقی ادویہ باریک کرکے خوب کھرل کریں جب مرکب کا رنگ زردی مائل ہو جائے تو تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی دن میں ۴ دفعہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ فوائد:۔ یہ اکسیر ہر قسم کے پرانے ورموں اور سوزش کو دور کرنے کے لئے قابل قدر دوائی ہے۔ نقص جگر سے چہرہ ہاتھ پاؤں پر سوزش یا آماس ہو جائے جس کو تھوتھر بھی کہتے ہیں دور کرنے کے لئے فوری اثر ہے۔ خوراک:۔ ۲ رتی ہمراہ غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ شیر شتر نیم گرم دیں۔ اگر مریض کو قبض رہتی ہو تو پھر فی خوراک ریوند عصارہ دو رتی ملا کر دیں۔ اسی طرح مرض استسقا میں بھی دے سکتے ہیں۔ تپ دق میں ۲ تا ۴ رتی ایک ماشہ چورن لاثانی یا غدی ہاضم میں ملا کر دیں۔ لہذا۔ کثرت صفرا۔ پیشاب کی جلن۔ پرانا سوزاک، ناسور پیشاب کی زردی اور جلن۔ پیٹ میں مروڑ۔ جگری کھانسی اور ہر قسم کے اخراج خون کو روکتی ہے۔ سوداوی بخار اور تپ محرقہ کے آخری درجہ میں مفید ہے۔ یرقان۔ سوء القینہ۔ استسقا زقی، ہاتھ پاؤں کے ورم اور ریاح شکم خارج کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ بکثرت بیٹھنے

والوں اور دکانداروں کے لئے جنہیں ورزش کرنے کا وقت نہیں ملتا۔ ان کے پیٹ کا ریاح خارج کرنے کے لئے ازبس مفید ہے۔

تریاقات

دماغی واعصابی امراض کیلئے تریاق

اس میں بھی یہ بات یاد رکھیں کہ تریاق اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب عام وخاص دوائی کارگر ثابت نہ ہوتی ہو۔ یا مرض انتہائی شدت اختیار کر گئی ہو اور مریض کے مرجانے کا خطرہ لاحق ہوگیا ہو۔ مثلاً مرض ہیضہ کے قے ودست۔ محرقہ دماغی۔ سرسام۔ ہلکاؤ۔ مرگی وغیرہ۔ ایسے موقع پر اس قسم کی ادویات کامیابی کا سہرا بن کر مریض کو مرض سے نجات دلایا کرتی ہیں۔ بشرطیکہ مریض کی زندگی خدا کی طرف سے بقایا ہو۔

نسخہ تریاق ص ۱:۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ لے کر حسب ضرورت تیزاب گندھک سے تر کریں چند گھنٹے بعد خوب باریک کر کے حب نخودی تیار کریں اگر اس میں نمک خوردنی ایک سیر ملایا جائے تو نمک مولی بن جاتا ہے۔ فوائد:۔ یہ دوا جسم میں کھاری پن کو دور کر کے تیزابیت پیدا کر دیتی ہے۔ کیچوؤں کے لئے ازحد مفید ہے۔ پیٹ درد اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ مرض ہیضہ میں جب مریض کا جسم سرد ہونے لگے یا سرد پسینہ آنے لگے تو اس وقت یہ نہایت عمدہ نتائج لاتی ہے قے و دست بند ہو کر مریض کا جسم گرم ہونے لگتا ہے۔ خوراک ۱ تا ۲ گولی ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں علاوہ ازیں پرانے دستوں اور پیٹ کے

اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۲۔ جوارش الملح :۔ املی اپاؤ۔ آلو بخارا اپاؤ، پودینہ دیسی سنڈھ۔ پوست آملہ۔ ست لیمو ہر ایک ۵ تولہ۔ انار دانہ۔ زرشک، منقہ، ہر ایک ۱۰ تولہ کھنڈ ۲ سیر۔ ترکیب :۔ املی و آلو بخارا کو رات پانی میں بھگو دیں صبح ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ دوسری تمام ادویہ کا سفوف تیار کریں پھر تیار شدہ زلال میں کھنڈ ڈال کر قوام بنائیں۔ پکتے ہوئے قوام میں ست لیموں ملائیں۔ پھر زرشک اور منقہ، انار دانہ کوٹ کر ملائیں۔ قوام پکنے پر دیگر ادویہ کا سفوف ملا دیں بس تیار ہے۔ فوائد :۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ صرف ایک ہی خوراک سے دل خوش ہو جاتا ہے۔ مرض ہیضہ میں کثرت پیاس و قے کے لئے آب حیات ہے۔ حاملہ کی قے کے لئے سریع الاثر ہے۔ بچوں کے قے و دست میں فوری اثر ہے۔ نہایت خوش ذائقہ ہے۔ خوراک :۔ ۶ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ۔ لو بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔

نسخہ ۳:۔ حب خاص جس کا حوالہ پہلے دیا گیا ہے وہ بھی نہایت کامیاب ہے۔

جگر و غدی امراض کا تریاق

نسخہ ۱:۔ افیون ۴ ماشہ۔ لوبان کوڑ یہ ۳ تولہ۔ کھنڈ ۲ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ پانی۔ یہ دوا بھی تازہ بہ تازہ وقتی طور پر مرض کنٹرول کرنے کے لئے مفید رہتی ہے۔ پرانے امراض میں یہ کوئی فائدہ نہیں کرتی۔ اس لئے ہر قسم کی دردوں میں فائدہ مند ہے مثلاً درد گردہ۔ درد جگر میں فوری اثر ہے خواب آور ہے۔ مرض

سوزاک، سوزشی کھانسی۔ تقطیر البول۔ عسر طمث۔ اسہال و پیچش، پیشاب میں خون آنا۔ میں بے حد مفید ہے۔ (نوٹ) بوڑھوں اور بچوں کو مت دیں۔

نسخہ تریاق ۲ :- یہ نسخہ قلب و عضلاتی امراض کے باب میں بیان کیا گیا ہے اس لئے یہاں دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تریاقِ اصفر بھی اسی کا نام ہے۔ فوائد :- یہ نسخہ قلب و جگر دونوں کے پرانے امراض میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے پھیپھڑوں کا بلغم نکل جاتا ہے اور ان کے زخم مندمل ہونے لگتے ہیں۔ مریض کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی۔ سینہ کی دکھن اور خون کی آمد رک جاتی ہے۔ دائمی قبض و پیچش (خون) ترشی معدہ۔ ترش ڈکار، سوزاک نیا ہو یا پرانا۔ زخم معدہ۔ سل و دق میں کامیاب دوا ہے۔ خونی بواسیر میں نہایت مفید ہے۔

قلبی و عضلاتی امراض و علامات کا تریاق

نسخہ تریاق ۱ :- سقمونیا، ریوند عصارہ، اسگندھ، نوشادر ٹھیکری سنڈھ، چلاپہ ہر ایک تولہ بھر باریک سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ۲ تا ۴ رتی تا ماشہ بھر دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد :- دل کے دورہ کے لئے فوری اثر ہے۔ بوقت دورہ ہر پندرہ منٹ کے بعد ماشہ تا ڈیڑھ ماشہ تک دیتے جائیں ہمراہ آب نیم گرم۔ تاکہ دست آکر تیزابیت اخراج پا جائے علاوہ ازیں ہر قسم کے عضلاتی دردوں کو اس سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ تیزابیت ختم کرنے کے لئے کم از کم ۵ دن تک استعمال کرنا چاہیئے۔ ایسے درد جن میں ورم یا سوزش ہو کے لئے نہایت مفید ہے

استسقا زقی، لحمی، طبلی کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

نسخہ ۲:۔ دماغی و اعصابی اور عضلاتی امراض کا تریاق

رائی ۱۲ تولہ، سرخ مرچ ۱۲ تولہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ۵ تولہ۔ سم الفار ا تولہ تمام ادویہ باریک پیس کر حب نخودی تیار کریں۔ خوراک :۔ ا تا ۲ دن میں ۴ دفعہ۔ ہمراہ قہوہ قبض کی صورت میں حب صابر ایک ایک ساتھ ملا کر کھلا دیں۔ خاص طور پر عضلاتی امراض میں حب صابر ۲ عدد کا رات کو سوتے وقت ضرور دینا چاہیئے۔ امراض بلغمی و ہیضہ کا بہترین تریاق ہے۔ ہیضہ کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ مرض ہیضہ کے مریض کو ہر پندرہ پندرہ منٹ کے بعد قہوہ سے دیں۔ چند خوراکوں کے کھلانے سے بفضلِ خدا مریض موت کے منہ سے بچ جاتا ہے۔ مرض کم ہونے پر دوائی کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔ کاسر ریاح ہے۔ اگر کسی مریض کی زبان بند ہو جائے تو اُسے زبان پر ملیں اور کھلائیں بھی۔ گلے کو صاف کرتی ہے۔ باؤلا کتا جہاں کاٹ جائے وہاں پر اس کو مل دیں اگر مریض کو پاگل پن کا دورہ پڑ جائے تو دوا کی مقدارِ خوراک چار گنا کر کے پندرہ پندرہ منٹ بعد قہوہ سے کھلائیں اگر مریض دوا نہ کھا سکے تو اس کے حلق میں جس طرح ہو سکے پہنچائیں۔ اگر مریض کو قبض کا عارضہ ہو تو ساتھ حب سلاطین دو دو کھلا دیں۔ علاوہ ازیں یہ جریان منی، سستی و کمزوری نامردی۔ فالج و لقوہ۔ ادھرنگ۔ چکر آنا۔ مرگی وغیرہ میں بھی مختلف بدرقوں کے ساتھ نہایت مفید ہے۔ یاد رکھیں حب خاص اور حب صابر دونوں مختلف بدرقوں کے ساتھ استعمال کرنے سے ٪ ۸۰ فیصد امراض کا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ آگے چل کر امراض کے باب میں ان کا عام استعمال و ترکیب کا اندراج کیا گیا ہے۔

بچپن سے لیکر بڑھاپے تک

تحریکات کے مدارج

یہ بات خاص طور پر یاد رکھیں کہ جس طرح انسان بچپن سے جوانی کی طرف اور جوانی سے بڑھاپے کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی تحریک کا بھی ادل بدل ہوتا رہتا ہے جس کا جاننا اشد ضروری ہے۔ بچپن میں تحریک اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی تک رہتی ہے۔ (اور یہ ۲۵ سال کی عمر تک رہتی ہے) جوانی میں عضلاتی اعصابی سے عضلابی غدی تک تحریک ہوتی ہے اور بڑھاپے میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ جوان عورتوں کی تحریک غدی عضلاتی سے غدی اعصابی تک ہوتی ہے۔ مگر اس کے برعکس جب عورت حاملہ ہوتی ہے تو اس کی تحریک عضلاتی اعصابی ہوتی ہے۔ جو چھ سات ماہ تک قائم رہتی ہے جس سے مریضہ کو قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے۔ سات ماہ کے بعد خود بخود غدی تحریک ہو جاتی ہے جو غالباً ڈیڑھ ماہ تک رہتی ہے۔ پھر اس کے بعد اعصابی تحریک شروع ہو جاتی ہے جو وضع حمل سے لے کر دو اڑھائی سال تک قائم رہتی ہے۔ اگر اعصابی تحریک اعتدال پر رہے تو بچہ کے لئے دودھ کثیر مقدار میں آتا رہتا ہے۔ اور عورت کی حالت پہلے کی نسبت زیادہ صحت مند رہتی ہے۔ اگر یہی تحریک اعتدال سے تجاوز کر جائے تو عورت کے لئے دودھ پلانے کا زمانہ باعث مصیبت بن جاتا ہے۔ یعنی کبھی اسے بلغم، کھانسی اور نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ کبھی درد کمر، دردسر، کبھی پیٹ میں

ہوا اور بدہضمی ہو جاتی ہے۔ بھوک کبھی زیادہ کبھی کم ہو جاتی ہے بعض اوقات پاخانے آنے لگتے ہیں۔ بالآخر سنگرہنی میں بیماری مبتلا ہو جاتی ہے۔ کبھی دست بند ہو کر مریضہ کا منہ بھی پک جاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کی تحریک اعصابی اعتدال پر رہے تو وہ تندرست اور خوش و خرم رہتے ہیں اور دن بدن موٹے تازے ہوتے جاتے ہیں مگر جب یہ اعتدال سے بڑھ جاتی ہے تو پھر بچے بیچارے مختلف امراض میں پھنس جاتے ہیں۔ مثلاً منہ سے رال بہنا، منہ پکنا۔ متلی، ابکائی۔ قے و ہرے پیلے یا سفید دست، دست کبھی بدبودار بھی ہوتے ہیں۔ کبھی قبض، بدہضمی، پیٹ میں ہوا بھرنا۔ پیٹ اپھارہ بعض دفعہ بچوں کو اسہال بھی آتے ہیں مگر ان کے ساتھ ہی پیٹ میں اپھارہ بھی ہوا کرتا ہے۔ ان تمام امراض کو ختم کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ استعمال کرنی چاہئیں۔ نوجوانوں کی تحریک عضلاتی اعصابی اعتدال پر رہے تو وہ تندرست چہرہ سرخ رنگ بارونق اور دلیر و قوی حوصلہ والا ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ اعتدال سے تجاوز کر جائے تو پھر مختلف اقسام کے امراض میں مبتلا ہونے لگتا ہے مثلاً تمام خشکی سردی کے امراض۔ قبض۔ نفخ، بدہضمی، جسمانی دردیں۔ خشک کھانسی، خونی قے نکسیر آنا وغیرہ اگر اس کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو تیزابیت اس قدر پیدا ہو جاتی ہے کہ قبض رہنے لگتی ہے اور پیٹ میں ہوا پیدا ہونے لگتی ہے پھر آہستہ آہستہ بھوک ختم ہونے لگتی ہے۔ ساتھ ہی مریض تھکاوٹ محسوس کرنے لگتا ہے جو کچھ عرصے کے بعد مریض کو وقتاً فوقتاً بخار کی حرارت ہونے لگتی ہے۔ پس یہی تپ دق

(ٹی بی) کی ابتداء ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید سرخی مائل ہوتا ہے اور اس میں تیزابیت پائی جاتی ہے۔ اور تپ دق ہوتا بھی جوانی میں ہے اس کی ابتداء دائیں پھیپھڑے سے ہوتی ہے پھر یہ تحریک بڑھ کر عضلاتی غدی میں بدل جاتی ہے اور مریض کو نہایت سرخ وسیاہ رنگ کا ملا جلا پیشاب جیسے گوشت کا دھوون ہوتا ہے۔ آنے لگتا ہے اس دوران مریض جو بھی غذا کھاتا ہے وہ بجائے ہضم ہونے کے اس کا فوراً بلغم تیار ہو جاتا ہے۔ یہ تپ دق کا دوسرا درجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ دوسرے درجہ میں تیزابیت (ایسی ڈیٹی) کی کثرت ہوتی ہے جس سے کھائی ہوئی غذا فوراً ترشی میں بدل جاتی ہے اور بلغم کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس میں مریض کا رنگ سیاہ ہو جایا کرتا ہے اور کھانسی کے ساتھ بلغم نہایت کثرت کے ساتھ آتی ہے اور بلغم بدبودار ہوتی ہے بعض دفعہ اس تحریک میں مریض کے ہاتھ پاؤں چہرہ پر سوزش بھی نمایاں ہو جاتی ہے جو کہ خطرہ کا جھنڈا ہوتی ہے۔ اگر مریض درجہ دوئم میں موت کے منہ سے بچ جائے تو تحریک عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ہو جاتی ہے اور یہ تپ دق کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں بائیں پھیپھڑے کے اندر سوزش اور ورم پیدا ہونے لگتا ہے جو بالآخر سل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اس میں بلغم کی بجائے مریض کو براستہ منہ پیپ آنے لگتی ہے پھر کبھی یکبارگی خونی قے ہو کر مریض فوراً مر جاتا ہے۔ دیگر عضلاتی اعصابی امراض کا حوالہ اس سے قبل مفرد عضو قلب کے ابتدائی فعل کے باب میں دیا گیا ہے۔ علاج کی صورت میں اگر مریض کے جسم میں خلط سودا کا اجتماع معلوم ہو یعنی مادہ تیزابیت سے صرف قبض ریاح۔ بدہضمی۔

کھانسی وغیرہ یا دیگر کسی قسم کی تکلیف ہو تو پھر ہر حالت میں عضلاتی غدی ملین دیں۔ جن میں نسخہ ۲ قلب کے دوسرے فعل والا میں نسخہ ۱ مذکور ہے۔ یا حب خاص اور حب صابر ملا کر دیں اور یہی نسخہ تمام پرانی اور بگڑی ہوئی صورتوں جو کہ اعصابی تحریک سے ہوں کے لئے تریاق کا مرتبہ رکھتا ہے جب تپ دق والی حالت پیدا ہو گئی ہو۔ یا عضلاتی غدی تحریک بن چکی ہو ان تمام حالات میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی تک کی ادویہ وا غذیہ کو کام میں لا دیں۔ بوڑھوں کو ہمیشہ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ادویہ وا غذیہ دیں بلکہ غدی عضلاتی (گرم خشک) ادویہ اور اغذیہ دینی چاہئیں۔ چونکہ ان کا خون گاڑھا ہو چکا ہوتا ہے اور اس میں حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ پس اس حرارت کا پیدا کرنا ہی صحیح علاج ہے۔

نسخہ:۔ حب بندق:۔ پوست ریٹھا ۵ تولہ۔ رائی ۲ تولہ۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ حب نخودی تیار کریں۔ خوراک، اتا ۲ گولی دن میں تین مرتبہ۔ فوائد:۔ سل و دق کا بخار، کھانسی، خون آنا۔ بواسیر، نکسیر وغیرہ میں مفید مجرب ہے۔

مجرب فارماکوپیا کے جوشاندہ جات

درج ذیل جوشاندہ جات کو بدلتی ہوئی فضا کے ماحول کے مطابق مشروب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

نسخہ ۱:۔ شربت خرابی معدہ:۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ۔ ملٹھی ۱۰ تولہ، بیخ کاسنی ۱۵ تولہ۔ گاؤزبان ۱۵ تولہ، اسطوخودوس ۱/۲ ۱ تولہ

منقہ ۵ تولہ۔ کھنڈ ½ اسیر۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ رات کو حسب ضرورت پانی میں بھگو دیں۔ نیز ملٹھی کوفتہ بیختہ کر کے ڈالیں۔ صبح جوش دے کر پُن چھان لیں اور کھنڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ خوراک:۔ ½ ۲ تا ۵ تولہ ہمراہ نیم گرم پانی بمعہ دیگر مندرجہ ذیل ادویہ کے حسب موقع استعمال کریں۔

فوائد:۔ جب معدہ و امعا سے فاسد مادہ کا اخراج کرنا ہو اس وقت اس کا استعمال نہایت مفید ہوگا۔ مثلاً وجع المفاصل اور نقرس کا مادہ خارج کرنا ہو پھر اس کے ساتھ معجون سرنجاں یا سفوف سرنجاں مرکب کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ اگر ملین کی ضرورت ہو تو پھر حبِ صابر ۲ عدد صبح و شام بعد از غذا دیں۔ اسے اگر امراضِ جگر میں استعمال کرنا ہو تو پھر اس کے ہمراہ شربت کثوث کا استعمال کریں اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری ۲ عدد کا دینا یا سفوف لاثانی کا استعمال نہایت سود مند رہتا ہے یا آلاتِ انہضام کی خرابی سے بخار ہو جاتا ہو تو اس کے ساتھ عضلانی لعصابی ملین ۲ عدد کھلاویں۔ مزید ہضم کے لئے چورن غدی اعصابی ہاضم ا تا ½ ۱ ماشہ بعد از طعام دونوں وقت کھلاویں۔ علاوہ ازیں یرقان اہتابی۔ مرض تلی، ورم جگر و سوزشِ جگر میں معجون دبید الورد ۶ ماشہ کے ساتھ کھلانا مفید رہتا ہے۔ علاوہ ازیں ورمِ معدہ اور ورم رحم میں مختلف ادویہ کے ساتھ نہایت مفید رہتا ہے اور ہر قسم کی کبدی کھانسی و نزلہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ ۲:۔ **شربت صدر:**۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ۔ ملٹھی، سفید زیرہ، منقہ ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی خورد ½ ۲ تولہ، موم کلیا ۵ تولہ۔ کھنڈ ۳ پاؤ۔ شربت تیار کریں۔ خوراک:۔ ½ ۲ تا ۵ تولہ ہمراہ نیم گرم پانی دن میں دن میں ۳ دفعہ۔ اس سے سینہ کی مکمل صفائی ہو جاتی ہے۔ اگر

اس کے ساتھ حب صابر ۲ عدد رات کو دے دیا کریں تو نتائج نہایت خوشگوار رہتے ہیں۔

نسخہ ۳:۔ **جوشاندہ نزلہ حار**:۔ بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۸ دانہ، سپستان ۱۲ عدد، خاکشی ۴ ماشہ۔ الائچی خورد ۱ ماشہ، پوست ۶ ماشہ، ترکیب:۔ ۳ چھٹانک پانی میں ہلکا جوش دے کر پن چھان لیں اور قدرے کھنڈ ملا کر پی لیں۔ صبح و شام پلا دیں۔ فوائد:۔ نزلہ حار، ذات الجنب میں نہایت مفید ہے اگر ساتھ کھانسی کی شکایت ہو تو پھر اس کے ساتھ لعوق معتدل ۶ ماشہ اور لعوق سپستاں ۶ ماشہ گرم پانی میں گھول کر دینا چاہیئے اس سے ریشہ بھی نکل جاتا ہے۔

نسخہ ۴:۔ برنجاسف، برگ گاؤزبان، ملٹھی ہر ایک ۱۰ تولہ، شکاعی بادآورد، ہر ایک ۵ تولہ، کھنڈ ۱ سیر شربت تیار کریں۔ خوراک ½۲ تا ۳ تولہ صبح و شام ہمراہ نیم گرم پانی۔ فوائد:۔ یہ ہل ریوی کے لئے مفید ہے۔ اس کے ساتھ اگر جگر بھی خراب ہو گیا ہو تب بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے پرانے بخار کے لئے بہت کار آمد ہے۔ آنتوں کی دق میں سریع الاثر ہے ورم جگر و سوزش جگر میں نہایت سودمند ہے۔

نسخہ ۵:۔ **اکسیر کبد تی**:۔ بادیان ۱۲ تولہ۔ پودینہ ۸ تولہ منقہ ۲۱۶ دانہ۔ آلو بخارا ۱۲۰ دانہ تمام ادویہ ابال کر کھنڈ ۱ سیر ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک:۔ ½۲ تا ۳ تولہ ہمراہ تازہ پانی۔ فوائد:۔ جب جگر اپنا کام نہ کرتا ہو تو اصلاح ہضم کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ مرض چھپاکی میں معجون دبید الورد ۶ ماشہ کے ہمراہ دیں۔ ہائی بلڈ پریشر میں اس کے ساتھ اکسیر شفا (چھوٹی چندن والی دوائی) دیں۔ قبض کی حالت میں جبکہ ساتھ نفخ

ہو یا سینہ پر جلن ہو تو یہ صبح و شام دینا چاہیئے۔ بعد از غذا۔ چورن لاثانی یا حب کبد نوشادری ۲ عدد دیں۔ اگر قے و متلی کی شکایت ہو تو اس کے ہمراہ جوارش املی یا انارین ۶ ماشہ دیں۔

نسخہ ۲۶:۔ **محافظ بچگان**:۔ گاؤزبان۔ زرشک، پودینہ۔ زیرہ سفید۔ الائچی خورد۔ انار دانہ۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ سنگ دانہ مرغ ۲ تولہ کھنڈ ۳ پاؤ۔ شربت تیار کریں۔ فوائد:۔ جب معدہ و امعا کے نقص سے اسہال آتے ہوں خاص طور پر بچوں کے لئے مفید ہے۔ شدت صورت میں اس کے ساتھ تریاق عزیز ½ تا ا ماشہ کھلایا جاسکتا ہے جس سے فوری طور پر اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

نسخہ ۲۷:۔ **تریاق معدہ**:۔ زنجبیل، بادیان، پودینہ دلیسی۔ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ سفید زیرا۔ ۵ تولہ، نوشادر ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ، سفوف تیار کریں۔ خوراک:۔ ڈیڑھ تا پونے دو تولہ دوائی تین چھٹانک یا ۲ چھٹانک پانی میں ابال کر قدر شیریں کرکے صبح و شام پلادیں۔ اگر مریض میٹھا نہ بھی ملانا چاہے تو کوئی ضروری نہیں۔ فوائد:۔ جب معدہ سرد ہو گیا ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ جگر سکون کی وجہ سے کام نہ کرتا ہو۔ نفخ شکم ہو جاتا ہو یا ایسے مریض جن کا ہاضمہ زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے خراب ہو گیا ہو یا کسی قسم کی ورزش نہ کرنے سے ہاضمہ بگڑ گیا ہو یا کوئی مریض بہت زیادہ کھاتا ہو ان سب علامات کے لئے نہایت کار آمد دوائی ہے۔ یہ ذیابیطس غیر شکری میں بھی مفید ہے۔ اگر اس نسخہ میں افسنتین ۱۵ تولہ ملا دیا جائے اور مقدار خوراک ½ ۲ تولہ سفوف ابال کر قدرے شیریں صبح و شام دی جائے تو مرض استسقا میں بھی مفید رہتا ہے مگر رات کو ۲ عدد یا ماشہ

تا ڈیڑھ ماشہ۔ غدی اعصابی ملین اور دو رتی بھر ریوند عصارہ اور ایک رتی تریاق غدی اعصابی ملا کر دیں تاکہ مادہ کا اخراج بھی ساتھ ہی ہوتا رہے مریض کو شیرا ونٹنی نیم گرم شیریں کر کے دن میں دو دفعہ پلا دیں۔ پانی کی بجائے عرق مرکب دیں۔

عرق مرکب یہ ہے:۔ سونف۔ کاسنی۔ مکو۔ اجوائن خراسانی ہر ایک سیر بھر لے کر ۲۰ بوتل عرق کشید کریں۔ یہ اصول علاج عام طور پر مرض یرقان۔ سنگ مرارہ۔ استسقا کبدی۔ قے و متلی۔ الکائی۔ اپھارہ درد شکم۔ بول کیلوسی میں مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۸:۔ اکسیر ادرار و مدر:۔ بادیان ۱۲ تولہ۔ تخم خیارین، تخم خربزہ۔ تخم کاسنی۔ خار خسک۔ تخم گاجر جنگلی (دو قو) ہر ایک ۶ تولہ۔ کھنڈ ۳ پاؤ۔ شربت تیار کریں۔ خوراک:۔ ½۲ تا ۳ تولہ دن میں ۳ مرتبہ۔ فوائد: سوزشِ بول۔ سوزاک۔ تقطیر البول میں نہایت مفید ہے۔ یہ شربت ہفت روزہ کا نعم البدل ہے۔ جب پیشاب کھاری کرنا ہو یا پتھری کا عارضہ ہو تو ایسی صورت میں برگ چولائی سبز ۴ تولہ پانی ۱ پاؤ میں گھوٹ کر شربت ادرار ۳ تولہ ملا کر ہمراہ کشتہ سنگ یہود ۲ رتی کھلاویں۔ علاوہ ازیں اگر ایام صاف نہ آتے ہوں تو نیم گرم کر کے دن میں ۳ دفعہ پلا دیں۔ اس کے ساتھ ہی حب خاص یا حب مفید النساء ۲ عدد دن میں دو دفعہ دینا فوری اثر ثابت ہوتا ہے۔ قبض ہو تو ساتھ حب صابر ۲ عدد دیں۔

نسخہ ۹:۔ عرق مصفی خون:۔ شاہترہ ۱ پاؤ۔ چرائتہ ۱۰ تولہ عشبہ ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ پاؤ۔ برگ جھاؤ، سرپھوکہ۔ منڈی۔ برہم ڈنڈی۔ گل سرخ، ہر ایک ½ ۱۲ تولہ۔ برگِ نیم ½ سیر۔ عناب ½۷

تولہ۔ گلو تازہ ۱ پاؤ۔ صندل سفید و صندل سرخ ہر ایک ۵ تولہ۔ عرق ۲۵ تولہ
حاصل کریں۔ خوراک:۔ ½۲ تولہ تا ۵ تولہ، شہد خالص ۱ تولہ ملا کر صبح و شام
استعمال کریں۔ فوائد:۔ پھوڑے پھنسیوں خارش۔ داد۔ چنبل وغیرہ میں
فائدہ مند ہے اگر ہائی بلڈ پریشر قابو میں نہ آتا ہو تو اس کے ساتھ
اکسیر شفاء کی ایک خوراک دی جائے تو خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے عرق
بغیر شہد کے کھنڈ ملا کر دیں۔

نسخہ نمبر ۱۰۔ بابچی، رسونت، چاکسو، نرکچور، کتھ سفید ہر ایک ۲۵
گرام ۔ کھنڈ ۳ پاؤ۔ مشہور و معروف طریقہ پر شربت تیار کریں۔ خوراک
½۲ تا ۳ تولہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی یا عرق مصفی خون ۵ تولہ ملا کر ہر اقسام
خرابی خون کے لئے نہایت موثر ہے۔ فوائد:۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ آتشک
پھوڑے پھنسیاں وغیرہ میں نہایت کامیاب ہے۔ قبض کی صورت میں
مریض کو حب صابر رات کو ۲ عدد کھلانا چاہیئے۔ پندرہ دن تک
استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر ۱۱: **خیساندہ پیچش**:۔ ریشہ خطمی، بہدانہ۔ اسبغول۔
انجبار۔ بیلگری ہر ایک ۳ ماشہ۔ بادیان۔ حب الآس ہر ایک ۴ ماشہ
ترکیب:۔ پہلی تین دواؤں کو ۱۰ تولہ پانی میں ڈال کر خوب بلوئیں۔
آٹھ دس منٹ کے بعد پانی میں لعاب آجائے گا۔ باقی دواؤں کو
پانی کی مدد سے پیس لیں اور حسب ضرورت پانی میں ملا کر چھان لیں۔
پھر اس میں حاصل شدہ لعاب ملا کر قدرے کھنڈ ملا کر پلا دیں۔ فوائد:۔
دن میں تین دفعہ۔ پیچش کے لئے نہایت مؤثر دوائی ہے۔ اگر پیچش
کے مریض کو خون آرہا ہو تو پہلے رفع قبض کریں۔ یعنی کسٹرائیل۔ گلقند

یا مینگنیشیا ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیں اس سے سدہ وغیرہ نکل جائے گا۔ پھر یہ خیساندہ دیں۔ اگر پیچش کے دوران پیٹ میں پیچ پڑتا ہو تو پھر مروڑ پھلی ۶ ماشہ کا اضافہ کر کے پلا دیں۔ زیادہ درد کی صورت میں افیون ½ رتی یا تریاق غدی ½ ۱ ماشہ ملا کر دیں۔ پیچش و مروڑ کا اکسیری نسخہ ہے۔

نسخہ ۱۲ :۔ ایٹمی ماحول میں نوجوانوں کے لئے تریاق ذکاوت حس :۔ تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش، کنجد سفید۔ مغز تربوز ہر ایک ۱۰ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ، کھنڈ اسیر ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک :۔ ۵ تولہ صبح و شام حسب موقع دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔ فوائد :۔ یہ نسخہ بڑھتی ہوئی حس کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس لئے عصبی تناؤ کے مریضوں کو ضرور دینا چاہیئے۔ علاوہ ازیں جنون۔ پاگل پن۔ نیند نہ آنا میں اس کے ساتھ سفوف مفرح بارد دیں یا اکسیر شفاء ۶ ماشہ دیں۔ ساتھ عرق گلاب درجہ اوّل ۱۰ تولہ پلا دیں دردِ سر بوجہ ضعفِ دماغ یا کثرتِ بیداری سے ہو کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ ۱۳ :۔ مسنورین :۔ گوکھرو۔ بادیان۔ تخم خیارین۔ پوست ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پرسیاوشاں۔ زیرہ سفید۔ تخم کشوث۔ عنب الثعلب ہر ایک ۵ تولہ۔ منقہ ۱۰ تولہ۔ کھنڈ اسیر ملا کر شربت تیار کریں خوراک ۵ تولہ حسب ضرورت دن میں تین چار مرتبہ۔ یہ عورتوں کے امراض کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ فوائد :۔ ورم رحم میں ہمراہ نیم گرم پانی حسب ضرورت ملا کر سفوف اکسیر رحم ڈیڑھ ماشہ کھلائیں۔ ایسی دن میں ۴ خوراک دیں یا معجون دبید الورد ۶ ماشہ تازہ پانی سے شام کو دیں اور شربت ویسے

جن نیم گرم پلاتے رہیں اور یہ عمل مسلسل پندرہ بیس روز تک کریں۔ ایک ہفتہ تک یہ دوا استعمال کرنے کے بعد شافہ ورم رحم اعصابی غدی کا استعمال ضرور کریں۔

شافہ ورم رحم یہ ہے ہلدی ۲ تولہ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ۔ پرانا شہد ۲ تولہ۔ گھی گاؤ ۵ تولہ حسب ضرورت تیار کرکے رحم میں روزانہ رات کو رکھیں اگر ایام بکثرت آرہے ہوں تو یہ نسخہ صبح یا حسب موقع بے خوف وخطر دیں اور دوپہر وشام کو اکسیر خون بند ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ دیں۔ اگر بندش ہو تو پھر اس کے ساتھ حب خاص یا حب مفید النساء ۲ عدد دن میں دو دفعہ دیں۔

نسخہ ۱۴:۔ بادیان۔ تخم خیارین۔ ملٹھی ہر ایک ۶ ماشہ۔ اسگندناگوری۔ سنڈھ۔ چوب چینی۔ مگھ ہر ایک ۳ ماشہ تمام ادویہ نیم کوفتہ کرکے ایک پاؤ پانی میں جوش دیکر پھر چھان کر قدر شہد خالص ملاکر صبح و شام پلاویں۔ فوائد:۔ درد کمر۔ نقرس۔ وجع المفاصل اور گٹھیا کے لئے بہت مفید ہے۔ جو مریض یہ پینا پسند نہ کرے اسے معجون سورنجاں ۶ ماشہ ہمراہ شربت زنجبیل ا تولہ پانی میں حل کرکے پلاویں۔

جوشاندہ ۱۵:۔ سرپھوکہ۔ تخم کلتھی، تخم کاسنی، تخم خربوزہ ہر ایک ۲ تولہ۔ شکر دیسی حسب ضرورت ۳ پاؤ پانی میں کوفتہ بیختہ کرکے بھگو دیں صبح جوش دیں نصف رہ جانے پر پلا دیں یہ ۲ خوراک ہے۔

جوشاندہ ۱۶:۔ اطفار الطیب، حب القلت، اجوائن دیسی۔ پودینہ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ابال کر پلاویں۔ فوائد:۔ درد گردہ۔ ریح گردہ ومثانہ، درد پتہ۔ پتھری خواہ کسی عضو میں ہو مفید ہے۔

جوشاندہ ۱۷ :۔ سرپھوکا۔ گل سرخ۔ حب القلت۔ تخم تربوز۔ تخم کاسنی۔ مکو ہر ایک تولہ بھر ۳ پاؤ پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے تو دس دس تولہ دن میں ۴ دفعہ پلادیں۔ فوائد :۔ اس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی صفائی ہو کر سوزش رفع ہو جاتی ہے امراض جگر کا علاج کرتے وقت یہ ضرور پلانا چاہیئے۔ (۱۵۔ ۱۶ سفوف پتھر توڑ کے ساتھ استعمال کریں۔

نظریہ مفرد اعضا کے نادر مرکبات

قیمتی ادویات کا نعم البدل

(۱) مشک یا کستوری و عنبر الشہب

پارہ و گندھک ہموزن کجلہ دونوں کے برابر سفوف تیار کریں۔ یہ مرکب کستوری کے فوائد رکھتا ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

۲۔ جواہر مہرہ

پارہ ۱ تولہ۔ گندھک آ تولہ سار ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ سفوف تیار کریں۔ یہ مرکب جواہر مہرہ کے مکمل فوائد رکھتا ہے، خوراک ۱ چاول

۳۔ جواہرات

اجوائن ۴ تولہ۔ رائی ۱ تولہ۔ جمالگوٹہ ½ رتی۔ سفوف تیار کریں

یہ مرکب جواہرات کے مکمل فوائد رکھتا ہے بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نظریہ مفرد اعضا کے خصوصی تریاق

(۱) سرخ مرچ۔ رائی۔ اجوائن دیسی۔ سنڈھ ہر ایک تولہ بھر سفوف تیار کریں۔ فوائد:۔ پیٹ کے جملہ ریاحی امراض اور اسہال ذبونی یا اسہال ذرونی کے لئے قابل قدر تحفہ ہے اس میں اگر نمک خوردنی ۱ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ جمالگوٹہ ۲ رتی ملالیں۔ تو نہایت کاسر ریاح دوائی بن جاتی ہے۔

(۲) حنظل ۳ حصہ۔ بلادر ۱ حصہ سفوف تیار کریں۔ خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ پانی دن میں ۳ دفعہ حب نخودی بھی تیار کر سکتے ہیں پیٹ میں اگر پیچ وغیرہ پڑے تو گھی کا استعمال کرائیں۔ فوائد:۔ مفرط موٹاپا کے لئے سود مند ہے فالتو رطوبات کا بہترین مخرج ہے۔

(۳) **تریاق سرطان:**۔ پارہ۔ گندھک۔ نمک۔ لونگ ہر ایک تولہ بھر جمالگوٹہ ۱ ماشہ سفوف تیار کریں۔ خوراک:۔ ½ تا ایک رتی دن میں ۲ تا ۳ دفعہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔ فوائد:۔ ہر قسم کے سرطان کے درد کو روکنے اور ختم کرنے کے لئے بفضل خدا اپنی مثل آپ ہے۔

(۴) **تریاق سیاہ موتیا:**۔ جمالگوٹہ ½ رتی۔ ویزلین ۵ تولہ خوب رگڑائی کر کے مرہم تیار کریں۔ دونوں وقت آنکھوں میں بذریعہ سلائی ڈال کر فائدہ اٹھائیں۔

ایضاً:۔ جسیم سینی کا فور ۱ تولہ کو شیر زن لڑکے والی کے ۵ تولہ میں خوب کھرل کریں خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بذریعہ

سلائی ۴۰ یوم استعمال کریں۔

(۵) **سفوف سرطان**:- سیماب۔ گندھک، نمک، کچلہ مدبر بریاں۔ رائی ہر ایک ۱ تولہ۔ جمالگوٹہ ۳ ماشہ۔ ترکیب:- پہلے پارہ گندھک کی کجلی بنادیں پھر دیگر ادویہ جدا جدا باریک کرکے ملالیں۔ آخر میں جمالگوٹہ کھرل کرلیں۔ خوراک ۱ تا ۲ چاول صبح و شام۔

اطریفلات

تمام اطریفلات کا مزاج خشک سرد ہوتا ہے۔ اس لئے یہ تمام مرکبات بلغمی وعصبی امراض کے لئے خاص چیز ہیں۔ دماغ کو فضلات سے پاک وصاف ستھرا کرکے پرانے سے پرانے سردرد کو ختم کرتی ہیں۔ ایسے ہی آنکھوں کی عصبی امراض کے لئے شفائی اثرات رکھتی ہیں علاوہ ازیں بے حد مقوی قلب ہیں۔ جبکہ بوجہ اجتمع بلغمی رطوبات مریض کا دل ڈوبتا ہو۔ زکام۔ نزلہ، دمہ بلغمی۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ دائمی قبض میں مفید ہے۔

(۱) پوست ترپھلہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ بسفائج ہر ایک ۵ تولہ۔ اسطوخودوس ۱۰ تولہ۔ کشمش۔ منقہ ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد ½ ۲ تولہ۔ کھنڈ ۲ سیر۔ ترکیب:- تمام ادویہ کا سفوف بناکر روغن زرد سے چرب کرلیں۔ چینی کا قوام پک جانے پر سفوف بمعہ منقہ و کشمش شامل کرکے نیچے اتارلیں۔ خوراک:- ۶ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں ۲ مرتبہ۔

(۲) پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ، پوست

بسد کابلی۔ بسفائج۔ اسطوخودوس ہرایک ۱۰ تولہ۔ میوا۔ منقہ ہرایک ۲۰ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱۰ تولہ۔ بھلاوہ ۵ تولہ۔ ہریڑ جلاپہ ۱۰ تولہ۔ ترکیب:۔ کھنڈ ۵ سیر، شہد ایک سیر۔ سوائے بھلاوہ۔ میوا، منقہ مویز۔ ہریڑ۔ جلاپہ کے باقی سب کو باریک کرکے روغن زرد سے چرب کریں باقی ادویہ کو کوٹ کر باریک کریں۔ پھر چینی کا قوام کرکے چرب شدہ ادویہ ملادیں۔ پھر دیگر باریک شدہ ادویہ ملادیں نیچے اتار کر گرم گرم میں شہد بھی ملادیں۔ ایک ماہ کے بعد استعمال کریں خوراک ۶۔۱ تا ۹ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

۳:۔ **اطریفل زمانی**:۔ کشنیز۔ تربد سفید ہرایک ۱۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی، ہریڑ جلاپہ، سقمونیہ مشوی۔ گل بنفشہ ہرایک ۵ تولہ۔ پوست ہیڑہ، پوست آملہ۔ طباشیر۔ گل سرخ، گل نیلوفر ہرایک ۴ تولہ۔ صندل سفید۔ گوند کتیرا ہرایک ۳ تولہ۔ عناب۔ سپستان ہرایک ۲۰۰ دانہ۔ گل بنفشہ ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ سوائے عناب۔ سپستان اور آخری ۵ تولہ گل بنفشہ کے جملہ ادویہ کوٹ چھان کر ۱۲ تولہ روغن بادام یا روغن گاؤ کے چرب کریں۔ آخری تین ادویہ رات کو اسیر پانی میں بھگودیں۔ صبح جوش دیکر جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر شہد خالص ½ سیر، کھنڈ ½ سیر ملا کر قوام تیار کرتے وقت رُب مربہ ہریڑ سوا سیر بھی شامل کریں۔ قوام پک جانے پر چرب شدہ ادویہ ملادیں خوراک ۹ ماشہ تا ۱ تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ۔ فوائد:۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے درد سر۔ قولنج۔ مالیخولیا مراقی۔ نزلہ دائمی اور تبخیر معدہ کے لئے مفید ہے

خمیرہ جات

یاد رکھیں تمام خمیرہ جات اعصابی ہوتے ہیں یعنی کھاری پن اور بلغمی

رطوبات بہت جلد اور زیادہ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے قلب میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ سوزش جگر کم ہونے لگتی ہے۔ گاڑھے رطوبات (بلغمی مواد) وغیرہ رقیق ہو کر خارج ہونے لگتے ہیں۔ اسی لئے خفقان القلب و ضعفِ قلب میں فوری اثر ہوتے ہیں۔ زکام بگڑ کر جب سوزش نزلہ بن جاتا ہے یا ابتدائی کھانسی بگڑ کر سوزشی کھانسی بن جائے اور بلغم گاڑھا ملا جلا آنے لگے تو اس کے لئے انتہائی مفید ہے۔

(۱) گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ کشنیز ہر ایک ۱۰ تولہ، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک ۵ تولہ۔ رب انار شیریں ۱ سیر۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ کو صاف ستھرا کرکے عرق گلاب ۱ سیر میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں جب چوتھائی رہ جائے تو چھان کر کھنڈ ۲ سیر۔ رب انار شامل کرکے خمیرہ کا قوام بنا کر خمیرہ تیار کریں اگر عنبری بنانا ہو تو عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ ورق چاندی کلاں دفتری ملا دیں۔ خوراک ۶ تا ۹ ماشہ۔ فوائد:۔ جب کثرتِ صفر سے دل میں ضعف پیدا ہو گیا ہو۔ یا ضعف پیدا ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں دماغ کے لئے مقوی اور دل کے لئے مفرح ہوتا ہے ثقل سماعت و ضعفِ بصارت بوجہ گرمی خشکی میں نہایت مفید ہے علاوہ ازیں سوزاک۔ جلن پیشاب اور ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔

(۲) خمیرہ:۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۵ تولہ۔ صندل سفید ½۲ تولہ۔ تخم سداب۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ۲ تولہ۔ شہطرج ہندی ½۲ تولہ۔ کھنڈ ۱ سیر۔ عنبر ۱ ماشہ۔ ترکیب:۔ مندرجہ بالا فوائد پٹھوں کی کھچاوٹ اور ان کا درد ہونا۔ ضعفِ قلب یا دل کا گھٹنا۔ غدی نزلہ و کھانسی میں نہایت مؤثر ہے۔

(۳) **خمیرہ** :۔ ابریشم مقرض، بادرنجویہ، تخم خرفہ، تخم کشنیز۔ تخم بالنگو، صندل سفید۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ، دھنیا نیم کوفتہ۔ گل گاؤزبان گل ۹، اجزاء ہر ایک ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ کھنڈ ۲ سیر ترکیب :۔ عرق گلاب میں ادویات بھگو کر حسب ترکیب مندرجہ بالا تیار کریں۔ خوراک :۔ ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ صبح وشام اگر جواہردار عنبری بنانا ہو تو یشب زمانی۔ مرجان۔ عقیق، کہربا۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ کستوری ۲ ماشہ۔ عنبرالشہب ۳ ماشہ۔ ورق چاندی ۶ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں یا مندرجہ ذیل اجزاء ملا کر تیار کریں تو تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ مروارید یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ یشب سبز ہر ایک ۳ ماشہ۔ عنبرالشہب ۶ ماشہ ورق سونا ۳ ماشہ یہ اجزاء روح کیوڑہ اور روح بیدمشک میں خوب کھرل کر کے خمیرہ میں ملالیں۔ فوائد :۔ ہر قسم کے مالیخولیا۔ خفقان القلب اور تقویت دماغ وتفریح قلب کے لئے مثل جادو بن جاتا ہے۔ خوراک ۶ تا ۹ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان صبح وشام۔ اگر مریض کے معدہ میں کوئی خرابی ہو تو خمیرہ ۲ تولہ میں جوارش جالینوس ۳ تولہ حل کر کے ۹ ماشہ صبح وشام کھلا دیں۔ نوٹ :۔ یاد رکھیں خمیرہ پوست وخمیرہ خشخاش وغیرہ رطوبات پیدا کرنے کی بجائے ان کو گاڑھا کرتے ہیں اس لئے ابتدائی زکام و کھانسی میں مفید رہتے ہیں۔

دوالمسک معتدل

(۱) زرشک ۱۰ تولہ۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر۔ آملہ۔ کشنیز۔ الائچی خورد۔ بسد احمر۔ فلفل، تخم خرفہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک ۵ تولہ۔ گل

سرخ۔ دار چینی، بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود خام۔ مصطگی رومی، دارونج عقربی۔ مروارید۔ ہر ایک ۲½ تولہ۔ بادرنجبویہ۔ کہربا شمعی، چھڑیلہ، ہر ایک ۲ تولہ ورق نقرہ ۳ تولہ۔ عنبر ۱ تولہ، کستوری ۳ ماشہ، آب سیب ہموزن ادویہ۔ کھنڈ دگنی، شہد ہموزن ادویہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ زرشک اور دونوں صندل کو عرق گلاب یا پانی میں ابال لیں پھر اس پانی چھانے ہوئے میں کھنڈ۔ آب سیب ملا کر قوام تیار کریں دیگر تمام ادویہ کا سفوف تیار کر کے رکھ لیں جب قوام پختہ ہو جائے تو تمام ادویہ بمعہ شہد ملا لیں اور نیچے اتار لیں۔ بس تیار ہے خوراک :۔ ۶ ماشہ صبح و شام۔

نسخہ ۲:۔ جواہر مہرہ۔ یاقوت سرخ۔ زمرد اصلی۔ کہربا شمعی، یشب سبز۔ عقیق سرخ۔ شاخ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلاء۔ ورق چاندی ہر ایک ۶ ماشہ کل ۹، اجزاء۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ کو روح گلاب و روح بیدمشک ۲ ہفتے کھرل کریں جب سرمہ سے بھی زیادہ باریک ہو جائے خشک ہونے پر مشک ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ مقدار خوراک:۔ ½ تا ۱ رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزباں سادہ ۱ تولہ یا شہد میں ملا کر دیں۔ فوائد:۔ خفقان سوداوی، مالیخولیا مراقی، تقویت قلب و دماغ۔ معدہ و جگر کو تقویت دے کر وسواس ختم کرتا ہے۔ گویا قلبی امراض میں طب یونان کا معجزہ ہے۔

باب سفوفات امراضِ قلب

(۳) گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ گل سیوطی۔ صندل سفید۔ الائچی خورد، مغز کدو شیریں۔ تخم خرفہ۔ کشتہ صدف۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشنیز کل ۱۰، ۱، اجزاء

ہر ایک ۱ تولہ سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں ۱۰ تولہ گلوکوز ملالیں۔ خوراک۔ اتا ۱½ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ قلبی امراض کے لئے بہترین تحفہ ہے۔

اکسیر شفاء یا دواشفاء یا اسروفین

(۴) چھوٹی چندنی ۲½ تولہ۔ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ مغز کشنیز ہر ایک ۶ ماشہ۔ لاجورد ۴ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ مروارید ۱ ماشہ۔ ترکیب:۔ سب باریک پیس کر مثلِ غبار کریں۔ خوراک اتا ۲ ماشہ۔ صبح وشام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ بمعہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر دیں۔ فوائد: جنون کی خاص دوا ہے۔ علاوہ ازیں مالیخولیا۔ وحشت۔ صرع اور ہسٹریا میں بھی نافع ہے بلڈ پریشر کے لئے فائدہ مند ہے۔

دو نسخے ایلوپیتھی کے ملاحظہ ہوں

(۵) برائے تقویت قلب:۔ کیفین سائٹراس ۳ گرین۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱۰ منم۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم۔ لائیکوار آرسینی کیلس ۲ منم۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲۰ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم۔ عرق گلاب ۱ اونس۔ ایسی آٹھ خوراک تیار کریں اور ہر ۲ گھنٹہ کے بعد خوراک دیتے جائیں۔ فوائد۔ مریض کا دل جب پھیل رہا ہو۔ یا دل میں کسی قسم کا خلل واقع ہو گیا ہو گھبراہٹ، پریشانی اور کمزوری کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(۶) چٹکلہ:۔ فینو باری ٹون ½ گرین۔ سوڈیم بروما ئیڈ ۱۵ گرین گلوکوز ۵ گرین۔ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی ۳ خوراک دیں۔ فوائد۔

خفقان القلب اور دماغی خلجان میں نہایت موثر ہے۔ جسم میں سکون پیدا کرتی ہے۔

(۷) **اکسیر القلب**:۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ زہر مہرہ خطائی۔ مارچیل دریائی۔ کہربا ہر ایک ۱ تولہ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ سنگِ یشب۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ورق چاندی ۳ ماشہ۔ ورق سونا ۴ رتی سفوف تیار کریں پھر روح بید مشک و روح کیوڑہ نصف بوتل میں خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔ فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی دل و دماغ ہے۔ اس لئے ضعفِ دل و خفقان، دل کا دھڑکا۔ کمزوری دماغ، ضعف جگر، نسیان، پیاس۔ قے۔ البکائی۔ متلی اور دل کی گرم امراض کے لئے طب یونانی کا سب سے بڑا معجزانہ نسخہ ہے۔ خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ شربت انار یا ربِ بہی دانہ سے دیں۔ یہ قے متلی کے لئے مفید ہے۔ دیگر عام امراض میں ہمراہ شربت صندل یا نیلوفر سے دیں۔ عرق گاؤزبان سے اور مکھن و دودھ سے بھی دے سکتے ہیں۔

سفوف ٹھنڈک برائے غربا سستا اور آسان و مجربہ

(۸) کشتہ ابرک خواہ کوئی ہو۔ ۱۰ تولہ۔ کوزہ مصری ۱۰ تولہ۔ الائچی خورد طباشیر۔ قلمی شورہ ہر ایک ۲½ تولہ۔ کشتہ سکہ۔ تخم خرفہ، گل سرخ۔ گل گاؤزبان صندل سفید۔ کشنیز۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۱ تا ۱½ ماشہ۔ فوائد قے۔ متلی، دل کی گھبراہٹ۔ نکسیر۔ نفث الدم۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ سوزاک و پیشاب کی جلن کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۹ :۔ مولانا مولوی عبدالستار صاحب جہانیاں والے کا سفوف ٹھنڈک ملاحظہ ہو۔ طباشیر کبود۔ کشنیز۔ صندل سفید، الائچی خورد۔ گل سرخ۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی ہر ایک تولہ بھر۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان ہر ایک ۶ ماشہ۔ ترکیب :۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ سب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ آتا ۲ ماشہ۔ فوائد :۔ دل کی گبھراہٹ، بے چینی۔ قے۔ متلی وابکائی بخار۔ دست۔ پیچش۔ پیشاب کی جلن۔ جریان۔ نفث الدم۔ ضعف قلب بوجہ تحلیل کے لئے بے حد مفید ہے۔ گویا جسمانی گرم امراض (غدی تحریک) کے لئے نہایت کارآمد دوائی ہے۔

سفوفات امراضِ معدہ وامعا

(۱) تریاق فمِ معدہ :۔ شیر شتر ۱½ سیر۔ نمک شیشہ ۸ تولہ زعفران اصل ۳ ماشہ۔ ترکیب :۔ پہلے دودھ اور نمک کو ملا کر کھلے برتن میں کھویا بنائیں۔ جب گاڑھا سا کھویا بننے لگے تو زعفران بھی ملا دیں۔ آگ نہایت نرم ہونی چاہیئے۔ جب کھویا زرد ہو جائے اور زعفران اچھی طرح حل ہو جائے تو کھویا نرم ہی اتار کر رکھ لیں۔ دو تین دن میں خشک ہو جائیگا۔ اگر جلد خشک کرنا مقصود ہو تو پھر کسی کورے مٹکے یا گھڑے پر لیپ کر دیں ایک ہی دن میں خشک ہو جائے گا۔ اتار کر کام میں لا دیں۔ خوراک :۔ اگر مرض پرانا ہو تو خوراک نصف ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ اور ایک ہفتہ تک کھلا دیں۔ اگر مریض صاحب حیثیت ہو تو سفوف مروارید یا جواہر مہرہ ۲ برنج برائے تقویت قلب ملا دیں۔

نسخہ ۲ :۔ سفوف کرشمہ :۔ اس کے فوائد عجیب و

غریب ہیں۔ اگر یہ ۲ رتی بعد از طعام کھالیں تو کھانا فوری ہاضم ہو جاتا ہے ایام ہیضہ میں مثل تریاق ہے۔ درد شکم میں ۱ ماشہ کھلانا فوری آرام دیتا ہے ذائقہ میں نہایت لذیذ اور دل کو خوش کرتا ہے ساتھ ہی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پانی لاگ اور ناموافق ہوا کے خراب اثر کو دور کرکے صحت بخشتا ہے ۔اس لئے دور دراز کا سفر کرنے والوں کے لئے اس سفوف کا پاس ہونا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ دودھ ہمیں موافق نہیں آتا ڈر کے مارے نہیں پیتے ان کے لئے خاص تحفہ ہے۔ کیونکہ یہ بلغمی رطوبات کا جاذب ہے۔ پیٹ میں ہوا بننے کا بفضلِ خدا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور ایسے مریض جن کا کھانا کھانے کے بعد پیٹ اپھر جاتا ہو کے لئے بے خطا دوا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ یہ ہے:۔ ہوالشافی۔ فلفل سیاہ۔ مگھ۔ پودینہ دیسی۔ زنجبیل۔ نوشادر۔ دارچینی۔ پوست سماق دانہ۔ قلمی شورہ۔ پوست بیرون پستہ عود خام۔ سونف۔ اجوائن دیسی۔ مصطگی رومی۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک ½ ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ تمام ادویہ کوٹ کر سفوف تیار کریں اور پھر مندرجہ ذیل ادویہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ست سونف۔ روغن دارچینی روغن لونگ۔ ست لیموں۔ زہر مہرہ سائیدہ ہر ایک ۲ ماشہ، نمک سیاہ نمک سونچل۔ نمک سانبھر ہر ایک ½ ۲ تولہ خوراک:۔ حسب ضرورت۔

سفوف چورن لاثانی

(۳) سنڈھ۔ گندھک آنولہ سار۔ ریوند خطائی۔ سونف۔ نوشادر ٹھیکری

پودینہ دیسی ہر ایک ۵ تولہ کل چھ اجزاء۔ میٹھا سوڈا ۱۰ تولہ کل وزن ۸ چھٹانک نمک نصف سیر۔ سب باریک کرکے سفوف بنالیں خوراک ۱۔ اتا ۱½ ماشہ۔ فوائد: تمام سوداوی امراض کا واحد علاج ہے۔ پیٹ درد۔ اپھارہ۔ قے۔ بدہضمی۔ تبخیر معدہ۔ میں نہایت مفید ہے۔ کھاری ڈکار آنا۔ ہچکی میں بھی سود مند ہے۔ اگر یہی نسخہ جگری امراض میں استعمال کرنا ہو تو نمک کی بجائے ثنا مکی ۸ تولہ ملالیں فوائد:۔ ورم جگر۔ سوزش جگر۔ یرقان۔ سوٗالقینہ۔ استسقاء۔ ہاتھ پاؤں کی سوزش۔ درد پتہ۔ سوزش پتہ و تپ دق میں خوراک اتا ۱½ ماشہ میں فی خوراک ریوند عصارہ دو رتی بھر ملاکر دن میں ۴ دفعہ دیں۔ ساتھ ہی تریاق غدی اعصابی ایک رتی ملا کر دیا جائے تو نتائج نہایت خوشگوار برآمد ہوتے ہیں۔

نسخہ ۴:۔ **سفوف غدی ہاضم**:۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ نوشادر ہر ایک ۵ تولہ۔ پودینہ دیسی ۱۰ تولہ۔ گندھک آنولہ سار۔ ریوند خطائی۔ سونف ہر ایک ۲۰ تولہ نمک خوردنی نصف سیر سب دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک:۔ اتا ۱½ ماشہ۔ فوائد:۔ ترش ڈکار۔ پیٹ میں ہوا کا گولہ۔ ریاح۔ بدہضمی درد پیٹ۔ بھوک نہ لگنا قبض۔ خارش۔ پھوڑے پھنسی۔ پرانی پیچش، بدہضمی کے دست احتلام مزمن بوجہ ضعف و جگر کے لئے آب حیات ہے اس سے کھایا پیا فوراً ہضم ہو جاتا ہے۔

امراضِ جگر کیلئے خاص سفوفات

نسخہ ۵:۔ کیمیاوی صفراوی اخلاط اور عضلاتی تحلیل سے جمع شدہ فالتو اخلاط خارج کرنے کے لئے **سفوف ملین جگر** ایٹمی دور کا تحفہ۔

سنڈھ۔ نوشادر ٹھیکری۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ مرچ

یاہ ۱ تولہ۔ ثنا مکی ۲ تولہ۔ ریوند عصارہ ½ ۱ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد:۔ یرقان۔ سوء القنیہ۔ استسقا زقی۔ اماس چہرہ و ہاتھ پاؤں (عرف تھوتھر) درد جگر، درد پتہ، درد گردہ و مثانہ وغیرہ۔

نسخہ نمبر۶:۔ سفوف جگرین:۔ پوست ترپھلہ، یعنی ہریڑ۔ بہیڑہ آملہ کا پوست۔ سنڈھ۔ بابچی۔ پودینہ دیسی، دارو تخ عقربی۔ اجوائن دیسی۔ سفوف کچلہ ہر ایک ۱۰ تولہ کشتہ فولاد ۱۵ تولہ۔ سفوف تیار کریں۔ خوراک و فوائد ۱ تا ½ ۱ ماشہ ہمراہ پانی یا کوئی مناسب شربت یا چائے وغیرہ بے حد مقوی قلب ہے۔ ضعفِ قلب کے مریضوں کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ معدہ و جگر کو طاقت دیکر چند ہی دنوں میں بے بہا خون پیدا کرتی ہے۔ مریض کا چہرہ نکھر کر پھول گلاب کی مانند سرخ و خوبصورت ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں۔ ضعف معدہ بدہضمی۔ ضعف اشتہا کے لئے خاص چیز ہے۔ جنہیں کھایا پیا نہیں لگتا ان کے لئے نعمت خاص ہے۔ فائدہ اٹھائیں۔

سفوفات برائے پتھری گردہ و مثانہ

نسخہ نمبر۱:۔ سفوف پتھری توڑ:۔ سنگ دانہ مرغ۔ سنگِ یہود۔ نمک خوردنی۔ میٹھا سوڈا۔ نمک مولی خود ساختہ بموزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ جوشاندہ نمبر۱۵۔ یا نمبر۱۶ سابقہ مذکورہ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نمبر۲:۔ ریوند خطائی۔ نمک مولی خود ساختہ۔ جوکھار خود ساختہ۔ زیرہ سفید۔ قلمی شورہ۔ نوشادر ترنی۔ سنگ یہود ہر ایک ۲ تولہ سفوف تیار

کریں۔ خوراک:۔ ا تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ بکری دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ کے اندر پتھری نیست و نابود ہو کر نکل جاتی ہے۔ نسخہ تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ ۳:۔ **سفوف سنگ توڑ**:۔ قلمی شورہ، رائی ہر ایک ۸ تولہ جوکھار۔ خود ساختہ۔ نمک مولی خود ساختہ۔ کشتہ سنگ یہود۔ آب مولی میں کیا ہوا ہر ایک ۴ تولہ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ۔ عقرب سوختہ ۳ ماشہ۔ نوشادر تری ۲ تولہ مغز جمالگوٹہ مدبر در روغن زرد بریاں ۲ ماشہ۔ ۔ نمک خوردنی ا تولہ سفوف تیار کریں۔ ترکیب استعمال:۔ مریض کو قبض ہو تو پہلے کسٹرائیل ۵ تولہ اور شربت بنفشہ حسب عمر و طاقت نیم گرم پلا دیں۔ پھر درد کی حالت میں ہر تین گھنٹہ بعد خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا جوشاندہ نمبر ۱۵ یا نمبر ۱۶ مذکورہ سے دیں درد بفضلِ خدا چند منٹ کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ ریگ و پتھری خارج کرنے کے لئے روزانہ صبح و شام ۳ ماشہ دوائی کھلائیں۔ بڑی سے بڑی پتھری تین ہفتہ کے اندر نکل جاتی ہے۔

نسخہ ۴:۔ ایک ہی دن میں پتھری خارج کرنے کا مجرب نسخہ۔

ھوالشافی:۔ جوکھار خود ساختہ۔ نمک مولی خود ساختہ، سہاگہ سفید ہیرا ہنگ۔ نمک خوردنی۔ لوٹا کھار۔ نوشادر تری۔ سنگ یہود۔ نمک سانبھر کل ۹ اجزاء۔ ایک تولہ بھر لے کر باریک سفوف تیار کریں خوراک ۲ ماشہ سرکہ تند و تیز میں لعوق بنا کر چٹا دیں۔ خوراک ہر گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں بفضلِ خدا پہلی ہی خوراک سے درد گردہ ختم ہو کر پتھری نکل جائے گی ورنہ دوسری خوراک سے شفاء ہو گی۔ بنائیں اور مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

مجرب سفوف ریح گردہ

نسخہ نمبر ۱:۔ شورہ ۱ پاؤ۔ بھلاوہ اسی (۸۰) عدد۔ ترکیب:۔ شورہ کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب شورہ جلنے لگے تو بھلاوے ایک ایک کرکے ڈالتے جائیں اور اپنی آنکھوں کو دھواں سے بچا کر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائیں تو مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ نمک خوردنی ۲ تولہ باریک پیس کر ڈال دیں یہ بھی بالکل جلا ڈالیں۔ خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمراہ قہوہ نیم گرم پانی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ۔

نسخہ نمبر ۲:۔ رائی۔ اجوائن دیسی۔ بابچی ہر ایک ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ۔ نمک خوردنی ۵ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ ۲ ماشہ سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ مناسب بدرقہ۔ اس سے قبض رفع ہو کر ہوا خارج ہو جاتی ہے نہایت زود اثر دوائی ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس (ست اجوائن خراسانی) ۳ ماشہ۔ کشتہ سنگ یہود ۱ تولہ۔ شورہ مدبر بھلاوہ میں کیا ہوا تولہ۔ باریک پیس کر سفوف تیار کریں خوراک ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ عرق سونف۔

یہ نسخہ وقتی طور پر درد روکنے کے لئے ہے مکمل صحت یابی کے لئے مندرجہ بالا دونوں نسخے صحیح اور مجرب ہیں غذا اور پرہیز کا خیال رکھتے ہوئے پندرہ دن تک استعمال کرائیں۔

سفوفات برائے مستورات بندش حیض

نسخہ نمبر ۱:۔ ابہل ۴ تولہ۔ رائی، لونگ، مرمکی ہر ایک ۲ تولہ۔ ست

مصبر۔ گوداتمہ ہرایک ۱ تولہ۔ بھلاوہ ۶ ماشہ سفوف تیار کریں خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

نسخہ ۲ :۔ ست مصبر ۴ تولہ۔ مرمکی ۴ تولہ۔ زعفران اصلی ۱ تولہ۔ ہیرا ہنگ ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ خوراک ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام بعد از طعام۔

نسخہ ۳ :۔ ست مصبر۔ مرمکی۔ رائی۔ کشتہ فولاد۔ گوداتمہ خشک شدہ ہرایک تولہ بھر زعفران ۶ ماشہ سفوف تیار کریں۔ ان تینوں نسخوں کی گولیاں بھی بذریعہ شہد یا مویز منقہ بنائی جاسکتی ہیں۔ ترکیب :۔ حسب ضرورت و موقع دن میں ۴ دفعہ اگر اسہال زیادہ آئیں تو مقدار خوراک کم کردیں اگر پیٹ میں پیچ پڑے تو قہوہ میں گھی کا استعمال کریں۔ شربت ہفت روزہ کا ان کے ساتھ استعمال کرنا سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ وہ یہ ہے۔

مجیٹھ۔ سوئے۔ اجوائن دیسی۔ تخم سن۔ سیتھے۔ منقہ ہرایک ½ ۲ تولہ۔ کپاس کی خشک ڈوڈی ۵ تولہ۔ بندال ڈوڈہ ۱ تولہ۔ چھوہارے ۵ تولہ کھنڈ ۱ سیر خوراک ۱۔ ۴ تا ۵ تولہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ نیم گرم پانی یا حسب ضرورت گھی میں تڑکا لگا کر پی لیں۔

فوائد سہ نسخہ جات بندش حیض مستورات

کمی خون حیض۔ بے قاعدگی حیض۔ خون کی کمی سے حیض کا نہ آنا۔ درد سے آنا۔ ضعف جگر۔ نفخ معدہ دردِ سر و درد کمر۔ اختناق الرحم۔ اور کثرتِ حیض میں بھی مفید رہتے ہیں۔

سفوفات عسر طمث۔ حیض کا تنگی سے آنا

نسخہ ۱ :۔ سفید زیرا۔ کشنیز۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا۔ دھنیا ہموزن سفوف

تیار کریں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ سفید زیرا ۲ تولہ۔ سمندر جھاگ ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ کشتہ سکہ ۱ تولہ سفوف تیار کریں خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔

نسخہ نمبر ۳:۔ سفید زیرا ۳ تولہ۔ سمندر جھاگ ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ دھنیا۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا ہر ایک ½ ۲ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک:۔ ۱ تا ½ ۱ ماشہ۔ تینوں نسخے فوائد کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں۔ فوائد:۔ ماہواری کا درد سے آنا۔ بے موقع آنا۔ ہر ماہ کئی دفعہ آنا یا صرف داغ ہی لگنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا سبب سوزش غدد ہوا کرتا ہے۔ جو اعصابی تحریک پیدا کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔

سفوفات کثرتِ حیض

نسخہ نمبر ۱:۔ کثرتِ حیض کو روکنے کے لئے تریاق اصفر اور حب بندق مفید و مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ مازو سبز۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ گیرو۔ بھاٹا۔ کیلشیم لکٹیٹ کشتہ مرجان۔ کشتہ سکہ۔ الائچی خورد۔ سفید زیرا تمام ادویہ ہموزن۔ خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ شدت صورت میں ہر نصف گھنٹہ کے بعد ہمراہ شربت انجبار دیں اگر اس دوائی میں فی ماشہ کے اندر تریاق اعصابی غدی (ہلدی ۷ تولہ شیر مدار ۱ تولہ) ایک رتی ملا کر دیں تو فوائد دوگنا بڑھ جاتے ہیں ہر قسم کا خون بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ شب سفید۔ سرمہ سیاہ۔ سنگجراحت۔ کہربا۔ اقاقیا۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ کیلشیم لکٹیٹ۔ کشتہ صدف ہر ایک ۱ تولہ افیون

نصف تولہ سفوف تیار کریں۔ خون بند کرنے کے لئے کامیاب دوائی ہے۔
خوراک ا تا ۱½ ماشہ ہمراہ پانی یا مناسب شربت۔
نسخہ ۵:۔ سفید زیرا ۲ تولہ سقمونیا ا تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔
فوائد:۔ ہر قسم کا خون بند کرنے کے لئے ازحد مفید ہے علاوہ ازیں سرعت انزال اور بواسیر میں بھی فائدہ مند ہے۔

سفوفات سیلان الرحم (لیکوریا)

نسخہ ۱:۔ موچرس۔ کمرکس۔ گل دھاوا۔ گل سپاری۔ سپاری سرخ و سفید بریاں۔ گل پستہ۔ مصطگی رومی۔ کندر۔ کتھ گلابی۔ بیلگری۔ اقاقیا۔ کشتہ صدف۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ بیضہ مرغ، ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک تولہ بھر۔ سفوف تیار کریں۔ خوراک ا تا ڈیڑھ ماشہ دن میں تین دفعہ۔
نسخہ ۲:۔ گل پستہ۔ گل سپاری۔ مازو۔ شب سوختہ۔ طباشیر۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک تولہ بھر۔ مصطگی رومی۔ ہرکیس ہر ایک ۲ تولہ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ مرجان ہر ایک تولہ بھر۔ تمام ادویہ کا سفوف تیار کر کے ہموزن کوزہ مصری پیس کر ملالیں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ باسہ پانی یا دودھ یا کوئی مناسب بدرقہ دیں۔
نوٹ:۔ ان دو نسخوں کے ساتھ مندرجہ ذیل شافہ کا بھی استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ یہ ایک ہفتہ تک متواتر استعمال کریں اور دوائی ۲۱ یوم تک کھلاویں۔ شافہ یہ ہے۔ مازو۔ پھٹکڑی۔ مائیں۔ کتھ۔ رسونت ہر ایک تولہ بھر۔ پوست کیکر ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ نیم کوفتہ کر کے اسیر پانی

بیس پکائیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر لوتل بھر لیں اس سے ململ کا کپڑا بھگو کر رات کو اندرونِ رحم رکھیں صبح نکال دیا کریں۔

سفوفات سوزش رحم اور ورم رحم

نسخہ نمبر ۱:۔ سفید زیرا۔ ہلدی۔ ملٹھی۔ سونف ہر ایک تولہ بھر ریوند خطائی ۳ تولہ تمام ادویہ کا سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۲ دفعہ ہمراہ پانی۔ فوائد:۔ پرانی پیچش۔ ورم رحم خواہ نیا ہو یا پرانا۔ پیٹ میں ریاح درد بے چینی۔ کھٹی ڈکاریں۔ بار بار پاخانہ کی حاجت۔ رحم کا ٹل جانا یا ورم رحم کی وجہ سے حمل کا نہ ہونا کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوائی ہے اس کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل شافہ کا استعمال نہایت مؤثر و مفید رہتا ہے۔ فوائد دوگنا ہوتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ ہلدی۔ ریوند خطائی۔ پرانا شہد ہر ایک ۲ تولہ گھی ۵ تولہ ترکیب:۔ دونوں ادویہ باریک پیس لیں۔ بعد میں گھی گرم کر کے بمعہ شہد ملالیں بس تیار ہے شافہ بنا کر نیم گرم رحم میں رکھیں۔ فوائد:۔ ورم رحم۔ سوزش رحم۔ قاذف نالیوں کا بند ہو جانا کے لئے بہترین دوائی ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ شافہ صلابت رحم:۔ آب مکو ۵ تولہ۔ آب کاسنی ۵ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ گھی گائے ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ سوائے سہاگہ کے باقی آگ پر گرم کریں جب خوب گرم ہو جائیں تو سہاگہ ملالیں۔ بس تیار ہے۔ پھر ململ کے صاف کپڑے یا روئی پر لگا کر رحم میں رکھیں۔ ورم صلابت کے لئے بہترین چیز ہے لگاتار استعمال سے رحم کی خشکی دور ہو کر بانجھ پن دور ہو جاتا ہے اندام نہانی کی جلن۔ خارش وغیرہ کے لئے بہت مفید

ہے۔ اگر رحم میں پرانی خشکی ہو تو اس نسخہ میں پوٹاشیم آیوڈائیڈ بارِیک شدہ ایک تولہ ملانے سے فوری آرام ہو جاتا ہے۔

امراضِ اطفال کے مجرب نسخے

نسخہ نمبر ۱:۔ کچور۔ پودینہ دیسی۔ دار چینی۔ انار دانہ۔ صندل سفید۔ الائچی خورد طباشیر۔ سونف بریاں۔ زیرا سفید بریاں۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ مغز کرنجوہ، عود صلیب۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ مغز کنول گٹہ کل ۱۵، ۱ اجزاء۔ ترکیب۔ تمام ادویہ کوٹ کر باریک کر کے چھان لیں۔ پھر روح گلاب و روح بید مشک ایک پاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ بس تیار ہے۔ خوراک:۔ اتا ۲ رتی ہمراہ عرق سونف دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ بچوں کے ہرے پیلے دست ہر اقسام، ہچکی، ہیضہ۔ سوکھا مسان۔ بخار۔ جملہ تمام امراض میں مفید و مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ **سفوف مروا ریدی**:۔ مروارید یا صدف مروارید صلایہ ۸ سرخ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود، مغز کنول گٹہ، نارجیل دریائی۔ طباشیر۔ الائچی خورد، زرورد۔ پوست ہلیلہ زرد بریاں۔ سفید زیرا بریاں کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق کل ۱۲، ۱ اجزاء۔ تمام ادویہ باریک کر کے بعد میں روحِ گلاب ا پاؤ میں خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک:۔ اتا ۲ رتی دن میں ۳ مرتبہ۔ فوائد:۔ بچوں کے ہرے پیلے دست۔ بخار۔ سوکڑا پن۔ قے۔ ابکائی کے لئے نہایت مؤثر ہے

نسخہ نمبر ۳:۔ **تریاقِ عزیز**:۔ لبمتھ کارب عمدہ، میگنیشیا کارب ڈورس پوڈر۔ کیلسیم۔ لکٹیٹ۔ ٹیٹرا سائیکلین پوڈر۔ کیولین پوڈر ہر ایک ۱، ۱ اونس۔ سلفاڈایازین ۲۰ گولی۔ سوڈ منٹ عمدہ ۲۰ گولی سفوف تیار

کریں. آخر میں ٹیکہ سٹرپٹو مائی سین یا نیو مائی سین اگرام والی شیشی ۴ عدد ملا دیں پھر شیشی کا منہ فوراً بند کر دیں۔ خوراک:۔ بچوں کو ۲ تا ۴ رتی جوانوں کو ۱ تا ½۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ ہر قسم کے دست و پیچش میں نہایت مفید و مجرب ہے امراضِ اطفال میں مجرب شدہ ہے۔

نسخہ ۴:۔ **سفوف سوکھا مسان یا پرچھاواں،**

اس میں بچے کو معمولی بخار ہر وقت رہتا ہے۔ کھانسی اور مختلف قسم کے دست آتے ہیں۔ نالو کی حرکت جاتی رہتی ہے۔ چوتڑوں پر سلوٹ پڑ جاتے ہیں۔ گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں مگر چہرہ خوشنما رہتا ہے۔ ہوالشافی۔ مغز کنول گٹہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ زیرا سفید بریاں گل گلاب۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک ۱ تولہ۔ کشتہ صدف۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوزہ مصری ۴ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق بید مشک و عرق گلاب میں ہڑیہ گھول کر پلا دیں۔ دن میں تین دفعہ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد بچہ کا وزن کریں۔ بفضلِ خدا وزن بڑھا ہوا ہوگا۔

نسخہ ۵:۔ **سفوف دق الاطفال:۔** ورق سونا خالص ۱ ماشہ۔ مروارید ۱ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں آٹھ گھنٹہ تک خوب کھرل کریں خوراک ایک چاول صبح و شام۔

ایضاً:۔ ورق سونا ۱ ماشہ کو گودا کوار گندل ۲ تولہ کے درمیان رکھ کر کشتہ کریں۔ پھر ایک تولہ شوگر ملک میں کھرل کریں خوراک ½ تا ۱ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ یہ دونوں نسخے دق الاطفال کے لئے آخری علاج ہیں شفاء من جانب اللہ ہے مگر اس سے بڑھ کر میرے خیال میں کوئی دوائی نہیں ہے۔

نسخہ ۶:۔ سفوف اسہال ذربی یا اسہال ذبونٹوذرونہ
یہ ایک ایسی تکلیف ہے جس میں امعا کے اعصابی رکن اس قدر ذی حس ہو جاتے ہیں کہ ذرہ سے کھانے پینے کے بعد فوراً دست آجاتے ہیں دست آنے کے بعد پیٹ میں اپھارہ بھی رہتا ہے۔ اس قسم کے دست ایک عرصہ تک جاری رہتے ہیں اس کے لئے یہ سفوف نہایت مفید و مجرب ہے۔ پارہ۔ گندھک ہر ایک ۶ ماشہ کجلی بنالیں۔ بعد میں سونڈھ اجوائن۔ رائی۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید بریاں۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ برگ بھنگ سوا تولہ۔ ہنگ بریاں۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک ۲ ماشہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ پیٹ کے ریاح و بادی اپھارہ کے لئے نہایت اکسیر ہے اس سے ہوا بھی خارج ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی دست بند ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ سرخ مرچ۔ رائی۔ اجوائن۔ سونڈھ۔ نمک ہموزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ یہ بھی نہایت مفید و مجرب نسخہ ہے۔

بچوں کی کھانسی و بخار کیلئے مجرب سفوف

نسخہ ۱:۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ مگھ ۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ کوزہ مصری ۴ تولہ باریک پیس کر پھر شہد اس قدر ملالیں کہ معجون سی بن جائے قدرے چٹا دیں۔ اگر بخار کے لئے بنانا ہو تو پھر اس میں ست گلو ۱ تولہ شامل کریں۔

نسخہ ۲:۔ طباشیر۔ ست گلو۔ الائچی خورد ہر ایک تولہ بھر۔ کوزہ مصری ۴

تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ ۲تا ۴ رتی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ بدلہ قرمنا سبہ

نسخہ ۳ :۔ موٹھ یا اجوائن حسبِ ضرورت لے کر شیر مدار سے تین دفعہ تر و خشک کریں بعد میں کسی گلی کوزہ میں بند کر کے آگ میں رکھ کر جلا ڈالیں پھر باریک پیس کر نمک خوردنی اس قدر ملائیں کہ ذائقہ دار بن جائے بس تیار ہے۔ بڑوں، بچوں کو تھوڑا تھوڑا چٹا دیں اور شیر خوار بچوں کے تالو کے ساتھ انگلی سے لگا دیں بفضلِ خدا پہلے ہی دن آرام ہوگا۔

پیچش کے مجربات

نسخہ ۱ :۔ سفوف پیچش :۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ کشنیز۔ انار دانہ۔ گیرو ہرایک ۵ تولہ۔ پوست ۲½ تولہ۔ افیون ۳ ماشہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شکر ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

نوٹ :۔ دوائی دینے سے قبل مریض کو کسٹر ائیل۔ سالٹ یا گلقند کا ہلکا سا جلاب دینا چاہیئے۔ تاکہ کوئی سدّہ وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

نسخہ ۲ :۔ سفوف پیچش خونی :۔ کشنیز، انار دانہ، صمغ عربی۔ سونف۔ سفید زیرا۔ پوست۔ ہلیلہ سیاہ۔ گیرو۔ سنڈھ۔ چھوہارا بغیر گٹھلی کے ہرایک تولہ بھر۔ ترکیب :۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنڈھ۔ چھوہارا۔ سونف، سفید زیرا کو بریاں کرلیں۔ تمام ادویہ باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ ۱ تا ۱½ ماشہ۔ ہمراہ لسی یا شربت مناسبہ وغیرہ دیں۔ نہایت مفید مجرب ہے۔

سفوف خروج مقعد (کانچ نکلنا)

نسخہ ۱ :۔ کشنیز ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۳ تولہ۔ سونف ۵ تولہ۔

سفید زیرا بریاں ۲ تولہ۔ پوست ۲ تولہ۔ تمام ادویہ بریاں کر کے سفوف بنالیں خوراک ۶ ماشہ ہمراہ پانی یا شربت دن میں ۲ تا ۳ دفعہ۔ دست و پیچش کے لئے نہایت زود اثر ہے۔ اگر پیٹ میں درد کی لہر اٹھتی ہو تو پھر فی خوراک ½ رتی افیون ملا کر دیں۔ بفضلِ خدا دو ہی خوراک سے آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ ۲:۔ ریوند خطائی۔ سونف۔ ملٹھی۔ ہلدی۔ سفید زیرا۔ کشنیز۔ ہموزن لے کر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا شربت۔ یہ مرض غدی سوزش سے ہوا کرتا ہے۔ اکثر پیچش کے بعد ہوا کرتا ہے۔ جب پیٹ میں مروڑ یا درد زیادہ ہوتا ہے تو بچہ حاجت کے وقت زور زیادہ لگاتا ہے جس سے مقعد باہر نکل آتی ہے۔ پاخانہ پھرنے کے بعد بچہ کو آب دست بذریعہ پھٹکڑی ۱ تولہ پوست لیکر ۲ تولہ ½ سیر پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔ بعد میں لنگوٹ باندھ دیں۔ غذا۔ کھیر۔ دلیا۔ دودھ دیں۔

نسخہ ۳:۔ کشنیز ۲ تولہ۔ مغز کدو شیریں ۴ تولہ۔ زیرا سفید ۲ تولہ۔ خشخش ۲ تولہ۔ پوست ۱ تولہ سفوف بناویں۔ فوائد:۔ کاذب بھوک لگنا جس میں بچے ہر وقت کھاتے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ کسی بیماری کے بعد زیادہ کھانے لگتے ہیں علاوہ ازیں عطاشِ اطفال۔ دست یعنی دن میں کئی دفعہ پاخانہ کا آنا میں مفید و مجرب ہے۔

سفوف ذات الجنب (درد پسلی)

نسخہ ۱:۔ قلمی شورہ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۴ تولہ۔ شیر مدار ایک پاؤ میں خوب کھرل کریں خشک ہونے پر جلا ڈالیں جب راکھ سی

بن جائے تو تیار ہے۔ خوراک:۔ ا تا ۲ رتی ہمراہ شربت بنفشہ مندرجہ ذیل یا پانی سے دیں۔

شربت یہ ہے:۔ گل بنفشہ عمدہ ۱۵ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ ملٹھی ۲ تولہ۔ کھنڈ ۲ پاؤ۔ شربت تیار کریں۔ فوائد:۔ مصفیٰ خون۔ دافع گرمی۔ دردسر۔ بخار و کھانسی۔ درد سینہ و درد پسلی کے لئے مفید ہے۔

سفوف فواق (ہچکی)

نسخہ نمبر ۱:۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ الائچی کلاں ہر ایک تولہ بھر باریک پیس لیں۔ پھر دس تولہ گلقند میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ خوراک: چھ ماشہ دن میں ۳ دفعہ ہمراہ عرق پودینہ۔ عرق گلاب و عرق سونف مرکب ۵ تولہ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ گھی ا پاؤ۔ مغز بادام ابال کر صاف کئے ہوئے ا پاؤ۔ شہد خالص ا پاؤ۔ ترکیب:۔ مغز بادام کو گھی میں بھونیں پھر شہد ملا کر نیچے اتار لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ حسب طبع دن میں کئی دفعہ تھوڑا تھوڑا چٹائیں فوری اثر ہے۔

سفوف ماسخورہ

نسخہ نمبر ۱:۔ پھٹکڑی سرخ۔ مرچ سیاہ۔ عقرقرحا۔ ماسخورہ۔ اجوائن دیسی۔ کوئلہ پوست بادام۔ نیلا تھوتھا۔ ہیراکسیس۔ ماجو۔ مائیں۔ کتھ تمام ادویہ ہموزن لے کر کسی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور اس کے اوپر ایک پیالہ اوندھا رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں جب معلوم ہو کہ

تمام ادویہ جل کر راکھ ہو گئی ہیں تو اوپر سے سرکہ تند و تیز انگوری ۱ پاؤ ڈال کر بذریعہ آگ خشک کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں بس تیار ہے
فوائد:۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون بہنا کے لئے نہایت موثر ہے

سفوف اکسیر سوزاک

نسخہ نمبر ۱:۔ یہ سوزاک کے علاوہ مستورات کی امراض حیض بوجہ گرمی یا سوزش غدد درد ہوتا ہو یا کم آتا ہو۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ و ھوا ھذا۔ سکہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر کبود۔ گل گلاب بلا زیرہ۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ ترکیب:۔ سفید زیرا سمندر جھگ ہر ایک ۱ تولہ کوزہ مصری ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے سکہ کا برادہ کریں پھر کوزہ مصری میں کھرل کریں بعد میں ایک ایک دوا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں باریک سرمہ کی طرح تیار کریں۔ خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ ہمراہ شربت صندل دن میں تین مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۳ تولہ۔ ملٹھی ۳ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ سفوف تیار کریں۔ فوائد:۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ سوزش جگر۔ سوزش گردہ و مثانہ۔ سوزش معدہ و امعا۔ عذی کھانسی و دمہ کے لئے مفید ہے۔

سفوفات دماغی اکسیرا۔ پرانا نزلہ و زکام

نسخہ نمبر ۱:۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ جائفل ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست کلاں ۴ عدد۔ خشخاش ½۱ پاؤ۔ بیسن ½ سیر۔ روغن گاؤ ½ سیر۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ کوزہ مصری ½۲ پاؤ کل ۱۰ اجزاء۔ ترکیب:۔ سب سے پہلے بیسن

کو گھی میں بھون لیں بعد میں تمام ادویہ کا سفوف بنا لیں پھر مصری کا قوام تیار کر کے مذکورہ ادویہ ڈال کر خوب حل کر کے نیچے اتار لیں۔
خوراک:۔ ا تا ۲ تولہ صبح و شام۔ فوائد:۔ بلغمی کھانسی۔ بلغمی دمہ۔ چھاتی پر بلغم کا جماؤ۔ سینہ سے سال سال کی آوازیں آنا۔ جمی ہوئی بلغم کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا بلغم خارج کر کے آئندہ کے لئے پیدائش بند کرتی ہے۔
نسخہ نمبر۲ :۔ مغز بادام ½۱ پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۵ تولہ اسطوخودوس ۱ پاؤ۔ ترکیب :۔ ہلیلہ کو روغن زرد میں بریاں کر لیں پھر اس میں اسطوخودوس باریک کر کے ملا دیں۔ مغز بادام چھل اتار کر باریک کر لیں پھر ۳ گنا شہد یا کھنڈ کے قوام میں ملا لیں پس تیار ہے۔ خوراک:۔ سوا تولہ صبح و شام یہ طریقہ علاج موسم سرما کا ہے۔ گرمیوں میں اس طرح استعمال کریں۔ مغز بادام ۹ عدد۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ ہلیلہ زرد نصف بطور سردائی گھوٹ کر صبح و شام پلا دیں اور یہ کام ماہ چیت سے شروع کریں اور ماہ اسوج میں بند کر دیں پھر کیپسرل کا ڈلیور آئیل استعمال کرائیں۔ فوائد۔ دائمی نزلہ و کیرا اور دمہ کے لئے مجرب ہے۔
نسخہ نمبر۳ :۔ صدف عمدہ ۲ تولہ لیں۔ پھر افیون کچی ۴ ماشہ۔ عرق گلاب میں قدر حل کر کے اس کے اندر باہر لیپ کر دیں۔ پھر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۵ اسیر اپلوں کی آگ دیگر کشتہ کر لیں۔ خوراک:۔ آتا ۲ رتی ہمراہ مکھن یا کھنڈ تولہ میں ڈال کر کھلا دیں۔ رات کو مندرجہ ذیل جوشاندہ روزانہ پلا دیں۔ بھوسی گندم یعنی بورہ گندم جس کو چھان بھی کہتے ہیں۔ ۵ تولہ تین دفعہ پانی سے دھو ڈالیں تاکہ آٹا وغیرہ نکل جائے۔ پھر ۱ پاؤ پانی میں بھگو دیں تین گھنٹہ کے بعد چھان لیں پھر اس پانی میں مغز بادام

۱۰ عدد۔ خشخش ۱ تولہ۔ سونف ۱ تولہ۔ مغز کدو ۱ تولہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ خوب گھوٹیں اور پھر چھان لیں یہ چھنا ہوا خیسانده کسی دیگچی میں ڈال کر گرم کریں اور اوپر سے روغن گاؤ ۲ تولہ کا تڑکا لگائیں پھر اس میں دودھ گاؤ ایک پاؤ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ صرف دودھ ہی رہ جائے بس تیار ہے۔ رات کو نیم گرم پلا دیں اور سر پر روغن کدو کی مالش کریں۔ مریض کے کانوں اور ناک میں بھی ڈالیں۔

ترکیب روغن کدو :۔ کدو شیریں دیسی ۲ سیر لے کر باریک کتر لیں پھر دو سیر پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو پن چھان لیں پھر اس پانی میں تیل سرسوں خالص آدھ سیر ڈال کر اس قدر آگ جلائیں کہ باقی صرف تیل ہی رہ جائے بس تیار ہے۔

سفوف نسیان

نسخہ :۔ ترپھلہ کھار۔ برہمی کھار۔ کشتہ چاندی۔ جلاپہ (حنظل) ہر ایک تولہ بھر طباشیر اصلی ۲ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک :۔ ۲ ماشہ رتی ہمراہ مندرجہ ذیل سردائی کے دیں۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربوز ہر ایک ۲ تولہ مغز بادام ۱۰۰ عدد۔ ترکیب :۔ مغزیات کے آٹھ حصے کر لیں۔ پس یہ ایک حصہ مغز بادام ۱۱ عدد رات کو بھگو دیں صبح چھیل اتار کر پھر بمعہ مغز کوٹ کر نصف سیر دودھ گاؤ میں خوب گرم کریں پھر نیچے اتار کر ۲ تولہ گھی کا تڑکا لگا کر نیم گرم پلا دیں۔ فوائد :۔ بفضلِ خدا برسوں کی بھولی ہوئی چیزیں اور باتیں یاد آ جائیں گی۔ حافظہ پختہ اور تیز ہو جائے گا۔ طالب علموں وکیلوں اور

دماغی کاروبار کرنے والوں کے لئے زمانہ حاضر میں خاص تحفہ ہے۔

سفوف چکر (دوّار)

نسخہ ۱:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست بھیڑہ۔ مغز دھنیا۔ ہموزن لے کر بریاں کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک:۔ ۶ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر۔

سفوف دردِ اُل عرف ہلّاں پڑنا

نسخہ ۱:۔ طوطیا۔ نوشادر۔ مغز جما لگوٹہ۔ گندھک آنولہ سار ہر ایک آتولہ سب اجزاء باریک کر کے سفوف بنادیں۔ یہ درد انتہائی شدید ہوا کرتا ہے جس سے بعض اوقات آنکھ بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ بفضل خدا اس سے درد فوراً غائب ہو جاتا ہے۔ درد والی کنپٹی پر بلیڈ سے پچھنے لگا کر لگائیں تاکہ جلد جذب ہو جائے۔

نسخہ ۲:۔ ان بجھ چونا ۱ ماشہ۔ شہد ۱ ماشہ دونوں ملا کر درد والی جگہ پر لگا دیں۔ لگاتے ہی درد بند ہو گا۔ فوائد:۔ درد سر۔ درد اُل۔ موتیابند۔ عصابہ۔ درد شقیقہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوفات خناق اور اس کا مجرب علاج

نسخہ ۱:۔ پوست ریٹھا ۶ ماشہ نیم کوفتہ کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں اُبال کر نیم گرم سے غرارہ کرائیں۔ ابتدائی حالت میں خواہ سانس رک رہا ہو۔ بہت مفید ہے۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے آرام آجاتا ہے۔

نمبر ۲:۔ اگر ریٹھا بروقت نہ مل سکے تو برگ شہتوت یا توت ا پاؤ ابال کر بطور غرارہ استعمال کریں دو تین گھونٹ ابلا ہوا پانی پلا بھی دیں اور پتے گرم گرم ابلے ہوئے قدرے تیل ملا کر گلے پر باندھ دیں۔ صبح و شام کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ میٹھا تیلیہ ۱ تولہ۔ کھنڈ ۱ تولہ بس کھرل کرلیں۔ خوراک۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ پانی توت دینا فوری اثر ہے۔ صرف ابتدائی حالت میں ۲ تا ۳ خوراک دیں۔

نسخہ نمبر ۴:۔ اگر خناق بڑھ کر پک گیا ہو اور پھوٹنے نہ پاتا ہو۔ مریض کا سانس رک رہا ہو تو ایسی صورت میں رائی عمدہ ۱ تولہ باریک پیس کر ا پاؤ پانی میں ابال کر نیم گرم سے غرارہ کرائیں اس کے ساتھ ہی سرکہ ا پاؤ نیم گرم سے غرارہ کرائیں۔ یعنی ایک غرارہ رائی کا اور دوسرا سرکہ انگوری کا۔ بفضلِ خدا اسی اثنا میں خناق پھٹ کر بہہ جائے گا اور مریض کی جان بچ جاتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات کمباؤسٹک کا انجکشن لگاتے ہیں ہمارے پاس اس کے مقابلہ میں جوہرِ منقہ نہایت کامیاب ہے وہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوف جوہر منقیٰ

نسخہ نمبر ۱:۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار۔ لوبان کوڑیہ ہموزن لیکر شراب برانڈی یا آب تمہ میں تین روز کھرل کر کے خشک ہونے پر جوہر حاصل کریں۔ خوراک:۔ ۱ خس۔ ہمراہ مکھن فوائد:۔ آتشک۔ سوزاک۔ جذام ناسور۔ بھگندر۔ خنازیر۔ خناق۔ خرابی خون۔ پھوڑے پھنسیاں جسم پر

آبلے نکلنا کے لئے مفید ہے سات تا ۱۱ دن سے زائد نہ کھلادیں۔

نسخہ ۲:۔ **سفوف مصفی خون**:۔ پوست تخم نیم آٹھ تولہ پوست ریٹھ آٹھ تولہ۔ گندھک آملہ سار آٹھ تولہ سیماب ۶ ماشہ۔ مانک رس ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے گندھک پگھلائیں پھر اس میں پارہ ڈال کر نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر خوب کھرل کریں۔

(۲):۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ لے کر ابرک کے دو چوڑے پتروں کے درمیان رکھ کر کوئلوں کی آگ پر گرم کریں پھر اسے پلٹ کر دوسری طرف بھی گرم کریں بس سرخ رنگ کا مانک رس تیار ہے۔ تمام ادویہ باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے۔ خوراک ½ تا ۱ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ پھوڑے پھنسیاں اور صفائی خون کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۳:۔ رسکپور ۱ تولہ۔ گل مدار سات تولہ میں خوب کھرل کریں حب نخودی تیار کریں۔ خوراک ۱ حب صبح ۱ شام۔ فوائد:۔ مندرجہ بالا۔ خنازیر آٹھ دن میں بالکل ختم ہو جاتی ہیں۔

نسخہ ۴:۔ **مصفی خون سفوفات**:۔ برگ پان چالیس عدد لونگ ۴۰ عدد دونوں کو خوب کھرل کریں بعد میں جوہر رسکپور جو کہ شراب اصلی میں کھرل کر کے حاصل کیا گیا ہو ۶ ماشہ خوب حل کر کے حب بقدر موٹھ تیار کریں۔ خوراک:۔ ۱ صبح ۱ شام ہمراہ دودھ۔ فوائد:۔ خنازیر۔ آتشک سوزاک۔ گھمبیر۔ بھنگندر۔ پھوڑے پھنسی۔ پراسٹیٹ۔ گلینڈ کا بڑھ جانا کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۵:۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ باریک کرلیں پھر کسی لوہے کی

کڑاہی میں نصف گندھک نیچے درمیان میں ایک تولہ رسکپور رکھ کر باقی گندھک اوپر رکھ دیں۔ اس کے بعد نیچے آگ جلانی شروع کریں دھواں سے اپنی آنکھیں بچائیں حتیٰ کہ تمام گندھک جل کر راکھ ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر رسکپور درمیان سے نکال کر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ نصف چاول ہمراہ گھی۔ مکھن۔ فوائد:۔ مندرجہ بالا، ناسور۔ بھگندر۔ گمبیر۔ خنازیر کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۶:۔ رسکپور ۴ تولہ۔ دارچکنا ۳ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ۔ سیماب۔ طوطیا۔ زنگار۔ مردہ سنگ۔ سونا مکھی۔ نوشادر تری ہر ایک ۶ ماشہ۔ تمام ادویہ باریک پیس کر ۳ گھنٹہ آب تمہ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر جوہر اڑا لیں۔ خوراک:۔ خس بھر ہمراہ مکھن۔ بالائی دودھ۔ فوائد:۔ آتشک۔ سوزاک۔ جذام۔ ناسور۔ بھگندر۔ خنازیر اور خرابی خون کے لئے بہت مفید ہے۔

سفوفات برائے بخارات

نسخہ نمبر ۱:۔ مغز کرنجوہ۔ افسنتین۔ ست گلو۔ کشتہ ہڑتال گاؤدنتی کشتہ ابرک سیاہ۔ پھٹکڑی۔ ہلیلہ بریاں سیاہ۔ ہر ایک ۱ تولہ تمام ادویہ باریک کر کے بعد میں آب لیمو ۱۰ تولہ میں خوب کھرل کریں۔ آخر میں ۴ رتی سم الفار علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ حسب موقع دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ عام طور پر ہونے والے بخاروں کے لئے مثلاً نوبتی بخار۔ سردی اور پھریری سے ہونے والا بخار۔ تیہ۔ چوتھیا یا وقتاً فوقتاً ہونے والا بخار۔ ملیریا

وغیرہ میں مفید ہے۔

نسخہ ۲:۔ سفوف بخار محرقہ:۔ مروارید ۱ ماشہ۔ سنکھ ۲ تولہ مرجان ۱ تولہ۔ گاؤ دنتی ۲ تولہ۔ گوداکوار گندل ۱ پاؤ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ گودا کے درمیان رکھ کر کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں پھر اس میں ست گلو ۱ تولہ بسمتھ کارب ۱ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ ملالیں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی۔ اس کے کیپسول بھی بھر سکتے ہیں۔

اگر یہی نسخہ کلوروما ئی سین پالمی ٹیٹ کے بالمقابل تیار کرنا ہو تو پھر برگ ریحان ½ سیر۔ گلو تازہ ½ سیر۔ خوب کلاں ۱ پاؤ یہ ۳ سیر پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی صرف آدھ سیر رہ جائے تو چھان لیں پھر یہ پانی نرم آگ پر خشک کریں یہاں تک کہ گاڑھا سا رب بن جائے پھر آہستہ آہستہ کوٹلوں پر خشک کرلیں بعد میں یہ سابقہ سفوف ملا کر کھرل کر لیں بس تیار ہے۔ کیپسول بھر لیں۔ فائدہ اٹھائیں۔ تحفہ حاضر خدمت ہے۔

نسخہ ۳:۔ مغز کرنجوہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ نوشادر ہر ایک ۱ تولہ۔ سم الفار نصف ماشہ۔ ترکیب:۔ تمام اجزا باریک کر کے رس لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔ خوراک ۱ گولی قبل از بخار کھلاویں۔ فوائد:۔ انشاء اللہ بخار نہیں ہوگا۔ نوبتی بخار کا شرطیہ علاج ہے۔

نسخہ ۴:۔ حب ڈبہ اطفال:۔ مغز جمالگوٹہ ۲ ماشہ۔ رائی ۴ تولہ۔ بنلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی ماں کے دودھ میں حل

کر کے پلا دیں۔ پلانے ہی سے نفع ہوگی اگر قے نہ آئی تو پاخانہ آئے گا۔ فوائد:۔ بچوں کے ڈبہ (نمونیا) کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر پہلی خوراک سے فائدہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ کے بعد دوبارہ دیں۔

امراضِ مرداں نوجوانوں کیلئے سفوفات

نسخہ ۱:۔ سفوف ذکاوت حس دورِ حاضرہ

ہوالشافی:۔ تمر ہندی بریاں ۱۰ تولہ۔ ست کافور ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۲ تولہ۔ سفید زیرا ۲ تولہ۔ کشنیز ۲ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱تا ۱½ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی یا دودھ۔ زمانہ حاضرہ کے نوجوانوں کی حس ختم کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اس کے ساتھ اگر شربت تریاق حس مذکورہ ص ۱۲ سے استعمال کیا جائے تو پہلے ہی دن مریض احسان و ممنون ہو کر تعریف کرنے لگتا ہے۔

نسخہ ۲:۔ نوجوانوں کے لئے سفوف احتلام:۔

تخم خرفہ ۱۰ تولہ۔ کشنیز ۵ تولہ سفوف تیار کریں۔ بعد میں اسبغول مسلم صاف کر کے ۲ تولہ ملالیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

نسخہ ۳:۔ مزمن احتلام کے لئے سفوف:۔

اجوائن دیسی۔ نمک۔ شنالکی ہموزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ۱تا ۲ ماشہ دن میں ۴ دفعہ دیں۔

سفوفات سرعتِ انزال

نسخہ نمبر ۱:۔ سفید زیرا ۲ تولہ۔ ستھمونیا ۱ تولہ۔ سفوف تیار کریں۔ خوراک۔ ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔

نسخہ نمبر ۲:۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ مغز پنبہ دانہ۔ چھلکا اسبغول ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ باریک سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ تولہ ۲ پاؤ دودھ میں کھیر پکا کر صبح و شام کھلائیں۔ کھیر پکاتے وقت حسبِ ضرورت کھنڈ ملا لیں۔ فوائد:۔ سرعت انزال میں فوری اثر ہے اور اس کے استعمال سے منی کے کیڑے جو کسی وجہ سے ختم ہو گئے ہوں صرف ایک ماہ کے استعمال سے از سر نو منی کے کیڑے قابل اولاد اتنی کثیر تعداد میں پیدا ہوتے ہیں کہ خزانہ منی پُر ہو جاتا ہے۔ جلن دار لیکوریا اور پیچش کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ ثعلب مصری ۵ تولہ۔ سفید موصلی ۱۰ تولہ سفوف بنا دیں بعد میں تخم ریحان صاف شدہ مسلم ۵ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ چاندی تولہ۔ تولہ ملا کر تیار کریں۔ خوراک:۔ ۶ تا ۹ ماشہ ڈیڑھ پاؤ دودھ میں کھیر پکا کر صبح و شام کھلائیں۔ اگر یہ دوائی متواتر چالیس دن استعمال کی جائے تو مرے ہوئے کیڑے (جرمز) از سر نو قابل اولاد بفضلِ خدا پیدا ہو جاتے ہیں اور منی گاڑھی ہو کر دائمی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

سفوف جریان

نسخہ نمبر ۱:۔ یہ دیکھنے میں تو کوئی چیز نظر نہیں آتی مگر جریان کیلئے

تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔ ہوالشافی :۔ درخت ببول (کیکر) کی نرم نرم شاخیں یعنی نرم ٹہنیاں ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ لمبی لے کر ان کا پوست اتار کر سایہ میں خشک کر لیں بعد میں باریک پیس کر ہموزن کھنڈ میں ملالیں بس تیار ہے۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ باسہ پانی یا دودھ نوجوانوں کے لئے قابل قدر تحفہ ہے۔

نسخہ ۲:۔ لونگ کی ٹوپیاں باریک پیس کر نصف ماشہ صبح و شام کھلادیں فوری اثر ہے۔ مرض جریان کا سادہ مفرد شرطیہ علاج ہے فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ ۳:۔ حب خاص اور حب صابر ایک ایک ملاکر دن میں ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ دیں۔ اگر پاخانے زیادہ آئیں تو حب صابر کم کر دیں نہایت کامیاب علاج ہے۔

حبوبات مقوی مجربہ

نسخہ ۱:۔ **تحفہ قوت باہ خاص** :۔ کشتہ شنگرف ۱ تولہ کشتہ سم الفار ۳ ماشہ۔ زعفران اصلی ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ جند بید ستر ۳ ماشہ بذریعہ آب ادرک ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے حب ۲ رتی بھر بنادیں اور ان کے اوپر ورق سونا چڑھالیں۔ خوراک :۔ حب طاقت ۱ صبح ۱ شام ہمراہ دودھ یا گھی۔

نسخہ ۲:۔ **حب مقوی باہ سپیشل** :۔ کشتہ شنگرف ۶ ماشہ۔ مروارید۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ورق چاندی۔ لونگ کلاہ دار۔ زعفران۔ ریگ ماہی۔ لباسہ۔ کافور ہر ایک ۱/۲ ۲ ماشہ ورق سونا یا کشتہ سونا ۱ ماشہ تمام ادویہ باریک پیس کر آب ادرک اور آب بھنگرہ ۱۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنادیں۔ خوراک۔

اتا ۲ گولی حسب برداشت موقع محل دیکھ کر صبح وشام ہمراہ دودھ گھی ملا کر کھلا دیں اور بعد از غذا دیں۔ بفضل خدا دو گھنٹے کے بعد ہی بے تاب کر دیتی ہے۔ قوت و امساک اس قدر پیدا کرتی ہیں کہ اگر کمزور آدمی با پرہیز چالیس دن تک ایک صبح اور ایک شام کھائے تو ساری عمر کسی دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ ان کے استعمال سے مردوں میں جماع کی طاقت زبردست پیدا ہو کر بجلی کی رَو کی مانند لہرانے لگتی ہے۔

نامردی و کمزوری کے مقویات

نسخہ ۳:۔ سیماب ۳ ماشہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ ترکیب:۔ گندھک پگھلا کر پارہ ملا لیں پھر خوب کھرل کریں اس کے بعد سم الفار ملا کر ایک گھنٹہ لگاتار کھرل کریں پھر افیون ملا کر ۲ گھنٹے تک کھرل کریں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ½ چاول تا ۱ چاول ہمراہ مکھن بعد از غذا یا گھی دودھ سے دیں۔

نسخہ ۴:۔ گندھک مصفیٰ ۶ ماشہ۔ سیماب ۶ ماشہ ان کی کجلی بطریق نسخہ ۳ کے بنا دیں۔ بعد میں کشتہ ابرک سیاہ ۶ ماشہ۔ کشتہ چاندی ۳ ماشہ۔ کشتہ طلا ½ ۱ ماشہ۔ ست سلاجیت ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ گولیاں بقدر رتی بھر بذریعہ آب ادرک یا آب برگ پان یا بذریعہ زردی بیضہ مرغ بنا دیں۔

نسخہ ۵:۔ مروارید اصلی ۴ ماشہ۔ خمیرہ عنبری ۲۰ تولہ۔ خمیرہ گاؤزبان ۲۰ تولہ۔ ورق نقرہ ۶۰ عدد۔ ورق سونا اصلی ۶۰ عدد۔ طباشیر نقرائی ۴ تولہ۔ الائچی کلاں ۷ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے مروارید۔ ورق چاندی۔ ورق سونا ہمراہ

روح بید مشک اور روح کیوڑہ ا پاؤ. بن خوب کھرل کریں بعد میں باقی دوائیں پیس کر اور خمیرہ جات ملا لیں خوراک ½ ا تولہ صبح وشام۔ روٹی ہمراہ بیضہ مرغ ۲ تا ۴ عدد صبح وشام۔

نوٹ :۔ دوائی کھانے کے بعد ورزش کرنا لازمی ہے ورنہ ہضم نہیں ہوگی ۔ یہ نسخہ نا مکمل ہوشیاری والے مریضوں کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے جو شخص یہ نسخہ مکمل کھا لے چالیس سال تک اس کی طاقت قائم رہتی ہے۔ گو یہ ایک برقی رو سمجھ لیں۔

طاقت کے مجرّب تحفے

نسخہ ۵ :۔ ٹنکچر کنتھریڈس ۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ٹنکچر مشک۔ ٹنکچر سٹیل۔ ٹنکچر سیفرون۔ ٹنکچر زنجبیرس۔ لائیکوار آرسینی کیلس ہر ایک ا ر اونس شہد خالص ۱۰ تولہ سب ایک بوتل میں ملا لیں۔ خوراک :۔ ۲۰ تا ۳۰ قطرے ہمراہ دودھ صبح وشام پلا دیں۔ یہ نسخہ آزمائش شدہ ہے۔ نوجوانوں کو ایک ہفتہ سے زائد عرصہ ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ شہوت اور ہوشیاری بے انتہا برانگیختہ ہونے لگتی ہے۔ پھر کثرت شہوت سے جریان بہنے لگ جاتی ہے۔ بعض نوجوانوں میں اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ رات دن جماع کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ محتاط رہیں۔

نسخہ ۶ :۔ سفوف خولنجاں ۶ ماشہ۔ سفوف دار چینی ۱ ماشہ۔ چھوہارا ۲ عدد۔ میوا ۱ تولہ دودھ ۳ پاؤ میں اس قدر ابالیں کہ نصف رہ جائے۔ اتار کر نیم گرم بعد از غذا پی لیں۔ سوگی اور چھوہارا بھی ساتھ ہی کھا لیں پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

مجرّبات ذیابیطس

نسخہ ۱:۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ ۸ تولہ کھنڈ میں ۴ گھنٹہ لگاتار کھرل کریں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ ایک رتی گوند کیکر ملا کر ہمراہ مکھن دیں خوراک صبح وشام۔ فوائد:۔ کثرت پیشاب۔ ذیابیطس۔ شدت پیاس۔ اسہال سنگرہنی میں مفید و مجرب ہے۔ علاوہ ازیں ابتدائی کھانسی و دمہ بلغمی اور نوبتی بخاروں کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

نسخہ ۲:۔ کشتہ سکہ جڑ مدار سے کیا ہوا۔ ۱ تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ رس لیمو میں کیا ہوا ۱ تولہ۔ کشتہ مرجان مکھن میں کیا ہوا ۱ تولہ۔ جڑ پان ۱ تولہ باریک پیس کر سب ملا لیں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن یا قہوہ دن میں ۴ دفعہ یا ہمراہ معجون زرعونی دیں۔

نسخہ ۳:۔ تج۔ سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک:۔ ۱ تا ۲ ماشہ جوانوں کے لئے ½ تا ۱ تولہ دن میں ۴ دفعہ اس کے ساتھ ہی جوارش املی ایک ایک تولہ دن میں چار دفعہ کھانا فوائد چار گنا بڑھ جاتے ہیں بشرطیکہ مریض جوان ہو۔

غذائی علاج:۔ صبح انڈے فرائی قہوہ سے۔ دوپہر کوئی گوشت مچھلی۔ کباب۔ انڈے۔ اچار۔ پکوڑے۔ دہی بھلے۔ آلو چھولے۔ ٹماٹر مالٹے۔ کینوں۔ لیموں کا رس۔ چنے کی روٹی۔ رات:۔ مونگ پھلی اور کشمش کھا کر قہوہ پی لیں۔ اگر شدید بھوک ہو تو کوئی گوشت یا انڈے فرائی قہوہ سے کھا لیں۔

شکر بند گولیاں

نسخہ نمبر ۴:۔ کشتہ فولاد ۱۰ تولہ۔ تخم حرمل ۵ تولہ۔ کیچوے ۴ تولہ۔ مغز جامن ۳ تولہ۔ بلادر۔ سم الفار۔ افیون۔ سیماب۔ گندھک۔ کشتہ تانبہ ہر ایک تولہ بھر۔ پھلی کیکر۔ سرخ مرچ۔ خولنجاں۔ رائی ہر ایک ۲½ تولہ۔ گڑمار ا پاؤ۔ ترکیب:۔ سب سے پہلے گندھک لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر پارہ ملا دیں۔ پھر نیچے اتار کر خوب کھرل کریں پھر دیگر ادویہ جدا جدا پیس کر ملالیں۔ تمام ادویہ ۱۲ گھنٹہ تک لگاتار کھرل کریں۔ اس کے بعد گڑمار ا سیر پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ باقی صرف مذکورہ دوائی میں ملا کر گولیاں باندھی جاسکیں حب نخودی تیار کریں خوراک ا صبح ا شام ہمراہ قہوہ بعد از غذا قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت حب صابر ۲ عدد دیں۔ یہ گولیاں بوڑھوں ادھیڑ عمر والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۵:۔ اس مرض میں حب خاص بھی بہت مفید ہیں بشرطیکہ نسخہ میں سم الفار کی مقدار ا تولہ کردی جائے اور جمالگوٹہ مدبر ا تولہ ملایا جائے جائے اور قبض ہو تو حب صابر ۲ عدد کا ساتھ استعمال کریں۔

شائقین زمانہ حاضر کے لطف اندوز ہونیکی

امساکی گولیاں

نسخہ نمبر ۱:۔ زعفران اصلی۔ ست سلاجیت۔ افیون۔ مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ سمندرسوکھ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سم الفار ۴ رتی بھر۔ گولیاں بقدر نخود بنا دیں۔ بوقت ضرورت ایک گھنٹہ قبل از وقت استعمال کیجئے عام

کمزوری رفع کرنے کے لئے ا گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھاویں ان سے دودھ گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔ کھانسی، زکام۔ دستوں میں بھی فائدہ مند ہیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ شنگرف رومی۔ کافور۔ افیون۔ لوبان ہموزن لیکر حب نخودی بناویں۔ ایک گھنٹہ قبل از وقت ا تا ۲ گولی ہمراہ دودھ نوش کریں۔ بغیر نمک یا کوئی ترش چیز کھائے انزال نہیں ہو گا۔

نسخہ نمبر ۳:۔ کشتہ فولاد۔ رائی ہر ایک ۴ تولہ۔ زعفران، شنگرف، افیون جائفل ہر ایک تولہ بھر سم الفار ۶ ماشہ سب باریک پیس کر بذریعہ دودھ برگد یا زردی بیضہ مرغ دانہ مونگ کے مساوی گولیاں بنا دیں۔ خوراک:۔ ا تا ۲ ہمراہ دودھ صبح و شام۔ غذا گھی والی کھلاویں۔ فوائد:۔ بے حد مقوی باہ ممسک ہے۔ کھاتے ہی اثر ہو جاتا ہے۔ بلغمی دمہ، نزلہ، زکام۔ کھانسی۔ جریان۔ احتلام۔ لیکوریا کے لئے بہترین چیز ہے۔

نسخہ ذوقِ شباب

جو کہ گئی گزری ہوئی قوتوں کو بحال کر دیتا ہے۔ اس سے گھی دودھ خوب ہضم ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے چند ہی دنوں میں چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔ جریان و کمزوری اور ضعف باہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ حب الملوک ½ ۲ تولہ۔ فلفل سفید۔ فلفل دراز، زعفران اصلی۔ رائی۔ کچلہ مدبر۔ عقرقرحا۔ مصطگی رومی۔ سنگ دانہ مرغ۔ مویز منقیٰ خولنجاں ہر ایک تولہ بھر۔ روغن بادام شیریں خالص ½ ۲ تولہ۔ شہد خالص ا پاؤ۔ روغن گاؤ ا پاؤ۔ ترکیب:۔ سب سے پہلے حب الملوک کو روغن

بادام میں بریاں کر لیں ۔ تمام ادویہ جدا جدا باریک پیس لیں ۔ اس کے بعد گھی کسی دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خوب گرم ہو جائے تو حب الملوک ڈال دیں ۔ بعد میں شہد اور تمام پسی ہوئی ادویہ شامل کر کے معجون بنالیں بس تیار ہے خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ ہمراہ دودھ صبح و شام :

تحفہ موسم سرما

مغز بادام ۔ مغز پستہ ۔ چھوہارے ۔ میوا ہر ایک اپاؤ ۔ کھنڈ ڈیڑھ سیر ۔ زعفران ۳ ماشہ ۔ جائفل ۔ جوتری ۔ لونگ ۔ دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۔ سنگ دانہ مرغ ۔ رائی خولنجاں ہر ایک ۱ تولہ ۔ اجوائن خراسانی ۲½ تولہ ۔ روح کیوڑہ ۲½ تولہ ۔ ترکیب :۔ ۱، ۲، ۳، ۴ رات کو بھگو کر گریوں کا چھلکا دور کریں ۔ میوا صاف کریں ۔ چھوہاراکی گٹھلیاں نکال دیں ۔ بعد ازاں تمام دیگر ادویہ باریک پیس لیں ۔ اب کھنڈ کی چاشنی تیار کریں جب قوام بن جائے تو ۱، ۲، ۳، ۴ ملا دیں جب چاشنی مزید سنگھنی معلوم ہو تو نیچے اتار کر باریک شدہ ادویہ ملا دیں ساتھ ہی روح کیوڑہ حل کر دیں ۔ بس تیار ہے ۔ فوائد :۔ از حد مقوی باہ ہے ۔ سرعت انزال کو دور کرتا ہے ۔ دماغ کو بہت طاقت بخشتا ہے ۔ پیشاب بار بار آنے کمزوری گردہ و مثانہ اور پیشاب میں شکر آنے کو روکتا ہے ۔ شادی شدہ حضرات وقت سے ایک گھنٹہ قبل ۵ تولہ ہمراہ دودھ استعمال کر کے اپنی طاقت ملاحظہ کریں ۔ ویسے خوراک کی طور پر ۲ تولہ صبح و شام کھا دیں ۔

جوبات ریاحی امراض

نسخہ ۱ :۔ جڑ مدار، جڑ اکسن، جڑ اکی (یہ پنیر کے درخت جو کہ اک سے مشابہت رکھتے ہیں اور علاقہ سندھ میں ہوتے ہیں) تخم حرمل ہموزن لے کر حب نخودی تیار کریں۔ خوراک ا تا ۲ گولی صبح و شام۔ یہ عمر رسیدہ اشخاص کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۲ :۔ عام درد ریح :۔ تمہ۔ مرچ سیاہ۔ سنڈھ، نمک سیاہ حرمل۔ زیرا سفید۔ پرانا گڑ ہموزن لے کر حب نخودی تیار کریں۔

خوراک :۔ ا صبح ا شام۔

نسخہ ۳ :۔ اسپند۔ سورنجاں شیریں۔ ست مصبر۔ شحم حنظل ہموزن لے کر حب نخود بناویں۔ خوراک :۔ ا صبح ا شام۔ عضلاتی دردوں کے لئے بہت مفید ہیں۔

نسخہ ۴ :۔ حب وجع المفاصل :۔ سورنجاں شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شحم حنظل ہر ایک ا تولہ۔ مصبر ا تولہ۔ زعفران اصلی ۳ ماشہ۔ تمام ادویہ باریک پیس کر بذریعہ آب اکسن گولیاں بقدر ۲ رتی بناویں۔ اس سے بڑی ہرگز نہ بناویں۔ خوراک :۔ ا صبح ا شام۔ کھانا کھانے کے بعد۔ دوران استعمال گھی کا استعمال ضرور کریں۔

نسخہ ۵ :۔ حب غدی عضلاتی یا ملین غدی عضلاتی و مسہل غدی عضلاتی ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ کھلاویں اور جوڑوں پر مسہل غدی عضلاتی لیپ کریں۔ جب جوڑوں پر سوزش پیدا ہو جائے تو لیپ بند کر دیں۔ یہ مجرب علاج ہے۔

نوجوان مرد اور عورتوں کیلئے درد ریح کا نسخہ

نسخہ نمبر ۱۔ سنڈھ۔ سورنجاں شیریں۔ اسگندھ ہر ایک ۳ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ سفوف بناویں۔ خوراک ۱۔ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ساتھ ایک رتی اعصابی غدی تریاق (شیر مدار ارتی۔ ہلدی ۷ تولہ) ملا کر دیں۔ قبض کی صورت میں ۱ تا ۲ رتی بھر ریوند عصارہ ملا کر دیں۔

ادھیڑ عمر اور بوڑھوں کے درد ریح کیلئے نسخہ

نسخہ نمبر ۲۔ جلاپہ۔ سورنجاں شیریں۔ اسگندھ ہر ایک ۲ تولہ سقمونیا ۲ تولہ۔ سفوف بناویں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ آب تازہ اس سے خوب اسہال آکر مادہ تیزابیت نکل کر فوری آرام ہو جاتا ہے یہ عمل کم از کم ۵ دن کرنا چاہیئے۔ یہ عرق النساء اور نقرس کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۳۔ ست ملٹھی۔ ریوند خطائی۔ ریوند عصارہ۔ سقمونیا۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ ہر ایک ہموزن لے کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱۔ ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔ فوائد ۱۔ یہ دوائی اخراج صفرا کے لئے اور عضلاتی تحلیل سے جمع شدہ رطوبات خارج کرنے کے لئے بہترین چیز ہے۔ اس لئے درد گردہ و مثانہ۔ درد پتہ و درد جگر اور استسقاء میں بہت مفید ہے۔

حبوبات عرق النسآء

نسخہ ۱:- بائیں طرف کے عرق النسآء کے لئے۔

تخم حرمل۔ شحم حنظل۔ مصبر۔ مرمکی۔ سورنجاں شیریں۔ کچلہ مدبر ہر ایک اتولہ۔ اجزاء باریک کرکے حبوب نخودی تیار کریں (غدی عضلاتی) مقدار خوراک:- ا تا ۲ گولی ہر دو دو گھنٹہ کے بعد کھلا دیں۔ جب درد رک جائے اور پاخانے آنے شروع ہو جائیں تو دوا چار چار گھنٹہ کے بعد دیں درد کی شدت صورت میں چار گولی اکٹھی بھی دی جاسکتی ہیں۔ ایک دم گرم پانی سے کھلا دیں۔ وجع المفاصل میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ حب خاص و حب صابر ایک ایک ملا کر دینا بھی فوری اثر ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ ۲:- دائیں طرف کے عرق النسآء کے لئے۔

اسگند۔ سورنجاں شیریں۔ ریوند عصارہ۔ نوشادر۔ سقمونیا ہموزن لے کر حبوب نخود یا سفوف بنالیں خوراک ۲ تا ۴ گولی۔ سفوف ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔ دائیں ٹانگ کے عرق النسآء کے لئے بے حد مفید ہے نزلہ خشک کھانسی۔ دمہ۔ استسقا کے لئے لاجواب ہے۔ علاوہ ازیں ایسے درد جن میں سوزش ہو کے لئے فوری اثر ہے۔

نسخہ ۳:- حب وجع المفاصل

سورنجاں شیریں۔ ہلیلہ زرد۔ شحم حنظل ہر ایک ا تولہ بھر زعفران ۳ ماشہ۔ مصبر ا تولہ بذریعہ آب ادرک گولی بقدر ۲ رتی بھر بنادیں۔

خوراک:- ا صبح ا شام۔ کھانا کھانے کے بعد دوران استعمال مریض کو گھی خوب کھلاویں۔

حبوبات بواسیر

نسخہ ۱:۔ برگ نیم ۱ سیر۔ رسونت اصل ۱۰ تولہ۔ بالکتھ ۱۰ تولہ۔ بیلگری ۱۰ تولہ پوست ریٹھا ۲ تولہ۔ تارامیرا ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے برگ نیم کو ۳ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ باقی صرف ۱ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں۔ رسونت رات کو نصف سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح نتھار کر نیم والے چھانے ہوئے پانی میں ملالیں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں۔ مذکورہ پانی نیم و رسونت کو دوبارہ آگ پر رکھیں جب تھوڑا سا رہ جائے تو اس میں باریک شدہ ادویہ کا سفوف ملا دیں جب سخت حلوہ کی طرح ہو جائے تو نیچے اتار کر حب نخودی تیار کریں۔ خوراک:۔ ا صبح ا شام ہمراہ دودھ۔ بفضلِ خدا دو ہفتہ کے استعمال سے کلی شفاء ہو جاتی ہے۔ خون آنا بند اور آہستہ آہستہ مسّے گر جاتے ہیں۔

نسخہ ۲:۔ شورہ کبدتی ۲ تولہ۔ پوست ریٹھا ۱ تولہ۔ کجلی (پارہ ۱ تولہ گندھک ۲ تولہ) تریاقِ اصغر ۲ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے کجلی تیار کریں پھر دیگر ادویہ کھرل کر کے ملالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ ایک رتی کشتہ سکہ فی خوراک ملا کر دیں۔ خوراک:۔ دن میں ۳ دفعہ دیں۔ دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

نسخہ ۳:۔ پوست ریٹھا ۴ تولہ۔ تارامیرا ۲ تولہ۔ شیر مدار ۲ تولہ ترکیب:۔ پہلے ریٹھا کو باریک پیس لیں پھر اس میں تارامیرا باریک کر کے ملالیں۔ آخر میں شیر مدار ڈال کر دو گھنٹہ تک لگاتار کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔ خوراک:۔ ا تا ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی یا دودھ۔ اگر مریض میں حرارت کی کمی ہو جس سے قبض کی شکایت زیادہ

ہوا کرتی ہے تو ایسی صورت میں غدی عضلاتی ملین ۱ ماشہ میں غدی اعصابی اکسیر ۲ رتی ملا کر دن میں ۳ دفعہ دیں۔

نسخہ نمبر ۴:۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ زیرا سفید ۷ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا دودھ اور مندرجہ ذیل دوائی رفع حاجت کے بعد مسوں پر سلائی سے چار دن لگائیں چوتھے روز مسّے سوج جاتے ہیں۔ قدر تکلیف بڑھ جاتی ہے اس لئے چوتھے دن رات کو حلوہ بنا کر مسّوں پر باندھیں اور دوائی لگانی بند کر دیں۔ ایک ہفتہ میں مسّے گر جاتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔ دوائی یہ ہے۔ زنگار۔ رسکپور۔ توتیا۔ مردہ سنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سم الفار ½ ماشہ کافور ۱ ماشہ۔ باریک سرمہ کی طرح پیس لیں بس تیار ہے۔ بذریعہ سلائی مسّوں پر ایک ہفتہ بھر لگائیں۔ بعد میں حلوہ باندھیں۔

نسخہ نمبر ۵:۔ حب بندق:۔ پوست ریٹھا ۵ تولہ۔ رائی یا تارامیرا ۲ تولہ۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے شیر مدار اور ہلدی کو اس قدر کھرل کریں کہ دودھ کے ذرات نابود ہو جائیں اس کے بعد پوست ریٹھا باریک کر کے ملا دیں۔ آخر میں رائی باریک کر کے ملا کر کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔ خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں تین دفعہ

فوائد:۔ سل و دق کا بخار اور کھانسی۔ خون آنا۔ خونی بواسیر اور نکسیر آنے میں مفید ہے۔ خونی پیچش کے لئے بھی مفید ہے۔

مشروبات

نسخہ نمبر ۱:- شربت تریاق محرقہ (کلورومائی سین پالمی ٹیٹ سیرپ)
ھوالشافی :- عناب۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ برگ تلسی۔ ملٹھی منقہ کل ۶ اجزاء ہر ایک ½ سیر۔ خوب کلاں ۱½ پاؤ۔ افسنتین ۱ پاؤ۔ الائچی کلاں ۵ تولہ۔ انجیر ۳۰ عدد۔ گلو تازہ ۱½ سیر۔ گل بنفشہ عمدہ ۱ پاؤ بھر۔
ترکیب:- ان تمام ادویہ کا ۳۰ بوتل عرق کشید کریں پھر اس عرق میں چینی ۱۸ کلو ڈال کر قوام پکا دیں جب نیم قوام سا بن جائے تو اس میں گلوکوز لیکویڈ ۲۸ پونڈ بھی ڈال دیں اور قوام پکاتے جائیں جب قوام پختہ ہو جائیں تو مندرجہ ذیل ادویہ ڈال کر خوب حل کر کے نیچے اتار لیں بس تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر تین تین اونس کی پانچ صد شیشیاں بھر لیں بفضلِ خدا نہایت کامیاب شربت ہے

شربت کے قوام میں ملانے والی ادویہ یہ ہیں۔ کشتہ صدف عمدہ ½ سیر۔ کیولین پوڈر ۱ سیر۔ زہر مہرہ خطائی ۱۰ تولہ۔ ست گلو ۵ تولہ۔
ٹیٹنیم اوکسائیڈ ½ پونڈ یعنی ۶ اونس۔ سوڈیم بنزوایٹ ۱ اونس۔ پوٹاسیم میٹا بائی سلفیٹ ۲ اونس۔ بنزک ایسڈ ۵ گرین (از تجویز کردہ حکیم عبدالعزیز)

نسخہ نمبر ۲:- گل بنفشہ۔ عناب۔ ملٹھی۔ گل گاؤزبان۔ برگ تلسی۔ خوب کلاں۔ منقہ ہر ایک ½ سیر۔ افسنتین ۱ پاؤ۔ گلو سبز ۲ سیر (انجیر ۲۰ عدد۔ ککڑ سنگی ۱ پاؤ۔ دار چینی ۱ پاؤ) ترکیب:- تمام ادویہ امن پانی میں بھگو کر ۳۰ بوتل عرق حاصل کریں۔ پھر اس عرق میں کھنڈ ۸ سیر۔ گلوکوز

۲۸ پونڈ ڈال کر قوام بنا دیں جب قوام پختہ ہو جائے تو اس میں کشتہ گاؤ دنتی امیر زہر مہرہ خطائی ۱۰ تولہ۔ بسمتھ کارب ۴ اونس، سوڈیم بنزوایت ۸ اونس۔ پٹاسیم میٹا بائی سلفیٹ ۴ اونس۔ ٹیٹینیم اوکسائیڈ ۸ اونس۔ ہنرک ایسڈ ۵ گرین۔ فوائد:۔ ہر اقسام تپ محرقہ۔ پرانا بخار۔ کھانسی۔ نزلہ۔ کالی کھانسی۔ دست وغیرہ اور جسمانی کمزوری دور کرتے میں عجیب الاثر ہے۔

مشروبات برائے اطفال

نسخہ ۱:۔ اطفالی سیرپ:۔ برگ اڑوسہ ۲ سیر گل گاؤزبان ½ سیر گل نیلوفر ½ سیر۔ خوب کلاں ½۱ پاؤ۔ گل بنفشہ ۱ پاؤ۔ سونف۔ ملٹھی۔ سوئے۔ پودینہ۔ ہر ایک ۱ پاؤ۔ سرطان نہری ۱۰ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ کا ۳۰ بوتل عرق کشید کریں پھر اس میں ان بجھ چونا ڈیڑھ پاؤ ڈال کر حل کر کے رات بھر بھیگا رہے صبح نتھار کر اس میں کھنڈ ۲۰ سیر ملا کر شربت تیار کریں شربت اتارتے وقت سوڈیم بنزایٹ ۵ تولہ۔ پٹاسیم میٹا بائی سلفیٹ ۱ اونس ملا دیں۔ فوائد:۔ بچوں کے ہر قسم کے دست سوکڑا۔ بخار۔ کھانسی نزلہ زکام۔ قے۔ البکائی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۲:۔ شربت بالک پالک:۔ پودینہ باغی۔ بادیان۔ سوئے۔ انیسوں۔ الائچی خورد۔ زیرہ سفید ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ کا دس بوتل عرق حاصل کریں پھر فی بوتل چونا ان بجھ ۲ تولہ ملا دیں ۲۴ گھنٹے کے بعد چھان کر کھنڈ ۱۰ سیر ملا کر شربت تیار کریں آخر میں سوڈیم بنزوایٹ ۲ اونس پٹاسیم۔ میٹا بائی سلفیٹ ۱ اونس ملا دیں پھر ۴-۴ اونس کی شیشی بھر لیں۔ فوائد:۔ بچوں کی جملہ امراض کیلئے نہایت کامیاب مجرب شدہ ہے بنائیں اور ملک و قوم کے بچوں کو فائدہ پہنچائیں۔ (عزیز)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نسخہ کیسے اور کب تیار ہوتا ہے

جیساکہ آپ نے اکثر طبی کتب میں پڑھا ہوگا کہ اگر مفرد دوا سے فائدہ نظر ہوتا ہو تو مرکب دوا نہیں دینی چاہیے یہ طریقہ ہائے علاج جملہ اقسام شعبہ طب میں بھی مذکور ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی دانا لوگوں کی کہاوت ہے کہ ایک اکیلا اور دو گیارہ جس کا مقصد یہ ہے کہ جو کام اکیلا آدمی نہیں کر سکتا اگر وہی کام دو آدمی مل کر کریں تو وہ گیارہ آدمیوں کے برابر کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ آج کے دور میں جب کسی شخص کو صحیح متوازن غذا میسّر نہ ہے بلکہ ہر شخص زہر کھا رہا ہے۔ گو ہم ہر کھانے والی چیز کو اپنی بہترین غذا ہی تصور کرتے ہیں مگر وہ غذا جو تیار ہو کر بازار یا گھر میں آئی ہے۔ اس پر کوئی بھی غور نہیں کرتا کہ کتنی زہریلی زہروں سے بالترتیب مرحلے طے کر کے آئی ہے آیا اس میں اس کے اپنے ذاتی خواص بھی کچھ رہ گئے ہیں یا بالکل ہی مفقود ہو گئے ہیں۔ جو کچھ موقع پر مل جائے ہر شخص کھائے جا رہا ہے اب مقام غور یہ ہے کہ جو شخص دن رات زہر آلودہ اغذیہ کھا رہا ہو پھر انہیں کی وجہ سے بیمار ہو جائے تو ایسے مریض کے لیے کسی ایک واحد دوا کا مکتفی ہو جانا ناممکن ہے۔ چونکہ فصلوں کو مختلف قسم کی زہریلی ادویہ ڈالی بھی جاتی ہیں۔ پھر اس پر طرہ یہ کہ زہریلی ادویہ کا چھڑکاؤ بھی کیا جاتا ہے

اس عمل کو سونے پہ سہاگہ کا کام تصور کیا جاتا ہے۔ جو کہ انسانی زندگی کے لیے انتہائی مُضرِ صحت ہے اس عمل کو ہر کاشت کار اپنی ترقی کا خیال کرتا ہے جس کے نتیجہ میں بے شمار اقسام کی پیچیدہ علامات و امراض پیدا ہو گئے ہیں جو کہ اکثر حکماء اور ڈاکٹروں کی سمجھ سے بالاتر ہیں البتہ ان کو پھر بھی ایک قابلِ ماہر فن طب ہی سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ موجودہ دور میں عطائی حکیموں اور ڈاکٹروں کی کثرت ہے۔ ان کا کام پیسے بٹورنا ہے مرض سمجھ میں آئے یا نہ آئے ہر قسم کی مرض کا علاج کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں اکثر تو ہر مرض کے لیے گلوکوز کی بوتل ہی تجویز کرتے ہیں جس میں چند رنگ برنگ کے انجکشن شامل کئے جاتے ہیں اور رہی انجکشن سے بچنے کے لیئے آج ڈیکاڈران کا ٹیکہ بھی ہر حالت میں ملاتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی اس تجویز پر پختہ یقین نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ نہ تو مریض کے مزاج سے واقف ہوتے ہیں اور نہ ہی یہ پتہ ہوتا ہے کہ یہ بوتل اس مریض کے لیئے مفید ثابت ہوگی یا نہیں بلکہ اندازے کے طور پر مریض کی قسمت آزمائی کی جاتی ہے۔ اکثر میں نے بذات خود کئی ڈاکٹر حضرات کو دیکھا ہے کہ مریض ان کے پاس ریح گردہ کا ہے مگر اس علامت کو اپنڈس کہہ کر اپریشن کر دیا جتنے روز مریض وہاں ان کے ہاں داخل رہا نشہ آور ٹیکوں کے سہارا پہ سکون محسوس کرتا رہا۔ بالآخر جب گھر گیا پھر وہی ڈھاک کے تین پات، وہی تکلیف دوبارہ شروع ہو گئی اس طرح مریض کی زندگی ادھوری سی بن

کر رہ جاتی ہے دھوبی کا کُتا گھر کا اور نہ ہی گھاٹ کا۔ پونجی جو تھی وہ ڈاکٹر نے لوٹ لی اب مریض پریشانی میں مبتلا ہے اب وہ کرے بھی کیا بالآخر پھر بھی طب یونانی پر اعتماد کرتے ہوئے کسی نہ کسی حکیم صاحب کے پاس اپنی قسمت آزمائی کے لیے چلا جاتا ہے۔ اب

موجودہ دور میں حکماء بھی نوّے فیصد اَن پڑھ جاہل قسم کے صرف دَواء فروش نسخے باز متزلزل مزاج کے لوگ اپنی دوکانداری بنا کر بیٹھے ہُوئے ہیں ان کی جانے بلا نبض کو اور مرض کو انہوں نے تو دوا فروخت کرنا ہوتی ہے۔ اور اپنی کمائی کا لالچ ہوتا ہے انسانی جانوں سے کھیلتے ہیں اس معاملہ میں حکومت بھی خاموش ہے۔ البتہ ڈرگ انسپکٹروں کی موج ہے وہ ہر جاہل حکیم اور کمپوڈر ڈاکٹروں سے منتھلی (ماہانہ فیس) وصول کرتے ہیں اور ہزاروں روپے ماہانہ کماتے ہیں۔ دُکھی انسانیت بے شک تباہ و برباد ہو جائے مگر انہیں اپنی کمائی سے غرض ہے خدا پناہ دے آج کل تو ہومیوپیتھی حضرات بھی اپنی سنگل ریمیڈی طریقہ علاج کو چھوڑ کر مرکبات کی طرف گامزن ہو گئے ہیں مارکیٹ میں ہزار قسم کے کمپاؤنڈ (مرکبات) رواں دواں ہیں۔ اکثر کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ جن کا نتیجہ یہ ہے۔ قدرتی طور پر کوئی مرکب کسی کے مزاج کے مطابق مل گیا تو فائدہ ہو گیا ورنہ سوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ سوال تھا کہ نسخہ کیسے اور کب مکمل ہوتا ہے؟ یاد رکھیں

طبی اصول کے مطابق جو بھی نسخہ تجویز کیا جائے وہ چار جزوں یا چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور ہونا بھی چاہیے۔ درست ترتیب یوں ہے۔

(۱) جزوِ اعظم (۲) معاون (۳) مصلح (۴) خوشنما۔ مختصر تفصیل جزوِ اعظم سے مراد اگر ہم کوئی عضلاتی۔ غدی۔ اعصابی (سوداوی۔ صفراوی۔ بلغمی) مزاج کا نسخہ بنانا چاہتے ہیں تو وہ کم از کم چار اجزاء پر مشتمل ہونا چاہیے۔ مثلاً آپ تریاق نمبر ۶ کو ہی لے لیں۔ جناب صابر مرحوم نے ہلدی ۱۵ ر تولے، شیرِ مدار ایک تولہ ملا کر ترتیب دی ہے نسخہ بیشک مفید ہے مگر پھر بھی ادھورا ہے ذرا سی مقدار زیادہ ہو جائے تو متلی آنے لگتی ہے اور بعض کو قے آجاتی ہے۔ اس نقص کو دور کرنے کے لیے درست ترتیب یوں ہے۔

ہلدی ۸ تولے، ست ملٹھی ۲ تولے، شیر مدار ۱ ر تولہ چینی ۱۰ ر تولہ۔

نسخہ نمبر ۲ شیر مدار ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ تولے، ہلدی خالص ۱۰ ر تولے ہڑتال ورقیہ ۲ ر تولہ، چینی یا گلوکوز ۱۰ ر تولہ۔ اس نسخہ میں ایک جزو کا مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ جس سے نسخہ بفضلِ خدا اکسیر صفت بن جاتا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ دوا جہاں تریاق کا کام کرے گی وہاں اکسیر کے اثرات بھی ساتھ ہی مرتب ہوں گے۔ کیونکہ تریاق ادویہ کا فوری اثر اور وقتی ہوتا ہے۔ لیکن اکسیر ادویہ کے اثرات فوری مؤثر ہونے کے علاوہ ہمیشہ قائم بھی رہتے ہیں۔

نکتہ۔ نظریہ مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے مطابق جو نسخہ جات بالترتیب درج

ہیں ان کے اثرات کو مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ مثلاً (۱) اعصابی ادویہ ، (بلغمی مزاج) میں کھاری یا میٹھی چیزیں ملانا (۲) غدی (صفراوی) اُدوّیہ میں نمکین اُدوّیہ ملانا (۳) عضلاتی (سوداوی) ادویہ میں ترش یا کڑوی اُدوّیہ ملانا نہایت عُمدہ نتائج برآمد کرتا ہے لہذا نظریہ کے بنیادی چھ نسخے پیش خدمت ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

اعصابی عضلاتی نسخہ :۔ اس کو ملین نمبرا بھی کہتے ہیں مزاج تر سرد ہے اجزاء نسخہ یہ ہیں ، گل سُرخ ۱۰۰ گرام ، تخم کاسنی ۵۰ گرام ، جوکھار ۵۰ گرام ، قلمی شورہ ۲۰ گرام۔ طریقہ :۔ تمام ادویہ باریک پیس کر سفوف بناویں۔ بس تیار ہے مزید اثرات بڑھانے کے لیے دَواء کے ہموزن یا نِصف حِصہ چینی ملالیں یا گلوکوز مِلالیں اس سے دَوا کے اثرات بہت بڑھ جاتے ہیں اور مریض پہلی ہی خوراک کھانے سے متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک اور نسخہ بھی حاضر خدمت ہے۔ جو کہ ملین نمبرا کے مطابق اثرات سے بھرپور ہے۔

ھُوالشّافی :۔ قلمی شورہ ۔ جوکھار ۔ صندل سفید ۔ گُل گاؤزبان ہر ایک ۲۰ گرام ، گل سُرخ ۶۰ گرام ۔ گلوکوز دوا کے ہموزن سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۴ ماشہ دن میں تین چار دفعہ ہمراہ دُودھ ۔ کچی لسّی شیریں یا کوئی مناسب شربت یا پانی سے کھلاویں۔ فوائد :۔ سوزاک ، پیشاب کی جلن پیشاب کا بند ہو جانا۔ چھپاکی ۔ درد شقیقہ ۔ جوش خون ، ہائی بلڈ پریشر ، شدید نکا

اور ہمہ قسم کا خون بند کرنے کیلئے ازحد مفید ہے۔ اگر اس کے ساتھ تریاق نمبر ۶ ملا کر دیا جائے تو دوا کے کئی گنا اثرات بڑھ جاتے ہیں مریض بہت جلد صحتیاب ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ غدی وصفراوی امراض کے لیئے بھی تیر بہدف ہے

نسخہ نمبر۲ عُضلاتی اعصابی ملین عضلاتی اعصابی ملین اس کو ملین نمبر۲ بھی کہتے ہیں۔ افعال واثرات میں خشک سرد ہے اس میں خشکی کے ۵٪ اثرات پائے جاتے ہیں اس لیئے ابتدائی بلغمی امراض مثلاً زکام، اسہال۔ کثرتِ پیشاب۔ کثرت پسینہ۔ خام بلغم کا اخراج ہونا۔ آؤں کا آنا۔ دل کا ڈوبنا۔ ضعفِ دماغ بوجہ بلغمی رطوبات وغیرہ نسیان جریان سیلان الرحم (لکوریا) میں ازحد مفید ہے۔ اجزاء نسخہ ، کرنجوہ۔ پوست آملہ ہر ایک ۱۰ گرام ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۲۰ گرام ہلیلہ سیاہ سوختہ ۴۰ گرام۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنادیں مزید اثرات بڑھانے کے لیے اس میں ہیراکسیس ۲۰ گرام یا آب لیموں ۱۰ تولہ ملالیں اور حب بقدر نخود تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ایک تا ۲ گولی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا قہوہ، دارچینی ایک ماشہ لونگ ۲ عدد بتی چلئے ۲ ماشہ صبح تا شام پلادیں یہ دوا بچوں اور نوجوانوں کے لیے ازحد مفید ہے۔ بوڑھوں کو ہرگز نہ دیں ان کے لیے مضر ہے

نسخہ نمبر۳ دارچینی ۲ تولہ جوتری ۲ تولہ لونگ ایک تولہ ان کو باریک پیس لیں اس مرکب کو شدید نمبر۳ کہتے ہیں۔ اگر ملین نمبر ۳ بنانا ہو تو دوا کے برابر مصبر ملا

لیں۔ مزید موثر بنانے کیلئے۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ کا اضافہ کرلیں اور حب بقدر نخودی ۲ر بناویں۔ **فوائد**:۔ تمام اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی بلغمی امراض کے لیے ازحد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۴ اس کو ملین نمبر ۴ بھی کہتے ہیں،۔ اجزا نسخہ، اجوائن دیسی بابچی۔ رائی ہر ایک ۵۰ گرام، گندھک آنولہ سار ۱۵۰ گرام۔ تمام ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا قہوہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ پودینہ دیسی ۴ ماشہ صبح شام پلاویں میٹھا حسب ضرورت ملالیں۔ یہ آپ کا انٹی بائیوٹک نسخہ ہے۔ جوکہ سوداوی و تیزابیت کی جملہ علامات و امراض کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ دوا کے مزید اثرات بڑھانے کے لیے اس میں نصف حصہ یا تیسرا حصہ نمک ملالیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ یہ دوا محافظہ حرارت غریزی ہے یہ کیمیاوی طور پر خلط صفرا پیدا کرتی ہے اس لیے معدہ و امعاء کے درد اور بے چینی، ریاح معدہ کثرت یورک ایسڈ و تیزابیت کے خاتمہ کے لیے ازحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں بلغمی پیچش خونی پیچش قولنج درد گردہ ریاحی۔ پتھریاں ہونا رسولی قبض۔ سوداوی پھوڑے و پھنسیاں۔ داد چنبل خارش اور سوزشی نزلہ و زکام کے لیئے بے حد مفید ہے مدحیض ہے۔ سیاہ یرقان۔ چہرے پر سیاہ دھبے بادی بواسیر۔ سرطان۔ خشک دمہ و کھانسی درد دانت تحجر مفاصل وغیرہ میں بہت فائدہ مند ہے اگر نزلہ کیوجہ سے مریض کا ناک

بند رہتا ہو تو نمک والا مرکب دیں مگر بلڈ پریشر کے مریض کو ہرگز نہ دیں پیچش کے لیئے بغیر نمک کے سفوف ۱ ماشہ اور ملین نمبر۲ ایک ماشہ ملا کر دیں اس سے درد لئی و مروڑ بھی ختم ہو جاتا ہے اور علامت پیچش سے نجات مل جاتی ہے ۔

نسخہ نمبر ۵ :- اس کو ملین نمبر ۵ بھی کہتے ہیں اجزاء نسخہ سنڈھ نوشادر ٹھیکری، بالچھڑ ہر ایک دس گرام مرچ سیاہ ۵ گرام ریوند خطائی ۔ سنا مکی ہر ایک ۲۰ گرام میٹھا سوڈا ۳۰ گرام ۔ قلمی شورہ ۲۰ گرام تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنا دیں مقدار خوراک ارتا ½ ۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی مزید معاون کے طور پہ یہ قہوہ بھی صبح و شام پلایا جائے تو دوا کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں ۔

نسخہ :- قہوہ ۔ گل سرخ ۱ تولہ سونف ۱ تولہ الائچی خورد نیم کوفتہ ۲ عدد ۔ دودھ ا پاؤ میٹھا حسب ضرورت ملا لیں ۔

فوائد :- کھٹی ڈکاریں ۔ ریاح شکم ۔ ترشی و تیزابیت خشک کھانسی و جمی ہوئی بلغم بند نزلہ ۔ سوزش معدہ و امعاء سوزش جگر و گردہ طحال صفراوی علامات یرقان کے لیے مفید ہے ۔ یہ دوا نہ صرف چند دنوں میں پانی خارج کر دیتی ہے ۔ بلکہ آئندہ پانی پڑنے سے بھی روکتی ہے جسم میں خواہ کہیں ورم و سوزش ہو اس کے استعمال سے دو تین روز میں اتر جاتی ہے اگر مریض کو قبض رہتی ہو تو پھر فی خوراک ریوند عصارہ ۲ تا ۴ رتی ملا کر دیں ۔ یہ دوا مالیخولیا اور جنون تک مفید ہے وجع المفاصل سوزشی ریاحی دردیں اور احتلام میں بھی مفید ہے ۔

علاوہ ازیں حیض کثرت اور تپ دق کے مریضوں کو اس دوا کے ساتھ تریاق نمبر۶ ملا کر دیا جائے تو فوراً فائدہ پہنچتا ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنا چند خوراکوں سے بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر۶ اعصابی غدی ملین اس کو اصطلاح طب نظریہ مفرد اعضاء میں ملین نمبر۶ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ قاری کو چاہیے کہ نسخہ جات کے نمبر ضرور ذہن نشین کرلے کیونکہ آگے کتاب ہذا کے مختلف بابوں میں مذکورہ چھ نسخوں کے نمبر کے حوالے سے علاج درج ہوگا مثلاً کسی بھی مرض کیلئے ملین نمبر۱، ملین نمبر۲، ملین نمبر۳، ملین نمبر۴، ملین نمبر۵، ملین نمبر۶، شدید نمبر۲، تریاق نمبر۱، وغیرہ کا ذکر ہوگا۔ مگر نسخہ بار بار درج نہ ہوگا۔ اس لیے اسی ابتدائی باب میں دیکھنا ہوگا۔ البتہ ان بنیادی چھ نسخوں کے علاوہ اگر کوئی خاص اور ضروری نسخہ کی ضرورت محسوس ہوئی تو وہ انشاءاللہ ہر حالت تحریر ہوگا، نسخہ نمبر۶ ملین کے اجزاء یہ ہیں :

سہاگہ بریاں، ست ملٹھی ہر ایک ۱۰ گرام، شیر مدار ۵ اگرام۔ ریوند چینی ۲۰ گرام قلمی شورہ ۴۰ گرام مزید موثر بنانے کیلئے ادویہ کے برابر چینی ملا لیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۲ تا ۴ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ دودھ۔ چائے۔ شربت بزوری سے دیں

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویات نہایت باریک پیس کر آخر میں شیر مدار کھرل کریں۔

فوائد:۔ دافع سوزش گردہ و مثانہ ہے تقطیر البول سوزاک پیشاب کی جلن

عسر طمث۔ صفراوی کھانسی ونزلہ اور سردرد، سرعت انزال۔ چھپاکی بلڈ پریشر۔ خونی پیچش اور نکسیر وغیرہ کا آنا کے لیے از حد مفید ہے۔

نسخہ تریاق نمبر۶ گندھک آ تولہ سار ۸ تولہ ہلدی خالص ۷ تولہ۔ پوست ریٹھا ۲ تولہ شیر مدار ا رتولہ، چینی ۱۰۰ گرام۔ سفوف بنا دیں۔ بمقدار خوراک ½ تا ا ماشہ دن میں ۴ دفعہ دیں۔

◎

باب نمبر۳ ناقص نسخہ یا نامکمل نسخہ سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں

یہ امر بھی بہت قابلِ غور ہے کہ اکثر بعض ادویہ ایک دوسری کی باالضد ہوتی ہیں۔ جن کو نوے فیصد لوگ نہیں جانتے۔ جبکہ دو باالضد ادویہ آپس میں ملا دی جائیں تو وہ ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دیتی ہیں جس سے مریض کو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا عطائی طبیب اپنی طرف سے تو بہت عمدہ اور قیمتی اجزا سمجھ کر نسخہ تیار کرتا ہے مگر استعمال کرنے پر نتیجہ صفر کے برابر نکلتا ہے پھر وہ سوچتا ہے کہ نسخہ میں اجزاء تو بڑے قیمتی تھے خدا جانے کیا وجہ ہوئی ہے مریض کو فائدہ تو ذرا بھر بھی نہیں ہوا ہے۔ بطورِ مثال ایک نسخہ ملاحظہ فرما دیں۔ شنگرف، زعفران، جائفل، جوتری۔ لونگ، کچلہ، افیون سب ہموزن لیکر حب بقدر نخود تیار کریں۔ بظاہر یہ نسخہ دیکھنے میں تو بہت

مقوی باہ و ممسک نظر آتا ہے مگر جو لوگ اسے بناتے ہیں اور مریضوں کو دیتے نتیجہ صفر کے برابر ہوتا ہے۔ البتہ اس سے مریض کو بھوک خوب لگتی ہے گھی و دودھ والی غذا خوب ہضم ہوتی ہے۔ مگر مقصد پورا نہیں ہوگا اب اگر طبی نقطہ نظر سے نسخہ پر غور کیا جائے تو دو ادویہ متضاد شامل ہیں جو کہ ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرنے والی ہیں۔ مثلاً کچلہ افیون کے اثرات کو ختم کر دیتا ہے۔ گویا کچلہ افیون کا تریاق ہے۔ اسی طرح افیون کچلہ کا تریاق ہے۔ ایسے نسخے جو بلا سوچے سمجھے بنائیں جائیں ناقص یا نامکمل کہلاتے ہیں جس سے مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ اور ساتھ طبیب کی بدنامی بھی ہوتی ہے لہذا یہ نسخہ صحیح بنانا درکار ہو تو افیون نہ ڈالیں۔ بس بہترین نسخہ تیار ہے۔ اگر یہی نسخہ ممسی و مقوی بنانا مقصود ہو تو پھر کچلہ نہ ڈالیں تو امساکی اثرات حاصل ہوں گے۔ نمبر۲۔ اسی طرح جس نسخہ میں تخم دھتورہ شامل ہوں اس میں مغز پنبہ دانہ ہرگز نہ ڈالیں بلکہ کپاس کے پودا کا کوئی اجزاء نہ ڈالیں کیونکہ کپاس کا پودا قدرت نے دھتورہ کا تریاق پیدا فرمایا ہے۔ اسی طرح جس نسخہ میں افیون۔ بذر البنج یا برگ بھنگ شامل ہو اس نسخہ میں کچلہ یا ترش دوا ہرگز نہ ملائیں ورنہ نسخہ بے کار ثابت ہوگا ایک اور نسخہ بطور مثال پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں۔

بظاہر ایسے معلوم ہوگا کہ یہ نسخہ کسی ماہر طبیب کا تجویز شدہ ہے جو کہ بلاشک

وشبہ کے قوتِ مردی کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ نسخہ یہ ہے۔

چھوہارے ۱۴ عدد لونگ ۱۴ عدد افیون ۱۴ رتی۔

ترکیب تیاری چھوہارے سے گٹھلی باہر نکال دیں۔ پھر ہر چھوہارا میں لونگ ۱ عدد افیون ۱/۲ رتی بھر ڈال کر شیر برگد سے تین مرتبہ تر و خشک کریں اور خشک ہونے کے بعد درج ذیل ادویہ نہایت باریک کر کے چھواروں میں خوب کھرل کریں اور حب نخودی تیار کریں۔

اجزاء نسخہ جائفل۔ جوتری۔ ریگ ماہی جندبیدستر ہر ایک تولہ بھر۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مروارید عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ طلا ۱/۲ ۱ ماشہ کشتہ شنگرف ۱ تولہ بھر درج ذیل ترکیب سے تیار شدہ ہونا چاہیے۔

ترکیب کشتہ شنگرف شنگرف ۲ تولہ، خشخاش ۲۵۰ گرام بھلاوہ ۲۵۰ گرام بھوم ۲۵۰ گرام ان کو کوٹ کر تین حصے کر لیں بعد ازاں ہر حصہ کے درمیان آہنی توا پر رکھ کر اوپر ایک مٹی کا پیالہ اوندھا کریں اور پیالہ کی چاروں طرف نمک خوردنی کی لیپ کریں تاکہ دھواں نہ نکلنے پائے یہ عمل دو دفعہ کرنے کے بعد تیسری مرتبہ شنگرف ۲ تولہ کے اوپر جس کو دو دفعہ پکالیا ہے سم الفار سفید ۲ تولہ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد میں گھوٹ کر شنگرف کی ڈلی پر لیپ کر کے حسب دستور آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں بس تیار ہے حب بقدر نخود تیار کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱ عدد ہمراہ دودھ ۔ یہ نسخہ ایک دوست نے تیار کیا تھا مگر نتیجہ صفر سے آگے نہ بڑھا وہ حیران تھا کہ اتنے قیمتی اجزاء ہونے کے باوجود دوا مفید و مؤثر ثابت نہیں ہوئی بالاخر وہ میرے پاس آیا اور تمام رام کہانی سُنائی۔ پھر اس نے مجھے بھی ایک سو عدد گولیاں بطور آزمائش پیش کیں کہ آپ مریضوں کو دے کر نتیجہ حاصل کریں۔ خیر یہ گولیاں کئی مریضوں کو دی گئیں مگر نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلا۔ لہذا میں اپنے تمام اہلِ فن طب سے التماس کرتا ہوں کہ وہ عام طبی کتب کے لکھے ہوئے نسخے ہرگز نہ بنادیں۔ اگر کسی نسخہ کا بنانا ضروری ہو تو کسی قابل حکیم سے مشورہ کر کے بنادیں۔ ورنہ تین نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے (۱) وقت کا ضائع ہونا (۲) خرچ شدہ رقم نہ قابل وصول (۳) بدنامی مفت حاصل ہوگی یاد رکھیں جو نسخہ بھی جس مقصد کے لیے بنایا ہو اُسے طبی نقطہ نظر اور بتلائے گئے اُصول کیمطابق تیار کریں جیسا کہ پہلے باب میں بیان کیا گیا ہے

درستی نسخہ مقدار :۔ اگر نسخہ محرک بنانا مقصود ہو تو پھر اس میں مسکن و مخدر ادویہ ہرگز نہ ڈالیں اگر نسخہ ممسک تیار کرنا درکار ہو تو پھر اس میں محرک ادویہ شامل نہ کریں۔ بلکہ ہر نسخہ میں جزوِ اعظم کے مطابق اس کی ہم مزاج و معاون ادویہ بیشک ملائیں تاکہ نسخہ اکسیر صفت بن جائے اگر یہی نسخہ برائے قلتِ انتشار بلغمی مزاج مریضوں کے لیے تیار کرنا ہو تو پھر چھوہارے اور افیون نہ ڈالیں بلکہ دیگر ادویہ نہایت باریک کر کے زردی بیضہ مرغ ایک عدد سے گھوٹ کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ **مقدار خوراک :۔** ایک گولی دیسی گھی کی چوری کھا کر ہمراہ دودھ استعمال کریں جب پیاس لگے دودھ پیویں۔

فوائد :۔ اعصابی کمزوری۔ فالج۔ دردیں۔ نامردی اور ڈھیلا پن۔ دور کرنے میں بفضلِ خدا سریع الاثر دوا ہے۔ باب ہذا میں صرف ناقص نسخہ کے متعلق آگاہ کرنا درکار تھا۔ جو کہ چند ایک مثال دیکر سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے مردمی امراض کا مفصل بیان آگے مردمی بحث میں ملاحظہ فرمادیں۔

باب ۳ طریقۂ نسخہ نویسی

یاد رکھیں علاج لامراض میں فن نسخہ نویسی نہایت اہمیت رکھتی ہے گویا علاج کی جان ہے۔ مگر ترتیب نسخہ میں اوّل شرط علم و فن میں تکمیل ہے جس میں کم از کم چار علوم کا جاننا اشد ضروری ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں (۱) قوانین طب (۲) تشریح الابدان و منافع الاعضا (۳) علم الادویہ (۴) علم العلاج جب ان علوم میں تکمیل ہو جاتی ہے۔ تو خود بخود ترتیب نسخہ کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ تجربات و مشاہدات سے فن ترتیب نسخہ میں عبور حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ کام صرف اہل علم ہی سرانجام دے سکتے ہیں۔ مذکورہ بالا چار علوم کو فن طب میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ جو شخص ان علوم پر دسترس حاصل کر لیتا ہے۔ اسے ترتیب نسخہ میں ملکہ پیدا ہو جاتا ہے۔ چار علوم کی تشریح۔

(۱) قوانین طب میں کلیات خصوصی طور پر امور طبیعہ ذہن میں ہونے چاہییں۔ جو کہ یہ ہیں (۱) ارکان (۲) مزاج (۳) اخلاط (۴) اعضاء (۵) ارواح (۶) قوی (۷) افعال

علم تشریح الابدان:۔ اس میں عضو کی ماہیت و مقام حدود اربعہ و دیگر عضو سے تعلق کا پورا پورا علم ہونا چاہیے منافع الاعضا کے مکمل افعال کا طریق کار اس کے افعال میں کمی و بیشی اور خرابی کی صورتوں میں علامات کو مکمل طور پر ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔ خاص طور پر ان کے افعال سے اخلاط و کیفیات کی پیدائش پر جو اثر پڑتا ہے اسے اچھی طرح جاننا چاہیے بلکہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان اعضاء کے باہمی تعلق کو جاننا بہت ضروری ہے۔ مثلاً قلب کے فعل میں تیزی ہے جس کو نظریہ مفرد اعضاء میں عضلاتی تحریک کہتے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ دوران

خون کی تیزی ہے مگر دماغ کیطرف خون کی تیزی نہیں ہے۔ اس وقت اس کے افعال کی صورتیں کیا کیا ہونگی اسی بات کو سمجھنے والا ہی صحیح علاج اور موقع کے مطابق صحیح نسخہ ترتیب دے سکتا ہے چونکہ تحریک والے مقام پر مشینی فعل کیوجہ سے مرض تصور کی جاتی ہے اور دوسرے دونوں مفرد اعضاء جگر و دماغ میں کیمیاوی علامات کا اظہار ہوتا ہے جو کہ طبیب کے لیے ممد و معاون ثابت ہوتی ہیں تفصیل حسب ذیل ہے جاننا چاہیے کہ مفرد اعضا کے باہمی اشتراک کی وجہ سے چھ صورتیں بنتی ہیں اور ان کے باہمی تعلق کی وجہ سے تحریکات ایک عضو سے دوسرے عضو میں منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ ہر عضو کا مشینی تحریک میں اگلے عضو سے تعلق ہوتا ہے۔ مگر اگلے عضو کا اس کے ساتھ کیمیاوی طور پر تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کو نمبر ا بھی کہتے ہیں جب یہ پیدا ہوتی ہے تو اس میں قلب سے عضلات کا کیمیاوی طور پر اثر ضرور رہتا ہے۔ اسی طرح عضلاتی غدی تحریک میں جو کہ قلب کی مشینی تحریک ہے۔ اس میں بھی جگر و غدد کا تعلق کیمیاوی طور پر شامل ہوتا ہے۔ ایسے ہی غدی اعصابی تحریک جو کہ جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے۔ اس میں بھی دماغ و اعصاب کا کیمیاوی طور پر تعلق ہوتا ہے جس سے ان کا بھی اثر شامل ہوتا ہے۔ پھر ذرا غور کریں کہ دماغ کا مزاج تر اور قلب و عضلات کا مزاج خشک تسلیم کیا گیا ہے اس طرح مرکب تحریک کا مزاج تر سرد تصور کیا جاتا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ تری زیادہ اور خشکی برائے نام ہے۔ لہذا اس تحریک میں تری قلب و عضلات پر غالب رہتی ہے جس سے قلب و عضلات کا فعل بوجہ تسکین (سردی) بہت سست رفتار ہو جاتا ہے۔ جس سے کئی ایک علامات و امراض کا اظہار ہوتا ہے۔ مثلاً ہیضہ۔ کثرت اسہال و پیشاب شوگر آنا۔ لو بلڈ پریشر بابیاں فالج آتشک و آتشکی مادہ کا ہونا، آبلے و چھالے نکلنا۔ مرگی سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ مردوں میں جریان نامردی ضعف جگر۔ قلت الدم ناخنوں کا بیٹھ جانا۔ اینمیا۔ بدن کا سن ہو جانا

پیاس د بھوک بالکل نہ لگنا۔ بول بستری۔ بلا ارادہ پیشاب کا نکل جانا علاوہ ازیں اعصابی تحریک دماغ پر اثر ہونے سے سرسام اور احساسات میں تیزی پیدا ہو جائے گی اس تحریک کا اس عصبی پردہ پر اثر ہوگا۔ اس کے مطابق علامات کا اظہار ہوگا مثلاً آنکھوں کے عصبی پردہ کی سوزش سے آنکھوں سے بلا تکلف پانی بہنا شروع ہو جائیگا ناک وحلق کی اعصابی جھلی کی سوزش سے نزلہ وزکام کی صورت پیدا ہو جائے گی اسی طرح پھیپھڑوں کی عصبی تحریک کیوجہ سے بلغم کا اخراج بڑھ جائیگا معدہ کے اعصاب میں تیزی (تحریک) آنے سے قے واسہال آنا شروع ہو جائینگے ایسے ہی گردوں کے اعصاب میں تیزی سے پیشاب کی زیادتی ہو جائے گی امعا کے اعصاب میں تیزی آنے سے اسہال شروع ہو جائیں گے اور لبلبہ کے اعصاب میں تیزی آنے سے ذیابیطس کا عارضہ پیدا ہو جائے گا مثانہ کی عصبی سوزش سے جریان لاحق ہوگا گویا بدن کے جس بھی عصبی پردہ یا حصہ پر سوزش ہوگی اس کے مطابق علامات کا اظہار ہوگا مثلاً دماغ کے دائیں جانب کے پردہ پر اعصابی سوزش کیوجہ سے بایاں فالج ہوگا وہاں سے اس قسم کی رطوبات کا اخراج شروع ہو جائے گا۔

ایک خاص نقطہ: یہ جملہ قسم کی رطوبات جو بدن میں پیدا ہوتی ہیں یا مختلف مقام سے اخراج ہوتی ہیں۔ یہ دماغ واعصاب نا تو پیدا کرتے ہیں اور نہ ہی خارج کرتے ہیں بلکہ دماغ واعصاب حکم صادر کرتے ہیں اس حکم کے نتیجہ میں قلب وعضلات میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بدن میں حرارت کی پیدائش رک جاتی ہے۔ دوسری طرف جگر و غدد میں شدید گرمی کیوجہ سے تحلیل پیدا ہو جاتی ہے اور تحلیل کی وجہ سے وہ پھیل جاتے ہیں اور ان کا منہ کھل جاتا ہے۔ لہذا بدن کے جس حصہ پر عصبی سوزش کا زیادہ زور ہوتا ہے۔ اسی مقام سے غدد یا ان کے قائم مقام مخاطی جھلیاں رطوبات کا اخراج شروع کر دیتی ہیں۔ تحریک بے شک اعصابی ہے جو کہ مشینی ہے لیکن معالج کا یہ فرض ہے کہ وہ دوسرے دونوں اعضاء کی

حالتیں زیر غور کر کے تسکین اور تحلیل کو مقدم مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں۔ یہ بیان
دماغی واعصابی مشینی تحریک کا تھا اعصاب احساسات کا کام کرتے ہیں اور دماغ
صرف حکم جاری کرتا ہے جس کی تعمیل جگر اور قلب دونوں کرتے ہیں اور
اپنے فرائض سر انجام دیتے ہیں۔

نمبر۲۔ دماغ واعصاب کے بعد جگر و غدد کی حکومت آتی ہے اس لیے جگر و
غدد کی مشینی تحریک کا بیان کیا جا رہا ہے اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحریک
نمبر۵ بھی کہتے ہیں اس میں گرمی زیادہ اور تری کم ہوتی ہے چونکہ اس تحریک میں دماغ
اعصاب کا غدد سے کیمیاوی طور پر تعلق ہوتا ہے اس لیے اعصاب میں تسکین
پیدا ہونے کی وجہ سے رطوبات بہت کم شامل ہوتی ہیں مگر گرمی و صفرا کی
شدت ہوتی ہے دوسری طرف قلب و عضلات میں شدید تحلیل ہوتی
ہے جس سے وہ اپنے فعل میں کمزور ہوتے ہیں۔ شدید صورت میں عضلات
اور عضلات کے پردوں میں فاسد رطوبات جمع ہونے لگتی ہیں۔ جس سے
وہ پھیل جاتے ہیں اور پیلے پیلے نظر آنے لگتے ہیں جن کو سوزش و پھوڑ
کا نام دیا جاتا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ غدی نسیج میں نالیدار غدد بھی پائے
جاتے ہیں ان کا تعلق جگر و گردوں سے ہوتا ہے۔ جب اس پر سوزش وارد
ہوتی ہے تو ترشح یعنی (سکریشن) پوری طرح قائم نہیں رہتی۔ جس وجہ
سے یہ مقامات زخمی ہو جاتے ہیں۔ تو پھر ان کی رطوبات میں خون بھی شامل
ہو جاتا ہے اور جب تک غدی سوزش قائم رہتی ہے۔ خون کا دباؤ بڑھتا
رہتا ہے اسی وجہ سے اکثر رطوبت ملا خون (ریخ لہو) سا اخراج پاتا ہے جب
سوزش ختم ہوتی ہے تو آہستہ آہستہ پہلے خون آنا بند ہوتا ہے اور پھر رطوبت کا
ترشح بند ہو جاتا ہے۔ جب جلد زخمی نہ ہو تو جلد کے نیچے سرخی مائل رطوبات
اکھٹی ہو جاتی ہیں جو بعد میں بہت جلد زردی مائل ہو جاتی ہے پھر عصبی دانوں
کی بجائے پھوڑے کی صورت نظر آتی ہے۔ اگر غدی سوزشی مادے خون میں

شامل ہوں تو پھر پھوڑے مسلسل اور مستقل طور پر قائم ہو جاتے ہیں اس مادہ میں سوزا کی مادہ کے اثرات بھی پائے جاتے ہیں اس کو سودا کہتے ہیں۔ مادہ کے خفیف و شدید ہونے سے کمی و بیشی ہو سکتی ہے جس وجہ سے بہت سی علامات موجود ہوتی ہیں طبیب حضرات جو کہ علم طب و قوانین طب سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اکثر تشخیص میں غلطیاں کرتے ہیں جس وجہ سے علاج کرنے میں ناکام رہتے ہیں اس کی خاص وجہ بدن کی مشینی و کیمیاوی تعلق کو نہ سمجھنا ہے اور مختلف مقامات پر اس تعلق کو جُدا جُدا خیال کرتے ہیں جب کہ ایسا نہیں ہے اس لیے قاری کو چاہیے کہ وہ تحریک و تحلیل اور تسکین کی علامت کا مقام کے لحاظ سے تمیز کر کے نسخہ تجویز کرے بطور آگاہی درج ذیل میں مثالیں اندراج کیجاتی ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) جب جگر کے فعل میں تیزی (مشینی تحریک) پیدا ہوتی ہے تو اس کی تیزی کی سے خون اس کی طرف زیادہ آنے لگتا ہے۔ (۲) خون کا دباؤ اس طرف بڑھ جاتا ہے پھر وہاں پر اکٹھا ہونے لگتا ہے۔ (۳) خون کے دباؤ سے وہاں پر درد ہو سکتا ہے۔ (۴) وہاں پر سوزش ہو سکتی ہے (۵) مقام ماؤف گرم ہو سکتا ہے۔ (۶) وہاں پر ورم ہو سکتا ہے (۷) وہاں پر حرارت کی زیادتی سے تحلیل ہو سکتی ہے اور حرارت کی زیادتی سے بخار بھی ہو سکتا ہے یہ تمام علامات جگر کی تحریک کی کمی و بیشی کی صورت میں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی جاتی ہیں۔ جن کو جدا جدا تصور کر لینے سے علاج کرنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

مذکورہ بالا علامات کے علاوہ غدی تحریک کا اثر سوزش جگر سے لیکر تمام جسم کے غدد اور غشائے مخاطی وغیرہ سر سے لیکر پاؤں تک متاثر ہوں گے چنانچہ سوزش جگر سے علامت یرقان ظاہر ہوگی شدید صورت میں سوالقینہ کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے یا غلط علاج کی وجہ سے علامت استسقاء نمودار ہو جاتی ہے اور دیگر بدن کے پردوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے جس میں درج ذیل مقامات قابل غور ہیں۔

(۱) استسقاء دماغی، استسقاء قلبی، نمبر ۳ استسقاء زقی۔ (۴) پھیپھڑوں میں پانی بھر جانا وغیرہ چشم کے غدی پردہ کی سوزش سے زرد رنگ کی جلن۔ پیپ لہو خارج ہوگی

نمبر ۶ کانوں کی غشائی سوزش سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہو گی۔
نمبر ۷ ، ناک و حلق کی غشائی مخاطی سوزش سے نزلہ حار ہو گا۔
نمبر ۸ ، اسی طرح سینہ کی مخاطی جھلی کی سوزش سے ذات الجنب لاحق ہوتی ہے
نمبر ۹ امعاء کی غددی سوزش سے پیچش کا عارضہ ہو جاتا ہے۔
نمبر ۱۰ گردوں کی غشائی سوزش سے عسر البول کی شکایت (پیشاب) کا تکلیف سے کم مقدار میں آنا) کا عارضہ ہو گا۔
نمبر ۱۱ ، خصیۃ الرحم کی سوزش سے علامت عسر طمث (ماہواری کا درد سے آنا) کی شکایت ہو گی۔ نمبر ۱۲ مثانہ کی غددی سوزش سے مردوں میں سرعتِ انزال کی شکایت اور عورتوں میں غددی لکوریا کا اظہار ہو گا۔ نمبر ۱۳۔ پیشاب کی نالی کی غددی سوزش سے علامت سوزاک ظاہر ہو گی۔ نمبر ۱۴۔ اسی طرح دماغ کے بائیں پردہ میں غددی سوزش ہونے کی وجہ سے دایاں فالج ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں ان سب علامات میں مواد لیسدار زرد رنگ کا اور جلن کے ساتھ خارج ہو گا۔ لہذا قاری کو چاہیے کہ مذکورہ بالا علامات اچھی طرح ذہن نشین فرمالے تاکہ علاج کرتے وقت عطائی اناڑی حکیموں کی طرح پریشان نہ ہونا پڑے صحیح تشخیص کے ساتھ صحیح دوا اور غذا تجویز کر کے رزق حلال حاصل کریں ورنہ بروز قیامت حساب دینا ہو گا
نمبر ۳ جگر و غدد کے بعد قلب و عضلات کی حکومت ہے۔ یہ انسانی مشین کے مزدور اور ہمہ وقت رواں دواں ہیں جن کی حرکت سے طبعی حرارت قائم رہتی ہے اور اس حرارت سے زندگی قائم و دائم رہتی ہے ورنہ اس حرارت کے نہ ہونے سے زندگی ختم ہو جاتی ہے جب قلب و عضلات میں مشینی تحریک ہوتی ہے اس وقت دورانِ خون کی اس طرف تیزی ہوتی ہے۔ جس سے شریانیں اور وریدیں سکڑنے لگتی ہیں ساتھ ہی قلب بمعہ عضلات بوجہ خشکی (کاربن) کی زیادتی اور حرارت (آکسیجن) کی کمی سے سکڑنے لگتے ہیں جن سے ان کا فعل تیز ہو جاتا ہے جگر و غدد بوجہ تسکین اپنا فعل صحیح سرانجام نہیں دیتے بلکہ ان کا فعل نہایت کمزور پڑ جاتا ہے

دوسری طرف دماغ واعصاب میں تحلیل ہوتی ہے
اور دماغ حکم صادر کرنے سے معذور ہوتا ہے جس سے رطوبات کا ترشح رک جاتا ہے اصل بات یہ ہے کہ عضلاتی تحریک میں پہلے رطوبات کی پیدائش بند ہو جاتی ہے دوسرا تحریک کی شدت کی وجہ سے رہی سہی رطوبات بھی خشک ہو جاتی ہیں جس سے دوران خون بہت تیز ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بعض دفعہ شدت خشکی وکاربن سے شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور خون بہنے لگتا ہے۔
علاوہ ازیں عضلاتی سوزش سے بعض دفعہ بہت سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جن کا جاننا ضروری ہے مثلاً رطوبات کا اخراج نہایت کم اور گاڑھا ہوتا ہے البتہ خون کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ عضلاتی تحریک کی علامات بند نزلہ۔ خشک دمہ کھانسی، کثرت پیاس پیشاب میں جلن اور بندش پیشاب، سینہ میں جلن نکسیر۔ منہ میں زخم درد سر ریاحی۔ جوڑوں میں درد نقرس وجع المفاصل، پیٹ میں جلن ریاح معدہ آنتوں کی سوزش وجلن نفث الدم، سل ودق۔ ٹی۔ بی خونی پیشاب۔ خونی پیچش۔ بواسیر خونی۔ کثرت حیض، ہائی بلڈ پریشر۔ چھپاکی ترشی معدہ۔ ترش ڈکار آنا۔ آنتوں اور مثانہ میں زخم اختلاج القلب مالیخولیا زیادہ بولنا۔ بدن میں ریاح کی زیادتی اور گھبراہٹ ہوگی۔ اسی تحریک سے معدہ کی عضلاتی سوزش سے دائمی قبض بندسے پڑنا قولنج ایلاس کا عارضہ ہوتا ہے۔
پھیپھڑوں کے عضلاتی ورم سے نمونیا حلق کے عضلاتی ورم سے خناق۔ مقعد کی عضلاتی سوزش سے بواسیر نمودار ہوتی ہے مثانہ کی عضلاتی سوزش سے احتلام ہوتا ہے نکتہ (علاج کی صورتیں) اگر معدہ کا عضلاتی تغیر یا خرابی اس کے اعصاب کی تیزی کا سبب ہو یعنی اعصابی تحریک ہو تو معدہ میں رطوبات کی زیادتی پیدا ہو کر قے
۲ آنا شروع ہو جاتی ہے علاج کرنے کے لیے یعنی قے کے عارضہ کو دور کرنے کے لیے اگر معدہ کے عضلات میں تحریک پیدا کر دی جائے تو معدہ میں ریاح وسوداویت کی کثرت سے قے آنا رک جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ معدہ میں تیزابیت پیدا کرنے سے وہاں کی رطوبت خشک ہو جاتی ہیں جس سے قے آنا بند ہو جاتی ہے

نمبر۲ اگر معدہ و عضلات کے غدی پردہ میں تیزی (تحریک) پیدا ہو جائے تو معدہ میں حرارت اور صفرا کی کثرت کی وجہ سے معدہ کی جمع شدہ ریاح گرم ہو کر خارج ہو جائے گی یہ ایک عمدہ طریقہ ہے جس سے تیزابیت کا خاتمہ ہو جاتا ہے اگر معدہ کے غدی پردہ میں تیزی شدت اختیار کر لے تو خونی پیچش جس میں آؤں بھی آتی ہے پیٹ میں لئی و مروڑ اور درد بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر معدہ کے اعصابی پردہ میں تیزی (تحریک) پیدا کر دی جائے تو پیچش فوراً رک جاتی ہے اور دیگر عوارضات بھی ختم ہو جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ غدی تحریک میں اعصاب میں تسکین ہونے کی وجہ سے رطوبات بہت کم ہوتی ہیں مگر اعصابی تحریک پیدا کرنے سے رطوبات کا ترشح بڑی تیزی سے پیدا ہونے لگتا ہے۔ جس سے جملہ علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے سب سے پہلے خون آنا بند ہوتا ہے بعد میں آؤں آنا رک جاتی ہے

مفرد اعضاء کی کیمیاوی تحریکوں کا باہمی تعلق ان کا فعل اور ان کی رطوبت کا بدنِ انسان پہ اثرات پڑنے سے امراض و علامات کا بیان۔

یاد رکھیں تینوں مفرد اعضا دل۔ دماغ اور جگر اپنے کیمیاوی فعل (تحریک) میں اپنی ہم مزاج رطوبات پیدا کرتے ہیں مگر ان کا اخراج بند ہو جاتا ہے گویا وہ رطوبت خون میں جمع ہوتی رہتی ہیں جن میں بلغم سودا اور صفرا شامل ہیں ان میں سے جو بھی رطوبت بجائے خارج ہونے کے جمع ہو رہی ہے یا جمع ہو چکی ہو اس کی علامات نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہیں مگر کیمیاوی تحریک کی نمایاں علامات واضح طور پر ظاہر ہونے کے باوجود انسان مرتا نہیں بلکہ کئی سالوں تک تکلیف برداشت

بقیہ صفحہ 29 پر

عضلات کو تحریک دی جائے یعنی عضلاتی غدی دوا دی جائے تو تکلیف میں فوراً افاقہ ہوجاتا ہے۔ یاد رکھیں کیمیاوی تحریک میں جس عضو کی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے اس میں پچھلے عضو کے مشینی اثرات شامل ہوتے ہیں مثلاً دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی غدی ہے اس کو تحریک نمبر۶ بھی کہتے ہیں۔ اس تحریک میں بلغمی رطوبت (الکلی) پیدا ہوتی ہے۔ مگر اس کا اخراج بند ہوتا ہے لیکن اس میں جگر و غدد کے مشینی اثرات ضرور شامل ہیں۔ چونکہ تحریک نمبر۶ میں قارورہ کی رنگت اکثر سفید ہوتی ہے اور قدرے زردی مائل بھی ہوتا ہے یہ ہلکی سی زردی مائل علامت ہی غدی مشینی تحریک کے اثرات شامل ہونے کا ثبوت ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیمیاوی تحریکوں میں رطوبت کا اخراج بند کیوں ہوتا ہے؟

جواب:۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بدن میں جہاں کہیں جس قسم کی رطوبت درکار ہو وہ غدد مہیا کرتے ہیں یعنی رطوبت کا ترشح (سکریشن) غدد ہی کرتے ہیں جہاں یہ غدد نہیں ہیں وہاں پر ان کی قائم مقام مخاطی جھلیاں ترشح کرتی ہیں مگر ہوتا یہ ہے کہ دماغ و اعصاب بذاتِ خود تحریک (سوزش) میں مبتلا ہیں، ان کو اپنی پڑی ہوئی ہے دوسری طرف غدد تحلیل کی وجہ سے پھیل کر اس قدر کمزور ہوگئے ہیں کہ ان میں ترشح کرنے کی ہمت ہی نہیں رہی وہ بچارے کریں بھی کیا۔ قلب و عضلات میں تسکین ہے جس سے حرارت کی کمی واقع ہوگئی ہے۔ اب دو باتیں سامنے آگئی ہیں نمبر۱ بدن میں حرارت کی کمی نمبر۲ ضعف غدد کی وجہ سے بدن میں ترشح کا نہ ہونا۔ جس وجہ سے بدن میں بلغمی رطوبات جمع ہونے لگتی ہیں اور ان کا اخراج بند ہوتا ہے۔ جس سے کئی ایک علامات پیدا ہوجاتی ہیں جو کہ مریض کے بدن پر نمایاں نظر آتی ہیں۔ مثلاً جلد کا رنگ سفید ہوجانا، جلد کا رنگ زرد و پیلا ہوجانا، ۳جلد کی رنگت کا سیاہ ہوجانا، مذکورہ بالا جلد کے تینوں رنگ مفرد کی کیمیاوی تبدیلیوں کے سبب ظاہر ہوتے ہیں مفرد اعضا کی کیمیاوی تحریکیں تین ہیں نمبر۱ اعصابی غدی کا تحریک اس کو تحریک نمبر۶ بھی کہتے ہیں۔ اس تحریک میں عورتوں کو جو لیکوریا ہوتا ہے اس میں مواد گاڑھا

لیس دار رنگت سفید اور بد بودار ہوتا ہے وغیرہ۔

نمبر۳:۔ غدی عضلاتی تحریک اس کو تحریک نمبر۴ بھی کہتے ہیں یہ بھی جگر کی کیمیاوی تحریک ہے۔ اس تحریک میں صفرا بکثرت پیدا ہوتا ہے مگر اس کا اخراج بند ہوتا ہے جس وجہ سے دن بدن جسم میں حرارت جمع ہونے لگتی ہے اور مریضوں میں گرمی کا جوش اور ولولہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ نہایت تند آور خود پسند مزاجی و جنون میں پھنس جاتا ہے۔ بلکہ کئی ایک اور بھی علامات مثلاً صفرا۔ دمپیری نکلنا۔ دردِ شقیقہ یرقان سوزاکی علامات جن میں جلن و ساڑ وغیرہ کی علامات پائی جاتی ہیں عورتوں میں اسقاطِ حمل اور خون کا بے تحاشا اخراج ہونا۔

یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ صفرا کا اخراج کیوں بند ہوتا ہے۔ جس سے کئی دیگر مہلک علامات پیدا ہو گئی ہیں۔

جواب:۔ اس تحریک میں دماغ و اعصاب میں تسکین ہوتی ہے جس وجہ سے وہ اپنا فعل صحیح سرانجام نہیں دیتے۔ گویا وہ سوئے پڑے ہیں اور کسی قسم کا حکم صادر نہیں کرتے دوسری طرف غدد بذاتِ خود سوزش میں مبتلا ہیں جس سے وہ سکڑ گئے ہیں اس لیے وہ بدن میں ترشح (سکریشن) کرنے سے قاصر ہیں۔

نمبر۳:۔ قلب و عضلات میں تحلیل ہے ان کا مزاج بھی خشک ہے اور جگر کی کیمیاوی تحریک میں ان کا مشینی طور پر اثر بھی شامل ہے اس لیے بدن میں ہر طرف گرمی خشکی کا غلبہ ہوگا۔ اس تحریک میں رطوبات کا اخراج مکمل طور پر بند ہوتا ہے۔ جس سے صفراوی علامات کا نمایاں ظہور ہوتا ہے۔ نمبر۲۔ قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک اس کو تحریک نمبر۲ بھی کہتے ہیں اس تحریک میں قلب و عضلات خود ہی سوزش (تحریک) میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مگر دماغ و اعصاب کا اس میں مشینی طور پر اثر ضرور شامل ہوتا ہے۔ مگر ہوتا برائے نام ہی ہے چونکہ اعصاب میں تحلیل (ضعف) ہوتی ہے اسلیے وہ کمزور ہوتے ہیں جس وجہ سے وہ جگر غدد کو بدن میں ترشح کرنیکا حکم صادر نہیں کرتے تیسرے نمبر پر غدد میں تسکین پیدا ہوتی ہے جس وجہ سے وہ بھی اپنا فعل سرانجام نہیں دیتے یہی وجہ ہے کہ بدن میں ترشح نہیں ہوتا اس لیے بدن میں کمی ایک خشکی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ مثلاً یرقان اسود۔ بادی بواسیر۔ شدید دائمی قبض اور تمام بدن میں جلن و ساڑ

مالیخولیا۔ پتھری بننا۔ تبخیر معدہ۔ گیس۔ ترش ڈکار آنا۔ سینہ جلن۔ اور تمام بدن میں جلن ساڑ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ بہرہ پن۔ احتلام۔ بدن میں گانٹھیں بننا۔ جوڑوں میں درد، وجع المفاصل گنٹھیا ایڑی کا درد ہونا۔ دماغ خالی معلوم ہونا۔ بند نزلہ۔ خشک دمہ۔ خشک کھانسی وغیرہ علاوہ ازیں دیگر بہت سی علامات پائی جاتی ہیں جن کا تفصیلی بیان آگے بھی موقع کے مطابق درج کیا جائیگا۔ قاری سے التماس ہے کہ وہ مذکورہ تحریکات کے باہمی تعلقات اور ان کے مشینی و کیمیاوی اور کیفیاتی اثرات کو جس انداز اور تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بغور سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور ڈھکوسلا بازی چھوڑ دیں۔ اکثر میں نے دیکھا ہے کہ مریض پر موت طاری ہونے کے اثرات اور علامات نمایاں ہیں اس وقت کئی جاہل طبیب۔ یعنی عطائی حکیم اپنی مقوی قلب ادویہ کی زور آزمائی کرنے لگتے ہیں۔ اسی طرح کئی ڈاکٹر حضرات کورامین کے انجکشن اور دیگر کئی قسم کے انٹی بائیوٹک ٹیکوں کی بمبارمنٹ کرنے لگتے ہیں۔ ابھی ٹیکہ کی سوئی بدن میں ہی ہوتی ہے کہ مریض راہی عدم ہو کر چل بستا ہے مگر ان کے پیسے کھرے ہوتے ہیں۔ رقم لیے بغیر مریض کی جان نہیں چھوڑتے۔ کیا اسی کا نام خدمت خلق ہے ؟ یہ ستم ظریفی نہیں تو اور کیا ہے۔ مقام افسوس ہے اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں بیان تھا نسخہ نویسی کا اس سلسلہ میں عرض کردوں اول مریض کی تشخیص کریں مفرد اعضاء کے باہمی تعلقات کے مطابق علامات کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کریں جب بات سمجھ میں آجائے تو پھر قانون قدرت اور انسانی فطرت کو مدنظر رکھتے ہوئے تشخیص مرض کے بعد اول کسی ایک دوا یا مخصوص غذا کو تصور میں لاویں پھر اس کے ساتھ اسی خاندان کی ادویات جو کہ ایک ہی خلط اور ایک ہی کیفیت رکھتی ہوں اپنے ذہن میں لاویں۔ تاکہ مرض کی خفت و شدت کے مطابق مقابلہ کرنے کے لیے مرکب دوا تیار ہو سکے اس کے بعد اس کے طریق استعمال پر غور کریں۔ بس یہی طریق کار نسخہ بنانے کا ہے۔ جیسا کہ شروع میں بتلایا گیا ہے کہ ہر نسخہ کا پہلا دوا جزو اعظم ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کا معاون جو کہ اسی قبیل کا ہوتا ہے۔ شامل کیا جاتا ہے تیسرے نمبر پر مصلح دوا ملائی جاتی ہے۔ چوتھے نمبر پر ایسی دوا شامل کی جاتی ہے۔ جس سے دوا خوش ذائقہ بھی ہو اور رنگ و خوشبو میں خوبصورت نظر آئے نسخہ جات بنانے میں احتیاطیں۔ تمام اعصابی مزاج (بلغمی) کے

نسخوں میں عضلاتی ادویہ (سوداوی مزاج) شامل نہ کریں ورنہ مریض کو اس سے کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا۔ ہاں البتہ اگر اعصابی ادویہ کی طاقت کو کمزور کرنا مقصود ہو تو پھر شامل کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دونوں ادویہ ملا کر دی جائیں تو اکثر صفراوی اور سوداوی امراض میں تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں۔ نمبر ۲، عضلاتی ادویہ نہ ملاویں اس مرکب سے کوئی مثبت نتیجہ نہیں ملے گا ہاں اگر عضلاتی ادویہ میں غدی ادویہ ملا کر دی جائیں۔ تو اس سے مفید نتائج اخذ ہوتے ہیں یہ کام اسوقت کرنا چاہیئے جب خشکی کے ساتھ حرارت کی بھی ضرورت ہو۔

نمبر ۳ غدی عضلاتی ادویہ میں اعصابی مزاج کی ادویہ شامل کرنے سے نسخہ کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ نتیجہ صفر کے برابر ہوگا اس کے برعکس اس میں عضلاتی دوا ملا کر مریض کو دی جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے اسی طرح غدی اعصابی (گرم تر) نسخہ میں عضلاتی ادویہ نہ ملاویں ورنہ نسخہ بے کار ثابت ہوگا۔ البتہ اس میں اعصابی ادویہ شامل کر دی جائیں تو دوا بہت اکسیر صفت ثابت ہوتی ہے۔ قاری کو یہ بات خاص کر ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ جو دوا مریض کو دی جا رہی ہے اور جس مفرد عضو کیلئے تجویز کی ہے اس پر دوا کا اثر بالواسطہ ہوگا یا بلاواسطہ یا دوا کو کسی خاص مقام پر پہنچانے کی ضرورت ہے تو پھر دوا بلاواسطہ دینی ہوگی۔ کیونکہ اکثر بہت سی تیز اثر اور زہریلی ادویہ بھی استعمال میں لائی جاتی ہیں جن کو نسخہ میں جزوِ اعظم مانا جاتا ہے پھر اس کے مزاج کے مطابق نسخہ کا نام بیان کیا جاتا ہے۔ ادویہ میں سرخ مرچ تمہ، رائی۔ جمالگوٹہ۔ میٹھا تلیہ، کچلہ پارہ گندھک سم الفار، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، رسکپور دار چکنا۔ بلادر وغیرہ کو استعمال میں لایا جاتا ہے جب ان میں سے کسی ایک کا مرکب دوا دیا جا رہا ہو اس وقت طبیب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس دوا کے اثرات مقامی یا بالواسطہ طور پر حاصل کرنے کی ضرورت ہے تو پھر دوا بالواسطہ دینی ہوگی جس کا طریقہ یہ ہے اگر مرض غذائی یعنی معدہ وغیرہ میں ہے تو پھر ہم دوا زیادہ مقدار میں دیں گے اگر مرض کسی دور مقام پر ہے مثلاً خاص کر دماغ جگر اور قلب میں ہے۔ اگر مرض ان اعضائے رئیسہ میں ہے تو پھر دوا بھی خاص قسم کی ہونی چاہیئے اس کی مقدار بھی نہایت قلیل ہونی چاہیئے جو کہ معدہ کے جملہ ٹشوز وغیرہ کو متاثر کئے بغیر وہاں تک پہنچ جائے دوا کو وہاں تک پہنچانے کیلئے بھی خاص قسم کا بدرقہ درکار ہوتا ہے

جن میں مکھن۔ بالائی۔ دودھ۔ حلوا۔ منقہ۔ شربت عرق۔ جوشاندہ۔ خیساندہ اور قہوہ وغیرہ کا استعمال ضروری ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو۔ مثلاً تمہ ایک عضلاتی مزاج کی دوا ہے اس کے کثرت استعمال یا زیادہ مقدار میں دینے سے احتلام ہو سکتا ہے۔ پیٹ میں درد لئی مروڑ پڑ سکتا ہے۔ سرعتِ انزال کی بھی شکایت ہو سکتی ہے۔ مگر اسی دوا کو ایک چاول کے برابر دیا جائے تو جملہ عوارضات ختم ہو سکتے ہیں بلکہ ایک چاول کی مقدار میں کھلانے سے مقوی اثرات حاصل ہوتے ہیں اور امساک بھی قائم ہو جاتی ہے اسی طرح دیگر ادویہ سے بھی کچھ سوچ کر بہت زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ مگر ان کے مزاج اور افعال سے واقف ہونا ضروری ہے قاری کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ دوا یا زہر انسانی بدن کے کس مفردِ عضو پر کیا اثر کرے گی اور آپ اس عضو میں کیا تبدیلی لانا چاہتے ہیں ہو نکہ تینوں مفرد اعضا (اعضائے رئیسہ) کے لیے ادویہ اور زہریں جدا جدا ہیں اس لیئے تحریک۔ تحلیل اور تسکین کے مطابق اور ساتھ ہی مفردِ اعضا کے کیمیاوی افعال و کیفیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے دوا تجویز کریں دوا کی مقدار خوراک اور وقفہ عضو کی خفت و شدت کے مطابق مقرر کریں اگر افعال مشینی حاصل کرنے ہوں تو دوا کی مقدار خوراک زیادہ کرنی پڑتی ہے اور تھوڑے وقفہ کے بعد دیئے جائیں اگر دوا دور کے مقام پر پہنچانی ہو اور ساتھ ہی معدہ و امعاء کا نظام بھی متاثر ہونے نہ پائے ایسی صورت میں دوا کی مقدار خوراک قلیل دیں یعنی پوری خوراک کا ۱/۲ حصہ یا ۱/۴ حصہ دیں اگر آپ دماغ و اعصاب میں دوا کو پہنچانا چاہتے ہیں تو دوا بھی ایسی تجویز کریں۔ جس کا خصوصی تعلق دماغ کے ساتھ ہو۔ مثلاً۔ مشک۔ گاجر۔ گاؤزبان یہ تینوں مقوی دماغ ہیں یہ اس وقت مفید ہیں جب جگر میں تیزی (غدی تحریک) ہو۔ خون میں صفرا، (حدت) کی زیادتی ہو جس سے قلب میں تحلیل (ضعف) پیدا ہو رہا ہو۔ مثلاً خفقان وغیرہ ایسے موقع پر گاؤزبان اور گاجر کے استعمال عرق یا شربت خمیرہ کی صورت میں قدرِ کستوری ملا کر دیا جائے تو یہ ادویہ دماغ و اعصاب کے لیے نہایت مقوی و مفید ثابت ہوتی ہیں دورانِ خون کو قلب سے کھینچ کر نہ صرف دماغ کی طرف کر دیتے ہیں بلکہ صفرا کو بے حد کم کر دیتے ہیں جس سے معزرح قلب کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی غریب آدمی

مشک کھانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ایسی صورت میں قلمی شورہ ۲ حصے کافور خالص ۱ حصہ دونوں اچھی طرح ملالیں۔
مقدار خوراک: نصف رتی ہمراہ گاؤزبان یا عرق گلاب قدر گلوکوز ملا کر دیں فوری مؤثر ثابت ہوگا۔ ایک نسخہ اور بھی ملاحظہ فرمائیں۔
ھوالشافی:۔ کشنیز۔ صندل سفید۔ سفید زیرا۔ گل گاؤزبان۔ الائچی سبز جملہ ہموزن سفوف بنادیں۔ خوراک:۔ ایک یا ۲ ماشہ ہمراہ مناسب شربت یا عرق شیریں اس سے غریبوں کا علاج کریں۔
نمبر۲۔ عنبر اشہب۔ مروارید۔ زمرد۔ عقیق۔ مرجان اور زہر مہرہ یہ سب مقوی قلب ادویہ ہیں ان کے ساتھ کشتہ چاندی بھی ملایا جاسکتا ہے۔ اسی لئے حکماء نے ایک بہترین مرکب کا نام کشتہ جواہر مہرہ ترتیب دیا ہوا ہے۔ جو کہ قوتِ قلب کے لیے مایۂ ناز دوا ہے یہ ادویہ اس وقت مفید ہیں جب دماغ کے فعل میں تیزی (تحریک ہو) دورانِ خون میں بلغمی رطوبات کی کثرت ہو قلب میں تسکین ہو قلب کا فعل بہت سست ہو یعنی لو بلڈ پریشر ہو یا دل ڈوبتا ہو بدن میں سستی ہو۔ دوسری طرف جگر و غدد میں تحلیل کی وجہ سے ضعف و کمزوری پیدا ہو گئی ہو یعنی اس کا مقصد یہ ہے کہ تحلیل سے غدد پھیل جاتے ہیں اور ان کے منہ مزید کھلے ہو جاتے ہیں یا یوں سمجھ لیں کہ خارجی راستے فراخ ہو جاتے ہیں جس سے کثرت پیشاب۔ پیشاب کا بلا ارادہ نکل جانا اور شوگر وغیرہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس وقت یہ ادویہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔
نمبر۳:۔ زعفران۔ رائی۔ گندھک۔ سیماب۔ سونا جمالگوٹہ۔ نمک خوردنی۔ یہ جملہ ادویہ مزاج اور اثرات میں ایک دوسری سے تیز ہیں گو یہ تمام ادویہ غدی مزاج رکھتی ہیں مگر ان کے افعال میں کمی و بیشی ضرور ہے ان ادویہ سے محرک۔ ملین و مسہل اور مقوی کے اثرات حاصل کئے جا سکتے ہیں اس لیے جب قلب کے فعل میں تیزی (تحریک) ہو تو جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے جس سے رطوبات کا بدن میں ترشح نہیں ہوتا جس وجہ سے اعصاب نہایت کمزور ہو جاتے ہیں اور قوت احساسات برائے نام ہوتی ہے

مریض سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے۔ مثلاً ٹی بی وغیرہ جب دماغ و اعصاب کا طبعی فعل (تحریک) جاری ہو جاتا ہے۔ اور دماغ اپنے طبعی فعل میں مضبوط ہو جاتا ہے تو پھر دماغ اپنے احکامات جگر و غدد کو صادر فرماتا ہے۔ جس سے بدن میں ترشح شروع ہو جاتا ہے۔ پھر چندہی روز میں سوکھا ہوا مریض تر و تازہ اور صحت مند نظر آنے لگتا ہے۔ یاد رکھیں مذکورہ بالا جو تین طرح کے افعال کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے۔ اس پر اچھی طرح غور کیا جائے بات ذہن نشین کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ علاج کی تینوں حالتوں میں علاج صرف اور صرف قلب کی موجودہ حالت کے مطابق کرنا پڑتا ہے اور کرنا بھی چاہیے کیونکہ زندگی کا دار و مدار اس کی حرکات پر ہے۔ ہر لمحہ قلب میں ایک نہ ایک حالت ضرور پائی جاتی ہے۔ جو کہ یہ ہے۔ (۱) قلب کے فعل میں تسکین ہو گی۔ (۲) قلب کے فعل میں تحلیل ہو گی۔ (۳) قلب کے فعل میں تیزی ہو گی یعنی قلب بذاتِ خود اپنی تحریک میں مبتلا ہو گا در اصل حقیقت یہ ہے کہ بدن انسان کی جملہ امراض کی علامات و امراض کا علاج ان ہی تین افعال کو مدِنظر رکھ کر کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ قلب کی حرکت سے نبض کی حرکت قائم ہے۔ پھر اسی کے مطابق بدن کی لمس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آیا بدن گرم ہے۔ یا سرد بدن ملائم ہے یا کھردرا۔ بدن کی رنگت۔ سفید و نیلی زرد و پیلی اور سیاہ یا سرخ ہے اسی کے ساتھ ہی چہرہ۔ زبان۔ بدن کی موجودہ رنگت پر غور کیا جائے تو کافی حد تک رہنمائی حاصل ہو جاتی ہے۔ تشخیص کرنے میں خاص کر زبان اور قارورہ بدن کی مشینی و کیمیاوی افعال کی رہنمائی کرتے ہیں قلب کی تینوں حالتوں میں رطوبات کا اخراج و رنگت سے رہنمائی حاصل ہو گی اگر قلب میں تسکین ہو گی تو رطوبات بلغمی کثرت سے خارج ہوں گے رطوبات سفید پتلی پانی کی مانند ہوں گی۔ اگر قلب میں تحلیل ہو گی تو رطوبت یا مواد سفید یا زردی مائل یا گہرا زردی مائل جن میں تعفن و بدبو پائی جاتی ہے کا اخراج ہو گا۔ نمبر۳۔ اگر قلب کے فعل میں تیزی (تحریک) ہو گی تو کسی قسم کی رطوبت کا اخراج نہ ہو گا بلکہ خون کا اخراج ہو گا۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دماغ و اعصاب کا نظام باطل ہونے سے بدن میں غدد و غشائے مخاطی رطوبات کا ترشح نہیں کرتے جس سے قلب کے فعل میں تیزی (تحریک) پیدا ہو کر خشکی بڑھ جاتی ہے شریانیں

وریدیں سکڑ جاتی ہیں۔ خشکی کی شدت سے شریانیں پھٹ جاتی ہیں جس وجہ سے بے تحاشہ خون بہنے لگتا ہے۔ مذکورہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مفرد اعضاء کی تینوں صورتوں میں قلب کی حالت کو ہی درست کرنا پڑتا ہے۔ چاہے قلب میں تحریک ہو یا تحلیل یا تسکین ہو۔ بحرحال ہر صورت قلب کا فعل درست کرنے سے ہی مکمل شفا ہوگی

افعال قلب کے مطابق ادویہ کا استعمال اور کامیاب علاج

(۱) اگر قلب میں تسکین ہو تو پھر ہر حالت عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ دیکر قلب کو متحرک کریں جس سے بلغمی امراض و علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (۲) اگر قلب میں تحلیل (بوجہ گرمی ضعف) ہو اور مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ادویہ کا استعمال از حد ضروری ہے۔ (۳) اگر قلب کے فعل میں تیزی (تحریک) ہو تو تیزابیت کا خاتمہ کرنے کے لیئے پہلے غدی عضلاتی ادویہ دیں۔ اس کے بعد غدی اعصابی دوا دیں بعض دفعہ وقتی فوری کنٹرول کرنے کے لیے اعصابی ادویہ دی جاتی ہیں لیکن بعد میں حسب قانون غدی اعصابی ادویہ و اغذیہ سے علاج کرنا چاہیے شدید امراض و علامات کی صورت میں ہر حالت میں قلب کے ہر فعل کے مطابق تریاق و اکسیرات کو استعمال میں لا دیں جب مرض پر اچھی طرح کنٹرول ہو جائے پھر حسب قاعدہ محرک ملین یا مسہل ادویہ کو ضرورت کے مطابق دیں۔ یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔

کئے ہوئے زندگی بسر کرتا رہتا ہے لیکن اس کے برعکس مشینی تحریکیں تو فوراً جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ ایک دفعہ پھر ذہن نشین فرمالیں۔ جب کسی مفرد عضو کی مشینی تحریک ہوتی ہے تو اس میں اس سے اگلے عضو کے کیمیاوی اثرات شامل ہوتے ہیں مثلاً اعصابی عضلاتی تحریک کو ہی لے لیں اس میں اعصابی مشینی فعل ہے مگر عضلاتی یعنی قلب و عضلات کا کیمیاوی طور پر تعلق ہے علاج کرنے کے لئے اگر قلب و

باب نمبر۱۴ بچوں کے امراض

یہ بات صاف ظاہر ہے کہ بچہ اپنی مرض یا تکلیف بیان نہیں کر سکتا۔ اس لیے بچہ کے امراض کو جاننے کے لیے چند خاص امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس سے علاج کرنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

تندرست بچہ کی علامات جب بچہ تندرست ہوتا ہے تو اس کا چہرہ بارونق اور خوشنما نظر آتا ہے۔ بچہ بڑے مزے کے ساتھ سوتا، جاگتا اور کھیلتا و کودتا اور پھول گلاب کی طرح مسکراتا ہے۔ خوش ہو کر دودھ پیتا ہے۔ ذرا بڑا ہو تو غذا بھی کھاتا ہے۔ ماں باپ کے لیئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور قلب کا سکون ہوتا ہے۔ گویا ویران گھر کی رونق اور ماں باپ کے درمیان محبت کا وسیلہ ہوتا ہے۔

بیمار بچہ کی علامات: جب بیمار ہوتا ہے تو اس کے چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ سویا ہوا خواب میں روتا ہے۔ بعض دفعہ چیخ مارتا ہے۔ جب بچہ نیند سے بیدار ہوتا ہے۔ تو بے چین نظر آتا ہے اور اس کے ماتھے پر بل پڑے رہتے ہیں۔

بیان تعریف بچہ بچہ کے امراض کی تشخیص و علاج کے لیے بچہ کی وضاحت بہت ضروری ہے۔ اس سے معالج کو بہت مدد ملتی ہے اور علاج کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ یاد رکھیں بچہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ نمبر۱ وہ بچہ جو صرف دودھ ہی پیتا ہے۔ (۲) وہ بچہ جو دودھ بھی پیتا ہے اور غذا بھی کھاتا ہے۔ (۳) وہ بچہ جو صرف غذا (اناج) ہی کھاتا ہے۔

وضاحت:۔ پہلی قسم کے بچہ کو جو علامت یا بیماریاں ہوں گی۔ وہ صرف دودھ کی خرابی سے ہوں گی۔ (۲) اس بچہ کو مرض دودھ اور اناج دونوں کے اشتراک سے ہوگی

(۳) تیسری قسم کے بچہ کو مرض بد پرہیزی سے ہو گی یعنی غذا اور خوراک کی بد پرہیزی سے تکلیف ہو گی لہٰذا ان ہی کے مطابق علاج کرنا ہو گا۔

بچہ کی مرض معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) جب بچہ روئے تو ضرور خیال کرنا چاہیے کہ بچہ کو کوئی تکلیف ضرور ہے۔

(۲) بچہ جس جگہ پہ ہاتھ بار بار لگائے اور دوسرے کو اس جگہ پہ ہاتھ نہ رکھنے دے وہاں پر غور کریں کہ یہاں پہ کیا تکلیف ہے سبب معلوم کریں۔

(۳) اگر بچہ رونے بھی اور آنکھیں بھی بند کرتا ہو تو سمجھو کہ بچہ کو سر درد کی شکایت ہے۔

(۴) اگر بچہ ماں کے پستان کو چبا ڈالتا ہو پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہو پیٹ پھولا ہوا ہو تو قبض اور پیٹ کی خرابی تصور کریں۔

(۵) اگر بچہ کا پیشاب اچانک رُک جائے اور بچہ ڈرتا ہوا ادھر اُدھر دیکھتا ہو تو بچہ کو مثانہ یا پیشاب گاہ اور مقعد کی تکلیف ہے۔ اچھی طرح سوچ سمجھ کر علاج کریں۔

(۶) اگر بچہ سویا ہوا اٹھتے ہی رونے لگ جائے سسکیاں بھرے اور اس کی پیشانی پہ بل پڑتے ہوں تو بچہ کو سینہ کی بیماری ہے۔

(۷) اگر بچہ کھانسنے کے ساتھ بہت روئے تو عارضہ کھانسی اور درد پسلی کا ہے۔

(۸) اگر بچہ منہ کھول کر جلدی جلدی سانس لے اور اس کے نتھنے سانس لیتے وقت پھول جائیں تو اسے نمونیا (ڈبہ اطفال) تصور کریں۔

(۹) اگر بچہ اپنے ہاتھ کی اُنگلی منہ میں بار بار گلے کی طرف لیجائے اور سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہو تو بچہ کے پھیپھڑے کاربن سے سُکڑ رہے ہیں۔ ایسی صورت میں فوری طور پہ مصنوعی سانس آکسیجن گیس جاری کرنا چاہیے۔ **ایک واقعہ**، اس تکلیف میں میری دو ہتی مبتلا ہو گئی میں نے کافی کوشش کی دو دن تک تو آرام رہا لیکن تیسرے دن پھر یہی تکلیف شروع ہو گئی گھر کے افراد گھبرا کر کہنے لگے کہ کسی ڈاکٹر کو ہی دکھلا دیں بچی کو سول ہسپتال خانیوال میں دکھایا گیا انہوں نے تکلیف کو خناق قرار دیا۔ فوری طور پہ ڈفتھریا ویکسین ملتان سے منگوائی گئی اس کا انجکشن لگایا گیا مگر ذرا برابر فائدہ نہ ہوا چونکہ علامت

خناق نہ تھی بچی دودھ و پانی بالکل آسانی کے ساتھ آخر تک پیتی رہی۔ پھر ایک اور ڈاکٹر کے پاس لے گئے انہوں نے نمونیا قرار دیا۔ اس کے لیے ایک ٹیکہ تجویز کیا گیا جب انجکشن لگایا گیا سوئی جلد سے باہر نکلنے کے ساتھ ہی بچی اللہ کو پیاری ہوگئی۔ جب بچی کو نہلایا گیا تو اس کے بدن پر خون کے سرخ دھبے تھے ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے جگہ جگہ پر خون رُکا ہوا ہے۔ چونکہ یہ میری زندگی کا پہلا واقعہ تھا بچی کو غسل دینے کے بعد مجھے علم ہوا کہ تمام علاج غلط ہوتا رہا ہے۔ ڈاکٹر حضرات کو کچھ پتہ نہ تھا وہ اٹکل پچو سے علاج کرتے رہے بچی غلط علاج کی وجہ سے فوت ہوگئی۔ اس وقت آکسیجن دینے کی ضرورت تھی جبکہ یہ بات کسی کی سمجھ نہ آئی علاج ایسے موقع پر شہد خالص ۲ تولہ ۱۰ تولہ پانی میں پکا کر پلانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی غدی ملین ۱ رماشہ نمک خوردنی نصف ماشہ کے حساب سے ملا کر عمر کے مطابق مقدار خوراک ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں اگر قبض ہو تو غدی مسہل ضرور دیں ساتھ قہوہ اجوائن و پودینہ کا پلا دیں بفضلِ خدا یقینی طور پر فائدہ ہوگا۔

(۱۰) اگر بچہ کان کی طرف بار بار انگلی لے جائے تو خیال کریں اسے درد کان ہے۔

(۱۱) اگر بچہ کی زبان میلی ہو پخانہ بدبودار اور سیاہ رنگ کا ہو تو پیٹ کی مرض (تبزابیت) تصور کریں۔ (۱۲) اگر سویا ہوا بچہ دانت پیسے یا ناک کو کھجائے یا ناک رگڑے، پیشاب اور پاخانہ کی جگہ کو ملتا رہے تو سمجھ لو کہ اس کے پیٹ میں کیڑے ہیں۔

(۱۳) اگر بچہ گھٹنے سیکڑے اور بھویں چڑھائے تو پیٹ میں درد کی علامت ہے۔

(۱۴) اگر بچہ کے قارورہ میں سفیدی نظر آئے اور پیشاب کے نیچے بیٹھ جائے تو خرابی ہضم کا عارضہ ہے۔ جو کہ کیلشیم خارج ہو رہا ہے۔

(۱۵) اگر بچہ کے پیشاب کی رنگت سرخ ہو تو یہ اسے بخار ہونے کی علامت ہے۔

(۱۶) اگر بچہ بے ہوش ہو جاتا ہو اور اپنے پیٹ پر اپنا ہی ہاتھ دبائے رکھتا ہو اگر اس کا ہاتھ اٹھایا جائے اور وہ فوری طور پر دوبارہ اسی جگہ کو دبائے تو سمجھ لو اسے پیٹ میں سدے ہیں اور مرض معدی کا مریض ہے۔

(۱۷) اگر بچے کے سر کا تالو نیچے کو دبا ہوا ہو یعنی ایسے معلوم ہو جیسے سر میں گڑھا پڑ گیا ہو تو سمجھ لیں

کہ یہ صفراوی اسہالوں کا نتیجہ ہے۔

(۱۸) اگر بچہ کی گردن سوکھ گئی ہو چوتڑوں پر سلوٹ پڑے ہوئے ہوں۔ مگر چہرہ خوشنما ہو تو بچہ کو سوکڑا تصور کریں۔

بچوں کیلئے ادویات کی تجویز

یاد رکھیں بچوں کو جو دوا دی جائے وہ خوش ذائقہ ہونی چاہیے تیز جلاب کی دوائی یا زہریلی ادویات خواب آور ادویات ہرگز نہ دیں۔ اکثر مستورات بچہ کو سلانے کے لیے افیون کھلا دیتی ہیں بعض دفعہ مقدار خوراک زیادہ دے دیتی ہیں جس سے کئی بچے ہمیشہ کی نیند سو جاتے ہیں۔ احتیاط کرنی چاہیے دوا ہمیشہ عمر کے لحاظ سے دیں ایسا ہرگز نہ کریں کہ تکلیف بھی زیادہ ہے اور دوا بھی زیادہ دی جائے دوا چاہے سفوف ہو یا گولی شہد یا دودھ میں ملا کر دیں اگر کوئی کاڑھا جوشاندہ وغیرہ دینا ہو تو پھر بھی شہد یا چینی ملا کر دیں شیر خوار بچوں کو دوا کھلانے کی بجائے اس کی ماں کو دوا دینی چاہیے۔ اس سے بھی بچہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن جو بچہ دودھ کے ساتھ غذا بھی کھاتا ہو یا صرف غذا کھاتا ہو ایسی صورت میں صرف بچہ کو دوا دینی چاہیے۔

بچوں کے امراض پر قابو پانے اور انہیں تکلیف سے نجات دلانے کے لیے بیشمار نسخے ہیں مگر یہاں پر مشہور و معروف نسخہ جات کا اندراج کیا جا رہا ہے۔ جو کہ آزمائش شدہ ہیں۔

نسخہ نمبر 1 یہ نسخہ مرواریدی کے نام سے مشہور و معروف ہے اکثر حکماء کا معمول مطب ہے بفضل خدا اپنے فوائد میں بے مثال ہے۔ گویا بچوں کے لیے انمول تحفہ اور حرز جان ہے۔ دوائی کھلاتے ہی پہلے دن شفایابی کے اثرات نظر آنے لگتے ہیں اس نسخہ کی جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہوگی۔ یہ بات سستی شہرت حاصل کرنے کیلئے نہیں تحریر کی بلکہ حقیقت ہے۔ جو احباب اسے تیار کر کے استعمال کریں گے وہ انشاءاللہ داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔ نسخہ یہ ہے۔ درجہ اول مروارید آٹھ سرخ (۱ ماشہ) زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی حجر الیہود۔ مغز کنول گٹہ، سفید زیرا۔ پوست بلیلہ زرد، ہر یان طباشیر کبود، الائچی خورد

زرورد. کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ باریک پیس کر سفوف بناویں اور آخر پہ کشتہ جات ملاکر ایک پاؤ عرق گلاب خالص میں خوب کھرل کریں خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی بھر دن میں ۲ مرتبہ، فوائد، بچوں کے ہرے پیلے دست۔ بخار سوکڑا، قے دابکائی کا آنا۔ دبلاپن و کمزوری اور کیلشیم کی کمی کو دور کرنے میں ازحد مفید ہے۔

نسخہ ۲ حب دق الاطفال کشتہ صدف صادق زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی طباشیر اصلی، دانہ الائچی خورد، پوست ہلیلہ زرد، برگ بھنگ، سنگدانہ مرغ سنگ پشت ہر ایک ۱ تولہ سفوف کلیجی بکرا ۲ تولہ

ترکیب تیاری سوائے کلیجی کے دیگر تمام ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں بعد میں سفوف شدہ کلیجی ملادیں پھر اس کی گولیاں بقدر موٹھ تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق چہار سے دیں۔

فوائد:۔ بچوں کے ہرے پیلے دست قے والٹی۔ عطاش بشدت پیاس۔ سوکڑا پن۔ ام الصبیان دانت نکالنے کے زمانہ کی جملہ علامات کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلِ خدا سوکھے ہوئے بچے جو سوکھ کر کانٹا بن گئے ہوں وہ چند روز میں موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

ترکیب سفوف کلیجی:۔ پہلے ان بجھ چونا اکلو لیکر دو کلو پانی میں بھگو دیں دوسرے دن نتھرا ہوا پانی اتارلیں اب نصف کلو کلیجی کو توا پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور اوپر آب مقطر چونا کے چھینٹے لگائیں حتیٰ کہ نصف کلو پانی ختم ہو جائے آخر پر میٹھا سوڈا ۲۰ گرام ملاکر نیچے اتارلیں ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں۔

نسخہ نمبر ۳ برائے بلغمی پیچش آؤوں وغیرہ کا آنا پیٹ میں درد ہونا کے لیے فوری مؤثر، نسپال۔ پوست ہلیلہ زرد، مازو، مائیں ہر ایک ۵۰ گرام افیون ۵ گرام جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنادیں افیون کو اچھی طرح کھرل کرلیں

نسخہ ۶ اطفالی سیرپ: یہ سیرپ شیرخوار بچوں کی جملہ علامات قبض، ریاح معدہ، کھانسی، سینہ پر بلغم کا جماؤ ہونا سینہ ساں ساں کرتا ہو۔ جبکہ بلغم بالکل خارج نہ ہوتی ہو اس وقت اس کے استعمال سے بذریعہ پخانہ خارج ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر اسہال زیادہ آتے ہوں تو مقدار خوراک کم کردیں قبض و ریشہ ختم کرنے کے لیے دو ۲ چمچے نیم گرم پانی میں ملا کر دیں جب دو تین خوراک سے اسہال خوب آجائیں تو اگلے روز مقدار خوراک ایک چھوٹا چمچہ دن میں تین مرتبہ دیں اس سے نزلہ زکام، کھانسی سینہ پر بوجھ ہونا نمونیا میں ازحد مفید ہے علاوہ ازیں اس سے بچہ کو خوب بھوک لگتی ہے عرصہ ۵ ۱۴ سال سے معمول مطب ہے۔ اللہ کے فضل سے بخل کے قفل توڑ دیئے ہیں۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

صفتہ۔ منقہ۔ الائچی کلاں لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ۱۰ گرام سونف ۲۰ گرام، خولنجان ۵ گرام۔ ملٹھی ۲۰ گرام۔ گودا املتاس ۱۰۰ گرام سناکی صاف پتے ۲۵ گرام نوشادر ۱۰ گرام۔ کوکنار ۱۰ گرام چینی ۲ پاؤ۔

ترکیب: سوائے نوشادر کے جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیکر چھان لیں پھر چینی ڈال کر شربت تیار کریں جب قوام پختہ ہو جائے تو پسا ہوا نوشادر حل کریں۔ بس تیار ہے۔ یہ سیرپ ہر موسم اور ہر عورت، مرد، جوان بوڑھا بچہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے دیں۔

اس سیرپ میں یہ ایک خاص خوبی یہ ہے کہ زیادہ مقدار میں اسہال لاکر بلغم خارج کرتا ہے اور قلیل مقدار میں دینے سے اسہال بند کرتا ہے۔

نسخہ ۷

بچوں کی بندش پیشاب کا کامیاب علاج

شیرخوار بچہ کا اگر پیشاب بند ہو جائے تو دھنی (ناف) پر بھینس کے کان کا میل لگا دیں پیشاب فوراً کھل کر آجائے گا ایضاً قلمی شورہ جوکھار ہر ایک رتی بھر لیکر باریک کر کے بچہ کی دھنی پر رکھ کر اوپر ایک دو بوند پانی کی ڈال دیں بفضل خدا پیشاب فوراً کھل کر آجائیگا۔

ایضاً: زعفران کا ایک تنکہ (تند) لیکر سپاری کے سوراخ میں دھکیل دیں یہ نوجوانوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے اس عمل سے پیشاب بہت جلد کھل کر آجاتا ہے۔ تجربہ شدہ عمل ہے۔

نسخہ ۸ محرقی سیرپ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادیان ہر ایک ۲۰ گرام، لونگ دارچینی، منقہ ہر ایک ۱۰ گرام، عناب ۵۰ دانہ خوب کلاں ۲۵ گرام، انجیر ۶ عدد چینی نصف کلو۔ مشہور و معروف طریقہ کے مطابق شربت تیار کریں یہ سیرپ بچہ کی عمر کے لحاظ سے ۲ تا ۴ ماشہ ½ تا ۱ تولہ ہمراہ عرق بادیان و گاؤزبان ملا کر دیں۔

فوائد بچوں کی رکی ہوئی پھل ماتا نکالنے کے لیئے۔ **علامت** خسرہ دلاکڑا کاکڑا اور بخار و کھانسی دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار کے لیے بھی بہت عمدہ سیرپ ہے۔ وسیع مقدار میں تیار کر کے دواخانوں کو فروخت بھی کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ ۹ اکسیر اطفال نرکچور۔ پودینہ۔ دارچینی۔ انار دانہ۔ آملہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر زیرہ سفید بریان۔ سونف بریاں ہلیلہ سیاہ بریان عود صلیب نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ مغز کنول گٹہ۔ تمام ادویہ ہموزن۔

جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنا دیں بعد ازاں روح بید مشک، روح گلاب ایک بوتل میں کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک دو رتی بھر ہمراہ عرق سونف دن میں تین مرتبہ

فوائد:۔ بچوں کے ہر قسم کے دست، ہچکی ہیضہ۔ سوکڑا۔ بخار، اور دانت نکالنے کے زمانہ میں جو تکالیف درپیش آتی ہیں کے لیے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰ تریاق اطفال :- ننھے منے بچوں کا سوکڑا یا پرچھاواں کا کامیاب علاج ہے
علامات :- اس میں بچہ کو معمولی بخار ہر وقت رہتا ہے۔ کھانسی اور دست کی شکایت بھی ہوتی ہے جس میں تالو کی حرکت جاری رہتی ہے چوتڑوں پہ سلوٹ پڑ جاتے ہیں۔ گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں۔ لیکن چہرہ خوش نما رہتاہے۔ اس قسم کے بیمار بچہ کے لیے تیر بحدف نسخہ حاضرِ خدمت ہے۔

صفتہ۔ مغز کنول گٹہ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر اصلی۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی سفید زیرا بریاں، گل سرخ، ہلیلہ سیاہ سوختہ۔ ہر ایک دس گرام۔ کشتہ صدف یا کشتہ مروارید، کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، کشتہ فولاد، آب جامن والا ہر ایک ۵ گرام، کوزہ مصری ۱۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری :- تمام ادویہ کا سفوف بنا دیں بعد میں کشتہ جات ملالیں

مقدار خوراک :- ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق بیدمشک و عرق گلاب میں پڑیا گھول کر پلاویں۔ دن میں ۳ مرتبہ دیں ایک ہفتہ کے بعد بچہ کا وزن کر لیں بفضلِ خدا کافی وزن بڑھا ہوا ہوگا۔ بچہ کو تو چار دن میں کافی آرام ہو جاتا ہے۔ مسلسل تین چار ہفتہ کے استعمال سے بچہ ایسے نظر آنے لگتا ہے جیسے یہ بچہ کبھی بیمار ہوا ہی نہیں تھا۔

نسخہ نمبر ۱۱ جنم گھٹی یہ دوا تو بچے کے پیدا ہوتے ہی استعمال کرائی جاتی ہے۔ تاکہ بچہ کو اجابت ہو کر پیٹ صاف ہو جائے ساتھ ہی پیشاب بھی کھل کر آجائے اور اپنی والدہ کا دودھ بھی پی لے۔

اجزائے نسخہ :- بچول۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ سناگی ہر ایک ۲۵ گرام۔ گودا املتاس ۶۰ گرام۔

ترکیب :- سب ادویہ کو نصف سیر پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ اسے چھان لیں پھر اس میں شہد ایک پاؤ چینی نصف پاؤ ڈال کر قوام تیار کریں جب قوام پک جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک :- ایک دن تا ایک سال کے بچہ کو ۵ تا ۱۵ بوند اور ۲ سال تا ۵ سال تک

۳۰ بوند یعنی چائے کا ایک چمچہ دیں ۱۲ سال کی عمر کے بچہ کو ۲ تا ۳ چمچہ چائے صبح و شام دیں اگر قبض کی شکایت ہو تو پھر دگنی مقدار میں دیں

فوائد بدہضمی۔ قبض۔ اپھارہ۔ الٹی و قے۔ دودھ پھینکنا۔ دانت نکالنا کے زمانے کی جملہ تکلیف کے لیے مفید ہے۔

نسخہ ۱۲ مروارید ۱ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، جائفل۔ جوتری۔ لونگ ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقہ ۱ تولہ خوب کلاں۔ بریاں ایک تولہ۔

ترکیب تمام ادویہ کا سفوف بنا کر بذریعہ مویز منقہ گھوٹ کر حب بقدر ایک تا دو رتی بھر تیار کریں

فوائد:۔ جب خسرہ یا پھل ماتا دب جائیں اس وقت عمر کے لحاظ سے دوا دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ ۱۳ حب ڈبہ اطفال:۔ مغز جمالگوٹہ ۶ ماشہ رائی ۴ تولہ نیلا تھوتھا ۳ ماشہ۔ **ترکیب تیاری دوا**:۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ گولی نیم گرم پانی میں حل کر کے کھلا دیں دوائی پلاتے ہی بچہ کو قے ہو گی یا اسہال آئے گا اگر ایک خوراک دینے سے قے یا اسہال نہ آئے تو ایک گھنٹہ کے بعد دوسری خوراک دیدیں بفضل خدا پلاتے ہی قے ہو گی اور بلغم خارج ہو جائے گی اور بچہ صحت یاب ہو گا۔

نسخہ ۱۴ حب دورہ (ام الصبیان) کیلئے مجرب دوا

اجزاء نسخہ عود صلیب کندر۔ عنبر سیاہ۔ ہیرا ہینگ، ہر ایک ۱۰ گرام زعفران ۳ گرام جملہ ادویہ گھوٹ کر حب بقدر مسور بنا دیں خوراک ۱ گولی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی تازہ دیں

نسخہ ۱۵ سفوف اکسیر اطفال ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ناریل، سہاگہ بریاں کشتہ صدف نر کچور ہر ایک ۱ تولہ

اجوائن خراسانی، نصف تولہ، ترپھلا ۳ تولہ خوب کلاں بریاں ۵ تولہ تیزپات ۵ تولہ،
سفوف کلیجی بکرا، ۲۲ تولہ۔

ترکیب جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر آخر پر سفوف کلیجی ملا دیں۔

مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی

فوائد: بچوں کے جملہ امراض میں از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۱۶ تریاق سوکڑا اطفال

سفوف کلیجی بکرا ا کلو صاف شدہ بجھا ہوا چونا ½ کلو، چہار نمک نصف کلو۔

ترکیب تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں تین مرتبہ بفضل خدا پندرہ دن کے مسلسل استعمال سے بچہ بالکل موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۱۷ سوکڑا اطفال کے لیے ایک مجرب تحفہ

جو کہ معمول مطب بھی ہے۔ اور ہر وقت دستیاب ہے

اجزا نسخہ: انیسوں۔ بادیاں۔ الائچی خورد۔ پودینہ باغی ہر ایک ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری نسخہ: جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے رات کو آٹھ کلو پانی میں بھگو دیں اور صبح چھ بوتل عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں چینی ۴ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

نوٹ: شربت تیار کرنے سے پہلے عرق مذکورہ میں ان بجھا چونا ۵۰ گرام رات کو بھگو دیں اور صبح نتھار کر پھر چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ شربت کو خوبصورت بنانے کے لیے اسمیں رس بھری فوڈ کلر (سرخ رنگ ولائتی ڈالیں)۔

مقدار خوراک عمر کے مطابق پانی میں حل کر کے دن میں ۲ تا ۳ مرتبہ پلا دیں۔ مجرب تحفہ ہے

نسخہ کھانسی بند سیرپ

اجزا نسخہ: ملٹھی۔ عناب۔ کاکڑا سنگی۔ دار چینی۔ خولنجان۔ کلونجی۔ خوب کلاں ہر ایک ۱۰۰ گرام، انجبار ۵۰ گرام۔ کوکنار ۲۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ادویہ نیم کوفتہ کر کے چار کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح

اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے بعد ازاں پن چھان کر چینی ۴ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ حسب عمر چائے کا ایک چمچہ دن میں تین چار مرتبہ

فوائد:۔ ابتدائی زکام۔ کثرت۔ چھینک۔ کھانسی سفید لیسدار ریشہ نہ نکلتا ہو خسرہ۔ چیچک تورکی اور مبارکی کی کھانسی میں بے حد مفید ہے۔ یہ سیرپ دستوں کو بھی بند کرتا ہے۔ پتلے بلغم کو گاڑھا کرتا ہے۔ نیند آور ہے اور بے خوابی کیلئے بھی مفید ہے۔

نسخہ ۱۹ جوارش خوش ذائقہ

اس جوارش کا ہر دواخانہ میں ہونا بہت ضروری ہے چونکہ یہ مرد اور عورت بلکہ خاص کر ننھے منے بچوں کے لیے تو انتہائی مفید ہے۔ گویا بچوں کی پسندیدہ دوا اور غذا ہے۔

فوائد حاملہ عورتوں کی قے و متلی۔ ہیضہ کے قے و دست اور شدتِ پیاس دور کرنے میں پیام صحت ہے۔ بچوں کی پیاس دور کرنے میں اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ جب شدت بخار میں پیاس تنگ کر رہی ہو تو اس وقت اس کا استعمال تریاق ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کے ہمہ قسم کے اسہال شدت پیاس۔ بھوک نہ لگنا۔ ضعفِ اشتہا بدہضمی اور بلغمی امراض کے لیے خاص تحفہ ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ املی عمدہ اور تازہ ۲۵۰ گرام آلو بخارا ۲۵۰ گرام سونٹھ۔ پودینہ دیسی آملہ، ست لیموں ڈلی والا ہر ایک ۶۰ گرام انار دانہ زرشک منقہ ہر ایک ۱۲۰ گرام، چینی ۳ کلو

ترکیب تیاری:۔ املی آلو بخارا رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیکر ٹھنڈا ہونے کے بعد ہاتھوں سے مل کر زلال حاصل کریں پھر اس میں چینی ڈال کر قوام تیار کریں۔ قوام بناتے وقت اسمیں ست لیموں ڈال دیں جب قوام پک جائے تو باقی ادویہ اس میں ڈال دیں۔ جو کہ پہلے ہی باریک پیس کر رکھ لینی چاہیے بس تیار ہے

مقدار خوراک:۔ حسب عمر ۳ تا ۶ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں تین چار دفعہ شدید حالت میں ہر پندرہ منٹ بعد کھلائی جا سکتی ہے۔ آرام آنے پر دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

نسخہ ۲۰ سفوف قابض (اعصابی غدی) اجزائے نسخہ صمغ عربی سفید زیرا بریان

مغز کدو شیریں، ہر ایک ۲۰ گرام۔ خشخاش ۱۰ گرام۔ ست ملٹھی ۱۰ گرام، جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک:- عمر کے مطابق ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔

فوائد ایسے بچے جو کھانا زیادہ کھاتے ہوں اور پھر بخلانے بھی زیادہ کرتے ہوں یا جن کو بھوک بہت لگتی ہو بشدتِ پیاس بھی ہو ایسی صورت میں بہت مفید دوا ہے۔

◎

باب نمبر ۵ امراضِ مستورات

آج کے سائنسی دور میں بھی بہت سی عجیب و غریب امراض و علامات مستورات میں پائی جاتی ہیں۔ جن کے آزالہ کے لیے وہ خود بھی اور ان کے لواحقین کوشاں ہیں۔ کوئی تو پیر و فقیروں کے پیچھے تعویز گنڈہ کے لیے بھاگ رہا ہے۔ کوئی ایلوپیتھی ڈاکٹروں کے ہتھکنڈوں میں پھنسا ہوا ہے۔ روزانہ معائنہ کیا جا رہا ہے بالآخر جب کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تو پھر منصوبہ بندی کا مشورہ دیا جاتا ہے یا پھر بڑا آپریشن کر کے معاملہ ہی صاف کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد حکما حضرات کا نمبر آتا ہے۔ طب یونانی کے معالج نوّے فیصد جاہل۔ کم علم۔ ناتجربہ کار۔ عطائی حضرات کی بکثرت تعداد ہے جو کہ قوانینِ طب تشریح الابدان و منافع الاعضا۔ علم الادویہ اور علم العلاج سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ جب بدقسمتی سے کوئی مریضہ ان کے ہاں چلی جائے تو اسے مطمئن کرنے کے لیے زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں کسی کو قدرتی طور پر تکہ لگ گیا اور آرام آگیا تو بڑی شیخی بگھارنے لگتا ہے۔ ورنہ اکثر ناکام ہی رہتے ہیں۔ چونکہ امراضِ مستورات کی بہت سی علامات پائی جاتی ہیں جن کو ہر طبیب نہیں جانتا اور

نہ ہی ہر طبیب کے بس کا روگ ہے۔ اکثر تین علامات جوکہ روزمرہ در پیش آتی ہیں کے نام سے واقف ہوتے ہیں جوکہ یہ ہیں۔ (۱) بندشِ حیض (۲) کثرتِ حیض (۳) عسرِ حیض

اس سے قبل طریقہ نسخہ نویسی کے باب میں بتلایا گیا ہے کہ ترکیب نسخہ و علاج کرنے میں اوّل شرط علم و فن میں تکمیل ہے۔ جس میں کم از کم چار علوم کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ (۱) قوانینِ طب (۲) تشریح الابدان و منافع الاعضاء (۳) علم الادویہ (۴) علم العلاج۔ جب ان علوم میں عبور حاصل ہوجاتا ہے تو علاج کرنا خودبخود آجاتا ہے جوکہ یقینی ہوتا ہے نظریہ مفرد اعضاء میں خاص بات جوکہ قابلِ غور ہے۔ وہ یہ ہے کہ مریض کا معائنہ و تشخیص کرنے کے بعد مفرد اعضاء (دل۔ دماغ۔ جگر) کے باہمی تعلق کو زیرِ غور رکھا جائے۔ نیز تعلقات کی صورت میں ان کی کیا کیا حالت ہوتی ہے کس مفرد عضو میں تحریک کونسے عضو میں تحلیل اور کس مفرد عضو میں تسکین ہے ان میں سے کون سی حالت مریض کے لیے زیادہ نقصان دہ یا خطرناک ہے۔ جس کا سب سے پہلے تدارک کیا جائے۔ جیساکہ بقول اطباء اکرام متقدمین کا متفقہ قول ہے۔ کہ علاج کرتے وقت مرض اور عرض پر خاص توجہ دو اگر مرض سے عرض (عارضہ) شدت اختیار کرجائے تو سب سے پہلے عارضہ کو دور کرو۔

مثلاً ایک مریض کو تیز بخار ہے۔ لیکن بخار سے پیٹ درد یا سردرد کا مریض زیادہ واویلا کرتا ہو تو پہلے درد کو رفع کریں اس کے بعد بخار کی دوا دیں۔

مثال ۲ ۔ ایک آدمی علامت ہیضہ میں مبتلا ہے۔ اُسے قے و اسہال بکثرت آرہے ہیں ٹھنڈا پسینہ بھی آرہا ہے اور ساتھ ہی پیاس کی بھی شدت ہے۔ اب مریض کہہ رہا ہے کہ مجھے آگ لگی ہوئی ہے۔ مجھے نہلا دو پینے کے لیے ٹھنڈا پانی یا شربت دو، ہائے میرا دل گیا، میرا دل گھٹ رہا ہے۔ وغیرہ اس حالت میں مریض یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ میرا دل ڈوب رہا ہے۔ یا گھٹ رہا ہے۔ وہ تو یہی کہے گا کہ ہائے میرا دل گیا اس خطرناک موقع پر طبیب کی ذمہ داری ہے کہ مریض کے کہنے پر دوا ہرگز نہ دے بلکہ اپنی ذہانت کو بروئے کار لاکر مفرد اعضاء کے باہمی تعلقات کو مدِنظر رکھتے ہوئے علاج کرے جوکہ

بفضلِ خدا یقینی اور تیر بہدف ہے۔ مذکورہ بالا تمام علامات دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کا موجب ہیں جس سے قلبُ عضلات میں تسکین (شدید لو بلڈ پریشر) ہو گئی ہے جس سے قلب باقاعدہ حرکت کرنے سے قاصر ہے۔ جس سے دورانِ خون نہایت سست ہو گیا ہے۔ بدن نہایت ٹھنڈا و چپ چپا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بدن سن بھی ہو جایا کرتا ہے۔ نبض نہایت گہری گویا کہ ہڈی کے ساتھ چمٹ گئی ہے۔ جس کی حرکت برائے نام معلوم ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر عطائی قسم کے حکماء کیطرح کہیں مریض کے کہنے پر خمیرہ گاؤزبان سادہ یا کوئی ٹھنڈا شربت ہی نہ پلادیں یہ سب اس کے لیے زہر قاتل اور جان لیوا ثابت ہوں گی۔ درست اور صحیح علاج یہ ہے کہ مریض کو ایسی دوا دی جائے جس سے مریض کو بخار ہو جائے۔ مقصد مریض کے بدن میں حرارت قائم کی جائے اس مقصد کے لیے نسخہ حب ادجاعی کتاب بیاضِ عزیز حصہ دوم صفحہ نمبر ۵ پر ملاحظہ فرمائیں جو کہ بفضلِ خدا اس موذی مرض کا سو فیصدی مجرب و کامیاب دوا ہے جو حضرات یہ دوا تیار نہ کر سکیں وہ براہِ راست العزیز دواخانہ نزد مکی مسجد کالونی نمبر ۲ خانیوال سے منگوا سکتے ہیں دوا ہمہ وقت تیار ہوتی ہے اور انشاء اللہ ہر وقت دستیاب ہو گی۔

دراصل بات امراض و علامات مستورات کے متعلق ہو رہی تھی۔ حقیقتاً مستورات میں ان کی لاپرواہی اور غلطیوں کی وجہ سے بہت سی پیچیدہ علامات پائی جاتی ہیں جن کا جاننا سمجھنا اور ان کا صحیح طریقہ سے علاج کرنا ہر طبیب پر فرض عائد ہوتا ہے بشرطیکہ مذکورہ چار علوم میں مہارت رکھتا ہو۔

چند خاص علاماتِ مستورات کا قاری کی سہولت کی خاطر اندراج کیا جاتا ہے۔

(۱) بندشِ طمث (۲) کثرتِ طمث (۳) عسرِ طمث (۴) سیلان الرحم (۵) اختناق الرحم (۶) اٹھرا (۷) حکۃ الرحم (۸) ورمِ رحم و سوزشِ خصیۃ الرحم۔ (۹) خروجِ رحم (۱۰) عقر (بانجھ پن) (۱۱) اسقاطِ حمل (۱۲) عسرِ ولادت اور بچہ کا پیٹ میں مر جانا وغیرہ

مذکورہ بالا علامات کی تشریح کرنے سے قبل میں اپنے تمام اطباء کرام اور اپنی مائیں

بہن، بیٹیوں کو اُن غلطیوں کیطرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جن بے احتیاطیوں کیوجہ سے مستورات آئے دن مختلف امراض کا شکار بنتی رہتی ہیں پھر ان امراض و علامات سے خود ہی نہیں بلکہ وہ والدین اور سسرال کے لیے بھی وبال جان بنی رہتی ہیں۔

اسلیئے ان تمام ذمہ دار عورتوں، مرد، والد۔ والدہ، بڑی بہن۔ دادا، دادی، نانا نانی، سسرا ساس اور تعلیم یافتہ لڑکیاں بالاخر خاوند ان تمام کو چاہیے کہ وہ درج ذیل امور کو بغور پڑھیں۔ خود ان پر عمل کریں اور جو لڑکیاں ان پڑھ ہیں ان کو آگاہ کریں یا جو لڑکیاں باوجود تعلیم یافتہ ہونے کے ان امور سے ناواقف ہیں۔ وہ انہیں ذہن نشین کر کے خود عمل کریں اور دوسروں کو بھی بتلادیں۔ تاکہ ملک و قوم کی جملہ مستورات آئندہ ایسی پیچیدہ علامات میں مبتلا نہ ہونے پائیں۔ بلکہ خوشگوار زندگی بسر کر سکیں اور آنے والی نسلوں کے لیے۔ سر درد نہ بنی رہیں۔

چند خاص امور بابت ایام حیض اور مستورات کے فرائض

(۱) شادی شدہ عورت کو چاہیے کہ جب اسے ماہواری جاری ہو۔ تین دن اپنے خاوند کے پاس نہ جائے۔ بعض عورتوں کو سات آٹھ دن تک بھی حیض جاری رہتا ہے۔ اس لیے جب تک نہا کر پاک و صاف ہو نہ ہو جائے آپس میں میلاپ و بوس و کنار نہ کریں کیونکہ اس سے کئی نقصانات ہوتے ہیں مثلاً مرد کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ (۲) مرض آتشک یا سوزاک کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اگر ان کا صحیح علاج نہ کیا جائے تو پھر یہی امراض ورثہ میں پشت در پشت اولاد میں منتقل ہوتی چلی آتی ہیں جن کا آخری نتیجہ کوڑھ ہے۔ خداوند کریم پناہ دے "آمین"

(۳) اوّل تو حمل ٹھہرتا نہیں۔ اگر ٹھہر بھی جائے تو کچھ عرصہ کے بعد گر جاتا ہے۔

(۴) دوران حیض کسی کو دل دکھانے والی باتیں نہ کہنی چاہیے۔

(۵) بستر پہ آرام سے سوئی رہے۔ (۶) تنہا ایک جگہ پر علیحدہ بیٹھی رہے۔

(۷) ناپاک حالت میں آٹا وغیرہ نہ گوندھے اور نہ ہی روٹی وغیرہ پکائے۔
(۸) بہت پیٹ بھر کر کھانا نہ کھائے (۹) دودھ۔ گھی۔ چاول۔ روٹی وغیرہ لطیف و زود ہضم غذا کھائے (۱۰) زیادہ گرم یا زیادہ سرد غذا ہرگز نہ کھائے۔ (۱۱) دل پہ کسی قسم کا فکر نہ لگائے اور روئے بھی نہیں۔ (۱۲) دوران حیض بدن پر تیل کی مالش ہرگز نہ کرے (۱۳) عطر و خوشبوجات نہ سونگھے (۱۴) ناخن نہ کٹوائے (۱۵) بالوں میں کنگھی نہ کرے (۱۶) دن کے وقت بالکل نہ سوئے (۱۷) جب تک ماہواری آنا ختم نہ ہو غسل نہ کرے۔ (۱۸) اِدھر اُدھر جلدی جلدی نہ پھرے (۱۹) محنت و مشقت کا کوئی کام نہ کرے (۲۰) کسی کا لڑائی جھگڑا یا شور و غل نہ سُنے (۲۱) نہ ہی زیادہ بولے اور نہ ہی زیادہ ہنسے (۲۲) ناخنوں سے زمین ہرگز نہ کریدے (۲۳) عام کھلی ہوا میں نہ بیٹھے۔

نوٹ عورتوں کو چاہیے کہ ان باتوں کو خوب یاد کرلیں اور ان پر باقاعدہ عمل کریں خاوندوں کو چاہیے کہ یہ تمام باتیں اپنی عورتوں کو سمجھا کر ان پہ عمل کرائیں تاکہ وہ آئندہ اپنی بچیوں کو بھی آگاہ کرسکیں اور بچیاں بھی سکھ و چین کی زندگی بسر کریں اپنی غلطی کی ہر بات خدا کے ذمہ نہ لگادیں۔ کیونکہ اولاد کا ٹیڑھا پن بہرہ گونگا یا بدصورت ہونا یہ سب عورتوں کی بے وقوفی یا بدقسمتی سے ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا امور پہ عمل نہ کرنے کیوجہ سے پیدا ہونے والے بچہ پر جو اثرات پڑتے ہیں درج ذیل ہیں۔ غور فرمائیں۔

(۱) حائضہ عورت کے رونے سے بچہ کی آنکھیں ہمیشہ خراب یا بیمار رہتی ہیں۔
(۲) حیض کے دوران ناخن تراشنے سے بچہ بدصورت اور خراب ہونے والے ناخنوں والا پیدا ہوتا ہے۔ (۳) حیض کے دوران بدن پر تیل کی مالش کرنے سے بچہ جزامی (کوڑھی) اور جلدی امراض میں مبتلا رہنے والا ہوتا ہے۔ (۴) دوران حیض غسل کرنے سے بچہ ہمیشہ کمزور اور دکھی و رنجیدہ ہوتا ہے۔ (۵) دوران حیض کاجل یا سرمہ ڈالنے سے بچہ اندھا ہو جاتا ہے۔ یا اس کی بینائی میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور پیدا ہو جاتا ہے

(۶) دن کے وقت سونے سے بچہ بہت سست اور نیند میں مبتلا رہنے والا ہوتا ہے۔ (۷) دورانِ حیض زیادہ تیز چلنے سے بچہ چنچل مزاج اور بہت لڑاکا ہوتا ہے (۸) دوران حیض شور وغل سننے سے بچہ بہرہ ہوجاتا ہے۔ (۱۰) زیادہ بولنے سے بچہ بھی باتونی ہوتا ہے۔ (۱۱) دورانِ حیض محنت ومشقت کرنے سے بچہ ڈرپوک اور پاگل سا ہوتا ہے۔ (۱۲) عام کھلی ہوا میں بیٹھنے سے اور ناخن سے زمین کریدنے سے بچہ کا دماغی توازن درست نہیں رہتا بلکہ اس کی عقل میں فتور آجاتا ہے اور جسمانی طور پہ کمزور ہوتا ہے۔

شادی شدہ مستورات کے لیے ایک ضروری تاکید

ایامِ حیض گزرنے کے بعد اور نہانے کے بعد ہر عورت پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ عمدہ لباس پہنے اور بدن پر خوشبو لگائے اور اپنے خاوند کو مسکراہٹ کے ساتھ دیکھے اس طرح جب رات کو میاں بیوی آپس میں ملیں تو صبح عورت کو چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے خاوند کا منہ دیکھے اگر خاوند موجود نہ ہو تو اپنے لڑکے یا لڑکی کا منہ دیکھے اگر یہ بھی نہ ہوں تو پھر اپنے کسی نیک رشتہ دار کا منہ دیکھے اگر اس وقت کوئی بھی موجود نہ ہو تو شیشہ سے اپنا ہی منہ دیکھ لے۔

راز کی بات

اس میں خاص راز کی بات یہ ہے کہ جب عورت نہاکر پاک صاف ہوجاتی ہے اور اپنے خاوند سے میلاپ کے بعد صبح جس شخص یا تصویر کو دیکھتی ہے تو قدرت الٰہی سے اسی صورت کی اولاد پیدا ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ مرد اور عورت دونوں خوبصورت ہیں مگر ان کی اولاد بدصورت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عورت نادانی سے کسی نوکر یا بدصورت آدمی کا منہ دیکھ لیتی ہے تو ویسا ہی عکس اس کے اندر چلا جاتا ہے۔ جس سے اس گھر کے لوگ اس کی بدچلنی کا شبہ کرنے لگتے ہیں۔ مگر یہ ان کی

غلطی ہوتی ہے۔ یہ ایسا کیوں ہوا ؟ یہ صرف عورت کی لاعلمی و نادانی کا مرہونِ منت ہوتا ہے۔ شاید اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب قرآن مجید و فرقان حمید میں نوکروں کے لیے گھر میں آنے کی تین اوقات کی پابندی لگائی ہے

(۱) صبح اذان سے پہلے۔ (۲) دوپہر کے وقت (۳) عشاء کی نماز کے بعد

تشریح ۔ نوکر صبح اذان ہونے سے قبل گھر میں داخل نہ ہونے دیں۔

(۲) دوپہر کے وقت بھی نوکر کو گھر میں مت داخل ہونے دیں۔

(۳) عشاء کی نماز کے بعد نوکر کو گھر میں ہرگز داخل نہ ہونے دیں۔

. کہہ (اے نبی) اے آنکھوں والو عبرت حاصل کرو

ایک واقعہ ۱۹۴۹ء میں بندہ ناچیز ساتویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ ساتھ ہی طب اکبر اور میزان الطب کا بھی درس جاری تھا اس دوران میرے چھوٹے بھائی کی شادی ہو چکی تھی ایک دن مجھے مدرسہ میں ایک اخبار پہ ایک نہایت خوبصورت بچی کی تصویر پہ نظر پڑی جو کہ مجھے بہت پسند آئی۔ وہ تصویر اخبار سے پھاڑ کر گھر لے گیا دوسرے دن وہی تصویر ایک مکان کے اندر دیوار پر لگا دی جہاں میرا بھائی اور بھاوج رہتے تھے۔ اللہ کی قدرت اسی سال ان کے ہاں نہایت خوبصورت لڑکی پیدا ہوئی۔ جب تصویر اور لڑکی کا چہرہ موازنہ کیا گیا تو شکل و صورت میں ذرا بھر فرق نہ تھا۔ وہ لڑکی بفضلِ خدا تا حال زندہ اور صاحب اولاد ہے۔

اب ذیل میں قاری کی سہولت کی خاطر مستورات کے مخصوص تشریح الابدان و منافع الاعضاء سے روشناس کرانے کی جسارت کر رہا ہوں پہلے ہم فرج (یونی) کی تشریح بیان کرتے ہیں اور بعد میں رحم کی۔ یاد رکھیے رحم ناف سے لے کر فرج کے سرے تک لمبا ہوتا ہے اور فرج کے ساتھ ملحقہ ہوتا ہے۔ جس طرح ہر مکان میں دروازہ لگا ہوا ہوتا ہے اور مکان میں داخل ہونے کے لیے دروازہ سے ہی گزرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح رحم کے باہر کے سوراخ کو فرج کہتے ہیں

یہ ظاہرا ایک باریک سا سوراخ معلوم ہوتا ہے اور مرد کے احلیل کی طرح اس کے دونوں لب باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کی شکل اوپر سے نیچے کی طرف اس طرح ہوتی ہے جس طرح ایک درز ہوتی ہے۔ (پنجابی میں درز کو تریڑ کہتے ہیں) اس میں دو سوراخ ہوتے ہیں۔ ایک فرج کا دوسرا پیشاب آنے کا سوراخ جو فرج کے سوراخ کے اوپر ہوتا ہے۔ اس سوراخ کے اوپر ایک گوشت کی افزونی (مہکا نا پردہ) ہوتی ہے۔ فرج کا سوراخ پیشاب آنے کے سوراخ کے نیچے ہوتا ہے۔ اس کے منہ پر ایک ہلکی سی باریک جھلی تنی ہوئی ہوتی ہے یا یوں سمجھ لیں کہ سوراخ پر ایک پردہ سا بنا ہوا ہوتا ہے۔ جس کو طب میں پردہ بکارت کہتے ہیں یہ پردہ اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک مجامعت نہ کی جائے جب پہلی دفعہ عورت سے جماع کیا جاتا ہے تو یہ جھلی یا پردہ پھٹ جاتا ہے۔ پھر اس کو آزالہ بکارت کہتے ہیں

رحم یا بچہ دانی کی تشریح اس کی شکل روہو مچھلی کے منہ جیسی ہوتی ہے اور یہ سکڑا ہوا ہوتا ہے بلکہ اس میں سکڑنے اور پھیلنے کی اہلیت ہوتی ہے اس میں بچہ پرورش پاتا ہے جو پیدائش کے وقت قدرتی طور پر سر کے بل ہوتا ہے یعنی پیدائش کے وقت بچہ کا سر نیچے کی طرف ہوتا ہے اور اس طرح وہ سر اندام نہانی کے منہ کے پاس آجاتا ہے۔ رحم پیڑو کے جوف میں ناف سے کچھ نیچے پشت کی ہڈی کے سامنے دونوں اطراف سے خوب بندھا ہوا مانند شکل صراحی کے ہوتا ہے جو کہ بٹوے کی طرح سکڑا رہتا ہے۔ رحم کے دو حصے ہوتے ہیں ایک اندرونی حصہ دوسرا بیرونی حصہ، اندرونی حصہ میں رگیں اور گہرائی ہوتی ہے۔ جسمیں جنین اچھی طرح ٹھہر سکتا ہے۔ اس حصہ میں دو تھیلیاں یعنی دو خانے ہوتے ہیں مگر رحم کی گردن ایک ہی ہوتی ہے۔ یہ خانے قدرت نے بچہ کی پرورش کے لیے بنائے ہیں بعض دفعہ دونوں خانوں میں دو بچے پرورش پاکر پیدا ہو جاتے ہیں کبھی قدرت

ایک ہی خانے میں دو دو بچے پیدا کر دیتی ہے۔ جس وجہ سے اکثر جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بات اخبارات میں کئی دفعہ آچکی ہے کہ فلاں ملک میں دو جڑواں بچے پیدا ہوئے ان کا فوٹو بھی دیا ہوا ہوتا ہے۔ اسی طرح حیوانات میں یہ خانے یا تھیلیاں جس قدر ان کے پستان (ممقن) ہوتے ہیں اتنے ہی پائے جاتے ہیں شاید اسی وجہ سے بلی یا کتیا کے بچے زیادہ پیدا ہوتے ہیں رحم کا اندرونی حصہ باریک پردوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ جن میں قوت جاذبہ۔ ماسکہ اور دافع تینوں موجود ہوتی ہیں۔ قوت جاذبہ کا کام منی کو جذب کرنا۔ قوت ماسکہ کا کام اپنی طاقت سے بچہ کو تا وقتِ پیدائش ٹھہرائے رکھنا اور قوت دافع کا کام پیدائش کے وقت بچہ باہر نکالنا رحم کا دوسرا بیرونی پردہ اندرونی پردہ کی حفاظت کے لیے ہوتا ہے اور وہ اندرونی پردہ کے اوپر بطورِ غلاف کے ہوتا ہے۔ جو رحم کی جگہ آنتوں کے اوپر اور مثانہ کے نیچے ہوتا ہے۔ رحم کا جس قدر ناف اور فرج کے درمیان فاصلہ ہوتا ہے اسی قدر اس کی لمبائی ہوتی ہے۔

فرج کا طول کم از کم ۶ / انگل اور زیادہ سے زیادہ ۱۱ / انگل تک ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناپ کا اندازہ ہر ایک عورت کی اپنی انگلیوں پر منحصر ہے۔ یاد رکھیں رحم کی گردن بمطابق اعضائے تناسل مرد کے چھلے دار ہوتی ہے۔ جو کہ بوقت ضرورت لمبی بھی ہو سکتی ہے اور سکڑ بھی سکتی ہے۔ گویا یہ ایک سپرنگ نما حیثیت رکھتا ہے جس وجہ سے رحم منی کو جذب کرنے کے لیے بوقت مجامعت فرج کی جانب جھک جاتا ہے۔ تمام رحم بشکل قضیب کی جگہ ہے اور باقی تمام حصہ خصیوں کی طرح ہے۔ عورت کے بیضے بھی مرد کے بیضوں کی طرح ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ مرد کے بیضے گول۔ بڑے اور قدرے لمبے ہوتے ہیں عورت کے بیضے چپٹے۔ گول اور چھوٹے ہوتے ہیں جو کہ رحم کے باہر فرج کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں۔ ہر ایک خصیہ پر ایک جھلی لگی ہوئی ہے۔ جس میں وہ محفوظ رہتے ہیں جس طرح مرد کے قضیب و خصیہ کے

درمیان کچھ فاصلہ ہوتا ہے۔ جس کو طب میں اوعیہ منی کہتے ہیں اسی طرح عورتوں میں بھی فرق ہوتا ہے۔ جس کو اوعیہ خصیہ کہتے ہیں اس کے ذریعے منی رحم میں آتی ہے عورتوں کے بیضے ایک اور بھی قدرتی کام کرتے ہیں وہ یہ کہ جب عورت سے مجامعت کی جاتی ہے تو اُن میں سختی آجاتی ہے۔ ان کے سخت ہونے سے رحم کا منہ ان میں اس طرح ٹھہر جاتا ہے۔ جس طرح دونوں طرف سے کسی نے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہو۔ گویا ان کی پکڑ سے رحم ایک جگہ ٹھہرا رہتا ہے اور مرد کا نطفہ اس میں جا داخل ہوتا ہے۔ اور رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

اندامِ نہانی کی مُفصل تشریح

مرد و عورت دونوں کے تناسل کے افعال یعنی مرد کی منی کے کیڑوں اور عورت کے بیضہ بشریہ (انڈہ) کے آپس میں ملنے سے حمل قرار پاتا ہے۔ اس لیے امراضِ تناسل بیان کرنے سے قبل مناسب ہوگا کہ عورت کے آلات مجامعت اور تناسل کی تشریح کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ بیضہ بشریہ (انڈہ) کی ملاقات مرد کے مادہ منویہ کے کیڑوں کے ساتھ کس طرح اور کس مقام پر ہوتی ہے مفصل بیان کرنے کی غرض سے عورت کے اندامِ نہانی کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یعنی بیرونی آلات اور اندرونی آلات۔ بیرونی آلات حقیقت میں عورت کے آلاتِ مجامعت ہیں۔ اور اندرونی آلات۔ آلات تناسل ہیں۔

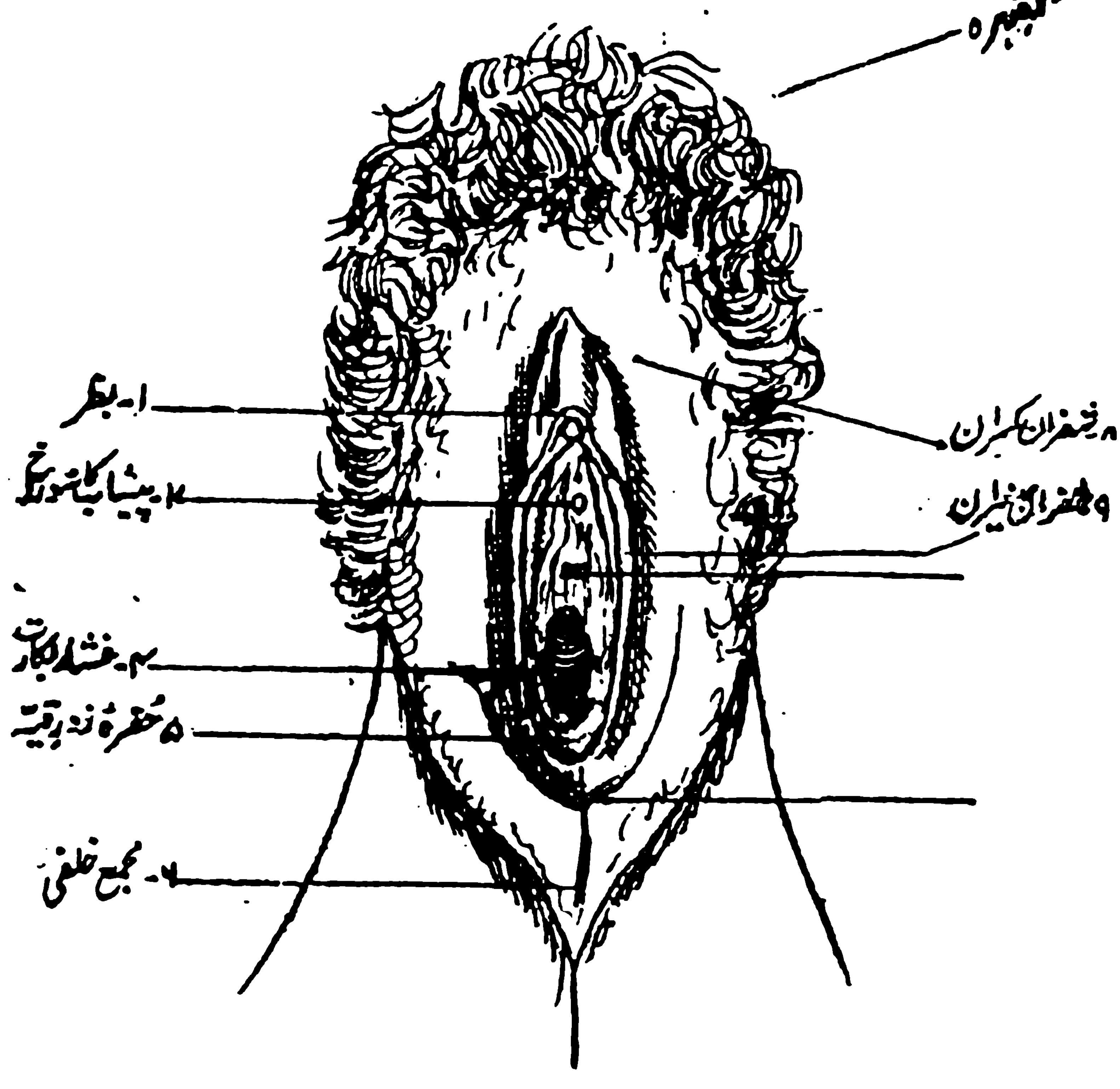
عورت کے بیرونی آلات جنسی :- جو شقران کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرکے دکھائے گئے ہیں۔

بیرُونی آلات کی تشریح

عانہ کی ہڈی کے اوپر گوشت اور چربی جمع ہو کر ایک نرم بلند گدی کی طرح بنی ہوتی ہے۔ جس کے اوپر جوان ہونے کے دوران بال نکل آتے ہیں۔ اس بلندی کا نام جبل الزہرہ ہے۔ اس کے نیچے جلد کے دو پردے دائیں اور بائیں مقعد کی طرف

جاتے ہیں ان پردوں کو شفران کبیران کہتے ہیں ان کا کام نازک اعضاء کی حفاظت کرنا ہے شفرانِ کبیران کے نیچے اور اُس کے اندر کی طرف دو چھوٹی لعابدار مخاطی جھلی کی مخنیٹں ہیں جو نیچے جاکر اطراف میں شفرانِ کبیران میں چھُپ جاتی ہیں ان چھوٹے پردوں کا نام شفرانِ صغیران ہے اور شفران صغران کے نیچے اور اسکی دو شاخوں سے گھری ہوئی ایک بلندی واقع

شکل نمبر ۷



ہے جس کو بظر کہتے ہیں ۔ (پنجابی میں اسے چھولہ کہتے ہیں) بظر کے اندر شہوانی حس کثرت سے موجود ہوتی ہے اور اس میں شہوانی خیالات و تصورات اور لمس و تماس سے کسی قدر انتشار اور بھی بڑھ جاتا ہے ۔ اس لئے بظر کو مرد کے قضیب کا نمائندہ تصور کیا جاتا ہے ۔ بظر کے نیچے ایک چھوٹا سا مثلث (تین تکونہ) میدان ہے ۔ جس کا نام

دہلیز فرج ہے ۔ اس میدان میں بظر اور فرج کے سوراخ کے درمیان پیشاب کی نالی کا سوراخ ہے اور پیشاب کے سوراخ کے نیچے فرج کا سوراخ ہے اور اس سوراخ کا قطر ڈیڑھ انچ کے قریب ہوتا ہے ۔ باکرہ عورتوں میں سوراخ کے نیچے کا حصہ باریک جھلی کے ایک ہلالی پردہ سے بند ہوتا ہے ۔ اس پردہ کا نام غشاء البکارت یا پردہ بکارت ہے جو پہلے جماع میں پھٹ جاتا ہے ۔ ویجائنا ۔ یہ فرج یا مہبلِ غشاء اور عضلات کی بنی ہوئی ایک لمبی صراحی نما نالی ہے ۔ جس کی لمبائی ۵″ ۔ ۶″ انچ ہوتی ہے ۔ اس کے سامنے کی دیوار بہ نسبت پچھلی دیوار کے قدرِ چھوٹی ہوتی ہے ۔ ویجائنا کا اندر کا حصہ باہر کے حصہ سے زیادہ کھلا ہوتا ہے ۔ اور رحم کی گردن کے گردا گرد لپٹا ہوتا ہے ۔ مہبل کے سامنے کی دیوار کا بظر کے ساتھ گہرا اعصابی تعلق ہوتا ہے ۔ جس وجہ سے اس حصہ میں شہوانی تحریک بہ نسبت دوسرے حصوں کے زیادہ ہوتی ہے ۔ اس مقام پر دلک کرنے سے جماع کے وقت عورت کو بہت لطف آتا ہے مہبل کے غشاء میں چنٹیں دکھائی دیتی ہیں اور ان چنٹوں میں مخاطی غدد کثرت سے پائے جاتے ہیں ۔ شہوانی تحریک اور جماع کے وقت ان غدد میں جوشِ خون ہوتا ہے جس وجہ سے ان غدد سے رطوبات خارج ہو کر شہوانی جوش ختم ہو جاتا ہے اور ان رطوبات کے اخراج کو عوام منی کہتے ہیں ۔

عورت کے اندرونی آلاتِ تناسل

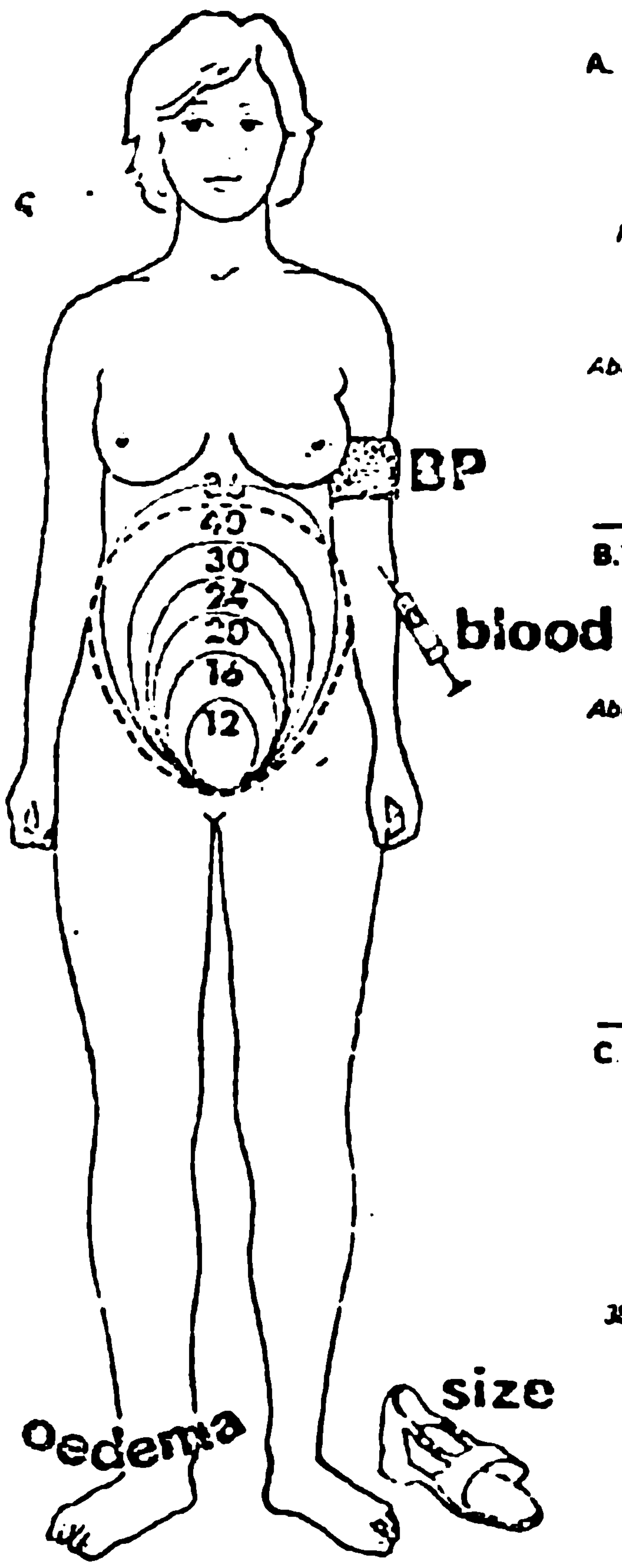
یہ حوض الورک یعنی پیڑو کے اندر مثانہ اور امعاء مستقیم کے درمیان واقع ہیں ۔

رحم یہ ایک چپٹا کمثری شکل کا گوشت کا تھیلہ ہے جو باکرہ عورتوں میں ۳″، ۲″، ۱″ لمبا چوڑا ہوتا ہے ۔ اس کا وزن ڈیڑھ دو اونس ہوتا ہے ۔ حمل کے دنوں میں رحم کا حجم بہت بڑھ جاتا ہے اور بڑھ کر پسلیوں تک چلا جاتا ہے ۔ جس کا نقشہ سامنے ہے ۔

EXAMINATION OF THE PREGNANT WOMAN

Routine at every visit

Enquire re wellbeing Discuss problems Answer questions	Urine analysis Protein Glucose	Blood pressure Oedema Weight	Health and Parenthood education	Abdominal Examination Fetal growth



A. First visit 3 to 12 weeks

History:	family, medical, social, obstetrical, present pregnancy
Physical examination:	heart, lungs, breasts, teeth, height, pelvis
Blood examination:	Hgb, group, Rh factor, for syphilis, rubella antibodies, alpha feto protein.
Abdominal examination:	to confirm pregnancy
Vaginal examination:	to confirm pregnancy, period of gestation, cervical cytology.
Enquire re:	discontinuance of contraceptive pill, minor disorders

B. 16 to 34 weeks

Abdominal examination:	Fundal height. Fetal growth. Fetal heart 20 22 weeks. Lie presentation position. Twins polyhydramnios.
Uricult:	For asymptomatic bacteriuria.
Amniocentesis:	At 16 weeks if A.F.P. raised.
Enquire re:	quickening 18 to 20 weeks. Blood examination for Hgb: Rh antibodies if necessary: amniocentesis for sphingomyelin lecithin ratio at 34 weeks +

C. 36th week

Fundal height:	lie presentation, disproportion.
Pelvic capacity:	P.V
Fetal:	heartbeat, growth, wellbeing
Check:	Hgb. Rh antibodies if necessary.

36 weeks Is head engaged?

VISITS TO PRENATAL CLINIC

WEEKS	4	8	12	16	20	22	24	26	28	30	32
	Every 4 weeks					Every 2 weeks					

نقشہ کی تشریح اور جنین کی نشوونما

حمل کے قرار پانے ہی جنین کی شکل عجیب وغریب ہوتی ہے۔ ایک جانب گول ہول اور درمیان سے اُبھرا ہوا ہوتا ہے اور دوسرے سرے پر ایک کند سی نوک ہوتی ہے۔ اس کی لمبائی ایک یا دو لکیروں کے برابر ہوتی ہے اور وزن ایک رتی سے قریب قریب ہوتا ہے۔ پھر جوں جوں بڑھتا ہے اس کی یہ چیزیں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

۵ واں ہفتہ پانچویں ہفتہ میں جسم کی نسبت سر بڑا ہوتا ہے آنکھوں کی جگہ دو چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے ہوتے ہیں اور لمبائی ۳/۴ ۱ انچ ہوتی ہے۔ اور وزن ۱/۲ ۲، رتی ہوتا ہے۔

۷ واں ہفتہ ساتویں ہفتہ میں ہڈیوں کی بناوٹ میں سب سے پہلے ہنسلی اور نچلے حصہ کا جبڑا ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے بعد گردے بننا شروع ہو جاتے ہیں اور آلات تناسل بھی بننے لگتا ہے۔ اس وقت مثانہ ایک دانے کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس وقت جنین کی لمبائی ۲" اور وزن ۲ تا ۵ ڈرام ہوتا ہے۔

۱۰ واں ہفتہ دسویں ہفتہ کے بعد جنین ۲" سے ۱/۲ ۲" لمبا ہوتا ہے اور اس کا وزن ایک سے ڈیڑھ اونس ہوتا ہے۔ منہ اور ہڈیوں کی بناوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ انگلیاں نمایاں ہو جاتی ہیں

تیسرا مہینہ میں شروع ماہ سے آخر ماہ تک بچے کا وزن ۳ سے ۴ اونس ہوتا ہے اور لمبائی ۴ سے ۵ انچ ہوتی ہے آنکھوں کے پپوٹے دکھائی دیتے ہیں پیشانی ناک اور ہونٹ صاف بنے دکھائی دیتے ہیں۔

چوتھا ماہ:- کے خاتمے پر جنین ۶" سے ۸" لمبا ہوتا ہے اور وزن سات اونس تک ہوتا ہے بال پیدا ہو چکے ہوتے ہیں آنکھیں بند ہوتی ہیں منہ اور ہونٹ بھی بند ہوتا ہے اس وقت نر اور مادہ میں تمیز ہو سکتی ہے۔

پانچویں ماہ جلد کی شکل صاف ہو جاتی ہے۔ وزن ۱۰ سے ۱۱ اونس اور لمبائی ۹" ہوتی ہے۔ سر، دل، گردے نشوونما یافتہ ہوتے ہیں اور

اس وقت بچے کی حرکت ماں خود محسوس کرنے لگ جاتی ہے۔

چھٹا ماہ بچے کا وزن ۱۶۔ اونس لمبائی ۱۲ ہوتی ہے۔ سر کے بال زیادہ موٹے اور لمبے ہوتے جاتے ہیں پتہ میں یعنی صفرا بننے لگتا ہے۔ اور جگر جسامت میں بڑا اور سرخ ہوتا ہے۔

ساتویں ماہ میں بچے کا وزن ۵۵ اونس لمبائی ۱۴ سے ۱۵ تک ہوتی ہے ہڈیاں بھی بن چکی ہوتی ہیں دماغ میں کافی مضبوطی پائی جاتی ہے آنکھوں کے پپوٹے کھل جاتے ہیں۔

آٹھویں ماہ آٹھ ماہ گزرنے پر بچے کا وزن ۵ پونڈ کے قریب ہوتا ہے اور لمبائی اٹھارہ انچ تک ہوتی ہے نر ہونے کی صورت میں بایاں فوطہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

نویں ماہ میں بچہ کی ہیئت اس وقت بچے کی لمبائی ۲۰ سے ۲۰ تک ہوتی ہے تندرست بچے کا وزن ۷ پونڈ تک ہوتا ہے لیکن کبھی یہ کم اور کسی کا زیادہ ہو جاتا ہے بچے کے اوپر سفید جھلی آجاتی ہے۔ جو پیدائش کے بعد اتاری جاتی ہے۔ ناخن قدرتی شکل اختیار کر لیتے ہیں اس ماہ نشوونما بڑی تیزی سے ہوتی ہے اور ۹ ماہ کے بعد بچہ مکمل نشوونما ہونے پر اس دنیا میں آجاتا ہے۔

نوٹ: جب ماں کو بچے کی حرکات شروع ہونے پر تیز تیز اور زور زور سے محسوس ہوں اور کبھی بالکل سست تو کوئی نہ کوئی خطرہ درپیش ہونے والا ہوتا ہے لہٰذا غفلت نہیں کرنی چاہیے ورنہ زچہ بچہ دونوں کی زندگی کا چراغ گل ہو سکتا ہے

رحم کی مزید تشریح

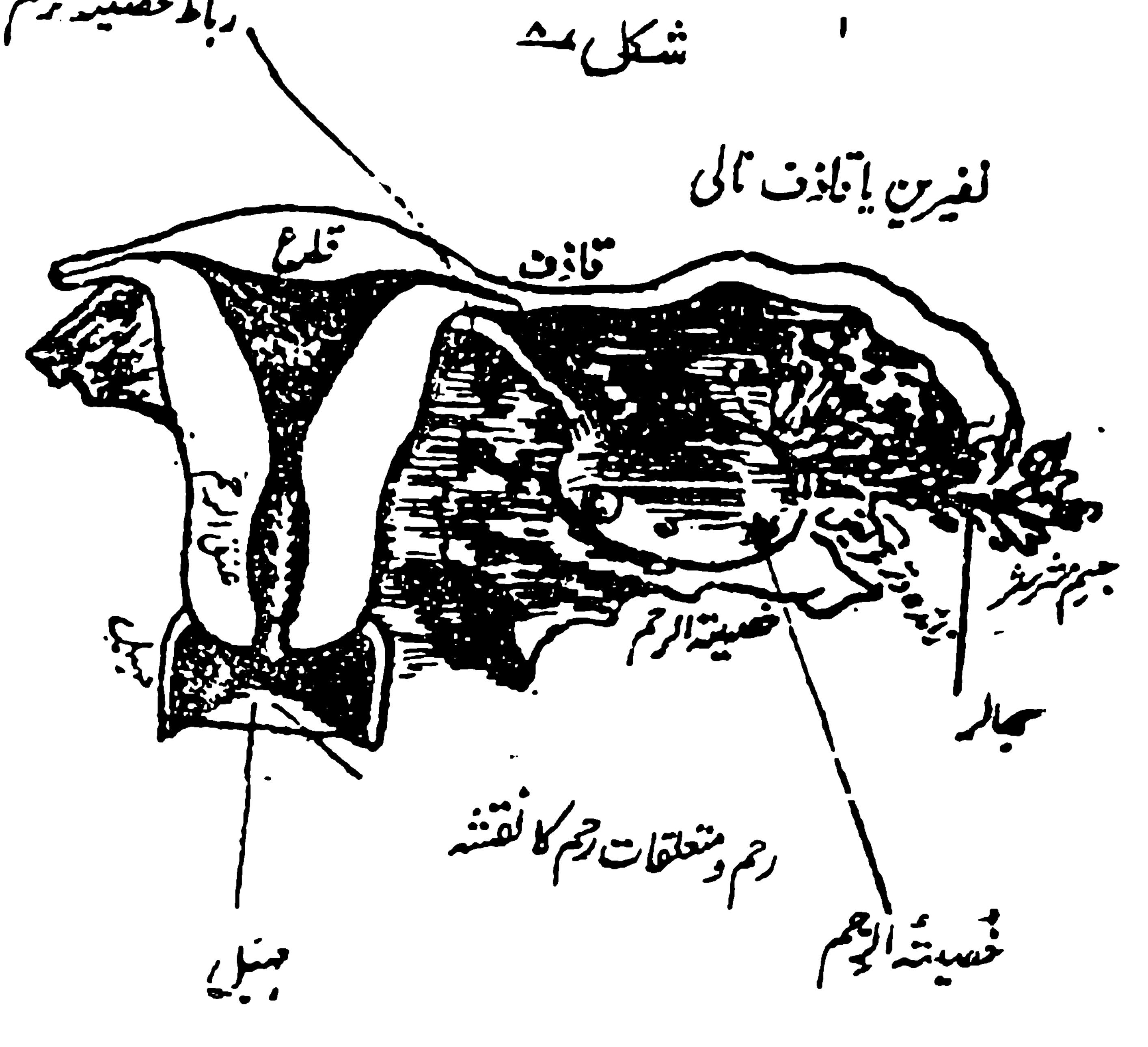
رحم کے تین حصے بیان کیے جاتے ہیں۔

نمبر۱۔ اوپر کا حصہ کو پیندا کہتے ہیں نمبر۲۔ درمیانی حصہ جسم یا باڈی کہلاتا ہے۔ اور نیچے

والا لمبا حصہ عنق الرحم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جو مہبل کے اندرونی سرے کے ساتھ ملحق اور اس سے گھرا ہوا ہوتا ہے چونکہ رحم کا اندرونی جوف مثلث نما ہے۔ اور اس کے اندر تین سوراخ کھلتے ہیں دو سوراخ پیندے میں ہیں جن میں ٹیوب یا قاذف نالیاں کھلتی ہیں۔ ایک سوراخ نیچے عنق الرحم میں ہے

رحم و متعلقاتِ رحم کا نقشہ

رحم یہ مثانہ اور امعاء مستقیم کے درمیان رباطی پردوں کے ساتھ مضبوطی سے باندھ کر کھڑا کیا گیا ہے سامنے کی طرف پیچھے اور دونوں اطراف میں یہ پردے صفاق سے بنتے ہیں اس کے علاوہ دو مضبوط ڈوریاں یا بندھن ہوتے ہیں جو رحم کو مضبوطی کے ساتھ قابو رکھتے ہیں۔ (نوٹ) گول بندھن اس قسم کا بندھن یا ڈورا رحم و حکمہ اور کولہے کے جوڑ میں ہوتا ہے۔



رحم و متعلقات رحم کا نقشہ

نمبر۲ قاذف نالیاں:- یہ چار یا پانچ انچ لمبی ہوتی ہیں نالی یا ٹیوب کا ایک سرا رحم میں کھلتا ہے اور دوسرا سرا ترمچی کی شکل بن کر خصیۃ الرحم کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔

نمبر۳ خصیۃ الرحم یہ رحم کے دائیں اور بائیں بادام کی شکل کی اور بادام کے برابر دو گلٹیاں ہوتی ہیں۔ خصیۃ الرحم ایک رباطی تھیلی ہے۔ جس کے جوف کے اندر خانہ ہی خانہ بنے ہوئے ہیں۔ ان خانوں کے اندر چھوٹے چھوٹے گول دانے بن جاتے ہیں ان دانوں کی تعداد ہر ایک خصیہ میں ستر ہزار کے قریب ہوتی ہے اور ہر ایک دانہ کے اندر ایک بیضہ بشریہ ہوتا ہے جس کے بارور ہوتے سے بچہ بنتا ہے۔ یہ دانے ابتداء میں خصیۃ الرحم کی گہرائی میں پائے جاتے ہیں چونکہ پختہ ہونے کے بعد وہ خصیۃ الرحم (اووری) کی بیرونی سطح کی طرف آ جاتے ہیں اور پھر وہ بیرونی پردہ کے نیچے ایک بلندی سی بنا دیتے ہیں اس کے بعد فالیکل (کیسہ دار غدد) پھٹ جاتے ہیں اور بیضہ بشر اس سے نکل کر رباط مستدیرہ (براڈ لیگمنٹ) میں جا گرتا ہے اور قاذف نالی کا بوقی نما سرا اسے فوراً دبوچ لیتا ہے۔ اب بیضہ بشریہ قاذف نالی میں داخل ہو کر رحم کی طرف روانہ ہونے لگتا ہے بیضہ بشریہ ایک باریک یہ یا ملی پردہ کا غلاف ہوتا ہے۔ جس کے اندر زردی بیضہ مرغ کی طرح ایک زرد رنگ کا عرق ہوتا ہے۔

القاح قاذف نالی میں سفر کرتے وقت بیضہ بشریہ کی ملاقات مادہ منویہ کے جراثیم کے ساتھ ہو جاتی ہے اور مادہ منویہ کا کیڑا بیضہ بشریہ کا غلاف پھاڑ کر اندر داخل ہو جاتا ہے! در داخل ہوتے ہی اس کے اندر والے زرد عرق کے ساتھ مخلوط ہو کر غائب ہوتا ہے پھر اس عرق کے اندر مخلوط ہونے کے بعد اتفاقی تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں اس عمل کا نام القاح یا استقرار حمل ہے یا فرٹیلائی زیشن ہے۔

بیضہ بشریہ مکمل ہونے کے بعد اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔ بالآخر رحم میں پہنچ جاتا ہے

بیضہ بشریہ کے پہنچنے سے پہلے ہی اس کی خوشش آمدید کیلئے رحم کے اندر انتظام پہلے ہی موجود ہوتا ہے ۔ اس کے بعد رحم میں امتلا ء خون ہو کر اس کی اندرونی سطح پر پردہ غشاء مخاطی میں سلوٹیں بن جاتی ہیں جو بیضہ کو پھسل کر باہر نکل جانے سے روک لیتی ہیں بیضہ ان سلوٹوں میں اٹک کر پھنس جاتا ہے اور ایک خاص جگہ پر رک کر قیام پذیر ہو جاتا ہے اور اس کا نشوونما شروع ہو جاتا ہے۔ خدانخواستہ اگر بیضہ کی ملاقات حوین منویہ سے نہیں ہوتی تو وہ بغیر تکمیل پائے رحم میں پہنچ کر فالتو تراوش یافتہ رطوبت کے ساتھ مل کر خارج ہو جاتا ہے جس سے حمل قرار نہیں پاتا اب ذیل میں نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ قدرت الٰہی سے بیضہ بشریہ اور حوین منویہ کی ملاقات کے بعد کیا کیا تبدیلیاں آتی ہیں اس میں مفرد اعضاء کی رطوبات (سودا ۔ صفرا ۔ بلغم) کا کیا عمل دخل ہوتا ہے ۔ چونکہ مفرد اعضاء خود کار غیر ارادی اعضاء ہیں ۔ جو کہ روزمرہ ہر لمحہ اپنی اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جس طرح وہ انسانی مشینری کی ضرورت کے مطابق اپنی اپنی رطوبات وافرازات پیدا کرتے ہیں اس سے قوت ، حرارت اور رطوبت قائم ودائم رہتی ہے ۔ اسی طرح یہ مفرد اعضاء کیفیاتی اور نفسیاتی اثرات سے بھی متاثر ہوتے ہیں ۔ علاوہ ازیں جب بھی ان میں سے کسی رطوبت میں کمی وبیشی ہوتی ہے۔ اس کا اظہار بدن میں ہر صورت پایا جاتا ہے ۔ مثلاً رطوبت بلغم کی کثرت سے بدن ملائم ہوتا ہے ۔ فضلات آسانی سے خارج ہوتے ہیں ۔ دوران خون سست ہو جاتا ہے ۔ وغیرہ نمبر۲ رطوبت صفرا کی زیادتی سے بدن میں شدید حرارت جلن وساڑ اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ نمبر۳ رطوبت سودا (تیزابیت کی کثرت سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے ۔ بدن کھردرہ ہو جاتا ہے اور بدن میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے ۔ جب عورت ومرد مجامعت کرتے ہیں تو مرد کی منی اور عورت کا باہم مل جاتے ہیں یا یوں سمجھ لیں کہ مرد کا حوین منویہ اور عورت کے بیضہ بشریہ کا آپس میں ملاپ ہوتا ہے تو ان پر غدد کی حرارت اثر انداز ہوتی ہے جس سے وہ

جوش کھا کر ایک کیچڑ نما گاڑھا گولا سا بن جاتا ہے۔ جب قوام گاڑھا ہونے کو ہوتا ہے تو اس وقت سودا بھی اپنا کام خوب کرتا ہے یعنی سودا اس قوام میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر قوام کے دو حصے ہو جائیں اور سودا کچھ غالب آجائے یا چار حصے ہو جائیں تو بفضل خدا اتنے ہی لڑکے پیدا ہوتے ہیں اکثر قوام کے حصے بھی نہیں بنتے اور سودا قوام پر حاوی ہو جاتا ہے تو پھر بھی لڑکا ہی پیدا ہوگا یہ کوئی خدائی دعوی نہیں بلکہ قانونِ قدرت ہے اگر قوام پر بلغمی رطوبات غالب ہو جائیں تو پھر لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ میں نے بذات خود کئی مستورات کو عضلاتی اعصابی دوا دی جس سے بفضل خدا اسی سال لڑکا پیدا ہو گیا۔

مرضی کے مطابق لڑکی یا لڑکا پیدا کرنا

یاد رکھیں مرضی کے مطابق لڑکی یا لڑکا پیدا کرنا قانونِ قدرت کے خلاف ہر گز نہیں کیونکہ قدرت نے اسباب ہی ایسے بنا دیئے ہیں۔ جیسے وہ بول ویسا ہی اثر ہوتا ہے اگر عورت کا خونِ حیض طاقتور اور بکثرت ہو تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اگر مرد کی منی زیادہ طاقتور ہو تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

ایک اور راز کی بات:۔ جب عورت ماہواری کے بعد پاک وصاف ہو جائے اور غسل کے چوتھے۔ پھر چھٹے اور آٹھویں و بارہویں دن حسب ترکیب مباشرت کی جائے تو یقیناً لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ عورت کو عضلاتی مزاج کی اغذیہ وادویہ دیں اگر لڑکی پیدا کرنے کی تمنا ہو تو پھر پاکی حیض کے بعد پانچویں ساتویں ناویں اور گیارہویں دن میں محبت کی جائے تو یقیناً لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

نسخہ:۔ موصلی سفید، اصلی اور ناگر موتھا ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور بقدر ۴ تا ۶ ماشہ عورت صبح شام ہمراہ دودھ گائے جس گائے نے بچی جنی ہو سے صبح وشام چار یا پنج یوم تک کھلا دیں اور حمل قرار پانے کے

دو ماہ بعد گاجر۔ مولی۔ ناشپاتی۔ کھیرا۔ کھویا وغیرہ اعصابی اغذیہ دیں اور عورت ہر ایک حرکت و کام بائیں ہاتھ سے شروع کرے

حمل کی کیفیت

حمل کی شکل پہلے مہینہ میں مانند کیچڑ ہوتی ہے اور تیسرے ماہ میں جب اس پر بلغم۔ صفرا اور سودا کے بعد دیگر اثرات پڑتے ہیں تو ان کے ردِعمل کے نتیجہ میں ایک گولا سا (لوتھڑا) بن جاتا ہے۔ اگر یہ گولا بیضوی شکل کا ہو تو یہ لڑکے کا حمل ہوتا ہے اگر یہی گولا گول اور لمبوتری شکل کا ہو تو پھر یہ حمل لڑکی کا ہوگا اور لڑکی ہی پیدا ہوگی۔ اگر یہی گولہ گول شکل ہی ہو جیسے سیب یا ناشپاتی ہوتی ہے۔ پھر یہ درمیان سے کٹا ہوا نظر آئے جس طرح سیب نصف کاٹ دیا جائے اس کے مطابق پیدا ہو تو پھر مخنث پیدا ہوگا۔ یہ باتیں اہلِ علم ہی جانتے ہیں اور بتلا سکتے ہیں مگر آج سائنسی دور میں بے شمار قسم کی مشینری ایجاد ہوگئی ہے مثلاً ایکسریز والٹراساؤنڈ اور وغیرہ جس سے بدن انسان کی تمام چیزیں مثلاً دورانِ خون۔ قلب کی حرکت اس کا پھیلنا اور سکڑنا، جگر و پتہ کا کام۔ اسی طرح دماغ وغیرہ کی ہر چیز نظر آتی ہے اس مشین ( ) پتہ لگ سکتا ہے مگر ایک بات کے بتلانے میں یہ بھی ناکام ہیں۔ جس کے متعلق اللہ نے مقدس کلام میں ارشاد فرمایا ہے کہ یہ کوئی نہیں بتلا سکتا کہ عورت کے پیٹ میں لڑکا یا لڑکی ہے

(وجہ) جب بچہ کے تمام اعضا مکمل ہو جاتے ہیں تو قدرتی طور پر اس کا سر اس کے چڈوں کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ وہ جگہ جہاں سے یہ تمیز کرنا ہوتا ہے کہ آیا یہ لڑکی یا لڑکا ہے۔ سر سے ڈھانپی ہوئی ہوتی ہے۔ جس وجہ اس کا فوٹو مشین میں نہیں آتا اس میں خدا کی خاص حکمت ہے۔ البتہ خداوند کریم نے بعض اپنے نیک بندوں حکما، وغیرہ جنہیں اپنے خزانہ سے عقل و شعور علمی قابلیت تجربہ و مہارت عنایت فرمایا ہے۔ وہ اپنی رات دن کی محنت و تجسس سے تجربات کرنے کے بعد بعض او دیہ کھلا کر یا رحم میں لگا کر حمل کے متعلق بفضلِ خدا یقیناً بتلا سکتے ہیں کہ حاملہ کے ہاں لڑکا ہوگا یا لڑکی یہ بھی کوئی خدائی دعویٰ یا علمِ غیب نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کے دیئے

ہوئے علم کا ایک عملیہ ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے وقت فرعون کے جوتشیوں نے فرعون کو آگاہ کیا تھا کہ بنی اسرائیل کی قوم سے ایک بچہ پیدا ہوگا جو کہ تمہاری بادشاہی چھین لے گا وغیرہ اسی طرح بعض جڑی بوٹیاں بھی جادو کا کام کرتی ہیں مثلاً بوٹی چھوئی موئی (بوٹا لاجونتی) کو اگر مرد ہاتھ لگا دے تو فوراً مرجھا جاتی ہے۔ جیسے وہ مرگئی ہو اسیطرح اگر اس مرجھائی بوٹی بوٹی کو عورت ہاتھ لگائے تو وہ فوراً تر و تازہ ہو جاتی ہے اسیطرح کشمیر کے علاقہ میں ایک بوٹی ہے اگر وہ تازہ اکھیڑ کر کسی عورت کے بدن سے لگا دیں یا کسی بھی مونث کے بدن کو لگا دیں۔ وہ مونث اسی وقت شہوت کے غلبہ سے فریفتہ ہونے لگتی ہے جب تک وہ مجامعت نہ کرلے اسے کسی طرح بھی چین نہیں آتا اس بوٹی کا اثر جادو سے بھی تیز ہے۔

ایک التماس یہ بوٹی دریافت کرنے کی کوئی دوست اصرار نہ کرے کیونکہ اکثر لوگ اس سے غلط فائدہ اٹھاتے ہیں شرعی لحاظ سے گناہ کرنے اور کرانے والا دونوں برابر سزا کے مستحق قرار دیئے گئے ہیں۔ چونکہ میری عمر کا آخری حصہ ہے۔ اس لیے معذرت خواہ ہوں۔

حمل شناخت کرنے کا خاص راز

جس عورت کا حمل معلوم کرنا ہو اسے شہد خالص ۴ تولہ آب بارش یا سادہ ٹھنڈا پانی ۴ تولہ دونوں حل کر کے پلا دو اگر اس کے پینے کے بعد دھنی (ناف) سے نیچے درد محسوس ہو یا بیچش لگ جائیں تو حمل یقینی ہے اگر یہ علامات پیدا نہ ہوں تو حمل نہیں ہے۔ (نمبر ۲) ذرا نندھ حرج ۶ ماشہ لیکر نہایت باریک کر کے خالص شہد میں ملا کر لبی سی بنالیں۔ پھر کسی سبز رنگ یا نیلے رنگ کے کپڑا پہ لگا کر عورت اس کا شافہ کرے۔ جو کہ تقریباً ۱۲ بجے دن تک رکھا رہنا چاہیے اور کھانے کو کچھ نہ دیا جائے۔ اگر اس سے منہ کے ذائقہ میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو حمل کے نہ ہونے

(۱) کی علامت ہے اگر منہ کا ذائقہ شیریں ہو جائے تو خدا کے فضل سے حمل نرینہ ہے۔ اور لڑکا پیدا ہوگا

(۲) اگر منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جائے تو حمل ہے مگر لڑکی پیدا ہوگی۔

(۳) عورتوں کے اندام نہانی کے اندر ایک جھلی ہوتی ہے جس کی رنگت سرخ یا گلابی ہوتی ہے۔ لیکن جب حمل ٹھہر جاتا ہے تو اس جھلی کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے۔ جس عورت کے چوتڑ پیچھے کو بہت بڑھے ہوئے ہوں اور پیٹ آگے کیطرف بڑھا ہوا ہو تو اس کے ہاں مخنث پیدا ہوگا۔

بیان حمل کی کیفیت اور رحم کا تغیر و تبدل

حمل ٹھہرنے کے تیسرے ماہ کے آغاز میں قدرت رحم میں ملفوف شدہ لوتھڑے کا خاکہ ترتیب دیتی ہے سب سے پہلے دونوں ہاتھ و دونوں پاؤں اور سر کا خاکہ بنتا ہے یا یوں سمجھیں ان پانچوں اعضاء کی شاخیں پھوٹ نکلتی ہیں اور ان اعضاء کے تھوڑے تھوڑے نشانات ظاہر ہونے لگتے ہیں چوتھے ماہ میں تمام اعضاء۔ ناک۔ کان۔ منہ وغیرہ تیار ہو جاتے ہیں۔ اسی ماہ میں بچہ کا دل بھی پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں جان پڑ جاتی ہے اب عورت کے اندر دو قلب بن جاتے ہیں ایک اس کا اپنا اور دوسرا بچہ کا پانچویں ماہ میں بچہ کے دل کی حرکات تیز ہونے لگتی ہے۔ اور بچہ ہلنا شروع کر دیتا ہے چھٹے ماہ میں بچہ کی عقل و شعور پیدا ہو جاتا ہے۔ ساتویں ماہ میں تمام اعضاء پیدا ہو کر مکمل ہو جاتے ہیں آٹھویں ماہ میں مکمل پرورش ہوتی ہے اور قد بڑھتا ہے۔ نیز آٹھویں ماہ میں کسی خرابی کیوجہ سے یعنی نامکمل پرورش ہونے کی وجہ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ زندہ نہیں رہتا در اصل بچہ کی مکمل نشو و نما نویں ماہ کے آخر پر ہوتی ہے۔

نوٹ (۱)۔ حمل کے دوران عورت بعض دفعہ اچھی اچھی چیزیں پھل فروٹ مثلاً سیب۔ انگور۔ کھجور وغیرہ۔ جو بھی مانگے اسے دینی چاہیے یہ طلب صرف

اُس کی ذاتی نہیں ہوتی بلکہ وہ پیٹ والے بچہ کی بھی خواہش ساتھ لازمی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ میں نے خود دیکھا ہے کسی عورت نے کوئی چیز طلب کی اور وہ ساس نے نہ دی جس سے حمل ضائع ہو گیا۔ یہ بات بفضل خدا حقیقی ہے۔ مبالغہ آمیز باتوں سے بذاتِ خود نفرت کرتا ہوں

رحم کا تغیر و تبدل

حمل سے قبل عورت کے رحم کی لمبائی ۲½" ہوتی ہے۔ وزن سوا تولہ ہوتا ہے مگر حمل کے آخری دنوں میں لمبائی ۱۲ انچ اور وزن ڈیڑھ پونڈ ہوتا ہے۔ اوّل حمل قرار پانے کے تین ماہ تک رحم پیڑو میں رہتا ہے بعد میں بڑھنے لگتا ہے چھٹے ماہ میں رحم ناف تک ساتویں ماہ میں ناف سے اوپر اور آٹھویں ماہ میں ناف سے تقریباً ۵ انگل سے اوپر معلوم ہوتا ہے نانویں ماہ میں پیٹ کے محراب تک رحم پہنچ جاتا ہے۔ پیٹ میں بچہ کی نبض کی حرکات ۱۲۰ سے ۱۴۰ ہوتی ہے۔ اس سے متعلقہ نقشہ صفحہ ۵۰ پر دیکھیں

پیٹ میں بچہ زندہ یا مُردہ معلوم کرنے کا طریقہ

کسی زمانہ میں حکماء کان لگا کر آواز سن لیتے تھے لیکن آجکل آلات سٹھتسکوپ بن گئے ہیں جس سے آسانی کے ساتھ آواز سنی جا سکتی ہے اگر بچہ کا سر نیچے کی طرف ہو تو حاملہ کے دائیں بائیں چڈوں کے اوپر یہ آواز سُنائی دے گی۔ اگر بچہ کے پاؤں نیچے کی طرف ہوں تو ناف کے نزدیک آواز سُنائی دیتی ہے بعض دفعہ بچہ کی جھلی جس میں وہ پرورش پا رہا ہے پانی زیادہ ہو تو آواز مدہم دکم سنائی دیتی ہے اگر بالکل آواز سنائی نہ دے تو بچہ مر گیا ہے۔

بیان ولادت (بچہ کا پیدا ہونا) دائی اور اسکی ذمہ داری جگہ ولادت۔ پیدائش کے بعد بچہ کی نال کاٹنا اور احتیاطیں

یہ درست ہے کہ بچہ کی پیدائش کرنا صرف عورت (دائی) کا کام ہے۔ مگر طبیب کو بھی یہ علم ہونا ضروری ہے کہ بچہ کی پیدائش کس طرح ہوتی ہے۔ اس میں کیا کیا مشکلات درپیش آتی ہیں۔ صرف اتنا ہی علم ہونا کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتا کہ پیدائش کے وقت فوری طور پر بلا سوچے سمجھے پچوٹرین کا ٹیکہ لگایا جائے یا گرم ادویات مثل زعفران، جائفل، جوتری، لونگ کا سفوف یا کاڑھا دیا جائے بلکہ موقع محل کے مطابق عملی کام کرنا بھی ضروری ہے اور دوائی بھی اسی مناسبت سے دینی چاہیے۔ کئی ناخواندہ دنا تجربہ کار دائی زچہ کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ اس کی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔ میرا یہ بیان لکھنے کا مقصد حکماء کو ولادت کی جملہ تکالیف سے روشناس کرنا جو درپیش آتی ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کم از کم کسی دائی کی رہنمائی کر سکیں اور کسی زچہ کو ضرر نہ پہنچے اور اسکی زندگی محفوظ رہے۔

سب سے پہلی بات جگہ ولادت

سب سے پہلے اس بات کا خیال کرنا ضروری ہے کہ جس مکان میں بچہ کی پیدائش ہونا ہے وہ مکان صاف ستھرا اور ہوادار ہونا چاہیئے اس میں اندھیرا نہ ہونے پائے بلکہ روشن ہی رہے۔ اگر موسم برسات کا یا سرما کا ہو تو مکان کا دروازہ مشرق کی جانب ہونا چاہیئے اگر موسم گرما کا ہو تو ولادت خانہ کا منہ جنوب (دکھن) کیطرف ہونا چاہیے مکان کشادہ ہونا چاہیے موسم سرما میں اگر مکان کے اندر آگ جلائی ہو تو کوئی حرج نہیں مگر وہ دھواں مکان میں جمع نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی کوئلہ جلا کر مکان کے سب دروازے

بند کرنے چاہئیں۔ تیز ہوا کا آنا جانا بھی زچہ کیلئے نقصان دہ ہے

دائی کا چناؤ اور اس کی ذمہ داری

بچہ کی پیدائش کرانے کے لیے جو دائی ہو اس کا لباس صاف ستھرا ہونا چاہیے
۲۔ دائی طاقتور ہونی چاہیے۔ (۳) دائی ضعیف اور زیادہ بوڑھی نہ ہو۔
(۴) دائیہ خوش طبع اور تعلیم یافتہ ہونی چاہیے۔ خاص بات یہ ضروری ہے کہ بچہ جنانے سے قبل اس کے ناخن کٹے ہوئے ہونے چاہیے۔
دائی تندرست ہو اور اس کا دماغی توازن درست ہو۔ اسے نسیان کی مرض نہ ہو۔

ولادت

یہ بھی دو قسم کی ہوتی ہے۔

نمبر۱ قدرتی ولادت جب کہ بچہ خود بخود ہی قدرتی طور پر آسانی سے اپنے وقت پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں نہ تو زچہ و بچہ کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے لہذا مستورات کو چاہیے کہ وہ قدرتی ولادت حاصل کرنے کے لیے پیدائش سے قبل تمام اصولوں کی پابند رہے اور جب ولادت کے دن قریب ہوں تو دودھ میں دیسی گھی یا بادام روغن ملا کر پیا کرے تاکہ اندر نرم رہے اور ولادت میں تکلیف نہ ہو۔ یاد رکھیں قدرتی ولادت کے تین حصے یا تین مرحلے ہیں۔

نمبر۱۔ پہلا مرحلہ جس میں درد شروع ہو کر رحم کا منہ کھلتا ہے۔

نمبر۲۔ دوسرا مرحلہ وہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے اور رطوبات کا اخراج ہوتا ہے۔

نمبر۳۔ تیسرا مرحلہ وہ جس میں آنول گرتی یا نکلتی ہے۔ جب عورت کے بچہ جننے کا وقت قریب ہو دائی اس کے پاس ہونی چاہیے تاکہ وہ ان تمام حالتوں کو دیکھ کر اس کے مطابق کام کرے۔

جب عورت کو درد ٹھہر ٹھہر کر اٹھے اور باقاعدہ آہستہ آہستہ بڑھتا جائے اور یہ درد کمر سے اٹھ کر جسم کے نچلے حصے میں پہنچے اور کچھ خون کا اخراج بھی شروع ہو جائے تو سمجھ لو کہ اب بچہ پیدا ہوگا۔

جب ولادت کا پہلا درجہ شروع ہوتا ہے تو رحم کا منہ آہستہ آہستہ کھلتا ہے۔ ایسی حالت میں عورت کو چاہیے کہ وہ کسی قسم کا زور نہ لگائے بلکہ اِدھر اُدھر پھرنا چاہیے اگر پھرا نہ جائے تو چارپائی پکڑ کر جھک کر کھڑی ہونا چاہیے اس دوران اگر عورت کو نیند آجائے تو سو جانے دیں سونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ طاقت پیدا ہوتی ہے۔ پہلی حالت میں جبتک رحم کا منہ نہ کھلے معمولی گرم دودھ پلانا چاہیے مگر دوسری حالت میں نیم گرم دودھ نہیں پلانا چاہیے البتہ بھوک ہو تو دودھ وساگودانہ نرم غذا دینی چاہیے غذا گرم یا تو گرم ہونی چاہیے۔ (غدی اعصابی یا اعصابی غدی) تاکہ رحم کا منہ جلد کھل جائے۔

جب رحم کا منہ کھلتا ہے تو بچہ کا سر نیچے کیطرف آنکلتا ہے اس کے بعد دوسری حالت شروع ہو جاتی ہے۔

نمبر۲: دوسری حالت وہ ہے جس میں رحم پوری طرح کھل جاتا ہے اب زچہ کو حرکت کرنے سے روک دینا چاہیے کیونکہ یہ دوسری حالت بچہ کے پیدا ہونے کی ہے۔ اب زچہ کو بائیں کروٹ لیٹنا چاہیے اگر اس وقت زچہ کو بھوک ہو تو سرد کیا ہوا دودھ دینا چاہیے کیونکہ دوسری حالت میں گرم دودھ پلانے سے خون زیادہ بہنے لگتا ہے۔ جب دوسرے درجہ میں انڈا سے پانی آنے لگے تو سمجھ لو کہ اب بچہ کا سر بھی باہر نکل آئے گا۔ اس وقت زچہ کو سخت درد ہوتا ہے۔ مگر گھبرانا نہیں چاہیے اگر بچہ کا سر نکلتے وقت نیچے کی سیون پر بوجھ پڑتا معلوم ہو تو وہ آہستہ

سے ہاتھ کا سہارا رکھنا چاہیے۔ دبانا نہیں چاہیے جب بچہ کا سر باہر نکل آئے تو دائی کو چاہیے کہ فوراً بچہ کے گلے کو دیکھے کہ کہیں گلے میں نال (ناف) تو لپٹی ہوئی نہیں ہے۔ اگر نال لپٹی ہوئی ہو تو آہستہ آہستہ گلے سے اتار کر اندر کی طرف کر دیں ورنہ بچہ کی جان کا خطرہ ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں نال کے پیچ زیادہ ہوں گے اور جلدی نہ کھل سکیں تو ایسی صورت میں ایک بند بچہ کی ناف کیطرف اور دوسرا بند زچہ کی کیطرف لگا کر نال کے بند یعنی بیچ سے کاٹ دینے چاہیے اس میں کسی قسم کا خطرہ نہیں رہتا کبھی ایسے بھی ہوتا ہے کہ بچہ کا سر نکل آتا ہے۔ مگر باقی جسم خود بخود نہیں نکلتا ایسی صورت میں دائی کو چاہیے کہ وہ زچہ کے پیٹ پر نیچے کیطرف ہاتھ پھیرے تاکہ درد اٹھ کر خود بخود پیدائش ہو جائے اگر ہاتھ پھیرنے سے پیدائش نہ بھی ہو تو فوراً بچہ کو کھینچ کر نکالنے کی کوشش ہرگز نہ کریں ایسا کرنے سے زچہ و بچہ دونوں کو تکلیف ہوتی ہے بعض دفعہ بچہ مر جاتا ہے۔ اور خون زیادہ بہنے لگتا ہے۔ پس اس حالت میں عقلمند دائی کو چاہیے کہ وہ بچہ کے سر کے آس پاس سے یعنی سر کے دونوں طرف سے اپنے دونوں ہاتھوں کی دو دو انگلیاں اندر داخل کر کے بچہ کی بغلوں میں دیکر آہستہ آہستہ باہر نکالے لیکن اس صورت میں ایک دوسری عورت زچہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اسے دبائے رکھے ورنہ خون کے خارج ہونے کا احتمال ہے جب بچہ کی چھاتی باہر آ جائے تو زچہ کی کمر پر جو ہاتھ رکھا ہوا ہے وہ اٹھالیں اور جو پیٹ پر رکھا ہوا ہے وہ ہرگز نہ اٹھاویں جب آنول خارج ہو جائے اور بچہ اس طریقہ سے پیدا ہو جائے تو اسے فوراً ایک طرف کر لیں کیونکہ اکثر دفعہ یہ بات تجربہ میں آتی ہے۔ کہ ولادت کے بعد زچہ کے اندر سے خون کی دھار بڑے زور سے نکلتی ہے اس لیے بچہ کو ایک طرف نہ کیا جائے تو پھر یہ خون کی دھار اس کے منہ، ناک، کان و آنکھ وغیرہ میں پڑ جاتی ہے جو باعث

نقصان ہے۔

پیدائش کے بعد احتیاطیں

جس وقت بچہ پیدا ہو جائے تو دائی کو چاہیے کہ سب سے پہلے اس کے منہ میں انگلی ڈال کر دیکھے کہ اس کے منہ میں کسی قسم کی الائش تو نہیں ہے۔ اگر ہو تو اسے صاف کر دیں اور اور بچہ کی نال کاٹ دیں۔ لیکن نال کاٹنے سے پہلے دائی کو اس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ بچہ روتا ہے کہ نہیں۔ پیدا ہوتے ہی بچہ کا رونا ایک اچھی علامت اور اس کے زندہ ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔ اگر بچہ نہ روئے تو سمجھ لو کہ بچہ مر گیا ہے یا اس کا سانس بند ہو گیا ہے۔

بچہ میں سانس جاری کرنے کی ترکیب

اگر موسم گرما ہو تو سرد پانی کے چھینٹے اس کے منہ پر مارو۔ بچہ رونے لگ جائے گا۔ اگر اس ترکیب سے بچہ نہ روئے تو پھر بچہ کو کسی برتن میں ٹھنڈا پانی ڈال کر اسے گلے تک بٹھاؤ اور فوراً اٹھالو۔ ایک دو بار کرنے سے بچہ رونے لگ جاتا ہے بعض دفعہ بچہ کی پیٹھ پر تھپکیاں دینے سے بھی بچہ رونے لگتا ہے اگر موسم سرما ہو تو پھر آنول کو آگ کے انگاروں سے سینک دو اس سے بچہ میں سانس پڑ جاتا ہے۔ اور رونے لگتا ہے اگر انگارے نہ ہوں تو حسب برداشت نیم گرم پانی میں بٹھاؤ اور فوراً اٹھالو اور دو تین مرتبہ کے کرنے سے بچہ رونے لگتا ہے۔ بعض دفعہ کسی جانور کا پر ناک میں پھیرنے سے بچہ رونے لگتا ہے۔ بچہ کو کسی قسم کی

تیز نسوار ہرگز نہ دیں اور نہ ہی سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ اگر مندرجہ بالا ترکیب سے کامیابی نہ ہوتی ہو تو پھر مصنوعی سانس جاری کرنے کی سے کوشش کرنی چاہیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ بچہ کو گود میں فوراً الٹا دیں اور اس کے دونوں بازوؤں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیں قدرِ اونچے اٹھا کر اس کے منہ میں پھونک ماریں اور بچہ کے دونوں بازوؤں کو پسلیوں کیساتھ ملا کر دبا دیں اسطرح چند بار کرنے سے بفضلِ خدا بچہ سانس لینے لگ جاتا ہے اگر ان تمام طریقوں سے بچہ سانس نہ لے تو سمجھ لو کہ بچہ یقیناً مر گیا ہے۔

بچہ کی نال کاٹنے کا طریقہ

جب بچہ رونے لگ جائے اور یہ تسلی ہو جائے کہ بچہ زندہ ہے تو درج ذیل طریقہ سے نال کاٹنی چاہیے۔ پہلے نال کو بچے کے پیٹ کیطرف تھوڑا سا سوتنا چاہیے پھر ناف سے تین انگلی اوپر کی طرف کسی ملائم دھاگہ فینۃ یا اونی دھاگے سے کس کر باندھ دیں مگر یہ احتیاط کریں کہ زور سے باندھنے کے ساتھ نال کٹ نہ جائے۔ پھر پہلے بند سے ایک انگلی کے فاصلے پر اسی طرح کا ایک اور بند لگا دیں۔ پھر دونوں بندوں کے درمیان سے کسی تیز قینچی سے کاٹ دیں۔

بچہ کی نال کاٹنے میں ضروری احتیاطیں

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد رونے لگ جائے مگر اس کا منہ یعنی چہرہ بمعہ آنکھ سب نیلے رنگ کے ہو گئے ہوں باقاعدہ خوب غور سے تسلی کریں کہ واقعی نیلے پڑ گئے ہیں۔ تو پھر نال اس طرح کاٹیں کہ نال میں زچہ کی طرف گانٹھ لگا دیں اور بچہ کی ناف کی طرف گانٹھ نہ لگا دیں

اور تین انگل چھوڑ کر کاٹ دیں جب تقریباً ا تولہ خون نکل جائے تو پھر فوراً گانٹھ لگا دیں اس طرح کرنے سے نیلا پن دور ہو جاتا ہے اور بچہ رونے لگتا ہے۔ یاد رکھیں نال کاٹتے وقت دونوں طرف سے بند ضرور لگانا چاہیے۔ کیونکہ اگر بچہ کیطرف بند نہ لگایا جائے تو اجرا خون سے بچہ کے مرجانے کا خطرہ ہوتا ہے اور زچہ کیطرف جو گانٹھ لگائی جاتی ہے اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ خون نہ جاری ہونے کیوجہ سے آنول بھاری ہو جاتی ہے چونکہ بعض دفعہ دوسرا بچہ بھی پیٹ میں ہوتا ہے۔ وہ بھی صحیح سلامت رہتا ہے۔ ورنہ نال سے خون جاری ہونے سے وہ مرجاتا ہے۔

اب بچہ کو نیم گرم پانی موسم کے مطابق نہلا کر کسی صاف کپڑا سے صاف کر کے اس کا بدن خشک کریں بعدازاں کپڑے میں لپیٹ دیں۔ اس کے بعد بچہ کو شہد و گھی چٹادیں تھوڑا سا نمک سفید اور گھی گرم کریں پھر اس میں روئی کا پھویہ بھگو کر اس کے تالو پر رکھیں اگر شہد و گھی سونے کی سلائی یا چمچہ سے چٹایا جائے تو ازحد مفید رہتا ہے۔

ولادت کا تیسرا درجہ آنول کا گرنا یا نکلنا ہے قدرتی طور پر یہ پندرہ بیس منٹ تک خود بخود گر جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ آدھ گھنٹہ تک گر جانی چاہیے آنول کا جلدی نہ نکلنا یا اس کا کوئی حصہ اندر رہ جانا ایک خاص نقص ہوتا ہے۔ اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو دائی کو چاہیے کہ وہ اندر ہاتھ ڈال کر اسے کھینچ کر نکالنے کی کوشش ہرگز نہ کرے ایسا کرنے سے زچہ کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اخراج خون ہو کر زچہ مرجاتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو دائی کو پیٹ سے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے بلکہ اسی طرح دبا کر بیٹھی رہے۔ جس طرح مذکورہ بتلا دیا گیا ہے۔ اسی عرصہ میں تین چار مرتبہ درد اٹھنے کے بعد بفضل خدا آنول خود بخود

خارج ہو جاتی ہے۔

البتہ آنول خارج کرنے کے واسطے دائی اپنا بایاں ہاتھ تر چھا کر کے زچہ کے پیٹ پر رکھ کر نیچے کیطرف آہستہ آہستہ دبائے آنول گرنے کے بعد بھی کچھ دیر کے لیے پیٹ کو دبائے رکھنا چاہیے تاکہ رحم کے اندر کوئی خون کا چھیچھڑا وغیرہ ہو تو وہ بھی نکل جائے اگر یہ تمام تدابیر کرنے کے باوجود آدھ گھنٹہ تک آنول خارج نہ ہو تو ارگٹ جو کہ ایلوپیتھی دوا ہے اور میڈیکل ہال سے مل جاتی ہے۔ بقدر ایک رتی بھر پانی میں ملا کر پلا دو اس سے زچہ کو درد اٹھ کر رحم سخت ہو جاتا ہے اور آنول گر جاتی ہے۔ اگر پہلی خوراک دینے کے نصف گھنٹہ تک آنول خارج نہ ہو تو پھر دوسری خوراک دیدیں بفضل خدا ضرور آنول خارج ہو گی۔

۲۔ جُندبیدستر ۴ رتی بھر کھلانا اور اس کی دھونی دینے سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

۳۔ تمہ کا گودا اور کٹھ تلخ کا پیٹرو پر ضماد کرنے سے آنول خارج ہو جاتی ہے۔

۴۔ سانپ کی کینچلی کی دھونی دینے سے آنول خارج ہو جاتی ہے آنول خارج ہونے کے بعد زچہ کو چارپائی پر آرام سے لٹا دیں وہ اِدھر اُدھر حرکت نہ کرے زچہ کے قریب کوئی شور وغل نہیں ہونا چاہیے۔ اگر آنول دس دن تک باندھی رہے تو بچہ کے لیے بہت سود مند رہتا ہے دیسی اجوائن کا قہوہ بنا کر دیسی گھی ڈال کر پلانا بہت مفید و موثر ہے۔

ٹھنڈا پانی ۵، ۶ دن تک نہ پیوے ۵۔ ۶ دن تک بالکل نہ نہلائے اور پرہیز کریں۔

بیان ولادت میں مشکلات اور ان کی تدابیر

ولادت کے دوران بعض دفعہ عسرِ ولادت کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اور زچہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ اکثر دردیں اُٹھ اُٹھ کر رہ جاتی ہیں اور بچہ پیدا نہیں ہوتا اس کے کئی اسباب ہوتے ہیں مگر آج کل لوگ تھوڑا بہت بھی انتظار نہیں کرتے فوری طور پر ہسپتال میں لے جاکر بذریعہ آپریشن پیدائش کرا لیتے ہیں اسی طرح کئی مستورات بدقسمتی سے مر بھی جاتی ہیں اس کی بھی کئی وجوہات ہیں۔

۱۔ آج کل لوگوں کے پاس پیسہ عام ہے۔ بلا دریغ خرچ کرنے میں دیر نہیں کرتے۔

۲۔ کوئی قابل دائی نہیں ملتی اگر ملتی ہے تو وہ ان اصولوں کو نہیں جانتی جو پیدائش کے وقت تجربہ و مہارت کی ضرورت ہوتی ہے ہر دائی صرف پچوٹرین کا ٹیکہ لگانا جانتی ہے۔ مگر اس کے لگانے کا بھی خاص وقت ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے موقع پر لگانے سے عورت کا رحم پھٹ بھی جاتا ہے اور عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔

پیدائش کے لیے تدابیر

اگر زچہ کو درد شروع ہوئے دس گیارہ گھنٹے گزر گئے ہوں اور پیدائش نہ ہو رہی ہو تو دائی کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ بچہ کو ٹٹول کر دیکھے کہیں ٹیڑھا تو نہیں ہو گیا اگر ٹیڑھا نظر آئے تو اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرے۔ بچہ ٹیڑھا ہونے کی صورت میں

ایک ہومیوپیتھی دوا بھی بہت عمدہ کام کرتی ہے سپیسا نمبر ۳۰
کی چار بوند پانی میں ملا کر دی جائے تو بچہ بفضل خدا جلد ہی خود بخود سیدھا
ہو جاتا ہے اگر درد یں اُٹھ اُٹھ کر ختم ہو جائیں اور دوبارہ پیدا نہ
ہوں تو ایسی صورت میں کوئی اعصابی غدی ملین مسہل تریاق یا اکسیر
کو کام میں لانا چاہیے۔

عوام کی بھلائی کے لیے ایک ایلوپیتھی دوائی پیش خدمت کر رہا
ہوں جس کا مزاج اعصابی غدی ہے۔ اس کو اپیکاک کے نام سے حاصل
کیا جاسکتا ہے۔ یہ کیا چیز ہے؟

امریکہ میں ایک پودا ہے۔ جو کہ ہمارے ملک کے آک کے پودا
کے مشابہ ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کے پتے قدرے چھوٹے
ہوتے ہیں مگر ہمارے ہاں آک کے پتے بہت بڑے ہوتے ہیں مگر
ان کے افعال و اثرات مزاج میں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دونوں کا دودھ
ہے۔ دونوں قے آور ہیں وغیرہ۔

کسی بھی میڈیکل ہال سے اپیکاک کے نام سے حاصل کیا جاسکتا ہے
جب زچہ کی دردیں اٹھنا بالکل بند ہو جائیں یا دردیں ٹھنڈی پڑ جائیں تو بقدر
ایک رتی تازہ پانی سے کھلا دیں ایک دو گھنٹہ تک انتظار کریں اگر اس
دوران پیدائش ہو جائے۔ تو ٹھیک ورنہ دوسری خوراک پھر کھلا دیں
بس تیسری پڑیہ کی ضرورت ہی نہیں پڑتی کہ رحم نرم ہو کر ڈھیلا ہو جاتا ہے
اگر یہ دوا کمزور زچہ کو بھی کھلائی جائے تو بعد وضع حمل کے وہ بالکل تندرست
دکھائی دیتی ہے۔ بیشک دوائی بڑی مفید ہے۔ مگر جہاں دیہات میں
یہ میسر نہ ہو سکتی ہو وہاں درج ذیل امور کو کام میں لاکر زچہ کو مستفید

کریں۔

۱۔ فلفل دراز اور فلفل گرد ہموزن لیکر نہایت باریک کرکے کسٹرائیل میں ملاکر پیڑو پر لیپ کریں۔

۲۔ دارچینی چار ماشہ، سونف ۴ ماشہ دونوں کا قہوہ بناکر ہر نصف گھنٹہ کے بعد پلادیں اور پیڑو پر کبوتر کی بیٹھ کی لیپ کریں اس کے ساتھ ہی سانپ کی کینچلی کی دھونی بھی دیں۔ گھوڑے کے ناخن کی دھونی بھی مفید رہتی ہے

۳۔ سفوف کینچوا بقدر رتی ڈیڑھ رتی کھلادیں اگر درد سرد پڑ گئی ہو تو اس سے تیز ہوجاتی ہے۔ علاوہ ازیں نوشادر پھٹکری اور پودینہ باغی ہموزن نہایت باریک پیس کر رحم میں شافہ کریں۔ ولادت ہو جائے گی۔

۴۔ تخم گاجر۔ سونف۔ سوئے۔ تخم میتھی۔ ملٹھی۔ گل بنفشہ۔ دارچینی ہر ایک چار ماشہ جملہ نیم کوفتہ کر کے ابال لیں اور حسب ضرورت میٹھا ڈال کر پلادیں اگر اسمیں دیسی گھی دو چمچے ملاکر پلادیں تو اور بھی بہت مفید ثابت ہوگا اس کے پلانے سے پیدائش بہت جلد ہوجاتی ہے۔

۵۔ (پٹھکنڈہ) کی جڑ کمر پر باندھیں اور برگ مبعہ کونپل کی پیڑو پر لیپ کریں اس سے بھی بچہ جلد پیدا ہوجاتا ہے۔

۶۔ **ایپس نمبر ۳۰** (شہد کی مکھی) ہومیوپیتھی دوا ہر ۲۰ منٹ کے بعد ۴ تا ۶ بوند کھلانے سے مردہ بچہ (جنین) بھی خارج ہوجاتا ہے

۷۔ صاف کردہ چھلکے دیسی مرغی (پوست بیضہ مرغ) خام ہی نہایت باریک مانند سرمہ پیس لیں بعد ازاں اس کے مساوی سفوف مجیٹھ ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۳ تا ۴ ماشہ ہر پندرہ منٹ کے بعد

ہمراہ دودھ دیں بفضلِ خدا اس سے مردہ بچہ بھی پیدا ہو جاتا ہے
اب ایک نہایت مجرب فارمولا پیش خدمت کر رہا ہوں گو یہ نسخہ ایلوپیتھی
ہے۔ مگر آج کے دور میں نہایت کامیاب مثل جادو ہے۔
البتہ کسی کی زندگی قدرتی طور پر ختم ہو چکی ہو تو پھر اس دنیا کے
اندر کوئی علاج نہ ہے کیونکہ ہر جاندار چیز اور جن وانس نے اس عارضی
زندگی کو لبیک کہتے ہوئے مستقل زندگی میں منتقل ہونا ہے۔ فارمولا یہ ہے
گلوکوز ۱ ہزار گرام کی بوتل۔ انجکشن سنٹونین ۶ تا ۸ عدد ایمپولز اور ٹیکہ
پیتھراسین ۱ عدد ٹیکہ ڈیکاڈران ۴ تا ۵ سی سی۔
ترکیب:۔ تمام انجکشن بوتل میں بذریعہ سورنج داخل کر کے انٹرویس
یں (ناڑ میں) لگا دیں۔ بفضلِ خدا اس سے زندہ و مردہ جائز یا ناجائز سب
پیدا ہو جاتے ہیں اگر کسی نے اس فارمولا سے غلط پیدائش کرنے کا سلسلہ
قائم کر لیا تو وہ خود خدا کے ہاں ذمہ دار ہوگا۔ میری طرف سے ناجائز پیدائش
کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ کسی ڈاکٹر کو بیس ہزار روپیہ بھی دیں تو وہ
آپ کو یہ فارمولا نہیں دے گا بحرحال مجھے جو کچھ قدرت نے عطا کیا ہے
ضرور لکھتا جاؤں گا۔ کیونکہ بخل کا تالا ہمیشہ کے توڑ دیا ہے۔
نوٹ:۔ اگر مریضہ کے پیٹ میں بل پڑ جائے یا کولنج کی شکایت ہو جائے
جلاب دینے یا اینما کرنے سے بھی پاخانہ نہ آتا ہو۔ تو ایسی صورت میں بسکوپان
کا ٹیکہ لگا دیں بفضلِ خدا فوری فائدہ ہوگا۔

بیان پرسوت (سودک وغیرہ)

وضع حمل کے بعد زچہ کو چالیس روز تک باقاعدہ طبی اصول کے مطابق محتاط رہنا چاہیے اگر پیدائش میں لڑکا ہوا ہو تو ۲۰ دن سے ۳۰ دن تک زچہ کو پرہیز کرنا چاہیے اگر لڑکی پیدا ہوئی ہو تو پورے چالیس یوم تک پرہیز کرنا چاہیے۔

پرسوت کی علامات

اعضاء میں درد ہونا۔ بخار و کھانسی۔ شدتِ پیاس۔ بدن کا بوجھل ہونا پیٹ کا اپھارہ۔ درد پیٹ۔ اسہال لگنا سوزش معدہ و امعا ہو جانا۔ کھانا سے نفرت۔ غنودگی کا ہونا۔ قوتِ ہاضمہ کا کمزور ہو جانا اور بلغمی و بادی امراض و علامات کا اظہار ہوتا ہے۔

احتیاطیں:۔

زچہ کو چاہیے کہ وہ زیادہ ٹھنڈا پانی نہ پیئے اور نا ہی اپنے پیڑو یا اندام نہانی پر سرد پانی ڈالے ورنہ سردی لگ کر سود کی بخار لازمی ہو جائیگا اس کیوجہ سردی سے حیض و نفاس کا بند ہو جانا کیونکہ اس کا نقص بدن میں رہنے لگتا ہے۔ جس کو قوت مُدبرہ بدن قبول نہیں کرتی اس کے ردِعمل میں بخار شروع ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ ہر حالت میں نفاس حیض کو جاری کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

نسخہ:۔ اگر موسم سردی کا ہو۔ سنڈھ، اجوائن دیسی۔ پرانا گڑ ابال کر تھوڑا سا گھی ڈال کر پلا دیں دن میں دو تین دفعہ پلائیں۔ اگر موسم گرما ہو تو سنڈھ نہ ڈالیں یا بہت کم ڈالیں۔ مزید اس میں سونف۔ سوئے۔ ملٹھی، سنا رکی

کا اضافہ کرلیں۔

موسم کے مطابق پیٹر و پر سینک کرنا چاہیے۔ درج ذیل نسخہ بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ ۱:- تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ تخم شبث (سوئے) پرسیاوشاں۔ عنب الثعلب ہموزن ہر ایک ۶ ماشہ ابال کر بطور کاڑھا پلادیں میٹھا گڑ ڈالیں۔

نسخہ ۳: گندم کی گھونیا بناکر کھانا از حد مفید ثابت ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ، ملٹھی ۲۰ گرام نیم کوختہ کرکے رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگودیں صبح جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو اسے چھان کر گندم کے صاف ستھرے دانے ۵ تولہ ڈال کر پکادیں ساتھ ہی حسب ضرورت گڑ بھی ڈال دیں۔ زچہ صبح و شام استعمال کرے۔

اب آخر پر ایک سپیشل نسخہ حاضر خدمت ہے۔ جو کہ حیض نفاس خارج کرنے کے علاوہ دیگر کئی اور امراض میں از حد مفید و مجرب ہے

ھُوَالشَّافِی: پودینہ دیسی ۲۵۰ گرام، مکو خشک ۲۵۰ گرام، اذخر مکی ۲۵ گرام، الائچی کلاں ۲۵ گرام۔ دارچینی ۲۵ گرام بادیان ۶۰ گرام، سونٹھ ۶۰ گرام، تخم کاسنی ۵۰ گرام ان تمام ادویہ کا دس بوتل عرق کشید کریں۔ بعدازاں اس عرق میں ست پودینہ ۱۰ گرام، ست اجوائن ۵ گرام حل کریں آخر پر بوتل بھرلیں بس تیار ہے۔ (**نوٹ**) ست پودینہ ست اجوائن دونوں کسی شیشی میں ڈال کر تھوڑی دیر کیلئے دھوپ میں رکھ دیں وہ حل ہو کر تیل بن جائے گا۔ اس کے بعد عرق میں ملالیں۔

مقدار خوراک:- ۵ تولہ صبح و شام بعد از غذا۔

فوائد :۔ تبخیر معدہ، بڑھاپے میں چہرہ پر سلوٹ پڑ جانا اور مستورات کے لیے پیدائش کے بعد بدن کی صفائی (حیض و نفاس خارج کرنے) کیلئے از حد مفید ہے۔

سود کی بخار کیلئے نسخہ جات

نسخہ ۱ مصفیٰ پارہ ۱ تولہ، مصفیٰ گندھک آنوسار ۱ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۱ تولہ، کشتہ تانبا ۶ ماشہ۔

ترکیب :۔ پہلے گندھک کی کجلی بنا دیں پھر کشتہ ابرک کھرل کریں بعد میں کشتہ تانبا ملا کر آب گورکھ پان میں کھرل کر کے حب بقدر دو رتی بھر تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ

فوائد :۔ سود کی بخار۔ بشدت پیاس۔ دمہ و کھانسی بدہضمی، جسمانی سوزش کو دور کر کے بھوک بڑھاتی ہے۔

نسخہ ۲

سیماب مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ جائفل۔ جوتری۔ لونگ۔ گل دھاوا کڑا سک اندرجو۔ کاکڑا سنگی نانخواہ۔ آتیس۔ کشتہ چاندی ہر ایک ۱۰ گرام کشتہ سونا ۲ گرام۔ تمام ادویہ آب تازہ یا گوداگھیکوار میں کھرل کر کے حب بقدر ۲ رتی بھر بنا دیں۔

خوراک: ایک گولی صرف صبح کے وقت بعد از غذا ہمراہ دودھ کھلا دیں۔

فوائد :۔ پرسوت کا بخار۔ سوزش، سنگرہنی و اسہال دمہ و کھانسی کے لئے از حد مفید و مجرب ہے

نسخہ ۳

دارچینی ۳ تولہ جاوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ کجلی سیاب وگندھک آملہ سار ایک تولہ۔ نہایت باریک پیس لیں بعد میں کجلی ملا کر کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:- ایک ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ دارچینی ۱ ماشہ لونگ ۲ عدد پتی چائے ۲ ماشہ میٹھا حسب ضرورت ڈال کر پلا دیں۔ سود کی بخار کیلئے انتہائی مفید ہے۔

نوٹ:- عضلاتی غدی ادویہ سود کی بخار کیلئے از حد مفید رہتی ہیں

مُفصل بیان درج ذیل علامات مستورات اور ان کا علاج

۱۔ بندش طمث (۲) کثرتِ طمث (۳) عسر طمث (۴) اختناق الرحم واٹھرا۔ (۵) اسقاط حمل۔ ان کی مکمل تفصیل کتاب بیاضِ عزیز حصہ دوئم امراض مستورات کے باب میں درج ہے ساتھ ہی علاج کیلئے مجرب نسخہ جات بھی درج ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

البتہ اضافی مجرب نسخہ جات ضرورت محسوس ہو تو دیئے گئے، فارماکو پیا بہ نظریہ مفرد اعضاء میں ملاحظہ فرمائیں۔

اب ہم علامت سیلان الرحم (لکوریا) کے متعلق بیان قلمبند کرتے ہیں

یاد رکھیں جس طرح آج کل لیکوریا کی تمام شکایت ایک نوجوان غیر شادی شدہ

لڑکی سے لیکر شادی شدہ لڑکی اور جوان عورت بلکہ اڈھیر عمر تک کی مستورات بھی مبتلا مرض ہیں اکثر طبیب رطوبات کو خشک کرنے کے لیے خشک ادویہ کا استعمال کرتے ہیں اور مستورات بھی ذہنی طور پر خشک ادویات کو ہی تصور کرتی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ خشک ادویہ مثلاً لودھ پٹھانی ۔ گل دھاوا ۔ گل اری ۔ گل سپاری ، سپاری کاٹھی وتیلیہ ۔ پھٹکڑی ۔ سنگجراحت ۔ گیرو ۔ مصفی چونا ۔ فولاد ۔ مازو سبز گلنار ۔ آقاقیا ۔ کمرکس ۔ نباتات سے پوست جامن ۔ پوست ترش انار ۔ پوست بیری ۔ پوست پیپل پوست کیکر بہ پھل وغیرہ یہ سبھی رطوبات کو خشک کرتے ہیں ۔ مگر اس میں یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ من جملہ کس قسم کی رطوبات کے لیے زیادہ مفید ہیں اور کب استعمال کرنی چاہیے ۔

یاد رکھیں سیلان الرحم (لکوریا) نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق تین قسم کا ہوتا ہے ۔

چونکہ نظریہ تین مفرد اعضاء (دل ۔ دماغ ۔ جگر) کے فعل و انفعال کے مطابق جو علامات پیدا ہو کر باعث تکلیف بنتی ہیں ان کے مطابق ازالہ کیا جاتا ہے ۔ نظریہ مفرد اعضاء انسانی حیاتی اعضاء کے دو فعل پر پختہ یقین رکھتا ہے ۔ ہر مفرد عضو کی مشینی تحریک (Action) (عمل) ۲۔ کیمیاوی تحریک (Re-Action) ردِّ عمل ہر مفرد عضو کی مشینی یا کیمیاوی تحریک (عمل یا ردعمل) کے نتیجہ میں باقی دو مفرد عضوؤں میں تحلیل اور تسکین پیدا ہوتی ہے ۔ اس سے قبل شروع میں تحریک تحلیل اور تسکین پر کافی بحث کی گئی ہے ۔ اب مزید ضرورت نہ ہے ۔ ذرا توجہ کی ضرورت ہے ۔ علاج کرنے کے لیے نظریہ میں تسکین والی جگہ پر تحریک پیدا کی جاتی

ہے ۔ جس سے تحلیل والے مقام پر خود بخود تسکین پیدا ہو جاتی ہے جس سے مریض کی موجودہ علامات ختم ہونے لگتی ہیں اور مریض آرام محسوس کرتا ہے ۔اس طرح علاج کرنے سے تحریک والے مقام پر تحلیل پیدا ہوجاتی ہے ۔اس طریقہ کار کو بذریعہ تحلیل علاج کرنا کہا جاتا ہے جو کہ نہایت کامیاب علاج اور بہترین طریقہ ہے ۔ مگر اس میں طرّہ یہ ہے کہ طبیب کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی اشد ضروری ہے ۔کہ آیا مریض پر تحلیل والا علاج کرنے سے قبل تحلیل زیادہ اثر انداز تو نہیں ہے ۔کیا وہ تحلیل کو برداشت کر سکتا ہے ۔

اس لیے تحلیل کے علاج سے مریض کو جانی نقصان یا خطرہ لاحق ہو تو پھر ہر حالت میں بذریعہ تسکین علاج کریں ۔مثلاً ایک مریض کی تحریک غدی عضلاتی ہے ۔ اس میں کئی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جیسے سوزاک ، اٹھرا ۔ یرقان ، سوءِ القنیہ ، استسقاء ، خفقان القلب وغیرہ ان علامات میں مریض کو پہلے ہی گھبراہٹ زیادہ ہوتی ہے خفقان القلب (دل کا پھیل جانا) جس کو ڈاکٹر دل کا بڑھ جانا کہتے ہیں جو کہ غلط ہے کیونکہ پھیلنے سکڑنے اور بڑھنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے ۔اس علامت میں تو مریض کا کپڑا ذرا سا بھی ہل جائے تو اس کا قلب دھک دھک بجنے لگتا ہے سانس چڑھ جاتا ہے گھبراہٹ اس قدر ہوتی ہے کہ بدن پر تریلی آنے لگتی ہے ۔اس موقع پر اگر مریض کو غدی اعصابی دوا دی جائے تو شاید وہ موقع پر اگر مر جائے ۔ چونکہ قلب میں پہلے ہی تحلیل سے ضعف اس قدر پیدا کر چکا ہوتا ہے کہ قلب اپنی انبساطی و انقباضی حرکات پر بے قابو ہو چکا ہوتا ہے ۔اس لیے مزید تحلیل پیدا کرنے سے موت واقع ہو سکتی

ہے لہذا محتاط رہنا چاہیے ۔ ایسی صورت میں اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی تریاق و اکسیر وغیرہ دوا دینی چاہیے تاکہ قلب میں تسکین پیدا ہو اور وہ تری سردی سے سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجاتے

علاوہ ازیں تسکین پیدا کرنے کا ایک طریقہ اور بھی ہے ۔ جو کہ طب قدیم سے مروج آج تک چلا آرہا ہے اُسے اہل علم تو جانتے ہیں ۔ مگر عام عطائی طبیب نہیں جانتے کیونکہ ان کو طب کے قانون و اصول کا علم نہیں ہوتا اسلیے وہ ہمیشہ کسی مجرب نسخہ کی تلاش میں رہتے ہیں لیکن تسکین پیدا کرنیکا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بجائے قلب میں تسکین پیدا کرنیکے براہِ راست عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ دیکر جگر و غدد میں تسکین پیدا کیجائے تاکہ ان کی تیز رفتاری مدہم اس سے بھی مریض فوری سکون محسوس کرتا ہے ادویہ میں کشتہ چاندی ۔ کشتہ مرجان ۔ طباشیر جواہر مہرہ خطائی ۔ کشتہ فولاد آب جامن والا ۔ کشتہ قلعی ۔ کشتہ سکہ ۔ کشتہ عقیق ۔ عرق گلاب سہ آتشہ سے تیار کریں ۔ وغیرہ ۔ اغذیہ میں سے کوئی پھل ترش ۔ ترش لسی قدر شیریں کر کے ۔ میٹھی دہی ، لیموں کی سکنجوی ۔ شربت سکنجبین بزوری معتدل مرکب ، مُربہ آملہ ، مُربہ سیب ، مُربہ ہلیلہ سبز وغیرہ کے دینے سے بھی مریض فوری آرام محسوس کرتا ہے ۔ مگر یہ علاج عارضی اور وقتی ہے ۔ اس سے فائدہ ضرور ہوتا ہے ۔ مگر مرض مستقل طور پر ختم نہیں ہوتی ۔ بعض دفعہ عضلاتی اعصابی ادویہ کے ساتھ اعصابی ادویہ بھی ملا کر دی جائے تو نتائج نہایت خوشگوار برآمد ہوتے ہیں ۔

اب طبیب کا کام ہے کہ وہ موقع محل کے مطابق سمجھ سوچ کر مناسب دوا دیکر مریض کو آرام پہنچائے ۔ یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ! ! !

جب قلب میں تحلیل (گرمی) ہے تو پھر خشک سرد ادویہ سے وقتی وفوری آرام کیوں آجاتا ہے۔؟

جواب:۔ چونکہ تمام عضلاتی اعصابی ادویہ واغذیہ کا مزاج (سوداوی) خشک سرد ہوتا ہے۔ یہ ادویہ اندرونی طور پر دی جائیں یا بیرونی طور پر کسی بھی زخم پر لگائی جائیں۔ یہ اپنی قوتِ جاذبہ سے وہاں پر سکیڑ پیدا کرتی ہیں۔ چونکہ علامت خفقان القلب میں قلب بہت پھیل جاتا ہے اور اس کی انبساطی قوت زیادہ ہوتی ہے۔ مگر انقباضی بہت کم ہوتی ہے۔ لہذا عضلاتی اعصابی ادویہ کے دینے سے قلب کی انقباضی قوت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ مگر صحیح علاج اعصابی غدی واعصابی عضلاتی ادویہ واغذیہ کے دینے سے کامیاب رہتا ہے اور یہی اصولِ علاج ہے۔ ہر قسم کی شدید سے شدید تکلیف دہ علامات پر فوری قابو پانے کیلئے کتاب بیاضِ عزیز حصہ اول کے صفحہ ۳۸ پر جو نقشہ دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ پھر انشاء اللہ ہر دوا تریاق کا کام کرے گی جو احباب میری دونوں کتب کا بغور مطالعہ کریں گے اور دی گئی ہدایات کے مطابق علاج کیا تو بفضل خدا ہمیشہ علاج ومعالجہ کرنے میں کامیاب وکامران رہینگے۔

مذکورہ بالا بیان اور مثالوں کو مدنظر رکھتے ہوئے علامت سیلان الرحم (لکوریا) کا علاج کریں۔ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون واصول کے مطابق سیلان الرحم تین قسم کا ہوتا ہے۔ جن کی دوائی جدا جدا ہے۔

سیلان الرحم کی قسمیں۔

(۱)۔ غدی اعصابی لیکوریا (۲) اعصابی غدی لیکوریا (۳) اعصابی عضلاتی لیکوریا

تشریح یہ مفرد اعضا کی تین ایسی صورتیں یا حالتیں ہیں جن میں تری ہر حالت پائی جاتی ہے۔ گو ان حالتوں میں کیفیت گرمی و سردی شامل نہیں ہوتی مگر پھر بھی رطوبات خشک نہیں ہوتی اس لیے ہر ایک کی تفصیل حسب ذیل ہے

غدی اعصابی لکوریا (صفراوی لیکوریا)

علامات قارورہ کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور جو رطوبت خارج ہوتی ہے۔ وہ زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ جس میں ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔

یاد رکھیں رطوبت ملی جلی گاڑھی ہوا کرتی ہے جو کہ کبھی بالکل زرد اور کبھی زرد سفید مائل پیدا ہوگا۔ ایسی صورت میں جو دوا یا غذا دی جائے وہ تر گرم (اعصابی غدی) ہونی چاہیے بلکہ یہ بات تجربہ میں آتی ہے کہ اگر اعصابی عضلاتی اور اعصابی غدی دوا ملا کر دی جائے تو بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

فارماکوپیا کا نسخہ یہ ہے۔

کہر باشمی ۱۵ گرام رال سفید ۱۵ گرام گوند کیکر اصل روغن زرد میں بریاں ۱۰ گرام سفوف بنا دیں

مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ دودھ شیریں۔

یہ دوا غدی لیکوریا کے لیے ازحد مفید ثابت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کثرت طمث میں بھی بہت مفید ہے۔ یہی دوا آپ نزلہ بخار میں بھی استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جبکہ ناک کا مواد زردی مائل اور لیس دار ہوتا ہے جس میں ناک ایک نتھنا بند کبھی دونوں بند رہنے لگتے ہیں مرض ایک ہی ہے فرق صرف مقام کا ہے۔ اسی طرح سوزاک میں بھی استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے

نسخہ ۲ کشتہ قلعی ۲۰ گرام کشتہ مرجان ۱۰ گرام دونوں ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ½ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن دودھ صبح و شام کھلا دیں
فوائد مذکورہ بالا۔

نسخہ ۳ اعصابی غدی ملین ۱ ماشہ، اعصابی غدی تریاق نصف ماشہ دونوں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ گل سرخ ایک تولہ ایک تولہ الائچی خورد ۲ عدد دودھ ایک پاؤ میں ابال کر میٹھا حسب ضرورت ڈال کر استعمال کریں بفضل خدا انتہائی مفید ثابت ہوگی۔

۲ اعصابی غدی لکوریا ، بلغمی کیمیاوی لکوریا۔

علامات :۔ قارورہ سفید ہلکا زردی مائل رطوبت یا مواد سفید ہلکا زردی مائل جس میں بدبو پائی جاتی ہے۔ رحم میں جلن اور مواد میں لیس زیادہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات پھٹکیاں سی خارج ہوتی ہیں

علاج :۔ اس میں ہم ایسی دوا دیں گے جس سے خون کے اندر اس قدر رطوبات بڑھ جائیں کہ لیس دار مواد پتلا ہو کر خارج ہو جائے۔

فارماکوپیا کا نسخہ :۔ اسگندھ ۴ حصے سفید زیرا ۲ حصے کشنیز ۲ حصے سفوف بنا دیں۔ مزاج (اعصابی عضلاتی)

مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲ ماشہ دن میں ۲ دفعہ ہمراہ دودھ، پانی یا کوئی مناسب شربت مثلاً بزوری، صندل وغیرہ سے دیں۔

فوائد :۔ یہ دوا ایسے لکوریا کے لیے ازحد مفید ہے۔ جس میں جلن ہوتی ہو اور مواد لیس دار خارج ہوتا ہو علاوہ ازیں بندش پیشاب اور کثرت طمث میں بھی مفید ہے۔

نوٹ:۔ تمام اعصابی عضلاتی ادویہ۔ اکسیر تریاق۔ ملین۔ محرک حسب موقع ضرورت استعمال کر کے مریض کو مستفید کیا جا سکتا ہے۔ بوقت ضرورت دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ اعصابی عضلاتی لکوریا:۔ یہ لکوریا دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے اس میں رطوبات بکثرت اور پتلی پانی کی مانند ہوتی ہیں خاص طور پر فربہ عورتیں اس میں مبتلا ہوتی ہیں، ہمیشہ زکام کا رہنا، دھبہ بلغم، کثرت پیشاب بدن کا سرد یا سستی میں رہنا، بدن میں درد، جسم بوجھل، تھکاوٹ، بھوک نہ لگنا پیٹ میں اپھارہ یا گیس رہنا وغیرہ، منہ کا ذائقہ کھاری یا پھیکا۔ بات کرتے وقت منہ سے رال بہنا بعض اوقات کثرت چھینک وغیرہ کا ہونا۔

علاج:۔ ابتدائی صورت میں عضلاتی اعصابی ادویہ بہت مفید رہتی ہیں۔

فارماکوپیا کا نسخہ مائیں۔ مازو سبز۔ کاٹھی سپاری۔ کتھ سفید، پھٹکری سفید۔ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ۔

نسخہ ۲ کشتہ صدف صادق۔ کشتہ زرد کوڈی، کشتہ بیضہ مرغ سرمہ سفید ہر ایک تولہ سفید

ترکیب و استعمال جملہ ادویہ نصف بوتل آب مولی میں کھرل کر کے خشک کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ رتی بھر یا زیرو سائز کیپ سول بھر لیں ہمراہ مکھن دیں۔

نوٹ :۔ اگر بدن میں حرارت کی کمی ہو تو پھر حب اوجاعی جو کہ کتاب بیاضِ عزیز کے صفحہ ۵ پر درج ہے کیلئے معجزہ سے کم نہیں ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں دیگر نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں۔

علاماتِ مستورات

حکمۃ الرحم (اندام نہانی کی خارش) اسے جائے مخصوصہ کی خارش بھی کہا جاتا ہے۔ ہر قسم کی خارش کے متعلق کتاب بیاضِ عزیز حصہ دوئم صفحہ ۱۲۴ تا ۱۲۸ پر مکمل تفصیل بیان کی گئی ہے وہاں پر ملاحظہ فرمادیں البتہ بہترین و موثر نسخہ درکار ہو تو آپ اس کتاب میں دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں اور حسب ضرورت و موقع نسخہ استعمال کر کے مریض کو مستفید کریں۔

علامت خروج رحم طب میں اس علامت کو نتوء الرحم یا انقلاب الرحم بھی کہا جاتا ہے۔

کیفیت مرض رحم اپنی اصلی جگہ سے نیچے کیطرف جھک جاتا ہے۔ یعنی اندام نہانی سے باہر نکل آتا ہے کیونکہ بعض دفعہ اپنی اصل جگہ سے ہل کر الٹ پلٹ یعنی ٹیڑھا بھی ہو جاتا ہے جبکہ اس کا منہ اپنی اصل جگہ پر نیچے کیجانب ہوتا ہے۔ رحم کے ٹیڑھا ہونے یا

اندام نہانی سے باہر نکل آنے کی صورت میں حمل نہیں ٹھہرتا یہ دونوں حالتیں مانع حمل ہیں۔

اسباب اس کے کئی اسباب بیان کئے جاتے ہیں مثلاً عورت کا چوتڑ کے بل نیچے گرنا۔ بھاری بوجھ اٹھانا۔ سخت چوٹ کا لگنا۔ زیادہ چلا کر بولنا۔ سخت خوفناک آواز کا سننا۔ بوقت پیدائش تکلیف کا زیادہ ہونا۔ ناتجربہ کار دائی کا بچہ یا مردہ بچہ کو ہاتھ سے زور سے باہر کھینچنا مگر نظریہ مفرد اعضاء اس کے دو اسباب بیان کرتا ہے دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کے سبب بلغمی رطوبات کا رحم کے اوپر گر کر اسے ڈھیلا کر دینا نمبر۲ غدی اعصابی تحریک جگر و غدد کی مشینی تحریک (بوجہ کثرت صفرا) تحلیل عضلات مقامی کی وجہ سے قوت ماسکہ کمزور ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں مقامی رحم کی جھلیاں و غدد اپنی رطوبات کا ترشح کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ رطوبات غلیظ لیسدار ہوتی ہیں اس میں مریضہ کو گھبراہٹ بھی ہو جاتی ہے۔ اور پہلی صورت میں مریضہ کا دل ڈوبتا ہے۔ اور بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب بہت آتا ہے۔ جو کہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کھاری یا کسیلا۔ بھوک کم بدن سرد و چپ چپا ہوگا اکثر زکام کی شکایت ہوگی پتلا رطوبتی لکوریا بھی ہوگا۔ نبض بہت گہری گویا ہڈی کے ساتھ لگ گئی ہو۔ پیٹ میں ہوا اور گیس۔ کبھی کبھار اسہالوں کا آنا گر غدی تحریک میں بوجھ کی بجائے نیچے کی طرف دباؤ زیادہ پڑتا ہے۔ قارورہ زرد رنگ کا آتا ہے اس میں جلن بھی ہوتی ہے۔ مواد یا رطوبات زردی مائل سفید لیسدار

خارج ہوتے ہیں پیٹ میں لئی یا مروڑ پڑتا ہے۔ پخانہ پیچ پڑ کر آنا،
دل کا گھبرانا۔ سانس چڑھنا وغیرہ۔

علاج مذکورہ دونوں علامات کا ذکر سیلان الرحم (لیکوریا)
میں مفصل بیان کیا گیا ہے اس لیے وہی ادویات یہاں پر تحریک
کے مطابق استعمال کریں بفضل خدا یقینی کامیابی ہوگی۔ البتہ دوائی
کے ساتھ عملی علاج بھی حاضر خدمت ہے جو کہ ایک دائی سرانجام دے
سکتی ہے۔

۱: دماغ و اعصاب کی مشینی حالت میں عضلاتی اعصابی و
غدی ادویہ کھانے کو دیں اور ان کا شافہ بھی استعمال کریں ساتھ دارچینی
لونگ پتی کا قہوہ بھی پلا دیں۔ غذا عضلاتی دیں

نسخہ برائے شافہ:۔ مازو، پھٹکری۔ مائیں سفید کتھ، ہر
ایک ۲۰ گرام پوست کیکر ۵۰ گرام جملہ چیزیں نیم کوفتہ کر کے اکلو پانی
میں پکائیں جب آدھا رہ جائے تو چھان لیں بس شافہ کے لیے مرکب تیار ہے
۲ـ اگر غدی اعصابی تحریک کا سبب ہو تو پھر حالت اعصابی غدی و اعصابی
عضلاتی ادویہ جو کہ پیشاب آور ہوں دیں غذا اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی
دیں۔ قہوہ۔ گل سرخ۔ سونف الائچی والا دیں۔

عملی طریقہ:۔ دایہ کو چاہیے کہ عورت کو پیٹھ کے بل لٹا کر دونوں
ٹانگوں کو ایک جیسا آسمان کی طرف کھڑا کرے پشم کا کپڑا گولا سا بنا کر

رحم پر رکھ کر رحم کو دبائے رکھے اس کے بعد مذکورہ مرکب میں پشم کا کپڑا بھگو کر سابقہ گولا کے اوپر رکھ کر اندر کو دھکیل دیں اس کے بعد میں مزید کچھ پشم کا کپڑا بھگو کر دونوں گولوں کے اوپر لطور شافہ رکھدیں اور عورت کو ایک کروٹ پر لٹا کر سلا دیں۔ عورت زیادہ چلنے پھرنے نہ پائے۔

نسخہ ۲ اگر رحم بہت زیادہ باہر نکلتا ہو تو ایسی صورت میں میٹھے حب مزورت لیکر نہایت باریک پیس لیں بعدازاں رحم کے اندر چاروں طرف دھوڑ کر دایہ اپنے پاؤں کی ایڑی سے اندر کو دھکیل دے بفضل خدا رحم باہر نہیں آئیگا اور کھانے کیلئے یہ دوا دیں۔ کشتہ گاؤدنتی اور چھالیہ ہموزن لیکر سفوف بناویں پھر انکے برابر چینی پیس کر ملا دیں۔

مقدار خوراک ۱تا ۱½ ماشہ دن میں ۳تا ۴ دفعہ

تصغّرِ رحم

رحم کا سکڑ جانا۔ رحم کا بالکل چھوٹا ہو جانا۔

طب میں تو اس کے کئی ایک وجوہات بیان کئے گئے ہیں۔ لیکن نظریہ مفرد اعضاء جو کہ قانونِ قدرت اور انسانی فطرت کے عین تقاضوں کی معاونت کرتا ہے کے مطابق اور سائنس کے اصول کے مطابق ہر چیز سردی خشکی سے سکڑتی ہے اور گرمی سے پھیلتی ہے اس لیے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ رحم کا سکڑ جانا اور رحم کی گردن کا سکڑ کر چھوٹا ہو نا وغیرہ یہ سب علامات عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) کے نتیجہ میں ہوتا ہے جس کا علاج گرم تر و تر گرم ادویہ اور اغذیہ سے

کیا جائے تو بفضل خدا مریضہ چند یوم میں صحت یاب ہو جاتی ہے۔
علاج کیصورت میں عملاً ٹکورو شافہ کا کرنا بہت ضروری ہے۔ نسخہ جات
بمعہ علاج ترکیب مندرجہ ذیل ہیں

نسخہ ہیراسنگ اصلی ۵ گرام لیکر باریک کرکے ۵ تولہ میٹھے تیل
(روغن السی) میں ڈال کر گرم کریں مگر ہینگ جلنے نہ پائے نیچے اتار کر
گھونٹ لیں بعدازاں نیم گرم کا شافہ کریں۔ بفضل خدا تین دن کے استعمال
سے سکڑا ہوا رحم اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے اور قابل تولید ہو جاتا ہے
علاوہ ازیں اگر رحم میں کوئی رسولی وغیرہ ہو یا کسی قسم کی رکاوٹ ہو
جیسے ماہواری بھی نہ آرہی ہو اس کے استعمال سے رسولی ختم ہو جاتی ہے
اور ماہواری جاری ہو جاتی ہے

بیان اورام رحم۔ رحم میں زخموں کا ہونا وغیرہ

یاد رکھیں طب میں رحم کے اندر زخم ہونے کے کئی اقسام اور کئی وجوہات
بیان کی گئی ہیں۔ بحرحال نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کیمطابق یہ
زخم صرف تین قسم کے ہوتے ہیں۔
۱: اعصابی (بلغمی)، ۲: غدی (صفراوی)، ۳: عضلاتی (تیزابیت) سوداوی
وغیرہ یاد رکھیں اس کے آغاز میں اور پہلی کتاب بیاض عزیز میں مفرد اعضاء
کے افعال پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ بحرحال پھر ذہن نشین کر لیں۔ بدن
میں ہر قسم کا احساس۔ خبررسانی یا حکم جاری کرنا۔ یہ صرف دماغ کا کام
اس کے حکم کے نتیجہ جہاں کہیں بھی کوئی خراش یا پہنچ کا احساس ہو

وہاں پر غدد اور ان کے قائم مقام جھلیاں اپنی رطوبات کا ترشح کرنے لگتی ہیں۔ جس مقام پر جس قسم کی رطوبت درکار ہو مہیا کرتے ہیں علاوہ ازیں یہ غدد حرارت کو بھی جذب کرتے ہیں۔ بدن میں ہر قسم کی حرکت لانا یا کرنا عضلات کا کام ہے۔ اب دماغ و اعصاب میں تری پائی جاتی ہے۔ (۲) غدد میں گرمی اور عضلات میں خشکی کا غلبہ ہوتا ہے اب صاف ظاہر ہے کہ رطوبات سے کوئی چیز پھولتی ہے۔ گرمی سے کوئی چیز پھیلتی ہے اور خشکی سے کوئی چیز سکڑتی ہے۔ بدن انسان پر جب بھی دماغ و اعصابی تحریک کا غلبہ ہوتا ہے تو اس وقت مزاج بلغمی ، کھاری ہوتا ہے اگر بلغمی رطوبات بدن کے جوفوں میں جمع ہوجانے تو تمام عضلات پھول کر نرم ہوجاتے ہیں اور اپنی قوت میں کمزور ہوجاتے ہیں اسی طرح اگر بلغمی رطوبات اخراجی صورت اختیار کرلیں تو یہ اپنے کھاری پن کیوجہ سے گوشت کو کھانا شروع کردیتے ہیں یا یوں سمجھیں کہ جن راستوں سے یہ رطوبات گزرتے ہیں وہاں پر سفید رنگ کے آبلے یا چھالے پڑ جاتے ہیں یا آخر زخم بن جاتے ہیں۔ اگر چھالوں کو بغور دیکھا جانے تو ان میں جو رطوبت ہوگی۔ وہ سفید رنگ کی نظر آتی ہے۔ بلغمی رطوبات جس راستہ سے گزریں ان کی رنگت سفید ہوگی تو قوام پانی کی مانند ہوگا۔ جس مقام سے بلغمی رطوبات گزرتی ہیں مریض وہاں پر دباؤ یا بوجھ محسوس کرتا ہے۔

علاج اگر رحم میں بلغمی زخم ہوں تو کڑو۔ کوڑ زیری۔ چرائتہ ہموزن لیکر نہایت باریک کر کے ان کا خیسا ندہ یا جوشاندہ میں ریشم کا پڑا

بھگو کر حمول کریں یا ماز و سبز۔ کتھ سفید مائیں۔ پھٹکڑی سفیدان کا شافہ کرنا بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ کھانے کے لیے عضلاتی اعصابی ملین و عضلاتی غدی ملین ملا کر دن میں ۳ دفعہ ہمراہ قہوہ دارچینی لونگ والا سے کھلا دیں انشاءاللہ بہت آرام ہوگا۔

۲۔ غدی ورم ان کو گرم قسم کے ورم بھی کہا جاتا ہے۔ یعنی صفراوی زخم وغیرہ۔ صفراوی زخم یا پھوڑے پھنسیاں بدن کے جس حصہ پر ہوں گے وہاں پر جلن و آگ محسوس ہوگی اوپر سے ان کی رنگت زرد ہوگی ان سے جو بھی مواد نکلے گا وہ زردی مائل اور اس میں خون ضرور شامل ہو گا۔ جس کو پنجابی میں کچلھو کہتے ہیں۔ مواد لیسدار ہوگا

اس قسم کے زخموں کے لیے اعصابی ادویہ زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً سہاگہ، قلمی شورہ، تخم خرفہ، تخم کاہو۔ کشنیز۔ کافور۔ شہد وغیرہ اس کا بیرونی استعمال کریں اور کھانے کے لیے ملین ۱/۲ دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ مزید علاج کے لیے ترکیب و استعمال نسخہ جات فارماکوپیا۔ کتاب ہذا میں غور کریں۔

۳۔ عضلاتی ورم :۔ ان کو سوداوی یا تیزابیت کے ورم یا زخم کہا جاتا ہے۔ تیزابیت قسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں بہت سخت قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے کیل وغیرہ کا نکلنا۔ کھکھر پھوڑا کینسر وغیرہ ان تمام قسم کے پھوڑوں یا زخموں میں حرارت و رطوبت کی کمی ہوتی ہے جس وجہ سے ان سے اکثر خون زیادہ بہتا ہے۔ اور یہ جلد درست ہونے ہی

نہیں آتے تمام بدن میں کھجا وُ پایا جاتا ہے۔ بدن کی رنگت سیاہی مائل اور بدن کھردرہ ہوتا ہے۔ بدن میں خشکی کا غلبہ، اکثر قبض رہنا۔ ریاح معدہ دماغ خالی معلوم ہونا۔ کانوں میں شاں شاں کی آواز آنا وغیرہ۔

علاج ہر قسم کی گرم تر و تر گرم یعنی غدی اعصابی و اعصابی غدی ادویہ اور اغذیہ نہایت مفید رہتی ہیں۔ نسخہ جات قارماکوپیا میں ملاحظ فرمائیں۔

نسخہ مجرب جوشاندہ برائے ادوار حیض صرف تین دن پلادیں۔

هُوَالشَّافِی

نسخہ۔ پودینہ۔ مجیٹھ۔ سونٹھ۔ سونف۔ گودا املتاس۔ ابہل۔ پنیر۔ صعتر فارسی کل ۹/ اجزا ہر ایک ۵۰/ گرام۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ کوٹ چھانٹ کر ملالیں پھر اس سے ۵۰ گرام دوا لے کر ابال لیں اور صبح شام پلادیں۔ چینی حسب ضرورت ملالیں۔ بفضلِ خدا حیض جاری ہوجائے گا یہ جوشاندہ استقرار حمل کیلئے بہت مفید ہے۔

نسخہ برائے حاملہ:۔ حاملہ عورت کے حمل کے دوران اسہال کی شکایت ہوجائے یا خونی پیچش کا عارضہ ہوجائے۔ کسی دوا سے آرام نہ آتا ہو۔ اس وقت یہ نسخہ بفضلِ خدا تریاق کا کام کرتا ہے نسخہ یہ ہے۔

نسخہ:۔ مازو سبز۔ مائیں نرکچور ایک تولہ افیون ۶ ماشہ حب بقدر نخود بنائیں

انشاء اللہ اول تو پہلی خوراک سے حد دوسری خوراک سے آرام ہو جاتا ہے

مستورات کا رحم کا سکڑ جانا یعنی چھوٹا ہو جانا جس وجہ سے عورت حاملہ نہیں ہوتی۔

نسخہ ۔ ہیرا ہینگ اصلی ۵ گرام لیکر باریک کریں بعدازاں میٹھا تیل ۵ تولہ میں خوب گرم کریں مگر جلنے نہ پائے نیچے اتار کر اچھی طرح گھوٹ لیں بعدازاں اس مرکب کا نیم گرم رات کو شافہ رکھیں اس شافہ سے صرف سکڑا ہوا رحم ہی درست نہیں ہوتا بلکہ اگر ماہواری رکی ہوتی ہو وہ بھی جاری ہو جاتی ہے علاوہ ازیں اگر رحم میں ۔رسولی وغیرہ ہو تو وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جاتی ہے یہ عمل صرف تین چار دن کرنا پڑتا ہے ۔اگر عورت کو رحم میں سوزش کا عارضہ ہو تو پھر گلِ کیسو کی بھاپ دیں۔ بھاپ دینے کے بعد گرم شدہ پھولوں میں قدرِ تیل ملا کر ٹکور کریں یہ عمل تین چار دن کرنے سے سوزش وغیرہ ختم ہو جاتی ہے ۔ بعض دفعہ یہ معمولی سا نسخہ بھی ماہواری جاری کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دارچینی ست مصبر ۔ ہیرا کسیس ۔ زعفران ، منقہ ۔ ہموزن حب بقدر نخود بنا دیں خوراک ایک تا ۲ گولی صبح و شام بعداز غذا ۔ اگر کسی مریضہ کا رحم تیزابیت کیوجہ سے سکڑ گیا ہو اور نظام انہضام خراب ہو جگر و گردے بھی مبتلائے تیزابیت ہوں تو ایسی صورت میں مذکورہ شافہ کے ساتھ ملین رہ ۵ ، ایک ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی دینا چاہیے ۔ نسخہ یہ ہے ۔

نسخہ سنڈھ نوشادر ہر ایک دو تولہ قلمی شورہ ۲ تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ سنا مکی ۔ ریوند خطائی ۔ میٹھا سوڈا ہر ایک ۴ تولہ ۔ جملہ ادویہ پیس کر سفوف بنا دیں ۔ بس تیار ہے ۔

فوائد: یہ دوا ترشی و تیزابیت کو ختم کر دیتی ہے۔ پیٹ کی جلن عظم جگر و طحال۔ یرقان جنون۔ سوزش پتہ، جگر و گردہ کے لیے از حد مفید ہے۔

نسخہ بال پیدا کرنا

اگر جسم کے کسی حصہ سے کسی بھی وجہ سے بال اڑ گئے ہوں اور پیدا نہ ہوتے ہوں تو زردی بیضہ مرغ دس عدد اور جونک دس عدد لیکر ڈیڑھ پاؤ تلوں کے تیل میں اچھی طرح جلا کر چھان لیں۔ بعد ازاں مقام ماؤف پر ایک ماہ تک لگائیں بفضل خدا بال دوبارہ اُگ آئیں گے۔ کئی بار تجربہ کیا گیا ہے۔ کبھی خطا نہیں ہوا نسخہ بھی بہت سستا ہے۔ بڑی حیران کن چیز ہے۔

نسخہ بال صفا پوڈر کسی بھی دکان سے خرید لیں اور مریض کو ۲ تا ۴ رتی کی پڑیہ باندھ کر دیں اور اسے کہیں کہ مقام ماؤف پر اچھی طرح رگڑے تیسرے دن وہ جگہ پک جائے گی لگانا بند کر دے چوتھے دن بال نکلے ہوئے ہوں گے پھر صرف تیل سرسوں لگاتے رہیں پندرہ بیس دن میں بال مکمل پرورش پا لیتے ہیں۔

امراض مستورات کیلئے ایک خصوصی نسخہ پیش خدمت ہے

گل دھاوا۔ اجوائن دیسی۔ منقہ۔ چھوہارا۔ ابہل۔ ڈوڈی کپاس ہر ایک اکلو پوہنت پودا کپاس دیسی نصف کلو مجیٹھ نصف کلو سُنڈھ زیرا سیاہ ناگرموتھا دار ہلا برگ بانسہ ہر ایک ۵۰ گرام ہلیلہ سبز۔ آملہ بہیڑہ ہر ایک ۲۵۰ گرام نبدال ڈوڈہ ½ سیر، پنجہ مریم۔ ناگدون بیخ

ہر ایک ۲۵۰ گرام مصبر ایک کلو۔

ترکیب جملہ ادویہ نیم کوختہ کر کے ۲ من پانی میں بھگو دیں۔ سردیوں میں ۱۵ دن اور موسم گرماں میں آٹھ دن تک بھگو رکھیں جب خمیر تیار ہو جائے تو اس کا عرق ۲۰ سیر کشید کریں یا اس قدر اُبالیں کہ باقی پانی ۲۰ سیر رہ جائے پھر اس میں گڑ ۱۲ کلو ڈال کر شربت تیار کریں جب شربت تیار ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر مدر ٹنکچر اشوکا ایک پونڈ اور الٹرس فیری نوسا مدر ٹنکچر ا پونڈ ملالیں بس تیار ہے۔ اب مستورات کے جملہ امراض کے لیے بہت مجرب دوا ہے۔

مکتبہ العزیز دواخانہ خانیوال کالونی ۲/۳ سے سپٹی سین کے نام سے دستیاب ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ چمچہ خورد دن میں ۳ مرتبہ۔ اگر مریضہ گھبراہٹ محسوس کرے تو اسے دودھ پلا دیں۔

فوائد دافع تعفن اور فوری موثر ہے۔ اس لیے بندش حیض یا حیض کی کمی۔ ماہواری کا مقررہ تاریخ پر نہ آنا شدید درد ہونا لکوریا درد کمر اور پیدائش کے بعد نفاس حیض بند ہو جائے یا کم آئے کیلئے مجرب دوا ہے۔ کبھی ماہواری جاری کرنے کے لیے ساتھ منسولین کیپ ٹول بھی ایک صبح ایک شام دیا جاتا ہے جس سے بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ :۔ اس کام کے لیے ملین ۲ نہایت مفید ہے فارماکو پیا میں ملاحظہ فرمائیں کئی مریضہ کو دیا گیا تک خطا نہیں گیا۔ بشرطیکہ مریضہ کے اعضائے نسوانی تندرست نہیں۔
یہ نسخہ بھی بہت مفید ہے۔ ناگ کیسر۔ نرلسی۔ تخم شولنگی ہر ایک تولہ بھر سفوف بنا دیں اور تین حصے کریں۔

ترکیب استعمال۔ بعد فراغت حیض تازہ پانی سے خالی پیٹ ایک پڑیہ کھادیں رات کو خاوند سے ملاپ کریں۔ امید ہے کہ بفضل خدا پہلی ہی خوراک سے حمل قائم ہو جائے گا مگر باقی دو خوراکیں بھی کھلادیں یہ عمل تین دن کریں۔

نسخہ اکسیر نرینہ :۔ ٹکیہ مود ۱ عدد۔ تخم بلنگو ا تولہ گڑ پرانا ا تولہ اسی مرکب کی ۱۲۔ گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ا گولی ہمراہ آب سرد حمل ٹھہرنے کے تیسرے ماہ کے آغاز سے شروع کریں پرہیز گوشت۔
ایضاً ٹکیہ مود ۲ عدد پہلے قینچی سے نہایت باریک کریں بعدازاں گڑ ا تولہ ملاکر ۱۲ گولیاں تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح ہمراہ شیر گاؤ بچھڑا والی ایک پاؤ سے کھاویں۔ ۶ دن تک کھاویں رات اپنے مرد سے مواصلت کرے بفضل خدا یقیناً لڑکا پیدا ہوگا۔

نسخہ اکسیر نفاس زچگی

اجزاء:۔ آب مکو ۲۵۰ گرام۔ گودا املتاس ۵ تولہ دونوں کو آگ پر گرم کر کے حل کریں۔ جب گودا اچھی طرح حل ہو جائے تو پُن چھان کر دیسی گھی دو چمچہ اور میٹھا حسب ضرورت ڈال کر نیم گرم پلا دیں اور اسی کا شافہ بنا کر رحم میں رکھیں۔

فوائد:۔ پیدائش کے بعد خون و نفاس کا نہ آنا۔ چونکہ اس رکاوٹ سے عورت کا پیٹ ڈھول کی طرح پھول جایا کرتا ہے اور ہوا خارج نہیں ہوتی جس سے عورت مرنے کے قریب ہو جاتی ہے۔ اس رکاوٹ کی وجہ سے بعض عورتوں کو بخار ہو جاتا ہے جو جلد جان نہیں چھوڑتا۔ لہٰذا یہ نسخہ مذکورہ علامات کے لئے انتہائی مفید ہے۔

مستورات میں علامت خروج رحم اور اس کا علاج

عورت کو نیچے کی جانب بوجھ محسوس ہونا۔ درد کمر۔ گرم اغذیہ وادویہ کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت۔ رحم کی کمزوری وغیرہ۔ مگر نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق اس کا سبب غدی اعصابی تحریک ہے جس سے عضلاتی پردہ بوجہ تحلیل بہت ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ رحم کا منہ فراخ ہو جاتا ہے جسم سے رحم باہر آنے لگتا ہے۔ ان علامات کے لئے۔ نسخہ:۔ کشتہ گاؤدنتی۔ چھالیہ۔ ہموزن لے کر نہایت باریک پیس لیں پھر ان کے برابر چینی پیس کر ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ½ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی تازہ۔ اگر رحم بہت زیادہ ہی نکلتا ہو تو ایسی صورت میں میتھے نہایت باریک پیس کر رحم

کے اندر چاروں طرف چھڑک کر رحم کو پاؤں کی ایڑی سے دھکیل دیں۔ اس کے بعد بفضلِ خدا رحم باہر نہیں آئے گا۔ کھانے کے لئے ملینٔ ۶ تریاق ۶ دونوں ۲/۲ گولی ملا کر دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ دودھ دیں۔ تمام گرم اغذیہ سے پرہیز کریں۔

ورم رحم کیلئے پوٹلی

سمندر جھگ۔ بابڑنگ۔ نمک سفید ہر ایک ۵ تولہ۔ بہروزہ خشک ۱۰ تولہ۔ تمام ادویہ کوٹ کر پوٹلیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے دن رحم کی گردن کے نیچے رکھیں۔ دوسرے دن رحم کی گردن کے دوسری طرف۔ تیسرے دن رحم کی گردن کے تیسری طرف رکھیں۔

نسخہ حیض کشا بے ضرر بسیار مفید

اجزاء:۔ بالچھڑ۔ مرمکی ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ گوداتمہ۔ کشتہ فولاد ہر ایک ۵۰ گرام ہیراہنگ خالص۔ زعفران خالص ہر ایک ½ ۱۲ گرام حب بقدر نخود تیار کریں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا نہایت مفید دوا ہے۔

نسخہ شربت مدرِ حیض

اجزاء:۔ تخم کرفس۔ رائی۔ مکو۔ گوکھڑو۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم قرطم۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین ہر ایک ۳ تولہ (تخم کشوث ۳ تولہ پوٹلی میں باندھ لیں) جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے ۲ کلو پانی میں پکاویں جب نصف رہ جائے تو چھان کر چینی اکلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۳ تولہ دن میں ۳ مرتبہ نیم گرم پانی میں ملا کر گرمیوں

یں تازہ پانی میں ملا کر پلا دیں۔

فوائد:۔ رُکے ہوئے حیض کو جاری کرتا ہے۔ ورمِ رحم۔ ورم چہرہ بوجہ خرابی جگر اور درد شکم میں مفید ہے۔

نسخہ معجون دافع عسرِ طمث (نہایت مجرّب لست)

اجزاء:۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک ۱۵ عدد۔ کشمش ۱ تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ شہد خالص ۱ تولہ معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ جب دورانِ حیض شدید درد ہو رہا ہو جو کہ مریضہ کے لئے ناقابلِ برداشت ہو۔ اس وقت اللہ کا نام لے کر یہ معجون ۱ تولہ ہمراہ عرقِ لو یا عرق سونف ۱۰ تولہ شیریں سے کھلا دیں۔ بفضلِ خدا کھاتے ہی درد بھاگ جاتا ہے۔ اگر یہ معجون تین چار روز متواتر صبح و شام کھلایا جائے تو عسرِ طمث (تنگی حیض) سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔

اس علامت کے لئے صابر مرحوم نے ایک نسخہ تحریر فرمایا ہوا ہے جو کہ یہ ہے:۔

اجزاء:۔ سفید زیرا۔ سمندر جھگ۔ الائچی خورد وغیرہ۔ اس سے درد تو رک جاتا ہے مگر ماہواری مکمل نہیں آتی۔ مگر مذکورہ معجون سے درد بھی فوری رک جاتا ہے اور ماہواری بھی باقاعدہ کھل کر آجاتی ہے۔

بیان تشریح الابدن ومنافع الاعضاء مردانہ مخصوصہ

عضو تناسل :- اس کو قضیب یا آلت اور آلہ تناسل کہا جاتا ہے۔ یہ لمبائی میں ۶ سے ۱۲ انگلی تک ہوتا ہے۔ یہ بناوٹ کی صورت میں خربان۔ پٹھے۔ پردے اور جھلی وغیرہ اجزاء سے مرکب ہوتا ہے۔ یعنی نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق اعصاب، غدد اور عضلات بمعہ غشاء مخاطی جھلیوں سے قدرت نے اسے پیدا کیا ہے۔ جس وجہ سے اس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے۔ جب اس کے اسفنجی خلاؤں میں خون گردش کرتا ہے تو یہ پھیل جاتا ہے (جس کو پنجابی میں ہوشیاری آنا یا انتادگی کہا جاتا ہے) جب خون واپس لوٹ جاتا ہے تو پھر یہ سکڑ جاتا ہے۔ گویا اس میں انقباضی و انبساطی دونوں افعال بوقت ضرورت سرانجام پاتے ہیں۔ عضو تناسل کے تین حصے ہوتے ہیں

نمبر ۱:- حشفہ۔ اس کو پنجابی میں سپارو کہتے ہیں یہ بڑا ذی حس اور نرم ہوتا ہے۔ اگر اس کے گول سروں کو بغور دیکھا جائے تو باریک باریک دانے نظر آتے ہیں۔ ان کا کام اندام نہانی کے اندر پہنچ کر اس کے باریک پردہ میں کھجلی پیدا کرنا ہوتا ہے۔ جس سے بوقت مجامعت بہت لذت و لطف پیدا ہوتا ہے۔ حشفہ کے منہ پر جو سوراخ ہے یہ پیشاب اور منی کو خارج کرنے کا آخری راستہ ہے۔ یاد رکھیں آلہ

تناسل میں دو نالیاں ہوتی ہیں۔ (۱) پیشاب خارج کرنے کے لئے جو براہِ راست مثانہ سے آتی ہے (۲) دوسری نالی اوعیہ منی سے آتی ہے۔ اوعیہ منی ایک قسم کی تھیلی ہے جو مثانہ کے زیریں حصہ کے پاس واقع ہے۔ ذرزۂ الٰہی سے دونوں خصیوں سے دو رگیں یا نالیاں اس میں آتی ہیں۔ ان نالیوں کا کام خصیتین میں تیار شدہ منی کو اس تھیلی میں پہنچانا ہوتا ہے۔ یہ تھیلی خزانہ منی ہے۔ جب بوقت جماع منی خزانہ سے روانہ ہوتی ہے تو وہ ایک نالی کے راستہ سے گزرتی ہے۔ جسے غدہ قدامیہ کہا جاتا ہے پھر غدہ قدامیہ بھی اپنی رطوبت جسے مذی کہتے ہیں منی کے ساتھ ہی روانہ کر دیتا ہے تاکہ منی راستہ میں رکنے نہ پائے۔ جب منی احلیل میں پہنچتی ہے (احلیل عضو تناسل کی جڑ کا نام ہے) تو منی قضیب کے اس سوراخ کی راہ سے اچھل کر باہر خارج ہو جاتی ہے۔

مردانہ اعضاء تناسلیہ اور ان کی تشریح

(۱) غدہ قدامیہ (۲) خصیتین (۳) بربخ (۴) قنات ناقلہ منی (۵) اوعیہ منی (۶) قنات دافقہ منی (۷) قضیب (۸) مجری بول (۹) غدہ قدامیہ۔

۱:- **غدہ قدامیہ**:- یہ ایک چھوٹا سا غدد ہے جو مثانہ کی گردن کے آگے اور مثانہ کی نالی کے مبدا کے گرداگرد اور رودہ مستقیم کے سامنے واقع ہے۔ اس کی شکل مخروطی سپارو کی طرح ہوتی ہے اس کی لمبائی ایک انچ چوڑائی ڈیڑھ انچ اور موٹائی پون انچ اور وزن تقریباً دو ماشے ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی اس غدے کی بالائی سطح کے نزدیک اور اس غدے کے درمیان سے گزرتی ہے۔ جب کبھی یہ غدہ تیزابیت

کی وجہ سے سکڑ جاتا ہے تو پیشاب کرنے میں کافی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ تکلیف خاص کر بڑھاپے میں ہوتی ہے۔ انگریزی میں اسے پراسٹیٹ گلینڈز کا بڑھ جانا کہتے ہیں۔ جو کہ قطعی غلط ہے۔ کیونکہ قانون قدرت یہ ہے کہ کوئی چیز رطوبت کے بغیر نہیں بڑھ سکتی۔ اور جو شے یا چیز رطوبت سے بڑھے گی اس میں نرمی بھی پائی جاتی ہے اس لئے وہ سخت نہیں ہو سکتی (۲) گرمی سے کوئی چیز پھیلتی ہے جسے ڈاکٹری طب میں بڑھنا تصور کیا جاتا ہے۔ مثلاً جب قلب غدی تحریک (خفقان القلب) میں (بوجہ کثرت صفرا (گرمی) پھیل جاتا ہے تو ڈاکٹر حضرات مریض سے کہتے ہیں کہ تمہارا دل بڑھ گیا ہے اس لئے تیز حرکات کرتا ہے (۳) سردی سے کوئی چیز سکڑتی ہے۔ جہاں پر سکیٹر پیدا ہوتا ہے وہ مقام مزید تنگ (CLOSE) ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر قدرت ہر انسانی و حیوانی، درند و پرند میں جب یہ پخانہ کرتے ہیں تو رفع حاجت کے بعد دبر (ریکٹم) خود بخود بند ہو جاتی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ وہاں کے عضلاتی پردوں میں سردی غالب رہتی ہے۔ دہاں پر بھی اگر گرمی کا اثر غالب آجائے (غدی تحریک) تو پھر دبر کے پردے بھی نہیں سکڑتے جس سے راستہ ویسے کا ویسے ہی کھلا رہتا ہے پھر اس علامت یا تکلیف کو کانچ نکلنا کا نام دیا جاتا ہے۔ مذکورہ مثال سے ثابت ہوا کہ غدہ قدامیہ بوجہ تیزابیت بڑھتا نہیں بلکہ سکڑ جاتا ہے کیونکہ پیشاب کی نالی اس کے درمیان سے گزرتی ہے اور جب یہ سکڑتا ہے تو پیشاب کی نالی اور بھی تنگ (CLOSED) ہو جاتی ہے۔ مثانہ سے پیشاب کا دباؤ بڑھتا ہے مگر نالی کا راستہ تنگ ہونے کی وجہ سے درد۔ جلن اور پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اکثر حکماء و ڈاکٹر جو قانون طب سے ناواقف ہیں

علاج کرنے میں بہت کوتاہیاں کرتے ہیں۔ مثلاً پیشاب کھولنے کے لئے
اور جلن دور کرنے کے لئے قلمی شورہ۔ جوکھار ٹھنڈے مشروبات وغیرہ
استعمال کرتے ہیں جس سے مریض وقتی طور پر آرام محسوس کرتا ہے مگر
کچھ دیر بعد تکلیف اور بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات الکلی سیرپ یا مکسچر
دیتے ہیں یا ایسا ٹیکہ کرتے ہیں جس سے ان کا مدعا غدد کو سکیڑنا ہوتا ہے
جبکہ عطائی حکیم کا علاج قلمی شورہ۔ جوکھار اور ڈاکٹر صاحب کا علاج غدد کو
سکیڑنا قانونِ قدرت اور انسانی فطرت کے خلاف ہے۔ سائنسی اصول
کے مطابق تیزابیت کا علاج الکلی ہے اور الکلی کا علاج تیزابیت تسلیم
لیا گیا ہے۔ اب الکلی (کھاد) یہ انسانی بدن میں دو قسم کی پائی جاتی ہے
(۱) ترسرد کھار (۲) گرم تر کھار۔ ترسرد کھار کو لمف بھی کہتے ہیں دوسرے
اس کو آب خون بھی کہتے ہیں۔ اگر یہ رطوبت ضرورت بدن سے زائد پیدا
ہو جائے تو پھر کئی ایک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً کثرت پیشاب
ہیضہ، بایاں فالج، ابسترخا اور لو بلڈ پریشر وغیرہ۔

(۲) گرم تر کھار (صفرا) یہ رطوبت طبی و سائنسی اصول کے مطابق
نیوٹرل کہلاتی ہے۔ مثلاً صفراوی قارورہ میں اگر لٹمس پیپر ڈبو یا جائے
تو وہ جوں کا توں رہتا ہے یعنی اس کی رنگت تبدیل نہیں ہوتی۔ مگر جب
بلغمی مزاج اور سوداوی مزاج کے قارورہ میں لٹمس پیپر ڈبو یا جائے
تو اس کی رنگت فوراً بدل جاتی ہے یعنی بلغمی مزاج جیسے شوگر کا مریض
سوداوی مزاج جیسے ٹی بی کا مریض۔ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول
کے مطابق پراسٹیٹ گلینڈز (غدہ قدامیہ) کا علاج غدی اعصابی ادویہ خاص
کر ذوالخاصہ غدی ادویہ سے علاج کرنا چاہیئے۔ علاج کرنے کے لئے

دیئے گئے فارماکوپیا میں ذوالخاصہ غدی نسخہ ملاحظہ فرمادیں۔ یاد رکھیں
غدہ قدامیہ پر پندرہ سے بیس تک نہایت باریک نالیاں) پائی جاتی ہیں۔ جو کہ
پیشاب کی نالی میں کھلتی ہیں۔ اس غدہ میں ایک قسم کی سفید رطوبت مثل سفیدی
بیضہ مرغ کے پیدا ہوتی ہے جس کو مذی کہتے ہیں۔ اس رطوبت کی وجہ سے
اسے غدہ مذی بھی کہتے ہیں جب کبھی ارادہ جماع یا کسی اور وجہ سے اس
غدے میں خون کا امتلا زیادہ ہو تو یہ اپنی مخصوص رطوبت پیدا کر کے مادہ
منویہ کے ساتھ ملا دیتا ہے۔ بلکہ انزال سے قبل بھی یہ رطوبت مجرئ بول کو
تر رکھتی ہے۔ مادہ مذی کا سب سے بڑا کام مادہ منویہ کو مجرئ بول سے
آسانی کے ساتھ باہر خارج کرنا ہے۔

۲:۔ **خصیتین** :۔ ان کو طبی اصطلاح میں انثیین اور ڈاکٹری میں
ٹیسٹیکلز (TESTICLES) کہتے ہیں۔ یہ دو چھوٹے بیضوی شکل کے
غدد ہیں جن میں مادہ منویہ کے ایک حصہ کی پیدائش ہوتی ہے۔ یہ
مردانہ عضو یعنی آلہ تناسل کے نیچے ایک قسم کی ڈوری سے جس کو حبل
المنی کہتے ہیں اور انگریزی میں (SPERMATIC CORD) سپرماٹک کارڈ
کہتے ہیں۔ جو کہ کیسہ خصیہ (خصیہ کی تھیلی) میں لٹکے رہتے ہیں۔ ہر خصیہ تقریباً
۱½ لمبا ایک انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا ہوتا ہے۔ وزن میں تقریباً
اڑھائی تولہ کے قریب ہوتا ہے۔ ہر خصیے کی بناوٹ میں تقریباً چار سو لوتھڑے
پائے جاتے ہیں۔ جن کو عربی میں فصص صغیرہ کہتے ہیں اور انگریزی میں
(LOBULES) لیوبلز کہتے ہیں۔ ہر لوتھڑے میں منی کی باریک نالیوں کے
سوراخ ہوتے ہیں اور یہ نالیاں ہر لوتھڑے کی چوٹی پر پہنچ کر آپس میں
مل جاتی ہیں پھر ان سے پندرہ بیس نالیاں اور بن جاتی ہیں جن کے

راستہ سے منی خصیہ کے فوقانی حصہ میں پہنچ کر نضج پاتی رہتی ہے۔ جیسے جس تھیلی میں لٹکے ہوتے ہیں اُسے اردو میں فوطہ عربی میں صفن اور انگریزی میں سکروٹم (SCROTUM) کہتے ہیں۔ اس کے درمیان ایک پردہ ہوتا ہے جس سے اس کے دو حصے بن جاتے ہیں اور ہر حصہ میں خصیہ جدا جدا رہتا ہے۔ بیرونی طور پر تھیلی پر ایک ابھرا ہوا خط تنصیف بھی صاف طور پر نظر آتا ہے۔ سطح پر بے ڈھنگی سی شکنیں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس تھیلی میں گرمی سے پھیلنے اور سردی سے سکڑنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس کی سطح پر چھوٹے چھوٹے بال بھی پائے جاتے ہیں جن کی جڑیں اُبھری ہوئی اور ترچھی ہوتی ہیں۔ حبل المنی یہ سن کی ڈوری ہوتی ہے۔ جس کا کام ہر خصیہ کو مضبوطی سے لٹکائے رکھنا ہوتا ہے۔ یہ دراصل قنات ناقلہ منی اور ان کی متعلقہ شرائین۔ اعصاب اور عروق جاذبہ کے باہر ملنے سے بن جاتی ہے۔ قدرتی طور پر دائیں طرف کی ڈوری سے بائیں طرف کی ڈوری لمبی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے بائیں جانب کا خصیہ دائیں خصیہ کی نسبت کسی قدر نیچا نظر آتا ہے۔ یہ فرق موسم گرما میں خاص کر نمایاں ہوتا ہے۔

۳۔ بربخ :۔ یہ خصیے کی پچھلی کے بیرونی کنارے پر ایک پیچیدہ نالی ہوتی ہے جو قنات ناقلہ منی تک پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے اس کو عربی میں بربخ اور انگریزی میں ایپی ڈیڈمی (EPIDIDY) کہتے ہیں۔ یہ نالیاں بھی دو دائیں اور دو بائیں جانب ہوتی ہیں۔ خصیتین سے جو مادہ منویہ نکلتا ہے وہ بربخ میں پہنچ کر نضج پاتا ہے۔ اس عضو کا بہت سا حصہ جسم اجوف پر مشتمل ہوتا ہے یعنی عضو تناسل کے آخر پر دونوں

جانب دائیں اور بائیں واقع ہوتا ہے۔ جسم اجوف کا اگلا تین چوتھائی حصّہ باہم ملا رہتا ہے ۔مگر پچھلا ایک چوتھائی حصہ ایک دوسرے سے علیحدہ رہتا ہے جس سے قضیب کی جڑ کے دو پاؤں بن جاتے ہیں جو کہ لچکدار ہوتے ہیں۔ جو عظیم عانہ پر چسپاں رہتے ہیں۔ جسم اجوف کی بناوٹ یا ساخت میں بے شمار خانے پائے جاتے ہیں جن کے اندر وریدیں ہوتی ہیں۔ جسم اجوف کے نیچے والی سطح کے برابر جسم اسفنجی ہوتا ہے جس کے درمیان پیشاب کی نالی گزرتی ہے۔ اور جسم اسفنجی سامنے کی طرف بڑھ کر حشفہ بناتا ہے۔

۸۔ **مجریٰ بول:۔** یہ پیشاب کی نالی ہے انگریزی میں اسے یوریتھرا (URETHRA) کہتے ہیں۔ یہ مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر اعضاء تناسل سے گذر کر حشفہ کے سرا پر ختم ہو جاتا ہے۔ مردوں میں اس نالی کی لمبائی آٹھ یا نو انچ ہوتی ہے جس کا دھانہ حشفہ میں ہوتا ہے۔ عربی میں مجریٰ بول کے اس دھانہ کو احلیل کہتے ہیں۔ اس نالی میں دو خم پائے جاتے ہیں اس کی دیواریں ہر وقت ملی رہتی ہیں مگر جب پیشاب آتا ہے تو دیواریں کھُل جاتی ہیں۔ اس طرح بوقت جماع یہ نالی پھول جاتی ہے یعنی فراخ ہو جاتی ہے اور اس کے اندر سے مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے جس سے خارج ہوتے وقت اعصاب کو بے حد لذت حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ **غدہ ودی:۔** یہ دو چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے گول غدد ہوتے ہیں جو مٹر کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ پیشاب کی نالی کے غشائی حصے کے نیچے ایک جھلی میں لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ان میں سے باریک باریک

نالیاں سامنے کو نکل کر ترچھے طور پر پیشاب کی نالی میں جا کھلتی ہیں ان غدد میں لیسدار رطوبت پیدا ہوتی ہے اسے ودی کہتے ہیں جس وجہ سے اس غدہ کا نام غدہ ودی کہا جاتا ہے اسے انگریزی میں کاؤپرز گلینڈز (COWPERS GLANDS) کہتے ہیں۔

قنات ناقلہ منی :۔ یہ وہ نالیاں ہیں جو منی کو بربخ سے لے کر ادعیہ منی میں پہنچاتی ہیں۔ یعنی مادہ منویہ کو تھیلی نخزانۂ منی میں پہنچانے والی نالیاں یہ جگہ بربخ سے شروع ہو کر ادعیہ منی میں جا کر ختم ہو جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک نالی دائیں طرف دوسری بائیں طرف جاتی ہے ہر نالی تقریباً دو فٹ لمبی ہوتی ہے۔ یہ بہت سے بل کھاتی ہوئی اوپر کو چڑھتی ہے پھر قضیب کی جڑ کے قریب سے گذر کر شکم میں پہنچ کر روده مستقیم اور مثانے کے درمیان سے گذرتی ہوئی خم کھا کر ادعیہ منی میں پہنچ جاتی ہے۔ پس جو منی خصیوں میں پیدا ہوتی ہے وہ قنات ناقلہ کے ذریعے ادعیہ منی میں جمع ہوتی رہتی ہے۔

ادعیہ منی :۔ اس کو کیسۃ المنی اور نخزانۂ منی بھی کہتے ہیں۔ یہ مخروطی شکل کی دو تھیلیاں ہیں جو مثانہ کی جڑ اور مقعد کے درمیان واقع ہیں ان میں منی جمع رہتی ہے یہ بناوٹ میں پیچیدہ نالیدار گلٹیاں ہوتی ہیں جو ایک مضبوط ریشہ دار جھلی میں لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ پیچیدہ حالت میں ہر کیسہ منی تقریباً ۲½ انچ لمبا نصف انچ چوڑا ہوتا ہے اس نالی کے اگر پیچ یعنی بل کھول دیئے جائیں تو یہ پانچ چھ انچ لمبی نالی جو کہ قلم نما یا البطخ کے پر جتنی موٹی نظر آئے گی۔ اس کا چوڑا سرا پیچھے اور تنگ سرا سامنے ہوتا ہے۔ جو غدہ قدامیہ کی جڑ کے قریب اپنی جانب کے خصیے کی نالی کے ساتھ

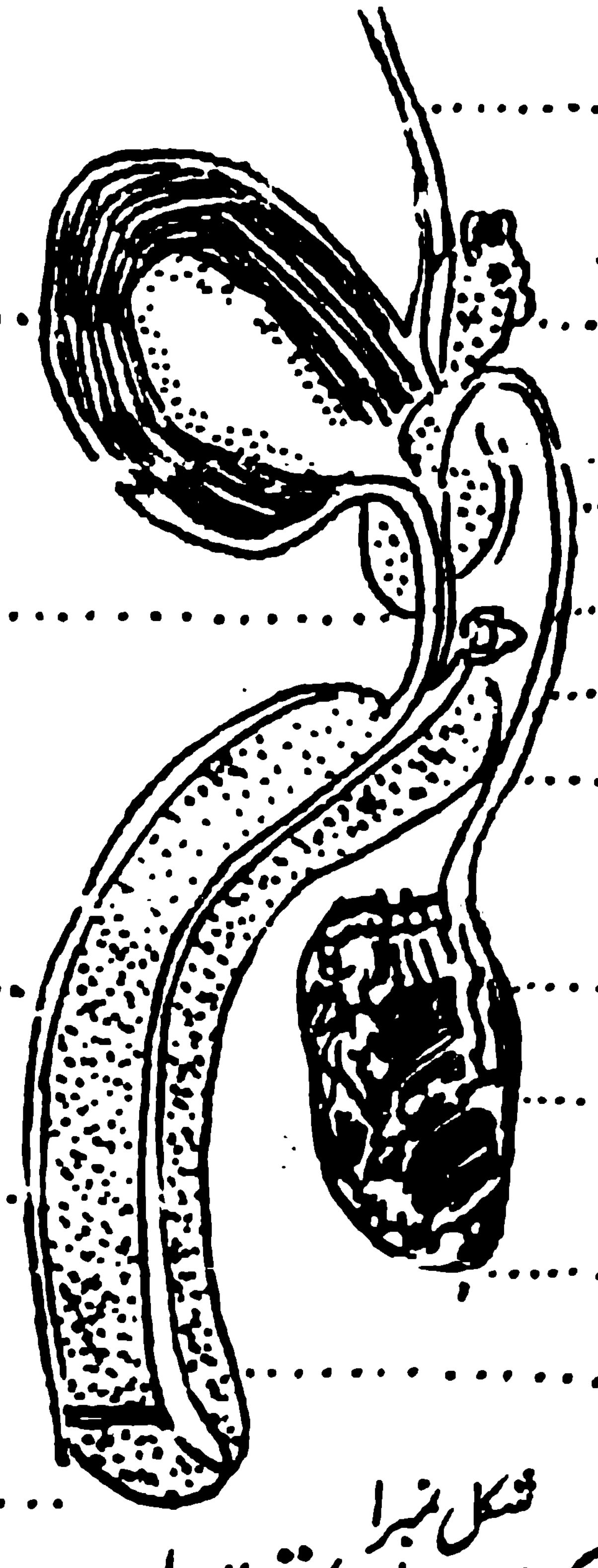
مل کر منی کے اخراج کی نالی بناتا ہے۔ چنانچہ انزال کے وقت منی اس نالی سے گزر کر مجریٰ بول میں داخل ہوتی ہے۔

قناتِ دافقہ منی!۔ یہ نالیاں بھی تعداد میں دو ہیں جو کہ ادعیہ منی سے شروع ہو کر غدہ قدامیہ سے گزر کر مجریٰ بول میں ملتی ہیں۔ یہ نالیاں جماع کرنے یا آلاتی رگڑ سے پھیلتی ہیں جس سے مادہ منویہ نکل کر باہر آجاتا ہے۔ گویا جب گرمائش پیدا ہوتی ہے تو پھر یہ نالیاں پھیل کر منی خارج کر دیتی ہیں۔

قضیب!۔ اس کو آلہ تناسل۔ ذکر اور آلت بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں پی نس (PENIS) کہتے ہیں یہ جماع کرنے کا آلہ ہے۔ اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔ (۱) جڑ (۲) جسم (۳) سر، سر کو عربی میں حشفہ کہتے ہیں۔ حشفے کے کنارے اور گردن پر چھوٹے چھوٹے غدد ہوتے ہیں جن سے ایک قسم کی سفید رطوبت پیدا ہو کر ان خصیوں کو تر رکھتی ہے۔ حشفے کے اوپر جو چمڑا ہوتا ہے اُسے اردو میں گھونگھٹ اور عربی میں غلفہ کہتے ہیں۔ قضیب کی ساخت یا بناوٹ میں لمبائی کے رُخ پر تین تین جدا جدا حصے پائے جاتے ہیں (۱) پہلے دونوں پہلوؤں یا دونوں طرف جو دو حصے ہوتے ہیں ان کو عربی میں جسم اجوف کہتے ہیں۔ ان کے درمیان نچلی طرف کا حصہ جسم اسفنجی کہلاتا ہے۔ دیا گیا نقشہ ملاحظہ فرمادیں۔

CAVE R NOSUM) یا جسم اجوف کہتے ہیں ؛

"جسم اجوف" کے درمیان اور نیچے کی طرف ایک تیسرا جسم ہے۔ جس کا نام کارپس اسپنجی اوسم (CORPUS SPONGIOSUM) یا جسم متخلل ہے۔ اسے جسم مجوف الاحلیل بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ احلیل (مثاب کی نالی) اس کے بیچوں بیچ گزرتا ہے۔ ان تینوں اجسام کی ساخت اس طرح پر ہے کہ لچکدار تاروں کا ایک نسیج بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر خانے خانے یا تجاویف اسفنج کی طرح بنے ہوتے ہیں۔ ان تجاویف کے اندر خون جمع رہتا ہے اور تجاویف کا آپس میں رابطہ بھی ہے یعنی خون ایک خانہ سے دوسرے خانہ میں جا کر تمام تجاویف کے اندر دورہ کر سکتا ہے ؛



شکل نمبر ۱

مرد کے اعضائے تناسل

تجاویف کے اندر ایک طرف سے شریانوں کے ذریعہ سے خون داخل ہوتا ہے۔ اور دوسری

بیان وظیفہ زوجیت پایہ تکمیل پہنچانے تک انتشار کیسے مکمل ہوتا ہے اور آخری انزال ہونے تک کتنے مرحلے درپیش آتے ہیں؟

یاد رکھیں نظریہ مفرد اعضاء جو کہ قدرتی و فطری اصولوں کے عین مطابق ہے۔ بدنِ انسانی تین مفرد اعضاء ہیں (دل، دماغ، جگر) کے باہمی رابطہ سے قائم و دائم ہے چونکہ دماغ حاکم اعلیٰ وقت کا بادشاہ ہے۔ جو کہ تمام بدن پر ہمہ قسم کا کنٹرول کرتا ہے۔ قلب وعضلات یہ بدن کے مزدور ہیں ان کا کام حرکت کرنا اور حرکت سے بدن میں حرارت قائم رہتی ہے۔ جس سے زندگی قائم و دائم ہے۔ جگر و غدد انسانی بدن میں بحیثیت انتظامیہ کے تھانہ و پولیس تصور کریں۔ ان کا کام بدن میں ہر جگہ جہاں بھی جس قسم کی رطوبت کی ضرورت ہو وہاں ترشح کرنا وغیرہ، اب ہم وظیفہ جماع کی طرف آتے ہیں۔ یاد رکھیں جسمِ انسانی میں دو عصبی مراکز پائے جاتے ہیں جن کے ذریعے سے وظیفہ جماع پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ (۱) مرکز اوّل، یہ مرکز اعلیٰ دماغ میں واقع ہے۔ اس مرکز میں مباشرت کی خواہش و بھوک پیدا ہوتی ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے عصبی پیغامات مرکز ثانی کی طرف جاتے ہیں تاکہ انتشار اور انزال کے افعال میں تحریک پیدا ہو۔ کیونکہ یہ افعال مرکز ثانی حرام مغز و پشت زکمر کے مرکز کے تابع ہیں۔ حسب معمول اور صحت کی حالت میں تو دماغ مرکز اوّل اور حرام مغز و پشت

کے مرکز مل کر کام کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی حرام مغز ولپشت کا مرکز بغیر اجازت مرکز اوّل کے فعل انتشار و انزال کو سرانجام دے سکتا ہے مگر مرکز اوّل دماغ اعلیٰ فعل مباشرت میں رکاوٹ پیدا کر سکتا ہے۔ اور بعض صورتوں میں نامردی کا سبب بنتا ہے۔ یاد رکھیں حواس خمسہ میں سے قوت باصرہ، قوت شامہ، قوت سامعہ، اور قوت لامسہ کے ذریعے سے شہوانی تحریکیں دماغ کو پہنچتی ہیں، جس سے دماغی مرکز میں ارادہ جماع پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ قضیب کے اندر جوف اور خانہ دار اجسام پائے جاتے ہیں۔ جونہی دماغ میں شہوانی تحریک پیدا ہوتی ہے تو ان میں خون زیادہ بھر جاتا ہے اور اس وقت تک بھرا رہتا ہے جب تک جماع کا فعل پورا نہ ہو جائے۔ انتشار پیدا کرنے کے لئے قضیب کے بیرونی عضلات سکڑ کر وریدوں کو دبا لیتے ہیں۔ ساتھ ہی بیرونی جلد بھی تن جاتی ہے۔ جو کہ وریدوں کو دبانے میں ممد و معاون ہوتی ہے۔ جس سے خون کی واپسی رکی رہتی ہے۔ اس طرح انتشار مکمل ہو جاتا ہے۔

پھر جب وظیفہ زوجیت شروع کیا جاتا ہے تو جسمانی رگڑ سے ایک ایسی برقی رو پیدا ہوتی ہے جس سے اعضاء خاص کی طرف خون کا رجحان زیادہ ہو جاتا ہے۔ تو پھر خصیتین، بربخ، قنات ناقلہ منی، اوعیہ منی، غدہ قدامیہ اور غدہ ودی و مجری بول کے دیگر غدد بھی اپنی اپنی رطوبتیں خارج کرنے لگ جاتے ہیں۔ اگر جماع کا عمل دیر تک جاری رہے تو عضلاتی ڈوری جس سے خصیتین لٹکے ہوتے ہیں ان میں خفیف سا تشنج پیدا ہوتا ہے تو یہ کسی قدر اوپر کو کھنچے جاتے ہیں اور ساتھ ہی قنات ناقلہ منی اور اوعیہ منی میں بھی اس قسم کا سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے جس سے قناتِ دافقہ کے دھانے سیدھے

ہو کر ان کا منہ کھل جاتا ہے اور مادہ منویہ نکل کر فم رحم میں جا گرتا ہے۔
اس عمل میں یعنی انتشار سے لے کر انزال تک چار مرحلے طے کرنا ہوتے ہیں۔
۱:- خواہش جماع بہت قوی ہوتی ہے۔ ۲:- انتشار کامل ہوتا ہے۔
۳:- مادہ منویہ کا انزال ہوتا ہے، ۴:- بدنِ انسانی انتہائی لطف اندوزی محسوس کرتا ہے۔ اگر ان چار مرحلوں میں سے کوئی مرحلہ کمزور ہو جائے جس سے جماع پر پوری طاقت حاصل نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ جزوی طور یا کلی طور پر نامردی عارض ہو گئی ہے۔ علاج کرنے کے لئے اصل سبب تلاش کرنا ہوگا۔ مثلاً وظیفہ جماع میں انزال چند منٹ کے بعد ہونا چاہیئے۔ اگر یہ وقت سے پہلے ہو جائے تو یہ سُرعت انزال کی شکایت تصور کی جائے گی۔ جس کے تین بڑے سبب ہوں گے۔
۱:- رقت منی (۲) خزائن منی یا قنات دافقہ کی کمزوری (۳) غدہ قدامیہ یا مجریٰ بول میں امتلائے خون (خون کا جوش) جس سے وہاں پر خراش پیدا ہو جاتی ہے اور قدرتی امساک ختم ہو جاتی ہے۔ پھر ادویہ کے ذریعے مناسب امساک پیدا کرنا پڑتا ہے۔ اس میں بھی حد سے تجاوز کرنا مناسب نہیں ہے امساک کے لئے قلبی مرکز کو مضبوط کرنا چاہیئے۔ گو امساک پیدا کرنے کے لئے افیون کو بہت اہمیت حاصل ہے، تمام مخدرات ادویہ مثلاً اجوائن خراسانی قنب، تخم دھتورہ، بیلاڈونا یا دیگر ادویہ وغیرہ ان سے وقتی امساک تو پیدا ہو جاتا ہے مگر اعصاب مفلوج و بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایسی ادویہ نہ دینی چاہیئیں بلکہ مقوی عضلات دوا دینی چاہیئے، مثلاً کشتہ عقیق جس کا طریقہ بیاض عزیز حصہ دوئم کے آخر پر درج ہے۔ ۵ تولہ کشتہ میں اگر عرقِ گلاب ایک بوتل تین آتشہ کھرل کی جائے تو امساک کے لئے

افیون سے بھی زیادہ اثرات حاصل ہوتے ہیں اور اعصاب کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

امساک پیدا کرنے کے لئے مکمل نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں۔

بیان قوتِ مردی میں تین مخصوص غدد کے افعال

یاد رکھیں کہ صرف غدد تناسلی کی رطوبات کا ہی قوتِ مردی پر اثر نہیں ہوتا بلکہ غدد غیر ناقلہ (الغیر نالی کے غدد) کی رطوبت باطنیہ کا اس اہم فعل جسمانی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اس قوت کو قائم رکھنے کے لئے قدرت نے (۱) غدہ نخامیہ (۲) غدہ درقیہ (۳) غدہ فوق الکلیہ کی رطوبات میں ایک عجوبہ قسم کی تاثیر پیدا فرمائی ہے۔ ان کی رطوبات باطنیہ اور غدد تناسل کی رطوبت منویہ کے ساتھ مل کر قوت مردی پر پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور اس قدرتی فعل کو مدت دراز تک جاری رکھنے کے لئے اس کے ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں، غدہ تناسلیہ اور غدہ قدامیہ کے افرازات کے علاوہ مذکورہ تین غدد کا تندرست رہنا اور ان کا اپنے افعال کو صحیح سرانجام دینا اور ان کی رطوبات کا کافی مقدار میں پیدا ہو کر دوران خون میں شامل ہوتے رہنا بنی نوعِ انسان کی بقاء اور فروغ کے لئے نہایت ضروری ہے۔

مثلاً جب غدہ نخامیہ کی رطوبات کسی نقص پیدائش کے سبب زمانہ طفولیت (بچپن) سے ہی قلیل ہوں تو ایسے بچے کا عضو تناسل بہت چھوٹا اور ضعیف ہوتا ہے۔ اور جوانی میں بھی جماع کے قابل نہیں ہوتا۔ ایسے بچے

موٹاپے میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جسم بہت بے ڈول اور فربہ ہوتا ہے۔ مگر عضو خاص بہت چھوٹا اور کمزور ہوتا ہے۔ یاد رکھیں اس غدہ کی رطوبت کی قلت کے باعث قوت مردی میں کمی ہو کر نامردی ہو سکتی ہے (۲) غدہ فوق الکلیہ کی رطوبت کی بھی یہی تاثیر ہے۔ اس رطوبت کی تاثیر یا اثر سے بدن کے غیر اختیاری عضلات کے لحمی ریشے سکڑتے ہیں بلکہ ساتھ ہی عروق دموی کے لحمی ریشے بھی اس سے متاثر ہو کر سکڑتے ہیں اور عضلاتی ساخت قلب کو اس رطوبت سے طاقت پہنچتی ہے۔

غدد بدن میں دو قسم کے پائے جاتے ہیں (۱) غدد ناقلہ یا قناد ناقلہ یعنی نالی دار غدد، یہ غدد تو اپنی نالی کے ذریعے اپنی اپنی رطوبت کا اخراج کرتے ہیں اور جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں مہیا کرتے ہیں (۲) غدد غیر ناقلہ یا قناد غیر ناقلہ، یعنی بغیر نالی والے غدد، یہ غدد سیاہی چوس کی کی طرح رطوبات کو جذب بھی کرتے ہیں اور خارج بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ غدہ نخامیہ، غدہ درقیہ، غدہ فوق الکلیہ، یہ تینوں غدد بغیر نالی کے ہیں ان کو غدد باطنی بھی کہا جاتا ہے اور ان کی پیدا کردہ رطوبات کو رطوبات باطنی کہتے ہیں۔ ان کی رطوبات دورانِ خون میں شامل ہوتی رہتی ہیں یہ عمل اس وقت ہوتا ہے جب خون کسی غدد کی ساخت سے گزر رہا ہوتا ہے تو ان کے افرازات براہِ راست خون میں شامل ہوتے رہتے ہیں جس سے صحت بدن درست اور مردمی قوت قائم رہتی ہے اگر ان تینوں غدد کی رطوبات بدن کو حسبِ ضرورت میسر نہ ہوں تو نامردی کا عارضہ یقیناً ہو جاتا ہے۔

بیان غدہ درقیہ (۲) غدہ نخامیہ (۳) غدہ فوق الکلیہ کا حدود و مقام

اور ان کا فعل۔

۱۱۔ غدہ درقیہ، یہ گردن کے سامنے اور زیریں حصہ پر دونوں جانب حنجرہ کے پردوں پر ہوتا ہے۔ اس کے دو حصے ہوتے ہیں جو کہ رباط کے ذریعے ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ ان میں بہت چھوٹے چھوٹے خلا ہوتے ہیں جن پر غدی رطوبات کے خلیات کا استر ہوتا ہے ان کی مخصوص رطوبت میں آئیوڈین بھی یعنی پٹاشیم آئیوڈائیڈ بھی شامل ہوتی ہے۔ جب یہ غدہ اپنا فعل صحیح انجام نہیں دیتا یعنی آئیوڈ یڈ کی کمی ہو جاتی ہے تو ایسا آدمی علامت گھیگھا (گلہڑ) میں مبتلا ہو جاتا ہے (۲) انسان کم عقل ہو جاتا ہے اس غدہ کی رطوبت کی قلت کی وجہ سے بڑھاپا میں بعض آدمی مٹاپا میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

غدد کے افعال:۔ اس کا ایک ضروری فعل یہ ہے کہ اس کی رطوبت شحمی مادہ (عضلاتی رطوبت) کو جسم میں اعتدال پر رکھتا ہے۔ (۲) غذا کے بہت سے اجزاء کو کیلشیم (چونا) میں تبدیل کر دیتا ہے (۳)۔ اس کی رطوبت بکثرت پیدا ہونے سے جسم کے بال خاص کر عورتوں کے بہت بڑھتے ہیں اور بعض جوان عورتوں میں مردانہ خواص پیدا ہو جاتے ہیں۔ یعنی ان کی مونچھ اگ آتی ہے اور داڑھی کے بال بھی نکل آتے ہیں جس سے عورت کا حسن و جمال خراب ہو جاتا ہے یعنی وہ معیوب سی لگتی ہے وغیرہ۔ اس غدہ کی رطوبت کی کمی کی وجہ سے سر کے بال گرنے لگتے ہیں۔ اس لئے اس کے خلاصہ کی ایک ٹکیہ روزانہ کھانا مفید ثابت ہوتی ہے یا ایسی دوا دی جائے جس سے اس غدہ کی رطوبت بڑھ جائے تو بال گرنا رک جاتے ہیں (۴) اس غدہ کی رطوبت غدہ تناسلی کے فعل کو جاری رکھنے میں بہت مدد دیتی ہے اور

قوت مردی پر اس کا کافی اثر ہوتا ہے۔

۲۔ غدہ نخامیہ :۔ یہ ایک نہایت چھوٹا سا غدہ ہے جو کہ ناسا نامی ہڈی کے نیچے ہوتا ہے۔ اس کی قدرتی رطوبت کے کم اور زیادہ ہونے کی صورت میں بدنِ انسانی میں عجیب و غریب تبدیلیاں و علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مثلاً یہ غدّہ کسی وجہ سے اپنی جسامت میں بڑھ جائے اور اس کی فاسد رطوبت کی مقدار بھی زیادہ ہو جائے تو وہ شخص کبرالاطراف کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کے پاؤں کی ہڈیاں بہت بڑھ جاتی ہیں یا بڑھنے لگتی ہیں اور قد اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ وہ دیو ہیکل معلوم ہوتا ہے۔ یاد رکھیں جن ملکوں یا جن قوموں میں آدمی بہت بڑے قد آور اور دیو ہیکل کے مشابہ ہوتے ہیں وہ صرف اس غدہ کی کثرتِ رطوبت کے مرہون منت ہے۔

(۲) اگر یہ غدہ سکڑ کر چھوٹا ہو جائے یا اس کی رطوبت قلیل ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں قد نہایت ہی چھوٹا رہ جاتا ہے۔ بعض امراض میں مریض کو پیشاب بہت زیادہ آتا ہے مگر اس میں شکر نہیں ہوتی۔ غدہ نخامیہ کا فعل۔ اس کی رطوبت میں عضلات رحم کو سکیڑنے کی نہایت اعلیٰ تاثیر ہے۔ اسی لئے بوقت پیدائش کمزوری رحم کی حالت میں اس کے خلاصہ کا ٹیکہ (پچوٹرین) لگانا بہت مفید رہتا ہے۔ (۲) اعضائے تناسلیہ مردانہ و زنانہ ہر دو پر اس کی کافی تاثیر ہے اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ جب مردانی قوت میں فرق آ جائے اور انتشار ہو کر ڈھیلا پن ہو جاتا ہو تو ایسی صورت میں اگر شام کے وقت ایک ٹیکہ جلدی لگایا جائے تو ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے اور کم از کم آٹھ انجکشن کرنے چاہئیں۔ چونکہ جوانی میں عضو تناسل کی پوری جسامت اور قوت مردمی پر اس کا بہت بڑا اثر و عمل دخل ہے۔

۳۔ بیان غدہ فوق الکلیہ! یہ غدہ دونوں گردوں پر لگا ہوا ہوتا ہے ۔اس کی رطوبت کا سب سے بڑا فعل یہ ہے کہ خون میں پہنچ کر شرائین کی تناوٹ کو بڑھا دیتی ہے۔سائنسی دور نے اس کی رطوبت سے ایک خلاصہ تیار کیا ہے جس کا نام ایڈرینالین ہے۔جو کہ مختلف امراض میں آج کے زمانہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے (۲) اس غدہ کی رطوبت کی کمی کی وجہ سے ایک خاص مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ جسے انگریزی میں ایڈیسنز ڈیزیز کہتے ہیں اس کی علامات یہ ہیں ۔عروق کی تناوٹ معدوم ہو جاتی ہے نبض نہایت سخت (عضلاتی غدی) ہوتی ہے۔دل گھبراتا ہے ۔ضعف کی حالت طاری رہتی ہے۔چہرہ پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔مریض کام کاج کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ ابتداء مرض میں بعض مریضوں کو قے کا بھی عارضہ ہوتا ہے۔ قوت مردمی پر بھی اس غدہ کی رطوبت کا خاصہ اثر ہے۔

نامردی اور اس کا علاج

پہلے ہم طب قدیم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں اور اس کے بعد نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے حوالے سے طب قدیم نامردی کے دو اسباب بیان کرتی ہے۔

۱:۔ مریض کی شہوت یا رغبت جو اسے فعل مباشرت پر جوش دلاتی ہے، کمزور ہو جائے اور وہمی عنانت بھی اسی میں آجاتی ہے۔

۲:۔ مریض کے عضو مخصوص میں استرخاء (ڈھیلا پن) پیدا ہو جائے۔

اس فعلی عنانت کے کئی اسباب ہیں۔ ۱۔ قلت غذا کی وجہ سے مریض کا بدن لاغر اور ضعیف ہو جائے اس لئے مادہ شہوت یعنی روح ریح و خون کے کم ہو جانے کی وجہ سے شہوت میں ضعف پیدا ہو جائے۔

۲۔ مادہ منویہ کی پیدائش بہت کم ہونے کی وجہ سے اعضاء جماع میں دغدغہ و تحریک نہ پیدا کرے۔ اس لئے مریض کو اپنی شہوت کم معلوم ہونے لگے۔

۳۔ کیفیات، گرمی۔ تری۔ خشکی و سردی میں سے کوئی ایک مادہ منویہ کو ضرر پہنچاوے۔ اس لئے مادہ منویہ کے تولد میں کمی پیدا ہو جائے۔

۴۔ مخدرات، جیسے افیون، بھنگ، پوست، خشخاش، بذرالبنج، دھتورہ، چرس اور دیگر مخدارت کے استعمال سے شہوت میں رغبت پیدا کرنے والی سوزش ختم ہو جائے اور اس وجہ سے منی ساکن اور کم ہو جائے۔

۵۔ مدت دراز تک جماع نہ کرنے کی وجہ سے طبیعت توالید منویہ کی طرف توجہ نہ دے۔ اس لئے مریض کی شہوت کمزور ہو جائے۔

۶۔ مریض کے دل میں یہ شبہ ہو کہ وہ اس پر قادر نہ ہو سکے گا یا عورت سے نفرت پیدا ہو جائے۔ جس سے طبیعت توجہ نہ کرے، کسی ایسے سبب سے قلب میں ضعف پیدا ہو جائے جو حرارت غریزیہ کو تحلیل اور قوت کو ضعیف کر دے۔

۷۔ ضعف جگر و گردہ اور معدہ کی وجہ سے خون صالح پیدا نہ ہوتا ہو جس سے ضعف پیدا ہو جائے۔

۸۔ ضعف دماغ کی وجہ سے اعضائے تناسلیہ سے قوت نفسانیہ حساسہ کا رابطہ منقطع ہو جائے جس سے دغدغہ اور تحریک پیدا نہ ہونے پائے تو شہوت پیدا نہیں ہوتی۔

۹:۔عضو تناسل میں فالج ہو جائے ۔

شناخت: اگر عضو تناسل پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے اور وہ سکڑ جائے تو فالج نہیں ہے۔ اگر جوں کا توں ہی رہے تو فالج تصور کریں ۔

نامردی اور قانون مفرد اعضاء

انسانی پتلا اربعہ عناصر کا مرکب ہے مگر آج کے سائنسی دور نے تو انسانی بدن میں تقریباً ایک سو چالیس عنصر دریافت کر لئے ہیں۔ جہاں تک نظریہ مفرد کے قانون واصول کی تحقیق ہے انسانی خلقت (پیدائش) میں قدرت سب سے پہلے مفرد اعضاء دل، دماغ وجگر کو پیدا کرتی ہے۔ پھر اس کے توسط سے یعنی بذریعہ نشوور (النسجہ) مرکب اعضاء بنتے ہیں۔ بالآخر مکمل مجسمہ بن جاتا ہے۔ یہ انسانی زندگی جو رواں دواں ہے اس کا دارو مدار حیاتی اعضاء (اعضاء رائیسہ) دل، دماغ اور جگر پر ہے ان میں سے کسی ایک کے پھٹ جانے یا نکلے جانے پر انسانی زندگی کا چراغ بجھ جاتا ہے۔

یہ رات دن کی خوش گپیاں، راگ راگنیاں، بھاگ دوڑ، جوش وخروش حرکات وسکنات، آرام وسکون بدنی، رات دن کے تصورات، بھاگ دوڑ، دیکھنا، سونگھنا، احساس کرنا، ہمہ قسم کی پہچان کرنا، مردانہ قوت سے سرشار کرنا۔ بالآخر کشف والہام بھی انہی کے ذریعے سے انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ اگر ان مفرد اعضاء میں سے کسی بھی مفرد عضو کے فعل میں کمی یا زیادتی ہو جائے تو انسانی مشینری میں خلل واقع ہو جاتا ہے اس

لئے ان کے افعال اور باہمی تعلقات کو جاننا اشد ضروری ہے اس سے قبل کتاب بیاض عزیز میں مفرد اعضاء کے افعال، ان کی تحریکات اور باہمی تعلقات کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کا بغور مطالعہ کریں۔ اب یہاں پر آعادہ کے طور پر مردانہ امراض کے لئے ہر ایک کے افعال کو بغور ملاحظہ فرماویں۔

۱:۔ **دماغ واعصاب !** دماغ انسانی بدن میں حاکم اعلیٰ اور بادشاہ ہے۔ انسانی بدن کی تمام حرکات وسکنات اس کے حکم سے سرانجام پاتی ہیں۔

۲:۔ **قلب وعضلات !** یہ انسانی مشین کے مزدور ہیں، رات دن اپنی حرکت میں رواں دواں ہیں جس سے زندگی قائم ودائم ہے۔

۳:۔ **جگر وغدد !** یہ انسانی بدن کی سلطنت میں سپہ سالار ہیں اور انتظامیہ کے فرائض سرانجام دیتے ہیں بلکہ بدن میں ہر قسم کی خوراک بھی مہیا کرتے ہیں۔

مفرد اعضاء کی رطوبت یا مواد کا مزاج اور ان کے اثرات

۱:۔ **دماغ !** اس کی رطوبت کو ملف (بلغم) الکلی کہتے ہیں۔ کیفیت میں تر ہوتی ہے۔ خون کے اندر جو رطوبت پائی جاتی ہے جس کو آب خون یا سیرم (SERUM سیرم) کہتے ہیں۔ ذائقہ میٹھا ہوتا ہے اسی رطوبت کا ہی جزو ہوتا ہے جس کی کمی سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے، خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس رطوبت کی شدید قلت سے مریض سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے جیسے ٹی۔بی کا مریض، شیر خوار بچوں میں کثرت اسہال سے قلت پانی

(DEHYDRATION) کا عارضہ ہو جاتا ہے وغیرہ۔

۲۔ **قلب!** اس کے فعل کے نتیجہ میں جو رطوبت پیدا ہوتی ہے اسے سودا، تیزابیت (ایسی ڈیٹی) کہتے ہیں، ذائقہ ترش، کیفیت میں خشک ہوتی ہے۔ یہ پتلے خون کو گاڑھا کر کے طاقتور بناتی ہے، بھوک لگاتی ہے۔ چونا اور فولاد کی کمی کو پورا کرتی ہے، بدن میں حرارت پیدا کرتی ہے، ڈھیلے اعضاء میں سکیڑ پیدا کر کے ان میں قوت بخشتی ہے مادہ منویہ کو خشک یا گاڑھا کرتی ہے جس سے طبعی امساک قائم رہتا ہے انسانی زندگی میں چمک دمک اور شباب زندگی اسی رطوبت کا ہی ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

۳۔ **جگر!** اس کے فعل کے نتیجہ میں جو رطوبت پیدا ہوتی ہے اسے صفرا کہتے ہیں۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ بھی انسانی بدن میں ایک قسم کی کھار۔ الکلی (گرم قسم کی کھار) پائی جاتی ہے جسے نیوٹرل الکلی کہتے ہیں۔ یہ بدن میں انٹی سپٹک کا کام کرتی ہے۔ کئی قسم کے زہریلے جراثیم تباہ کرتی ہے۔ مزاج گرم ہے۔ معدہ کے فعل ہضم میں اس کا اہم کردار ہے۔ تیزابیت سے جب بدن میں سکیڑ پیدا ہو جائے تو اسے درست کر دیتی ہے۔ تیزابیت سے جب بھوک مر جائے تو اسے فوراً بحال کرتی ہے۔

مفرد اعضاء کے باہمی مرکب افعال کے اثرات

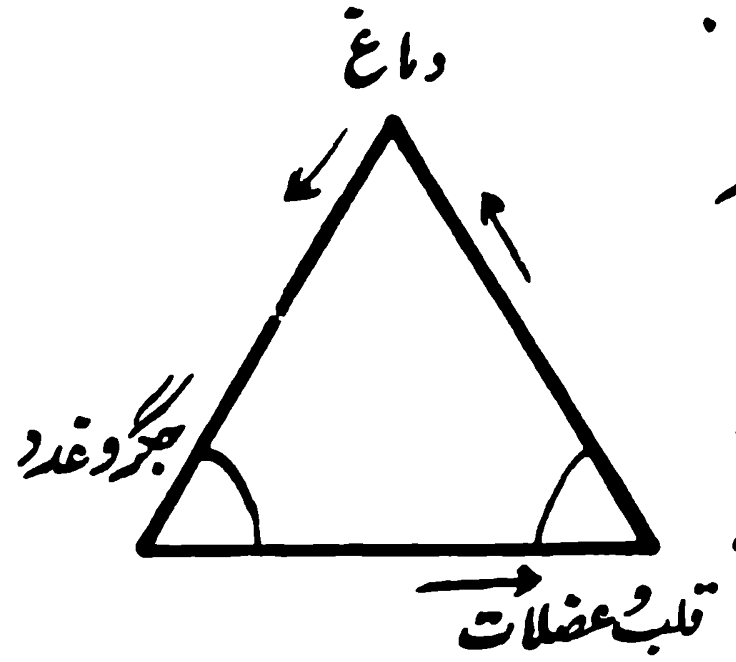
نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق ہر مفرد عضو کا دوسرے مفرد عضو سے لازم و ملزوم کا تعلق ہوتا ہے جس وجہ سے ہر مفرد عضو کے دو فعل (دو تحریکیں) تصور کئے جاتے ہیں، "ایکشن" (ACTION)

یعنی عمل (۲) ری ایکشن (REACTION) ردِ عمل یا یوں سمجھیں فعل اوّل ۲ فعل ثانی۔ ان تین مفرد اعضاء دل۔ دماغ و جگر کے باہمی تعلق کی وجہ سے چھ صورتیں یا حالتیں بن جاتی ہیں۔ مقصد ہر مفرد عضو کے دو فعل یا دو تحریکیں تصور کی جاتی ہیں جن کا عمل جدا جدا ہوتا ہے۔ اس لئے مفرد اعضاء کی تین کیمیاوی تحریکیں اور تین شینی تحریکیں ظہور میں آتی ہیں

پہچان کیمیاوی تحریک!

۱:۔ جب کسی مفرد عضو کا نام پہلے لیا جائے اور اس کا تعلق اس سے پچھلے مفرد عضو سے ہو تو اسے کیمیاوی تحریک کہتے ہیں۔ مثلاً اعصابی غدی تحریک۔ اس میں اعصاب کا نام پہلے آیا ہے چونکہ اعصاب کا تعلق دماغ سے ہے اور غدد و جگر دماغ سے نیچے دائیں طرف واقع ہے۔

نقشہ ملاحظہ فرمائیں۔ اعصاب کے بعد غدد شامل ہیں۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک ہے اس میں بلغمی رطوبات پیدا ہو کر بدن میں خون کے اندر جمع ہوتے رہتے ہیں مگر اخراج بند ہوتا ہے۔



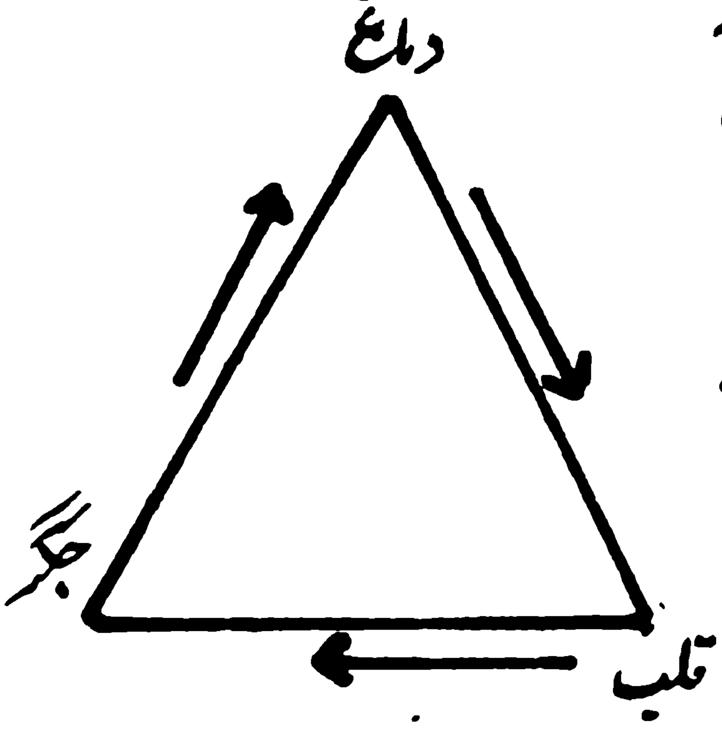
۲:۔ دماغ و اعصاب کے بعد جگر و غدد کی حکومت ہے جب جگر و غدد کا تعلق قلب عضلات سے ہوتا ہے تو اسے غدی عضلاتی کہتے ہیں اس میں بھی غدد کا لفظ پہلے آیا ہے اور عضلات کا بعد میں آیا ہے۔ نقشہ سے صاف ظاہر ہے کہ قلب جگر کے پچھلی طرف واقع ہے۔ اس لئے یہ جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک ہے جس میں صفرا تو پیدا ہوتا ہے مگر اس کا

اخراج بند ہے۔

۱۳:۔ جگر و غدد کے بعد قلب و عضلات کی حکومت ہے جب قلب و عضلات کا تعلق دماغ و اعصاب سے ہوتا ہے تو اسے عضلاتی اعصابی کیمیائی تحریک کہتے ہیں۔ نقشہ سے صاف ظاہر ہے کہ دماغ و اعصاب قلب کے پچھلی طرف واقع ہیں۔ اس عمل سے مادہ سودا پیدا ہوتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔

مفرد اعضا کی مشینی تحریکیں اور ان کی پہچان

نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق جب کسی مفرد عضو کا نام پہلے لیا جائے اور بعد میں اس سے اگلے مفرد عضو کا نام آئے تو اسے عضو کی مشینی تحریک کہتے ہیں۔ مثلاً دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک اعصابی عضلاتی میں اعصابی کا لفظ پہلے آیا ہے مگر عضلاتی اس کے بعد آئے گا نقشہ پر غور کریں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ دماغ و اعصاب کا تعلق اب قلب و عضلات کے ساتھ ہے چونکہ دماغ و اعصاب کا تعلق نچلے یا اگلے عضو کے ساتھ ہے اس لئے اسے مشینی تحریک کہتے ہیں۔ دماغ کے اس فعل کے نتیجہ میں بلغمی رطوبات



بہت زیادہ پیدا ہوتی ہیں اور ان کا اخراج بھی شدت سے ہوتا ہے۔ مزاج سرد (اثرات) ذائقہ پھیکا، کیسیلا ہوگا۔ اس مشینی تحریک

سے قلب عضلات میں بوجہ اجتماع رطوبات بلغمی شدید تسکین پیدا ہو جاتی ہے چونکہ رطوبات کا مزاج تر سرد ہوتا ہے جس سے قلب کی حرکات بہت سست ہو جاتی ہیں بعض دفعہ شدید لو بلڈ پریشر ہو کر مریض موقع پر ہی مر جاتا ہے۔ اس طرح کئی اور خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً سرسام بلغمی۔ مرگی، ہیضہ، بایاں فالج، آتشک وغیرہ۔ دوسری طرف جگر و غدد میں شدید تحلیل (گرمی) پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ پھیل جاتے ہیں اور ان کے منہ یا سوراخ فراخ ہو جاتے ہیں جس وجہ سے کثرت پیشاب و اسہال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو بعض دفعہ انسانی زندگی کے لئے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ ان ہی رطوبات کی وجہ سے مردمی قوت و انتشار بالکل ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ چونکہ قوت انتشار اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک خون عضو تناسل کے جوفوں میں اچھی طرح بھر نہ جائے اور خون کی روانگی قلب و عضلات کے تحت ہے۔ اس لئے جب قلب و عضلات بوجہ شدید تسکین اپنے طبعی فعل میں کمزور ہوں تو انتشار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ مریض یوں محسوس کرتا ہے کہ جیسے عضو تناسل ساتھ ہی نہیں ہے۔

۲:۔ **قلب کی مشینی تحریک؛** عضلاتی غدی۔ اس میں عضلاتی لفظ پہلے آیا ہے اور غدی کا لفظ بعد میں آیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ قلب و عضلات کا تعلق جگر و غدد کے ساتھ ہے چونکہ نقشہ کے مطابق جگر و غدد، قلب سے آگے ہیں۔ اس لئے یہ قلب کی مشینی تحریک کہلاتی ہے۔ اس تحریک میں پختہ سودا پیدا ہوتا ہے جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے (یا یوں سمجھیں کہ اس تحریک میں صفرا کی پیدائش شروع ہوتی ہے) مزاج

خشک گرم ہوتا ہے۔ اس میں رطوبت یا مادہ سودا بہت زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔ جس سے بدن میں خشکی کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ قوتِ جاذبہ بڑھ جاتی ہے۔ بدنی رطوبات بھی خشک ہونے لگتی ہیں۔ دن بدن خون گاڑھا ہوتا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی شریانیں اور وریدیں بھی سکڑنے لگتی ہیں بدن کھردرہ ہو جاتا ہے بدن کی رنگت سیاہ یا بہت سرخ ہوتی ہے۔

اگر یہ تحریک اعتدال پر رہے تو انسان بڑا دلیر، بلند حوصلہ اور بہت طاقتور ہوتا ہے۔ مردانی قوت بے بہا ہوتی ہے۔ اگر یہ تحریک اعتدال سے تجاوز کر جائے تو پھر کئی ایک خطرناک علامات لاحق ہو جاتی ہیں جو خالی از خطرہ نہیں ہوتیں۔ مثلاً شدت تحریک سے یعنی جب خشکی کا بہت زیادہ غلبہ ہو جاتا ہے تو شریانیں سکڑنے کے باعث پھٹ جاتی ہیں۔ جس سے بدن کے کسی حصہ سے بھی جریان خون ہو سکتا ہے جس پر قابو پانا آسان نہیں ہوگا۔ گو بعض حکماء زبانی کلامی بہت دعوے کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں فالج اسفل، مالیخولیا۔ بلڈ پریشر، خونی بواسیر، نکسیر، خونی اسہال، بول الدم، تپ دق، ٹی بی، گیٹھیا، درد مفاصل قولنج۔ ایلاس، ورم زائدہ اعور (اپینڈس) وغیرہ دیگر بہت سی علامات ہیں جو کہ اس تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً دل کا درد بڑھنا وغیرہ۔ اس تحریک میں گردوں میں سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ سے مثانہ میں سوزش پیدا ہونے کی وجہ سے احتلام ہونے لگتا ہے۔ عضو خاص میں بھی سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے جس سے اول تو انتشار ہوتا نہیں اگر ہو بھی جائے تو نامکمل ہوتا ہے۔

۲۔ **غدی اعصابی تحریک** ! اس میں بھی پہلے لفظ غدی کا آیا ہے اور اس کے بعد اعصابی کا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ جگر و غدد کا تعلق اپنے سے اگلے عضو دماغ و اعصاب کے ساتھ ہے۔ یہاں پر جو بات ذہن نشین رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی ان تین مفرد اعضاء میں سے کسی ایک کا اپنے سے اگلے عضو کے ساتھ تعلق ہوگا تو پہلے عضو کے مشینی اثرات ہوں گے یعنی اس کی مشینی تحریک تصور کریں اور اگلے عضو کے اس کے ساتھ کیمیاوی اثرات شامل ہوتے ہیں۔ اس تحریک میں خالص صفرا بکثرت پیدا ہوتا ہے اور اس کا اخراج بھی تیزی سے ہوتا ہے۔ اس وقت قلب و عضلات میں شدید تحلیل ہوتی ہے جس سے عضلات پھیل جاتے ہیں ان کی طبعی قوت نہایت ضعیف ہو جاتی ہے۔ بلکہ ضعف قلب ہو کر خفقان القلب کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ سوزش غدد کی وجہ سے سرعتِ انزال کا عارضہ بھی یقینی طور پر ہو جاتا ہے۔ دماغ و اعصاب میں بوجہ تسکین مریض خاص کر رات کو بہت بے چینی محسوس کرتا ہے جس سے نیند جلد نہیں آتی۔ دن کو دل کی گھبراہٹ بہت ہوتی ہے۔ اس تحریک کی شدت کی صورت میں کئی ایک ضرر رساں علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً بند ہیضہ، اسقاط حمل، سوزاک، قلب کا پھیل جانا۔ جسے ڈاکٹری میں دل کا بڑھ جانا کہا جاتا ہے۔ بدن کی رنگت پیلی زرد ہو جاتی ہے خون کی کمی۔ بعض اوقات قلب و عضلات کی بافتوں میں پانی بھر جاتا ہے۔ جس کو سوزش و آماس یا تھوتھر کہتے ہیں کا نمایاں ظہور ہوتا ہے۔ ذرا سی حرکت کرنے پر مریض کا سانس پھول جاتا ہے۔ اس تحریک میں عورتوں میں عسرطمث کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کثرت صفرا سے خصیۃ الرحم میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے ماہواری کے دوران ناقابلِ برداشت

درد ہوتا ہے ۔ مذکورہ بالا بیان پر غور کیا جائے تو صاف ظاہر ہے جس مریض کے قلب میں ضعف پیدا ہو جائے دوسری طرف جگر و غدد میں شدید گرمی ہو، تیسرے نمبر پر دماغ و اعصاب میں بوجہ تسکین رطوبات بلغمی کی صفرا میں شمولیت نہ ہونے کی وجہ سے ہر طرف آگ برس رہی ہے۔ اس لئے مریض کو انتشار تو آسکتا ہے مگر فریق ثانی کے قریب جانے سے قبل ہی مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے ۔ جس سے وہ بہت شرمندگی محسوس کرتا ہے یہ بھی بدترین عنانت ہے ۔

جنسی امراض کی خصوصی علامات

نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق جنسی امراض میں تین اہم علامات پائی جاتی ہیں۔

ا :۔ قوتِ مردمی میں کمزوری جس میں ہوشیاری تو آتی ہے مگر نزدیک جانے پر بالکل کمزور یا ختم ہو جاتی ہے ۔ اس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً سمی ادویات کا بکثرت استعمال، کشتہ شنگرف، کشتہ سم الفار، کشتہ تانبہ اور شراب چرس، بھنگ دیگر مخدورت کا متواتر استعمال ۔ اغذیہ میں کباب، کڑاہی گوشت، چٹ پٹے تیز مصالحے کھانا، کثرت جماع، کھانا کھانے کے بعد فوراً جماع کرنا اور اسے اپنا معمول بنا لینا ۔ اس سے معدہ میں تیزابیت کی وجہ سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس سے نظام ہضم بگڑ جاتا ہے ۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے ۔ اکثر قبض اور تبخیر معدہ کی شکایت ۔ بدن میں تھکاوٹ و کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے ۔ آج کے مہنگائی کے دور میں صالح اور متوازن غذا کسی

کو بھی میسّر نہیں ہے۔ اصلی دیسی گھی، مکھن، بالائی۔ دودھ اصل کا ملنا خال ہو
گیا ہے۔ دوسری طرف زہریلی ادویات و کھاد کا استعمال انتہا کو پہنچ چکا ہے
یوں سمجھیں کہ ہر آدمی دن رات زہر کھا رہا ہے۔ گو بظاہر غذا ہی نظر آتی ہے
مگر اس میں زہر کے اثرات ضرور شامل ہیں۔ ان روزمرّہ کی زہریلی ادویات
کے استعمال سے ہمہ قسم کے اناج۔ سبزیات۔ دودھ۔ گھی میں وہ طاقت یا
غذائیت نہیں رہی جو کہ آج سے ۳۵ سال قبل میسّر تھی۔ جانوروں کو پچوٹرین
کے ٹیکے لگا کر دودھ حاصل کیا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ آج کل دودھیے ہر بھینس
کو تقریباً ۱۰۰ گرام کھاد روزانہ کھلاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس کے استعمال
سے بھینس کی چربی تحلیل ہو کر دودھ زیادہ دیتی ہے۔ اب آپ ہی اندازہ
لگا لیں جو شخص اس قسم کا دودھ نوش کرتا ہے اس کو اس سے جو قوت
حاصل ہو گی وہ آپ خود ہی سمجھ لیں۔ اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں
آپ جانتے ہیں دنیا میں جتنی قسم کے انجن ہیں وہ پریشر کے ذریعے ہی
چلتے ہیں چاہے یہ پریشر پانی سے یا پٹرول سے تیار ہو۔ پریشر کیسے بنتا
ہے۔ جب پانی یا پٹرول پر حرارت (آگ) کا شعلہ اثر انداز ہوتا ہے
اگر پانی ہے تو وہ شدید حرارت سے اُبلنے لگتا ہے۔ جس سے بہت زیادہ
بھاپ تیار ہو کر اُڑنے لگتی ہے۔ اس بھاپ کو قابو کر کے گاڑیوں کے انجن
چلائے گئے۔ جوں جوں زمانہ ترقی کرتا گیا۔ پیٹرول مل گیا۔ اب اس کے شعلہ
سے سٹیم (بھاپ) کام دے رہی ہے۔ اسی طرح انسانی عضو تناسل بھی جو
کہ جوف دار ہے یہ بھی خون ہی کے ذریعے سے تناؤ میں آتا ہے۔ اگر خون
میں طبعی حرارت و روح کی کمی ہو گی تو کامل انتشار نہ ہو گا۔ اس کی وجہ
یہ ہے کہ عضلاتی غدی تحریک کے مسلسل قائم رہنے سے خشکی بہت بڑھ

جاتی ہے۔ خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے دماغ و اعصاب میں شدید تحلیل کی وجہ سے پہلے تیار شدہ رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد رطوبات کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ چونکہ تحلیل کے مقام پر شدید گرمی ہوتی ہے۔ اس لئے اعصاب بہت کمزور ہو جاتے ہیں۔ جس سے وہ اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں دے سکتے۔ دماغ بذاتِ خود ماؤف ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک دماغ کے مقام شہوانیہ سے حکم صادر نہ ہو اور یہ حکم یا پیغام بھی اعصاب کے ذریعے ہی سرانجام پاتا ہے مگر جب اعصاب ہی مفلوج ہو گئے ہوں تو پیغام پہنچائے گا کون۔ اس تحریک میں جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے جس سے وہ اپنے طبعی فعل میں سست ہو جاتے ہیں۔ جبکہ مادہ منویہ کی پیدائش اور اخراج میں غدد کا بہت بڑا عمل دخل ہوتا ہے اس لئے جب تک مادہ منویہ میں تحریک و غدد کا پیغام نہ پہنچے یعنی جب تک مادہ منویہ متحرک نہ ہو مکمل انتشار کا ہونا ناممکن ہے۔ اس لئے علاج کرنے سے قبل مفرد اعضاء کے باہمی تعلقات اور ان کے کیفیاتی و نفسیاتی اثرات سے جو لغزش پیدا ہوتی نظر آئے اس کا ازالہ کریں۔

(مفرد اعضاء کے مشینی افعال)

جسم کے مشینی افعال سے مراد مفرد اعضاء (انسجہ) کے افعال پر غور کرنا تاکہ ان کے افعال میں جو کمی و بیشی اور ضعف پیدا ہوتا ہے وہ حالتیں زیر غور رہیں اور ان کا صحیح طریقہ سے سدِ باب کیا جا سکے۔

کیمیائی اثرات

بدن میں کیمیائی اثرات معلوم کرنے کے لئے اخلاط و کیفیات کے ساتھ

خون کی مخصوص حرارت خون میں رطوبت کی کمی بیشی اور ان کا گرنا اور جذب ہونا۔ نیز تغیرات کا جاننا بہت ضروری ہے تاکہ مشینی افعال کے ساتھ کیمیاوی اثرات کے توازن کا اندازہ ہو سکے۔

(قانونِ مفرد اعضاء۔ کیفیات اور افعال)

۱:۔ خشکی سے تحریک پیدا ہوتی ہے۔

۲:۔ گرمی سے تحلیل پیدا ہوتی ہے۔

۳:۔ سردی سے تسکین پیدا ہوتی ہے، چوتھا کوئی فعل نہیں ہے۔

دورانِ خون کے مطابق جس مقام پر تحریک ہوگی۔ وہاں پر طبعی حرارت و رطوبت کی کمی ہوگی۔ اس سے پچھلے مقام پر تحلیل اور اگلے مقام پر تسکین ہوگی۔ علاج کرنے کے لئے تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کرنی ہوگی۔ یہ قدرتی و فطری اصولِ علاج ہے۔

آج کل تو ۷۰ فیصد یہ شکایت عام ہے کہ انتشار تو ہوتا ہے مگر جلد ہی ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ قبل از وقت تو انتشار بہت قوی ہوتا ہے مگر فرج ثانی کے قریب جانے پر بالکل ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ مریض کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی دوا مل جائے جس کے کھاتے ہی عضو خاص ڈنڈا کے مطابق مضبوط ہو جائے۔ نوجوان تو رہے ایک طرف۔ ادھیڑ عمر کے آدمیوں میں یہ وباء عام پھیلی ہوئی ہے کہ شباب زندگی دوبارہ واپس لوٹ آئے۔ کسی کو انتشار آئے یا نہ آئے مگر دماغ پر خواہشات نفسانی کا بھوت رات دن سوار ہے کسی نے خوب کہا ہے۔ اب کیا پچھتائے ہوت۔ جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اس علامت کو دور کرنے کے لئے مریض بیچارے مارے مارے پھرتے ہیں۔ دوسری طرف عطائی حکماء نے بھی اس علامت کے خاتمہ کا دعویٰ کر رکھا ہے

کہ "نہ رہے بانس اور نہ بجے گی بانسری"۔

ان کے پاس بہت قسم کے عضلاتی طلا جات تیار ہوتے ہیں جن میں دار چینی۔ لونگ۔ جائفل، جوتری، کچلہ، سم الفار، بیر بہوٹی، کیچوے۔ تخم حرمل وغیرہ کا تیل کشید کرتے ہیں۔ یا انہیں میٹھے تیل میں جلا کر چھان لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اس میں ہم نے کستوری، عنبر، چربی شیر اور چربی ریچھ، سانپ کا تیل بھی شامل کیا ہوا ہے۔ اس سے ان کی یہ مراد ہوتی ہے کہ عضو خاص میں باریک باریک دانے نکل آئیں اور عضو خاص سے گندہ پانی نکل جائے۔

بظاہر ادویات تو بہت اچھی طاقتور اور عضو خاص پر خراش پیدا کر کے خون کو اس کی طرف رجوع کرنے والی ہیں۔ مگر قانون طب سے لاعلمی اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے موقع محل کے لحاظ سے غلط طور پر استعمال کرتے ہیں جس سے بجائے فائدہ کے الٹا نقصان ہوتا ہے۔ جس سے مریض بھی بدظن ہو جاتا ہے۔ آج کل کے مریض بھی بڑے جلد باز ہیں۔ صبر تو رہا ہی نہیں ہے۔ اگر پہلے ہی دن اور پہلی خوراک کھانے سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہ ہو تو پھر کسی دوسرے حکیم یا ڈاکٹر کے پاس چلا جاتا ہے۔ اب ہر طبیب کے پاس قلت انتشار کو دور کرنے کے لئے کشتہ جات مثلاً شنگرف، سم الفار، فولاد، تانبہ، ہڑتال ورقیہ، طوطیا، نباتاتی ادویات میں سے تخم اسپند، کچلا، بلادر، جائفل، جوتری، لونگ، عاقرقرحا، زعفران سلاجیت، جند بیدستر وغیرہ کا مرکب تیار کیا ہوا ہوتا ہے بظاہر ادویات بھی بہت مقوی باہ ہیں۔ ان کے اثرات یقینی اور بے خطا ہیں۔ مگر ان سے ضعف انتشار دور ہونے کے بجائے جو تھوڑا بہت پہلے ہوتا ہے وہ بھی ختم

ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرض بھی خشک گرم (عضلاتی غدی تحریک) ہے اور ادویات بھی خشک گرم دی جارہی ہیں۔ اس پر طرّہ یہ کہ ساتھ طلاء جات و مالش وغیرہ بھی عضلاتی مزاج کی استعمال کرائی جاتی ہیں۔ جس سے عضو خاص اور بھی سکڑ جاتا ہے۔ معمولی سا ہونے والا انتشار بھی موقوف ہوجاتا ہے۔ جبکہ ایسے موقع پر غدی طلاء بہت کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا تمام کشتہ جات وادویات کے مرکب اور طلاء جات وغیرہ اگر اعصابی عضلاتی تحریک کے مریض کو دی جائیں تو اس کے لئے یہ تریاق ثابت ہوں گی۔ چونکہ یہ دماغ کی مشینی تحریک ہے جس سے قلب و عضلات میں شدید تسکین ہونے کی وجہ سے دوران خون نہایت سست ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو انتشار بالکل ہی نہیں ہوتا۔

علاج!۔ سب سے پہلے غذائی علاج تجویز کریں۔ اس میں غذا تر گرم یا گرم تر ہونی چاہیئے۔ یعنی اعصابی غدی اور غدی اعصابی غذا دیں۔ معدہ کی سوزش و قبض دور کرنے اور بھوک بڑھانے کے لئے غدی اعصابی ملین دوا دن میں ۴ دفعہ کھلاویں۔ ساتھ ۳ دہ اجوائن و پودینہ بھی پلاویں۔ میرا ذاتی معمول یہ ہے کہ صبح کا ناشتہ مکھن ۵ تولہ، مربہ گاجر ۱۰ تولہ، مغز بادام ۱۵ عدد، الائچی خورد ۲ عدد،

ترکیب تیاری! مغز بادام رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھیل اتار کر کونڈی میں کوٹ لیں۔ پھر الائچی خورد کے دانے نکال کر وہ بھی کوٹ لیں۔ اس کے بعد مربہ گاجر بھی رگڑ لیں۔ آخر میں مکھن ملا کر کھالیں اس کے بعد ۳ دہ گل سرخ ۱ تولہ سونف ۱ تولہ، الائچی خورد ۲ عدد، پاؤ ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ابال کر صبح وشام نوش کریں، دوپہر اور رات

سبزیات ۔ دیسی کدو، گھیا توری، ٹینڈے، پیٹھا، مولی، گاجر، شلغم، مونگرے گوبھی، آلو، اروی، دال ماش و مونگ، مرچ سیاہ ڈالیں۔ دیسی گھی زیادہ تر ڈالیں ۔گندم کی روٹی کم اور سبزیات زیادہ کھائیں ۔موسم سرما میں دودھ و گھی نیم گرم رات کو استعمال کریں ۔موسم گرما میں دن کے وقت تمام بدن کی سرسوں کے تیل سے مالش کرنی چاہیئے اور مالش کے ایک گھنٹہ بعد مریض غسل کرے ۔یہ غذائی عمل آٹھ دن کرنے کے بعد دوائی علاج بھی شروع کریں ۔نسخہ جات حسب ذیل میں ملاحظہ فرمادیں ۔

نسخہ برائے اصلاح معدہ!

کبریت مصفی ۲ تولہ، پودینہ باغی ۳ تولہ، نوشادر ٹھیکری ا تولہ، جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنالیں، دوا تیار ہے، مقدار خوراک۔ آنا ½، ماشہ دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ پانی ۔ فوائد:۔ کثرت جماع سے معدہ میں جو خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ غدی ہاضم ۔ سنڈھ، ریوند خطائی، اجوائن دیسی، میٹھا سوڈا ہر ایک ۱۰۰ گرام، مرچ سیاہ، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۲۵ گرام سفوف بنادیں۔ مقدار خوراک آنا ½ ا ماشہ ہر کھانے کے درمیان ہمراہ پانی استعمال کریں۔ فوائد:۔ عضلاتی تبخیر معدہ، ریاح معدہ، بھوک کا نہ لگنا، بدہضمی ترش ڈکار آنا، قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مزید نسخہ جات کی ضرورت محسوس ہو تو دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں ۔

مریض کا پہلے ہفتہ کا غذائی علاج کرنے کے بعد جب معدہ کی اصلاح کے لئے دوائی علاج شروع کریں تو ہاضم دوا دینے سے قبل غدی اعصابی مسہل دوا اس قدر دیں کہ مریض کو تین چار پاخانے آجانے چاہئیں تاکہ

معدہ کی تیزابیت اچھی طرح خارج ہو جائے دوبارہ پھر چار پانچ دن کے بعد جلاب دیں۔ غذائی علاج بدستور جاری رکھیں۔

تیسرے ہفتے درج ذیل ادویات صبح ہمراہ مکھن اور شام ہمراہ بالائی کھلا کر دودھ پلا دیں۔

نسخہ نمبر ۱:۔ کشتہ چاندی ۱ر تولہ، درعرق گلاب خالص سہ آتشہ ا پاؤ تول میں کھرل شدہ کشتہ قلعی، دربرگ بھنگ ۲ر تولہ، کشتہ مرجان درگل گلاب اصلی تیار شدہ ۱ر تولہ، مشک خالص ۳ر گرام، سفوف بنا دیں (مزاج اعصابی غدی) اکسیر ہے، مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی صبح ہمراہ مکھن اور رات ہمراہ بالائی اوپر سے دودھ پیویں۔ فوائد:۔ اس سے مرجھائے ہوئے اعصاب آناً فاناً چند روز میں تر و تازہ ہونے لگتے ہیں جیسے موسم بہار میں پھول گھما گھمی کی رونق مہیا کرتے ہیں۔ یہ دوا کم از کم ۱۵ دن کھلاویں۔

اس کے بعد یہ نسخہ دیں، کشتہ چاندی، درعرق گلاب سہ آتشہ ۱ر تولہ کشتہ یاقوت، کشتہ زمرد، کشتہ عقیق درعرق گلاب سہ آتشہ تیار شدہ ہر ایک تولہ، طباشیر اصلی، الائچی خورد ہر ایک تولہ بھر، عنبر الشہب ۶ر ماشہ افیون ۴ر ماشہ سفوف بنا دیں، خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن، بالائی صبح و شام (عضلاتی اعصابی اکسیر) دیں۔ اس سے قلب کو از حد تقویت حاصل ہوتی ہے جس سے قوت ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔

اعصابی اکسیر کھلانے کے بعد مریض کو درج ذیل خمیرہ دس بارہ دن کھلائیں۔ تاکہ اعصابی نظام تر و تازہ ہو جائے،

ھوالشافی:۔ گل گاؤزبان ۵۰ گرام، گاؤزبان ۲۰ گرام، صندل سفید ۲۵ گرام، تخم فرنجمشک ۱۵ گرام، تخم سداب ۱۵ گرام، شبطرخ ہندی ۲۵

گرام، ابریشم مقرض ۵۰ گرام، چینی اکلو گرام، عرق گلاب ۲ بوتل۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے رات کو عرقِ گلاب میں بھگو دیں صبح جوش اس قدر دیں کہ عرق باقی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ بس چھان کر چینی شامل کرکے مشہور و معروف طریقہ سے خمیرہ تیار کریں۔ جب خمیرہ تیار ہو جائے تو آخر پر عنبر ا رماشہ کستوری ا رماشہ بھی ڈال کر خوب گھوٹیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۹ ماشہ تا ا تولہ صبح و شام۔

فوائد:۔ اعصابی کمزوری، پٹھوں کی کھچاوٹ، دل کا گھٹنا، غدی نزلہ، اور کھانسی کو دور کرکے بدن میں تر و تازگی بخشتا ہے۔ گو مہنگا ہے مگر مفید بھی بہت ہے، دماغی و اعصابی نظام درست کر لینے کے بعد اب جگر و غدد کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ محکمہ انتظامیہ کے بغیر کوئی بھی حکومت کامیاب نہیں رہ سکتی اس لئے جگر و غدد کا طبعی فعل بحال کرنا ضروری ہے اس کے لئے درج ذیل غدی اعصابی سفوف کھلاویں۔ مغز چلغوزہ، مغز پستہ مغز اخروٹ، مغز فندق، مغز بادام، مغز تخم خربوزہ، مغز خیارین، مغز پنبہ دانہ ثعلب مصری، تخم گزر، تخم مولی، تخم پیاز ہر ایک ۲۵ گرام لے کر ان کا سفوف بنا لیں بعد میں تین گنا اصلی شہد کا قوام بنا کر لعوق تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۹ ماشہ صبح و شام، فوائد:۔ اس کے اثرات غدی اعصابی ہیں اس لئے قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ جگر و گردوں کو طاقت دے کر قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔

تیسرے نمبر پر تقویت قلب کے لئے درج ذیل نسخہ جات میں سے کوئی ایک تیار کرکے دیں۔ نسخہ نمبر ا جو کہ پچھلے صفحہ پر درج ہے یہ عضلاتی اکسیر ہے کام میں لا دیں۔ نسخہ نمبر ۲:۔ کشتہ مروارید اصلی، درروح بید مشک ،

روح گلاب، روح کیوڑہ میں کھرل شدہ ۴ ماشہ کشتہ چاندی ۴ ماشہ، کشتہ سونا ۲ گرام، طباشیر نقرہ خالص ۵۰ گرام، الائچی کلاں ۵، گرام، خمیرہ عنبری خالص ۲۵۰ گرام، خمیرہ گاؤزبان ۵۰۰ گرام۔

ترکیب:۔ طباشیر اور الائچی کلاں کو نہایت باریک پیس کر بعد ازاں تمام کشتہ جات ملا کر خمیرہ میں شامل کر لیں۔ بس تیار ہے، مقدار خوراک:۔ ½ ۱ تولہ صبح و شام، روٹی صبح و شام ہمراہ بیضہ مرغ کھلاویں۔

نوٹ:۔ دوائی کھانے کے بعد ورزش کرنا ضروری ہے۔ یہ مکمل نسخہ جس مریض کو کھلایا جائے تو بفضلِ خدا چالیس سال تک قوت مردانہ مثل جوان رہے گی۔ بشرطیکہ متوازن غذا کھاتا رہے، غذائی قلت کا شکار نہ بنے۔

نسخہ نمبر۳:۔ کشتہ طلا، کشتہ مروارید اصلی، عنبر الشہب خالص، زعفران اصلی، کشتہ سیماب، جند بیدستر ہر ایک ۴ ماشہ مشک خالص ۲، ماشہ، جائفل، جوتری، لونگ، دارچینی ہر ایک ۵ گرام ملٹھی ½ ۲ گرم، مویز منقہ ۲۰ عدد۔ ترکیب:۔ کشتہ جات کے علاوہ جملہ ادویات کو نہایت باریک مثل سرمہ تیار کریں۔ اس کے بعد کشتہ جات ڈال کر کھرل کریں پھر کستوری کھرل کریں اور آخر پر مویز منقہ ڈال کر قدر عرق گلاب سے تر کر کے خوب گھوٹیں کہ قوام جو بی بن جائے اس کے بعد حب بقدر موٹھ یا مٹر تیار کریں مقدار خوراک حسب برداشت ایک ایک ہی روزانہ دیں۔
غذا۔ مریض کو صبح دیسی گھی کی چوری کھلادیں۔ اس کے بعد ہمراہ دودھ گولی کھلادیں۔ رات ہمراہ دودھ کھلادیں۔ اس دوران غذا مرغن ہونی چاہیئے مگر مریض کو بتا دیئے کہ وہ بغیر بھوک کے روٹی مت کھائے ورنہ فائدہ نہ

ہوگا۔ اگر بدن پر خشکی محسوس ہو تو دن کے وقت تیل سرسوں کی مالش کرائیں۔ یہ نسخہ میرا معمول مطب ہے بفضلِ خدا بہت کامیاب ہے۔ ہر سال تیار کیا جاتا ہے۔ فی گولی ۳۰ روپے کے حساب سے دی جاتی ہے۔ مگر اطباء کرام کے لئے خصوصی رعایت کرتے ہوئے ۲۵ روپے فی گولی دی جاتی ہے۔ اجزاء بفضلِ خدا مکمل ڈالے جاتے ہیں جو حضرات منگوانا چاہیں ادارہ مکتبۃ العزیز ہمہ وقت خدمات کے لئے حاضر ہے اور ہر وقت دستیاب ہیں۔

جنسی مرض کی دوسری علامت

۲۔ خواہش جماع کا کم ہو جانا یا بالکل ہی ختم ہو جانا۔ اس کے متعلق جو طبِ قدیم کئی وجوہات بیان کرتی ہے۔ جیسا کہ ابتداء میں ہی طبِ قدیم کے حوالہ سے روشناس کرانے کی سعی کی ہے مگر پھر بھی اعادہ کے طور پر عرض کئے دیتا ہوں۔

۱۔ مریض کوئی ایسی دوا مثلاً کشنیز، تخم خرفہ کا ہو، بذرالبنج، کافور یا شدید بارد اشیاء، مشروبات کا بکثرت استعمال کرتا رہا ہو جس سے قوت متحرکہ میں ضعف پیدا ہو جائے۔ عرصہ دراز تک فعل مباشرت سے کنارہ کشی کر لی ہو۔ جس وجہ سے وہ رغبت ہی مفقود ہو گئی ہو، عضو خاص میں فالج ہو گیا ہو۔ عادت قبیح مشت زنی سے اپنا خزانہ منویہ تباہ و برباد کر لیا ہو خصیتیں خراب ہو جائیں اور وہ اپنا طبعی فعل سرانجام نہ دیتے ہوں وغیرہ۔

نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق جنسی مرض کی دوسری علامت عنانت (نامردی) کا اصل سبب اعصابی عضلاتی تحریک ہے۔ اس کی تفصیلی تشریح بیان مفرد اعضاء کی مشینی تحریکیں اور ان کے افعال میں ملاحظہ فرما دیں یہاں پر اتنا ہی سمجھ لیں کہ اعصابی مشینی تحریک سے جگر و غدد میں شدید تحلیل

گرمی ... تی ہے۔ جس سے وہ پھیل جاتے ہیں اور ان کے منہ فراخ ہو جاتے ہیں۔ جس وجہ سے رطوبات شدت کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہیں چونکہ ان میں ضعف بہت زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں دے سکتے۔ رطوبات سے مراد کثرت پیشاب جیسے علامت شوگر، اسہال جیسے علامت ہیضہ، کثرت پسینہ، جب یہ رطوبات تیزی سے اخراج پاتی ہیں تو خارج ہونے وقت اپنے ساتھ بدنی نمکیات کو بھی بہا کر لے جاتی ہیں۔ جس سے بدن میں حرارت کی کمی ہو جاتی ہے اور مریض کو کڑل پڑنے لگتے ہیں۔ یوں سمجھیں کہ مریض ضعف جگر، ضعف گردہ و مثانہ اور ضعف معدہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف قلب و عضلات میں شدید تسکین ہوتی ہے جس سے دورانِ خون نہایت سست (لو بلڈ پریشر) ہو جاتا ہے۔ طبعی حرارت ختم ہونے لگتی ہے اور اکثر اسی کے نتیجہ میں بایاں فالج ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دوران خون سست رفتاری کی وجہ سے جب قلب میں نہیں پہنچتا تو حرکت قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔ چونکہ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک میں بوجہ تسکین قلب شریانیں سکڑ جاتی ہیں جس سے دوران خون کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے اور خون میں بھی حرارت اور رطوبت کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دوسری طرف وریدیں بوجہ غدی تحلیل پھیل جاتی ہیں۔ گویا خون کی واپسی کا راستہ بہت کھلا ہو جاتا ہے اس لئے خون قلب میں بہت آہستہ آہستہ پہنچتا ہے۔ جس وجہ سے خون کے دباؤ میں کمی ہو جاتی ہے اب آپ ہی خود اندازہ لگائیں۔ جب دوران خون کا پریشر (دباؤ) ہی کم ہے تو مریض کو جنسی انتشار کیسے ہو سکتا ہے۔ یہی اصل نامردی ہے۔ جس کے لئے طب قدیم، طب جدید اور آئیور ویدک کے عضلاتی نسخے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ نقص نسخہ جات کا نہیں بلکہ

نااہلی اور غلطی ان لوگوں کی ہے جو علم طب اور علم الابدان سے لاعلم ہیں یاد رکھیں جب تک افعال الاعضاء (مفرد اعضاء) کے تغیر و تبدل کا پوری طرح علم نہ ہو جائے اور ان کی ضرورت کے مطابق دوا اور غذا نہ دی جائے قیمتی سے قیمتی دوائیں مفید ثابت نہ ہوں گی۔ اکثر یہ بات دیکھنے میں آئی ہے جب بھی کوئی مریض کسی طبیب کے پاس آتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ مجھے کچھ مردانہ کمزوری ہے مریض کا یہ لفظ کہہ دینا کہ مجھے مردانہ کمزوری ہے۔ اکثر طبیب حضرات مریض کو تسلی دیتے ہوئے کہ یہ تو کوئی بات ہی نہیں ہے، تمہارا معدہ بھی خراب ہے جگر اور گردے کام نہیں کرتے، خون کی بھی بہت کمی ہے وغیرہ وغیرہ۔ زمین و آسمان کے قلابے ملائے اور دوا دے کر پیسے بٹور لئے۔ کتنی افسوسناک بات ہے کہ یکدم مریض کے تمام پرزے خراب ہو گئے ہیں تو پھر وہ زندہ کیسے چل پھر رہا ہے۔

یاد رکھیں سبب خواہ کچھ بھی ہو۔ یعنی مادہ تیزابیت یا مادہ بلغم یا مادہ صفرا کی وجہ سے بدن میں جو کمی بیشی ہوتی ہے اس سے کوئی ایک پرزہ (مفرد عضو) مبتلا مرض ہوتا ہے نہ کہ تمام پرزے ختم یا ناکارہ ہو جاتے ہیں مریض سے ڈھکوسلا بازی کر کے روزی کمانا بہت بڑا جرم ہے۔ اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو صاف جواب دیدیں کہ یہ میرے بس کا روگ نہیں ہے۔ اپنے سے زیادہ قابل اور ایماندار طبیب کے پاس بھیج دیں۔ بہتر تو یہ ہے کہ خود مریض کے ساتھ طبیب کے پاس جائیں اور اسے تمام کہانی سنائیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ وہ طبیب آپ کی اس ایمانداری پر بہت خوش ہوگا کہ اسے اس کی مرض کا صحیح علم نہیں تھا اس لئے میرے پاس لایا ہے وہ جب مریض کی تشخیص کرے گا اس سے پہلے طبیب کے علم میں اضافہ ہوگا اور

جو ادویات مریض کو دی جائیں گی ان کی بھی معلومات ہو گی۔ آئندہ تشخیص و علاج کرنے میں آسانی سے کامیابی ہو گی۔

علاج:۔ ایسا مریض جس کی خواہش مباشرت کم ہو جائے یا بالکل ختم ہو جائے گویا اسے ایسے محسوس ہو کہ جیسے عضو تناسل بدن کے ساتھ نہیں ہے۔ اس کی بغور تشخیص کریں۔ اس کو استرخاء عضو تناسل کہتے ہیں۔ نبض دیکھیں اگر نبض نیچے بیٹھی ہوئی ہو گویا ہڈی کے ساتھ چمٹ گئی ہے۔ حرکت بہت کمزور ہو۔ مریض کا قارورہ سفید ہو۔ بدن سرد اور چپ چپا ہو، بھوک ختم، کثرت پیشاب اور ساتھ جریان کا عارضہ بھی ہو۔ جس کو ڈاکٹری میں الیومن آنا کہتے ہیں۔ جسمانی طور پر نقاہت و قلت الدم، پیاس برائے نام، سبزیات۔ گوبھی، آلو، اروی، بھنڈی۔ چاول، دودھ کے استعمال سے تکلیف بڑھ جاتی ہو۔ ان علامات کے پیش نظر درج ذیل ادویات کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ جوانوں کو پہلے ہفتہ عضلاتی اعصابی ملین برائے اصلاح معدہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ دیں۔ غذا بھی دوا کے مطابق ہی دیں۔ قہوہ دارچینی، لونگ اور پتی والا صبح و شام دیسی گھی کا تڑکا لگا کر پلا دیں۔ مگر ادھیڑ عمر کے مریض اور بوڑھوں کو عضلاتی اعصابی دوا ہرگز نہ دیں بلکہ انہیں عضلاتی غدی ملین دوا سے مستفید کریں۔ نوجوانوں کو عضلاتی اعصابی ملین کے علاوہ دو خوراک عضلاتی اعصابی اکسیر یا عضلاتی اعصابی تریاق کی ضرور دیں۔ اگر مریض میں حرارت کی بہت کمی ہو تو پھر ہر حالت میں عضلاتی غدی ادویہ دیں۔ آٹھ دس روز میں جب معدہ کی حالت بہتر ہو جائے، طبعی بھوک پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد یہ ادویات دیں۔

کشتہ پارہ۔ کشتہ شنگرف، کشتہ سم الفار۔ کشتہ تانبہ، کشتہ سونا، کشتہ فولاد شنگرفی۔ کشتہ فولاد زعفرانی، کشتہ ہیرا۔ ان میں سے کوئی ایک حسب ضرورت و موقع بعد از غذا دیسی گھی کی چوری وغیرہ کے ہمراہ مکھن یا بالائی دیں کشتہ جات بنانے کی ترکیب باب کشتہ جات میں ملاحظہ فرمادیں۔

اگر کشتہ جات بنانے کی فرصت نہ ہو یا دقت محسوس ہو تو مکتبۃ العزیز کالونی نمبر۳ خانیوال سے طلب فرمادیں۔ بخل کے قفل کو توڑ کر اس کی چابیاں سمندر میں پھینک دیں۔ معمول مطب نسخے حاضر خدمت ہیں۔

۱:۔ حب مقوی باہ سپیشل۔ زعفران اصلی، کچلہ مدبر، درگو دا گھیکوار و آب ادرک۔ جند بیدستر۔ ست سلاجیت۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ رائی ہر ایک ۱۰ گرام۔ حب بقدر مٹر مسور اور باجرہ تیار کریں۔ قدآور آدمی کو حب مٹر والی گولی دیں۔ درمیانہ قد کے آدمی کو حب مسور والی گولی دیں۔ پٹھوں کی کھچاوٹ اور دردوں کو دور کرنے کے لئے حب باجرہ استعمال کریں۔ ان کے استعمال سے مریض پہلے ہی دن فائدہ محسوس کرتا ہے۔ جیسے بجلی کی لہر پیدا ہو گئی ہو۔ یہ گولیاں بفضلِ خدا آج تک خطا نہیں گئیں۔ جس مریض نے بھی کھائیں وہ صحتیاب ہو گیا۔ ان کی ناکامی کی کوئی شکایت آج تک نہیں ملی۔

ترکیب کشتہ شنگرف ا۔ بلادر ۵۰ گرام۔ مالکنگنی ۱۰۰ گرام، تھوم ۲۵۰ گرام۔ ایک کوزہ گلی لے کر تھوم نیم کوفتہ کر کے نصف حصہ اس میں رکھیں پھر تھوم کے اوپر نصف مالکنگنی رکھیں پھر اس کے اوپر نصف بلادر کوفتہ کر کے رکھیں بعد ازاں شنگرف کی ڈلی ا تولہ رکھیں۔ پھر حسب قاعدہ بہ ترتیب بلادر، مالکنگنی اور تھوم اوپر رکھتے جائیں۔ اس کے بعد کوزہ گلی

کو گل حکمت کرکے ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین مرتبہ عمل کریں بس تیار ہے۔ سیاہ سرخی مائل کشتہ باوزنی حاصل ہوگا۔

۲ ؛۔ یہ نسخہ بھی نامردی کے لئے بڑے پایا کا ہے۔ از حد مفید و مجرب ہے۔ کئی دفعہ بنایا اور نہایت مفید پایا۔ اگر یہ نسخہ بنانا مقصود ہو تو کتاب بیاضِ عزیز حصہ دوئم کے صفحہ ۳۰۷ بیان بایان فالج میں ملاحظہ فرمادیں۔ اپنی ایمانداری کے ساتھ دیئے گئے فارمولا کے مطابق صحیح اجزاء سے تیار کرکے ملک و قوم کی خدمت کریں۔ اور رزق حلال کما کر اپنی عاقبت سنواریں۔

۳ ؛۔ گندھک، سیماب۔ سم الفار، زعفران۔ عنبر اشہب۔ ریگ ماہی۔ بیر بہوٹی۔ کنتھریس پوڈر، یوہم بین، کستوری۔ افیون کل بارہ اجزاء میں ہر ایک ا ماشہ لے کر ۱۶ گولیاں تیار کریں۔

ترکیب ؛۔ پہلے گندھک اور سیماب کو کھرل کریں پھر ریگ ماہی کھرل کریں۔ اس کے بعد سم الفار کھرل کریں بعد میں ایک ایک اجزاء ڈالتے جائیں اور بذریعہ آب پان کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ آب پان ۵ تولہ جذب ہو جائے۔ آخر میں خشک ہونے پر بذریعہ شہد ۱۶ گولیاں تیار کریں خوراک ا گولی ہمراہ بالائی۔ اوپر سے دودھ خوب پیویں۔ یہ گولیاں نہایت مقوی باہ و ممسک ہیں اور یہ امیر طبقہ و عیش پرستوں کے لئے تیار کی جاتی ہیں ایک گولی تقریباً ۷۰ روپے میں تیار ہوتی ہے۔

نوٹ ؛۔ اگر نسخہ صرف محرک ہی بنانا مقصود ہو تو پھر کستوری اور افیون نہ ڈالیں۔

۴ ؛۔ لیسے تھیض ۹ ماشہ، یوہم بین ۶ رتی، سٹرکینیا ۶ رتی ڈمیانہ ۴ رتی۔ عنبر ۴ رتی۔ بیر بہوٹی ۴ رتی۔ جوہر کنتھریڈس ۴ رتی جملہ

دوا کی ۱۰۰ گولی بنا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ گولی ہمراہ دودھ حسب ضرورت صبح و شام بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ فارمولا کے اجزاء خالص ہونا ضروری ہیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

فوائد:۔ یہ دوا اپنے فوائد میں عجیب الاثر ہے۔ یہ غضب کی مقوی باہ گولی ہے۔ جیسے بجلی کی لہر۔ کھاتے ہی سچ مچ فارلس موسیٰ کی سی حالت بن جاتی ہے یہ ہر موسم ہر مزاج اور ہر عمر میں بالخاصہ مفید ہے۔

۴:۔ کشتہ فولاد عمدہ قسم ½ تولہ، کچلہ مدبر ۱ تولہ، سم الفار ۱ ماشہ حب بقدر موٹھ بنا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ گولی صبح و شام بعد از غذا۔

فوائد:۔ بوجہ بلغمی رطوبات، موٹاپا۔ قلت انتشار میں فوری موثر ہے صالح خون پیدا کرتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اور غذا ہضم ہوتی ہے۔

۵:۔ سیماب۔ گندھک آنولہ سار، کچلہ مدبر، کشتہ شنگرف ہر ایک ۱۰ گرام۔ لونگ۔ دارچینی۔ تخم حرمل۔ ریگ ماہی ہر ایک ۲۰ گرام۔ زعفران ۵ گرام سفوف بنا دیں۔ خوراک:۔ ½ گرام یا حسب برداشت ہمراہ درج ذیل لعوق ۱ تولہ سے صبح و شام۔

نسخہ لعوق:۔ خراطین مصفی۔ دارچینی۔ لونگ۔ حب القلقل۔ خولنجاں۔ سنڈھ۔ بلادر، مغز اخروٹ۔ کباب چینی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ ہر ایک ۲۰ گرام شہد خالص ۳ پاؤ۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ تولہ صبح و شام

نسخہ ۶:۔ کچلہ مدبر۔ زعفران اصلی۔ کشتہ فولاد۔ مگھ، رائی ہر ایک ۱۰ گرام۔ سم الفار ۱ ماشہ حب بقدر سیاہ مرچ تیار کریں۔ خوراک ۱، صبح

ارشام بعد از غذا۔

فوائد:۔ قلت انتشار دور کرنے میں سریع الاثر ہے اور عام جسمانی دردوں اور پٹھوں کی کمزوری دور کرنے میں از حد نافع ہے۔ مزید نسخہ جات فارماکوپیا میں دیکھیں۔

بیان نامردی۔ جنسی مرض کی تیسری علامت

قوت تولید کا ختم یا خراب ہو جانا۔ اس میں سرعت انزال، سوزاک ذکاوت حس و مشت زنی یہ سبھی علامات اس میں شامل ہیں۔ طب قدیم اس کی کئی وجوہات بیان کرتی ہے اور ہر علامت کا جدا جدا علاج اور ان کے علیحدہ علیحدہ اسباب بیان کئے گئے ہیں۔ مگر نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق ان علامات کا سبب صرف غدی تحریک (صفرا) ہے۔ اصلی سبب جگر و غدد کی خرابی یعنی غدی عضلاتی و غدی اعصابی تحریک کے نتیجہ میں نمایاں ہوتی ہیں۔ چونکہ غدی تحریک سے قلب و عضلات میں ضعف (تحلیل) پیدا ہو جاتا ہے اور شریانیں پھیل جاتی ہیں۔ اس وجہ سے عضلات اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں دیتے۔ دماغ و اعصاب میں تسکین ہوتی ہے جس سے وہ بھی اپنے طبعی فعل میں سست ہو جاتے ہیں۔ اور خون میں رطوبات کی کمی ہو جاتی ہے اور جو رطوبات خون میں قلب و عضلات میں پہنچتی ہیں وہ حرارت سے اور بھی گرم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے مادہ منویہ بھی بہت رقیق (پتلا) ہو جاتا ہے اور غدی تحریک کی وجہ سے وریدیں سکڑ جاتی ہیں جس سے

خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس سے بعض دفعہ الرعی (دھیری نکلنا) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس تحریک سے جگر و گردے اور انیثین (خصیے) بمعہ ادعیہ منی (منی کی تھیلی) بھی سکڑ جاتے ہیں۔ بوقت مباشرت جب انزال ہونا ہے تو اس وقت ان میں سکیڑ پیدا ہوتا ہے۔ جس وجہ سے مادہ منویہ ٹپک کر باہر خارج ہو جاتی ہے مگر اس تحریک میں ان میں پہلے ہی سکیڑ ہوتی ہے اس لئے فعل مباشرت سرانجام پانے سے قبل ہی مادہ خارج ہو جاتا ہے جس سے طرفین کو بہت پریشانی و بے مزگی پیدا ہوتی ہے۔

علاج

قانون مفرد اعضاء کے مطابق جس مفرد عضو میں تسکین ہوتی ہے وہاں پر تحریک پیدا کی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے کہ دماغ و اعصاب میں تسکین ہے۔ اس لئے اسے متحرک کرنا ہوگا۔ آج کل کا مریض تو بہت جلد باز ہے۔ وہ تو چاہتا ہے کہ پہلی ہی خوراک سے کئی گھنٹوں بہاریں لوٹ لوں۔ مگر یہ قانون قدرت کے برعکس ہے۔ قدرت نے زمین و آسمان چھ دن میں مکمل فرمایا۔ اگر قدرت چاہتی ہو جاتو آناً فاناً تیار ہو جاتے۔ یہ چھ دن کی مثال انسان کے لئے سبق ہے۔ کیونکہ انسان ہر معاملہ میں بہت جلد باز ہے (فرمانِ خداوندی) سُرعت انزال کے خاتمہ کے لئے فارما کوپیا میں اکسیرات درج ہیں مگر علاج کرنے کا اصول قاعدہ نہیں بتایا گیا اس لئے نظریہ کا ہر آدمی کامیاب نہیں ہوتا دراصل اصول علاج یہ ہے کہ سب سے پہلے دو ہفتے غذائی علاج کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ جگر و غدد میں جو سکیڑ پیدا ہو چکا ہے اسے دور کرنے

کے لئے ادویہ بھی دی جائیں - ان کے بعد اکسیرات اور تریاقات کا استعمال کیا جائے - کیونکہ جب تک جگر و گردے - معدہ اچھی طرح دھل کر صاف نہ ہو جائیں ان کا زنگ دور نہ ہو جائے۔ جس طرح قلعی گر برتن قلعی کرنے سے قبل اسے خوب صاف کرتا ہے - بعد ازاں اسے نوشادر کی چٹکیاں دیتا ہے تاکہ قلعی کے پھسلنے یا برتن پر چڑھنے کے لئے راستہ ہموار ہو جائے۔ لہذا آپ بھی پہلے مریض کو صبح کا ناشتہ ایسا بتلائیں جس سے اس کی مشین کا اچھی طرح لبری کیشن (LUBRICATION) ہو جائے۔ مقصد تمام سکڑے ہوئے خشک پرزے (اعضاء) تر ہو جائیں۔ تجویز ناشتہ جو کہ میرا معمول مطب ہے۔ مکھن ۵ تولہ - مربہ گاجر ۱۰ تولہ - مغز بادام ۱۵ عدد - الائچی خورد ۲ عدد -

ترکیب و استعمال :- مغز بادام رات کو پانی میں بھگو دیں - صبح چھیل اتار کر ڈنڈی کونڈی میں کوٹ لیں - اس کے بعد الائچی کے دانے نکال کر کوٹیں - اس کے بعد مربہ گاجر بھی اچھی طرح کوٹ لیں - آخر پر مکھن شامل کر کے خالی پیٹ کھالیں - اسکے بعد قہوہ سونف الائچی صبح و شام پلادیں - کھانے کے لئے دوائی ملین نمبر ۶ ۲ گولی - تریاق نمبر ۶ ۲ گولی - دو دو ملا کر دن میں ۴ دفعہ ہمراہ شربت بزوری معتدل کھلادیں - ہر تین دن کے بعد اعصابی غدی مسہل کی ۴ گولیاں کھلادیں - مریض کو تین چار پاخانے آجانے چاہئیں - شدید قبض کی صورت میں زیادہ خوراک یعنی کچھ وقفہ کے بعد مزید چار گولیاں کھلادیں -

ایک ہفتہ کے بعد پھر ملین نمبر ۱ یعنی اعصابی عضلاتی ملین ۱ ماشہ سفوف ٹھنڈک ۱ ماشہ دونوں ملا کر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ دودھ دیں - دوران علاج سبزیات مثلاً کدو - گھیا توری - ٹینڈے - پیٹھا - مونگرے - مولی - گاجر - شلغم -

اروی۔ آلو۔ گوبھی۔ دلیا۔ کھیر۔ کھویا۔ برفی۔ دال مونگ و معاش۔ مرغ سیاہ ڈالیں پیٹ بھر کر کھاویں۔ مقصد روٹی کم اور سبزی زیادہ۔ پرہیز۔ گوشت ہر قسم۔ تمام گرم خشک اشیاء اغذیہ وغیرہ۔ دوران علاج وظیفہ زوجیت ہرگز نہ کریں۔ مذکورہ بالا دو ہفتے غذائی و دوائی علاج کے بعد درج ذیل اکسیرات دیں۔ اور قدرتِ حق کا کرشمہ دیکھیں۔

نسخہ نمبر ۱:۔ کشتہ مرجان در تیار شدہ گل گلاب اصلی تازہ میں ۱ تولہ، کشتہ قلعی در تیار شدہ در برگ بھنگ ۲ تولہ۔ کشتہ چاندی کھرل شدہ در عرق گلاب سہ آتشہ ۱ تولہ۔ کستوری اصلی ۲ ماشہ۔ سفوف بناویں۔ مقدار خوراک۔ ۲ تا ۴ رتی صبح ہمراہ مکھن رات ہمراہ دودھ بالائی۔ یہ دوا ایک ہفتہ کھلا کر دوسرے ہفتے درج ذیل دوا دیں۔ تاکہ تقویت قلب کے ساتھ امساک بھی قائم ہو جائے۔

نسخہ:۔ کشتہ چاندی عرق گلاب والا۔ ۱ تولہ۔ کشتہ عقیق عرق گلاب سہ آتشہ ۱ بوتل میں کھرل شدہ ۱ تولہ۔ طباشیر اصل ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ سفوف بناویں۔ مقدار خوراک نصف ماشہ ہمراہ مکھن و بالائی اوپر سے دودھ پیویں۔

نسخہ ۲:۔ افیون۔ اجوائن خراسانی شنگرف ہر ایک ۱۰ گرام سم الفار۔ کافور ہر ایک ۴ گرام۔ تخم سمندر سوکھ ۲۵ گرام سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ دودھ دو تین گھنٹہ قبل از وقت صفرادی مزاج مریض کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ ۳۔ پوست بندق ۲۰۰ گرام۔ کشنیز ۱۰۰ گرام۔ صمغ عربی بریان در بادام روغن گاؤ ۱۰۰ گرام۔ اثمد سیاہ ۲۰۰ گرام۔ زیرہ کرمانی خالص ۲۵ گرام۔ سفوف بناویں خوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ بعد از غذا ہمراہ

دودھ پانی (معاون نسخہ) قبض کی صورت میں سقمونیا ۱۲ گرام۔ سفید زیرہ ۱۰۰ گرام نہایت باریک کر کے ایک ہزار کیپسول بھر لیں رات کو سوتے وقت ۲ عدد کھلا دیں۔

نسخہ ۴:۔ سفوف مغلظہ معمول مطب۔ ثعلب مصری ۱۰۰ گرام، سفید موصلی انڈیا ۱۰۰ گرام۔ الائچی خورد۔ طباشیر اصلی۔ صمغ عربی بریان۔ چھلکا اسبغول ہر ایک ۵۰ گرام۔ تخم بھنگ ۲۵ گرام کشتہ چاندی خالص عمدہ عرق گلاب والا ۱ تولہ سفوف بنا دیں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیریں دودھ۔ اس کی کھیر بنا کر بھی کھا سکتے ہیں۔

طبی نقطہ نظر سے علامت جلق یعنی مشت زنی اور ذکاوت حس کی مفصل تشریح

جلق درحقیقت نام ہے عضو مخصوص کی ایسی رگڑ کا جس سے نعوذ پیدا (انتشار پیدا) ہو کر منی خارج ہو جائے۔ مشت کے لفظی معنی مٹھی کے ہیں۔ فارسی لفظ زن کے معنی عورت کے ہیں۔ مقصد اپنی مٹھی کے ذریعے وظیفہ زوجیت غیر طبعی طور پر پورا کرنا مراد ہے۔ لہٰذا مشت زنی جس کو پنجابی میں ہاتھ رسی کرنا کہتے ہیں۔ یعنی ہاتھ کو ہلانا۔ اپنے ہی ہاتھ سے عضو مخصوص کو زور سے ہلا کر غیر طبعی طور پر مادہ منویہ کا خارج کرنا۔ کثرت جلق سے جسم کے عضلات میں کمزوری اور درد پیدا ہو جاتا ہے جس سے سر درد۔ چکر کا آنا۔ ٹانگیں کمزور ہو کر لڑکھڑانے لگتی ہیں۔ جلق سے حرام مغز پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ جس سے اعصاب ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں کثرت جلق غدہ قدامیہ

اور مجری بول کے اندر اجتماع خون ہوجاتا ہے۔ جس سے وہاں کی حس بڑھ جاتی ہے۔ جو سرعتِ انزال اور ذکاوت حس کا باعث بنتی ہے۔ جلق سے جو عام علامات پیدا ہوتی ہیں۔ عضو خاص نہایت کمزور۔ ڈھیلا ڈھالا سا ہوجاتا ہے جڑ بالکل پتلی ہوجاتی ہے۔ کسی ایک طرف کو ٹیڑھا ہوجاتا ہے۔ جلق سے اعصاب اس قدر کمزور ہوجاتے ہیں کہ ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔ قوت حافظہ کمزور ہوکر نسیان کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے مستقل مزاجی نہیں رہتی۔ دماغی محنت کرنے سے گریز کرتا ہے۔ طبیعت میں چڑچڑا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ دماغ میں خواہش موجود ہوتی ہے مگر نعوذ اور انزال کے مرکزوں میں اتنی کمزوری ہوتی ہے کہ خیزش نہ ہونے کے باوجود مادہ منویہ خارج ہوجاتا ہے۔ یہ بدترین سرعت انزال ہوتا ہے۔ میں نے اکثر کامیاب اور نامور اطباء سے سنا ہے کہ ہمیں کوئی کامیاب نسخہ قوت باہ کے لئے دستیاب نہیں ہوسکا۔ حالانکہ قدرت نے ہر برگ سبز پر ایک مجرب نسخہ نقش کر دیا ہے لیکن جب دیکھنے اور پرکھنے والی نگاہ ہی نہ ہو تو قانون فطرت کے مکمل علاج کا کیا قصور ہوگا۔ بہر حال سب سے پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اجزاء منویہ کی حقیقت کیا ہے ۔ اور قوت باہ کس کو کہتے ہیں تاکہ صحت کو برقرار رکھنے کے لئے آسانی کے ساتھ غور و فکر کیا جاسکے ۔

دراصل منی نام ہے جوہر تغذیہ کا اور قوت نام ہے جوہر تغذیہ کے ان برقیاتی شراروں کا جو رگ و پے میں کوندتے رہتے ہیں اور کف خاکستر کو طوفان آتش بنا جلتے ہیں۔ اس لئے اگر جوہر تغذیہ کی ایک اہم مقدار کو جسم سے غیر طبعی طور پر خارج کیا جائے تو لازمی طور پر شباب کی برقی لہریں کمزور ہوجائیں گی۔ جس سے عصبی کمزوری نمایاں ہوگی۔ اور اعصاب کی کمزوری

رطوبات فضلیہ کو جسم کے تمام رگ و ریشہ میں جذب ہونے کی اجازت دے
دے گی۔ جس سے تمام نظام عصبی میں ضعف و استرخاء ہوجانا یقینی ہے اس
کو اگر جوان موت کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ اس غلط کاری اور کثرت جماع
سے جو عصبی کمزوری پیدا ہوگئی ہے اسکی ایک صورت یہ تجویز ہوسکتی ہے
کہ ایک طرف جوہر تغذیہ کی کمی اور دوسری طرف اعصاب کی داخلی وخارجی
تقویت کا لحاظ رکھا جائے تاکہ قلب اور نظام عصبی قوی تر ہو تاکہ حرارت غریزی
کو دوبارہ زندہ کیا جاسکے۔ اس سے قبل بھی تفصیلاً بیان کیا گیا ہے کہ آج
کا مریض بہت جلد باز ہے کہ ڈیٹر ھاپن کی شکایت عام ہے۔ مردانہ علاج
معالجہ اتنا مشکل ہے کہ علاج کرتے وقت گلے تک پانی آجاتا ہے۔ کیونکہ مریض
کی ابتدائی کوشش یہ ہوتی ہے کہ حکیم صاحب کی دوا حلق سے نیچے اترے اور
میرا مقصد پورا ہوجائے۔ مریض جلد بازی کی بار بار اصرار کرتا ہے تو طبیب
بیچارہ سرگرداں ہوجاتا ہے کہ کون سی دوا دی جائے جو تیر بہدف ہو جو مرض
یا بحالت مجبوری مریض کا خاتمہ کردے۔ بالآخر طبیب تنگ آکر بجائے مسکنات
کے ایسی محرک تیز دوائیں تجویز کردیتا ہے جس کا نتیجہ الٹ نکلتا ہے۔ چونکہ
حکیم صاحب مجبوراً جلد بازی بھی کشتہ جات اور سمیات کے علاوہ اور کسی
چیز سے مہیا نہیں ہوسکتی اس لئے عام طور پر کشتہ سم الفار۔ شنگرف۔ فولاد
اور طلاء وغیرہ تجویز کیا جاتا ہے۔ حکیم یہ سمجھتا ہے کہ سم الفار مصفیٰ خون ومحرک
باہ ہے۔ شنگرف حرارت غریزی پیدا کرکے مقوی صورت بناتا ہے۔ فولاد جگر و
معدہ کے لئے مقوی اور مولّد خون ہے اور ایسے ہی طلا کو دل و دماغ کے لئے
مقوی تصور کرتا ہے۔ مگر یہ سب برعکس حرارت غریزی ثابت ہوتے ہیں
کیونکہ کشتہ سم الفار نخاع پر خفیف سی تحریک پیدا کرکے اس کو کمزور کر

کر دیتا ہے۔ چونکہ ایسے مریضوں کا نخاع پہلے ہی عادت قبیح (مشت زنی) سے ضعیف ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے اب اس تحریک کے بعد تعطل پیدا ہو جائے گا۔ کشتہ شنگرف مثانہ و بول کی اغشیہ مخاطیہ کو متورم کر کے سخت خیزش پیدا کر دے گا۔ لیکن مریض و امراض مردانہ کے بازار و اسپیشلسٹ مقوی باہ ہی سمجھیں گے۔ حالانکہ ہاتھرسی (مشت زنی) سے التہاب و سوزش وغیرہ غشائے مخاطی میں پہلے ہی موجود ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کشتہ شنگرف گردوں میں ورم پیدا کر دیتا ہے جس سے چند روز قوت باہ کا سبز باغ معلوم ہوتا ہے اس کے بعد گردے ناکارہ ہو کر قوت باہ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا ہے۔

علاج

مریض کی تسلی سے تشخیص کریں۔ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ مریض مذکور نے پہلے ہی سمیات مثلاً شنگرف۔ ہڑتال۔ سم الفار۔ پارہ وغیرہ کھا رکھا ہو اور ان سے نامردی ہو گئی ہو تو سب سے پہلے سمیات کا ازالہ کریں۔ یہ سمیات دور کرنے کے لئے درج ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔

برگ مکو۔ برگ تلسی ہر ایک ۶ ماشہ مرچ سیاہ سات عدد ان کا شیرہ نکال کر مریض کو روزانہ صبح و شام پندرہ بیس دن تک پلاویں۔ بفضل خدا اس نسخے کے استعمال سے کھایا ہوا زہر براستہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ اگر صرف سم الفار ہی استعمال کیا گیا ہو تو پھر کجلی دیں۔ یعنی سیماب ۱ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں جب پارہ کی چمک ختم ہو جائے بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۴ رتی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ساتھ دودھ

اور گھی بھی استعمال کریں۔ اگر مریض نے کچلہ وغیرہ کھا کر اپنے آپ کو تباہ کر لیا ہو تو پھر یہ حالت غدی اعصابی اور اعصابی غدی اغذیہ اور ادویہ اکسیرات اور دودھ و گھی خوب پلا دیں۔ اور بدن اور سر کی مالش دن میں دو دفعہ کریں۔ مالش کے لئے۔ دیسی گھی۔ تیل سرسوں۔ بادام روغن وغیرہ استعمال کریں۔ دماغی خشکی کے لئے روغن سبعہ بھی بہت مفید رہتا ہے۔ علاوہ ازیں روغن گل۔ روغن کدو۔ روغن سرسوں ملا کر مالش کرنا بہت نافع رہتا ہے

نوجوان مریضوں میں درج ذیل ترتیب سے علاج کرنا چاہیئے

۱۔ سب سے پہلے مریض کو مسکنات کا استعمال کرائیں۔ جب طبیعت میں سکون پیدا ہو جائے۔ مریض کی عصبی بے چینی اور اضطراب دور ہو جائے اور اعضائے تناسلیہ کی ذکاوت حس زائل ہو جائے تو پھر اعضائے رائیسہ وشریفہ کی تقویت کی تدابیر عمل میں لائیں۔ جب دل و دماغ۔ جگر اور معدہ کی حالت درست ہو جائے تو اس کے بعد مبہیات ومحرکات باہ ادویہ کا استعمال کریں

ذکاوت حس دور کرنے کے لئے یہ نسخہ بھی بہت مفید ہے۔

تخم کاہو۔ تخم کشنیز۔ تخم خرفہ، تخم نیلوفر۔ تخم خشخاش جملہ ہموزن لے کر باریک پیس کر چینی ہموزن باریک شدہ ہموزن ملا کر خوراک ۶ تا ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔ رات خمیرہ گاؤزبان سادہ کھلا دیں۔ علاوہ ازیں نسخہ ذکاوت حس جو کہ کتاب بیاض عزیز حصہ دوم کے صفحہ ۶۴ پر درج ہے ذکاوت حس دور کرنے میں از حد مفید و مجرب اور معمول مطب ہے۔

رہی بات طلاجات کی کہ ٹیڑھا پن۔ تصغر۔ لاغری اور سکڑاؤ و جڑ کا پتلا ہونا کیسے درست کیا جائے۔ اکثر طبی کتب میں ان علامات کے لئے عجیب وغریب قسم کے طلاجات تحریر شدہ دیکھے جن میں زیادہ

تر عضلاتی مزاج کے ہیں یا عضلاتی ادویہ کے ساتھ ایسے اجزاء شامل کئے ہوئے ہیں۔ جو اعصابی مزاج سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً سم الفار کے ساتھ شیر مدار۔ شیر ڈنڈہ تھوہر۔ کبھی عضلاتی ادویہ کے ساتھ غدی ادویہ شامل ہوتی ہیں۔ مثلاً جمال گوٹہ وغیرہ۔ کبھی طلاجات میں عنبر، کستوری، چربی ریچھ۔ چربی شیر۔ پتہ نہیں کیا کیا اجزاء بغیر سوچے سمجھے ملائے جا رہے ہیں ان تمام طلاؤں کا مقصد صرف عضو خاص پر چھالا ڈالنا یا باریک باریک پھنسیاں پیدا کرنا ہوتا ہے۔ مریض سے یہ کہا جاتا ہے کہ تمہارے نفس کا گندا پانی جو کہ عضو خاص کی رگوں میں جمع ہو گیا ہے اسے خارج کیا جا رہا ہے۔ مگر یہ ہوتا دھوکہ ہے کیونکہ جب نسخہ ہی مہمل ہے جس کا کوئی خاص مزاج نہ ہے اس سے فائدہ کی کیا توقع ہو سکتی ہے۔ اس لئے نظریہ مفرد اعضاء میں تین قسم کے طلاء جات استعمال کئے جاتے ہیں۔ ۱۔ اعصابی طلاء۔ ۲۔ غدی طلاء ۳۔ عضلاتی طلاء۔ نمبر ۱ کا مزاج تر نمبر ۲ کا مزاج گرم نمبر ۳ کا مزاج خشک ہے اب اگر عضو خاص میں استرخاء ہے تو ہم عضلاتی طلاء استعمال کریں گے۔ اگر عضو خاص سکڑ گیا ہے تو ایسی صورت میں ہم غدی طلاء استعمال کریں گے اگر ذکاوت حس کا عارضہ موجود ہو اور مریض ابھی بھی مشت زنی کی عادت کا مرتکب ہو تو ایسی صورت میں ہم اعصابی طلاء جو کہ آبلہ انگیز ہوتا ہے استعمال کریں گے۔ تاکہ وہ اس بدعادت سے باز آ جائے۔ ان کے ساتھ کھانے کی ادویات بھی طلاجات کے مزاج کے مطابق ہی دیں گے۔ جس سے بفضل خدا یقینی فائدہ ہو گا۔ مثلاً ذکاوت حس کے لئے دودھ اور شہد ملا کر پلا دیں۔ خاص طور پر مرطوب غذائیں کھلائیں۔ ذکاوت حس کے لئے نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ، کشنیز، مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تر بوز، تخم خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ، اجوائن خراسانی

۲ ماشہ ان کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲½ تولہ شامل کریں۔ ساتھ اسبغول ۶ ماشہ کا لعاب بھی ملا دیں جو کہ رات کو بھگو کر رکھا ہو یا تریاق ذکاوت حس کیپسول جو کہ کتاب بیاض عزیز حصہ دوئم میں درج ہے۔ دیں۔

بیان ۲۔ عضو مخصوص میں سکیڑ کا ہونا۔

ایک ہفتہ کے بعد اعضائے رائیسہ کی تقویت کی طرف توجہ کریں۔ ان کی اصلاح ہو جانے کے بعد عضو خاص میں نرمی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ عضو میں نرمی پیدا کرنے کے لئے نسخہ حاضر خدمت ہے۔

علاج :۔ ھوالشافی :۔ تخم سرسوں خالص دیسی۔ تارا میرا۔ تخم مولی۔ آٹا مکئی ہر ایک ۲ تولہ لے کر نہایت باریک کریں آخر پر آٹا مکئی ملائیں اور سرسوں کے کے تیل میں گوندھ کر عضو خاص کے چاروں طرف لیپ کر کے رات کو باندھ لیں۔ اور صبح ہوا سے بچا کر اتار دیں اور استنجا نیم گرم پانی سے کریں۔ اگر مریض کو فرصت ہو تو یہ عمل دن کے وقت بھی کیا جا سکتا ہے جس سے علاج کا سفر جلد طے ہو جاتا ہے۔ یہ عمل ایک ہفتہ کریں۔ بعد ازاں درج ذیل ٹکور کریں۔ یہ ٹکور دو قسم کی ہو گی۔ ایک بذریعہ گرم پانی جس میں ادویہ بھی شامل ہوں گی۔ دوسری ٹکور بذریعہ روغن (پوٹلی وغیرہ) سے کرنا پڑتی ہے۔ ان کے بعد طلاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے بفضلِ خدا برقی رو جاری ہو جاتی ہے۔ اور قوت کا بلب روشن ہونے لگتا ہے۔

نسخہ نطول :۔ تخم مولی ۲ تولہ۔ تخم گاجر ۲ تولہ۔ نمک خوردنی ۵ تولہ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ½ ۱ کلو پانی میں خوب ابالیں جب ایک کٹورہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں جب حسب برداشت ہو جائے تو روئی کے پھویہ سے

عضو مخصوص ۔ پیڑو، کنجران اور خصیوں پر نطول کریں ۔ یہ نطول ایک ہفتہ تک کریں ۔ اس سے عضو مخصوص کے مسامات کھل جاتے ہیں ۔ اور اس کی ساخت میں آئندہ استعمال ہونے والی دواؤں کے اثر کو قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے اب کجی اور لاغری دور کرنے کے لئے تکمید کریں ۔ نسخہ یہ ہے ۔ سفوف حنظل ۶ ماشہ، سفوف کچلہ ۶ ماشہ ۔ ابنہ ہلدی ۱ تولہ ۔ مالکنگنی ۱ تولہ سب نیم کوفتہ کر کے اس کی چار پوٹلیاں بنا دیں پھر روغن کنجد ۱ تولہ ۔ روغن بادام ۲ تولہ ۔ روغن بیضہ مرغ ۱ تولہ ۔ ان تینوں کو ملا کر آگ پر خوب گرم کریں ۔ جب یہ اچھی طرح گرم ہو جائے تو چاروں پوٹلیاں روغن میں رکھ دیں ۔ بعد ازاں برتن کو ٹکوں پر رکھ دیں تا کہ جلد ٹھنڈا نہ ہو جائے ۔ باری باری ایک ایک پوٹلی سے عضو مخصوص پیڑو، کنجران اور خصیوں پر ٹکور کریں ۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک کریں یہ تین دفعہ عمل کرنے کے بعد بھی اگر انتشار میں کمی ہو تو درج ذیل طلاء کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے

نسخہ نمبرا :۔ غدی طلاء، مغز جمال گھوٹہ ۱ تولہ ۔ ست اجوائن نصف تولہ ۔ وائزلین ۲۵۰ گرام ۔ ترکیب تیاری ۔ سب سے پہلے مغز جمال گھوٹہ کو خوب گھوٹیں کہ لئی سی بن جائے ۔ بعد ازاں ست اجوائن شامل کر کے رگڑیں حتیٰ کہ تیل سا بن جائے آخر پر وائزلین اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ یہ دوا تھوڑی سی لے کر عضو خاص پر لگا کر آہستہ آہستہ مالش کریں ۔ افعال و اثرات (غدی عضلاتی ہیں) اس کے استعمال سے کجی ۔ جلق ۔ اغلام ۔ شہوت کا بالکل پیدا نہ ہونا یا ہو کر فوراً ختم ہو جانا اور عضو کے سکڑ کے لئے از حد مفید ہے ۔ اس کے علاوہ عام دردوں خاص کر عضلاتی تحریک کی دردوں ۔ داد ۔ چنبل ۔ پھوڑ پھنسی اور پرانے زخموں کے لئے بھی مفید ہے ۔

نسخہ ۲:۔ غدی طلاء۔ روغن جمال گھوٹہ خود ساختہ ۱ تولہ۔ روغن اجوائن خود ساختہ ۲ تولہ۔ روغن رائی ۴ تولہ ان کو ملا کر خوب حل کریں بس تیار ہے اس کے چند قطرے عضو مخصوص پر مل دیں۔ مالش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ افعا اثرات (غدی عضلاتی) اس طلاء کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب شہوت کی کمی ہو یا بالکل نہ آتی ہو۔ احتلام کی شکایت ہو۔ عضو سکڑا ہوا ہو۔ قارورہ سرخ رنگ کا آتا ہو جس میں تیزابیت پائی جاتی ہو۔ چوتھے مرحلہ پر ادویہ واغذیہ سے جگر و غدد کو تقویت پہنچائیں۔

نسخہ:۔ سیماب مصفی ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی ۲ تولہ دونوں کی کجلی بناویں بعد ازاں اس میں کشتہ سونا ۵ گرام۔ زعفران اصل ۱۰ گرام۔ عنبر خالص ۳ گرام۔ جاوتری ۲۰ گرام سفوف بناویں۔ خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ درج ذیل زردی بیضہ مرغ دیسی ۲ عدد۔ دیسی گھی ۵ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ ترکیب زردی گھی میں ڈال کر خوب پھینٹ لیں۔ بعد ازاں ہلکی آنچ پر پکائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو شہد ملا کر نیچے اتار لیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر نصف حصہ کھا کر درمیان میں مذکورہ دوا حسب مقدار مقررہ کھا کر باقی ماندہ غذا بھی کھا لیں اس کے بعد دودھ میں پتی ڈال کر حسب ضرورت پاؤ ڈیڑھ پاؤ نوش فرمائیں بفضل خدا ایک ہفتہ کے استعمال سے وہ طاقت پیدا ہو گی جو مریض کو حیران کر کر دے گی۔ اگر مریض صاحب حیثیت ہو تو پھر بہ شباب آور لڈو بھی بنا لیں جو کہ دوا اور غذا کا کام بھی کریں گے۔ مغز اخروٹ ۱ کلو۔ مغز پستہ ۲۵۰ گرام۔ مغز چلغوزہ ۲۰۰ گرام۔ کشمش ۱ کلو۔ بیسن ۲ کلو۔ دیسی گھی ۲ کلو۔ ترکیب۔ پہلے مغز کو خوب باریک کوٹ لیں پھر اس میں کشمش کوٹ کر ملا دیں پھر بیسن کو گھی میں بھ لیں۔ چینی ۳ کلو کا قوام تیار کریں۔ اس کے بعد اجزاء ملا کر لڈو بنا لیں۔ مقدا

خوراک ا تا ۳ عدد صبح و شام) (نوٹ) اگر تیزابیت کی وجہ سے مریض تبخیر معدہ میں مبتلا ہو جس سے ہاضمہ درست نہ ہو۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ خون کی کمی ہو ضعف جگر و طحال ہو یا دائمی قبض کی شکایت ہو تو پھر یہ دوا بھی دن میں تین مرتبہ ہر کھانے کے بعد دیں۔ کشتہ فولاد ۲۰ گرام۔ سنڈھ ۱۰۰ گرام۔ نوشادر ۴۰ گرام۔ سفوف بنا دیں مقدار خوراک ½ تا ا ماشہ ہمراہ پانی۔

نسخہ ۲: کشتہ سونا ا ماشہ۔ زعفران اصلی ۲ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ، جوزی ۸ ماشہ۔ جائفل ۱۲ ماشہ۔ خولنجاں ۱۶ ماشہ۔ سنڈھ ۳۲ ماشہ (غدی عضلاتی) تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ رتی صبح و شام۔ فوائد:۔ مذکورہ بالا نسخہ نمبر ا کے مطابق اگر یہ نسخہ تین ماہ تک متواتر استعمال کیا جائے تو سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بلغمی امراض کے لئے انتہائی مفید دوا ہے۔

(استرخاء اعصابی تحریک (۲) سیکیٹر عضلاتی تحریک۔ سرعت انزال۔ ذکاوت حس غدی تحریک)

عضو مخصوص میں استرخاء ہونا اور اسکا علاج

اس کے متعلق بیان (۲) "عضو مخصوص میں سکیٹر کا ہونا" میں مکمل تفصیل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ اب یہاں پر صرف ان علاجات کا ذکر کیا جائیگا جن کے استعمال سے دوران خون فوراً عضو تناسل کے جوفوں میں آکر گردش کرنے لگتا ہے جس سے خیزش پیدا ہو کر انتشار ہونے لگتا ہے۔

نسخہ طلاآجات حسب ذیل ہیں!

نسخہ (۱): ۔ تخم پھل کنڈیاری ۳ تولہ ۔عاقر قرحا۔ گونگچی۔ لونگ ۔خراطین ہر ایک ا تولہ پھر جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ۳ چھٹانک روغن کنجد میں ملالیں ۔ بعد ازاں ٹھنڈا ہونے پر نتارلیں بس تیار ہے۔ یہ تیل بطور طلاء مجلوق کے لئے بہت عمدہ دوا ہے ۔ٹیڑھا پن ۔ لاغری۔ کمزوری۔ استرخاء میں از حد مفید ہے

نسخہ (۲) لونگ۔ بیر بہوٹی ہر ایک ۱۰ گرام ۔طوطیا ۳ ماشہ۔ سم الفار سفید ۵ ماشہ۔ جملہ ادویہ نہایت باریک کر کے وائزلین ۱۰ تولہ میں حل کریں بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت ذرا بھرے کر لگا دیں اس سے جب باریک باریک پھنسیاں نکل آئیں تو لگانا ختم کر دیں۔ بعد ازاں پیاز ا تولہ دیسی گھی ½۲ تولہ میں جلالیں پھر چھان کر ست اجوائن نصف ماشہ باریک کر کے حل کریں۔ زخم درست کرنے کے لئے یہ لگا دیں۔ انتشار مکمل ہو گا۔

نسخہ (۳) مگھ ۳ ماشہ۔ لونگ ا تولہ۔ عاقر قرحا ا تولہ۔ زعفران ا ماشہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں۔ بوقت ضروت ا ماشہ یہ دوا لے کر آب پیاز میں حل کر کے لیپ کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

نسخہ (۴) شنگرف ۲۰ گرام۔ مغز جمال گھوٹہ ۲۰ گرام۔ سم الفار سفید ۵ گرام ۔موم زرد ۵۰ گرام۔ مکھن صاف شدہ سو مرتبہ پانی سے دھلا ہوا ۱۲ تولہ۔

نسخہ (۵) جائفل۔ جوتری۔ لونگ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین ۔مگھ۔ پوست شوہارا۔ جونک۔ مغز بادام۔ مدنکاں۔ سفوف کچلہ ہر ایک تولہ بھر روغن کنجد ا پاؤ میں جلالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ بس تیار ہے۔ مجلوق کے لئے از حد مفید مجرب ہے۔

نسخہ (۶) یہ نسخہ بیاض گلدستہ سے نقل کیا گیا ہے جو بہت قدیمی اور مجرب طلاء ہے۔ اس کا استعمال فوری برقی رو پیدا کر دیتا ہے۔ کئی دفعہ بنایا اور نہایت مفید پایا۔ زیادہ تعریف فضول سمجھتا ہوں۔ جو حضرات بنا کر استعمال کریں گے وہ بفضلِ خدا داد دیئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

طلاء بے نظیر! سم الفار سفید ۲ تولہ لے کر سات دن تک شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ مقصد روزانہ کم از کم ۱ تولہ شیر مدار کھرل ہونا چاہیئے۔ جب یہ خشک ہو جائے تو پھر روغن لگاؤ۔ بادام روغن یا روغن بیضہ مرغ ان میں سے کوئی ایک روغن پندرہ تولہ میں تین دن متواتر کھرل کریں۔ بعد ازاں یہ مرکب کسی رکابی میں ڈال کر دھوپ میں ذرا ٹیڑھا کر کے رکھ دیں تاکہ گھی نتھر کر علیحدہ ہو جائے اور سم الفار کے ذرات اس میں نہ آنے پائیں۔

(نوٹ) اگر احتیاطاً نرم آنچ پر رکابی رکھ کر پکا لیا جائے اور اپنی آنکھوں کو دھواں سے بچائیں۔ جب اچھی طرح مرکب کو جوش آ جائے تو نیچے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر روغن نتھار کر جدا کر لیں۔ اس کے بعد جس قدر گھی نکلے بحساب فی تولہ زعفران ۲ رتی۔ مشک ۲ رتی۔ جائفل۔ جوتری۔ لونگ۔ عاقرقرحا مگھ۔ بیر بہوٹی ہر ایک ماشہ بھر۔ جملہ باریک کر کے ایک دن لگاتار نتھرے ہوئے روغن میں کھرل کریں۔ دوسرے دن آگ پر قدرے گرم کریں تاکہ ادویہ کے اثرات پوری طرح شامل ہو جائیں۔ بعد ازاں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت حشفہ اور نیچے کے حصے کو چھوڑ کر باقی ہر طرف دو تین بوند سے لگا کر اوپر برگ ارنڈ۔ برگ آک یا بھوج پتر باندھ دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد پھر دوبارہ

لگادیں۔ عضو کو دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔ بعض کو دو دن میں اور بعض کو سات دن میں بلا درد و تکلیف کے سرخ رنگ کی پت نکلے گی۔ اس دن ایک ہی دفعہ طلاء مذکور کرکے بند کردیں۔ پت درست کرنے کے لئے روغن زرد ۲½ تولہ میں پیاز ا تولہ جلا کر چھان لیں پھر اس میں ست اجوائن ۲ رتی بھر حل کرکے لگاویں۔ پرہیز:۔ ٹھنڈے پانی سے استنجا نہ کریں۔ ترش لسی، دال ماش مونگ۔ برف۔ سرد بادی اشیاء و اغذیہ نہ کھاویں۔

چالیس سال کی عمر کے بعد کے مریضوں کے لئے یہ طلاء اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے۔ اگر ۱۵ دن کے بعد ایک دفعہ دوبارہ سات روز تک طلاء استعمال کیا جائے تو کئی سال تک اعصاب مطابق جوان قائم رہتے ہیں۔

غذا مرغن۔ گوشت۔ انڈا۔ قیمہ۔ دودھ۔ گھی چوری وغیرہ کھلاویں۔

ایضاً طلاء جدید۔ سم الفار ½ ۲ تولہ۔ شیر مدار ۵ تولہ۔ بیر بہوٹی۔ جاوتری۔ لونگ عاقر قرحا۔ جائفل ہر ایک ۲ تولہ۔ مگھ ۱۰ تولہ۔ زعفران ا تولہ۔ جند بیدستر ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ روغن گاؤ ا کلو میں پکا کر چھان لیں بس تیار ہے۔

۳۔ بیان اعصابی طلاء

اعصابی طلاء جات اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں اور کرنے چاہئیں جب غدی تحریک سے جگر و غدد میں سوزش پیدا ہو کر خصیتین میں انقباضی و تشنجی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس سے ذکاوت حس اور سرعت انزال کی علامات کا اظہار ہوتا ہے۔

علاج:۔ سب سے پہلے جگر و گردوں کی سوزش کو دور کرنے

کی کوشش کریں جس سے خصیوں کا انقباض اور تشنجی کیفیت کا خاتمہ ہو جائیگا۔
اس سے قبل غذائی علاج بیان کیا گیا ہے۔

اب یہاں پر صرف دوائی علاج درج کیا جاتا ہے۔ کشتہ چاندی جو کہ عرق گلاب تین آتشہ ایک بوتل سے کھرل کیا گیا ہوا تولہ۔ مربہ گاجر ۴ تولہ مغز بادام ۳ تولہ۔ شہد خالص ۸ تولہ۔ مشک ۴ رتی بھر۔ ترکیب تیاری۔ مغز بادام رات کو پانی میں بھگو دیں صبح چھلکا دور کر کے باریک پیس لیں۔ پھر مربہ گاجر کو پیس لیں۔ پہلے شہد میں پسے ہوئے بادام ملا دیں۔ پھر پسی ہوئی گاجر اور آخر میں کشتہ چاندی اور مشک حل کریں۔ مقدار خوراک :۔ نصف تولہ تا ایک تولہ صبح و شام کھا دیں

نوٹ :۔ اگر کشتہ چاندی عرق گلاب سے تیار شدہ نہ ملایا جائے تو عام تیار شدہ کشتہ چاندی کے ملانے سے کوئی خاص فائدہ محسوس نہیں ہوتا۔ کئی دفعہ تیار کر کے تجربہ کیا گیا ہے۔ اس لئے محنت سے گریز نہ کریں ورنہ فائدہ خاطر خواہ نہ ہوگا۔ یہ دوا کم از کم ۲ ہفتے کھلائی جائے اس کے ساتھ ہی طلاجات کا بھی استعمال جاری رکھیں۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں۔

نسخہ (۱) روغن صندل ۴ تولہ۔ روغن الائچی ۳ تولہ۔ کافور ا تولہ۔ روغن تارپین ا تولہ۔ مشک ۲ رتی۔ ترکیب :۔ کافور اور مشک کو روغن تارپین میں کھرل کر کے قدرے دھوپ میں شیشی میں بند کر کے رکھ دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد پھر اس میں مذکورہ دونوں روغن ڈال کر خوب حل کریں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت عضو خاص پر لگا دیں۔ مالش کی ضرورت نہیں۔
فوائد :۔ اس سے عضو کی کجی۔ لاغری و دبلا پن دور ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی ذکاوت حس کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ (۲) **طلاء مقوی شاہی !** عطر گلاب خالص۔ عطر حنا۔ عطر مشک ہر ایک تولہ بھر روغن صندل میسوری خالص ۵ تولہ سب باہم ملالیں۔ (اعصابی عضلاتی مقوی) ترکیب استعمال :۔ حشفہ وسیون چھوڑ کر عضو خاص پر مالش کریں۔ فوائد :۔ کجی۔ کمزوری و دبلا پن کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ اگر طبیب کو اس امر کا پتہ چل جائے کہ مریض فی الحال بھی مشت زنی کرنے سے باز نہیں آتا اس صورت میں درج ذیل طلاء استعمال کریں تاکہ چھالا پڑ جائے اور اپنے ہاتھوں سے عضو خاص تباہ کرنے پائے۔

نسخہ :۔ شیر مدار، شیر تھوہر، ہموزن لے کر اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔ افعال (اعصابی غدی شدید) ہے۔ ترکیب استعمال :۔ جب عضو ٹیڑھا۔ دبلا اور لمبائی میں کم ہو۔ اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے اس طرح کنتھریڈس مرہم جو کہ انگریزی میڈیکل ہال بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے اس کے بھی فوائد مذکورہ بالا نسخہ کے مطابق ہیں۔ جب آبلے نکل آئیں تو روغن کنجد یا روغن زرد ۵ تولہ میں پہلے پیاز دو تولہ کترا ہوا جلائیں۔ بعد ازاں چھان کر ست اجوائن ۵ ماشہ کھرل کریں۔ بس تیار ہے دن میں تین بار لگائیں۔ اس سے آبلوں کی تکلیف بھی نہیں ہوتی اور مردانہ قوت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس علاج کے ساتھ ساتھ مریض کو مقوی غذا اور دوا بھی دیں۔

نسخہ غذا مقوی دماغ و اعصاب :۔ مربہ گاجر اکلو۔ کھویا خالص نصف کلو۔ الائچی خورد ا تولہ۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز خیارین ہر ایک ۵ تولہ کشتہ قلعی ۲۰ گرام۔ کشتہ مرجان ۱۰ گرام۔ ترکیب تیاری :۔ پہلے مربہ گاجر کو باریک پیس لیں۔ بعد ازاں کھویا ملا دیں پھر مغزیات نہایت باریک کر کے ملا دیں

اب دیسی گھی عمدہ ۲۵۰ گرام میں الائچی کے دانے ڈال کر آگ پر گرم کریں جب الائچی کے دانے سرخ ہو جائیں تو باریک شدہ حلوا بھی ڈال دیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب تمام اجزاء سرخ ہو جائیں تو نیچے اتار لیں پھر کشتہ جات اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے۔ اگر گھی کی مقدار کم ہو تو اور بھی ڈالا جا سکتا ہے تاکہ حلوا تر بہ تر ہو جائے۔ مقدار خوراک ۵ تولہ صبح و شام۔ بعد میں نیم گرم دودھ استعمال کریں۔ افعال و اثرات (اعصابی عضلاتی مقوی) ہے۔ دماغ و اعصاب کو تقویت دے کر رطوبات صالح پیدا کرتا ہے جس سے ذکاوت حس دور ہو جاتی ہے۔ مفرح قلب ہے۔ جگر اور گردوں کی سوزش کو دور کر کے بدن کو موٹا کرتا ہے۔ گویا جسم کو ترو تازگی بخشتا ہے۔ اس حلوا سے نصف گھنٹہ قبل اور رات ایک گھنٹہ بعد درج ذیل سفوف کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ سفید زیرہ۔ دھنیا۔ الائچی خورد۔ مغز بادام سونف۔ خشخاش۔ مغز تربوز، مغز خربوزہ۔ مغز خیارین جملہ ادویہ ہموزن لے کر نہایت باریک پیس لیں پھر ان کے برابر چینی باریک پیس کر ملا لیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ تولہ صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ کھلائیں۔

اس کے بعد تیسری صورت یہ ہے کہ دماغی و اعصابی بے چینی کو ختم کریں تاکہ ذکاوت حس بھی دور ہو جائے اس کے لئے عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ادویہ دیں اگر قبض ہو تو ملین دوا دیں۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے ہفتہ میں عضلاتی اعصابی دوا دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۷ تولہ دونوں کی حب بقدر نخود بنا لیں۔ خوراک ۲ تا ۳ عدد دن میں ۴ دفعہ دیں۔ دوسرے ہفتہ عضلاتی غدی دوا دیں۔ نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

بیان عادت اغلام بازی اور اس کا علاج

اغلام کے مریض بہت وہمی ہوتے ہیں۔ اس لئے علاج کرنے سے قبل مریض کو اپنے اعتماد میں لینا ضروری ہے۔ مریض کو اس عادت سے روکنے کے لئے مسکن و مخدر ادویہ ہرگز نہ دیں۔ چونکہ ان سے قوت مردانہ کو بیحد نقصان پہنچتا ہے جس کی تلافی کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ہوتی ہے اس لئے ہر ممکن صورت غدی اعصابی ادویہ اور اغذیہ سے علاج کریں۔ خاص طور پہ تریاق اور اکسیرات زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے اغلام کی عادت چھڑانے کے لئے غدی اعصابی طلاء کا استعمال کریں۔ نسخہ یہ ہے۔

روغن پودینہ ۱ ماشہ۔ روغن زیتون ۱۱ ماشے دونوں کو اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔

نسخہ جات حسب ذیل ہیں بوقت ضرورت کوئی ایک منتخب کرکے استعمال کریں بفضلِ خدا یقینی کامیابی ہوگی۔

نسخہ نمبر ۱ :۔ غدی اعصابی تریاق۔ سنڈھ ۷۰ گرام الائچی خورد ۱۰ گرام شہد ۱۰۰ گرام۔ ترکیب :۔ اجزاء کو باریک کرکے شہد میں ملالیں۔ مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۴ ماشہ دن میں ۴ دفعہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲ :۔ گندھک آنولہ سار مصفیٰ ۔ پوست ریٹھا جملہ ہموزن لے کر حب نخودی بنادیں۔ مقدار خوراک ۲ گولی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔

نسخہ نمبر ۳ :۔ گندھک آنولہ سار ۴ حصے۔ پودینہ باغی ۳ حصے۔ نوشادر ۱ حصہ سفوف بنادیں۔ مقدار خوراک ½ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں چار

دفعہ کھلادیں۔ (غدی اعصابی تریاق)

اکسیرات

نسخہ نمبر ۱ :۔ غدی اعصابی اکسیر۔ مغز بادام ۸ حصے۔ سونف ۲ حصے مرچ سیاہ ۱ حصہ۔ سفوف بناویں۔ مقدار خوراک۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ دودھ و گھی ملا کر دیں۔

نسخہ نمبر ۲ :۔ کشنیز ۵۰ گرام۔ آرو ملٹھی ۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری ۲۰ گرام۔ سہاگہ ۲۰ گرام۔ شنگرف ۱۰ گرام سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ ماشہ یا ۶ ماشہ تک ہمراہ نیم گرم پانی یا قہوہ اجوائن و پودینہ سے دیں۔ نوٹ :۔ مذکورہ بالا تریاق اور اکسیرات علامت احتلام کے لئے بھی از حد مفید و مجرب ہیں۔

بیان علامت احتلام اور اس کا علاج

جس طرح اغلام عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔ اس طرح احتلام بھی عضلات کی تحریک سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی ابتداء معدہ کے عضلات کی تحریک و تیزی سے شروع ہوتی ہے۔ پھر وہاں پر سوزش کی صورت اختیار کر لیتی ہے پھر جب اس میں شدت پیدا ہوتی ہے تو اس کا اثر قلب اور جسم کے دوسرے عضلات تک پہنچتا ہے۔ بالآخر انتہائی حالت میں دماغ کے عضلاتی پردہ میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے تمام بدن میں ذکاوت حس شدت اختیار کر لیتی ہے پھر ذراسی بھی عضلاتی تحریک جسمانی ہو یا ذہنی۔ وہ

برداشت نہیں ہو سکتی۔ جس کا نتیجہ اخراج منی اور احتلام ہوتا ہے۔

علاج:۔ اگر جسم میں حرارت کی کمی ہو تو غدی عضلاتی ملین دوا دیں ورنہ غدی اعصابی مرکب دوا دیں تاکہ خشکی مکمل طور پر ختم ہو کر مکمل طور پر حرارت پیدا ہو جائے۔ مثلاً نمک خوردنی ۱ حصہ سنامکی ۳ حصے سفوف بنا دیں۔ خوراک ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔ اگر پیشاب میں خرابی یا جلن وغیرہ ہو تو پھر غدی اعصابی جلاب دیں۔

۲:۔ اگر احتلام کثرت منی یا ذکاوت حس کے سبب سے ہو تو پھر یہ نسخہ دیں انتہائی مفید ہے۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ، تخم کاسنی۔ دھنیا خشک ہر ایک ۶ ماشہ ان کو باریک پیس لیں بعد ازاں اس میں اسبغول ثابت صاف کر کے ۱ تولہ ملا لیں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ ہمراہ شربت نیلوفر۔ صندل۔ دودھ وغیرہ۔ فوائد:۔ ذکاوت حس اور کثرت منی کی وجہ سے ہونے والے احتلام کا شرطیہ علاج ہے۔

۳:۔ تخم خشخاش۔ تخم بھنگ۔ کشنیز ہر ایک ۵۰ گرام۔ دارچینی۔ الائچی کلاں، ہر ایک ۵ گرام۔ گل سپاری ۱۰ گرام۔ جملہ ادویہ کا سفوف بنا دیں بعد میں نصف وزن چینی باریک پیس کر ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی کھائیں۔

۴:۔ تخم خرفہ ۴ حصے کشنیز ۳ حصے۔ اسبغول ثابت صاف شدہ ۲ حصے
ترکیب:۔ پہلی دونوں ادویہ باریک پیس کر بعد ازاں اسبغول ثابت ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ تا ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا پانی۔

۴:۔ چاکسو ۲۵۰ گرام لے کر نہایت باریک پیس کر شیر گاؤ ۱ پاؤ میں رات کو بھگو دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو دوبارہ ۱ پاؤ چینی ملا کر پیس لیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۶ تا ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔ فوائد:

جریان و احتلام کے لئے اکسیر ہے۔

۵:- پوست بندق ۲۰۰ گرام۔ صمغ عربی ۱۰۰ گرام۔ اثمد سیاہ ۲۰۰ گرام۔ زیرہ کرمانی ۲۵ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف بناویں۔ مقدار خوراک۔ ا تا ۲ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ بعد از غذا (معاون نسخہ) قبض کی صورت میں سقمونیا ۲ ا گرام لے کر سفید زیرہ ۱۰۰ گرام میں ملا کر باریک پیس لیں پھر اس کا ایک ہزار کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ عدد رات کو سوتے وقت کھلاویں فوائد علامت احتلام و سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔

بیان علامت جریان اور اس کا علاج

جریان کے لغوی معنی تو کسی پتلے مواد کے بہنے کے ہیں لیکن اصطلاح طب میں اس سے مراد منی کے بلا ارادہ یا بلا ضرورت خارج ہونے کے ہیں اس کو سیلان منی یا دھانت آنا کہتے ہیں۔ جب مریض پیشاب کرتا ہے تو شروع پیشاب میں پہلے سفید مادہ مانند سفید لسی یا دودھ کے خارج ہوتا ہے بعد میں شفاف پیشاب آتا ہے۔ اگر یہ علامت دیرینہ ہو جائے تو پھر یہی رطوبت بجائے پیشاب سے قبل آنے کے پیشاب کے بعد آتی ہے جو کہ قوام میں لیسدار ہوتی ہے چونکہ جریان اعصابی تحریک میں آتی ہے اس لئے جریان کا زیادہ اثر اعصاب پر ہوتا ہے جس سے جنسی اعصاب و دماغ میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے علاج کرنے میں جو ادویہ اس سوزش کو دور کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ان سے صرف جریان ہی دور نہیں ہوتا بلکہ ذکاوت حس کا بھی پوری طرح خاتمہ ہو جاتا ہے۔

علاج اور تدابیر ا:- اگر جریان کا سبب کثرت منی ہو تو پھر ایسی

ادویہ دیں جن سے اس کی پیدائش کم ہو جائے۔ مریض کی غذا کی مقدار کم کر دیں۔ علاوہ ازیں ایسی ادویہ استعمال کریں۔ جو مادہ منویہ کی پیدائش کو کم کرنے والی ہوں۔ اگر مریض سرد مزاج ہو (اعصابی تحریک) تو خشک گرم ادویہ دیں۔ اگر مریض گرم مزاج ہو تو سرد خشک ادویہ دیں یا تر گرم ادویہ دیں۔ مثلاً زیرہ سیاہ۔ تخم سنبھالو۔ کلونجی۔ سداب ہرنہ بخوش۔ زیرہ سفید۔ اجوائن دیسی۔ تخم کرفس وغیرہ یہ ایسی ادویہ ہیں جو کہ گرم بھی ہیں اور منی کی پیدائش میں کمی بھی کرتی ہیں۔ اب انہی کے مقابلہ میں تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ کشنیز۔ بذرالبنج۔ گل نیلوفر۔ گلنار۔ تخم بھنگ۔ تخم دھتورہ۔ کوکنار۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم تربوز۔ تخم کدو شیریں۔ یہ ایسی دوائیں ہیں جو کہ بہت سرد ہیں۔ یہ بھی مادہ منویہ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں۔ اگر گرمی کے سبب سے جریان کا عارضہ ہو یا سرعت انزال کا بھی عارضہ ہو تو بھی درج ذیل ادویہ استعمال میں لاویں۔

نسخہ نمبر ۱:۔ ثعلب مصری۔ تخم خرفہ۔ کشتہ قلعی۔ طباشیر کہربا۔ گلنار، مغز کدو شیریں بہمن سرخ۔ تودری سفید۔ مازو سبز۔ تخم ریحان ہر ایک ۲۰ گرام۔ مصطگی رومی ۱۰ گرام تمام ادویہ باریک کر کے سفوف بناویں۔ مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

نسخہ نمبر ۲:۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ دھنیا۔ جملہ ہموزن لے کر سفوف بناویں پھر ان کے برابر پسی ہوئی چینی ملالیں۔ مقدار خوراک ۶ تا ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا ہمراہ شربت نیلوفر دیں۔ اگر جریان منی کا سبب کثرت منی ہو تو پھر یہ نسخہ دیں۔ تخم بھنگ۔ کشنیز۔ خشخاش ایک ۱۵ گرام۔ دارچینی الائچی کلاں ہر ایک ½ ۱ گرام گل سپاری ۳ گرام جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف بناویں پھر نصف وزن چینی ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی۔

نسخہ ۳ :۔ ثعلب مصری ۵۰ گرام، سفید موصل انڈیا خالص ۵۰ گرام، الائچی خورد ۲۰ گرام۔ طباشیر اصلی ۲۰ گرام۔ صمغ عربی بریاں ۲۵ گرام۔ چھلکا اسبغول ۲۰ گرام جملہ ادویہ کا سفوف بناویں۔ اگر اس میں کشتہ چاندی عرق گلاب سہ آتشہ سے تیار شدہ ۶ ماشہ ملایا جائے تو نسخہ اکسیر صفت بن جاتا ہے جو کہ معمول مطب ہے۔

نسخہ ۴ :۔ اگر جریان سردی کی وجہ اور رطوبت کی کثرت سے ہو تو پھر یہ علامت ہو گی۔ ایسے مریض کو جب احتلام ہوتا ہے۔ اس کا مادہ اس قدر پتلا ہوتا ہے کہ خارج ہونے وقت پتہ بھی نہیں چلتا۔ پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے کے لئے اکسیری نسخہ :۔

ھوالشافی :۔ سمندر پھل۔ تخم کونچ۔ تخم پیاز۔ تخم اوٹینگن۔ عاقر قرحا۔ ریوند چینی ہر ایک ۱۵ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر اس کی ۴۲ پڑیاں بنائیں ایک صبح ایک شام ہمراہ قہوہ یا پانی کھلاویں۔ اگر موسم سرماں کا ہو تو صبح و شام ایک عدد زردی بیضہ مرغ بھی ضرور کھلائیں۔

نسخہ ۵ :۔ اب ایک نسخہ ایسا پیش خدمت ہے جو ہر لحاظ سے مریض کو مستفید کرتا ہے۔ جریان یا سرعت انزال خواہ گرمی کے سبب ہو یا سردی کے باعث ہو بفضلِ خدا ہمیشہ کامیاب ثابت ہوا۔ عرصہ دراز سے معمول مطب ہے۔ شاید آپ کے لئے یہ پہلا نسخہ ہو۔

ھوالشافی :۔ درخت بڑ (برگد یا بوڑھا) کے نرم پتوں کا رب یا اس کی کونپلوں کا دودھ ۱۰ تولہ۔ کشتہ قلعی ۱ تولہ۔ کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ مغز املی کلاں ۲ تولہ۔ ست سلاجیت اصل ۱ تولہ۔ پھلی کیکر خام در سایہ خشک شدہ ۲ تولہ۔ ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر ۵۰۰ ملی گرام

تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ صبح ۱ شام ہمراہ دودھ شیریں۔

ترکیب استعمال:۔ اگر مریض کا مزاج گرم ہو خوراک ۱ گولی ہمراہ چھلکا اسبغول ۶ ماشہ شربت نیلوفر ۵ تولے سے کھلاویں۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو یعنی بادی خورہ ہو مقصد اعصابی یا عضلاتی اعصابی ہو تو پھر لونگ۔ جائفل۔ جوتری۔ زعفران۔ عاقر قرحا۔ تج۔ دارچینی۔ سم الفار مدبر۔ شنگرف مدبر۔ کچلا مدبر، جملہ ہموزن لے کر سفوف بناویں۔ یہ سفوف ½ رتی تا ½ رتی پھر ہمراہ مذکورہ گولی کھلاویں۔ بہتر یہ ہے نصف کلو دودھ میں چھوہارا ۲ عدد منقہ ۲۰ دانہ کشمش ۱۰ دانہ ابال کر قدرے دیسی گھی ڈال کر استعمال کریں۔ جملہ سب کچھ کھالیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ فوائد:۔ جریان۔ احتلام سرعت اور امساک کے لئے ازحد مفید ہے۔

نسخہ ۶:۔ علامت جریان کے لئے حب اوجاعی ۲ عدد صبح اور ۲ عدد شام ہمراہ قہوہ دارچینی لونگ و پتی کھلانا معجزہ سے کم نہیں ثابت ہوتی۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ نسخہ کے لئے کتاب بیاضِ عزیز پہلا ایڈیشن حصہ دوئم کے شروع میں ملاحظہ فرماویں۔

نسخہ ۷:۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مرجان۔ مرچ سیاہ۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ جملہ ہموزن۔ ترکیب:۔ مرچ سیاہ اور تخم دھتورہ کو نہایت باریک کریں۔ بعد ازاں کشتہ جات ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر حسب ضرورت شہد یا لعاب گوندکیکر سے حب بقدر مٹر تیار کریں۔ فوائد:۔ جریان۔ لکوریا اور امساک کے لئے ازحد مفید ہے۔

علامت سُرعتِ انزال اور اُس کا علاج

سرعت انزال یہ غدی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ اس میں چونکہ عضلات میں تحلیل ہوتی ہے۔ جس وجہ سے عضلات کمزور ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ منی میں امساک قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ امساک خون کے دباؤ۔ قلب کے قوی ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور ریاح صالح سے قائم رہتا ہے مگر غدی تحریک کی وجہ سے قلب و عضلات کی طرف حرارت کی زیادتی سے تحلیل ہوتی ہے۔ جس سے طبعی امساک قائم نہیں رہتا بلکہ بعض مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جو وظیفہ زوجیت سرانجام دینے کے لئے تیار ہوئے لیکن فریق ثانی سے ملاپ کرنے سے قبل ہی معاملہ صاف ہو گیا۔ جس سے اور بھی پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ دل میں پریشانی و خوف سے ضعف بڑھ جاتا ہے بالآخر دماغ کے عضلاتی پردوں میں بھی تحلیل سے خلل واقع ہو جاتا ہے۔ جس سے قوت امساک کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لئے بعض حکماء نے اشارہ کیا ہے کہ امساک درافیون۔ قوت درسم الفار۔ حرارت در لونگ یاد رکھیں قدرت نے ہر دوا میں جدا جدا اوصاف پیدا فرمائے ہیں اس لئے کوئی دوا دوسری دوا کا بدل نہیں ہو سکتی۔ گو طبی کتب میں اکثر درج ہے۔ مثلاً مشک کا بدل جند بیدستر وغیرہ تحریر کیا ہے یہ سراسر غلط ہے۔ کیونکہ دنیا کا کوئی پودا یا بوٹی لے لیں۔ ان کے ہر حصہ کا مزاج علیحدہ ہوتا ہے اور ان کی طاقت کا بھی فرق ہوتا ہے۔ البتہ ایک بات جو کہ غالب اور مغلوب والی ہے تسلیم کرتا ہوں۔ مثلاً ایک بوٹی بہت غالب ہے جس سے جانی نقصان ہونے کا خدشہ یقینی ہو مثلاً کچلہ۔ دھتورہ۔ میٹھا تیلیہ اور بہت

بقیہ:۔ فالج اسفل میں کام آنے والی ادویہ کی تفصیل

فوائد:۔ علامت خارش کے لئے از حد مفید دوا ہے۔

(۶) مرکیورسال ۳۰۔ آرنیکا ۳۰ دونوں ملالیں بس تیار ہے۔ یہ مرکب ایسی خارش اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے جن کا منہ سفید ہو اور نیچے سے سرخ ہوں (خاص کر بچوں کے لئے) مستعمل ہے۔

(۷) اگر خارش گرمی سے بڑھتی ہو۔ لحاف لینے سے بڑھتی ہو تو ایسی صورت میں پہلی خوراک سلفر ۳۰ یا ۲۰۰ کی دیں۔ اگر خارش سردی سے بڑھتی ہو تو مریض کو پہلی خوراک آرسینکم ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت کی دیں۔ ان ہر دو صورتوں میں خارش خواہ گرمی سے بڑھتی ہو یا سردی سے درج ذیل مرکب کی تین خوراک روزانہ دیں۔ نسخہ یہ ہے۔

اجزاء:۔ فیرم فاس۔ کالی فاس۔ کالی میور۔ نیٹرم سلف۔ کالی سلف۔ نیٹرم میور ہر ایک ۶x لے کر پیس لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۴ تا ۸ گولیاں دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔

سی جڑی بوٹیاں ہیں۔ یہ اکثر امراض میں استعمال میں لائی جاتی ہیں یا ویسے ہی غلطی سے کوئی کھالیتا ہے۔ تو قدرت نے ان مضر اثرات سے بچنے کے لئے مغلوب بوٹیاں بھی پیدا فرمادی ہیں۔ مثلاً کچلہ کا تریاق افیون۔ دودھ و گھی ہے۔ اسی طرح دھتورہ کا تریاق کپاس کا پودا ہے۔ تخم کا تخم، پتوں کا پتے۔ جڑ کا جڑ علاج ہے جو چیز دھتورہ کی کھائی ہے وہ ہی چیز کپاس کے پودے کی ابال کر پلا دو۔ زہر ختم ہو جاتا ہے مریض بچ جاتا ہے۔ افیون کو اس لئے اہمیت دی گئی ہے کہ اس کا مزاج تر سرد شدید تسلیم کیا گیا ہے۔ یعنی اعصابی عضلاتی تریاق ہے اس لئے قلب و عضلات میں شدید تسکین پیدا کرتی ہے۔ ساتھ ہی دماغ کے عضلاتی پردوں میں بھی تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تری سے سردی اور سردی سے شدید خشکی پیدا ہو جاتی ہے جو کہ اعصاب کے لئے نقصان وہ ثابت ہوتی ہے۔ اب دماغ کا مرکز اول جہاں سے عصبی پیغامات مرکزِ ثانی حرام مغز کو دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ انزال کے افعال میں تحریک پیدا ہو۔ میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ افعال مرکز ثانی حرام مغز بمعہ پشت و کمر کے تابع ہوتے ہیں ان میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جس سے انزال کا فعل بہت دیر کے بعد سرانجام پاتا ہے۔ کیونکہ جب تک قلب و عضلات اپنے طبعی فعل کے مطابق حرارت پیدا نہ کریں۔ دوران خون کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہے۔ جس سے انزال بہت دیر کے بعد ہوتا ہے۔

دوسری طرف اعصابی تحریک سے مرکز جگر و غدد میں بوجہ تحلیل (گرمی) ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس لئے وہ اپنے طبعی فعل سرانجام دینے سے قاصر ہوتے ہیں۔ کیونکہ بدن میں جہاں کہیں بھی کسی قسم کی خراش یا ہیجان ہو اسے

رفع کرنے کے لئے غدد اپنی رطوبات مہیا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا کام بدن میں ترشح کرنا ہے۔ مگر غدد اس وقت تک اپنی رطوبت (مادہ منویہ) خارج نہیں کرتے جب تک عضلات اپنی طبعی یا غیر طبعی حرارت سے دوران خون میں حرارت پیدا نہ کر دیں۔ مادہ منویہ کا انزال نہیں ہوتا۔ بعض لوگ بلکہ اکثر عطائی طبیب سرعت انزال کا علاج کرنے میں مسکنات۔ مبردرت و مخدرت ادویہ کا استعمال کرتے ہیں جن سے اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مثلاً چرس۔ بھنگ۔ تخم جوز ماثل۔ اجوائن خراسانی۔ کوکنار خشخاش وغیرہ۔ نظریہ مفرد اعضاء کی اکثر کتب میں نقل در نقل سرعت انزال کا علاج اعصابی غدی اکسیرات اور اعصابی غدی تریاقات سے لے کر اعصابی عضلاتی تک کی تحریک کی ادویہ کا استعمال اندراج کیا گیا ہے۔ مگر جب وہ ان ادویہ سے مریض کا علاج کرتے ہیں تو کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر فائدہ ہو بھی جائے تو معمولی ہوتا ہے جس سے مریض مطمئن نہیں ہوتا۔ کیونکہ اعصابی ادویہ سے غدد میں (بوجہ تحلیل) ضعف و کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ بیشک مرض غدی ہے اور اس کا علاج نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق تسکین والی جگہ پر تحریک پیدا کرنی چاہیئے۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیئے جب کسی مفرد عضو کی کیمیاوی یا مشینی تحریک سے جو رطوبات پیدا ہو کر بدن و خون میں جمع ہو گئی ہوں جو باعث تکلیف و مضر صحت ہوتی ہیں ان کو خارج کرنے کے لئے تحلیل پیدا کی جاتی ہے۔ مثلاً رطوبت صفراء یا رطوبت سودا کو خارج نہ کیا جائے تو امراض و علامات سے مکمل طور پر نجات جلد نہیں ملتی۔ اس میں بھی بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ مریض عملِ تحلیل کو برداشت کر سکتا ہے یا نہیں۔ مثلاً

مثلاً جگر و غدد کی مشینی تحریک میں قلب و عضلات میں تحلیل سے پہلے ہی ضعف زیادہ ہو چکا ہوتا ہے۔ جیسے خفقان القلب میں دل کے پھیل جانے سے ناقابل برداشت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ سانس پھول جاتی ہے وغیرہ۔ اس طرح علامات یرقان کی شدت صورت میں یا غلط علاج کی وجہ سے جب مریض کے پیٹ میں پانی پڑ جاتا ہے تو پھر بھی مریض کو ناقابلِ برداشت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اگر ان دو صورتوں میں غدی اعصابی ادویہ دی جائیں تو ہو سکتا ہے کہ مریض تحلیل کی تاب نہ لا کر موقع پر ہی دم توڑ دے۔ اس لئے ہر علامت کا علاج تحلیل نہیں ہے بلکہ تسکین سے بھی کرنا پڑتا ہے۔ جب تسکین کے علاج سے مریض میں تحلیل برداشت کرنے کی قوت پیدا ہو جائے تو پھر تحلیل والا عمل کرنا چاہیئے۔ ورنہ نقصان دہ ثابت ہوگا۔ سرعت انزال کے علاج میں رطوبات (مادہ منویہ) کو جلد خارج ہونے سے روکنا مقصود ہوتا ہے نہ کہ خارج کرنا۔ اس لئے اعصابی ادویہ کے کھلانے سے گو قلب و عضلات میں وقتی طور پر تسکین پیدا ہو جاتی ہے مگر ضعف غدد کی وجہ سے امساک کا مقصد مکمل طور پر پورا نہیں ہو سکتا بلکہ ادھورا ہی رہتا ہے۔ کیونکہ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق اعصابی تحریک میں غدد رطوبات کا اخراج کرتے ہیں اور عضلاتی تحریک میں رطوبات کو روکتے ہیں۔ اب بات صاف عیاں ہے۔ کہ طبعی امساک پیدا کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ استعمال کرنی چاہیئے۔ علاج کرتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ مریض پہلے ہی علامت سودا یا صفرا میں مبتلا نہ ہو۔ مثلاً ایک مریض پہلے ہی عضلاتی تحریک کا ہے۔ اسے روزانہ احتلام ہو جاتا ہے۔ علامت احتلام میں بوڑھے اور جوان کا فرق رکھنا

پڑتا ہے اور دونوں کی دوا جدا جدا ہوتی ہے۔ کیونکہ بڑھاپا میں قدرتی طور پر مزاج عضلاتی قائم رہتا ہے۔ اگر اس عمر میں عضلاتی مزاج کے برعکس غدی یا اعصابی مسلسل قائم ہو جائے اور شدت اختیار کرے تو پھر باعث عذاب بن جاتا ہے۔

جوانی میں خون میں جوش ہوتا ہے اس میں رطوبات بھی بکثرت ہوتی ہیں اس لئے تحریکات آسانی سے بدلی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا عضلاتی مزاج کے مریض کو امساک کے لئے عضلاتی ادویہ ہرگز نہ دیں بلکہ غدی اعصابی ادویہ حسب موقع ملین۔ مسہل دے کر معدہ کے عضلات کی اصطلاح کریں۔ تاکہ ہاضمہ قبض درست ہو جائے۔ بھوک خوب لگے۔ اس کے بعد غدی اعصابی اکسیر اور غدی اعصابی تریاق دوا دیں جس سے احتلام کی علامت ختم ہو جائیگی۔ اور قلب و عضلات اپنا طبعی فعل صحیح سرانجام دینے لگ جائیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ اعصابی غدی اکسیر دوا دیں جب یہ مرحلہ طے ہو جائے تو پھر مقوی قلب دوا دیں۔ مثلاً کوئی مفرح یا قوتی یا کشتہ عقیق جو کہ عرق گلاب ایک بوتل سہ آتشہ میں کھرل کیا گیا ہو ہمراہ مکھن دیں۔ بوقت ضرورت ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ مکھن یا بالائی قبل از وقت دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ افیون اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

ذیل میں چند مجرب نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے حسب موقع و محل انتخاب کر کے حقیقی ضرورت مند مریضوں کو مستفید کریں۔ انشاءاللہ ناکامی نہیں ہوگی۔ کتاب ہٰذا کے مفصل بیان کو پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں ایک مثال مشہور ہے۔ "ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا" اس طرح سرمہ ہر شخص ڈال لیتا ہے مگر اسے ٹھکانا ہر کوئی نہیں جانتا۔ آپ بلا سوچے سمجھے بلا تاخیر

• بغیر کسی صحیح تشخیص کے کوئی نسخہ بنا کر بمبارمنٹ کرنا شروع کر دیں اور ایسا نہ ہو کہ بجائے مرض ختم ہونے کے مریض ہی ختم ہو جائے۔ اس لئے براہِ کرم جس بات کی سمجھ نہ آئے تو اپنے سے زیادہ قابل طبیب کی رائے حاصل کریں۔ یا براہِ راست مکتبہ العزیز کالونی نمبر۳ خانیوال سے بالمشافہ ملاقات فرمالیں یا بذریعہ خط و کتابت تکلیف فرمالیں۔ انشاء اللہ ہر ممکن تعاون کیا جائیگا۔

نسخہ نمبر۱ :۔ طبعی امساک پیدا کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں اس لئے عضلاتی اعصابی اکسیر ۱۰گرام۔ عضلاتی غدی اکسیر ۱۰گرام دونوں ملالیں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱رتی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ چند روز صبح و شام استعمال کر کے اثرات ملاحظہ فرمائیں۔ بہت مفید ثابت ہوتی ہے نسخہ جات دیئے گئے فارما کوپیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ نمبر۲ :۔ جائفل۔ تخم حرمل۔ عاقر قرحا جملہ ہموزن لے کر سفوف بنا دیں مقدار خوراک ½ تا ۱رتی بھر صبح و شام ہمراہ دودھ شیریں استعمال کریں۔ وقتی ضرورت کے لئے نصف چاول کے برابر کھا کر قوت امساک ملاحظہ فرماویں۔

نسخہ نمبر۳ :۔ سفوف تمہ نصف چاول کے برابر قبل از وقت کیپسول میں بند کر کے کھایا جائے تو امساک لاجواب حاصل ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر۴ :۔ گندھک آملہ سار ۱تولہ۔ پارہ ۱تولہ دونوں کی کجلی بنادیں پھر اس میں ۲تولہ چینی کھرل کر کے بس کر تیار ہے۔ خوراک ۱تا ۲رتی بھر ہمراہ دودھ۔ سرعت انزال کے لئے مایہ ناز دوا ہے۔

صفراوی مزاج کے مریضوں کیلئے مفید نسخے

نسخہ نمبر۱ :۔ رسونت مصفی ۲۰گرام۔ سفید زیرہ ۲۰گرام۔ کشتہ قلعی ۱۰گرام۔

کشتہ مرجان ۱۰ گرام۔ ترکیب:۔ جملہ ادویہ بذریعہ آب برگ قنب ۵ تولہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بناویں۔ خوراک ۱ تا ۲ عدد ہمراہ دودھ شیریں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ شنگرف ۱۰ گرام۔ سم الفار سفید ۳ گرام۔ سمندر سوکھ ۵ ۲ گرام بذر البنج ۱۰ گرام۔ افیون ۱۰ گرام۔ حب بقدر نخود بناویں۔ نوٹ:۔ افیون نہ ملنے کی صورت میں صرف تخم خشخاش ہی ملالیں۔ زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔ مقدار خوراک ۱ عدد ہمراہ دودھ کھلاویں۔

سرد مزاج مریضوں کیلئے سرعت انزال کا نسخہ

نسخہ نمبر ۱:۔ راکھ قنب۔ زعفران۔ بذر البنج۔ مالکنگنی۔ لونگ۔ افیون۔ جائفل، تخم حرمل تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف بناویں۔ افعال و اثرات۔ (اعصلاتی غدی) خشک گرم۔ مقدار خوراک ۴ تا ۶ رتی یہ مقدار موٹے تازہ آدمی کے لئے ہے ورنہ صرف ۲ تا ۳ رتی سے زائد نہ دیں۔ دوا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ شام کو روٹی نہ کھائیں بلکہ صرف دودھ پر ہی گزارہ کریں۔ اس کے استعمال سے پہلی مرتبہ چاہے ۴ منٹ میں انزال ہو جائے۔ مگر دوسری مرتبہ جماع کرنے میں امساک اسقدر قائم ہو جاتا ہے کہ نمک کھائے بغیر جان نہیں چھوٹتی۔ نہایت غضب کی دوا ہے۔ میرا معمول مطب ہے۔ بقیہ نسخہ جات دیئے گئے فارما کو پیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

جنسی امراض کیلئے مردمی بخش

جیسا کہ جنسی امراض کا علاج کرنا بہت اہمیت کا حامل ہے اس میں بھی

بڑے غور و خوض کی ضرورت ہے بلکہ اس میں کافی تجربے اور گہرے مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مریض کی خواہش بڑی فطری ہوتی ہے کہ وہ فوراً ہی صحتیاب ہو جائے۔ دوسری طرف معالج کو یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ مریض کے لئے کونسی دوا مفید و موثر ہو سکتی ہے۔ جو مرض کو بھی ختم کر دے اور قوت و شباب کو بھی از سر نو بحال کرے۔

لہٰذا اس سلسلہ کی کڑی میں یہ مردمی بکس پیش خدمت کر رہا ہوں تاکہ نت نئے تجربات کی تلاش نہ کرنی پڑے۔ یوں سمجھئے کہ جنسی مرض کا ہر نسخہ آپ کی جیب میں ہے۔ جب چاہیں بنائیں اور دکھی بنی نوع انسانیت کی مخلصانہ خدمات سرانجام دیں۔ کسی بھی جنسی مرض کا علاج کرنے سے قبل کتاب ہذا کا بغور مطالعہ کریں۔ جنسی امراض پر جو مفصل تشریح کی گئی ہے اسے اپنے ذہن میں رکھیں کوئی نسخہ تجویز کرنے سے پہلے اس امر کا پختہ یقین ہونا ضروری ہے کہ موجودہ مریض کی کون سے تحریک ہے۔ کیمیاوی یا مشینی۔ پھر یہ دیکھیں کہ مریض میں (خون کے اندر) اثرات تسکین یا تحلیل میں سے کس کے زیادہ اثرات موثر ہیں۔ چونکہ ہر علامت یا مرض کا علاج تحلیل ہی نہیں۔ بلکہ تسکین سے بھی کرنا پڑتا ہے۔ جنسی امراض میں اکثر طبیب سیماتی ادویہ پہ ڈیرہ جمائے ہوئے ہیں۔ مثلاً سم الفار، شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ۔ سیماب۔ میٹھا تیلیہ۔ طوطیا۔ تانبہ وغیرہ۔ یہ تمام کے تمام ہی مزاجاً عضلاتی ہیں۔ آج کے دور میں ۹۰٪ فیصد مریض عضلاتی مزاج کے ہیں۔ اب آپ ہی اندازہ لگائیں کہ عضلاتی ادویہ تو قدرت نے بلغمی امراض کے لئے پیدا فرمائی ہیں۔ نا کہ سوداوی امراض کے لئے۔ صرف مریض کے کلمات سن کر ادویہ کی بھرمار کرنا شروع نہ کریں بلکہ خود مرض کی تہہ تک کھوج لگائیں اگر کوئی مفرد عضو تسکین سے بڑھ (پھول) گیا ہو جیسے اعصابی تحریک سے طحال و جگر وغیرہ حرارت

سے پھیل جاتے ہیں. جو کہ عضلاتی تحریک پیدا کرنے سے صحیح ہو جاتے ہیں اس طرح غدد غیر ناقلہ (تھائیرائیڈ گلینڈز) وغیرہ بلغمی رطوبات جذب کر کے پھول جاتے ہیں۔ جس کو علامت خنازیر یا کنٹھ مالا کہا جاتا ہے۔ ایسے مقام پر عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کرنی چاہیئے۔ تاکہ نچوڑ کی صورت پیدا ہو کر رطوبات کا اخراج ہو جائے تاکہ عضو اپنے صحیح حجم پر آجائے۔ یہی درست علاج ہے۔

۲:۔ عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی تحریک کے مریض کو عضلاتی مزاج کی کوئی دوا ہرگز نہ دیں۔ بلکہ غدی اعصابی ادویہ کو استعمال میں لاویں۔ البتہ اگر آپ کو اپنی تشخیص پر شبہ ہو تو پھر بے دھڑک ایک دو خوراک عضلاتی دوا کی دیدیں اور مریض کو بھی اس بات سے آگاہ کر دیں کہ دوا ہذا سے اگر آپ کو کچھ تکلیف محسوس ہو تو گھبرائیں نہیں۔ یہ صرف آپ کے بدن وجسم کی قوت برداشت کے امتحان کے لئے دوا دی ہے۔ اسی طرح آپ اعصابی (بلغمی) غدی (صفراوی) تحریکوں کا بھی امتحان کر سکتے ہیں۔

خِلط سودا و تیزابیت (ایسی ڈیٹی) معلوم کرنے کا طریقہ طریقہ۔

جس مریض کی خِلط تیزابیت معلوم کرنا درکار ہو اسے کہیں کہ وہ اپنا سانس روک لے۔ یعنی وہ اپنا منہ اور ناک بالکل بند کر لے اور آپ اپنی گھڑی پر نگاہ رکھیں اگر مریض تیزابیت کا ہے تو وہ چالیس سیکنڈ سے زیادہ دیر تک اپنا سانس نہیں روک سکتا بلکہ بمشکل ۲۰۔ ۲۵ حد ۳۰ سیکنڈ تک سانس روک سکتا ہے۔ اسی طرح غدی تحریک معلوم کرنے کے لئے پہلے تو مریض کی رنگت۔ قارورہ کی زردی۔ آنکھوں کا رنگ۔ زبان پر زرد فر کا جماؤ سے صاف پتہ چل جاتا ہے کہ مریض غدی تحریک میں مبتلا ہے۔ اگر پھر بھی شک ہو تو مریض کو چند قدم تیز چلنے کو کہیں اگر مریض کا دم اکھڑ جائے یعنی سانس پھول جائے اور تیز تیز

آئے۔ دل کی گھبراہٹ تیز ہو جائے تو سو فیصدی غدی تحریک خیال کریں۔
۳:۔ اگر مذکورہ دونوں صورتوں میں سے کوئی علامت ظاہر نہ ہو تو اعصابی تحریک خیال کریں۔ مردمی بکس کے نسخہ جات کا اندراج کرنے سے پہلے ایک اہم نکتہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ بعض نسخے بظاہر بہت اچھے مقوی باہ نظر آتے ہیں مگر جب تیار کر کے استعمال کیا جاتا ہے تو نتیجہ اُلٹ نکلتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ نسخہ میں بعض ادویہ قابلِ اصلاح ہوتی ہیں جن کی اصلاح نہ کی جائے تو اکثر مریضوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ یہ بات اکثر تجربہ میں آئی ہے۔ صابرؒ مرحوم بانی نظریہ مفرد اعضاء کے ایک نسخہ کی مثال پیشِ خدمت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ اکسیر خاص! نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ کچلہ ۴ ماشہ شنگرف ۸ ماشہ رائی ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ سب ادویہ باریک کر کے ایک گھنٹہ تک کھرل کریں بعد ازاں بقدر مرچ سیاہ گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک جوان کے لئے ۱ گولی اور ادھیڑ عمر کے لئے ۲ گولی ہمراہ دودھ۔

نسخہ بیشک بہت اچھا ہے مگر اس میں کافی قباحت ہے جس کا ازالہ نہ کیا جائے تو پھر کسی صورت میں مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ اسے میں نے خود تیار کیا اور مریضوں کو دیا گیا۔ نتیجہ غلط نکلا۔ بلکہ مریضوں کا گلا شکوہ سننا پڑا۔ کسی نے کہا کہ میرے جسم میں دردیں پیدا ہو گئیں۔ کسی نے کہا کہ جب سے دوا کھائی ہے جی متلاتا ہے۔ دل خراب ہو رہا ہے مگر قے نہیں آتی۔ وغیرہ۔ نظریہ کی کئی کتب میری نظر سے گذریں ان میں یہ اکثر تحریر ہے کہ ادویہ کی صلاح کرنا یا مدبر کرنا کوئی ضروری نہیں بلکہ کشتہ کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ صرف دوائی کو باریک پیس لینا ہی کافی ہے۔ یہ بات صرف ان کی لاعلمی اور

ناتجربہ کاری کی حد تک ہے۔ ورنہ جو اوصاف کشتہ شدہ دوائیں اور اصلاح شدہ و مدبر شدہ دوائی میں پائے جاتے ہیں وہ اوصاف صرف باریک شدہ دوائی میں ہرگز نہیں ہوتے۔ کیونکہ جب کسی دوا کا کشتہ کیا جاتا ہے تو اس کے اُٹم ٹوٹتے ہیں جس سے دوا اکسیر صفت بن جاتی ہے۔ اب مذکورہ بالا نسخہ کا تجزیہ کرتے ہیں غور فرماویں۔ پہلے یہ دیکھنا ہے نیلا تھوتھا کیا چیز ہے۔ یہ تانبہ اور تیزاب گندھک کا مرکب ہوتا ہے۔ گو آج کل کیمیکل بھی تیار ہونے لگا ہے اس میں قے آور ہونا قدرتی فعل موجود ہے اگر اس کے اس فعل کا ازالہ نہ کیا جائے تو یہ اپنا ڈنگ مارے بغیر نہیں رہے گا۔ اس قباحت کو دور کرنے کے لئے ۱ تولہ طوطیا میں آب لیموں ۵ تولہ کھرل کریں پھر اس کی چوڑی سی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں اچھی طرح خشک کریں بعد ازاں راکھ سرخ مرغ نصف کلو یا تخم مرغ ۲۵۰ گرام نیم کوفتہ کے درمیان کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ صبح کوزہ گلی سے آرام سے شگفتہ شدہ ڈلی نکال لیں بس تیار ہے۔

۲:۔ سم الفار بھی مذکورہ طریقہ سے تیار کر لیں۔

۳:۔ کچلہ کو آب گھیکوار اور آب ادرک میں ۱ ماہ تک بھگو رکھیں۔ جب اچھی طرح گل سڑ جائے تو خشک ہونے پر باریک پیس لیں اب آپ مذکورہ نسخہ بنا دیں اور مریض کو گھی کی چوری کھلا کر خوراک دیں اور اب دیکھیں کہ قوت مردمی کا بلب روشن ہوتا ہے کہ نہیں۔ بشرطیکہ مریض اعصابی تحریک کا ہو۔

مردمی بکس کے مجرّب نسخہ جات

نسخہ نمبر ۱:۔ اکسیر البدن:۔ زنجبیل ۱۰۰ گرام۔ ست سلاجیت۔ کچلہ مدبر ہر

ایک ۵۰ گرام۔ کشتہ فولاد ۴۰ گرام۔ کشتہ قلعی ۲۵ گرام۔ مرچ سیاہ ۲۰ گرام زعفران ۵ گرام۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ رتی بھر دیں یا زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔ خوراک صبح اور شام بعد از غذا ہمراہ نیم گرم دودھ۔ فوائد:۔ یہ نسخہ نہایت مقوی قلب مولد خون ومقوی جگر اور مقوی اعصاب ہے۔ بوڑھوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ مردانہ ومثانہ کی کمزوری کثرت پیشاب اور اعصابی کمزوری دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ نسخہ نمبرا مذکورہ میں مرچ سیاہ کی جگہ پر مگھ ڈالیں اور زعفران ۱۰ گرام ڈالیں بس انتہائی مقوی اسباب دوا تیار ہے فوائد مذکورہ بالا۔

نسخہ نمبر ۳۔ ست سلاجیت۔ کچلہ مدبر، کشتہ فولاد درجہ اول۔ کشتہ قلعی در بھنگ تیار شدہ ہر ایک ۵۰ گرام۔ سنڈھ ۱۲۵ گرام۔ زعفران ۱۰ گرام۔ کیپسول بھرلیں۔

نسخہ نمبر ۴:۔ ست سلاجیت ا تولہ۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۹ ماشہ زعفران ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی در بھنگ ۶ ماشہ۔ کشتہ طلا ۲ گرام۔ عنبر اشہب ۳ گرام۔ مشک ا گرام حب بقدر سیاہ مرچ تیار کریں۔ مقدار خوراک ا عدد صبح وشام ہمراہ دودھ حب برداشت غذا مرغن۔ دیسی گھی کی چوری کھلائیں اگر بدن پر خشکی محسوس ہو تو گھی دودھ پلادیں اور بدن پر دوپہر کے وقت تیل کی مالش کریں۔

نسخہ نمبر ۵:۔ کچلہ مدبر ا تولہ۔ ست سلاجیت ا تولہ۔ مگھ ۶ تولہ۔ کشتہ شنگرف باترکیب خاص بلا در والا۔ ۳ ماشہ۔ کشتہ سم الفار در چرچٹہ والا ۳ ماشہ مومیائی ۳ ماشہ۔ کشتہ طلا ا ماشہ۔ عنبر ا ماشہ۔ ترکیب مومیائی چہار سم الفار

۱ تولہ۔ روغن بلادر ۵ تولہ میں پکاویں۔ پکانے وقت ہوا کا رخ دیکھ کر بیٹھیں ورنہ بلادر کے دھواں سے تمام جسم سوج جائے گا۔ پکاتے پکاتے جب نہایت گاڑھا مرکب بن جائے تو اسے نیچے اتار کر زعفران ۱ تولہ جوتری ۱ تولہ باریک شدہ اچھی طرح حل کریں بس تیار ہے۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ۱ گولی روزانہ بعد از غذا ہمراہ دودھ نیم گرم لیں۔ غذا دیسی گھی کی چوری کھلاویں خالی معدہ ہرگز نہ کھاویں۔

نسخہ ۲۔ برائے تحریک اعضائے تناسل :۔ سفوف قضیب گاؤ جوان باریک شدہ ۱ ماشہ۔ سفوف خراطین مصفی ۳ ماشہ ملا کر روزانہ گوشت میں پکا کر کھلاویں۔

۲۔ دوسرے ہفتے سفوف قضیب ۲ ماشہ اور خراطین ۶ ماشہ ملا کر حسب ترکیب مذکورہ کھلادیں۔

۳۔ تیسرے ہفتے سفوف قضیب ۳ ماشہ۔ سفوف خراطین ۹ ماشہ ملا کر گوشت میں پکا کر کھلادیں۔ اس کے استعمال سے نامرد کامل مرد بن جاتا ہے۔

مردمی بکس کے ممسک نسخے

شنگرف۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ تخم جوزماثل بذرالبنج۔ جوتری۔ ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ لونگ۔ کافور ہر ایک ۵۰ گرام۔ لوبان ۳۰ گرام تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ عدد ہمراہ دودھ قبل از وقت دو تین گھنٹے اگر شام کا کھانا نہ کھاویں اور صرف دودھ پر ہی گذارہ کریں۔ تو قوت امساک اس قدر پیدا ہو گی جس کی میں تعریف کروں تو شاید مبالغہ آرائی ہو گی لہٰذا استعمال کرنے والا ہی خود بیان کرے گا۔

نسخہ نمبر ۲:۔ کشتہ فولاد ۱۰۰ گرام۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ صدف مروارید کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ مرگانگ ہر ایک ۲۰ گرام۔ چلہ مدبر ۱۰ گرام۔ جملہ ادویہ بذریعہ عرق گلاب خالص اچھی طرح کھرل کریں بعدازاں حب بقدر نخود تیار کریں یا درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ عدد ہمراہ دودھ نیم گرم شیریں۔

فوائد:۔ یہ دوا ممسک ہونے کے علاوہ مقوی قلب و مولد خون بھی ہے بلغمی مزاج سست آدمی کو چست چوبند بناتا ہے اس کے استعمال سے خون اس قدر پیدا ہوتا ہے کہ چہرہ خون سے چمکنے لگتا ہے۔

بیان موسمی امراض اور متفرق امراض

طبی کتب میں اکثر موسمی امراض اور کئی متفرق امراض کے متعلق جو فلسفہ بیان کیا گیا ہے وہ صرف افہام و تفہیم پر مبنی ہے۔ حالانکہ یہ حقیقت سے بہت بعید ہے کیونکہ جب اس بات پر تمام اطباء متفق ہیں کہ انسانی بدن پر کیفیاتی و نفسیاتی اثرات یقینی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس طرح مفرد اعضاء (اعضاء رئیسہ) دل و دماغ اور جگر میں سے جس عضو کے طبعی فعل میں خلل ہوگا۔ اس کے نتیجہ میں وہاں پر حرارت و رطوبت اور ریاح و گیس۔ آکسیجن کی کمی ہوگی۔ اور بدن میں کاربن کی زیادتی ہو گی۔ جس سے اس میں انقباض و سکیڑ پایا جاتا ہے جس سے کئی علامات کا اظہار ہونے لگتا ہے۔

اسباب مرض:۔ مثلاً ہر سوزش درد اور ورم کے اسباب دو ہی

قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اسباب بادیہ (۲) اسباب سابقہ۔ تشریح :-۱ اسباب بادیہ یعنی ظاہر اسباب جن میں کیفیاتی اور نفسیاتی اثرات خاص کر خوف کا پایا جانا ہے۔ جس سے سوزش اور درد لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے ہر مرض یا علامت کا اظہار ان کے تحت ہی ہوگا۔ چاہے مرض کچھ بھی ہو۔ لہٰذا پہلے ہم دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک (اعصابی عضلاتی) کے غیر طبعی افعال کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ یاد رکھیں ہر مرض یا علامت کے دو ہی اسباب ہوتے ہیں یا یوں سمجھیں کہ ہر سوزش درد اور ورم کے اسباب دو ہی قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) اسباب بادیہ (۲) اسباب سابقہ۔

تشریح :۔ اسباب بادیہ یعنی ظاہر اسباب جن میں کیفیاتی اور نفسیاتی اثرات کا اظہار ہر مفرد عضو کی تحریک میں علیحدہ نوعیت کا ہوتا ہے۔ مثلاً اعصابی تحریک میں خوف کا پیدا ہونا خصوصاً پایا جاتا ہے۔ اس صورت میں جب سوزش و درد کا عارضہ لاحق ہوتا ہے تو طبیعت قوتِ مدبرہ بدن سوزش کی اصلاح کے لئے اس طرف متوجہ ہوتی ہے اور عروق کو پھیلا کر اس طرف خون اور رطوبات کثیر مقدار میں بھیج دیتی ہے۔ یہی صورت ورم کا سبب بنتی ہے۔

(۲) اسباب سابقہ۔ (اندرونی اسباب) جن میں تیز بخار، امتلاءِ خسرہ۔ چیچک۔ محرقہ دماغی۔ وجع المفاصل۔ زہر آتشک۔ سوزش اعصاب و دماغ۔ سرد نشہ آور اشیاء۔ مثلاً بھنگ۔ دھتورہ۔ بذرالبنج۔ افیون، چرس۔ میٹھا تیلیہ۔ جدوار خطائی وغیرہ۔ مستورات میں سیلان الرحم۔ اور بندش حیض قابل ذکر ہیں۔

علامات :۔ جس بخار میں بلغم ہوگا وہ بھی اعصابی بخار ہوگا۔ اور جن اسباب سے ہوگا وہ بھی اعصابی ہوں گے۔ اسی طرح جن زہروں سے ہوگا وہ بھی اعصاب و دماغ میں سوزش پیدا کرنے والے ہوں گے۔

ابتدائی علامات :۔ کثرت چھینک یا کثرت پیشاب۔ کثرت اسہال۔ سر کا بوجھل ہونا۔ طبیعت کا سست اور بے چین ہونا۔ پھر درد سر اور دوران سر کا پیدا ہونا۔ سردی کی شدت کا احساس۔ بلغمی سرسام کی حالت میں شدتِ سردی سے بدن میں کھچاؤ اور تناؤ سے تشنج کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ بخار کی شدت اور پیاس میں زیادتی۔ ہوش و حواس میں خلل پیدا ہو کر ہذیان کا عارضہ ہو جاتا ہے آنکھیں سرخ پانی سے بھری ہوئیں۔ ناک بہتی ہے۔ مریض عام طور پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے بعض دفعہ بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی کسی چیز کو تلاش کرتا ہے اور کبھی ہوا سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور کبھی بستر اور کپڑوں کو چننا شروع کر دیتا ہے۔ آخر کار بے ہوش پڑا رہتا ہے۔ ابتدا میں قبض ہوتا ہے اور عضلات پیٹ تنے ہوتے ہیں۔ لیکن آخر میں یہی عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں جس سے پاخانہ و پیشاب بلا ارادہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے جلد سرد اور چپ چپی ہوتی ہے۔ چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں پھر سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے اور بالآخر مریض اسی بے ہوشی میں مر جاتا ہے۔

اشکال مرض :۔ جب کوئی مرض غلبہ بلغم سے ہوگا۔ مقام ماؤف کا رنگ سفید ہوگا۔ مثلاً بدن کے دانے پھوڑے پھنسیاں وغیرہ سفید ہوں گے اور جدا جدا ہوں گے۔ ان سے جو رطوبت خارج ہوگی قوام میں پانی جیسی ہوگی۔ بدن پر آبلے یا چھالے ہونا وغیرہ۔ اگر مرض تیز صفرا کے غلبہ سے رونما ہوگا تو دانوں کے سرے

تیز۔ رنگ سرخ ہوگا اوران میں درد۔ جلن اور خارش زیادہ ہوگی۔ مقام ماؤف کی صورت میں مادہ سفید زردی مائل لیسدار کچلہوسا خارج ہوگا۔ اگر مادہ تیزابیت کی کثرت سے دانے نکلیں گے تو وہ سخت ہوں گے۔ اوران کی جڑیں سیاہ رنگ کی ہوں گی۔ گاہ ان میں کیل بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ وغیرہ اگر وہ پھٹ جائیں تو ان سے سرخ وسیاہ رنگ کا خون نکلتا ہے۔

۲۔ جگر و غدد کی تحریک سے مختلف قسم کے امراض و علامات

اس میں بھی دو ہی اسباب ہوں گے۔ جن سے موسمی اور متفرق امراض کا اظہار ہوگا۔ (۱) اسباب بادیہ (۲) اسباب سابقہ۔ اسباب بادیہ میں کیفیاتی اور نفسیاتی دونوں اثرات شامل ہوں گے۔ نفسیاتی میں خصوصاً غصہ تکلیف کا باعث ہوتا ہے حتیٰ کہ جنون ہو جاتا ہے۔ گالی گلوچ نکالنا وغیرہ تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور کیفیاتی اثرات میں موسمی اثرات خاص کر خشکی کا موسم بہت بڑا سبب بن جاتا ہے۔ اور اسباب سابقہ میں صفراوی بخار۔ محرقہ اسہالی۔ نقرس۔ سوزش خصیۃ الرحم۔ سوزاکی مادہ۔ سوزاک، قرحہ۔ خفقان القلب قابل ذکر ہیں ابتدائی علامات:۔ بدن میں صفرا کی زیادتی۔ گھبراہٹ۔ سر میں کھچاؤ اور درد۔ سوزش نزلہ اور سردی لگ کر بخار کا ہو جانا۔ دوران خون کی تیزی۔ شدت پیاس بعض اوقات ہوش و حواس میں خرابی پیدا ہو کر ہکواس کرنا۔ بدن میں شدید بے چینی ہونا جس سے مریض آرام سے لیٹ نہیں سکتا۔ بالآخر بے چینی سے اٹھ بیٹھتا ہے۔ شدید صورتوں میں مریض کو غشی بھی آجاتی ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتا ہے اگر غشی کے دورے بار بار ہوتے رہیں تو مریض جلد ہی مر جاتا ہے اور مر جانے کے بعد بھی کچھ دیر تک جسم گرم رہتا ہے۔

بیان کشتہ سازی کی آسان ترکیبیں

حسبِ وعدہ بفضلِ خدا ان تمام کشتہ جات کے بنانے کا آسان طریقہ درج کر رہا ہوں۔ جو حکماء کہتے ہیں کہ شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ۔ سیماب۔ سم الفار وغیرہ پورے وزن میں کشتہ نہیں بنتے یہ صرف ان کی غلط فہمی ہے اور لاعلمی و ناتجربہ کاری کا سبب ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی طبیب کو ان میں سے کسی چیز کا صحیح کشتہ کرنے کا طریقہ آتا ہے تو وہ دوسرے کو بتلاتے کے لئے تیار نہیں چونکہ وہ اسے اپنی روزی و زندگی کا سہارا سمجھتا ہے اور اُس کو خدا پر بھروسہ نہیں ہے جس نے ہر جاندار کو روزی دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اس سے قبل کتاب بیاض عزیزیہ میں کشتہ قلعی۔ کشتہ یاقوت۔ زمرد۔ عقیق۔ مرجان۔ سنکھ۔ صدف، کشتہ ابرک سیاہ و سفید بنانے کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ اس لئے ان کا مزید یہاں پہ تذکرہ نہ ہوگا۔ وہاں پر ملاحظہ فرمائیں۔ شاید کتاب بیاض عزیزیہ میں کشتہ مرجان اور کشتہ مروارید اور کشتہ ہیرا بنانے کا طریقہ درج نہ ہو اس لئے یہاں پر درج کیا جاتا ہے۔

کشتہ مرجان بنانے کا طریقہ

شاخ مرجان ۲۵۰ گرام لے کر صاف کریں۔ بعد ازاں مکھن گاؤ ۲½ تولہ سے مَسل کر کسی کوزہ گلی میں ڈال کر گلحکمت کریں اس کے بعد ۱۰ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین دفعہ عمل کریں۔ بہترین مقوی قلب و دماغ کشتہ تیار ہوگا۔ بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

ایضاً۔ شاخ مرجان ۲۵۰ گرام لے کر نصف کلو تازہ گلاب کے اصل

پھولوں کے نغدہ میں کسی کوزہ گلی میں بند کر کے نسخہ ملا کے مطابق آگ دیں۔ اگر آگ کی قلت کے باعث کشتہ درست نہ بنے تو پھر دوبارہ ۲۵۰ گرام پھولوں کے نغدہ میں ۱۰ کلو کی آگ دیدیں۔ بہترین کشتہ تیار ہوگا۔ اس کے بعد یہ تیار شدہ کشتہ عرق گلاب خالص سہ آتشہ نصف تولہ میں خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پس بہترین کشتہ تیار ہے۔ ایضاً شاخِ مرجان کے ہموزن آبِ لیموں ڈال دیں اور تین چار دن تک بھیگا رہنے دیں۔ جب یہ خشک ہوجائے تو ۱۰ کلو آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ مروارید

ان کے متعلق عرض یہ ہے کہ آج کل نقلی وجعلی مروارید عام بننے لگے ہیں اس لئے ان کی پہچان وشناخت ضروری ہے۔ مروارید جتنے باریک ہوں وہ بہتر ہوتے ہیں۔ (اصل مروارید کی پہچان) مروارید کے دو تین دانے لے کر آبِ لیموں میں دس پندرہ منٹ تک بھگو دیں۔ پھر اپنے دانتوں میں چبائیں اگر وہ نرم ہو گئے ہوں اور ان میں سختی نہ رہے تو اصل ہیں ورنہ نقلی خیال کریں۔

ترکیب کشتہ:۔ ۵۰ گرام اصل مروارید لے کر گل گلاب اصل ۲۵۰ گرام یا کول ڈوڈہ ۲۵۰ گرام ان میں سے کسی ایک کا نغدہ بنا کر درمیان میں مروارید رکھ کر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ بفضل خدا بہترین کشتہ تیار ہوگا۔ ایضاً۔ مروارید ۵۰ گرام لے کر کسی نہ گھسنے والے کھرل میں عرق گلاب سہ آتشہ سے کھرل کریں۔ عرق تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور ساتھ ساتھ کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم چار گھنٹہ

کے بعد ایک پاؤ عرق گلاب کھرل میں ڈال دیں اور اچھی طرح حل کریں۔ پھر ایک دو منٹ کے بعد عرق نتھار کر اتار لیں اور کسی دوسرے برتن میں ڈال دیں۔ ایک گھنٹے کے بعد جب مروارید محلوب تہہ نشین ہو جائے تو عرق نتھار کر اسے بوتل میں ڈال دیں۔ اس طرح بار بار کے عمل سے مروارید کو محلوب کر لیں۔ بس تیار ہے۔ بعض لوگ گودا گھیکوار میں کشتہ کرتے ہیں۔ تجربہ کیا گیا ہے کہ جو فوائد مذکورہ بالا ترکیب سے حاصل ہوتے ہیں وہ گھیکوار والے کشتہ میں اوصاف حاصل نہیں ہوتے۔

کشتہ ہیرا

ہیرا کا دانہ حسب ضرورت لے کر کسی امام دستہ میں کوٹ کر باریک کر لیں۔ باریک کرتے وقت خیال رکھیں کہ کوئی ذرہ آنکھ میں پڑنے نہ پائے بعد ازاں آب ہاتھی سونڈی میں ایک ہفتہ تک بھیگا رہنے دیں۔ اس کے بعد اسی پانی میں خوب کھرل کریں جب یہ خشک ہو جائے تو کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ صبح نکال کر آبِ لیموں ۲ تولہ میں کھرل کریں جب یہ اچھی طرح خشک ہو جائے اور اس میں نمی نہ رہے تو دوبارہ ۱۰ کلو کی آگ دیں۔ بہترین خوراکی کشتہ تیار ہوگا۔

آج کل اکثر لوگ مجوسی بنے پھرتے ہیں۔ سونا و چاندی کے بنانے کے چکر میں رات دن سرگرداں ہیں۔ بس ان کی تھوڑی سی کسر باقی نہیں نکلتی۔ یہ سب فراڈ۔ دھوکہ باز اور جھوٹے ہیں۔ خواہ مخواہ زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں۔ کیمیا گری اسی وقت ہو سکتی ہے جب قدرت انسان کو نگاہ کی کیمیا عطا کر دے۔ کسی نے کہا ہے کہ " نگاہ جہناں دی کیمیا۔ لوہے نوں

کردے سونا ہو" دوسرے آدمی کو پھنسانے کے لئے ایسی ایسی مثالیں دیں گے جیسے یہ وہاں خود بناتے رہے ہوں۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ اسلام بناتے تھے۔ قارون سونا بناتا تھا وغیرہ وغیرہ۔ کتنی غلط بیانی ہے۔ قارون سونا نہیں بناتا تھا بلکہ اس کے پاس ایک سرمہ اس قسم کا تھا جس کے ڈالنے سے زمین کے اندر مدفون شدہ خزانے نظر آجاتے تھے۔ جو وہ نکال لیتا تھا۔ اب بھی زمین میں بے شمار خزانے ہیں۔ لوہا۔ تانبہ۔ چاندی۔ سونا کئی قسم کی گیسیں۔ پتھر کا کوئلہ۔ سکہ وغیرہ۔ آج کل سائنسی طریقہ سے ہر حکومت متلاشی ہے اور یہ چیزیں مہیا ہو رہی ہیں۔ یہاں تک کہ آب زم زم کے پانی میں بھی سونے کے ذرات پائے جاتے ہیں جس سے وہ بہت سی امراض میں مفید ہے۔ اور ویسے بھی مقدس مقام پر ہونے کی وجہ سے بابرکت ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہیرا پھولنا چاہیئے اور ذرہ بھر ڈالنے سے سیماب گرہ بن جائے۔ میرے نزدیک انسانی زندگی بہت قیمتی اور عزیز ہے۔ اس لئے جو شخص دنیا میں ایک دفعہ آگیا وہ دوبارہ نہیں آئے گا۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ ہم مخلصانہ طور پر دکھی انسانیت کی خدمت سرانجام دیں نہ کہ بجائے اس کے کیمیا گری کے چکر میں پھنس جائیں۔ جس میں سوائے پریشانی و بربادیٔ سرمایہ کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یہ شیطانی اور لعنتی کام ہے اسے ہمیشہ کے لئے ترک کر دیں۔

کیونکہ بڑے بڑے سائنسدان جو کہ ایٹم بم بنانا جانتے ہیں اور ہر قسم کی دھاتوں کا تجزیہ کرنا جانتے ہیں۔ دنیا بھر کے سائنسدانوں سے تو سونا تیار نہیں ہو سکا اور جاہل و ناخواندہ آدمی سونا و چاندی بنانے کے چکر میں لگے ہوئے ہیں۔ جس آدمی کے وسائل یا کاروبار اچھا دیکھتے ہیں تو پھر ایک دوسرے

سے یہی کہتے ہیں کہ وہ آدمی کیمیا گر ہے اس لئے امیر ہوگیا ہے۔ یہ صرف ایک دوسرے کو پھنسانے کے لئے مبالغہ آرائی کرتے ہیں۔ خدا پناہ دے۔

کشتہ شنگرف بنانے کی آسان ترکیب

یاد رکھیں ہر ذی روح اڑنے والی چیزوں کا کشتہ ان جڑی بوٹیوں میں ہوتا ہے جن میں کھاری پن زیادہ پایا جاتا ہو۔ یا نمکیات کی کثرت ہو۔ یا پھر ایسی جڑی بوٹیوں کی راکھ میں کشتہ باوزن تیار ہوتا ہے جس میں پوٹاشیم (کھاری پن) کی مقدار زیادہ ہو۔ مثلاً چرچٹہ بوٹی جس کو پٹھکنڈہ بھی کہتے ہیں۔ کنگن کھار۔ یہ کھار بوٹی ہوتی ہے۔ اس کے پتے نہیں ہوتے بلکہ ٹہنیاں اور ڈنڈل سے ہوتے ہیں۔ اس سے کپڑے دھونے کی بہترین سجی بنتی ہے جس کے ڈلے سفیدی مائل سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ایک لانا بوٹی ہوتی ہے جس کے پتے بھی ہوتے ہیں اسے اونٹ بڑے شوق سے کھاتے ہیں اس کی بھی کھار بنتی ہے۔ مگر کشتہ بنانے کے لئے کنگن کھار کی سجی بہتر رہتی ہے۔

ترکیب کشتہ :۔ شنگرف عمدہ قسم ۲۵۰ گرام۔ کنگن کھار کے ڈلے عمدہ قسم ۲ کلو۔ کھار کے ڈلے کوٹ کر نہایت باریک مثل میدہ تیار کریں اب ایک آہنی کڑاہی لے کر اس میں نصف باریک شدہ کھار ڈال کر ہاتھ سے دبا دیں پھر اس کے اوپر شنگرف کی ڈلی یا ڈلیاں رکھ دیں۔ اس کے بعد باقی باریک شدہ سجی کا سفوف اوپر ڈال کر اچھی طرح دبا دیں۔ بعد ازاں اس کے اوپر ریت خالص صاف ستھری ۲ کلو ڈال کر اچھی طرح دبا دیں۔ اب یہ کڑاہی کسی چولہا پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ آگ کم از کم چھ گھنٹے تک خوب

تیز جلائیں چاہے یہ آگ کسی لکڑی کی ہو۔ سٹوپ کی ہو۔ سوئی گیس کی ہو جب ریت ناقابل برداشت گرم ہو جائے۔ (امتحان) :۔ اگر ریت پر دانہ گندم ڈالیں تو وہ فوراً بھون جائے۔ اس کے بعد آگ بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوسرے دن پہلے احتیاط سے ریت ہٹاویں اس کے بعد راکھ کھار کے درمیان سے ڈلی شنگرف قائم النار مانند یاقوت سرخ نکال لیں۔

اب یہ ڈلی یا ڈلیاں کسی ململ کے کپڑا میں باندھ کر کسی سلور کی دیگچی میں لٹکا دیں۔ شنگرف لٹکانے کے لئے دیگچی کے منہ پر کوئی لکڑی رکھ دی اور اس سے ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ پھر اس برتن میں ۲ کلو دودھ بکری ڈال کر نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے تو آگ بند کر دیں ٹھنڈا ہونے پر پوٹلی باہر نکال کر پانی سے دھولیں۔ جب یہ ڈلی اچھی طرح خشک ہو جائے تو نہایت باریک پیس لیں۔ کشتہ کھرل اس قدر کریں کہ کھرل کرتے وقت اڑنے لگ جائے۔ بس نہایت اعلیٰ و عمدہ قسم کا کشتہ برنگ سرخ مانند یاقوت سندھور تیار رہے۔

نمبر۲ :۔ یہی کشتہ خوردنی نمک میں بھی بنایا جا سکتا ہے۔ مثلاً ۲ کلو نمک خوردنی ڈلی والا کانی نہایت باریک شدہ کے درمیان کسی آہنی کڑاہی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور نمک کی طرف خیال رکھیں۔ آگ جلنے کے بعد نمک کے پانی کی نمی اڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ چونکہ آگ نچلی طرف سے جلائی جاتی ہے۔ اس لئے نمی بھی نچلی طرف سے خشک ہونے لگتی ہے۔ جب نمی (وتر) خشک ہوتے ہوتے آخر چوٹی تک پہنچ جائے تو آگ بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے ڈلی نکال کر کام میں لاویں۔

۳ :۔ اسی طرح راکھ سرخ مرچ کے درمیان بھی مذکورہ طریقہ کے

مطابق عمدہ کشتہ بنتا ہے۔

۴:۔ ۱۰۰ عدد زردی بیضہ مرغ لے کر آٹا دال ماش میں گوندھیں اور اس کے ۱۰۰ عدد پیڑے بنا دیں۔ بعد ازاں ایک کلو روغن گاؤ کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب گھی اچھی طرح گرم ہو جائے جھاگ ختم ہو جائے تو بالترتیب ایک ایک پیڑہ ڈالتے جائیں جب وہ خوب سرخ ہو جائے مگر جلنے نہ پائے باہر نکال لیا کریں۔ مگر یہ پیڑا ڈالنے سے قبل شنگرف ۱تا ۲ تولہ جتنی آسانی سے پیڑہ کے اندر آسکے خوب پیسٹ دبا کریں اسی طرح پہلے بھونے ہوئے پیڑہ سے نکال کر دوسرے تازہ پیڑہ کے درمیان بند کر کے باری باری بھونتے جائیں حتیٰ کہ تمام پیڑے ختم ہو جائیں بس تیار ہے۔ یہ کشتہ قوت مردانی۔ فالج ولقوہ۔ دردیں۔ وجع المفاصل ادھرنگ تک کے لئے مفید ہے۔ بھونے ہوئے پیڑے کوٹ کر مذکورہ گھی کے ساتھ حسب ضرورت چینی ملا کر پنجیری بنالیں۔ نہایت مقوی غذا تیار ہو گی حسب برداشت کھاویں۔

۵:۔ شنگرف ۲ تولہ۔ بلادر ۵۰ گرام۔ مالکنگنی ۱۰۰ گرام۔ تھوم ۲۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے ایک کوزہ گلی لیں جس میں مذکورہ سامان آسانی سے پورا آسکے۔ جملہ ادویہ علیحدہ علیحدہ نیم کوفتہ کر لیں۔ پھر کوزہ گلی میں سب سے نیچے نصف حصہ تھوم رکھیں پھر اس کے اوپر نصف حصہ مالکنگنی بچھائیں پھر اس کے اوپر کوٹا ہوا بلادر رکھیں۔ ان سب کے اوپر ڈلی شنگرف رکھیں علیٰ ہذا القیاس بالترتیب مذکورہ ڈلی پر پہلے بلادر پھر مالکنگنی اور اس کے بعد کوٹا ہوا تھوم رکھ کر کوزہ گلی کو اچھی طرح گلحکمت کریں۔ جب یہ اچھی طرح خشک ہو جائے تو ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ کشتہ برنگ سیاہی و سرخ مائل حاصل ہوگا۔ جو کہ نہایت اعلیٰ قسم کا

کشتہ ہو گا۔ نسخہ مقوی باہ سپیشل میں اسی ترکیب سے تیارہ کیا ہوا شنگرف کا کشتہ ڈالتا ہوں۔

مذکورہ بالا طریقہ جات معمول مطب ہیں۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ یاد رکھیں کشتہ جات کا مزاج جاننا بھی ضروری ہے اس لئے شنگرف کا مزاج عضلاتی غدی ہوتا ہے۔ جہاں اعصابی امراض و علامات اور عضلاتی اعصابی علامات کے لئے ادویات کی ضرورت پیش آئے یہ ان مرکبات میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اکیلا بھی براست دیا جاسکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ خالی پیٹ ہرگز نہ دیں۔ غذا مرغن و چوری دیسی گھی یا دودھ و گھی سے دیں۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

۱۰ تولہ ہڑتال ورقیہ لے کر شیر مدار نصف کلو میں کھرل کریں بعد ازاں چوڑی سی ٹکیا بنا کر دھوپ میں خوب خشک کریں تاکہ اس میں نمی نہ رہے اس کے بعد راکھ پھکنڈہ ۱ کلو کے درمیان کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے ۱۰ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ بہت عمدہ قسم کا سفید رنگ کا کشتہ تیار ملے گا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ راکھ پھکنڈہ ۲ کلو کے درمیان کسی آہنی کڑاہی میں رکھ کر اوپر ۲ کلو ریت ڈال کر دبا دیں اور نیچے چار گھنٹے متواتر تیز آگ جلائیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد نکال لیں۔ تیسری ترکیب یہ ہے۔ سجی کھار ۲ کلو باریک شدہ کے درمیان رکھ کر حسب طریقہ شنگرف مذکورہ بالا تیار کریں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ بعض حکماء اس چکر میں پھنسے ہوئے ہیں کہ ہڑتال ورقیہ قائم النار اور چکر خوردہ بن جائے تو کیا بات ہے یہ وہی جواہر پارہ ہے جس کی تلاش میں مجوسی مارے مارے پھرتے ہیں گویا

ان کے نزدیک یہ کیمیاگری کی جان و روح ہے ۔ لو آج ہم بفضلِ خدا سینہ کھول کر وہ تمام اسرار و رموز پیش خدمت کرتے ہیں جن کا بعض دوستوں کو شدت سے انتظار ہے۔

ہڑتال ورقیہ کو قائم النار اور مومیہ کرنے کا سہل طریقہ

سب سے پہلے ہڑتال ورقیہ کی ڈلیاں عمدہ قسم حسب ضرورت لے لیں چاہے آپ کلو دو کلو ۵ کلو ۱۰ کلو تا ایک من تک بنا سکتے ہیں ۔ اگر ہڑتال ورقیہ ۴ ۔ ۵ تولہ تک مومیہ و قائم النار کرنا درکار ہو تو پھر محلول اس نسبت سے بنائیں ۔ قلمی شورہ زہبی ۵ تولہ سرخ کاہی اعلیٰ قسم ۴ تولہ ۔ اگر مال زیادہ بنانا ہو تو $\frac{5}{4}$ کی نسبت کے مطابق ان کا وزن بڑھالیں ۔ مثلاً اگر قلمی شورہ ۵ پاؤ ہو تو پھر سرخ کاہی ۱ کلو ملا دیں ۔ ترکیب :۔ دونوں ادویہ نہایت باریک کریں ۔ اس کے بعد کسی تام چینی کے فرائی پان میں ڈال کر آگ پر گرم کریں ۔ آگ چاہے سٹوپ کی ہو ۔ سوئی گیس کی ہو یا چولہے کی ہو مقصد ان کو پگھلانا ہے جب یہ اچھی طرح پگھل کر محلول سا بن جائے تو تین چار ڈلیاں اس محلول میں ڈال دیں اور آگ پر تین چار منٹ تک گرم ہونے دیں ۔ چار پانچ منٹ کے بعد لوہے کے چمٹے سے دبا کر دیکھیں اگر وہ دبانے سے چوڑی ہونے لگیں تو تیار خیال کریں ۔ ایک ایک نکال کر کسی پختہ فرش پر رکھ کر اوپر سے دبائیں ۔ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی چوڑی مانند روٹی کے ہوتی جائے گی ۔ پس ترکیب مذکورہ سے جس قدر ضرورت ہو ہڑتال ورقیہ قائم النار مومیہ بنالیں ۔ اس کے بعد قائم شدہ ہڑتال ورقیہ کو باریک پیس لیں اور کافی مقدار میں پانی ڈال کر کسی برتن میں حل کریں جس سے پانی رنگین ہو جائے گا ۔ ایک منٹ کے بعد احتیاط سے رنگین پانی انڈیل دیں ۔ اسی طرح چار پانچ عمل کریں ہڑتال ورقیہ مصفیٰ ہو جائے گی ۔ قلمی شورہ و سرخ کاہی کا اثر زائل ہو جائے گا ۔ اب صاف

ستھرا قائم النار موم شدہ ہڑتال ورقیہ تیار ہے۔ اپنی سمجھ کے مطابق جہاں ضرورت ہو استعمال کریں۔

اگر اس موم شدہ ہڑتال ورقیہ ہم تیر مدار کھرل کر کے خشک ہونے کے بعد گلحکمت کر کے اکلو اُپلہ کی آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہے۔ مزاج غدی اعصابی فوائد تمام غدی وصفراوی امراض اور عضلاتی امراض سوزشی امراض۔ ٹی۔ بی۔ اور نقرس۔ وجع المفاصل۔ نقرس وگنٹھیا وغیرہ میں از حد مفید و مجرب ہے۔ اکثر طبیب ۲ تولہ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی لے کر پھٹکڑی سفید ۲۵۰ گرام کے درمیان رکھ کر کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے چار پانچ کلو اپلوں کی آگ دیکر کشتہ کر لیتے ہیں۔ اس ترکیب سے کشتہ تو بن جاتا ہے مگر قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے یہ صرف بخاروں میں مفید رہتا ہے۔

کشتہ فرار۔ پرواز۔ (سیماب) بنانے کا آسان طریقہ

زندگی میں بہت سی طبی کتب نگاہ سے گذریں جن میں اکثر درج ذیل بوٹیوں میں بنانے کا طریقہ ملتا ہے۔ ریوند چینی۔ گودا املتاس یا راکھ املتاس۔ گودا گھیکوار۔ ڈنڈ تھوہر۔ جڑ و تنا کیلا۔ آب کیلا۔ خورد دودھک بوٹی۔ گورکھ پان۔ ۱۹۴۸ء میں میری طب کا آغاز تھا۔ اس وقت پارہ دو آنے تولہ ملتا تھا۔ نیا نیا بڑا شوق تھا کہ پارہ۔ شنگرف۔ ہڑتال۔ تانبہ۔ سم الفار کا کشتہ بناؤں۔ رات کتابوں کا مطالعہ کرتا صبح اسی ترکیب سے کشتہ بنانے کی کوشش کرتا۔ جب صبح ہوتی بڑے ذوق و شوق سے گلحکمت شدہ کوزہ گلی کا منہ کھولتا۔ نتیجہ ڈھاک کے تین پات۔ سوائے بوٹی کی راکھ کے کچھ نہ ملتا۔ پھر دل میں سوچتا کہ ہو سکتا ہے کہ مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہو۔ چونکہ یہ کشتہ جات بنانے کا مجھ میں کچھ جنون

سا پیدا ہو چکا تھا۔ اس لئے بار بار بناتا۔ خدا جانتا ہے کئی سال تک سرمایہ ضائع کیا مگر کوئی کشتہ کامیابی سے نہ بنا۔ اس طرح تانبہ کے کشتہ کرنے کا بھی جذبہ اجاگر ہو گیا۔ کیونکہ اس کی بھی طبی کتب میں قوت مردانہ کے لئے تعریفوں کے پُل باندھے ہوئے ہیں۔ کبھی اس کا کشتہ ہڑتال ورقیہ سے بنایا۔ کبھی ہریا دل سے تیار کیا۔ کبھی سون مکھی سے تیار کیا۔ کبھی گندھک سے سیاہ رنگ کا بنایا۔ القصہ اس کے بنانے میں بہت پاپڑ بیلے۔ کئی حکماء کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سبھی کا جواب مذکورہ بالا چیزوں میں بنانے کا تھا۔ کوئی کہتا کہ تانبہ پر سم الفار اور پھٹکڑی سفید برابر وزن کے درمیان تین چار آنچ دو مگر یہ بھی کوئی خاطر خواہ تسلی بخش کشتہ ثابت نہ ہوا۔ البتہ پھٹکڑی سفید کے درمیان تانبہ کا باریک پترا دو تین آگ دینے سے سفید ضرور ہو جاتا ہے مگر اس میں وہ قوت نہیں رہتی جس کی کتب میں تعریف کی گئی ہے۔ یہ صرف سرمہ میں ملا کر آنکھوں کے لئے تو مفید ہو سکتا ہے جسے ایک ماہر طبیب ہی سمجھ کر استعمال کر سکتا ہے۔

اب کشتہ سیماب قائم النار یا وزن بنانے کی ترکیب حاضر خدمت ہے۔ ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لئے اور ان اطباء کرام کی تشنہ پوری کرنے کے لئے جو زندگی بھر اس کے بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ ہدیتہً تحفہ پیش خدمت ہے۔ یہی نسخہ حاصل کرنے کے لئے اگر آپ کسی کو چار ہزار روپیہ بھی دیں تو وہ آپ کو ہرگز نہیں بتلائے گا۔ چونکہ میرا عقیدہ و ایمان صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ کرنا ہے۔ صرف نسخوں پر ڈیرہ جما کر بیٹھ جانا اور انہیں اپنا ذریعہ روزی سمجھ لینا کبیرہ گناہ سمجھتا ہوں۔ میرے خیال میں مجرب نسخہ جات کی بجائے اصولِ علاج کے قانون کو جاننا اور صحیح طریقہ سے علاج کرنا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ دوران علاج اگر کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو وہ قانون کے تحت

ازالہ کر سکتا ہے۔ جس سے یقینی شفا ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس جتنے بھی مجربات ہوں اگر وہ بھی موقع محل اور ضرورت کے مطابق نہ دیئے جائیں تو وہ بھی بے کار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے مجربات اپنی جگہ پر ہیں اور طب کا قانون و اصول اپنی جگہ پر قائم ہے۔ مجربات سے بھی صحیح فائدہ صرف صاحب علم و ماہر فن و قانون و اصول کا حامل ہی حاصل کر سکتا ہے۔ ورنہ بھینس کے آگے بین بجانے والی بات ہو گی۔

اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں کہیں آپ کے ذہن میں یہ شبہ پیدا نہ ہو جائے کہ حکیم صاحب نے بھی طویل کہانی شروع کر کے ٹرخانا شروع کر دیا ہے۔ انشاء اللہ یہ بات ہرگز نہیں ہو گی۔ نسخہ بفضل خدا سو فیصدی مجرب و کامیاب ثابت ہو گا۔ بنانے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو گی۔ اور نہ ہی وزن کم ہو گا جب کبھی ہماری یاد آئے تو دعائے خیر کریں۔

سب سے پہلے سیماب (پارہ) حسب ضرورت لے کر اسے نمک خوردنی میں رگڑ رگڑ کر صاف کریں۔ یعنی بار بار رگڑنے سے جب نمک سیاہ ہو جائے تو کافی سا پانی ڈال کر حل کریں۔ پھر ستھرا ہوا پانی انڈیل دیں اس طرح بیس پچیس دفعہ کریں۔ بعد ازاں اس کے ہموزن ہڑتال ورقیہ عمدہ قسم لے کر دونوں کو خوب کھرل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو پھر کسی آتشی بوتل میں ڈال دیں۔ اب بوتل کا منہ بند کرنے کے لئے کسی پختہ اینٹ کا ٹکڑا لے کر ریتی سے رگڑ کر تیار کریں۔ اگر بوتل کا لوہے کا ڈھکنا پیچ دار ہے یا میسر ہو تو پھر اینٹ کا ڈھکنا بنانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ مذکورہ مرکب بوتل میں ڈالنے کے بعد لوہے کے ڈھکن کے اندر گیلی گاچنی لگا کر ڈھکن اچھی طرح لگا دیں۔ اس کے بعد ایک ململ کا ٹکڑا یا کسی قسم کا بھی سوتی کپڑا ہو وہ مٹی گاچنی گیلی سے

گوندھ کر بوتل کے نیچے اوپر اور چاروں طرف اچھی طرح لپیٹ دیں پھر مزید مٹی گاچنی سے چپیڑ دیں۔ اب اسے دھوپ میں خوب خشک ہونے دیں جب خشک ہو جائے درج ذیل سامان مہیا کریں۔ ریت خالص اس قدر جس میں بوتل کھڑی کی جائے تو ریت بوتل سے دو تین انچ اوپر رہے۔ (۲) آہنی کڑاہی ترکیب:۔ آہنی کڑاہی میں پہلے ریت دو انچ کے قریب بچھا کر اوپر مذکورہ بوتل سیدھی کھڑی کریں۔ پھر اس کے چاروں طرف ریت ڈالیں حتیٰ کہ بوتل کے منہ سے دو انچ اوپر ریت آجائے۔ اس کام کے لئے اڑھائی کلو بناسپتی گھی والا ڈبہ زیادہ موزوں رہتا ہے۔ یا اس کے مطابق اور کوئی لوہے کا برتن حاصل کریں۔ بہرحال اب اس کے نیچے ۶ گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں آگ خواہ کسی قسم کی ہو جس میں سٹوپ۔ مٹی کے تیل کا چولہا۔ سوئی گیس یا لکڑی والا چولہا سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔ تمام ریت اس قدر گرم ہو جائے کہ ہاتھ نہ لگایا جا سکے۔ چھ گھنٹے لگاتار آگ جلانے کے بعد اسے ٹھنڈا ہونے دیں۔ صبح اللہ کا نام لے کر ریت سے بوتل نکالیں۔ بوتل کو صاف کریں ڈھکنا اتار دیں جملہ مال پگھل کر مانند کھنگر اینٹ نہایت سرخ اور چمکدار شیشی میں نیچے ہی چمٹا ہوا ہوگا۔ اب یہ بوتل کو توڑ کر نکالنا پڑتا ہے۔ احتیاط سے بوتل توڑیں اور نہایت چمکدار پتھر نما قائم النار باوزن کشتہ تیار ہے۔ کھرل میں پیس لیں۔ مزاج (عضلاتی غدی) جن لوگوں کو کھایا پیا نہیں لگتا۔ دودھ پینے سے اسہال آتے ہوں۔ گھی ہضم نہ ہوتا ہو۔ ان کے لئے نعمت خداوندی ہے۔ قوت مردانہ کے لئے بے مثال تحفہ ہے۔ یہ نسخہ مجوسیوں اور کیمیا گروں کی جان و روح ہے۔ اب اس سے فائدہ اٹھانا ان کا کام ہے۔ مجھے تو علاج کی حد تک تجربہ ہے۔

کشتہ طلاء (سونا) کے بنانے کی ترکیب

برادہ سونا ۱۰ گرام لے کر نہ گھستے والے کھرل میں درج ذیل پانیوں میں باری باری کھرل کریں۔ (۱) آب مقطر ادرک (۲) آب مقطر شیر مدار (۳) آب مقطر گودا کنوار گندل (۴) آب برگِ پان (۵) آب گل گلاب خالص ہر ایک ۵ تولہ ہونا چاہیئے جب یہ تمام آب کھرل کرنے کے بعد ختم ہو جائیں تو آخر پر برادہ کی گولی بنا کر خشک کر لیں جب یہ اچھی طرح خشک ہو جائے تو ۱۲۰ گرام برگ پان کے لغدہ میں رکھ کر دو سکوروں کے درمیان گلحکمت کر کے ۵ اکلو اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر صبح برگ پان کی خاکستر سے سونا کی گولی نہایت احتیاط سے نکال لیں اب اسے پیس کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ تا ۱/۸ رتی ہمراہ مکھن بالائی۔ دودھ۔ غذا چوری دیں۔ کشتہ برنگ سرخ زردی مائل حاصل ہو گا۔ اسی سال یعنی مورخہ ۱۱/۹۳ ۱۰ کو برادہ کے برابر کشتہ سیماب مذکورہ ڈال کر کھرل کیا گیا اور آگ دی گئی اس طرح دو مرتبہ ملایا گیا یعنی دو دفعہ میں بیس گرام ملایا گیا جب وزن کیا گیا تو کل وزن بیس گرام حاصل ہوا۔ چونکہ بیس گرام کشتہ میں ۱۰ گرام ہڑتال ورقیہ بھی شامل تھی اس لئے اصل وزن صرف سیماب کا ہی رہ گیا۔ اور ہم جنس اپنی جنس سے مل گیا۔ یہ کشتہ کئی مریضوں کو دیا گیا جو کہ بہت مفید ثابت ہوا۔ پھر اس مرکب کشتہ سے ۱۰ گرام کشتہ لے کر اس میں کشتہ مروارید ۵ گرام۔ زعفران ۵ گرام۔ عنبر خالص ۵ گرام۔ جند بیدستر ۵ گرام۔ مشک خالص ۳ گرام ملا کر کھرل کیا گیا اور اس کی حب بقدر مونگ تیار کی گئیں جو کہ قوت مردانہ۔ کمزوری اعصاب۔ دماغ میں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں جو دوست منگوانا چاہیں منگوا سکتے ہیں۔ ایک گولی کی قیمت تیس روپے ہے ۱۰ گولیاں منگوانے

پر دو گولیاں مفت دی جاتی ہیں یہ رعایت صرف اطباء کے لئے ہے۔

۳۔ مذکورہ کشتہ سیماب ۱ تولہ کو شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کریں پھر اس کی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں جب اچھی طرح سوکھ جائے تو دس تولہ دیسی پرانا سوت اوپر لپیٹ دیں یا پرانا سوتی کپڑا پاؤ آدھ پاؤ اوپر اچھی طرح لپیٹ دیں۔ مٹی سے گلحکمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہوا سے بچا کر آگ لگا دیں۔ صبح احتیاط سے نکال لیں بس تیار ہے۔ یہ مرکب علامت وجع المفاصل و گنٹھیا کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

کشتہ چاندی بنانے کی آسان ترکیب

ہمارے ملک میں ایک درخت عام پایا جاتا ہے جس کے پھل کا نام مائیں ہے۔ پنجابی میں اسے کاں یا اکاں کہتے ہیں عام طور پر یہ نہروں کے دائیں بائیں سڑکوں پر پایا جاتا ہے یہ اکثر شوریت والی زمین میں ہوتا ہے اس درخت کا پوست (یعنی چھیل) ۲ کلو کے قریب لے کر کوٹ لیں اور خشک ہونے دیں جب یہ اچھی طرح سوکھ جائے تو پھر کسی کپڑا پر نصف حصہ سفوف بچھا کر اوپر چاندی کی باریک باریک پتیاں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر رکھ دیں۔ بعد ازاں باقی ماندہ سفوف اوپر ڈال کر کپڑا اچھی طرح لپیٹ کر گولہ سا بنا لیں اب اس گولہ پر سوتی دھاگہ اچھی طرح لپیٹ دیں۔ اب ۱۵ کلو اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کشتہ شدہ سفید رنگ کی پتیاں چن لیں اور باریک پیس لیں بس بہترین کشتہ چاندی تیار ہے۔

ایضاً۔ اگر درخت کی چھیل جلد میسر نہ ہو تو ایک کلو مائیں باریک شدہ کے درمیان رکھ کر آگ دی جائے تو پھر بھی کشتہ بہترین بنتا ہے۔

۲:- برادہ چاندی ۱ تولہ سیماب ۱ تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں پھر اس میں سم الفار زرد ۶ ماشہ ۔گندھک ۱ تولہ سار ۶ ماشہ کھرل کریں بعد ازاں کسی کوزہ گلی میں بند کر کے نصف کلو اپلہ کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر برنگ سرخ تہہ شدہ ڈلی ملے گی اسے نکال کر نہایت باریک پیس لیں ۔بہترین سرخ رنگ کا کشتہ دستیاب ہوگا۔

۳:- ۵۰ گرام برادہ چاندی کو عرق گلاب سہ آتشہ ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے ۲ کلو کی آگ دیں ۔اسی طرح ایک بوتل عرق گلاب ختم کر دیں گویا چھ سات دفعہ آگ دینی پڑتی ہے جس سے کشتہ نہایت ہی اکسیر صفت بن جاتا ہے اور یہ میرا اکثر معمول مطلب ہے ۔

نوٹ :- چاندی کا کشتہ ایک سیر ہلدی میں بھی بہترین تیار ہوتا ہے ۔کیونکہ ایک سیر ہلدی میں نباتاتی سلفر پائی جاتی ہے جس کا تعلق جگر سے ہے اور چاندی عضلاتی ہے ۔اور صفرا ہمیشہ سودا پر غالب رہتا ہے یہ قدرتی فعل ہے ۔

باب
کشتہ جات سے مختلف امراض و علامات کا کامیاب علاج

(۱) کشتہ طلا ۵ گرام ۔کشتہ سیماب ۵ گرام ۔کشتہ مروارید ۵ گرام، عنبر الشہب خالص ۵ گرام ۔جند بیدستر ۵ گرام ۔زعفران خالص ۵ گرام ۔مشک خالص ۳ گرام ۔ست سلاجیت ۱۰ گرام ۔کچلہ مدبر ۵ گرام ۔کشتہ فولاد ۵ گرام ۔ترکیب جملہ ادویہ کسی بہترین کھرل میں اچھی طرح گھوٹ کر بذریعہ مویز منقہ حب بقدر مونگ یا مرچ سیاہ بنا دیں ۔مقدار خوراک ۱ عدد بعد از غذا ہمراہ دودھ مرض و مریض کی

نوعیت کے مطابق صبح وشام حب برداشت کھلا سکتے ہیں۔ یہ نسخہ معمول مطب ہے جو حضرات اسے بنانے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ مکتبۃ العزیز دواخانہ سے منگوا سکتے ہیں ایک گولی کی قیمت تیس ۳۰ روپے ہے۔ یہ مرکب بچوں ضعیفوں عورتوں سبھی کے لئے یکساں مفید ہے۔ صرف مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے دیں۔ اگر کسی کو گھی و دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ معدہ خراب ہو چکا ہو تو ایسی صورت میں فی خوراک دو دو رتی بھر طباشیر الائچی خورد اور جوارش مصطگی ۵ گرام کھلا دیں۔ عرصہ دراز کی قوت معدہ زائل شدہ فوری بحال ہو جاتی ہے اعضائے رائیسہ کو ہر طرح تقویت دے کر زائل شدہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ مردانہ کمزوری۔ اعصابی کمزوری دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ ضعیفوں کے لئے عصاء ہے۔ حرارت غریزی قائم کرنے میں فوری موثر ہے۔ مقوی باہ ہونے کے ساتھ ممسک بھی ہے۔ یہ گولیاں نہایت مقوی قلب ہیں کھاتے ہی جسم میں برقی رو پیدا ہو جاتی ہے۔ علامت بایاں فالج میں ایک معجزہ ثابت ہوتی ہے۔ مرض ہیضہ میں جب دوران خون بہت لو ہو گیا ہو۔ سرد پسینے آرہے ہوں۔ بدن سرد ہو کر سن ہو گیا ہو یا تشنج کی حالت پیدا ہو گئی ہو اس وقت ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ اعصابی تحریک یا عضلاتی اعصابی تحریک سے کوئی بھی علامت یا تکلیف ہو مثلاً اختلاج القلب کسی اعضا کا پھڑکنا۔ اعصاب و پٹھوں میں کھچاؤ۔ قلت خون۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے سریع الاثر دوا ہے۔ افعال و اثرات (عضلاتی غدی)۔ نوٹ:۔ بچوں کو دانہ خشخاش کے برابر دیں۔ ایک سمجھدار معالج ان گولیوں سے بے شمار فوائد حاصل کر سکتا ہے اگر کوئی طبیب یہ نسخہ کسی کتاب سے یا کسی کے سینہ کا ثابت کر دے اسے ایک ہزار روپیہ انعام دوں گا۔

مرکب اکسیر خاص

درج ذیل کشتہ جات ملالیں۔ یاقوت۔ زمرد۔ مرجان۔ عقیق۔ قلعی۔ سردھاتہ۔ گاؤدنتی۔ مرکانگ اور شنگرف۔ کشتہ فولاد۔ کچلہ مدبر جملہ ہموزن ملالیں بس تیار ہے۔ بذریعہ شہد یا مویز منقہ حب بقدر مونگ بنالیں۔ مقدار خوراک حب برداشت ہمراہ دودھ۔ بالائی کھلاویں۔ صبح غذا دیسی گھی کی چوری دیں۔ فوائد۔ مردانہ کمزوری۔ سرعت انزال۔ ذکاوت حس۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ لکوریا اعصابی اور جملہ بلغمی امراض کے لئے ازبس مفید ہے۔

نسخہ تحفہ بڑھاپا میں پیشاب کا قطرہ نکل جانا وغیرہ

کشتہ زمرد۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سکہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ جملہ ہموزن ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۱تا ۲رتی ہمراہ مندرجہ ذیل معجون ۱تولہ بس ملاکر صبح وشام کھاویں۔ وھوا ھذا معجون فلاسفہ ۵۰ گرام۔ مغز پستہ ۵۰ گرام۔ مغز چلغوزہ ۲۵ گرام۔ شہد خالص ۱۰۰گرام۔ ترکیب:۔ پہلے مغزیات باریک کریں بعد ازاں شہد اور معجون کو ملائیں آخر پر مغزیات اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔ فوائد:۔ بوڑھے اشخاص اور نمازیوں کیلئے خصوصی تحفہ ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ اکسیر اختلاج القلب آزمودہ معمول مطب

کشتہ شاخ مرجان ۵ تولہ۔ کشتہ چاندی ½۲ تولہ دونوں ملالیں پھر اس میں سم الفار ۱ تولہ خوب کھرل کریں پھر گودا کوار گندل ۱۰ تولہ کھرل کریں

خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین آگ مکمل کریں بس تیار ہے۔

دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ مرجان ۵ تولہ کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ صبح نکال کر اس میں ½۲ تولہ برادہ چاندی کھرل کریں پھر اس میں سم الفار ا تولہ اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد گودا گھیکوار ۱۰ تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ جب یہ اچھی طرح خشک ہو جائے تو ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ سم الفار ا تولہ اور گودا کوار گندل ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ گویا تین دفعہ عمل کرنے میں سم الفار ۳ تولہ اور گودا کوار گندل ۳۰ تولہ خرچ ہو گا۔ بس بہترین مقوی قلب اکسیر دوا تیار ہے مقدار خوراک ا رتی بھر ہمراہ بالائی ۱۰ تولہ میں رکھ کر کھاویں اور اوپر سے حسب ضرورت دودھ شیریں موسم کے مطابق استعمال کریں۔ اس کے آٹھ دن کے استعمال سے مریض بفضل خدا بالکل صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نسخہ برائے لیکوریا و جریان

از حد مفید و مجرب۔ اجزاء مختصر فوائد کثیر۔ کشتہ صدف صادق یا کشتہ مروارید۔ کشتہ زرد کوڑی۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ سرمہ سفید۔ کشتہ فولاد جملہ ہموزن لیکر ملا لیں بس تیار ہے۔ اگر معدہ میں کوئی نقص ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ مقدار خوراک ۲ رتی بھر صبح خالی پیٹ ہمراہ مکھن رات ہمراہ بالائی بعد از غذا دودھ شیریں پلاویں۔

نسخہ دردِ کمر کا شافی علاج

کشتہ فولاد ۵۰ گرام۔ مغز ازنڈ دربریاں بادام روغن ۵۰ گرام۔ دونوں کی ۵/۶ گھنٹہ تک رگڑائی کریں چاہے جتنے دنوں میں بھی مکمل ہو جائے۔ بس تیار ہے حب بقدر نخود بناویں مقدار خوراک اگولی ہمراہ دودھ صبح و شام۔

نظریہ مفرد اعضاء کی تحریکات کے مطابق مرکبات

۱:۔ کشتہ طلا۔ کشتہ مروارید۔ زعفران۔ عنبر اشہب جملہ ہموزن لے کر اچھی طرح کھرل کریں بس تیار ہے۔ افعال واثرات۔ عضلاتی غدی مقدار خوراک ۲ چاول۔

۲:۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ طباشیر اصل۔ الائچی خورد ہر ایک تولہ بھر۔ افیون ۳ ماشہ جملہ ادویہ نہایت باریک کر کے عرق گلاب ایک پاؤ میں کھرل کریں خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں افعال واثرات عضلاتی اعصابی۔ مقدار خوراک ا تا ۲ رتی۔

۳:۔ کشتہ چاندی عرق گلاب والا ا تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ا تولہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ جملہ ادویہ اچھی طرح کھرل کریں۔ مقدار خوراک ½ تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی صبح و شام۔ افعال واثرات اعصابی غدی اکسیر۔

ایضاً کشتہ قلعی ۲ حصے۔ کشتہ مرجان ا حصہ دونوں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر صبح و شام افعال واثرات اعصابی غدی۔

۴:۔ کشتہ قلعی ۵ تولہ۔ کشتہ چاندی ۶ ماشہ۔ طباشیر اصل۔ الائچی کلاں۔ صندل سفید ہر ایک ۵ تولہ۔ ترکیب:۔ جملہ ادویات باریک پیس لیں بعد ازاں کشتہ جات ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ا تا ۲ ماشہ ہمراہ مکھن یا دودھ صبح و شام۔ افعال و

اثرات اعصابی عضلاتی اکسیر۔

ایضاً۔ کشتہ سکہ۔ کشتہ قلعی۔ صندل سفید۔ الائچی کلاں۔ قلمی شورہ۔ جوکھار جملہ ہموزن لیں ہر ایک تولہ بھر چینی ۵ تولہ سفوف بناویں خوراک ۱ تا ۱/۲ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ دودھ یا کوئی مناسب شربت۔ افعال و اثرات اعصابی عضلاتی اکسیر۔

نسخہ جات عضلاتی اعصابی اکسیرات

۱۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی دونوں ہموزن ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مکھن۔ یہ دوا مقوی قلب ہونے کے ساتھ جگر کے ضعف کو دور کر کے بہت جلد خون پیدا کرتی ہے۔ چند دنوں میں چہرہ پر خون نظر آنے لگتا ہے۔ پتلے خون کو گاڑھا کر کے طاقتور بناتی ہے اس لئے اعصابی امراض کے لئے از حد مفید ہے (رطوبتی امراض میں مفید ہے)

۲۔ کشتہ چاندی ۲ تولہ۔ سم الفار ۱ ماشہ اچھی طرح کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ چاول تا ایک رتی بھر حسب عمر و موقع۔ بچوں کے ہرے پیلے دست بند کرنے میں بہت مفید ہے۔ اہل علم و تجربہ کار حضرات اسے بہت سی امراض میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۳۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ صدف۔ کشتہ سونا مکھی جملہ ہموزن لے کر نصف گھنٹہ تک روح گلاب میں کھرل کریں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک نصف رتی ہمراہ مکھن و بالائی۔ صبح و شام فوائد۔ تمام رطوبتی امراض مثلاً جریان۔ لیکوریا وغیرہ میں از حد مفید ہے۔

۴۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان دونوں ہموزن لے کر اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۲ رتی بھر ہمراہ مکھن و بالائی صبح و شام۔ فوائد۔ مقوی جگر و مقوی

گردہ و مثانہ ہے۔

۵:۔ کشتہ نقرہ ۱تولہ۔ کشتہ مرجان ۱تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ ان کو اچھی طرح کھرل کریں۔ مقدار خوراک ۱تا ۲ چاول ہمراہ مکھن و بلائی۔ فوائد:۔ قوت مردمی۔ قلت انتشار بوجہ صفرا۔ ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔ دائمی نزلہ و زکام میں بھی ازحد مفید ہے۔ جریان و لیکوریا کے لئے بھی قابل قدر دوا ہے۔

۶:۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ رائی ہر ایک ۹ ماشہ۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ حب بقدر مسور بناویں۔ فوائد:۔ تمام اعصابی و رطوبتی امراض جریان۔ لیکوریا۔ خسرہ۔ وغیرہ کے علاوہ مقوی قلب ہے۔ مردانہ قوت بحال کرتی ہے مولد خون بھی ہے اس کے استعمال سے دنوں میں چہرہ لال و سرخ ہو جاتا ہے۔

نسخہ اعصابی غدی ہار اکسیر

کشتہ مرجان ۵۰ گرام۔ کشتہ قلعی ۱۰۰ گرام۔ دونوں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ مکھن۔ بالائی۔ دودھ یا کسی مناسب شربت سے دیں۔ فوائد:۔ بوجہ شدت حرارت و صفرا ہاتھ پاؤں جلتے ہوں۔ دل دھڑکتا ہو۔ گھبراہٹ ہوتی ہو۔ پسینہ بکثرت آتا ہو۔ جسم کے پٹھے سن ہوتے ہوں۔ نسیان کا عارضہ ہو۔ حرارت سے دبلا پن پیدا ہو جائے۔ جب حرارت سے بھوک مر جائے تو اس کے لئے بے حد ہاضم ہے۔

نیز سوکڑا اطفال۔ صفراوی بخار۔ ٹائیفائیڈ بخار۔ صفراوی قے و دست میں بہت مفید ہے اور صفراوی مواد میں اصلاح کرتی ہے۔ سرعت انزال کے لئے مایہ ناز ہے۔ بدن سے بہنے والی رطوبات کو روکتی ہے۔ (نوٹ) درج ذیل نسخہ اس کا معاون ہے اگر دونوں ملا کر دیں تو فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں

نسخہ یہ ہے:- طباشیر اصل۔ الائچی کلاں ہر ایک ۵۰ گرام۔ کافور ۲۰ گرام سفوف بنالیں خوراک آنا ½ ماشہ۔ فوائد:- اعصابی غدی یار اکسیر کے مطابق ہیں۔ خونی پیچش میں بھی از حد مفید ہے۔ بوجہ خرابی جگر و صفرا۔ رات کو بے چینی ہونا۔ نیند نہ آنا۔ بدن کے کسی اعضا کا سوجانا کے لئے از حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں حرام مغز سے نیچے دونوں جانب کے کندھوں کے پٹھوں کا کھچاؤ دور کرنے میں بہت موثر دوا ہے۔

مریض اور طبیب کا باہمی تعلق

یاد رکھیں جس طرح خاوند اور بیوی کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہوتا ہے اسی طرح ایک مریض اور طبیب کا آپس میں خاوند و بیوی والے تعلق سے بھی زیادہ قریب کا واسطہ پڑتا ہے۔ مقصد جو راز خاوند اپنی بیوی اور بیوی اپنے خاوند کو نہیں بتلاسکتی وہ راز ایک طبیب سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ کیونکہ مریض اپنے طبیب پر مکمل اعتماد و یقین کے ساتھ آتا ہے کہ وہ میری اس تکلیف کو بھی اچھی طرح سمجھے گا۔ اور جو بات اس کی سمجھ میں نہیں آتی اس سے اُسے آگاہ کردوں۔ بعض دفعہ ایسے بھی ہوتا ہے کہ مریض متعدد ڈاکٹروں و حکیموں سے علاج کراتے کراتے تنگ آجاتا ہے اور صورت حال یہ ہوتی ہے جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا گیا۔ مریض اپنے دل کا غبار نکالنے کے لئے کئی قسم کی علامات و تکالیف کا اظہار کرتا ہے جو کہ طبیب کے لئے راہنمائی کا باعث ہوتی ہیں۔ طبیب کو اس کی بات غور سے سُننی چاہیئے اور اس کی ہر بات میں ہاں ملاتے جانا چاہیئے۔ بلکہ مزید اس سے ہمدردی کا اظہار کریں۔ انداز گفتگو ایسا ہونا چاہیئے کہ مریض اپنے معالج کو اپنا ہمدرد اور خیرہ خواہ تسلیم کرنے پر فریفتہ ہو

جائے۔ طبیب کو چاہیئے کہ وہ امیر یا غریب کا امتیاز نہ رکھے بلکہ سب سے ایک جیسا اچھا اخلاق رکھے۔ خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ غرباء سے زیادہ ہمدردی اور شفقت سے پیش آئے اگر ہو سکے تو دوا بلا معاوضہ بھی دیدے یا پھر کم معاوضہ پر دے۔ اگر کوئی مریض دور کے فاصلہ سے آیا ہو تو اُسے کھانا ضرور کھلادیں چائے وغیرہ سے خاطر مدارت کریں۔ مقصد موسم کے مطابق خدمت کریں مریض کی تشخیص بڑے غور کے ساتھ کریں۔ تحریک کا تعین کریں۔ تحلیل اور تسکین کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب موقع وضرورت ادویہ اور اغذیہ تجویز کریں۔ تشخیص کرتے وقت قارورہ کی رنگت ضرور دیکھیں۔ قارورہ ہمیشہ صبح کا ہی ہونا چاہیئے

نکتہ:۔ یہ بات ٹیسٹ کرنے کے لئے جو تحریک آپ نے سمجھی ہے مثلاً۔ اعصابی غدی یا عضلاتی۔ ان میں سے مفرد یا مرکب۔ کیمیائی یا مشینی جو موقع پر تصور کی ہو۔ اسی تحریک کی ایک دو خوراک دوا دیدیں۔ ساتھ ہی مریض کو بھی یہ بتلادیں کہ اگر دوا کھانے سے کوئی تکلیف محسوس ہو تو فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوا صرف خرابی والے پرزہ کو پرکھنے کے لئے دی ہے۔ اس کے بعد جو دوا دیں گے بالکل تکلیف نہ ہوگی بلکہ فوری آرام ہوگا۔ اب اگر آپ کی تجویز کردہ تحریک صحیح ہے مثلاً عضلاتی غدی تحریک کے مریض کو عضلاتی غدی دوا کھانے سے مرض میں شدت پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح غدی عضلاتی یا غدی اعصابی تحریک کے مریض کو غدی دوا دینے سے تکلیف بڑھ جائے گی۔ اگر بہ عمل کرنے سے تکلیف بڑھ جائے تو آپ کی تشخیص بالکل درست ہے ورنہ غلط ہے۔ اس لئے دوبارہ تشخیص کریں۔ مستورات میں ہر آنے والی عورت کو اگر آپ سے بڑی ہے تو والدہ تصور کریں اگر جوان ہے تو بہن سمجھیں اگر عمر میں چھوٹی ہو تو اپنی بیٹی تصور کریں۔ دوکان پر لفنگے تلنگے۔ نشہ باز یا عیاش لوگوں کو

مت بیٹھنے دیں۔ پردہ کا خاص انتظام ہونا چاہیئے وقت کی پابندی کریں باقاعدہ پانچ وقت نماز باجماعت ادا کریں۔ محلہ میں اگر کوئی فوتگی ہو جائے تو نماز جنازہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ اگر یہ پتہ چل جائے کہ فلاں شخص بیمار ہے چاہے وہ آپ سے علاج نہ بھی کرائے اس کی تیمارداری کے لئے ضرور جانا چاہیئے یہ سنت نبویؐ بھی ہے۔ طبیب کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ہر شخص کے راز کو اپنے دل میں رکھے۔ سوائے مریض و طبیب اور خدا کے کسی چوتھے کو پتہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر کسی مریض کی مرض سمجھ میں نہ آئے تو اسے صاف کہہ دیں اور چند کوڑیوں کے لالچ میں بدنامی نہیں لینی چاہیئے۔ بہتر یہ ہے کہ مریض کو خود کسی قابل طبیب کے پاس لے جائیں جس سے مریض پھر بھی آپ کی صداقت کا قائل رہے گا۔ دوسرے طبیب کے پاس مریض لے جانا اپنی توہین خیال نہ کریں بلکہ اس سے آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔ ماہر تجربہ کار حکیم کی تشخیص سے آپ کو مریض کی مرض کا علم ہو جائے گا۔ آئندہ تشخیص کرنے میں دقت نہ ہوگی۔

۲:۔ جو ادویات حکیم تجویز کرے گا ان کا آپ کے علم میں اضافہ ہو جائے گا جس سے آپ دوسرے مریضوں کا علاج کر سکیں گے۔ اگر مریض نفسیاتی ہو تو اسے ہر حالت میں نفسیاتی طور پر مطمئن کرنا چاہیئے۔ مثلاً بعض باتیں یا مثالیں۔ بعض خوشبوجات ایسی ہیں جو انسان کے دل و دماغ اور جگر پر براہِ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے کہ مجھے اکثر زکام رہتا ہے چھینکیں بہت آتی ہیں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ الرجی کا مرض ہے تو آپ سے تسلی دیں کہ الرجی کوئی چیز نہیں ہے یہ صرف دوران خون میں خلل ہوتا ہے جو کہ فوری طور پر ختم ہو سکتا ہے۔ اس معمولی تکلیف کو دور کرنے

کے لئے جو کہ مریض کے لئے پہاڑ بنی ہوئی ہے اسے کہیں کہ قریب العقیدہ درخت کے ایک دو پتے تازہ لے کر دن میں دو تین دفعہ سونگیں۔ پس جونہی مریض اسے سونگھا ناک سے پانی آنا فوراً رک جائے گا۔ جس سے اس کی نفسیاتی الجھن بھی ختم ہو جائے گی۔ اس طرح ایک مریض ضعف القلب کا ہے آپ اسے سرخ یاقوت کے ایک دو دانے ہتھیلی پر رکھوائیں اور اسے کہیں کہ انہیں غور سے دیکھے اور عنبر خالص سنگھائیں یا عطر خالص عنبر سنگھائیں مریض نفسیاتی طور پر مطمئن ہو جائے گا۔ اگر مریض غدی وصفراوی علامت کی وجہ سے غیظ و غضب میں نفسیاتی طور پر مبتلا ہو یا جنونی ہو گیا ہو تو اس صورت میں چنبیلی کے پھولوں کا ہار گلے میں ڈالنا اور سنگھانا اس کے علاوہ عطر مشک خالص کا سنگھانا ازبس مفید ثابت ہوتا ہے۔ نفسیات پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ مرغوب اغذیہ۔ عمدہ وستھرا لباس اور ہو سکے تو نئے کپڑوں کا اہتمام کیا جائے اور بہت زود اثر اکسیر و تریاقی دوا دی جائے تاکہ طبیب و مریض کا باہمی تعلق قائم رہ سکے کیونکہ اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اگر کوئی پیچیدہ مزمن مرض کا مریض خواہ وہ نفسیاتی ہو۔ کسی بھی طبیب سے صحت یاب ہو جائے تو وہ اس کی تشہیر کے لئے ایک زندہ قابلِ اعتماد اشتہار بن جاتا ہے۔

بیان شعبہ دواسازی

شعبہ دواسازی بھی ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جس کا اندازہ اس طرح لگایا جا سکتا ہے کہ ایک جانور کے پاؤں تو ہوں مگر پر نہ ہوں یا اگر پر ہیں تو پاؤں نہ ہوں۔ بہر حال ہر دو صورت میں بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص تعلیم یافتہ تو ہے مگر قوانین طب سے نابلد

ہے۔ ایسی تعلیم سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر کسی تعلیم یافتہ آدمی نے طب کا کورس کر لیا ہو مگر وہ عملی طور پر ادویہ کو پرکھنا۔ ان کی زندگی اور موت کی مدت کا تعین۔ اصلی اور نقلی کی پہچان۔ تازہ اور بوسیدہ کا فرق۔ جڑی بوٹیوں کے مزاج اور ان سے بنائے جانے والے مرکبات کا عملی طور پر تجربہ حاصل نہ کرے۔ نامکمل طبیب کہلاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ کسی مرض کا کامیابی سے علاج نہیں کر سکتا۔ کیونکہ صحیح علاج کرنے کے لئے ادویہ بھی مرض کے مزاج کے مطابق تجویز کرنی پڑتی ہیں۔ علاوہ ازیں اغذیہ بھی مرض کے مطابق تجویز کی جاتی ہیں۔ ان کا مرض میں پچاس فیصد اثر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کی اغذیہ کے مزاج و خواص سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ بلکہ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق ادویہ اور اغذیہ ہر مفرد عضو (دل۔ دماغ اور جگر) کے لئے ان کے مزاج کے مطابق کھلانی پڑتی ہیں۔ دوا اور غذا تجویز کرتے وقت طبیب کو دو باتیں مدنظر رکھنی چاہئیں۔ (۱) جس مفرد عضو کے لئے دوا و غذا تجویز کی ہے۔ اس کی موجودہ حالت کیا ہے اور آپ اس میں کیا تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ مفرد عضو کے تین افعال تحریک۔ تسکین اور تحلیل میں سے مریض کے لئے کون سی زیادہ تکلیف دہ ہے جس کا ازالہ کیا جانا ضروری ہے۔ (۲) آپ مفرد عضو میں کیا کرنا چاہتے ہیں۔ عضو کو متحرک کرنا ہے۔ اس میں سکون پیدا کرنا ہے یا اس میں حرارت و گرمی (تحلیل) پیدا کرنی ہے۔ اس کے لئے بھی ایک نقطہ پیش کرتا ہوں۔ نظریہ مفرد اعضاء کا قانون و اصول یہ ہے کہ اگر مفرد عضو رطوبات سے پھیل گیا ہے تو اس میں تحریک پیدا کی جاتی ہے تاکہ نچوڑ کی صورت پیدا ہو کر ان کا اخراج ہو جائے اور وہ عضو اپنی اصل حالت پر آئے یہ مقام تسکین کا ہوتا ہے۔

۲: ۔ اگر کوئی مفرد عضو اپنے حجم میں پھیل گیا ہو مثلاً غدی تحریک میں قلب پھیل جاتا ہے۔ یہ پھیل جانے کا عمل تحلیل کے ذریعے ہوتا ہے اس لئے تحلیل والے مقام پر تسکین پیدا کرنی پڑتی ہے۔

۳: ۔ کسی بھی مفرد عضو کی کیمیائی تحریک سے جب انسانی جسم کے اندر رطوبات فاسدہ جمع ہو جائیں۔ مثلاً غدی تحریک سے بوجہ استسقاء۔ بدن کے پرتوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے پھر چہرہ و بدن پر سوزش و تھوتھر نمایاں ہوتی ہے۔ اس طرح وجع المفاصل کی صورت میں بھی اکثر جوڑوں پر سوزش ہوتی ہے۔ ایسی رطوبات کو خارج کرنے کے لئے تحلیل پیدا کرنی پڑتی ہے۔

یہاں پر ایک خاص بات یاد رکھنے والی ہے کہ اگر غدی عضلاتی تحریک کا مریض پہلے ہی ضعفِ قلب میں مبتلا ہو اور وہ گھبراہٹ زیادہ محسوس کرتا ہو تو ایسی صورت میں بجائے غدی اعصابی مسہل دوا دینے کے اس میں نصف وزن اعصابی عضلاتی مسہل بھی شامل کر دیں۔ تاکہ قلب میں بھی سکون رہے اور رطوبات کا بھی اخراج ہو جائے۔ مقصد ہمارا شعبہ دوا سازی سے متعلق تھا۔ مگر قاری کی بہتری و کامیابی کے لئے درست علاج معالجہ کرنے کا اشارہ کیا ہے۔ ذہن نشین فرمالیں۔ شعبہ دوا سازی میں ہمہ قسم کی ادویہ کے مرکبات مثلاً معجون۔ جوارشات۔ مشروبات۔ لعوبات۔ خمیرہ جات۔ لعوقات۔ مختلف قسم کی حبوبات۔ مالشیں اور روغنیات نکالنا۔ ان کے طریقہ کار کا پورا پورا علم اور بنانے کا عملی تجربہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر کامل طبیب نہیں بن سکتا اور نہ ہی کامیاب علاج کر سکتا ہے۔ گو موجودہ دور میں ہمہ قسم کی بنی بنائی ادویات دستیاب ہو رہی ہیں مگر جو فائدہ اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی دوا کا حاصل ہوتا ہے وہ فائدہ بازاری تیار شدہ یا کسی کمپنی کی تیار

شدہ دوا سے ناممکن ہے۔ کیونکہ وہ لوگ نسخہ جات میں قیمتی اجزاء نہیں ڈالتے اسی لئے وہ ادویات انتہائی سستی فروخت کرتے ہیں۔ بات شعبہ دوا سازی میں جملہ ادویات کے نسخہ جات اور ان کے بنانے کے طریقے تحریر کرنا شروع کر دوں تو میرا خیال ہے کہ دو تین سو صفحہ پر مشکل پورے آئیں گے۔ اس لئے شیطان کی آنت کی طرح اس مضمون کو زیادہ لمبا کرنے سے گریز کرتا ہوں۔ خواہ مخواہ سر دردی نہ بنی رہے۔ کیونکہ اکثر کتابوں میں ان کے بنانے کے طریقے موجود ہیں مگر پھر بھی جب تک استاد کے سامنے عملی طور پر نہ بنایا جائے سوائے نقصان کے فائدہ کم ہوتا ہے۔ ہر چیز کے بنانے کا ایک خاص گر ہوتا ہے اور کامل طبیب بننے کے لئے استاد کی زیر نگرانی عملی طور پر ہر چیز کا کلیہ سیکھنا پڑتا ہے ورنہ بعض دفعہ معمولی سی غلطی کا نتیجہ بہت بڑا سانحہ بن جاتا ہے۔ خاص کر سمی کشتہ جات اور سمی ادویات کے استعمال میں محتاط رہنا بہت ضروری ہے۔ کسی بھی نسخہ کے بنانے میں دقت پیش آئے تو اپنے کسی قریبی قابل حکیم سے رابطہ قائم کریں۔ بدیگر صورت ہر قسم کی خدمت کے لئے العزیز دواخانہ حاضر خدمت ہے بالمشافہ آکر سیکھ لیں۔ اب میں انہی حروف پر اکتفا کرتا ہوں۔ خدا حافظ۔

باب تجدید فارماکوپیا بہ نظریہ مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء کا فارماکوپیا جناب صابرؒ مرحوم کے نام پر کئی دوستوں نے شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اطباء کرام نے اپنی کتابوں کا حجم پورا کرنے کے لئے نظریہ مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کو اپنا سہارا بنایا ہوا ہے۔ صابرؒ مرحوم کی کتب سے جتنے بھی نسخے مل گئے وہ سب کے سب درج کرنے کا وطیرہ پکڑا ہوا ہے۔ میں اس سلسلے میں اختصار چاہتا ہوں۔ کہ نسخہ جامع ہو۔ محرک شدید کا چکر ختم کیا

جائے صرف ملین۔ مسہل۔ اکسیر۔ تریاق۔ مقوی تک بیان کیا جاتے۔ اس کے لکھنے کی ضرورت یوں پیش آئی۔ اس سے قبل جو کتاب بیاضِ عزیز شائع کی ہے۔ اس میں بعض امراض و علامات کے علاج کے لئے ادویات کا نمبر دیا ہوا ہے جو کہ نئے مبتدی کے لئے پریشانی کا باعث ہوا۔ کئی نئے شوقین طب نظریہ مفرد اعضا کے حاملین کے خط آئے کہ جناب ملین نمبرا، ۶ یا ۴ ، اسی طرح ملین ۵ یا تریاق نمبر۲ وغیرہ کیا چیز ہے۔ آج ہم بفضل خدا نمبروں کے مطابق ہی نسخہ جات کا اندراج کریں گے نسخہ جات کا اندراج تحریکوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تحریکیں کیا چیز ہیں یہ کیسے وجود میں آتی ہیں؟ پھر یہ چھ کیوں تسلیم کی گئی ہیں تحریک کیسے پیدا ہوتی ہے۔

جواب :- طب قدیم اور طبِ جدید دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ انسانی زندگی کا دارومدار اعضائے رئیسہ پر قائم و دائم رہنے پر ہے۔ جو کہ تین ہیں۔ دل۔ دماغ اور جگر۔ ان میں روح حیوانی۔ روح نفسانی اور روح طبعی پیدا ہوتی رہتی ہے جب کبھی قدرتی طور پر یا کسی نفسیاتی و کیفیاتی اور مادی خلل کے اثرات کی وجہ سے ان اعضا کے طبعی فعل میں رکاوٹ پیدا ہو جائے یعنی غیر طبعی فعل پیدا ہو جائے تو وہ عضو اپنے ذاتی فعل میں تیز ہو جاتا ہے۔ یہ تیزی اس عضو میں کاربن کی زیادتی اور آکسیجن کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے یا یوں سمجھیں کہ اس کے مزاج میں سردی اور رطوبات میں خشکی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس سے اس کے فعل میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ نظریہ مفرد اعضا میں حیاتی اعضا کو مفرد اعضا قرار دیا گیا ہے جو کہ تین ہیں دل۔ دماغ اور جگر۔ پھر ان میں سے ہر ایک کے دو فعل یقینی تصور کئے گئے ہیں۔ ۱۔ مشینی ۲۔ کیمیاوی۔ اس طرح ہر عضو کی دو دو تحریکیں تصور کی گئی ہیں اس لئے کل چھ تحریکیں ہوئیں اور ہر تحریک کے علاج کے لئے دوا اور غذا علیحدہ علیحدہ تجویز کی گئی ہے۔

اسی طرح ہر تحریک کے لئے چھ ادویہ سے آٹھ ادویہ تک کا فارماکوپیا میں اندراج کیا گیا ہے مثلاً محرک۔ شدید۔ ملین مسہل۔ اکسیر۔ تریاق۔ مقوی اس کے علاوہ کئی اور ادویہ بھی تحریر ہیں۔ چونکہ ہر مفرد عضو کے دو فعل تسلیم کئے گئے ہیں ۱۔ مشینی فعل یا تحریک۔ ۲۔ کیمیاوی فعل یا تحریک۔ ادویہ کا فعل۔ اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ بدن انسان میں خون کے اندر فلاں رطوبت کی کمی ہے یا وہ پیدا نہیں ہو رہی۔ مثلاً رطوبت بلغم۔ رطوبت صفرا یا رطوبت سودا وغیرہ تو ایسی صورت میں مفرد عضو کے کیمیاوی مزاج کی ادویہ واغذیہ دی جاتی ہیں جس سے وہ کمی پوری ہو جاتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے

۲۔ اگر ہمیں یہ علم ہو جائے کہ فلاں عضو کی کیمیاوی تحریک کی وجہ سے خون میں رطوبات ضرورت سے زائد جمع ہو چکی ہیں جو کہ باعثِ تکلیف ہیں۔ ان کو خارج کرنے کیلئے مشینی عمل کرنے والی ادویہ واغذیہ دی جاتی ہیں جس سے رطوبات بہت جلد خارج ہو ہو جاتی ہیں اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

تحریکات کے مطابق جسم انسانی کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کتاب بیاضِ عزیز میں ملاحظہ فرمائیں اس لئے نسخہ جات کا بھی اندراج نمبروں کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں تو یہ ایک تحریک کے لئے ایک ایک ہی نسخہ کافی تھا مگر بہت سے دوستوں کی مرضی جوع الجربات ختم کرنے کے لئے ایک ہی قسم کے تین تین چار چار نسخے ہوں گے جن کے افعال واثرات برابر کے ہوں گے۔ اس میں فائدہ یہ ہو گا کہ موقع پر جو نسخہ آسانی سے بن سکے اسے ہی تیار کیا جائے۔ نسخہ جات کا آغاز دماغ واعصاب کی مشینی تحریک سے شروع ہو گا جس کو تحریک ۱ کہتے ہیں۔

اعصابی عضلاتی ادویہ اور ان کے افعال و اثرات

یہ ادویات بدن میں مشینی طور پر کام کرتی ہیں اور یہ اپنے قدرتی فعل کی بناء پر انتہائی تیزی سے بلغمی رطوبات پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا اخراج بھی اتنی ہی تیزی سے کرتی ہیں۔ اس لئے سوداوی وصفراوی شدید و خطرناک امراض کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً ہائی بلڈ پریشر۔ بخار کی انتہائی شدید صورت جبکہ درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زائد ہو جائے۔ خون کسی وجہ سے بدن کے کسی حصہ سے بہہ رہا ہو۔ بوجہ صفرا بندش پیشاب، پیشاب کا جل کر آنا۔ سوزاک وغیرہ۔ یہ دوا بدن کے درجہ حرارت کو فوراً گرا دیتی ہے۔

انتباہ:۔ زیادہ مقدار میں دینے سے بعض دفعہ مریض کا بدن سُن ہو جاتا ہے۔ اس لئے مریض کی جسمانی حرارت کا بھی خاص خیال رکھیں۔ تمام اعصابی عضلاتی ادویہ کا مزاج تر سرد ہوتا ہے جو مریض یہ ادویہ برداشت نہ کر سکتا ہو اسے عضلاتی اعصابی ملین دو دیں۔ اور دیگر اس مزاج کی ادویہ اکسیر و تریاق کو بھی استعمال میں لا کر تکلیف کا ازالہ کریں۔

نسخہ ملین نمبر ۱:۔ تخم کاسنی ۵ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ قلمی شورہ ۳ تولہ۔ گل سرخ ۸ تولہ۔

ایضاً:۔ قلمی شورہ۔ جوکھار۔ صندل سفید ہر ایک ۴ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔

ایضاً:۔ سفید زیرا۔ قلمی شورہ۔ الائچی کلاں۔ جوکھار۔ سرد چینی۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔

ایضاً:۔ اسرول ۵ تولہ۔ صندل سفید ۲½ تولہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ۴ تولہ۔ کشنیز ۳ تولہ۔ میٹھا تیلیہ ۳ ماشہ۔ چینی ۵ تولہ۔ خوراک ۱ ماشہ۔

نسخہ مسہل ملا (اعصابی عضلاتی مسہل) یہ مسہل بنانے کے لئے ملین ملا کے برابر دوا حب النیل (کالا دانہ) باریک پیس کر اچھی طرح ملالیں۔ اگر گولیاں بنانی ہوں تو بذریعہ گوند کیکر تیار کر لیں۔ مقدار خوراک ۲ عدد دن میں دو تین مرتبہ حسب ضرورت۔ فوائد مذکورہ بالا مگر ملین والے زیادہ موثر ہوگا۔ یہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ملین سے قبض کا عارضہ نہ جاتا ہو یا پھر مرض کی شدت ہو۔

نسخہ اکسیر ملا (اعصابی عضلاتی اکسیر) کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ الائچی کلاں ہر ایک ۵۰ گرام۔ کشتہ چاندی ۱۵ گرام خوراک ۱ ماشہ ہمراہ مکھن یا بالائی۔

ایضاً۔ کشتہ قلعی ۲ حصے۔ کشتہ مرجان ۱ حصہ۔ کشتہ سکہ یا خام سکہ چینی میں ہموزن کھرل شدہ ۱ حصہ۔ تینوں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔ فوائد۔ بوجہ ضعف خرابی جگر و گردہ وغیرہ کی وجہ سے جو عوارضات پیدا ہوتے ہیں کے لئے انتہائی مفید مجرب ہے اور معمول مطلب ہے۔

ایضاً۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ صدف، کشتہ سونا مکھی۔ جملہ ہموزن لے کر اچھی طرح ملالیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان میں عرق گلاب سہ آتشہ ایک پاؤ یا روح گلاب نصف پاؤ کھرل کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک ایک تا دو رتی بھر صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی مناسب۔ فوائد سرعت انزال اور صفراوی امراض میں از بس مفید ہے۔

یہ اکسیرات اس وقت استعمال کی جاتی ہیں جب کوئی مرض مزمن ہو کر پیچیدگی اختیار کر جائے اور اس پر کنٹرول نہ ہوتا ہو۔ یا عام ادویہ کے استعمال سے کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوتا ہو اگر فائدہ ہو بھی تو وقتی طور کے لئے محسوس ہو پھر ویسی ہی حالت بن جاتی ہو۔ ایسی صورت میں جب علاج میں مشکل درپیش ہو اور

مرض پر فوری کنٹرول کرنا ہو اور دوا کا اثر دیر پا قائم رکھنا مقصود ہو تو اکسیرات کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر اکسیر دوا میں تین خوبیاں ہوتی ہیں۔ (۱) فوری اثر (۲) جاذب اثر (۳) دائمی اثر۔ جب یہ دوا دی جاتی ہے تو اپنا اثر فوری دکھاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دوران خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ جس سے اس کے اثرات دائمی قائم رہتے ہیں۔ ہر مفرد عضو کے لئے اکسیر دوا اس کے مزاج کے مطابق ہوتی ہے جس طرح مفرد اعضاء کا مزاج منفرد ہے اس طرح اکسیرات کا بھی مزاج جدا جدا ہوتا ہے۔ ان میں اکثر زہر بھی شامل ہوتی ہیں مثلاً سم الفار۔ میٹھا تیلیہ۔ بلادر۔ کبریت۔ سیماب۔ اثمد وغیرہ۔ اس لئے اکسیرات موقع محل کے مطابق استعمال کریں۔

نسخہ تریاق نمبر۱ (اعصابی عضلاتی تریاق) افیون خالص ۱ تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۱۲ تولہ۔ چینی ۲۱ تولہ سفوف بنا دیں خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر حسب ضرورت۔

ایضاً۔ افیون خام ۱ تولہ جدوار خطائی ۹ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ چینی ۱۶ تولہ نہایت باریک سفوف بنا دیں۔ یاد رکھیں تریاق دوا اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کسی مرض سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو یا مرض و علامت اتنی شدید ہو جو مریض کی برداشت سے باہر ہو تو اسے استعمال کریں ورنہ نہیں۔

تاثیرات:۔ یہ دوا مسکن و مخدر اعصاب و دماغ ہے۔ منوم و قابض و حابس ہے۔ مقدار خوراک ۲ رتی تا ۱ ماشہ۔ کبھی شدید حالت میں ۲ ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔ دوا دینے کے بعد مریض کا درجہ حرارت بھی دیکھتے رہنا چاہیئے کہیں ایسا نہ ہو کہ تریاق کھانے والا خود ہی تریاق نہ بن جائے۔

موقع استعمال:۔ تمام شدید اور دردناک امراض میں ایک ماشہ کی خوراک دیں۔ مثلاً وجع المفاصل کا شدید درد۔ درد قولنج بشرطیکہ امعاء میں سدہ نہ ہو درد گردہ میں فوری موثر ہے۔ یہ تریاق والی دوا ہر قسم کے دردوں میں استعمال

کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر معدہ میں غیر منہضم غذا موجود ہو یا نفخ و قبض کا عارضہ موجود ہو یہ دوا ہرگز نہ دیں بلکہ پہلے معدہ کی اصلاح کریں۔ اسی طرح اگر کسی مریض کو بلغم غلیظ اور لیسدار آتی ہو تو پھر بھی نہ دیں۔ اسی طرح شیر خوار بچے اور دودھ پلانے والی عورتوں کو ہرگز نہ دیں ورنہ بچہ دودھ پی کر بے ہوش ہو جائیگا البتہ ایک قابل حکیم اپنی سمجھ سے قلیل مقدار میں دے کر فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔
ضعف قلب کے مریض کو ہرگز نہ دیں اگر ضروری ہو تو اس کے ساتھ کوئی مقوی جگر یا مقوی قلب دوا ملا کر دیں۔ مگر یہ کام ہر طبیب کے بس کا روگ نہیں ہے محتاط رہنا اچھا ہے۔

نسخہ جات اعصابی عضلاتی سفوفات (مفرح بارد سفوف) اثرات تر سرد

مفرح ۱:- (سفوف مفرح بارد) گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ گل سیوتی صندل سفید۔ کشنیز۔ الائچی خورد۔ تخم خرفہ مغز کدو شیریں۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ صدف ہر ایک ۵۰ گرام۔ گلوکوز نصف کلو۔

ترکیب:- جملہ ادویہ باریک پیس کر گلوکوز ملالیں۔ بس دوا تیار ہے۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:- ضعف قلب۔ اختلاج القلب و خفقان القلب بوجہ صفراوی امراض کے لئے فوری موثر ہے۔ معمول مطب ہے۔

ایضاً۔ کشنیز۔ سفید زیرہ ہر ایک ۱۰۰ گرام صندل سفید۔ گل گاؤزبان۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ۵۰ گرام سفوف بنا دیں خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۲ تا ۳ دفعہ۔

ایضاً۔ کشنیز۔ سفید زیرہ۔ بادیان۔ الائچی خورد۔ مغز بادام جملہ ہموزن سفوف بنا دیں۔ خوراک ۳ تا ۶ ماشہ۔ فوائد مذکورہ بالا ۱ کے مطابق۔

نسخہ لعوق:- تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ گوند کتیرا۔ نشاستہ۔ مغز کدو

شیریں۔ مغز بادام ۔ ست ملٹھی ہر ایک ۱۰۰ گرام چینی ½ کلو۔
ترکیب :۔ تمام ادویہ باریک کرکے چینی کے قوام میں ڈال کر اچھی طرح کوٹ لیں یا باریک شدہ ادویہ میں چینی ڈال کر کسی بڑے کونڈہ یا دوری میں رگڑیں جب ادویہ تیل چھوڑ دیں اور قوام حلوا کی مانند تیار ہو جائے تو پھر اس کی بڑی بڑی گولیاں بنالیں اور چوس کر استعمال کریں۔

فوائد :۔ برائے نزلہ حار (غدی نزلہ) تیزابیت کی وجہ سے جب گلے میں شدید خراش ہوتی ہو اور اس سے کھانسی بھی تنگ کرتی ہو۔ کے لئے بہت مجرب دوا ہے معمول مطب ہے۔

نسخہ اعصابی عضلاتی مقوی دوا (خمیرہ)

اجزائے نسخہ :۔ گاؤزبان ۔ گل گاؤزبان ۔ ابریشم مقرض ۔ صندل سفید ۔ کشنیز کوفتہ ہر ایک ۴ تولہ ۔ الائچی خورد ۱ تولہ ۔ چینی ½۲ کلو۔
ترکیب :۔ ابریشم کو قینچی لے کر کاٹ کر کیڑے نکال کر ڈالیں اور اچھی طرح دھو کر صاف کریں بعد ازاں تمام اجزاء سمیت رات کو عرق گلاب ۱ کلو میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اتار کر ہاتھوں سے مل کر کسی بڑے موٹے کپڑا سے چھان لیں پھر چینی ملا کر جوش دیں اور خمیرے کے قوام پر آنے کے بعد اچھی طرح گھوٹ لیں۔
نوٹ :۔ خمیرہ اس وقت تک درست نہیں بنتا جب تک کسی استاد کے پاس بیٹھ کر عملی طور پر بنانا نہ سیکھ لیا جائے ورنہ اوّل تو گھوٹتے وقت قوام میں چیپڑ (لیس) پیدا ہو جائے گی یا پھر قوام میں چینی کے دانے دوبارہ بن جائیں گے۔ آج کل نا اہل لوگ جنہیں اس کے بنانے کا تجربہ نہ ہے وہ قوام

بناتے وقت گلوکوز لیکوئنڈ ملا دیتے ہیں جس سے چینی کے دانے تو نہیں بنتے لیکن قوام لیسدار ہوتا ہے جس سے اس میں خمیرہ والے اوصاف نہیں ہوتے۔ البتہ تجارت ضرور ہے۔

اعصابی عضلاتی روغن

نسخہ روغن ما: ۔ (اعصابی عضلاتی روغن) میٹھا تیلیہ ا تولہ۔ کافور ۲ تولہ روغن تارپین ۴ تولہ۔ کسٹرائیل ایک پاؤ۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ ترکیب:۔ میٹھا تیلیہ نیم کوفتہ کرکے بمعہ شیر مدار روغن کسٹرائل ا پاؤ میں ڈال کر جلالیں۔ جب ادویہ اچھی طرح حل ہو جائیں تو تیل کو پارچہ بیز کریں۔ پھر کافور اور روغن تارپین کو کسی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد میں یہ حل ہو جائے گا۔ اس کے بعد دونوں روغن ملالیں بس تیار ہے۔ افعال واثرات:۔ اس روغن کی مالش سے درد شقیقہ (غدی سر درد) میں فوری آرام ہو جاتا ہے سوکھے ہوئے اعضا فربہ ہو جاتے ہیں۔ جلے ہوئے مقام پر اس میں پھویہ تر کر کے رکھنے سے سوزش کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اس روغن کو مقام ماؤف پر لگا کر ہلکے ہلکے مالش کریں۔

ایک واقعہ

عرصہ تین سال کی بات ہے کہ خانیوال شہر کے مشرق میں بستی احمد نگر میں ایک مریض دیکھنے گیا۔ اتفاقیہ ایک ایسا مریض حاضر ہوا جس کی بائیں ٹانگ اور بایاں بازو اس قدر سوکھے ہوئے تھے کہ صرف ہڈیاں تو ضرور تھیں مگر عضلات (گوشت) سوائے چمڑے کے کچھ نہ تھا۔ اس نے بتلایا کہ عرصہ دس سال سے

بڑے بڑے ڈاکٹروں۔ حکیموں سے علاج کرایا ہے۔ بالآخر نشتر ہسپتال ملتان۔ بہاولپور۔ میو ہسپتال لاہور سے بھی علاج کرا چکا ہوں۔ مگر فائدہ کہیں سے بھی نہیں ہوا ہے۔ اب میری شادی بھی ہونے والی ہے اور میں بہت پریشان ہوں اس پر میں نے کہا کہ گھبرانے یا پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کسی بھی مرض کے علاج میں صرف نسخہ جات کام نہیں کرتے بلکہ قانون قدرت کے اصول سے کام کرتے ہیں۔ آپ کے اس طرف کی جلد کے مسام بند ہو گئے ہیں اور اندرونی طور پر رطوبات کی بہت کمی ہو چکی ہے۔ اللہ کا نام لے کر یہی مالش آٹھ دن استعمال کرنے کے لئے دی گئی۔ آٹھ دن کے بعد جب وہ میرے پاس آیا وہ بہت خوش تھا۔ جب مقام ماؤف کو دیکھا تو ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے پیدائشی طور پر تندرست ہو۔ اسکا کہنا تھا کہ جب میں نے پہلے دن یہ مالش لگائی تو وہ اعضا پر اس طرح چبھی جیسے سرخ مرچیں چبھتی ہیں۔ دوسرے دن ہی مجھے معلوم ہو گیا کہ میرے اعضا کا گوشت جلد ہی پورا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی مہربانی کی ہے عرصہ آٹھ سال کی تکلیف صرف آٹھ دن کی مالش کے استعمال سے ختم ہو گئی ہے میں نے بھی اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ بندۂ ناچیز کو ایک دیرینہ مرض میں کامیاب فرمایا۔

نسخہ اعصابی عضلاتی قطور چشم

افیون ۴ ماشہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ بورک ایسڈ یا سہاگہ بریاں ۶ ماشہ۔ عرق گلاب ایک بوتل۔ ترکیب:۔ جملہ ادویہ کو باریک کر کے عرق میں حل کریں بعد ازاں دوسرے دن چھان لیں۔ افعال و اثرات:یہ اعصابی عضلاتی (تر سرد) ہے اس لئے آنکھوں کی سوزش و خشکی بوجہ تیزابیت وصفرا سے ہو تو قطرہ قطرہ ڈالیں اس طرح کانوں کے

لئے بھی مفید ہے۔ آنکھ و کان کی سوزش۔ جلن و ساؤ اور درد کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اگر اس مرکب میں گلیسرین ۵ تولہ بھی حل کریں تو دوا اور بھی اکسیر صفت موثر ثابت ہوتی ہے۔

نسخہ اعصابی عضلاتی شربت

گل گاؤزبان۔ صندل سفید۔ کشنیز۔ گل نیلوفر۔ خس تازہ ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ چینی اکلو۔ مشہور و معروف طریقہ سے بنالیں۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ تولہ دن میں ۳ دفعہ پانی میں ملا کر نوش کریں۔ فوائد:۔ دل کی گھبراہٹ، بے چینی۔ سانس چڑھنا۔ بلڈ پریشر۔ خفقان القلب بوجہ صفرا پیاس کی زیادتی اور سوزش معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ اعصابی عضلاتی مرہم

آب مکو سبز۔ آب کشنیز سبز۔ آب کاسنی سبز ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن زیتون ۵ا تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ ترکیب:۔ سوائے افیون کے سب کو کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب تمام پانی جل جائے اور صاف تیل ہی رہ جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر اس میں افیون گھوٹ لیں بس تیار ہے۔ ترکیب و استعمال:۔ روئی یا تھوڑے سے کپڑا پر لگا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ افعال و اثرات:۔ اعصابی عضلاتی میں اس نئے ورم رحم اور ملاجت رحم کے لئے بہترین مرکب ہے۔ جلن اور درد۔ اور ورم پر لگانے سے جلن اور درد کو فوری آرام دیتی ہے۔

نمبر ۲:۔ یہاں پر عضلاتی اعصابی ادویات کا اندراج ہوگا اس کو ملین کہتے ہیں۔

اکثر طبیب مریض کی پرچی بناتے وقت ادویہ یوں لکھتے ہیں مثلاً ملین ۲
مسہل ۲ تریاق ۲ وغیرہ۔ ہر دوا کا ۲ دیتے ہیں جن کا مقصد عضلاتی
اعصابی ادویہ کا استعمال ہوتا ہے۔اس سے قبل اعصابی عضلاتی ادویہ دی
گئی ہیں جو کہ مشینی طور پر بدن میں بلغمی رطوبات پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا
اخراج بھی بہت تیزی سے کرتی ہیں۔ علاج میں ان رطوبات کو ختم کرنے کے لئے
ابتدا میں ۲ والی ادویہ (عضلاتی اعصابی) دی جاتی ہیں جیسے پانی سے برف تیار
کی جاتی ہے۔ چونکہ پہلی ادویہ سے رطوبات بہت رقیق بہہ رہی ہوتی ہیں مگر ۲
کے دینے سے وہ گاڑھی ہو جاتی ہیں جس سے تکلیف میں تخفیف ہو جاتی ہے
ان ادویہ کا مزاج خشک سرد ہوتا ہے اور بدن میں بہت زیادہ خشکی پیدا کر دیتی ہیں

نسخہ ملین ۲ (عضلاتی اعصابی دوا)

آملہ۔ مغز کر نجوہ ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ پھٹکڑی سفید بریاں نصف کلو۔
ہلیلہ سیاہ بریاں در روغن زرد اکلو۔ بیرالکسس ۱۰۰ گرام۔ سم الفار ا تولہ۔ حب
بقدر نخود بنا دیں (عضلاتی اعصابی ملین و مقوی ہے) فوائد:۔عضلاتی اعصابی
تمام ادویہ قلب یا عضلات کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتی ہیں ان کا مزاج
خشک سرد ہوتا ہے۔ خلط سودا پیدا کر کے جسم میں روکتی ہیں۔مرض کی شدید
صورتوں میں ملین۔مسہل۔اکسیر و تریاق ہر دس منٹ کے بعد دیتے جائیں جب
علامات کی شدت میں کمی آجائے تو دوا استعمال کرانے کا وقفہ بڑھا دیں۔

نوٹ:۔ یہ دوا بوڑھے مردوں اور بوڑھی عورتوں کو ہرگز نہ دیں۔
جبکہ بچوں اور نوجوانوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ تمام رطوبتی امراض
مثلاً نزکام۔ بخار۔اسہال۔بلغمی دمہ۔ کھانسی۔کثرت پسینہ۔ دردسر۔جریان۔چیچک

لیکوریا اور کثرت پیشاب ہیں۔ اور نوبتی ملیریا کا بخار۔ سلسل بول۔ خسرہ۔ معین حمل ہے لاکڑا کاکڑا کے بخار میں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں لیکن نمونیہ میں نہ دیں۔

دورانِ استعمال اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے اگر مریض کے بدن میں حرارت کی کمی ہو تو پھر ہر حالت میں اس سے اگلی دوا نمبر ۳ (عضلاتی غدی) استعمال میں لاویں۔

ایضاً۔ آبنتس کرنجوہ ہر ایک ۵ تولہ۔ آملہ ۱۰ گرام۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۴ تولہ حب بقدر نخود۔

ایضاً۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ بریان۔ گندھک آنولہ سار جملہ ہموزن۔ حب بقدر نخود بناویں۔ فوائد مذکورہ بالا۔

نسخہ مسہل ۲ (عضلاتی اعصابی مسہل)

سفوف ملین ۲ میں جلاپہ باریک پیس کر تیسرا حصہ ملائیں بس تیار ہے۔ یہ دوا اپنے اثرات میں ملین دوا کی نسبت بہت تیز اور زود اثر ہوتی ہے جب ملین دوا سے قبض دور نہ ہوتی ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے۔ (بعض دفعہ وزن برابر بھی ملایا جاتا ہے)

عضلاتی اعصابی ادویہ کے فوائد

یہ دوا کونین کی جگہ پر استعمال کریں۔ اس لئے نوبتی ملیریا بخار کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ بخار کے بعد کی کمزوری اور ضعف قلب بوجہ بلغمی رطوبات جبکہ دل ڈوب جاتا ہو کے لئے بہت مفید ہے۔ محرک قلب ہے۔ اس لئے جملہ بلغمی امراض زکام۔ دمہ کھانسی۔ سرسام عصبی۔ چیچک۔

خسرہ محرقہ اسہال۔ جریان۔ لیکوریا۔ کثرت پیشاب میں مفید ہے اور مصفی خون بھی ہے۔ معین حمل بھی ہے۔ نمونیا میں مضر ہے۔ البتہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ درج اغذیہ بھی ضرور دیں۔ ہر ترش پھل۔ بینگن۔ آلو۔ ٹماٹر۔ مچھلی ۔ دہی بھلے۔ ڈبل روٹی اور اچار وغیرہ بیسنی روٹی۔

نسخہ جات عضلاتی اعصابی اکسیرات

نسخہ ۱:۔ کشتہ چاندی ۲ تولہ۔ سم الفار ۱ ماشہ دونوں کم از کم دو گھنٹے کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک۔ ایک چاول تا ایک رتی بھر۔

فوائد:۔ قلب پر مقوی اثرات پیدا کرتی ہے جس سے بلغمی و رطوبتی امراض رک جاتے ہیں۔ بچوں کی قے اور دستوں کو منٹوں میں روک دیتی ہے خون کے سرخ ذرات پیدا کرتی ہے۔ جریان سیلان الرحم اور سرعتِ انزال میں بھی از حد مفید ہے۔

ایضاً:۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ۱۲ تولہ حب بقدر نخود بناویں۔

ایضاً:۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی دونوں بموزن ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر۔ فوائد:۔ اکسیر البدن ہے۔ بکثرت خون پیدا کر کے رنگ سرخ کر دیتی ہے۔ کھایا پیا ہضم ہوتا ہے۔ بدن میں درجہ حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے۔ علامت نسیان و مرگی اور سرسام جو سوزش اعصاب کی وجہ سے ہو میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ جات عضلاتی اعصابی تریاقات

نسخہ ۱: سرمہ سیاہ ۹ تولہ۔ پوست ریٹھا ۲ تولہ۔ ایضاً۔ سرمہ سیاہ و پوست ریٹھا ہموزن۔

ایضاً: سہاگہ بریاں و پوست ریٹھا ہموزن۔ ان میں سے کوئی ایک بنالیں فوائد برابر کے ہوں گے۔ ان کی حب بقدر نخود یا مسور بنالیں۔ خوراک ا تا ۲ عدد صبح و شام بعد از غذا۔ افعال و اثرات:۔ عضلاتی اعصابی نزیاق ہے۔ اس لئے بلغمی وصفراوی امراض کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ موسم گرما میں جو پھوڑے و پھنسیاں نکلتے ہیں یا خارش ہوتی ہے ان کے لئے سلفا گروپ ادویہ اور پنسلین کے ٹیکوں سے بدرجہا مفید و موثر ہے۔ بواسیر خونی۔ خونی پیچش۔ آنکھوں کی سرخی، آنکھوں سے پانی کا بہنا اور علامت اٹھرا کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ نسخے میرے معمول مطلب ہیں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

عضلاتی اعصابی مقوی نسخہ جات

اطریفل مقوی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ پوست آملہ خشک۔ بسفائج۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ تولہ۔ کشمش و مویز منقہ ہر ایک دس تولہ۔ کشتہ فولاد ۵ تولہ۔ چینی ½۲ کلو۔ بادام روغن یا روغن زرد ۱۰ تولہ ترکیب وتیاری:۔ ہلیلہ جات کو روغن میں بریاں کریں بعد جملہ ادویات باریک پیس کر چینی کا قوام تیار کر کے مشہور و معروف طریقہ سے بنالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ ½ تا ۱ تولہ۔ فوائد:۔ محرک قلب ہے۔ بدن میں نچوڑ کی صورت پیدا

کرتی ہے جس سے بلغمی امراض میں بہت فائدہ ہوتا ہے اس لئے جب اعصابی تحریک سے بدن میں کمزوری پیدا ہوجائے تو اس وقت اس کا استعمال دائمی زکام۔ دمہ کھانسی۔ جریان و لیکوریا۔ اور دیگر رطوبتی امراض سے نجات دلاتی ہے۔ درد سر نزلہ کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی روغن

روغن کنجد ۷ تولہ۔ روغن صندل ۱ تولہ۔ دونوں ملالیں بس تیار ہے یہ بیرونی طور پر بھی مالش کر سکتے ہیں کان کی پرانی سوزش میں مفید دوا ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی قطور

پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد ۱ تولہ۔ عرق گلاب ۱ بوتل۔ کافور ۱ ماشہ۔ ست پودینہ ۲ رتی بھر۔ ترکیب پہلے تینوں ادویہ کو باریک پیس کر عرق گلاب میں حل کریں پھر کسی موٹے کپڑے سے چھان لیں۔ کافور اور ست پودینہ کسی شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں جب وہ تیل بن جائے تو اس کی ۶/۷ بوند مذکورہ محلول میں خوب حل کریں۔ بس تیار ہے۔ فوائد:۔ آنکھ دکھنا۔ نزول الماء۔ نظر کا کمزور ہونا۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ دھوپ میں آنکھوں کا چندھیا جانا۔ سرخی چشم۔ سوزش چشم۔ جلن و درد کا ہونا۔ روشنی کا برداشت نہ ہونا کے لئے بے حد مفید ہے علاوہ ازیں کان درد۔ اور کان بہنے کے لئے فوری اثر کی حامل ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی شربت

انجبار۔ حب الآس ہر ایک ۱۰۰ گرام نیم کوفتہ۔ الائچی خورد ۱۰ گرام۔ صندل سفید ۲۰ گرام۔ چینی ۳ پاؤ۔ مشہور و معروف طریقہ کے مطابق شربت تیار کریں۔ جب شربت ٹھنڈا ہو جائے تو بہدانہ ۵۰ گرام باریک پیس کر شامل کریں بس تیار ہے۔ یہ شربت اعصابی و بلغمی امراض اور صفراوی امراض خونی پیچش میں تیر بحدف ہے۔ اگر اس کے ساتھ درج ذیل دوا دی جائے تو ہمہ قسم کا بہتا ہوا خون فوراً رک جاتا ہے۔ پھٹکڑی سفید۔ مازو۔ کتھ سفید کیلشم کیٹ۔ کھڑیا مٹی۔ کافور ہر ایک ۱۰ گرام۔ گیرو ۵۰ گرام سفوف بناویں مقدار خوراک ا تا ۱½ ماشہ ہمراہ شربت مندرجہ بالا ۵ تولے سے کھلاویں۔

فوائد:۔ نفث الدم۔ نکسیر۔ کثرت حیض۔ خونی پیچش۔ خونی بواسیر۔ پیشاب میں خون کا آنا۔

ایضاً:۔ یہ نسخہ بھی تیر بحدف ثابت ہوتا ہے۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گل ملتانی۔ سہاگہ بریاں۔ کیلسم کیٹ۔ زاج ابیض۔ کافور جملہ برابر وزن لے کر سفوف بناویں۔ مقدار خوراک:۔ ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ دفعہ

ایضاً:۔ دم الاخوین۔ طباشیر ہر ایک ۴ تولہ۔ سمندر سوکھ ۲ تولہ، کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک ۱ تولہ کشتہ سہ دھاتہ نصف تولہ۔ ترکیب:۔ جملہ نہایت باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ مکھن۔ دودھ۔

فوائد:۔ سیلان رحم کو ختم کر کے قابل اولاد بناتی ہے۔ دل کی گھبراہٹ اور صفرا کو ختم کرتی ہے۔ رحم کی سوزش کو دور کرتی ہے عسر طمث اور کثرت حیض

خونی پیچش میں از حد زود اثر ثابت ہوتی ہے۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی جوارش

املی۔ آلو بخارا ہر ایک ا پاؤ بھر۔ انار دانہ۔ زرشک۔ منقہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پودینہ دیسی۔ سنڈھ۔ پوست آملہ۔ ست لیموں ڈلی والا ہر ایک ۵ تولہ۔ چینی ۳ کلو۔ ترکیب:۔ پہلے املی و آلو بخارا رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر چھان لیں پھر اس زلال میں چینی ڈال کر قوام گاڑھا سا بنا دیں۔ ست لیموں پکتے ہوئے قوام میں ملالیں پھر دیگر ادویہ پیس کر شامل کریں بس تیار ہے مقدار خوراک ½ تا ا تولہ حسب ضرورت۔

فوائد:۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ دل ڈوبنے میں فوری محرک ہے علامت ہیضہ میں شدت پیاس وقے میں آبِ حیات ثابت ہوتی ہے صفراوی بخار میں شدت پیاس میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے۔ حاملہ کی قے میں بھی آبِ حیات ہے۔ بچوں کی قے اور دست میں بھی فوری اثر ہے۔ معمول مطب ہے۔

اعصابی امراض مثلاً ہیضہ وغیرہ سے بدن ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ نمونیا وغیرہ یا بلغمی رطوبات کا بکثرت اخراج ہو رہا ہو۔ مثلاً کثرت پیشاب۔ کثرت اسہال۔ کثرت پسینہ وغیرہ میں فوری موثر ہے۔ چونکہ یہ دوا معدہ وامعاء کے عضلاتی پرت میں حرکت دو دو یہ تیز کر دیتی ہے جس سے غذا جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ محرک باہ کی تاثیر رکھتی ہے محلل طحال ہے۔ اس لئے علامت خنازیر میں بھی مفید ہے۔ حیض خون جاری کرتی ہے۔ جب تری گرمی۔ تری سردی یا خشک سردی سے ضعف بدن لاحق ہو گیا ہے۔ دل ڈوبتا ہو۔ اعضاء جوڑ جکڑ گئے ہوں یا مٹاپا کی وجہ سے مریض کا سانس پھولتا ہو۔ علاوہ ازیں وقتاً فوقتاً ہونے والا بخار۔ محرقہ بخار۔ جریان۔ سیلان الرحم اور بلغمی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ علاج کی صورت میں بعض دفعہ فی خوراک نصف رتی دوا اکسیر ۲ ملا کر دی جاتی ہے۔ جس سے حرارت بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے اور مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

نسخہ ملین ۳ :۔ اسے تیار کرنے کے لئے شدید ۳ کے برابر مصبر ملا لیں بس تیار ہے۔

نسخہ مسہل ۳ :۔ ملین ۳ میں تمہ ۴ تولہ ملا لیں بس تیار ہے اور پورا نسخہ یوں ہے۔ دارچینی ۴ تولہ۔ تارا میرا ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ مصبر ۴ تولہ سقوف تمہ ۴ تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

ایضاً مسہل ۳ :۔ تخم حرمل ۲ تولہ۔ مصبر ۱ تولہ۔ تمہ ۱ تولہ حب بقدر نخود۔ قبض اور باد گولہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ جات عضلاتی غدی اکسیرات ۳

۱ :۔ سیماب ۱ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ ہسار ۴ تولہ۔ دونوں کی کجلی بنا دیں

پھر اجوائن دیسی ۳ تولہ۔ مرمکی ۳ تولہ پیس کر ملادیں حب بقدر نخود تیار کریں یہ نسخہ معمول مطب ہے جب بھی استعمال کیا نہایت مجرب ثابت ہوا۔

فوائد:۔ یہ دوا قلب کی مشینی تحریک میں شدت پیدا کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسے امراض میں مفید ہے جہاں قلب و اعضلات میں تسکین ہو اور عصبی عوارض مثلاً فالج۔ لقوہ۔ آتشک۔ ہیضہ کے قے و اسہال۔ سنگر ہنی۔ جذام۔ خارش تر۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے۔ انتہائی ہاضم ہے۔ اس اکسیر کے ساتھ دودھ و گھی کا بکثرت استعمال کرنا چاہیئے۔ دائمی نزلہ و زکام کے لئے کم از کم دو ہفتے استعمال کرائیں۔

اکسیر ۳ کا نسخہ ۲:۔ شنگرف ا تولہ۔ مرمکی ۳ تولہ۔ لونگ ۳ تولہ۔ جائفل ا تولہ حب بقدر نخود بنائیں۔ فوائد مندرجہ بالا نسخہ ۱ کے مطابق۔

نسخہ جات عضلاتی غدی تریاق (اسکو تریاق ۳ کہتے ہیں)

ا:۔ سرخ مرچ ا حصہ۔ رائی ۲ حصے یا سرخ مرچ اور رائی برابر وزن لے کر حب بقدر نخود بنادیں۔

ایضاً۔ سرخ مرچ ۱۲ تولہ۔ رائی ۱۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ کشتہ فولاد ۵ تولہ سم الفار ا تولہ حب بقدر نخود بنادیں۔ مقدار خوراک۔ ۲ تا ۴ گولی شدید صورت میں۔ مرض ہیضہ میں بدن کو گرم کرنے کے لئے ہر ۵ تا ۱۵ منٹ کے وقفہ سے دوا دیتے جائیں اور خوراک ہمراہ قہوہ دار چینی ا ماشہ۔ لونگ ۲ عدد۔ پتی چائے ۲ ماشہ ابال کر پلادیں۔ جب مریض کا بدن گرم ہو جائے اور ہوش سنبھال لے تو دوا کا وقفہ بڑھادیں۔ اور ہر ۲ گھنٹے کے بعد دیں۔

ایضاً۔ ا جوائن دیسی حسب ضرورت لے کر اس پر تیزاب گندھک اس

قدر ڈالیں کہ قدرے تر ہو جائے۔ دو تین گھنٹے کے بعد کوٹ کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک۔ ۱ تا ۲ گولی ہمراہ پانی یا قہوہ۔ فوائد۔ علامت ہیضہ میں قے و دستوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس سے پیاس ختم ہو کر اسہال آنا رک جاتے ہیں جسم میں کھار کے اثرات کو ختم کر کے۔ اسے ترشی میں تبدیل کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں کیچوؤں کے لئے بے نظیر ہے۔ مقدار خوراک۔ ایک ایک ماشہ دن میں چار دفعہ کھلانے سے انہیں ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتی ہے۔ ہیضہ۔ پیٹ درد اور بدہضمی کے لئے درست و مفید ہے۔

جب ہیضہ میں مریض کو سرد پسینہ آنے لگے اور بدن بھی سرد ہونے لگے تو اس وقت یہ دوا ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں۔ جب مریض کا بدن گرم ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ پرانے دستوں اور اپھار کا خاتمہ کرتی ہے اگر منہ میں چھالے پڑ جائیں تو ایک ماشہ گرم پانی میں ملا کر غرارے کریں تو فوری آرام ہو جاتا ہے۔ اگر اس دوا کے برابر نمک سیاہ ملایا جائے تو بہترین نمک مولی بن جاتا ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ عضلاتی غدی معجون

جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ قولنجاں۔ بالچھڑ۔ ہر ایک ۲۰ گرام۔ زعفران ۵ گرام۔ سفوف کچلہ ۴ تولہ۔ شہد یا چینی ادویہ سے دگنا ڈالیں ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ باریک کر کے چینی یا شہد کے قوام میں ملالیں۔ زعفران تھوڑے سے عرق گلاب میں حل کر کے ملا دیں۔ مقدار خوراک ۳ تا ۶ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا چائے۔ یہ دوا بہت مقوی قلب ہے اور قلب و عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ افیون کا تریاق ہے۔

فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ درد کمر۔ قولنج اور نامردی میں از حد مفید ہے۔ اگر افیون کھانے سے زہریلے اثرات ہو گئے ہوں تو اسے ہر پندرہ منٹ کے بعد مریض کو کھلانے سے تیسری خوراک کے بعد علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس معجون سے کوئی زہریلی علامت پیدا ہو جائے تو غدی اعصابی ملین دوا دیں اور دودھ گھی پلا دیں۔

نسخہ عضلاتی غدی روغن

مالکنگنی ۵ تولہ۔ کچلہ خام ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ روغن کنجد ا پاؤ۔ ترکیب سب ادویہ ہم کوفتہ کر کے تیل میں جلا کر چھان لیں بس تیار ہے۔ طریقہ استعمال:۔ تھوڑا سا تیل مقام ماؤف پر مل کر مالش کریں اور اوپر گرم کپڑا یا روئی باندھیں۔ فوائد:۔ اعصابی درد، کان بہنا۔ کان کا درد، بہرہ پن اور گنٹھیا کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر فالج زدہ حصہ پر مالش کی جائے تو وہ درست ہو جاتا ہے۔

(نسخہ جات ملین ۷)

غدی عضلاتی ملین دوا

ملین ۷ کا نسخہ یہ:۔ اجوائن دیسی۔ رائی۔ بابچی ہر ایک ۴ تولہ گندھک آنولہ سار ۱۲ تولہ۔

نسخہ مسہل ۷:۔ (۱) غدی عضلاتی ملین ۲۴ تولہ میں جمالگوٹہ ۱ تولہ کھرل کر لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ہر ایک کی ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد۔ ملین ہے یہ مرکب کیمیاوی طور پر صفرا پیدا کرتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد۔ ریاح پیٹ۔ تیزابیت کی زیادتی۔ بے چینی بلغمی پیچش۔ درد قولنج۔ مثانے کی پتھریاں۔ قبض۔ پھوڑے پھنسیاں داد۔ چنبل خارش سوزشی نزلہ بند اور حیض کے لئے مفید ہے۔ چہرے پر سیاہ دھبے۔ بواسیر بادی۔ سرطان۔ رسولی۔ خشک دمہ و کھانسی۔ دانت درد۔ جوڑوں کا پتھرا جانا وغیرہ میں مفید ہے۔ دوا مسہل کو ویزلین میں ملا کر داد۔ چنبل اور گندے زخموں پر لگایا جاسکتا ہے۔ دانت درد میں دانت پر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ اگر مسہل دوا سے پیٹ میں درد ہونے لگے یا تکلیف بڑھ جائے تو گوند کیترا ۱ تولہ باریک کرکے دودھ کی لسی میں حل کرکے پلاویں۔

نسخہ غدی عضلاتی جوارش

مربہ آملہ ۱۰ تولہ۔ سنڈھ۔ پودینہ۔ اجوائن دلیسی۔ مگھ۔ عاقر قرحا۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۲½ تولہ مرچ سیاہ نصف تولہ۔ زعفران ۹ ماشہ چینی یا شہد ادویہ سے تین گنا ڈالیں۔ مشہور و معروف طریقہ کے مطابق بنالیں۔ یہ جوارش جگر و گردہ کو بہت طاقت دیتی ہے۔ مقوی معدہ و امعاء ہے۔ منہ سے بدبو آنا۔ کثرت پیشاب۔ ریح گردہ۔ پرانے اسہال۔ خرابی ہضم کے سبب سر درد وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

نسخہ اکسیر ہے (یعنی غدی عضلاتی اکسیر) پارہ ۱ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۲ تولہ۔ دونوں کی کجلی تیار کریں۔

نسخہ تریاق ہے۔ سرخ مرچ ۴ تولہ۔ رائی ۴ تولہ۔ سم الفار ۴ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ حب بقدر نخود بنائیں۔ فوائد:۔ مرض ہیضہ میں فوری موثر ہے۔ مردانہ

قوت کے لئے مفید ہے۔ علامات ہیضہ کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ کاسر ریاح ہے اگر کسی کی زبان بند ہو جائے تو اسے کھلائیں اور زبان پر بھی ملیں۔ پاگل کتے کی زہر دور کرنے میں بہت عمدہ دوا ہے۔ انجکشنوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

نسخہ روغن ۴

غدی عضلاتی روغن۔ افعال و اثرات گرم خشک

اجزاء نسخہ :۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔ ست پودینہ نصف تولہ۔ روغن تارپین ۴ تولہ۔ روغن تارامیرا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :۔ دونوں ست و روغن تارپین کسی شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ تھوڑی دیر میں حل ہو جائیں گے۔ آخر پر روغن تارامیرا ملالیں بس تیار ہے۔ مقام ماؤف پر ہلکے ہلکے مالش کر کے اوپر کپڑا باندھ دیں۔

فوائد :۔ جوڑوں کے خشکی کے درد۔ جوڑ کا پتھرا جانا۔ درد سر۔ درد سینہ نمونیا میں اس سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ اسے ورم یا چوٹ پر لگانے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ کان درد بوجہ خشکی۔ دانت درد۔ بہرہ پن میں مفید ہے۔ جب کسی مریض کو انتشار بالکل نہ ہوتا ہو تو اسے بطور طلا استعمال کرنے سے فوری طور پر برقی رو پیدا ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نسخہ ملین ۵ (غدی اعصابی ادویہ) مزاج گرم تر

سنڈھ ۵ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۲½ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سنامکی ۸ تولہ ایضاً۔ زنجبیل۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۱۰۰ گرام مرچ سیاہ ۵۰ گرام۔

سنامکی۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲۰۰ گرام۔ میٹھا سوڈا ۳۰۰ گرام جملہ ادویہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنائیں مقدار خوراک ۲ عدد دن میں ۴ دفعہ۔ سفوف ا تا ۱½ ماشہ۔ اگر قبض ہو تو فی خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر ریوند عصارہ ملا کر دیں۔

فوائد :۔ ریاح شکم۔ ترش ڈکاریں۔ بدہضمی۔ تیزابیت کی زیادتی خشک کھانسی وجبی ہوئی بلغم۔ بند نزلہ۔ سوزش معدہ و امعاء۔ سوزش جگر و غدد مثانہ۔ جلن پیشاب۔ علامت یرقان۔ طحال کا بڑھ جانا۔ عظم جگر کے لئے کامیاب دوا ہے۔ صفراوی بخاروں کے لئے از حد مفید ہے۔ استسقا زقی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ نہ صرف چند دنوں میں پانی خارج کر دیتی ہے بلکہ آئندہ پانی پڑنے سے بھی روکتی ہے۔ بدن میں خواہ کہیں بھی ورم ہو یا سوزش ہو اس کے استعمال سے دو تین دن میں اثر جاتی ہے۔ مالیخولیا مراقی وجنون تک مفید ہے۔ وجع المفاصل۔ ریاحی دردیں اور احتلام و سرعت انزال میں مفید ہے۔ کثرت حیض اور تپ دق وسل کے مریضوں کو اس دوا کے ساتھ اعصابی غدی تریاق ۲/۱ ملا کر دینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنا چند خوراکوں سے بند ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ استسقاء اور ورم جسم والے مریضوں کو اس دوا میں خالص ریوند عصارہ پسا ہوا ۴ رتی فی خوراک دیں۔ اس سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی تیزابیت

کیلئے تجویز غذا اور مقوی دوا

غدی اعصابی غذا :۔ حلوہ گاجر جس میں ہلدی ا ماشہ اور الائچی خورد ۳ عدد

ڈالی گئی ہوں کھلائیں۔

مقوی دوا:۔ بادیان۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۵۰ گرام۔ الائچی خورد ۱۰ گرام مرچ سیاہ ۵ گرام۔ چینی ۲۵ گرام سفوف بناویں۔ خوراک ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم شیریں۔ قہوہ۔ گل سرخ۔ بادیان۔ ملٹھی۔ برگ سنا مکی ہر ایک ۱۰ گرام۔ الائچی خورد ۲ عدد صبح و شام پلاویں۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے نصف سیر پانی میں ابالیں جب ۳ چھٹانک رہ جائے تو چھان کر چینی ملا کر پی لیں۔

نسخہ اکسیر ۶ اعصابی غدی اکسیر

کہربا۔ حجر الیہود۔ نوشادر۔ الائچی خورد۔ قلمی شورہ ہر ایک تولہ بھر۔ چینی ۱۰ تولہ سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ دن میں ۳/۴ دفعہ ہمراہ دودھ یا قہوہ۔

نسخہ ۷ تریاق ملین:۔ شیر مدار ۱ تولہ۔ ہلدی ۱۵ تولہ۔ پوست ریٹھا ۲ تولہ سفوف بناویں خوراک ½ تا ۱ ماشہ۔

ایضاً:۔ شیر مدار ۱ تولہ۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ چینی ۱۰ تولہ۔

اکسیرات و تریاق ادویہ کے فوائد تپ دق و سل کے ان مریضوں کے لئے زیادہ مفید ہے جن کو قبض رہتی ہو۔ اگر ان کو غدی اعصابی ملین کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ خشک کھانسی۔ جمی ہوئی بلغم۔ بند نزلہ جو خشک ہو گیا ہو۔ بلڈ پریشر۔ اختلاج القلب۔ دردِ دل۔ پیچش۔ معدہ و امعاء کی سوزش۔ سوزاک و بول الدم۔ بواسیر خونی و بادی میں اس کا اندرونی و بیرونی استعمال مفید رہتا ہے اور چند دنوں میں مسوں کو جڑ سے

اکھیڑ دیتی ہے۔ بواسیر کے مسّوں میں نسخہ ملا تریاق ہے۔ یہ دوا ۱ حصہ اور ویزلین دو حصے ملا کر لگانا بے حد مفید ہے۔

نسخہ ملا اکسیر ۵ :- ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ سنڈھ ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ۔

ترکیب :- جملہ ادویہ تین گھنٹے متواتر کھرل کریں بس تیار ہے مقدار خوراک :- ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۳/۴ دفعہ۔

ملین ۵ ۱ ماشہ میں ملا کر دیں۔ فوائد :- یہ دوا صفراوی وسوداوی بخاروں کے لئے بہت مفید ہے۔ تپ محرقہ کے لئے پیام شفا ہے۔ استسقا زقی۔ یرقان۔ ہاتھ و پاؤں کی سوزش و تھوتھر۔ صفراوی خارش اور ریاح معدہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔ بیٹھنے والے دکانداروں کی ریاح خارج کرنے کے لئے ایک بہت اعلیٰ دوا ہے یہ غدی اعصابی حار اکسیر ہے۔

نسخہ ۲ اکسیر ۵ غدی اعصابی بارد اکسیر

کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ الائچی کلاں ہر ایک ۲۰ گرام۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ سکہ ۱۰ گرام جملہ ادویہ ایاؤ عرق گلاب خالص میں کھرل کریں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ مکھن رات ہمراہ بالائی و دودھ سے دیں۔

فوائد :- گرمی کی وجہ سے ہونے والے ضعفِ باہ میں از حد مفید ہے دن کو نکلنے والی چھپاکی کے لئے فوری موثر ہے۔ عورتوں میں غدی لیکوریا سوزاک اور جلق کے لئے مفید دوا ہے۔ سرعت انزال میں مفید ہے۔

نسخہ ۳ اکسیر ۵ :- کشتہ ہڑتال ورقیہ ٹھیکری میں تیار شدہ ۱ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ نوشادر ۲ تولہ۔ کشنیز ۵ تولہ۔ ست ملٹھی ۵ تولہ۔ چینی ۱۰ تولہ۔ سفوف بنا دیں۔ خوراک

۲ ماشہ تا ا تولہ۔ ہمراہ آب تازہ یا دودھ شیریں۔

فوائد:۔ احتلام کے لئے انتہائی مفید ہے۔

نسخہ ۱ ہاضم ۵-غدی اعصابی ہاضم (پیام شفا)

سنڈھ۔مرچ سیاہ۔نمک۔نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۳ تولہ۔سونف۔ریوند خطائی۔میٹھا سوڈا۔ ہر ایک ۴۰۰ گرام۔ نمک خوردنی ۸۰۰ گرام سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ۔

فوائد:۔ سوداوی وصفراوی بخار۔بدہضمی۔درد گردہ اور درد خم معدہ ترشی ڈکار آنا میں بہت مفید ہے۔تپ دق کے وہ مریض جن کو بھوک بالکل نہ لگتی ہو انہیں بہ ملین ۵ تریاق ۶ دونوں میں ا ماشہ یہ ہاضم ملا کر دینے سے دن دگنا اور رات چوگنا آرام ہوتا ہے۔ بارہا دفعہ آزمایا اور نہایت مفید پایا۔معمول مطب ہے۔

نسخہ ۱ ملین ۶ کے نسخہ جات

سہاگہ ۲ تولہ۔ ملٹھی ۸ تولہ۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ شیر مدار ا تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ ۲ ملین ۶:۔ سہاگہ دو حصے ست ملٹھی ۳ حصے۔گندھک آنولہ سار ۳ حصے حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ ا مسہل ۶ اعصابی غدی مسہل

سفوف ملین ۶ ۱۰ تولہ۔ سقمونیا ۲ تولہ ملالیں بس تیار ہے۔ یہ تمام ادویہ دماغ و اعصاب میں کیمیاوی تحریک پیدا کرتی ہیں۔ بلغمی رطوبات پیدا کرکے بدن میں روکتی ہیں۔

فوائد:۔ سوزاک۔ تقطیر البول۔ تپ دق۔ کثرت حیض۔ صفراوی دمہ کھانسی۔ صفراوی لیکوریا۔ جس کے ساتھ جلن ہو۔ چھپاکی کے لئے بے حد مفید ہے۔ گردہ و مثانہ۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش کو دور کرتی ہے۔ ہر قسم کے اخراج خون کو بند کرتی ہے۔ اس لئے سِل کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ۲ اعصابی غدی مالش یا اعصابی غدی روغن

اجزاء نسخہ:۔ شیر مدار ۵ تولہ۔ کافور ا تولہ۔ روغن تار پین ۲ تولہ۔ روغن کنجد ا پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے شیر مدار کو روغن کنجد میں جلا کر چھان لیں پھر روغن تارپین میں کافور حل کریں۔ اور روغن کنجد میں ملائیں بس تیار ہے اس روغن کو مقام ماؤف پر لگا کر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

فوائد:۔ داد چنبل۔ خارش اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔

نسخہ اعصابی غدی قطور

بورک ایسڈ ۲ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ عرق سونف یا عرق گلاب ا بوتل۔

ترکیب:۔ کافور میں ایک رتی بھر ست پودینہ ملا کر کھرل کریں جب حل ہو جائے تو بورک ایسڈ کھرل کریں پھر آخر میں عرق کھرل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ آنکھوں کی غدی سوزش دور کرنے میں عمدہ دوا ہے۔

نسخہ تریاق اعصابی غدی

زاج سفید ۲۵ گرام۔ شیر مدار ۲۵ گرام۔ سہاگہ ۵۰ گرام۔ قلمی شورہ ۲۰ گرام ان کو کڑاہی میں جلالیں پھراس میں لوبان کوڑیہ۔ ست ملٹھی ہر ایک ۵۰ گرام باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ½ تا ا ماشہ۔

ذیل میں متفرق تحریکوں اور ان سے پیدا شدہ مختلف امراض و علامات کے لئے بالترتیب مجرب نسخہ جات کا اندراج کر رہا ہوں۔ گویا یہ بکھرے ہوئے موتی اکٹھے کئے گئے ہیں۔ اپنی ضرورت کے مطابق انتخاب کر کے دکھی انسانیت کو مستفید کریں۔

نسخہ نمبر ا:۔ دار چینی۔ تخم پیاز (کلونجی) کا کڑ سنگی ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ ا تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ تخم جوز ماثل ۲۵۰ گرام۔ سنڈھ ۵۰۰ گرام۔ ریوند چینی ۷۵ گرام گوندکیکر ۲۵۰ گرام حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ نمبر ۳:۔ تخم دھتورہ۔ اجوائن خراسانی۔ سنڈھ جملہ ہموزن۔ حب بقدر نخود بنا دیں۔

ان کے افعال و اثرات عضلاتی اعصابی شدید ہیں اس لئے اعصابی و بلغمی ابتدائی کھانسی۔ تشنجی کھانسی۔ زکام حادہ۔ سردرد۔ کثرت چھینک۔ پیٹ درد۔ درد گردہ۔ درد قولنج میں از حد مفید ہیں۔

استعمال:۔ ا عدد ہمراہ پانی کھلادیں جب خشکی محسوس ہو تو مریض کو دودھ پلادیں۔

انتباہ:۔ کسی بھی عضلاتی مریض کو بھول کر بھی نہ دیں ورنہ نقصان ہوگا۔

بہتر یہ ہے کہ مغز بادام ۱۲ عدد۔ مغز کدو ۶ ماشہ دودھ ایک پاؤ میں گھوٹ کر نیم گرم سے دیں۔

نسخہ حب سنگدانہ مرغ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زہر مہرہ، کشتہ فولاد۔ کوکنار، سنگدانہ مرغ جملہ ہموزن لے کر باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳/۴ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ دن میں کئی دفعہ آنے والے اسہال اور زلق الامعا میں ازحد مفید ہے۔ افعال عضلاتی اعصابی۔

نسخہ عضلاتی غدی مجربات

عضلاتی غدی ملین ادویہ۔

نسخہ نمبر ۱:۔ تخم حنظل۔ رائی۔ گندھک جملہ ہموزن حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ مصبر۔ تخم حرمل۔ تمہ برابر وزن۔ ایضاً، مصبر، تخم حرمل، سورنجان شیریں ہموزن

نسخہ نمبر ۳:۔ گودا تمہ۔ مصبر۔ منقہ۔ پرانا گڑ۔ ہر ایک ۲ تولہ سقمونیا ۱ تولہ۔

نسخہ نمبر ۴:۔ تربد سفید۔ مصبر۔ تخم حنظل برابر وزن حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ نمبر ۵:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصبر۔ تربد سفید۔ سنڈھ۔ سورنجان شیریں۔ نوشادر ہر ایک ۵۰ گرام۔ سفوف تمہ ۱۰۰ گرام حب بقدر نخود بنائیں۔ ان کے استعمال اور فوائد سے تمام اطباء واقف ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ گولی صبح و شام کھلانے سے ملین کا کام کرتی ہیں اور دو گولی اکٹھی کھانے سے مسہل کا کام کرتی ہیں۔ یہ ادویہ قبض۔ ریاح معدہ۔ بائی بادی کے درد۔ وجع المفاصل۔ گنٹھیا۔ جوڑوں کا درد۔ رینگن، ریاحی امراض و بلغمی امراض میں ازحد مفید ہیں۔

نسخہ مقوی قلب و عضلات

کچلا مدبر۔ ست سلاجیت۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی ہر ایک ۲۰ گرام سنڈھ ۵۰ گرام جملہ ادویہ باریک پیس کر زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔

خوراک:۔ اصبح اشام بعد از غذا ہمراہ دودھ۔

فوائد:۔ اعصابی کمزوری کے لئے انتہائی مفید و مجرب ہے۔ معمول مطب ہے۔ تمام بلغمی امراض۔ بایاں فالج۔ لقوہ۔ درد ریح۔ چلنے پھرنے والا درد۔ پٹھوں کے کھچاؤ و تناؤ کو دور کرنے میں بہت موثر ہے۔ ریاح معدہ۔ قبض۔ جوڑوں کے درد وغیرہ میں اس کے ساتھ حب ملین ا عدد یا ۲ عدد رات کو سوتے وقت ضرور کھلاویں۔ ملین دوا بنانے کے لئے پانچ نسخے پیش کئے ہیں کوئی ایک بنالیں۔

نسخہ حب تبخیر معدہ:۔ شنگرف۔ جائفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا ہر ایک ا تولہ۔ لونگ۔ مگھ۔ سنڈھ ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب:۔ اوّل شنگرف و دارچینی کو کھرل کریں پھر بقیہ ادویہ ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ اگر اس نسخہ سے شنگرف نکال دیں اور پھر آب لہسن ا پاؤ میں کھرل کیا جائے تو دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ حب بقدر نخود بناویں۔

فوائد:۔ تبخیر معدہ۔ اعصابی و عضلاتی اعصابی۔ فالج۔ لقوہ۔ نقرس۔ سرعت انزال۔ ضعف بدن۔ نفخ سدہ و امعاء۔ اسہال۔ کثرت پیشاب۔ عورتوں میں ماہواری کی بے قاعدگی۔ سیلان الرحم مزمن۔ موٹاپا اور پیٹ کا بڑھ جانا۔ اگر قبض ہو تو ساتھ حب ملین دیں۔ غذا میں نشاستہ والی اغذیہ بند کریں۔

نسخہ ۲ حب تبخیر معدہ:۔ افسنتین۔ اسطوخودوس ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ کچلہ

مدبر ۵۰ گرام ۔ بلادر ۔ مصبر ہر ایک ۲۵ گرام جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود بنا دیں ۔ خوراک اگولی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی ۔

فوائد:۔ انتہائی درجہ دواجحرک قلب ہے اس لئے اعصابی بلغمی امراض نامردی ۔ جریان ۔ کثرت پیشاب ۔ لیکوریا اور موٹاپا کے لئے تریاق کی حامل ہے علاوہ ازیں سیلان الرحم وضعف رحم بوجہ بلغمی رطوبات اور عصبی دردوں کے لئے از حد مفید دوا ہے ۔ اگر مریض کو قبض ہو تو پھر بلین دیں ۔

نسخہ حب زعفران :۔ زعفران ۔ عود صلیب ۔ ست سلاجیت ۔ کچلہ مدبر ۔ لونگ ۔ جائفل ۔ جاوتری ۔ جند بیدستر ۔ کشتہ شنگرف ہر ایک دس گرام ۔ کشتہ سم الفار ۴ ماشہ ۔ کیچوے سوختہ ا تولہ ۔ رائی ۲ تولہ ۔ ورق سونا ۱۰ عدد یا کشتہ سونا نصف ماشہ ملا لیں ۔ حب بقدر موٹھ تیار کریں ۔

خوراک :۔ اصبح اشام حسب برداشت ۔ فوائد ۔ مردانی قوت بحال کرتی ہے ۔ اعصابی کمزوری دور کرتی ہے ۔ نسخہ ہذا معمول مطب ہے استعمال کرنے والا ہی فوائد بیان کرے گا ۔

نسخہ حب اکسیر البدن ۔ افعال و اثرات عضلاتی غدی مقوی

ست سلاجیت ۔ کچلہ مدبر ہر ایک ۵۰ گرام ۔ کشتہ فولاد ۴۰ گرام ۔ کشتہ قلعی ۲۵ گرام ۔ مرچ سیاہ ۲۰ گرام ۔ سنڈھ ۱۰۰ گرام ۔ زعفران ۱۰ گرام

ترکیب :۔ جملہ ادویہ باریک کر کے درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں ۔ بس تیار ہے ۔ **مقدار خوراک :۔** اصبح اشام ۔ بعد از غذا ہمراہ دودھ ۔ غذا چوری کھائیں ۔

فوائد :۔ مقوی قلب وعضلات ہے ۔ بدن میں بہت طاقت پیدا

کرتی ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چند ہی روز میں چہرہ کو نکھارتی ہے جسمانی تناؤ کھچاؤ دور ہو جاتا ہے۔ اعصاب نہایت مضبوط ہو جاتے ہیں مردانہ کمزوری۔ جریان و سرعت انزال میں ازحد مفید اور معمول مطب ہے۔ اگر کوئی طبیب فارمیسی بنانا چاہے تو ان کا کوئی دوسرا نام رکھ کر بہترین کاروبار کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اجزاء پورے اور صحیح ڈالیں۔ بے شک گارنٹی کے ساتھ فروخت کریں۔

نسخہ برائے پیٹ بولنا

یعنی اسہال آنے کے بعد ہوا کا خارج نہ ہونا اور گڑ گڑاہٹ ہونا۔

اجزاء ۔ سرخ مرچ۔ رائی۔ خولنجان۔ بالچھڑ۔ جملہ ہموزن حب بقدر نخود بناویں۔ خوراک ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد ۔ بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا پیٹ تیزابیت کی وجہ سے گڑگڑاہٹ کرتا ہے جس کی آواز دوسرا آدمی دور تک بخوبی سن سکتا ہے۔ اس میں مریض کو اکثر اسہال آتے ہیں اور اسہال آنے کے بعد بھی پیٹ میں ہوا رہتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے اسہال بھی رک جاتے ہیں اور ہوا بھی خارج ہو جاتی ہے۔

نسخہ چپ شاہ

بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود بھی نہیں بولتے بلکہ بلایا جائے تو جواب نہیں دیتے۔ حتیٰ کہ وہ روٹی یا پانی بھی نہیں مانگتے اور بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے مریض کو چپ شاہ کہتے ہیں۔

نسخہ:۔ بابچھڑ ۴۰ گرام۔ کچلہ مدبر ۱۰ گرام۔ رائی ۲۰ گرام۔ حب بقدر نخود بنادیں۔
فوائد:۔ بوجہ تسکین قلب سے چلنے پھرنے سے انکاری اور عادی کم بولنے و خاموش رہنے والے مریض کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔
(نوٹ) اس مرض کے لئے عضلاتی غدی معجون بھی بہت مفید رہتی ہے۔

نسخہ کثیر الفوائد۔ افعال و اثرات عضلاتی غدی مقوی

کچلہ مدبر ا تولہ۔ کشتہ فولاد ½ تولہ۔ سم الفار ا ماشہ حب بقدر موٹھ بنادیں۔ مقدار خوراک۔ ا صبح ا شام بعد از غذا۔ فوائد:۔ موٹاپا۔ قلت انتشار میں فوراً موثر ہے۔ سوزاک کے لئے بھی مفید ہے اس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے۔

نسخہ حُب بَرص

بلادر ا تولہ۔ باپچی ۹ تولہ۔ ترپھلہ ۵ تولہ حب بقدر مٹر بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ اور مقام معاوف پر درج ذیل دوائی تین دن مالش کرکے ایک گھنٹہ کے بعد مریض نہالیا کرے۔
تارامیرا ا تولہ۔ تخم مولی ا تولہ۔ گندھک ا تولہ ان کو باریک پیس کر روغن تارامیرا میں حل کرکے مقام ماؤف پر ملیں۔ صرف تین دن تک عمل کریں بفضلِ خدا برص نیست و نابود ہوگا۔

نسخہ ذوالخاصہ

یہ نسخہ کسی بھی بخار کے بعد ہونے والی کمزوری اور چکر دور کرنے میں فوری موثر اور نہایت کامیاب ہے۔ اطباء کے لئے تحفہ ہے۔

سیاہ چنے ۱۰۰ گرام لے کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح یہ پانی نتھار کر اس میں لونگ دو تین عدد ابال لیں پھر اس میں دیسی گھی کا تڑکا لگا دیں اور ہلکا نمک ڈال کر پی لیں۔ بفضل خدا کمزوری فوراً دور اور چکر ختم ہو جائیں گے تین چار دن استعمال کرائیں۔ صبح و شام۔

نسخہ۔ پیٹ کے ہمہ قسم کے کیڑے ختم کرنے کا مجرب نسخہ

اجزاء نسخہ:۔ قلعی ۱ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ

ترکیب:۔ پہلے قلعی پگھلا کر پارہ ملا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوری میں کھرل کریں پھر اس میں گندھک کھرل کریں بعد ازاں نوشادر اچھی طرح کھرل کریں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ½ تا رتی بھر۔ جوانوں کے لئے کیپسول بھر لیں۔ خوراک ا صبح ا شام تین چار روز کھلانے کے بعد حب ملین کی دو گولیاں رات سوتے وقت کھلا دیں انشاءاللہ ہر قسم کے کیڑے ختم ہوں گے۔

نسخہ مانع قے

اجزاء نسخہ:۔ زردی بیضہ مرغ دیسی ۱ عدد۔ میتھی تازہ ۱ تولہ۔ خشک ہونے کی صورت میں ۶ ماشہ ڈالیں۔ آب پیاز ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ و نمک حسب ضرورت ڈال کر پکا دیں۔ خالی پیٹ کھلا دیں بفضلِ خدا پہلی ہی خوراک سے قے رک جاتی ہے۔

الیضاً:۔ مغز بادام ۵ تولہ لے کر پانی میں ابال کر چھیل اتار لیں۔ پھر ان کو باریک پیس کر ہموزن گھی میں بریاں کریں۔ پھر اس میں ۵ تولہ شہد نیچے اتار کر ملا دیں۔ اگر شہد نہ ملے تو پھر چینی ۵ تولہ آگ پر ہی حل کر لیں۔ مریض اسے

چاٹ کر استعمال کرے۔ قے میں خواہ پانی بھی اندر نہ ٹھہرتا ہو۔ قے روکنے میں از حد مفید و مجرب اور سریع الاثر دوا ہے۔

طاقت کا بادشاہ

نسخہ عضلاتی غدی مقوی:۔ اجزاء کچلہ مدبر۔ زعفران۔ کشتہ فولاد۔ مگھ۔ کشتہ شنگرف درج ذیل ترکیب سے تیار شدہ:۔ ہر ایک تولہ لے کر خوب کوٹیں۔ بذریعہ آب برگ پان۔ حب بقدر نخود بنائیں۔ مقدار خوراک ا صبح ا شام ہمراہ دودھ و گھی۔ حسب برداشت کھلاویں۔ یہ دوائی برقی اثرات کی حامل ہے اس لئے پہلی خوراک کھاتے ہی اثر ہوجاتا ہے۔ خواہ قلت انتشار۔ مردانہ کمزوری۔ اعصابی کمزوری۔ فالج۔ لقوہ۔ دردیں وغیرہ میں از حد مفید ہے۔

ترکیب:۔ کشتہ شنگرف۔ مغز بادام ۱۰۰ گرام۔ مالکنگنی ۲۰۰ گرام۔ بھلاوہ ۱۰۰ گرام۔ شہد خالص ۱۰۰ گرام۔ شنگرف ۱/۲ ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کوٹ کر ان کے درمیان شنگرف رکھیں۔ سب سے اوپر شہد ڈال دیں اور نیچے آگ جلائیں جب سب کچھ جل کر راکھ ہوجائے تو ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال کر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ اگر یہی کشتہ بقدر چاول روزانہ خالی پیٹ بالائی یا مکھن میں لپیٹ کر کھلایا جائے اور اوپر سے بکثرت دودھ پلاویں تو بفضل خدا پیدائشی کمزوری کے علاوہ ۲۱ دن میں نامردی ختم ہو گی۔

بال سیاہ کرنے کا مجرب نسخہ

یہ نسخہ سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے، مقوی باہ بھی ہے۔ تمام اعصابی و عضلاتی اعصابی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ بال سیاہ کرنے کے لئے چالیس

یوم تک متواتر استعمال کرنا ہوگا۔

مقدار خوراک :۔ ½ رتی ہمراہ مکھن ۳ تا ۵ تولہ بعد از غذا۔ بالوں میں تبدیلی اس طرح ہوگی۔

(۱) سفید بال پہلے بھورے رنگ کے نکلیں گے۔

(۲) بال بھورے ہونے کے بعد نسواری رنگ میں بدل جائیں گے۔

(۳) پھر تیسرے مرحلہ میں بالکل سیاہ ہوجائیں گے جو پھر زندگی بھر دوبارہ سفید نہ ہوں گے۔ دوران استعمال بدن میں خشکی محسوس ہو تو دیسی گھی کی چوری کھلاویں اور تمام بادی و بلغمی اشیاء و اغذیہ سے پرہیز ضروری ہے ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

شنگرف کا نی لیں جو دبایا جائے تو اس کے ذرات نہ بھریں۔ ۲ تولہ بلادر۔ مالکنگنی۔ روغن گاؤ۔ شہد خالص ہر ایک نصف کلو۔

ترکیب :۔ پہلے لوہے کی کڑاہی میں نصف حصہ مالکنگنی بچھاد... اس کے اوپر نیم کوفتہ بلادر رکھیں پھر ان کے اوپر شنگرف رکھ کر پہلے ... نیم کوفتہ اس کے بعد مالکنگنی رکھ کر اوپر سے شہد و گھی ڈال دیں۔ پھر اس کے نیچے دھیمی دھیمی آنچ جلائیں بعد میں تیز کر دیں۔ دھواں سے اپنی آنکھوں کو بچائیں۔ جب تمام اجزاء جل کر راکھ ہو جائیں تو کڑاہی نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شنگرف برنگ سیاہی مائل دستیاب ہوگی۔ نہایت باریک پیس لیں۔

(نوٹ) بعض مریضوں کے گرمیوں یا سردیوں میں پیر پھٹ جاتے ہیں یا پھٹے رہتے ہوں کے لئے تریاق ہے۔ ایک ہفتہ عشرہ کھلانے سے آرام ہوجاتا ہے

نسخہ اکسیر تر خارش

اگر کسی مریض کو تر خارش کا عارضہ ہو یا خاص کر چڈوں میں خارش ہوتی ہو یہ علامت اکثر گرمیوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ اکسیر ۱۰۷ والی یعنی پارہ ۱ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ کھرل شدہ۔ عام ڈسٹنگ پوڈر کا ڈبہ ۱ عدد دونوں اچھی طرح ملالیں۔ مقام ماؤف پر چھڑکیں اس سے زخم فوراً خشک ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کئی قسم کے آبلوں۔ آتشک کے زخموں میں از حد مفید ہے۔

ذیل میں غدی عضلاتی مجربات پیش خدمت ہیں۔ ملاحظہ فرماویں۔

(۱) جائفل۔ عاقر قرحا۔ جوتری ہر ایک ۵۰ گرام۔ فلفل دراز۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ ہیرا ہینگ خالص ۷۵ گرام۔ آب تھوم ۵۰ تولہ۔ ترکیب۔ تمام ادویہ باریک پیس کر پھر اس میں آب تھوم کھرل کریں۔ خشک ہونے پر حب بقدر نخود بنا دیں۔

(۲) شدید ۳ ۵ تولہ۔ عاقر قرحا ۱ تولہ۔ مگھ ۱ تولہ۔ خولنجاں ۱ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ تین گنا شہد ڈال کر جوارش بنالیں۔

(۳) تیز پات۔ نانخواہ رائی ہر ایک ۱۰ گرام زعفران ½ ۱ گرام حب بقدر نخود۔

(۴) نسخہ حب سلاطین (حب فالج)، جمال گھوٹہ مدبر روغن زرد یا بادام روغن میں بریاں شدہ ۱۰ گرام۔ شنگرف ۲۰ گرام۔ کچلہ مدبر ۴۰ گرام۔ بابچی ۸۰ گرام۔ رائی ۱۶۰ گرام حب بقدر باجرہ تیار کریں۔

(۵) جوارش زعفران۔ زعفران تیج۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۵ گرام۔ اذخر مکی۔ قسط شیریں ہر ایک ۷ گرام۔ دار چینی ۵ گرام۔ شہد خالص ۲۵۰ گرام۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ کے سفوف کو سرکہ انگوری میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ پھر شہد کو آگ پر گرام کر کے ادویہ ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک :۔ ۵ گرام صبح و شام۔ فوائد :۔ جب اعصابی غدی تحریک کے سبب جگر و طحال بڑھ گئے ہوں یا پھول گئے ہوں۔ قلب و عضلات کے پرتوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ اگر بدن کو انگلی سے دبایا جائے تو گہرا سا گڑھا پڑ جاتا ہے۔ جو کافی دیر بعد اوپر آکر برابر ہوتا ہے۔ کے لئے از حد مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے اور ورم رفع کرتی ہے۔ ریاح تحلیل کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ عضلات کے پرتوں والے استسقاء میں خصوصاً مفید ہے۔

نسخہ حب کینسر

رسکپور۔ دار چکنا ہر ایک نصف تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ سیماب ۸ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۷ تولہ۔ باؤچی ۱ پاؤ۔ اجوائن دیسی ۱ پاؤ۔ رائی ۱۰ تولہ۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر آب مولی ۲ کلو میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر گولیاں حب بقدر مرچ سیاہ تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا۔ یہ دوا علامت کینسر کے علاوہ عضلاتی پھوڑوں پھنسیوں اور خصوصی طور پر گنھیر و خنازیر میں از حد مفید ہے۔

نسخہ برائے تبخیر معدہ عضلاتی

ترپھلہ ۹ ماشہ۔ کلی ۶ ماشہ جمالگوٹا مدبر ۵ تولہ درج ذیل ترکیب سے تیار شدہ۔ مغز جمالگوٹا باریک کر کے کوری ہنڈی پر لیپ کریں۔ دوسرے

یا تیسرے دن اتار کر قدر گھی میں بریاں کریں بس تیار ہے۔ حب بقدر باجرہ تیار کریں۔ فوائد:۔ نہایت کاسر ریاح ہے۔ اس سے خوب بھوک لگتی ہے۔ ترش ڈکار آنا رک جاتے ہیں۔ قبض کی صورت میں ۲ یا ۳ گولیاں بھی دے سکتے ہیں بے ضرر ہے۔

نسخہ تر خارش

پارہ ۱ تولہ۔ گندھک ۴ تولہ۔ رائی ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ سفوف بناویں

ترکیب:۔ سفوف تیل کے مساوی یا قدرِ کم ملا کر بدن کی مالش کریں اور مریض کو دھوپ میں بٹھادیں۔

نسخہ غدی مسہل

گندھک۔ اجوائن دیسی۔ رائی ہر ایک آٹھ تولہ۔ مغز جمالگھوٹہ ۱ تولہ۔ حب بقدر نخود بناویں۔

نظریہ مفرد اعضاء کا فخریہ نسخہ سپٹران (انٹی بائیٹک)

نسخہ کے اجزاء:۔ غدی عضلاتی ملین ½۱ پاؤ۔ غدی اکسیر ۷۔۱ والی ½۱ پاؤ۔ نمک خوردنی ڈلی والا ½۱ پاؤ تینوں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے پھر اس مرکب کے نصف کلو وزن میں مغز جمالگھوٹہ ۱ تولہ اچھی طرح کھرل کریں اب دوا تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ رتی تا ۱ ماشہ دن میں ۳ یا ۴ دفعہ۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے دائمی قبض و تیزابیت کا جلد ہی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پاخانہ باقاعدہ آنے لگتا ہے۔ تمام بلغمی و سوداوی رطوبات

خارج ہو جاتی ہیں۔ جس سے بلغمی امراض مثلاً خنازیر۔ گلٹی وغیرہ۔

نسخہ ریاحین

سوڈا تلخ ۔ سوڈا میٹھا ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ ریوند خطائی ۵۰ گرام۔ ست اجوائن ا تولہ۔ ترکیب:۔ پہلے ریوند خطائی پیس لیں پھر اس میں ست ا۔ جوائن اچھی طرح کھرل کریں بعد ازاں دونوں سوڈے ملالیں۔ بس تیار ہے۔ اگر اس میں نمک خوردنی ۵۰ گرام ملالیں تو دوا بہت بہتر بن جاتی ہے۔

فوائد:۔ زبردست کاسر ریاح ہے۔ تبخیر معدہ کے لئے از حد مفید مجرب ہے اس کے کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ عدد حسب ضرورت دن میں ۳ دفعہ۔ معمول مطب ہے۔

پہلے تین نسخوں کے فوائد:۔ تمام اعصابی و عضلاتی امرض و علامات کے دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔ ہر قسم کا دورہ۔ تشنج۔ بدن میں کھچاؤ۔ بدن کا سرد یا سن ہو جانا۔ اسہال۔ ام الصبیان کا دورہ کرنا۔ عضلاتی درد۔ تحجر مفاصل وغیرہ میں از حد مفید ہے۔

نسخہ برقی

زعفران ا تولہ۔ عود صیب۔ لونگ۔ جوتری۔ اجوائن دیسی ہر ایک تولہ بھر۔ گلیاں تھوم ۱۰۰ گرام ان کو اچھی طرح کھرل کریں پھر اس میں آب لہسن ا پاؤ مزید کھرل کریں۔ خشک ہونے پر حب بقدر نخود بنائیں۔ جب مریض کا بدن علامت ہیضہ میں ٹھر کر سن ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ سن ہو گیا ہو اس وقت یہ تریاق کا کام کرتی ہے۔ کھاتے ہی بدن میں حرارت

مثل بجلی پیدا ہونے لگتی ہے۔ شدید صورت میں دوا ہر دس منٹ کے بعد دیں جب بدن گرم ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں محافظ حرارت غریزی ہے
نسخہ جات غدی اعصابی مجربات۔

نسخہ جات غدی اعصابی مجربات

بہت اعلیٰ قسم کے نسخہ جات حاضر خدمت ہیں یہ صرف مرض جوع المجربات کو ختم کرنے کے لئے تحریر کئے جا رہے ہیں۔ ورنہ علاج کے لئے تو کوئی ایک نسخہ بھی کافی رہتا۔ نسخہ جات کے فوائد پہلے ہی فارماکوپیا میں بیان کئے گئے ہیں اس لئے اب دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہ ہے۔

نسخہ ۱:۔ اسگندھ۔ سورنجاں شیریں۔ نوشادر۔ سوڈا سیلی سلاس۔ میٹھا سوڈا۔ مرچ سیاہ جملہ ہموزن۔ قبض کی صورت میں فی خوراک ریوند عصارہ ۲ رتی سقمونیا ۲ رتی بھر ملا کر دیں۔

فوائد:۔ تحریک ۲، ۳، ۴ تک کی امراض و علامات کے لئے مفید ہے۔

ایضاً:۔ سورنجاں شیریں اور شب یمانی سوختہ۔ ۲ حصے بریاں۔

فوائد:۔ تحریک ۴، ۵، ۶ کے لئے مفید ہے۔

نکتہ:۔ ایک مخصوص اشارہ کیا جاتا ہے جسے ہمیشہ ذہن میں رکھنا ہر طبیب کے لئے ضروری ہے۔ اگر کسی مریض کو اعصابی و عضلاتی ادویہ کے دینے سے فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ مریض افسردہ حالت میں رہتا ہو اور دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہو تو ایسی صورت میں ملین ۵ میں نمک خوردنی ملا کر دن میں ۳/۴ خوراک دیں۔ انشاء اللہ مریض ضرور صحت یاب ہوگا۔

نسخہ تریاق وجع الفواد

شیر شتر ۲ کلو۔ نمک شیشہ ۵۰ گرام۔ زعفران ۵ گرام۔
ترکیب:۔ کسی کڑاہی یا دیگچے میں تینوں چیزیں ڈال دیں۔ نیچے ہلکی ہلکی آنچ جلائیں جب گاڑھا کھویا بن جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ردی اخبار پر پھیلا دیں۔ اس طرح روزانہ بدل دیا کریں۔ تین چار دفعہ کے عمل سے پوڈر زرد رنگ میں تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی یا قہوہ۔ اجوائن۔
فوائد:۔ درد فم معدہ کے لئے تیر بحدف ہے اور معمول مطب ہے۔

نسخہ حبوب دمہ

یہ مریضان دمہ کے لئے آب حیات ہے پہلی خوراک ہی اثر کرتی ہے
اجزاء:۔ افیون۔ ہیرا ہنگ۔ سہاگہ بریاں جملہ ہموزن۔
ترکیب:۔ تمام ادویہ باریک کر کے آب سہانجنہ میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں یا چھوٹا سائز کیپسول بھر لیں۔ خوراک ۱ صبح ۱ شام ہمراہ پانی

نسخہ غذی اعصابی ملین

تارا میرا ۱۵۰ گرام۔ ہلدی خالص۔ نمک خوردنی۔ سنا مکی ہر ایک ۵۰ گرام۔
ترکیب:۔ جملہ ادویہ باریک کر کے حب بقدر ۵۰۰ ملی گرام تیار کریں۔
خوراک:۔ ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی صبح شام۔ فوائد:۔ داد۔ چنبل اور خارش کے لئے از حد مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہے یہ بھی غذی اعصابی انٹی بائٹک دوا ہے

نسخہ نمبر۲ غدی اعصابی ملین

زنجبیل۔ نوشادر ہر ایک ۲۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۱۰ گرام۔ ریوند خطائی۔ سنامکی ہر ایک ۴۰ گرام۔ قلمی شورہ ۲۰ گرام حب بقدر نخود بناویں۔

ایضاً:۔ سنڈھ۔ نوشادر۔ قلمی شورہ ہر ایک ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سنامکی ریوند خطائی۔ میٹھا سوڈا۔ ہر ایک ۲ تولہ حب بقدر نخود بناویں اگر سہل بنانا ہو تو مذکورہ سفوف ۱ تولہ میں ریوند عصارہ ۳ ماشہ ملالیں بس تیار ہے۔

نسخہ ذوالخاصہ

یہ علامت اپنڈس۔ پراسٹیٹ۔ گلسنڈز کا بڑھ جانا۔ مثانہ و گردوں میں پتھری کا ہونا۔ خرابی جگر و گردہ بوجہ تیزابیت اور یرقان وغیرہ میں از حد مجرب دائمی قبض کی بہترین دوا ہے۔ یہ دوا جگر و گردہ اور معدہ کو تیزابیت و صفرا سے نجات دلا کر مانند کندن بنا دیتی ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ کبریت آنولہ سار۔ سیماب۔ نوشادر دیسی۔ قلمی شورہ ہر ایک ۱ تولہ۔ ریوند خطائی۔ ریوند عصارہ ہر ایک ۲ تولہ۔ میٹھا سوڈا ۵ تولہ

ترکیب:۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بناویں۔ بعد ازاں دوسری ادویہ ایک ایک کر کے کھرل کریں حتیٰ کہ سفوف بالکل سیاہ رنگ کا بنے۔ اگر رنگت سیاہ نہ بنی ہو تو دوبارہ رگڑیں۔ مقدار خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ حسب برداشت کھائیں دن میں ۳ دفعہ۔ اگر اسہال زیادہ آئیں تو مقدار خوراک کم کردیں یا پھر صبح شام ہی استعمال کریں۔

نوٹ:۔ یہی دوا مقام ماؤف پر ویزلین میں ملا کر لگائیں ایک ہفتہ

کے اندر آرام ہو گا۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ غدی اعصابی اکسیر خاص

سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ نرکچور۔ میٹھا سوڈا۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ ہر یاول ۵۰ گرام۔ تمام ادویہ پیس کر اس میں خوشبو بنانا ۲ اونس ملائیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ جملہ امراض و علامات عضلاتی غدی و غدی عضلاتی امراض۔ اندرونی و بیرونی سوزش و تھوہر اور تبخیر معدہ کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ معمول مطب ہے اور انٹی بائیٹک ہے۔

نسخہ ملا غدی اعصابی ملین برائے علامت استسقاء زقی

یرقان اور درد پتہ وغیرہ میں از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ زنجبیل۔ ریوند خطائی۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ ریوند عصارہ، سقمونیا ہر ایک ۲۰ گرام حب بقدر نخود تیار کریں۔

فوائد:۔ علامت استسقا۔ یرقان اور درد پتہ۔ بس صفرا کو خارج کر کے فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے پانی چار پانچ روز میں نکل جاتا ہے دوا اس قدر دیں کہ روزانہ دو تین پاخانے آنا چاہئیں۔ اگر جسم پر سوزش و تھوہر کا عارضہ زیادہ ہو تو پھر فی خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر غدی اعصابی اکسیر بھی دیں جو کہ مذکور اندراج کیا گیا ہے۔

اکسیری نسخہ

غذا ہضم اور باؤ گولہ ختم اور مزید فوائد کثیر سے بھرپور اور اس کے استعمال سے تمام علامات بفضلِ خدا سب دور۔

اجزاء نسخہ :۔ ریوند خطائی۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ نوشادر ٹھیکری۔ سہاگہ بریاں۔ چرائتہ۔ مکڑ کے بیج ہر ایک ۲۰ گرام۔ اجوائن دیسی ۳۰ گرام

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ نہایت باریک کر کے آب پوست بیخ سہانجنہ نصف کلو میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک :۔ ۱تا۲ گولی ہمراہ عرق سونف یا پودینہ صبح و شام یا دن میں ۳ مرتبہ۔

فوائد :۔ ہاتھ کا ورم۔ بازو و چہرہ کا ورم۔ ورم معدہ۔ ورمِ جگر۔ ورم رحم۔ ورم طحال۔ نیا و پرانا ورم۔ ہمہ قسم سوزش خواہ کسی قسم کی ہو اور بدن کے کسی حصہ پر ہو بفضلِ خدا اس کے استعمال سے قطعی ختم ہو جاتی ہے۔

نسخہ تریاق پتھر توڑ

آج کل گردہ اور مثانہ کی پتھری کی شکایت عام ہے۔ حکماء اس کے خارج کرنے میں سرگرداں ہیں کہ کوئی ایسا نسخہ مل جائے جس کے استعمال سے پتھری فوراً خارج ہو جائے۔ لہٰذا اطباء کرام کی یہ تمنا بھی پوری کرنے کے لئے نسخہ پیشِ خدمت ہے۔

ھُوالشّافی :۔ سونف۔ جوکھار۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ سنگ یہود ۵۰ گرام۔ آب مولی ۸ کلو۔ ترکیب تیاری نسخہ :۔ سنگِ یہود کو کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ کلو اپلوں کی آگ دے کر سادہ کشتہ بنا لیں اس کے بعد یہ

کشتہ اور مذکورہ تینوں ادویہ کسی آہنی کڑاہی میں ڈال دیں اور اوپر سے مولی کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں حتیٰ کہ ۲ کلو پانی جذب ہو جائے۔ اس کے بعد نیچے اتار کر ادویہ کی خوب رگڑائی کریں۔ جتنی رگڑائی کریں گے اتنا ہی زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ اسی طرح چار دفعہ عمل کریں اور آٹھ کلو آب مولی ختم کر دیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ جوان ۶ ماشہ دن میں ۳ خوراک دیں۔ دوائی ہمراہ شربت بزوری معتدل دیں۔ پانی مریض کو بکثرت پلا دیں۔ چاہے موسم کے مطابق میٹھی کچی لسّی۔ یا شربت بزوری کے دو تین گلاس بنا کر استعمال کرے۔ بفضلِ خدا پہلی خوراک کے کھانے سے درد دور ہوگا۔ دوسری خوراک سے پتھری سفوف بن جائے گی۔ اور تیسری خوراک سے خارج ہو جائے گی۔ اگر پتھری بہت بڑی ہو یا زیادہ سخت قسم کی ہو تو پھر کم از کم ایک ہفتہ تک دوا کھلانی ہوگی۔ جب پیشاب میں ریت آنا بند ہو جائے اور صرف صاف پیشاب خارج ہو تو سمجھ لیں کہ پتھری خارج ہو گئی ہے۔

نسخہ غدی اعصابی ملین ۲

مرچ سیاہ۔ سنڈھ۔ نوشادر۔ سنا مکی۔ ریوند خطائی۔ ریوند عصارہ جملہ ہموزن۔ حب بقدر نخود۔ علامت یرقان کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو سفوف مفرح بارد کی صبح و شام ایک ایک خوراک ضرور دیں۔ انشاء اللہ مریض دوبارہ شکایت نہیں کرے گا۔

نوٹ:۔ نسخہ ۱ نسخہ ۲ دونوں ملین ملا کر دیئے جائیں تو پتہ کی پتھری بغیر اپریشن کے نکل جاتی ہے

نسخہ حب وجع المفاصل

سوزش ونقرس وغیرہ کے لئے مجرب ہے

سورنجاں شیریں۔ سورنجاں تلخ۔ سوڈا اسیلی سلاس۔ میٹھا سوڈا۔ سقمونیا۔ ریوند عصارہ۔ سنڈھ۔ گندھک آنولہ سار۔ ریوند خطائی جملہ ہموزن لے کر حب بقدر نخود بناویں۔ سفوف ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ دفعہ دیں۔ دو تین پخانے روزانہ آنے چاہئیں نسخہ معمول مطب ہے انتہائی مفید ہے۔

نسخہ اعصابی وعضلاتی اعصابی تبخیر معدہ

تارا میرا ۲ تولہ۔ تیزپات ۳ تولہ۔ پودینہ دیسی ۲ تولہ۔ تخم کرفس ۵ تولہ۔ نمک خوردنی ۲ تولہ سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ دفعہ بعد از غذا

نسخہ کاسر ریاح

اکثر یہ شکایت ہے کہ کوئی ایسا نسخہ مل جائے جس کے استعمال سے پیٹ کی ہوا فوری خارج ہو جائے۔ اس علامت کے لئے نسخہ حاضر خدمت ہے کھاتے ہی ہوا خارج ہونے لگتی ہے۔ اگر مریض ہوا روکنے کی بھی کوشش کرے تو زبردستی نکل جاتی ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ میٹھا سوڈا۔ نوشادر ٹھیکری۔ جوکھار۔ قلمی شورا ہر ایک ۱۰ گرام کشتہ فولاد ۲۰ گرام۔ منگنیشیا (سالٹ) ۳ تولہ۔ زعفران ا ماشہ حب بقدر نخود بناویں قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ غدی اعصابی ملین کبریتی

کبریت مصفی۔ نوشادر ڈلدہ۔ پودینہ باغی۔ اجوائن دیسی۔ میٹھا سوڈا۔ ہر ایک ۵۰ گرام سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۲ دفعہ۔

فوائد:۔ تبخیر معدہ۔ قبض۔ کھانا کھانے کے بعد اسہال آنا۔ چہرہ پر سیاہ دھبے اور ترشی و تیزابیت دور کرنے کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ جات اعصابی غدی مجربات

نسخے پیش خدمت ہیں بوقت ضرورت فائدہ اٹھاویں

نسخہ مقوی بصر:۔ مغز بادام ۷ عدد۔ مغز سونف۔ مغز دھنیا ہر ایک ۴ رتی بھر کوزہ مصری ۱ ماشہ۔ یہ ایک خوراک ہے صبح و شام ہمراہ دودھ گاؤ استعمال کریں۔ یہ عمل پندرہ دن تک کریں اور رات مربہ ہلیلہ استعمال کریں۔ بینائی کے بڑھانے اور عینک اتارنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

ایضاً:۔ مغز بادام۔ مغز سونف۔ مغز کشنیز۔ الائچی کلاں ہر ایک ۲۵ گرام۔ چینی ۱۰۰ گرام۔ سفوف بناویں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔ فوائد:۔ مذکورہ بالا نسخہ نمبر ۱ کے مطابق۔

ایضاً:۔ سفید زیرا۔ کتھ سفید جملہ ہموزن سفوف بناویں خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد:۔ تیزابیت کی وجہ سے یا صفرا کی وجہ سے منہ میں چھالے یا آبلے پڑ گئے ہوں تو ایسی صورت میں اگر مریض یہ دوا منہ میں رکھے تو ایسے معلوم ہوگا جیسے برف رکھ دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اندرونی طور پر سینہ کی جلن

پیشاب کی جلن میں بھی از حد مفید ہے۔

ایضاً:۔ قلمی شورہ۔ جوکھار۔ نوشادر۔ ست لوبان۔ کشتہ سنگ یہود۔ آب سولی میں تیار شدہ جملہ ہموزن لے کر سفوف بناویں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ ماشہ ساتھ کھار کچری (ریچھڑہ) ۲ رتی بھر۔ کھار گوکھرو ۲ رتی بھر ملا کر ہمراہ شربت بزوری دن میں ۳ مرتبہ کھلاویں۔ فوائد:۔ اخراج پتھری کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

ایضاً:۔ حب شفاء۔ خشخش۔ بذر البنج۔ سورنجان شیریں۔ اسرول جملہ ہموزن سفوف بناویں خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔

فوائد:۔ ہر قسم کے درد کو روکنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ۔ جلن اور درد کو دور کرنے میں فوری اثر اور درد گردہ کے لئے مفید ہے

نسخہ اکسیرِ باؤگولہ

برگ مصفیٰ سناکی ۵۰ گرام۔ گل سرخ۔ بادیان۔ پودینہ باغی ہر ایک ۱۰۰ گرام چینی ۳ پاؤ مشہور و معروف طریقہ سے شربت بناویں۔ خوراک ۲ تا ۵ تولہ ہمراہ نیم گرم پانی ملا کر دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد:۔ دائمی قبض۔ ریاح معدہ۔ باؤ گولہ کی وجہ سے بے ہوشی کا ہو جانا وغیرہ میں مفید و مجرب ہے۔

نسخہ اعصابی غدی تریاق

پھٹکڑی سفید ۲۵۰ گرام۔ شیر مدار ۲۰ گرام۔ سہاگہ ۵۰ گرام قلمی شورہ ۲۰ گرام ان کو لوہے کی کڑاہی میں جلالیں بعد ازاں اس میں لوبان کوڑ یہ ۵۰ گرام ست

ملٹھی ۵۰ گرام باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے۔

نسخہ اعصابی غدی اکسیر

قلمی شورہ۔ جوکھار۔ سفید زیرہ۔ سمندر جھاگ۔ الائچی خورد۔ ریوند خطائی کشتہ قلعی جملہ ہموزن لے کر سفوف بنا دیں پھر چینی ہموزن ملالیں۔ خوراک ۴ ماشہ تا ۶ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد:۔ عسر طمث۔ تنگی حیض۔ سوزش خصیۃ الرحم میں مفید ہے۔

نسخہ اعصابی غدی قابض

تخم خشخاش۔ مغز کدو شیریں۔ سفید زیرا بریاں۔ ست ملٹھی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ۵۰ گرام۔ ست پودینہ ۲ گرام۔ چینی ہموزن سفوف بنا دیں۔ خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳/۴ دفعہ۔

فوائد:۔ کاذب بھوک۔ اسہال ان بچوں کے لئے خصوصی فائدہ مند ہے جو کہ کھانا بھی زیادہ کھا دیں اور پاخانہ بھی بار بار کریں۔

نسخہ جوارش شاہی

افعال و اثرات:۔ اعصابی غدی

اجزاء نسخہ:۔ الائچی خورد۔ گل سرخ۔ کشنیز۔ طباشیر اصل۔ صندل سفید ہر ایک ۱۰ گرام۔ زرشک شیریں۔ مربہ آملہ۔ مربہ سیب۔ مربہ گاجر ہر ایک ۲۵۰ گرام شہد ۲ کلو اور چینی ½ ۲ کلو۔

ترکیب:۔ پہلی پانچوں ادویہ کا سفوف بنا دیں۔ پھر مربہ جات اور زرشک

کو اچھی طرح کوٹ لیں۔ بعد ازاں شہد اور چینی کا قوام بنا دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو پہلے مربہ جات و زرشک حل کریں پھر نیچے اتار کر پسی ہوئی ادویہ ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ اختلاج القلب۔ خفقان القلب۔ دل کی گھبراہٹ۔ سانس کا پھولنا۔ دیگر سوداوی وصفراوی علامات میں از حد مفید و مجرب ہے مقدار خوراک ۱ تولہ صبح و شام حسب ضرورت دن میں ۳ مرتبہ بھی دے سکتے ہیں۔

نسخہ تریاق غدد

ست ملٹھی ۸ حصے۔ سہاگہ بریاں ۲ حصے۔ ہلدی خالص ۲ حصے۔ شیر مدار ۱ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک کر کے بعد میں شیر مدار اچھی طرح کھرل کریں اور حب بقدر نخود تیار کریں۔

فوائد:۔ تمام عضلاتی و غدی صفراوی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

نسخہ تریاق درد قلب

اسگندھ۔ سورنجاں شیریں۔ نوشادر ٹھیکری۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ ریوند عصارہ۔ ستمونیہ ہر ایک تولہ بھر۔ ترکیب:۔ سب ادویہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ۔ بوقت درد قلب ہر پندرہ منٹ کے بعد چار گولی ہمراہ آب نیم گرم دیں۔ (غدی اعصابی مسہل)

فوائد:۔ درد قلب کے علاوہ ہر قسم کے عضلاتی دردوں (خشکی کے درد) کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ ایسے درد جن میں ورم اور سوزش ہو کے لئے بہت مفید ہے۔ استسقاء زقی میں بھی از حد مفید ہے۔

ذیل میں نظریہ مفرد اعضا کے خصوصی نسخہ جات کا بالترتیب اندراج کیا جاتا ہے تاکہ علاج کرتے وقت نسخہ بنانے یا تجویز کرنے میں آسانی رہے۔

اس لئے تحریک ۱ سے لے کر تحریک ۶ تک کے نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں علاج کی صورت میں جو امراض یا علامات ۱ کی ادویہ یا اغذیہ سے پیدا ہوتے ہیں ان کو ختم کرنے کے لئے ۲ تحریک کی ادویہ دی جاتی ہیں۔ اگر مریض کے بدن میں حرارت کی بہت کمی ہو تو پھر اس سے اگلی تحریک ۳ کی ادویہ دی جاتی ہیں۔ لہٰذا یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کریں کہ ہر پہلی تحریک کی تکلیف دور کرنے کے لئے اس سے اگلی تحریک کی ادویہ دیں انشاء اللہ بالکل کامیابی ہوگی۔

اب ہم تحریک ۱ سے آغاز کرتے ہیں۔

نسخہ ملین ۱:۔ قلمی شورہ۔ جوکھار۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک ۴ تولہ گل سرخ ۸ تولہ۔

نسخہ مسہل ۱:۔ قلمی شورہ۔ جوکھار۔ صندل سفید ہر ایک ۴ تولہ گل سرخ ۵ تولہ حب النیل (کالا دانہ) ۷، تولہ۔

نسخہ اکسیر ۱:۔ کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ الائچی کلاں ہر ایک ۵۰ گرام۔ کشتہ چاندی ۱۵ گرام۔

نسخہ تریاق ۱:۔ افیون خالص ۱ تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ۔ چینی ۱۲ تولہ۔

نسخہ مقوی ۱:۔ گل گاؤزبان۔ گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ کشنیز کوفتہ ہر ایک ۴ تولہ الائچی خورد ۱ تولہ چینی ۲½ کلو خمیرہ بناویں۔

نسخہ روغن ۱:۔ میٹھا تیلیہ ۱ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ روغن تارپین ۴ تولہ۔ کسٹرائل ایک پاؤ۔

تحریک ۲ کے نسخہ جات

ملین ۲:۔ آملہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ پھٹکڑی سفید ½ کلو۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۱ کلو۔ ہیراکسیس ۱۰۰ گرام۔

مسہل ۲:۔ ملین ۲ سے سفوف ایک پاؤ میں جلاپہ ۲۵۰ گرام پیس کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔

اکسیر ۲:۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں یا تارامیرا ۱۲ تولہ۔ حب بقدر مرچ سیاہ بناویں۔

تریاق ۲:۔ سرمہ سیاہ۔ پوست ریٹھا دونوں ہموزن۔ ایضاً:۔ سرمہ سیاہ ۹ تولہ پوست ریٹھا ۲ تولہ۔

اطریفل مقوی ۲:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ آملہ خشک۔ بنفشہ۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ تولہ۔ کشمش و مویز منقہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ کشتہ فولاد ۵ تولہ۔ چینی ۲½ کلو۔ روغن زرد ۱۰ تولہ برائے بریاں کرنے ہلیلہ جات وغیرہ۔

روغن ۲:۔ روغن کنجد ۷ تولہ۔ روغن صندل ۱ تولہ۔ دونوں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔

قطور ۲:۔ زاج سفید ۶ ماشہ۔ افیون خالص ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۱ بوتل۔

جوارش ۲:۔ املی۔ آلو بخارا۔ ہر ایک ۱ پاؤ بھر۔ انار دانہ۔ زرشک منقہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پودینہ۔ سنڈھ۔ آملہ۔ ست لیموں ڈلی والا۔ ہر ایک ۵ تولہ چینی ۳ کلو۔

تحریک ۳ کے نسخہ جات و مجربات

شدید ۳:۔ دارچینی ۲ تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔

ملین ۳:۔ سفوف شدید ۳ ۵ تولہ میں مصبر خالص ۲ تولہ ملا لیں بس تیار ہے۔

مسہل ۳:۔ سفوف ملین ۳ ۱۱ تولہ میں سفوف تمہ ۴ تولہ ملا لیں بس تیار ہے

اکسیر ۳:۔ سیماب ۱ تولہ۔ گندھک ۴ تولہ۔ اجوائن دیسی ۳ تولہ۔ مرچ ۳ تولہ۔ حب بقدر نخود۔

تریاق ۳:۔ سرخ مرچ ۱ حصہ۔ رائی ۲ حصے یا سرخ مرچ اور رائی برابر وزن حب بقدر نخود بناویں۔

تریاق ۳:۔ اجوائن دیسی ۱ پاؤ۔ تیزاب گندھک اس قدر کہ اجوائن قدر تر ہو جائے کوٹ کر حب بقدر نخود تیار کریں۔

مقوی ۳:۔ (معجون) جائفل۔ جوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ خولنجاں۔ بالچھڑ ہر ایک ۲۰ گرام۔ زعفران ۵ گرام۔ سفوف کچلہ ۴ تولہ۔ چینی یا شہد ادویہ سے دوگنا ملا دیں بس تیار ہے۔

روغن ۳:۔ مالکنگنی ۵ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ کچلہ ½۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ روغن کنجد ½۱ پاؤ۔

تحریک ۴ کے مجربات

ملین ۴:۔ اجوائن دیسی۔ رائی۔ باؤچی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک ۱۲ تولہ

ایضاً۔ تیزیات۔ تارا میرا۔ باؤچی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک ۱۲ تولہ۔

مسہل ۴-۲ :- سفوف ملین ۴-۲ ۲ تولہ میں مغز جمال گھوٹہ ۱ تولہ میں کھرل کرلیں ۔ بس تیار ہے ۔

اکسیر ۴-۲ :- پارہ ۱ تولہ ۔ گندھک ۷ تولہ ۔ دونوں کی ٹکلی بنالیں بس تیار ہے ۔

تریاق ۴-۲ :- سرخ مرچ ۴ تولہ ۔ رائی ۴ تولہ ۔ زعفران ۳ ماشہ ۔ سم الفار ۴ ماشہ ۔ حب بقدر نخود ۔

مقوی ۴-۲ :- (غدی عضلاتی جوارش) مربہ آملہ ۱۰ تولہ ۔ سنڈھ ۔ اجوائن ۔ پودینہ ۔ مگھ ۔ عاقر قرحا ۔ مصطگی ۔ سیاہ زیرہ ۔ ہر ایک ۲۵ گرام ۔ مرچ سیاہ ۱۲ گرام ۔ زعفران ۹ گرام ۔ چینی یا شہد ادویہ سے تین گنا ڈالیں ۔

روغن ۴-۲ :- ست اجوائن ۱ تولہ ۔ ست پودینہ ½ تولہ ۔ روغن تارپین ۴ تولہ روغن تارا میرا ۲۵۰ گرام ۔

تحریک ۵-۴ کے مجربات

ملین ۵-۴ :- سنڈھ ۔ نوشادر ہر ایک ۱۰۰ گرام ۔ مرچ سیاہ ۵۰ گرام ۔ سنا مکی ریوند خطائی ہر ایک ۲۰۰ گرام ۔ میٹھا سوڈا ۳۰۰ گرام ۔

مسہل ۵-۴ :- زنجبیل ۔ نوشادر ٹھیکر ۔ سہاگہ ۔ قلمی شورہ ۔ ریوند عصارہ ۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲۰ گرام حب بقدر نخود ۔

اکسیر ۵-۴ :- ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ ۔ سنڈھ ۴ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ ۔ نوشادر ۳ تولہ ۔ حب بقدر نخود ۔

تریاق ۵-۴ :- سہاگہ ۷ تولہ ۔ سنڈھ ۵ تولہ ۔ پیپلا مول ۳ تولہ ۔ شیر مدار ۲ تولہ ۔ ایضاً :- سہاگہ ۔ نوشادر ۔ سنڈھ ۵ تولہ ۔ میٹھا سوڈا ۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲ تولہ ۔ شیر مدار ۵ تولہ ۔

نسخہ مقوی نمبر ۵ (البوب) مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز تخم لوزہ مغز خیارین
مغز پنبہ دانہ۔ کنجد مقشر۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام شیریں۔ تخم گذر۔ تخم پیاز ہر ایک ۲۰ گرام
شہد ۳ گنا خوراک ا تولہ دن میں ۳ مرتبہ۔
نسخہ روغن نمبر ۵ ۔ کافور ۲ تولہ۔ ست پودینہ ا تولہ روغن تارپین ۴ تولہ کسٹرائیل
۲۵۰ گرام۔

تحریک ۶ کے نسخہ جات

نسخہ ملین نمبر ۶ ۔ سہاگہ ۷ تولہ۔ ست ملٹھی ۸ تولہ۔ ریوند خطائی ۵ تولہ۔ شیرمدار
ا تولہ (ریوند چینی ۵ تولہ)
مسہل نمبر ۶ ۔ سفوف ملین نمبر ۶ ۱۰ تولہ میں سقمونیا ۲ تولہ ملائیں بس تیار ہے۔
اکسیر ۶ ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ چینی ۱۰ تولہ
شیرمدار ۲ تولہ۔
تریاق ۶ ۔ ہلدی ۱۵ تولہ۔ پوست ریٹھا ۲ تولہ۔ شیرمدار ا تولہ
مقوی ۶ ۔ کشتہ فولاد ا تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ ریوند خطائی ۴ تولہ۔
روغن ۶ ۔ شیرمدار ۵ تولہ۔ کافور ا تولہ۔ روغن تارپین ۲ تولہ۔ روغن کنجد
۲۵۰ گرام۔

اب میں بفضل خدا امید کرتا ہوں کہ کوئی طبیب یہ نہیں کہے گا کہ جناب فلاں نمبر کا نسخہ کون سا ہے۔ کیونکہ پہلی کتاب بیاض عزیز میں کئی امراض کا علاج نمبر دے کر کیا گیا ہے۔ حالانکہ نسخہ جات کتاب میں موجود تھے۔ مگر نظر بہ سے لاعلمی یا نوآموز ہونے کی وجہ سے دو تین حکما نے دریافت کیا تھا نسخہ جات تو بے شمار دیئے گئے ہیں۔ اب کے طریق استعمال تفصیلی بیان کرتے ہیں تاکہ قاری

مکمل فائدہ اٹھا سکے۔

یاد رکھیں دنیا میں ہر وہ چیز جو پیدا ہوتی ہے اس کے تین زمانے یا تین حالتیں یا تین درجے ہوتے ہیں۔ (۱) بچپن۔ (۲) جوانی (۳) بڑھاپا۔ اس طرح امراض کے بھی تین درجے ہیں۔ جو کہ انسانی زندگی کی طرح یہ بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً (۱) ابتدائے مرض جس کو ہم زکام کہتے ہیں۔ یہ زکام ناک کا ہو یا مثانہ کا۔ چاہے معدہ کا ہو یا دیگر کسی بدن کے مقام کا۔ مقصد سرد رقیق پانی کا نکلنا شناخت ہے مزید سمجھ لیں کہ جب زکام لگتا ہے چاہے وہ دماغی و اعصابی ہو یا صفراوی نزلہ حار ہو بہرحال ناک سے رطوبت بہنے لگتی ہے یہ زمانہ دو تین دن تک رہتا ہے یہ ابتداء مرض ہے۔ اگر یہاں پر کسی طبیب نے درست علاج کیا تو علامت ختم ہو جائے گی۔ اگر علاج غلط کیا گیا تو قوت مدافعت اپنا زور لگا لگا کر بالآخر کمزور ہو جاتی ہے تو پھر یہی رطوبت دماغ و اعصاب سے نکل کر جگر و غدد میں منتقل ہو جاتی ہے یہ مقام گرم ہے اس لئے یہاں پر بلغمی رطوبات حرارت کی وجہ سے لیسدار گاڑھی ہو کر زردی مائل رنگ میں خارج ہونے لگتی ہیں۔ جس میں جلن بھی ہوتی ہے اب اس حالت کا نام نزلہ ہے۔ یہ نزلہ بدن میں کسی مقام پر ہو سکتا ہے مثلاً تقطیر البول۔ علامت سوزاک میں زرد رطوبت کا اخراج۔ خونی پیچش میں زرد رنگ کی آنوؤں کا اخراج۔ اس طرح بدن کے کسی بھی مقام سے زرد رنگ کا گاڑھا لیسدار ملا جلا مواد خارج ہوتا ہو مگر اس میں جلن پائی جائے تو اس کو ہم نزلہ حار ہی تصور کریں گے۔ یہ مرض کا دوسرا درجہ یا دوسرا زمانہ کہلاتا ہے۔ نزلہ جہاں پر بھی ہوگا مقامی طور پر گھٹن یا بندش ضرور ہوگی۔ مثلاً ناک نزلہ حار میں مریض کا کبھی رات کو ایک نتھنا اور کبھی دونوں نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ اگر اس موقع پر

نزلہ حار کا اصولی علاج نہ کیا جائے تو آخر کار جگر و غدد تھک جاتے ہیں اور جگر و غدد کی قوت مدافعت بھی کمزور ہو جاتی ہے جس سے یہی صفراوی فضلات و رطوبات جگر و غدد سے نکل کر قلب وعضلات کی حکومت میں پناہ گزین بن جاتے ہیں۔ اور اپنا مستقل اڈہ بنا لیتے ہیں۔ کیونکہ اس سے آگے جانے یا منتقل ہونے کا اور کوئی مقام ہی نہیں ہے۔ چونکہ عضلات میں پہلے ہی قحط سالی ہوتی ہے۔ ابر کرم کے منتظر ہوتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ اس گاڑھی رطوبت کو عضلات جذب کر لیتے ہیں۔ اب صاف ظاہر ہے جہاں پر خشکی کا غلبہ ہو وہاں پر سکیڑ پیدا ہو گی اور وہ مقام اور بھی بند ہو جائے گا۔ اب یہ مرض کا تیسرا درجہ کہلاتا ہے۔ اس میں مریض کا ناک بالکل بند ہو جاتا ہے۔ اگر زور لگائے گا تو بعض دفعہ خون بھی آسکتا ہے مگر رطوبت خارج نہ ہو گی۔ یہی علامت دوسرے مقامات۔ بدن میں سخت گانٹھیں ہونا۔ سدے پڑنا۔ دائمی قبض۔ گردوں میں پتھری کا ہونا۔ علامت ایلاس میں چھوٹی آنت میں سدے ہونا۔ اپنڈ سس۔ پیشاب بالکل بند ہو جانا۔ سدہ قولنج۔ وجع المفاصل وگنٹھیا۔ سرطان۔ گفیبر۔ تپ دق وسل ودیگر کئی خشکی گرمی و تیزابیت کی علامات شدت وخفت کے لحاظ سے نمایاں ہوتی رہتی ہیں۔

یہ سائنس کا اصول بھی ہے اور قدرتی اصول بھی ہے کہ دو چیزوں کے آپس میں ملنے سے تیسری چیز وجود میں آتی ہے۔ جس کا کچھ اور ہی نام رکھا جاتا ہے۔ مثلاً چینی کو پانی میں حل کر دیں تو اس مرکب کا نام شربت ہو گا۔ اس طرح اگر دودھ میں پانی ملا دیں تو اس کا نام کچی لسی ہو گا۔ اس طرح دنیا کی کوئی دو چیزیں ملا دیں نتیجہ میں تیسری چیز حاصل ہو گی۔

اسی طرح دنیا میں جتنے بھی امراض پائے جاتے ہیں یا حکماء و ڈاکٹر صاحبان نے مختلف حالات کے تحت کئی علامات کو مرض قرار دیا ہوا ہے۔ جبکہ کسی بھی علامت کا اظہار دو رطوبات کے ملے بغیر ناممکن ہے۔

چونکہ انسان کی بنیاد پانی ہے بلکہ ہر چیز کی بنیاد پانی ہے۔ جب قدرتی طور پر پانی کے اوپر سردی کا غلبہ ہوتا ہے تو وہ منجمد ہو جاتا ہے۔ جیسے پانی سے برف بن جاتی ہے۔ اب جس قدر سردی زیادہ ہو گی اتنی ہی خشکی زیادہ پیدا ہو گی جب خشکی اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو مرکب میں قدرتی طور پر ہلکی سی حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے مرکب میں خمیر (ترشی و تیزابیت) پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب تیزابیت پر حرارت کا اثر بڑھتا جائیگا تو یہ خلط سودا قانون قدرت کے مطابق خلط صفرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جس کو ہم صفرا کہتے ہیں۔

اب ہمارے سامنے تین صورتیں (CONDITION) واضح ہو جاتی ہیں ۱۔ بلغم (الکلی)، ۲۔ سودا و تیزابیت (ایسی ڈیٹی)، ۳۔ صفرا (بائل) دنیا کی کوئی مرض یا علامت ان تین اخلاط سے باہر نہیں ہو سکتی۔ البتہ ان میں موسم کے تغیر و تبدل اور غذا کی کمی و بیشی و نفسیاتی اثرات کی وجہ سے خفت و شدت کا مختلف انداز میں اظہار ہو سکتا ہے۔ دکھی بنی نوع انسانیت کا علاج کرنے کے لئے اب ہمارے سامنے تین صورتیں یقینی ہیں۔ جن کا جاننا ہر طبیب کی ذمہ داری ہے۔ چونکہ مرض یا علامت خلط بلغم۔ خلط سودا یا خلط صفرا ان میں سے کسی ایک کے تحت ہوتی ہے۔ ان سے باہر کوئی مرض نہیں ہوتی۔ اس لئے ذیل میں امراض کا علاج کرنے کے لئے اور مریض کو تکالیف سے نجات دلانے کے لئے مذکورہ اخلاط کو پیدا کیا جاتا ہے۔ یا پھر دیگر اس کے مخالف ادویہ دیکر

ان کو خارج کیا جاتا ہے جس سے مریض کو فوری آرام آجاتا ہے۔ اب ہم خلط بلغم سے ابتدا کر رہے ہیں کیونکہ ہر ابتدائی مرض کا حملہ دماغ و اعصاب پر ہوتا ہے جس کا دماغ و اعصاب احساس کرتے ہیں۔ اس احساس کرنے کا نام تحریک رکھا گیا ہے۔

جب دماغ کسی ہیجان یا خراش کا احساس کرتا ہے تو اسے رفع کرنے کے لئے جگر و غدد کو حکم صادر کرتا ہے پھر غدد دماغ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے بلغمی رطوبات کا اخراج نہایت تیزی سے شروع کر دیتے ہیں۔ یہ زکام چاہے کثرت پیشاب۔ کثرتِ اسہال۔ ہیضہ وغیرہ۔ کثرت پسینہ یا ناک سے رطوبت بہنے۔ مرض یا علامت ایک ہی ہے صرف مقام کا فرق ہے۔ کیونکہ اس میں مریض کا دل ڈوبتا ہے۔ دوران خون نہایت سست جسکو لو بلڈ پریشر کہتے ہیں ہوتا ہے۔ جسم سرد و چپ چپا ہوتا ہے۔ اس میں بعض مریضوں کو پیاس بالکل نہیں ہوتی اور بعض کو سوزش معدہ اور حرارت کی کمی کی وجہ سے پیاس بہت لگتی ہے۔

مثلاً ہیضہ کے قے و دست وغیرہ۔ بعض دفعہ مریض کے جسم میں پانی کی بہت کمی ہو جاتی ہے اور شدید پیاس لگتی ہے یہ سب علامات دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کی صورت میں نمودار ہوتی ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ بدن میں خون کے اندر بلغمی رطوبات بہت بڑھ گئی ہیں جن کو خشک کرنے کی ضرورت ہے۔ علامات کی دوسری صورت یہ ہے کہ جسم میں بلغمی رطوبات کی کمی ہو تو ایسی صورت میں بلغمی رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ اور اغذیہ دینی ہوں گی۔ اس مقصد کے لئے ہمارے پاس دو قسم کی ادویہ فارماکوپیا میں موجود ہیں ۱۔ اعصابی غدی ۲۔ ادویہ۔ ان ادویہ کا کوئی بھی مرکب دیا جائے وہ بدن

انسان میں خون کے اندر کیمیاوی طور پر بلغمی رطوبات پیدا کرتا ہے مگر ان کا اخراج نہیں ہوتا۔ جس سے رطوبات کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ مگر یہی رطوبات ضرورت بدن سے زائد جمع ہو جائیں اور تکلیف کا موجب ہوں تو ان کو خارج کرنے کے لئے ہمارے پاس اعصابی عضلاتی ۱ تحریک کے مرکباب موجود ہیں ان کے کھلانے سے جمع شدہ تمام بلغمی رطوبات بہت جلد خارج ہو جاتی ہیں۔ یہ تو تھا بلغمی رطوبات کا پیدا کرنا یا ان کو خارج کرنا وغیرہ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر کسی آدمی کو مذکورہ دونوں صورتوں میں کوئی عارضہ یا تکلیف ہو تو پھر کیا کرنا چاہیئے۔ علاج کرنے کے لئے تو قدرت نے پہلے ہی اشارہ کر دیا ہے کہ بلغمی رطوبت خلط سودا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ چونکہ خلط بلغم میں تری ہوتی ہے اور خلط سودا میں انتہائی خشکی غالب ہوتی ہے اس لئے علاج کے لئے پہلے ہم تحریک نمبر ۲ کے جملہ مرکبات ملین نمبر ۲ سے لے کر تریاق تک حسب موقع ضرورت استعمال کریں گے۔ اگر مرض شدید ہو اور بدن میں حرارت کی کمی ہو تو پھر ہر حالت میں تحریک نمبر ۳ کے مرکبات کو استعمال کرنا چاہیئے۔ مرض کی شدید صورتوں میں ہمیشہ مسہل۔ اکسیر و تریاق کو ہی استعمال کرنا چاہیئے۔

مذکورہ علاج جو بیان کیا گیا ہے یہ مرض کے ابتدائی زمانہ نمبر ۱ یا آغاز مرض کا ہے۔ ذہن نشین فرمالیں اب ہم مرض یا علامت زمانہ نمبر ۲ کی طرف آتے ہیں۔ ایک مثال پیش خدمت ہے غور فرمایں۔ ایک شخص کو زکام ہو جاتا ہے وہ اپنا علاج نہیں کراتا جس سے زکام بگڑ جاتا ہے یا پھر کسی غلط علاج کی وجہ سے رطوبات پورے طور پر ختم نہ ہوئی ہوں۔ چار پانچ دن کے بعد خود بخود ہی رطوبات جگر و غدد میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ مریض خود ہی کہتا ہے کہ جناب میری ناک بند رہتی ہے۔ کبھی ایک نتھنا بند ہوتا ہے اور

کبھی دونوں نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ خاص کر رات کو سانس لینے میں بہت تنگی ہوتی ہے۔ ۲۔ اسہالوں کے بعد اکثر مریضوں کو پیچش لازمی ہو جاتی ہے ۳۔ کھانسی میں سفید ریشہ آتا ہے۔ مگر چند روز کے بعد وہی ریشہ لیسدار گاڑھا زرد رنگ کا آنے لگتا ہے۔ جس میں مریض کو سینہ میں جلن بھی ہوتی ہے۔ ساتھ گبھراہٹ بھی ہوتی ہے۔ بعض کا سانس بھی پھولتا ہے۔ اسی طرح بدن میں جہاں بھی غدد یا غشائے مخاطی میں بلغمی رطوبات داخل ہوں گی ان کا قوام لیسدار گاڑھا ملا جلا اور رنگ میں زرد ہوگا۔ جس مقام سے خارج ہونگی وہاں جلن ضرور ہوگی۔ ان علامات کا نام نزلہ حار ہے یہ نزلہ حار کسی مقام پر بھی ہو سکتا ہے مثلاً سوزاک وغیرہ۔

علاج

چونکہ مرض کا پہلا حملہ دماغ و اعصاب پر ہوتا ہے اس کے بعد جگر و غدد متاثر ہوتے ہیں۔ پہلی صورت میں رطوبات مانند پانی پتلی خارج ہوتی ہیں مگر دوسری صورت میں لیسدار گاڑھی خارج ہوتی ہیں۔ علاج کرنے کے لئے ان رطوبات کو خشک کرنا احمقانہ غلطی ہوگی مگر درست و صحیح علاج کرنے کے لئے ہمیں مزید رطوبات بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ غلیظ رطوبات پتلی ہو جائیں اور آسانی سے خارج ہو جائیں۔ اس مقصد کے لئے ہمیں تحریک نمبر ۲ کے مرکبات حسب موقع و ضرورت استعمال کرنا چاہیئے۔ پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ بفضل خدا مرض کا خاتمہ نہ ہو۔

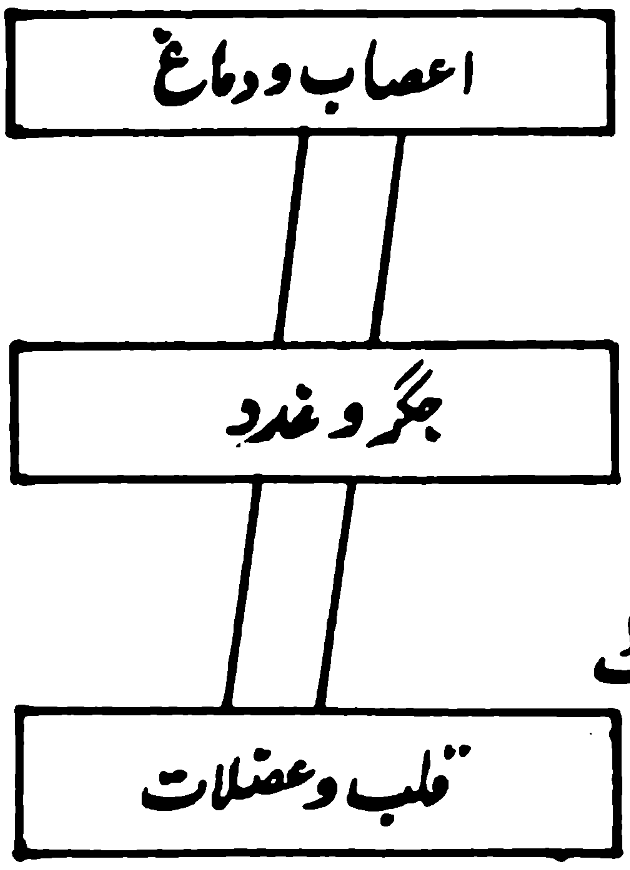
اب ہر مرض کی تیسری سٹیج یا مرض کا آخری حملہ ہونے کی صورت میں علاج کرنا بیان کرتے ہیں۔ فرض کریں کہ ایک شخص کو نزلہ حار کی شکایت ہے

یہ ضروری نہیں کہ اسے ناک کے بائیں جانب سے تکلیف کا آغاز ہو۔ یہ نزلہ حار بدن کے کسی بھی مقام سے شروع ہو سکتا ہے جس کی علامات مذکورہ بالا بیان کی گئی ہیں۔ درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے قلب و عضلات میں منتقل ہو جائیں تو ان غلیظ رطوبات میں جو تھوڑی بہت رطوبت ہوتی ہے وہ عضلات جذب کر لیتے ہیں۔ پھر رطوبات کی پیدائش رک جاتی ہے مقام متاثرہ پر حبس و قبض پیدا ہو جاتی ہے وہ مقام سکڑ کر تنگ ہو جاتا ہے۔ اس کا نام بند نزلہ ہے۔ شدید قبض۔ سدے پڑنا۔ بندش پیشاب۔ اس کی پہلے بھی علامات بیان کی گئی ہیں یہ نزلہ کسی مقام پر بھی ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں مقام متاثرہ سے خون تو آ سکتا ہے مگر رطوبت نام کو نہیں ہوتی۔ یہ صورت آپ ٹی بی۔ تپ دق میں بخوبی دیکھ سکتے ہیں کہ رطوبت کے نہ ہونے کی وجہ سے اس کا بدن تحلیل ہونے لگتا ہے۔ اور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتا ہے۔

طبی اصول و قانون کے مطابق صحیح علاج کرنے کے لئے ہمارے پاس دو ادویہ تحریک ۲ اور تحریک ۵ کے مرکبات ہیں مگر اس میں مرکب ۶ بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر مریض کے بدن میں حرارت کی کمی کی وجہ سے کوئی عارضہ ہو تو پھر سب سے پہلے تحریک ۲ کی ادویہ حسب موقع دیں گے۔ اگر حرارت کی کمی کے ساتھ رطوبت کی بھی کمی ہو تو پھر ہر حالت میں تحریک ۵ کے جملہ مرکبات استعمال کریں گے۔ اگر مریض میں رطوبت کی بہت کمی ہو ضعف قلب ہو۔ گھبراہٹ زیادہ ہوتی ہو۔ سانس چڑھتا ہو۔ پیشاب مانند نیل سرسوں یا مانند سونا کے آتا ہو تو ایسی صورت میں تحریک ۵ کے مرکبات کے ساتھ تحریک ۶ کے مرکبات خاص کر اکسیر اور تریاق ملا کر دینے چاہئیں جس سے بفضلِ خدا فوری فائدہ ہو جاتا ہے۔

میری اس اجمالی تفصیل سے دو باتیں سامنے آگئی ہیں کہ اخلاط یا امراض و علامات دائرہ سے محیط کی طرف داخل ہوتی ہیں۔ ان کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے محیط سے دائرہ کی طرف دھکیلنا یا نکالنا پڑتا ہے یہ اصول و قدرتی طریق علاج ہے چونکہ قدرتی طور پر انسانی بناوٹ میں سب سے اوپر یا سب سے پہلے اعصابی انسجہ ہے اس کے بعد غدد اور غدی انسجہ ہے اس کے بعد عضلات اور عضلاتی انسجہ ہے۔

انسانی مجسمہ کی بناوٹ



افعال احساسات و پیغامات۔ کیفیت رطوبت بلغمی قوام پتلا پانی جیسا۔ رنگ سفید۔

افعال بدن میں ہر قسم کی رطوبت و تغذیہ مہیا کرنا۔ کیفیت گرم خلط صفرا قوام لیسدار گاڑھا زردی مائل۔

افعال بدن میں بذریعہ حرکت حرارت قائم رکھنا۔ کیفیت خلط سودا۔ خشکی پیدا کرنا۔

(۱) مذکورہ نقشہ سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے دماغ و اعصاب کی حکومت ہے۔ یہ مقام تر ہے۔

(۲) دوسرے نمبر پر جگر و غدد کی حکومت ہے یہ مقام گرم ہے۔

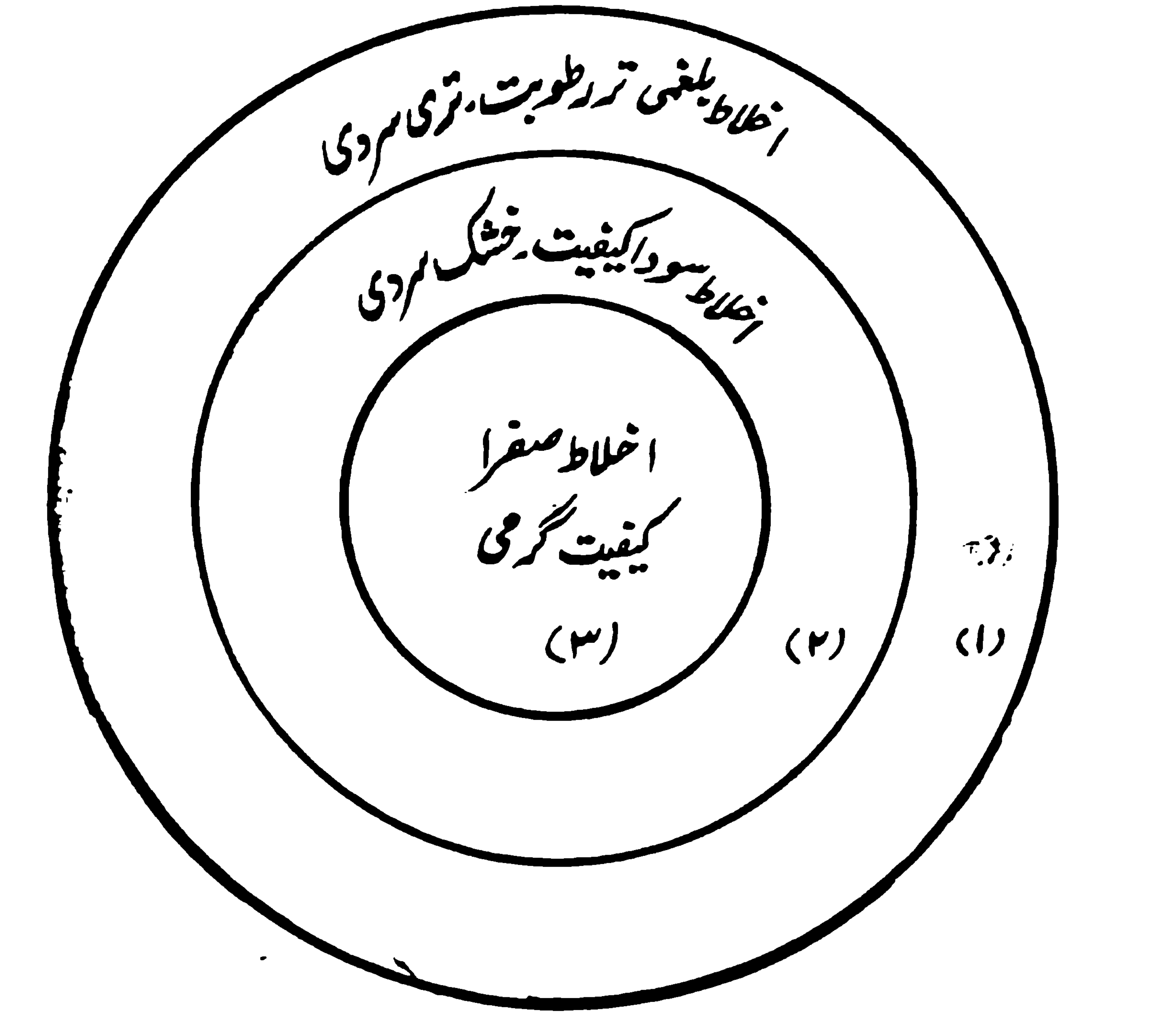
(۳) تیسرے نمبر پر قلب و عضلات کی حکومت ہے یہ مقام خشک ہے۔

ان تینوں کا آپس میں رابطہ کچھ اس طرح ہے کہ کبھی تری کے ساتھ گرمی اور کبھی گرمی کے ساتھ تری شامل ہوتی ہے۔ کبھی گرمی کے ساتھ خشکی یا

خشکی کے ساتھ گرمی ہوتی ہے۔ اس طرح کبھی تری کے ساتھ سردی شامل ہوتی ہے جو بعد میں خشکی سردی میں منتقل ہو جاتی ہے۔

ذیل میں دو عدد گول دائرے بطور نقشہ پیش کر رہا ہوں کہ اخلاط کیسے منتقل ہوتی ہیں۔ یعنی بلغم، صفرا اور سودا کس طرح بنتے ہیں اور ان سے پیدا ہونے والے امراض بدن انسانی میں کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان سے نجات دلانے کا طریقہ کیا ہے۔

نقشہ پیدائش اخلاط



تشریح

(۱) خلط بلغم (آب خون) جو کہ غدد۔ دماغ واعصاب کی تحریک کے نتیجہ میں ترشح کرتے ہیں اس کا نام بلغم (آب خون) ہے۔

(۲) جب یہ بلغم دائرہ قلب و عضلات میں داخل ہوتی ہے تو اس پر خشکی غالب ہو جاتی ہے جس سے اس کی ہیئت بدل جاتی ہے اور خلط یا مادہ سودا کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس سے بدن میں خشکی سردی کے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ یہاں پر اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ خام سودا کہلاتا ہے جیسے پانی سے برف بن جاتی ہے۔ مگر جب اس خام سودا پر قلب وعضلات کی مکمل حرارت اثر انداز ہوتی ہے تو یہ پختہ سودا بن جاتا ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور یہاں پر خلط صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے یہاں پر رطوبات مکمل طور پر خشک ہو جاتی ہے بدن میں خشکی کا دور دورہ ہوتا ہے اس کی شدت صورت میں بلغمی رطوبات کی پیدائش بالکل بند ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خشکی سے شریانیں پھٹ کر خون بہنے لگتا ہے۔

(۳) قلب و عضلات کا تعلق جگر و غدد سے ہوتا ہے یعنی جب سودا پختہ ہو کر جگر و غدد میں داخل ہوتا ہے تو اس پر مزید حرارت اثر انداز ہوتی ہے جس سے یہی سودا خلط صفرا کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہاں پر ذائقہ چرچرا۔ صفراوی اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ خام صفرا ہے۔ جب اس میں جگر و غدد کی مزید حرارت شامل ہو جاتی ہے تو مکمل پختہ صفرا بن جاتا ہے۔ جو کہ جگر و غدد کی مشینی تحریک کہلاتی ہے۔ ذائقہ نمکین۔ مزاج گرم تر۔ اس میں جو رطوبات اخراج پاتی ہیں وہ قوام میں غلیظ۔ گاڑھی۔ ملی جلی۔ لیسدار۔ رنگت

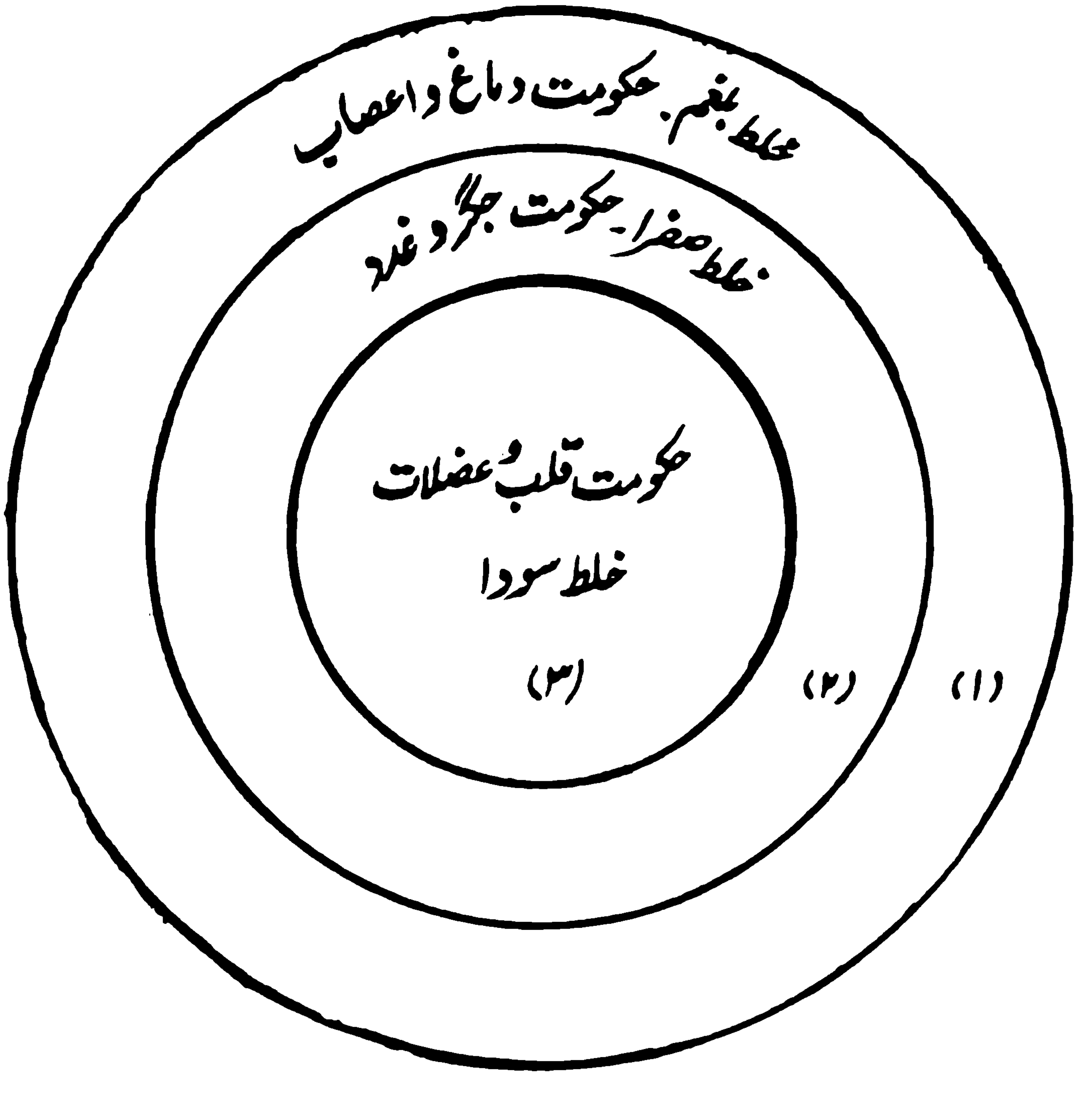
ہیں زردی مائل ہوتی ہیں۔ مقامِ اخراج پر جلن پائی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا دائرہ سے صاف ظاہر ہے کہ قانون قدرت کے مطابق خلط بلغم (آب خونی) ایک واحد چیز ہے۔ مگر اس بلغم سے دو مرکب سودا و صفرا بنتے ہیں۔ ان کے بننے کی وضاحت مذکور کر دی گئی ہے

مختصر پھر ذہن نشین کر لیں کہ بلغم بذات خود ایک واحد چیز ہے جب یہ حلقہ قلب عضلات میں داخل ہوتی ہے تو خلط سودا میں بدل جاتی ہے جب یہ خلط سودا حلقہ جگر و غدد میں داخل ہوتا ہے تو یہاں پر کثرت حرارت کی وجہ سے صفرا میں منتقل ہو جاتا ہے۔ جب گرمی (صفرا) اپنے انتہا کو پہنچتی ہے تو قدرت پھر بلغمی رطوبات پیدا کر دیتی ہے۔ جس سے صفراوی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

یہ بات آپ کے ذہن نشین ضرور ہو گئی ہو گی کہ اخلاط کیسے وجود میں آتے ہیں۔

اب آپ کو یہ بتلاتے ہیں کہ امراض کیسے پیدا ہوتے ہیں اور ان کا طریق علاج کیا ہے۔

نقشہ منتقلی امراض



یاد رکھیں کہ قانون قدرت کے مطابق انسانی بدن پر موسمی کیفیاتی و نفسیاتی اثرات یا مادی اثرات سے کوئی خلل واقع ہوتا ہے تو اس کا احساس اعصاب کرتے ہیں۔ جس کی اطلاع باقاعدہ دماغ کو بھی دیتے ہیں۔ جس سے دماغ متاثرہ ہو کر غیر طبعی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جس سے مقامی طور پر دماغ و اعصاب میں سکیڑ پیدا ہونے لگتا ہے۔ خشکی (کاربن) بڑھ جاتی ہے اور حرارت و

رطوبت (آکسیجن) اور ریاح (روح طبعی) کی پیدائش کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔
اس کا نام دماغ و اعصاب کی تحریک۔ یا اعصابی تحریک کا نام دیا جاتا ہے۔
دماغ و اعصاب کے غیر طبعی فعل کے نتیجہ میں جگر و غدد اور غشائی پردوں میں عمل تحلیل شروع ہو جاتا ہے۔ تحلیل کی وجہ سے وہ پھیل جاتے ہیں اور ان کے منہ فراخ ہو جاتے ہیں۔ مقامی خراش دور کرنے کے لئے بڑی تیزی سے رطوبات کا بدن میں ترشح اور اخراج شروع کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرت پیشاب شوگر وغیرہ کثرت اسہال۔ کثرت پسینہ۔ ہیضہ۔ قے و دست وغیرہ۔ علامت آتشک میں آبلے نکلنا وغیرہ۔ یہ تمام علامات جگر و غدد میں کثرتِ حرارت (تحلیل) ضعف جگر و گردہ کی وجہ سے نمودار ہوتی ہیں۔

دوسری طرف یہی بلغمی رطوبات قلب و عضلات میں تسکین (سردی) پیدا کر دیتی ہے۔ جس سے اس کے طبعی فعل میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یعنی حرکات قلب بہت سست ہو جاتی ہیں جس سے دوران خون بھی رفتار میں بہت سست ہو جاتا ہے۔ جس کو لو بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ بوجہ کثرت رطوبات بلغمی دل ڈوبنے لگتا ہے۔ بدن میں حرارت کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اب ہمارے سامنے دو حالتیں خصوصی توجہ طلب ہیں۔

(۱) رطوبات کا بکثرت تیزی سے اخراج۔

(۲) قلب کی سست رفتاری اور بدن میں حرارت کی کمی۔

نظریہ مفرد اعضا میں تسکین والے مقام پر مرض تصور کی جاتی ہے۔ اس لئے وہاں پر تحریک پیدا کر دینے سے جملہ علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

درست علاج کے لئے مذکورہ علامات میں عضلاتی ادویہ ملین و مسہل شدید و خطرناک حالت میں اکسیر و تریاق دینے سے بفضلِ خدا فوری آرام ہو

جاتا ہے۔ کیونکہ اعصابی تحریک میں جب عضلاتی ادویہ دی جاتی ہیں جن سے جگر و غدد میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے وہ سکڑ جاتے ہیں اور ان کے فراخ منہ تنگ ہو جاتے ہیں اور تیزی سے بہنے والی رطوبات میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جس سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

یہ تو ہے صحیح علاج کی صورت۔ اگر کسی وجہ سے مریض چار پانچ دن علاج نہ کرائے۔ مثلاً ایک شخص کو شدید زکام ہو گیا ہو یا اسہالوں کی شکایت ہو گئی ہو یا کسی غلط علاج کی وجہ سے علامات ختم نہ ہو سکی ہوں تو قوت مدافعت دماغ و اعصاب اپنا زور لگا لگا کر کمزور ہو جاتی ہے تو وہ ان کو آگے کی طرف دوسری حکومت جگر و غدد میں داخل کر دیتی ہے یا یوں سمجھیں کہ بلغمی رطوبات دماغ و اعصاب کے دائرہ سے نکل کر جگر و غدد کے دائرہ میں داخل ہو جاتی ہیں جو کہ نقشہ پر تیر کے نشان سے صاف واضح ہے۔ یہ مقام گرم ہے کیونکہ یہاں پر صفرا کی پیدائش ہوتی ہے۔ جب یہاں بلغمی رطوبات پر حرارت اثر انداز ہوتی ہے تو وہ کثرت حرارت سے گاڑھی۔ لیسدار اور رنگت میں زرد ہو جاتی ہے۔ اب اگر مریض زکام میں مبتلا تھا مگر غلط علاج کی وجہ سے رطوبات جگر و غدد میں منتقل ہو جانے سے مقام ناک میں نزلہ حار کی حالت نمایاں ہو گی۔ جس سے ناک کا ایک نتھنا بند اور کبھی دونوں رات کو بند ہونے لگتے ہیں۔ مواد لیسدار۔ گاڑھا ملا جلا زردی مائل خارج ہوتا ہے جس میں جلن بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح اسہال والے مریض کی علامت اسہال کی بجائے پیچش کا عارضہ ہو جائے گا۔ اس کو بھی نزلہ حار ہی تصور کریں۔ صرف مقام کا فرق ہے مگر بات ایک ہی ہے۔ اگر کسی قابل ماہر علم نے اسے نزلہ حار تصور کرتے ہوئے ادویہ اور اغذیہ کی صحیح تجویز کر لی تو علامات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ورنہ ہفتہ عشرہ کے بعد

یہی رطوبات اس سے اگلے مقام قلب و عضلات کی حکومت میں داخل ہو جائے گی۔ اب یہ مقام نہایت خشک ہے۔ رطوبات جونہی عضلات میں داخل ہوتی ہیں تو اسے سیاہی چوس کی طرح جذب کر لیتے ہیں۔ پھر بدن میں خشکی کا دورِ دورہ ہوتا ہے۔

چونکہ یہاں پر عضلاتی تحریک پیدا ہو جاتی ہے جس وجہ سے دماغ و اعصاب میں شدید تحلیل ہوتی ہے۔ دوسری طرف جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے جس وجہ سے وہ بدن میں طبعی طور پر ترشح کرنے میں قاصر ہوتے ہیں۔ تو رطوبات بلغمی کی پیدائش ہی ختم ہو جاتی ہے۔ تمام بدن میں سکیڑ و کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ دوران خون میں تیزی ہو جاتی ہے جس سے بعض دفعہ کسی مقام پر سے شریان پھٹ جانے سے خون تیزی سے بہنے لگتا ہے۔ مثلاً خونی اسہال۔ خونی پیشاب۔ علامت سِل میں خون کی الٹی آنا۔ کثرت حیض۔ بواسیر کے خون کا اخراج وغیرہ۔ یہاں پر مکمل ٹی۔ بی کی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ چاہے یہ علامت بدن کے کسی مقام پر ہو۔ علاج غذا اور دوا سب کا ایک ہی ہے۔ اب ہمارے سامنے تین مرض یا تین علامتیں ہیں جن کا کئی زاویوں اور شکلوں میں اظہار ہوتا ہے۔ جن کو مرض قرار دیا جاتا ہے۔

انسانی بدن کے تین امراض

(۱) بلغم	(۲) صفرا	(۳) سوداوتیزابیت
زکام	نزلہ حارہ	نزلہ بند
اسہال	پیچش	شدید قبض
کثرت پیشاب	تقطیر البول	بندش بول

کثرت پسینہ	پسینہ میں جلن ہونا	پسینہ بالکل بند
سردی کا درد	سوزشی درد	خشکی کا درد گیٹھیا وغیرہ
بدن سرد و چپ چپا ہونا	بدن گرم و ملائم ہونا	بدن کھردرہ ہونا
آرام کی حالت میں درد	حرکت کرنے میں درد	دباؤ دینے یا دباؤ آنے پر درد ہونا
تر خارش	جلن دار خارش	خشک خارش
آتشک	سوزاک	بواسیر بادی و خونی
آبلے یا چھالے	جلن دار پھنسیاں	بڑے بڑے جڑدار پھوڑے
سرسام	انگاری	سرطان
نمونیا	ذات الجنب	برسام
عظم جگر و عظم طحال	ضعف جگر و ضعفِ طحال	تصغر جگر و گردہ
عظم قلب	خفقان القلب	اختلاج القلب

مذکورہ بالا وضاحت اور دائرکا جو نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ امراض کے پیدا ہونے کا طریق کار اور ہے مگر اخلاط کی پیدائش کا طریق کار اس کے مرادف ہے۔ اس لئے ہر وہ مرض یا علامت جس سے رقیق رطوبات کا اخراج شروع ہو جائے ہم اسے بلغم ہی تصور کریں گے۔ یعنی بلغمی مرض یا علامت۔ چونکہ امراض یا علامات دائرہ سے محیط کی طرف منتقل ہوتے ہیں اور ان سے نجات پانے کے لئے محیط سے دائرہ کی طرف لکالنا پڑتا ہے اس لئے ہر عضلاتی مرض یا علامت ختم کرنے کے لئے ہر حالت غدی عضلاتی یا غدی اعصابی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔ چونکہ قانون

قدرت ہے کہ گرمی سے ہر چیز پھیلتی ہے یا وہ پگھل کر نرم ہو جاتی ہے اس لئے ایک دو ہفتہ کے علاج سے مرض جب غدد میں دوبارہ داخل ہو جائے تو پھر غدد سے خارج کرنے کے لئے اعصابی ادویہ اور اغذیہ دینی چاہئیں۔ مریض بفضلِ خدا کلی طور پر صحت یاب ہوگا۔

دوبارہ ذہن نشین فرمالیں۔ ابتدائی رطوبتی و بلغمی مرض ختم کرنے کے لئے عضلاتی ادویہ دیں۔

۲:۔ غدی و صفراوی امراض سے نجات پانے کے لئے ہر حالت میں اعصابی ادویہ دیں۔

۳:۔ سوداوی و تیزابیت کے امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے ہر حالت میں غدی ادویہ دیں۔

چونکہ ہمارے پاس قانون قدرت موجود ہے جسے النعمان نے بڑی تگ و دو کے بعد معلوم کر لیا ہے۔ قدرت بلغم کو سودا میں منتقل کرتی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ بلغم ختم کرنے کا قدرتی یقینی علاج عضلاتی ادویہ سے ممکن ہے۔

۲:۔ پھر قدرت سودا کو صفرا میں تبدیل کر دیتی ہے اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ قانونِ قدرت کے مطابق تیزابیت کو ختم کرنے کے لئے ہر حالت میں غدی ادویہ دینی چاہئیں۔

۳:۔ قدرت پھر صفرا کو بلغم میں مدغم کر دیتی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ صفراوی امراض کے خاتمہ کیلئے ہر حالت میں اعصابی ادویہ اور اغذیہ دینا یقینی علاج ہے۔

گویا امراض اوپر سے اندر کی طرف داخل ہو کر ہر مقام پر اپنا روپ

بدل لیتے ہیں۔

رطوبت بلغم (آب خون) سے خاص طور پر دو مخصوص مرکب بنتے ہیں جن کے علاج میں دنیا پریشان ہے۔

۱:۔ بلغم کی بگڑی ہوئی شکل جس کو سودا و تیزابیت کہتے ہیں یہ الکلی و ترشی کا مرکب ہوتا ہے۔

۲:۔ سودا کی بگڑی ہوئی شکل جس کو صفرا کہتے ہیں۔ یہ ترشی و نمک کا مرکب ہوتا ہے۔

۳:۔ نمک کی بگڑی ہوئی صورت بلغم بن جاتی ہے۔ یہ نمک و کھار کا مرکب ہوتا ہے۔

ان اطباء اکرام کے خصوصی مجربات کا تحریکات کے مطابق اندراج کیا جاتا ہے۔ جو نظریہ مفرد اعضا کے علم و فن میں خاصی مہارت و تجربہ رکھتے ہیں۔ ان سے دکھی انسانیت کو مستفید کرتے ہیں اور خود بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

نمبر ۱۔ اعصابی عضلاتی تحریک کے امراض کا کامیاب علاج ملین نمبر ۲۔ تریاق کزاز۔ حب فالج ۱۔ ۱ گولی ملا کر دن میں ۳ دفعہ ہمراہ قہوہ، دار چینی ولونگ والا۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

نسخہ ملین نمبر ۲:۔ آملہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ۵ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ۲۰ تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ تریاق کزاز:۔ ہیرا ہنگ بریاں ۳ تولہ۔ مگھ ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ جائفل جوتری۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ بھر۔ آب تھوم ۱۰ تولہ۔

نسخہ حب فالج:۔ مغز جمالگھوٹہ ۱ حصہ۔ شنگرف ۲ حصے۔ کچلہ مدبر ۴ حصے بالچھڑ ۸ حصے رائی ۱۶ حصے حب بقدر باجرہ بنا دیں۔

مختلف بلغمی امراض اور ان کا علاج

نسخہ اسہال و بلغمی پیچش کے لئے ملین ۲ ملین ۴ ملا کر دیں۔

بلغمی کھانسی و بلغمی دمہ ملین ۲ مسہل ۳ - شدید ۳ ۱-۱-۱ گولی ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ اس سے موٹاپا بھی دور ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے استعمال سے مریض کے پیٹ میں ہوا بھرنے لگے تو مذکورہ نسخے سے ملین ۲ کی جگہ شدید ۵ دیں۔ اگر مریض کو خام بلغم آتی ہو ریشہ کا زور ہو یا بلغم سے دم کشی ہوتی ہو تو ایسی صورت میں یہ نسخہ دیں۔ ملین ۲ - ملین ۴ - تریاق ۴ ۱-۱-۱ گولی ملا کر دن میں ۳ دفعہ۔

ہیضہ کا علاج

شدید ۳ ملین ۴ - تریاق ۴ + تریاق ۳ ایک ایک گولی ملا کر ہر ۱۵ منٹ کے بعد دیں۔

بچوں کے ہرے پیلے اسہال اور بخار کے لئے مفید دوا۔

شدید ۳ ملین ۴ - اکسیر ۲ ملا کر دیں۔

زکام - ریشہ - اسہال اور بخار کے لئے بہترین مجرب دوا۔

ملین ۲ شدید ۳ دونوں ملا کر دیں۔

مٹاپا - تبخیر معدہ - ریاحی امراض - قبض بادی بواسیر کے لئے مجرب دوا۔

شدید ۳ - ملین ۴ - اکسیر ۴ - اسہالی ملا کر دیں۔

سینہ کی جلن و تیزابیت ختم کرنے کا مجرب علاج۔

ملین ۴ ۱ ماشہ - اکسیر ۴ ۲ رتی - اسہالی ½ تا ½ رتی بھر ملا کر دیں۔

اگر کسی مریض کے سینہ میں بلغم کی وجہ سے کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہو تو پھر

یہ دوا دیں۔

ملین ۲۔ شدید ۵ ملا کر دیں۔

نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرماویں دیگر نسخے یہ ہیں۔

نسخہ اسہالی

گندھک ۳ تولہ۔ رائی ۳ تولہ۔ مغز جمال گھوٹہ ۱ تولہ سفوف بناویں بس تیار ہے۔

نسخہ شدید ۵ یہ ہے۔

سنڈھ ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ سفوف بنا دیں۔

نسخہ بلغمی کھانسی۔

صمغ عربی ۵۰ گرام۔ بذرالبنج۔ سورنجاں شیریں۔ ست ملٹھی۔ پوست ہلیلہ مصبر خالص ہر ایک ۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۴ تولہ پیپلی ۵۰ گرام = ۵ تولہ مرچ سیاہ ۴ تولہ دیگر سب ۷ تولہ بذریعہ لعاب گھیکوار حب نخود بنا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولی رات سوتے وقت کھلا دیں۔ بلغمی کھانسی اور جسمانی دردوں کے لئے ازحد مفید دوا ہے۔

عضلاتی اعصابی امراض کیلئے مجربات

داد۔ چنبل خشک۔ خشک خارش۔ بدن سے چھلکے اترنا۔ بدن میں سیکرٹ ہونا وغیرہ۔

علاج:۔ حب کینسر۔ ملین ۵۔ حب فالج ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۳ دفعہ ہمراہ قہوہ اجوائن و پودینہ سے دیں۔

جسمانی خشکی دور کرنے اور بدن کے مسام کھولنے کے لئے۔

ملین ۱۲ ۲ تولہ۔ مسہل ۱۲ ۱ تولہ۔ آب مدار ۱۰ تولہ روغن سرسوں ۱ پاؤ میں جلاکر بدن کی مالش کریں اور مریض کو دھوپ میں بٹھادیں تاکہ پسینہ آجائے۔

ایضاً:۔ ملین ۱۲۔ ملین ۵۔ مسہل ۵ ایک ایک گولی ملاکر دن میں ۳ مرتبہ دیں

نسخہ حب کینسر۔

رسکپور ½ تولہ۔ دارچکنا ½ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ سیماب ۸ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲۵۰ گرام۔ بابچی ۲۵۰ گرام۔ رائی ۱۰ تولہ۔ آب مولی ۲ سیر میں کھرل کریں بس تیار ہے۔

نسخہ ملین ۵

سنڈھ ۲ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ ریوند خطائی ۴ تولہ۔ سنامکی ۴ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ میٹھا سوڈا ۳ تولہ حب بقدر نخود بنادیں۔

ریاحی دردِ گردہ کیلئے تجربات

ملین ۵ ۱ گولی۔ حب شفاء ۱ گولی۔ ہاضم ۵ ایک ایک گولی ملاکر دیں۔

نسخہ حب شفاء

خشخاش۔ بذرالبنج۔ سورنجان شیریں۔ اسرول جملہ ہموزن خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد:۔ ہر قسم کے درد کو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ زکام کے لئے فوری موثر ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے فوری اثر اور درد گردہ میں مفید ہے۔

نسخہ ہاضم ۵

اجوائن۔ پودینہ۔ گندھک۔ نوشادر ڈلہ۔ میٹھا سوڈا جملہ ہموزن۔ حب بقدر نخود بنادیں۔

فوائد:۔ تبخیر معدہ۔ قبض۔ کھانا کھانے کے بعد اسہال آنا۔ چہرہ پر سیاہ دھبے ہونا۔ ور تیزابیت دور کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔

خشک چنبل و دھدر کیلئے مجرب لیپ:۔

سیماب ۱ تولہ۔ گندھک ۲ تولہ۔ باکچی۔ رائی۔ اجوائن ہر ایک ۴ تولہ۔

ترکیب:۔ سیماب اور گندھک کی کجلی بناویں بعد میں دیگر ادویہ باریک کرکے ملالیں پھر تیل سرسوں میں ملا کر لیپ کریں۔

عضلاتی غدی امراض کیلئے مجربات

۱:۔ مرکب ۱:۔ ملین ۲۔ ملین ۵۔ اکسیر ۶ پوست بندق والا ایک ایک گولی ملا کر دیں۔ عضلاتی غدی سوزش دور کرنے میں بے نظیر ہے۔

۲:۔ مرکب ۲:۔ ملین ۵۔ ہاضم ۵۔ تریاق ۶ یہ مرکب تپ دق۔ ٹی۔ بی میں ازحد مفید و مجرب ہے۔

۳:۔ ملین ۲۔ ملین ۵۔ تریاق ۶ یا ملین ۵۔ ملین ۱۔ تریاق ۶ ایک ایک گولی ملا کر دیں یہ بواسیر خونی اور ہمہ قسم کا خون بند کرنے میں فوری موثر ہے۔

۴:۔ ملین ۱۔ ملین ۶۔ تریاق ۶ ایک ایک گولی ملا کر دیں۔ پیشاب جل کر آتا ہو۔ سوزاک میں بہت مفید ہے۔

۵:۔ ملین ۵۔ اکسیر ۵ ملین ۶۔ تریاق ۶ یہ مرکب غدی اور عضلاتی سوزش دور کرنے میں بہت مفید ہے۔

۶:۔ ملین ۲۔ ملین ۵۔ اکسیر ۵۔ مسہل ۵ ملا کر دیں۔ استسقاء زقی میں بہت مفید ہے۔ یرقان و سوزش دور کرنے میں مفید ہے۔

اگر مریض گبھراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر یہ مرکب دیں۔

ملین ۵ ۔ ملین ۱ ۔ تریاق ۶ ملا کر دیں۔

۷:۔ نسخہ بندش پیشاب۔

ملین ۵ مسہل ۱ ۔ تریاق ۶ ملا کر دیں۔ فوری فائدہ ہوگا۔

نسخہ تریاق ۴:۔

بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ سرخ مرچ۔ خولنجان۔ رائی۔ لونگ جملہ ہموزن لیکر پاؤڈر بنالیں

فوائد:۔ مریض کو کچے پاخانے آنا یا اسہال آنے کے باوجود ہوا خارج نہ ہونا کے لئے مفید ہے۔ ہوا رک جاتی ہے اور اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

نسخہ تریاق تبخیر

شنگرف۔ جائفل۔ دار چینی۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱۰ گرام۔ لونگ۔ مگھ۔ سنڈھ ہر ایک ۲۰ گرام۔

فوائد:۔ کمزوری بدن۔ بدہضمی۔ موٹاپا۔ نفخ شکم۔ کثرت پیشاب۔ بے قاعدگی حیض۔ فالج۔ لقوہ اور ضعف باہ میں مفید ہے۔

نسخہ سنگدانہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام۔ زہر مہرہ ۱۰۰ گرام۔ سنگدانہ مرغ ۱۰۰ گرام سفید زیرا بریاں ۲۰۰ گرام۔ کشتہ فولاد ۵۰ گرام۔ کوکنار ۵۰ گرام۔ برگ قنب ۲۵ گرام

فوائد۔ علامت زلق الامعاء۔ دن میں کئی دفعہ پاخانہ آنا کے لئے بہت نافع ہے۔

نوٹ:۔ اکثر مریض ایسے بھی دیکھنے میں آتے ہیں جنہیں تیزابیت (عضلاتی اعصابی تحریک) کی وجہ سے کھانا کھانے کے بعد کئی مرتبہ پاخانہ آتا تھا مگر مذکورہ بالا تینوں نسخوں کی ایک ایک گولی ملا کر کھانے سے وہ بفضلِ خدا تندرست ہو گئے پیٹ میں جو ہوا بنتی تھی وہ بھی ختم ہو گئی۔ جسمانی کمزوری بھی جاتی رہی اور وہ بالکل تندرست ہو گئے۔ اگر عام اسہالوں میں بھی استعمال کیا جائے تو نتائج بہت

عمدہ ثابت ہوتے ہیں۔

اطبا اکرام کے روزمرّہ کے معمول مطب نسخے

ملین نمبر ۲

آملہ۔ کرنجوہ ہر ایک ۵ تولہ پھٹکڑی سفید ۱۰ تولہ ہلیلہ سیاہ بریاں ۲۰ تولہ۔

شدید نمبر ۳

دارچینی ۳ تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ

تریاق تبخیر نمبر ۲

شنگرف۔ جائفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ۔ لونگ۔ مگھ۔ سنڈھ ہر ایک ۲ تولہ۔

تریاق کزاز

جائفل عاقرقرحا۔ جاوتری ہر ایک ۱ تولہ۔ مگھ ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ ہینگ اصلی بریاں ۳ تولہ۔

تریاق نمبر ۲

رائی۔ سرخ مرچ ہموزن ۔ایضاً۔ رائی ۱ حصہ سرخ مرچ ۲ حصے حب بقدر نخود۔

تریاق نمبر ۳

اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ تیزاب گندھک جس سے یہ تر ہو جائے ۲ گھنٹے بعد کوٹ کر گولیاں بنالیں۔

ملین ۴

اجوائن دلیسی ۴ تولہ۔ رائی ۴ تولہ۔ بابچی ۴ تولہ۔ گندھک ۱۲ تولہ حب بقدر نخود بنادیں۔

نسخہ اسہالی

رائی ۳ تولہ۔ گندھک ۳ تولہ۔ مغز جمال گھوٹہ ا تولہ

نسخہ تریاق کینسر

رسکپور۔ دارچکنا ہرایک نصف تولہ۔ ہڑتال ورقی ا تولہ۔ سیماب ۸ تولہ۔ گندھک ۸ تولہ۔ بابچی ا پاؤ۔ اجوائن ا پاؤ۔ رائی ۱۰ تولہ۔

نسخہ حب سلاطین یا حب فالج

مغز جمال گھوٹہ ا تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ کچلہ ۴ تولہ۔ بابچی ۸ تولہ۔ رائی ۱۶ تولہ حب بقدر باجرہ بنائیں۔

نسخہ حب سنگدانہ مرغ

پوست ہلیلہ زرد۔ زہر مہرہ۔ کشتہ فولاد۔ کوکنار۔ سنگدانہ مرغ جملہ ہموزن حب بقدر نخود بنادیں۔

نسخہ ملین ۵

سنڈھ ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ½ ۲ تولہ سنامکی ۱۰ تولہ۔ ریوند خطائی ۱۰ تولہ۔ میٹھا سوڈا ۱۵ تولہ۔

نسخہ ہاضم ۵

سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ نکھ۔ نوشادر ہرایک ۵۰ گرام۔ ریوند خطائی۔ سونف پودینہ۔ میٹھا سوڈا ہرایک ۱۰۰ گرام۔ نمک ۲۰۰ گرام۔

نسخہ تریاق غدد

ست ملٹھی ۸ حصے۔ سہاگہ ۲ حصے۔ ہلدی خالص ۲ حصے۔ شیر مدار ا تولہ

نسخہ شاہی جوارش

الائچی خورد - گل سرخ کشنیز - طباشیر - صندل سفید ہر ایک ۵۰ گرام - زرشک مربہ آملہ - مربہ سیب - مربہ گاجر ہر ایک ۱۲۵ گرام - شہد ا کلو - چینی سوا کلو -

نسخہ پیٹ بولنا

سرخ مرچ - رائی - خولنجاں - بالچھڑ - لونگ جملہ ہموزن حب بقدر نخود -

نسخہ یاقوتی مفرح بارد معتدل

مربہ سیب ۱۰۰ گرام - مربہ آملہ ۱۰۰ گرام - زرشک ۵۰ گرام - الائچی خورد - گل سرخ - گل گاؤزبان - طباشیر - صندل سفید ہر ایک ۲۰ گرام - چینی نصف کلو کشتہ یاقوت ۱۲ گرام - کشتہ چاندی ۶ گرام - کشتہ مروارید ۲ گرام - زہر مہرہ ۱۲ گرام -

نسخہ ترياق درد ورم معدہ

شیر شتر ۲ کلو - نمک شیشہ ۵۰ گرام - زعفران ۵ گرام خوراک ا ماشہ دن میں ۳ دفعہ

نسخہ عسیر طمث

مغز بادام ۱۵ عدد - مغز پستہ ۱۵ عدد کشمش ا تولہ - زعفران ۲ ماشہ - مصری ا تولہ معجون بنائیں خوراک ا تولہ ہمراہ عرق مکو ۱۰ تولہ سے دیں -

نسخہ مستورانی عرف منسولین

ست مصبر ۲ تولہ - مرمکی ۲ تولہ - کشتہ فولاد ا تولہ - زعفران ا تولہ - ہیرا ہنگ ا تولہ - آب اہل ۵۰ گرام میں تیار کریں -

نسخہ حب دمہ

افیون - سہاگہ - ہیرا ہنگ برابر وزن - آب سہانجنہ میں گھوٹ کر گولیاں تیار کریں -

نسخہ اکسیر القلب

طباشیر نقرہ - الائچی خورد - زہر مہرہ - کہربا - نارجیل وریانی - صندل سفید - کشنیز ہر ایک ا تولہ بھر - کشتہ عقیق ۳ ماشہ - کشتہ مرجان ۳ ماشہ - کشتہ چاندی ا ماشہ - کشتہ سونا نصف ماشہ بیدمشک روح کیوڑہ میں کھرل کریں۔

نسخہ حب اسہال روک

پوست ہلیلہ زرد - کتھ - مائیں - کوکنار - برگ قنب برابر وزن حب بقدر نخود

نسخہ جگر یبنی

قلمی شورہ - راج سفید - ہیراکیس برابر وزن لے کر کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے خوب تیز آگ جلائیں۔ جب مرکب کا رنگ سنہری ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا لسی دیں۔

فوائد :- یرقان مزمن اور جگر کی خرابی سے جو سوزش ہوتی ہے وہ بفضل خدا اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کافور ہو جاتی ہے۔

نسخہ گھٹی

سنا مکی مصفی - گل سرخ - گل بنفشہ ہر ایک ا تولہ - مغز املتاس ۵ تولہ پانی نصف سیر - شہد خالص ا پاؤ۔

نسخہ درد کمر :-

مغز بادام ۵۰ گرام لے کر روغن بادام ۲ تولہ میں بریاں کریں۔ جب یہ سرخ ہو جائیں تو نیچے اتار کر کشتہ فولاد ۵۰ گرام شامل کرکے گودا گھیکوار سے چالیس گھنٹہ تک کھرل کریں۔ مقدار خوراک :- ا صبح ا شام ہمراہ پانی۔

نسخہ حب بواسیر

گندھک ۴ تولہ - مرچ سیاہ ۴ تولہ - گل نیم ۶ تولہ - رسونت مصفی ۶ تولہ

گھی دیسی ۴ تولہ۔

ترکیب:۔ گندھک کو گھی میں گرم کریں جب یکجان ہو جائے تو پھر گرم کریں یہ عمل ۳ مرتبہ کریں پھر اس میں دیگر ادویہ باریک کر کے ملاویں حب بقدر نخود۔ مقدار ۲ تا ۴ گولی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی۔ افعال واثرات غدی اعصابی۔ ہر قسم کی بواسیر خونی و بادی۔ کثرت صفرا۔ پیشاب کی جلن اور سوزش مثانہ۔ خارش اور پرانی پیچش میں از حد مفید ہے۔

نسخہ تریاق پلورسی (ذات الجنب)

قلمی شورہ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۴ تولہ شیر مدار ۱۶ تولہ۔

ترکیب:۔ کسی آہنی کڑاہی میں اچھی طرح جلالیں۔ دھواں سے آنکھیں بچائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ علامت ذات الجنب کا مجرب علاج ہے۔ معمول مطب ہے

مقدار خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۲ دفعہ۔

نسخہ عضلاتی اعصابی اکسیر

کشتہ فولاد۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ بلادر ہر ایک ۳ تولہ۔ سم الفار ۲ ماشہ حب بقدر نخود بناویں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ گولی دن میں ۳/۴ دفعہ ہمراہ پانی۔ افعال واثرات (عضلاتی اعصابی) دائمی نزلہ و زکام۔ ریشہ۔ بلغم۔ دمہ بلغمی و کھانسی۔ کثرت پیشاب۔ سیلان الرحم۔ جریان۔ کمی خون۔ چھینکیں آنا وغیرہ میں مفید ہے

نسخہ درد گردہ

بلین ۱۲۔ بلین ۵۔ حب شفاء ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ قہوہ اجوائن و پودینہ دیں۔

فوائد:۔ جب پیشاب رک رک کر آتا ہو۔ جلن ہوتی ہو۔ نیند نہ آتی ہو۔ کمر میں درد شدید ہوتا ہو۔

نسخہ جات کتاب ھٰذا میں ملاحظہ فرمائیں۔

مختلف امراض و علامات اور مقویات

یاد رکھیں مقوی ادویہ اور مقوی اغذیہ شروع مرض میں نہیں دینی چاہئیں جس قدر ان سے بدن کو تقویت ملتی ہے اسی کے مطابق مرض بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق جب مرض مفرد اعضاء دل۔ دماغ اور جگر وغیرہ سے نکل جائے یعنی وہ اپنے طبعی فعل پر آجائیں تو پھر ان کی کمزوری دور کرنے کے لئے مقویات کا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرنے پائے۔

(۱) نسخہ مقوی دماغ و خون

کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ ریوند خطائی ۴ تولہ حب نخود بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ دودھ یا پانی۔

فوائد:۔ یرقان۔ استسقا صدر۔ سر کا بڑھ جانا۔ توند کا بڑھ جانا۔ قبض۔ بلغم کی زیادتی۔ بوجہ بلغمی رطوبات بدن کا سو جانا۔ رات کو بے چینی ہونا۔ ضعفِ حرکات جسم و اعضا میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ مقوی قلب

کشتہ فولاد ۵ تولہ۔ دار چینی ۱۵ تولہ۔ بالچھڑ ۲۰ تولہ حب بقدر نخود بنائیں۔

افعال و اثرات:۔ مقوی قلب ہے۔ اختلاج القلب اور ضعف القلب

ہیں از حد مفید ہے۔ مقوی معدہ و امعاء۔ مولد خون۔ قابض و حابس۔
دافع بلغم۔ اسہال مزمن۔ درد سر۔ بدہضمی۔ کمی خون۔ دائمی سر درد۔
تنگی سانس بوجہ بلغم۔ قلت بھوک میں مفید ہے۔

(۳) نسخہ مقوی جگر و مولد خون

کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ سنڈھ ۱۰ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۴ تولہ حب بقدر نخود بنائیں
افعال و اثرات:۔ (غدی عضلاتی)
فوائد:۔ ضعف جگر اور عظم جگر و عظم طحال۔ کمی خون کمزوری۔ خرابی
ہضم۔ بوجہ سکونِ جگر امراض کے بعد کی کمزوری۔ قلت بھوک۔
اور دائمی قبض کے لئے از حد مفید ہے۔

(۴) حب مقوی بدن

سم الفار ۱ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۸ ماشہ۔ رائی سوا چار تولہ حب بقدر نخود بناویں۔
خوراک:۔ ا گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا قہوہ۔ پانی۔ حسب ضرورت۔
افعال (عضلاتی غدی مقوی ہے) کمی خون اور جسمانی کمزوری کو دور
کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔ چند دن میں خون کی کمی پوری ہو کر جسم
طاقت ور سرخ ہو جاتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ بدہضمی۔ عظم طحال
اور ضعف جگر کی کامیاب دوا ہے قوت باہ و جریان میں مفید ہے۔

(۵) نسخہ مقوی معدہ و جگر

جاوتری ۱ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ تیزبات ۵ تولہ۔ حب بقدر نخود بناویں۔
خوراک:۔ ۲ گولی دن میں ۴ دفعہ
افعال و اثرات (عضلاتی غدی) فوائد:۔ یہ مقوی معدہ۔ مقوی قلب و
محرک جگر ہے۔ اس لئے نفخِ شکم اور گڑگڑاہٹ دور کرنے کے لئے موثر

ہے۔ اس سے معدہ اور آنتیں طاقت ور ہو کر جگر گرم ہو جاتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پرانے دستوں اور سنگرہنی کا خاتمہ ہو جاتا ہے چند روز کے استعمال سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

حب مقوی جگر

(افعال و اثرات غدی عضلاتی مقوی ہیں)

اجوائن۔ جائفل۔ جاوتری۔ عاقر قرحا۔ لونگ۔ مگھ ہر ایک تولہ بھر۔ رائی ۵ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ کشتہ شنگرف ۱ تولہ۔ آب لہسن ۱۰ تولہ آب ادرک تازہ ۵ تولہ۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ باریک کر کے کشتہ شنگرف ملالیں۔ پھر مذکورہ بالا پانیوں میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی حسب برداشت صبح و شام ہمراہ پانی یا کوئی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد:۔ یہ دوا حرارت غریزی فوری پیدا کرتی ہے۔ کھاتے ہی جسم میں طاقت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوجہ سکون جگر۔ مردانہ کمزوری کے لئے بیحد مفید ہے۔ بھوک نہ لگنا۔ سنگرہنی۔ تبخیر معدہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو غدی عضلاتی ملین یا مسہل دوا دیں۔

نسخہ معجون بلادر

بلادر ۵ تولہ۔ منقہ۔ کنجد سفید۔ مغز اخروٹ۔ گری ہر ایک ۱۰ تولہ۔ اسطوخودوس ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ بریاں در روغن زرد شہد خالص ۲ کلو۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام۔ کھانسی۔کمزوری گردہ ومثانہ۔کثرت پیشاب۔چھپاکی میں از حد مفید ہے۔

بیان مرض یا علامت استسقاء اور

اس کا کامیاب علاج

نسخہ حب مخراج الماء

اجزاء نسخہ:۔ مغز جمال گھوٹہ۔ زعفران۔ نمک نلی۔ ریوند عصارہ ہر ایک اتولہ کجلی ۹ ماشہ (گندھک ۶ ماشہ۔ پارہ ۳ ماشہ کا مرکب)

ترکیب:۔ پہلے جمال گھوٹہ کا پتہ دور کر کے روزانہ شیر تھوہر میں تر و خشک کریں۔ بعد میں تمام ادویہ باریک کر کے بمعہ جمال گھوٹہ کے حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ گولی صبح و شام ہمراہ شیر شتر، نیم گرم پانی۔ اگر پہلی ۲ گولیوں کے کھانے سے دو تین اسہال آجائیں تو دوسری خوراک نہ دیں۔ اگر گولی کھانے سے پیٹ میں درد یا مروڑ ہو تو نصف پاؤ دہی کھلادیں۔ درد انشاء اللہ فوری ختم ہوگا۔ علامت استسقاء زقی کے لئے کامیاب دوا ہے معمول مطب ہے۔ غذا شیر شتر۔ کدو۔ گھیا توری۔ ٹینڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم سالن میں مرچ سیاہ ڈالیں۔ پرہیز:۔ نمک ایک سال تک نہ کھائیں۔

علامت استسقاء کیلئے ایک خاص نکتہ

استسقاء زقی پہچان

اگر تھوتھر والے مقام کو دبایا جائے تو ورم آہستہ آہستہ ابھرآتا ہے

اس تحریک میں پانی بدن و عضلات کے پرتوں میں ہوتا ہے۔ نیز اس علامت میں مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔

علاج:۔ ملین ۵ بغیر نوشادر کے اور ملین ۱ ملا کر دیں اور حسب ضرورت و موقع مسہل بھی دونوں ملا کر دے سکتے ہیں۔

نسخہ غدی اعصابی مسہل

ریوند خطائی۔ ریوند چینی۔ سنا مکی۔ سنڈھ ہر ایک ۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۲۰ گرام۔ سہاگہ بریاں ۲۰ گرام۔ ریوند عصارہ ۲۰ گرام خوراک ½ تا ۱ ماشہ۔

نسخہ مسہل ۱

قلمی شورہ۔ جوکھار۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ۔ گل سرخ ۸ تولہ کالا دانہ ۱۰ تولہ۔

استسقا لحمی

یہ علامت تحریک ۶ اعصابی غدی کے سبب پیدا ہوتی ہے جس وجہ سے پانی بدن کے تمام اعضلات و گوشت میں بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اگر بدن کو دبایا جائے تو کافی گہرا گڑھا پڑ جاتا ہے جو کافی دیر تک بھی نہیں ابھرتا اکثر اطبا نے استسقا کا ایک ہی علاج لکھا ہے جو کہ غلط ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علاج میں اکثر ناکام رہتے ہیں۔

استسقا لحمی کا علاج

ملین ۱ و ملین ۲ ملا کر دیں۔ شدید صورتوں میں دونوں مسہل ملا کر دیں بفضل خدا مریض صحت یاب ہوگا۔

نسخہ ملین ۱

قلمی شورہ۔ جوکھار۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ۔ گل سرخ ۸ تولہ سفوف بنادیں۔

نسخہ ملین ۲

پوست آملہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ۲ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۴ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ۸ تولہ۔ اگر مسہل بنانا ہو تو مذکورہ ملین ۲ میں جلا پہ برابر وزن ملالیں۔ بس تیار ہے۔

استسقاء طبلی

یہ عضلاتی تحریک کی مرہون منت علامت نمایاں ہوتی ہے اس میں مریض کا پیٹ ہوا سے ڈھول کی مانند پھولا ہوا ہوتا ہے اکثر قبض ہوتی ہے

علاج

ملین ۴۔ ملین ۵۔ حب کزاز ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۳/۴ دفعہ دیں۔ قبض کی صورت میں غدی عضلاتی یا غدی اعصابی مسہل بھی ضرور دیں۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

(۱) نسخہ ملین ۴

اجوائن۔ رائی۔ بابچی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۱۲ تولہ حب بقدر نخود

(۲) نسخہ غدی اعصابی ملین

سنڈھ۔ نوشادر ہر ایک ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سناکی۔ ریوند خطائی ہر ایک ۴ تولہ۔ میٹھا سوڈا ۳ تولہ۔

(۳) نسخہ حب کزاز

جائفل۔ جاوتری۔ عاقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ۔ ملکھ ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ ہنگ

۳ تولہ۔ آب تھوم ۱۰ تولہ۔
مذکورہ بالا تمام نسخوں کے فوائد کتاب ہٰذا میں پہلے ہی تحریر ہیں۔ اس لئے دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہ ہے۔

علامت استسقا میں سوزش و تھوتھر کو فوری دور کرنے کی مجرب دوا

چونکہ جگر کی خرابی (غدی عضلاتی تحریک) سے اکثر جسم پر سوجن نمودار ہو جاتی ہے۔ جس میں خاص کر چہرہ۔ پیٹ۔ پنڈلیاں۔ ران۔ ٹخنے وغیرہ قابلِ ذکر ہیں ان پر سوزش ہوتی ہے۔ جب دوا کھاتے ہی سوزش اتر جائے تو مریض اپنے آپ کو نفسیاتی طور پر تندرست تصور کرتا ہے اس کا حوصلہ بلند ہو جاتا ہے اور اپنے طبیب کا بہت معتقد بن جاتا ہے۔ اس سلسلے میں تین نسخے پیشِ خدمت ہیں ملاحظہ فرمادیں۔

نوٹ :۔ سبز رنگ کا کانچ یعنی سبز رنگ کی چوڑیاں حسبِ ضرورت لے کر باریک پیس لیں بعد ازاں شیر بز یعنی بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ ۵ تولہ کانچ میں ایا ؤ کھرل کرنا چاہیئے۔ خشک ہونے پر ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں اس طرح کل چھ ۶ دفعہ آنچ دیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ نصف ماشہ ہمراہ پانی دن میں ۳ دفعہ۔ فوائد:۔ سوزش ختم کرنے میں فوری موثر ہے۔
نیز:۔ اس کے ساتھ دیگر ادویہ حسب ضرورت ملین ۵ یا مسہل ۵ یا اکسیر جگر سیرپ وغیرہ بھی ضرور دیں۔

نسخہ ۲

سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ کوزہ مصری ۱۰ تولہ۔ آب خالص ۱ کلو۔ ڈسٹلڈ واٹر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ ترکیب:۔ پہلے سم الفار اور کوزہ مصری کو خوب کھرل کریں بعد ازاں ۱ کلو پانی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آنچ پر پکاویں۔ دھواں سے اپنی آنکھوں کو بچائیں۔ جب گاڑھا سا رب بن جائے تو آگ مزید ہلکی کر دیں بلکہ انگاروں پر ہی خشک کرنے کی کوشش کریں۔ جب بالکل ہی گاڑھا ہو جائے مگر جلنے نہ پائے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں مقدار خوراک:۔ ۱ رتی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد:۔

بخار۔ دل کا ڈوبنا۔ معدہ کی خرابی۔ سخت قسم کا ورم اور تمام قسم کی بدنی سوزش کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۳

اس نسخہ کے استعمال سے بائےگولہ ختم اور غذا ہضم مزید دیگر فوائد یہ ہیں۔ ہاتھ پاؤں چہرہ و بدن کا ورم و سوزش۔ ورم معدہ۔ ورم جگر۔ ورم گردہ۔ ورم رحم۔ طحال کا ورم۔ نیا یا پرانا ورم ہمہ قسم۔ سوزش خواہ کسی قسم کی ہو۔ اور بدن کے کسی حصہ پر ہو۔ بفضلِ خدا اس کے استعمال سے قطعی اتر جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ ریوند خطائی نوشادر ٹھیکری۔ سہاگہ۔ پرانے مکہ کے بیج ہر ایک نصف تولہ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ تمام ادویہ باریک کر کے آب پوست۔ موصل سہانجنہ ۱ پاؤ میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بناویں۔ مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی ہمراہ عرق سونف۔

استسقاء طبلی کیلئے نہایت مفید معجون

(۱) زعفران اصلی۔ تج۔ بالچھڑ ہر ایک ۲۰ گرام۔ اذخر مکی۔ مرمکی۔ قسط شیریں ہر ایک ۱۰ گرام۔ مگھ ۵ گرام۔ مرچ سیاہ ۵ گرام۔ دار چینی ۱۰ گرام۔ شہد خالص ½۱ پاؤ۔
ترکیب:۔ تمام ادویہ باریک کر کے سرکہ انگوری میں ایک رات دن بھگو رکھیں پھر شہد کو آگ پر گرم کر کے قوام بنالیں۔ اور پسی ہوئی ادویہ ملالیں بس تیار ہے۔
خوراک ۵ گرام صبح و شام ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ ورم رفع کرتی ہے۔ ریاح تحلیل کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوی کرتی ہے۔ استسقاء طبلی میں خصوصاً مفید ہے۔

ایضاً:۔ یہ نسخہ بھی از حد مفید و مجرب ہے۔ مریض کو دائمی قبض رہتی ہو۔ ہوا کسی طرح خارج نہ ہوتی ہو۔ پیٹ ہوا سے تنا رہتا ہو۔ علاوہ ازیں نہایت مصفی خون بھی ہے اس لئے عضلاتی خشک خارش۔ دھدر۔ چنبل خنازیر۔ پھوڑے پھنسیاں۔ گلٹی۔ عضلاتی پھوڑے ان سب میں از حد مفید ہے گویا دوا کیا ہے ایک گوہر نایاب ہے۔ بہت ہی اعلیٰ قسم کی اینٹی بائیٹک پٹرا ن دوا ہے۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ:۔ ملین ۲۲ ۱۵۰ گرام۔ اکسیر ۲۲ ۱۵۰ گرام۔ نمک خوردنی ڈلی والا ۱۵۰ گرام سب ملا کر اچھی طرح کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ۲۔۳۔۴ رتی بھر تا ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔ ہمراہ قہوہ اجوائن یا پودینہ دیں۔

نسخہ استسقاء زقی

برگ سنا مکی مصفیٰ ۱ تولہ۔ شہد ۱ تولہ۔ ریوند عصارہ ۳ ماشہ۔

ترکیب :۔ پہلے دونوں ادویہ باریک کریں پھر ریوند عصارہ کھرل کریں۔ آخر پر شہد ملالیں بس تیار ہے۔ اس کی تین خوراک بناویں۔

ترکیب استعمال :۔ غذا مریض کو دو گھنٹے قبل شام کھلاویں پھر شام کو دوا کا تیسرا حصہ ہمراہ دودھ شتر گرم یا نیم گرم پانی کھلاویں۔ اس سے چار پانچ اسہال یا اس سے زائد ہوں گے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسہال بند نہ کریں۔ صبح سوکھی روٹی کے ساتھ کباب دیں۔ پینے کو نیم گرم پانی دیں۔ دوسرے دن پھر حسب سابقہ غذا اور دوا کھلائیں دوسری رات اسہال کم آئیں گے۔ اسی طرح تیسرے دن بھی حسب سابقہ عمل کریں۔ بفضل خدا تین خوراکوں سے پانی بھی خارج ہوجاتا ہے۔ سوزش بھی بالکل اتر جاتی ہے لہذا تین دن کے بعد مریض کو معجون خبث الحدید یا کشتہ فولاد جامن والا ہفتہ عشرہ کھلاویں۔

نسخہ خبث الحدید :۔ منور صاف شدہ اپاؤ۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ سنڈھ ہر ایک ۴ تولہ دہی شیر گاؤ ۲ کلو جب تیار ہوجائے تو دوبارہ نرکٹا حسب سابقہ وزن پیس کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا بورا۔

شربت ورم احشاء

گل سرخ ۵ تولہ۔ تخم خرفہ ۵ تولہ۔ گل نمافت ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۶ تولہ۔ تخم خطمی ۶ تولہ۔ گلو خشک ۶ تولہ۔ تخم ضیارین ۳ تولہ۔ بادیان ۳ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ برگ شا ۳ تولہ بیخ کاسن ۳ تولہ۔ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ پوست بیخ کبر ۳ تولہ عنب الثعلب ۷½ تولہ۔ اصل السوس قفسنتر ۷½ تولہ۔ بہیدانہ ۳ تولہ۔ عناب ولائتی ۵۰ عدد۔ برگ بالسہ ۶ تولہ۔ تخم خربوزہ ۳ تولہ۔ تخم کشوث ۶ تولہ۔ قند سفید ½ اسیر۔ جوشاندہ اکلو۔ پانی ۴ کلو۔

مرض و علامات خرابی جگر۔ استسقاء و یرقان اور درد پتہ اور پتہ کی پتھری بغیر اپریشن کے خارج کرنے کا مجرب نسخہ

اجزاء نسخہ:۔ سنا مکی۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ ریوند خطائی۔ قلمی شورہ۔ سقمونیا کل چھ اجزاء ہر ایک ۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری۔ ریوند عصارہ ہر ایک ۱۰ گرام سفوف بناویں خوراک ½ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔ غذا کا خاص خیال رکھیں اعصابی عضلاتی و اعصابی غدی غذا دیں۔

علامات کینسر اور اُس کا علاج

مریض کو کھانا کھانے کے بعد جوارش کمونی اور معجون دبید الورد دونوں برابر وزن میں ملالیں۔

خوراک:۔ ½ تا ۱ تولہ صبح و شام۔ مرض کی شدید صورت میں دن میں ۴/۵ دفعہ دیا جاسکتا ہے۔ ہمراہ عرق چہار ۱۰ تولہ سے کھلاویں جس میں ۱ تا ۲ تولہ جوانہاں تازہ نیم کوفتہ رات کو بھگو یا گیا ہو۔ یہ عرق چہار ۱۰ تولہ میں شربت ورم احشاء ۵ تولہ ملا کر دن میں ۳ دفعہ پلاویں۔

نسخہ شربت احشاء ورم صفحہ نمبر ۵۷۵ پر ملاحظہ فرماویں

بھوک پیدا کرنے کے لئے دوا ہاضم کلونجی دیں جس کا نسخہ یہ ہے کلونجی۔ پودینہ۔ مگھ۔ نمک سیاہ برابر وزن لے کر باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۱ ماشہ جس میں درج ذیل دوا بھی ملا کر دینی چاہیئے پوست ریٹھا باریک شدہ ارنی بھر اور دوا انٹی بائیٹک نصف رتی بھر ملا

کردیں۔

نسخہ انٹی بائیوٹک یہ ہے۔

میٹھا سوڈا ۲۵ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ خالص عمدہ ۱ تولہ دونوں خوب کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ رات کو اعصابی غدی یا غدی اعصابی جلاب دیں تاکہ آنتیں صاف ہو جائیں۔ دن میں دو تین دفعہ دوا ہاضم بھی دینی چاہیئے۔

نسخہ ہاضم یہ ہے۔

سنڈھ ۵ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ سفوف بناویں خوراک:۔ نصف ماشہ۔

کتاب ہذا میں ایک نسخہ حب کینسر کا تحریر ہے وہ بھی ازحد مفید ہے زہریلے مادوں کا تریاق ہے۔ گمبھیر کے لئے مجرب ہے بوقت ضرورت فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ جوارش کمونی

زیرا کرمانی ۱ کلو۔ مرچ سیاہ۔ سنڈھ ہر ایک ۱۲۰ گرام۔ برگ سداب ۱۵۰ گرام۔ جوکھار ۳۵ گرام۔ نخ۔ دارچینی۔ حب السان۔ بالچھڑ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۲۰ گرام چینی ۲ کلو۔ شہد خالص ½ ۱ کلو سرکہ انگوری ۲ بوتل۔

ترکیب:۔ زیرا سیاہ کو سرکہ انگوری میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو نیم بریاں کرکے باریک پیس لیں۔ پھر دوسری ادویہ بھی پیس کر چھان لیں۔ پھر باریک شدہ زیرا میں ملا لیں۔ اب چینی کی چاشنی تیار کریں۔ چاشنی پکتے وقت شہد بھی شامل کر دیں۔ ساتھ ہی ست لیموں ڈلی والا ۶ ماشہ ضرور ڈالیں۔ جب قوام پک جائے تو نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مذکورہ سفوف ملالیں

بس تیار ہے۔ دو تین دن کے بعد قابل استعمال ہوتی ہے اگر پندرہ بیس دن کے بعد استعمال کی جائے تو بہت فائدہ کرتی ہے۔

نسخہ معجون دبید الورد

سنبل الطیب۔ طباشیر۔ مصطگی۔ زعفران۔ دارچینی۔ اذخر مکی۔ آسارون قصبہ شیریں۔ گل غافث۔ تخم کشوث۔ مجیٹھ۔ لک مغسول۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب البلسان۔ عود غرقی۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ گل سرخ عمدہ تازہ ۷ تولہ۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ کوٹ چھان کر شہد خالص ۳ گنا ملا کر معجون بنالیں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ۔ فوائد:۔ ورم بارد اور صلابت معدہ وجگر واستسقاء طبلی۔ درد سر بارد۔ دورانِ سر۔ ضعف معدہ بوجہ بلغم۔ اگر مریض کو بھوک اچھی طرح نہ لگتی ہو۔ عضلات پھولے ہوئے ہوں جیسے استسقا زقی میں سوجن ہوتی ہے۔ مگر سوزش اور عضلات کے پھولنے کے فرق کا خیال رکھنا چاہیئے۔ عام سوزش وتھوتھر کے لئے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ نوشادر ٹھیکری۔ گل مدار ہر ایک ۵۰ گرام۔ نمک سیاہ ۱۰۰ گرام حب بقدر نخود بناویں۔ یہ نسخہ غدی ہاضم ہونے کے علاوہ غدی اعصابی تریاق کی حیثیت رکھتا ہے معمول مطب ہے۔ مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ غدی اعصابی ملین سپیشل

زنجبیل۔ گندھک آملہ سار۔ بادیان۔ ریوند خطائی۔ پودینہ ہر ایک ۵ تولہ میٹھا سوڈا ۱۰ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ کل وزن کا چھٹا نمک ہے۔ سفوف بناویں۔ اگر ہاضم بنانا مقصود ہو اور استسقاء طبلی کے لئے استعمال کرنا ہو تو پھر اس میں

نمک خوردنی برابر ملالیں۔ اگر استسقاء زقی کے لئے تیار کرنا ہو تو پھر مذکورہ سفوف میں نمک کی جگہ پر سنا مکی آٹھ تولہ ملالیں۔ اگر مسہل کا کام لینا ہو تو فی خوراک ریوند عصارہ ۲ تا ۴ رتی بھر ملا کر دن میں ۲/۳ دفعہ دیں۔ علامت یرقان۔ خرابی جگر استسقاء میں از حد مفید ہے بلکہ تمام عضلاتی امراض کی کامیاب دوا ہے۔

باب فارما کو پیا طبی ہربل فارمیسی کے مجرب نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔ جو اطبا کرام فارمیسی بنانا چاہیں ان سے استفادہ حاصل کر کے ملک و قوم کی مخلصانہ خدمت کریں۔ دوستوں کی تمنا جوع المجربات پوری کرنے کے لئے تحریر کر رہا ہوں۔

نسخہ تریاق محرقہ

کئی دوا خانوں نے اس کے مختلف نام رکھے ہوئے ہیں آپ بھی جو نام رکھنا چاہیں تجویز فرمالیں۔ یہ سیرپ بفضل خدا بے ضرر اور کلورو مائی سیٹین سے بدرجہا بہتر ہے۔

فارمولا:۔ گل بنفشہ۔ عناب۔ ملٹھی۔ گل گاؤزبان۔ برگ تلسی۔ خوب کلاں انجیر۔ منقہ ہر ایک نصف کلو۔ گلو تازہ ۱/۲ ۱ کلو۔ دار چینی ۲۵۰ گرام۔ افسنتین ۲۵۰ گرام۔ جملہ ادویہ کا عرق ۲۰ کلو حاصل کریں۔ پھر اس میں گلوکوز لیکویڈ ایک ٹین اور چینی ۱۲ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔ شربت بالا سے محفوظ رکھنے کے لئے سوڈیم بنزو ایٹ ۲ اونس۔ پٹاسیم میٹا بائی سلفیٹ ۱/۲ ۱ اونس۔ جب شربت کا قوام تیار ہو جائے۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر حل کریں۔ اگر شربت سفید رنگ کا تیار کرنا چاہتے ہیں تو پھر ٹیٹا نیم اوکسائیڈ ڈیڑھ پاؤ لے کر عرق مذکورہ ۱ کلو میں جو کہ

اچھی طرح گرم کر لیا گیا ہو۔ اچھی طرح گھوٹ کر دیگ میں انڈیل دیں پھر اسے
کسی ڈنڈہ یا چھاننی سے اچھی طرح حل کریں۔ بس تیار ہے۔ اب ۲ اونس کی شیشی
بھر کر لیبل لگائیں۔ بفضلِ خدا بہترین شربت تیار ہے۔

نسخہ اطفالی سیرپ

برگ اڑوسہ ۲ کلو۔ گاؤزبان نصف کلو۔ گل نیلوفر ۱/۲ ۱ پاؤ۔ خوب کلاں ۱ پاؤ
ملٹھی ۱ پاؤ۔ سرطان نہری ۵۰ گرام۔ ان ادویات کا عرق ۲۰ سیر تا ۲۵ سیر حاصل کریں
پھر چینی ایک من اور گلوکوز ۱۰ کلو ڈال کر تیار کریں۔

نوٹ :۔ شربت تیار کرنے سے قبل عرق مذکورہ میں چونا ان بجھ ۲۵۰ گرام
بھگو دیں۔ دوسرے دن نتھار کر حسبِ طریق مذکورہ شربت بنا دیں۔ بچوں کے جملہ
امراض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ شربت بزوری بارد

سونف۔ بیخ سونف۔ تخم کاسنی، بیخ کاسنی۔ گوکھرو ہر ایک ۱۵ تولہ۔ تخم
خربوزہ۔ تخم تربوز۔ تخم خیارین ہر ایک ۱/۲ ۲ تولہ۔ چینی سوا دو کلو۔
ترکیب :۔ تخموں کے علاوہ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ۲ کلو پانی میں بھگو
دیں۔ صبح جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر چینی شامل کر کے
شربت بنا دیں اور جب قوام پکنے کو تیار ہو تو مذکورہ تخم عرق گلاب میں گھوٹ کر
شامل کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔

فوائد:۔ بندش پیشاب۔ جلن۔ گردوں کی صفائی کے لئے بہترین ہے۔

نسخہ شربت بزوری معتدل

سونف۶۔ بیخ سونف۶۔ تخم کاسنی۳۔ بیخ کاسنی۳۔ تخم کرفس۔ گوکھرو خورد۔ تخم کشوث۔ مجیٹھ۔ تخم خرپزہ۔ تخم خیارین ہر ایک ۳ تولہ۔ چینی ۱ کلو۔

فوائد:۔ مقوی معدہ و جگر۔ ورم جگر۔ سوء القینہ۔ بلغم و بادی میں نافع ہے

نسخہ شربت سکنجبین بزوری گرم

بیخ سونف۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۳ تولہ۔ سونف۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس ہر ایک ۲ تولہ۔ چینی نصف کلو۔ تخم خربوزہ۔ تخم تربوز تخم خیارین ہر ایک ۱ تولہ۔ سرکہ خالص انگوری ۱۶ تولہ مشہور و معروف طریقہ سے تیار کریں۔

فوائد:۔ بخار مزمن۔ استسقاء۔ ورم جگر۔ یرقان دور کرنے کیلئے از حد مفید ہے

نسخہ شربت دینار

بیخ کاسنی ۱۲ تولہ۔ تخم کاسنی ۶ تولہ۔ مکو ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ گل سرخ ۶ تولہ۔ تخم کشوث ۹ تولہ۔ گل سرخ ۶ تولہ۔ سنامکی ۱۰ تولہ۔ ریوند چینی ۵۰ گرام۔ چینی ڈیڑھ کلو۔ جب شربت تیار ہو جائے تو ریوند خطائی ۱ تولہ نہایت باریک شدہ ملادیں۔ پھر دو تین دن کے بعد بوتل میں

یا شیشیوں میں بھر لیں اگر شربت تازہ ہی بھر دیا تو گیس پیدا ہو کر بعض اوقات بوتل پھٹ بھی جاتی ہے۔

فوائد:۔ جملہ جگری سوزشی امراض و یرقان میں ازحد مفید ہے۔

نسخہ شربت انجبار

انجبار ۱۰ تولہ نیم کوفتہ حب الآس ۵ تولہ نیم کوفتہ۔ صندل سفید۔ کشنیز ہر ایک ۲½ تولہ۔ الائچی خورد ۱۰ گرام۔ چینی ۳ پاؤ۔ مشہور و معروف طریقہ کے مطابق تیار کریں

فوائد:۔ نفث الدم۔ نکسیر۔ خونی قے و دست۔ خونی پیچش میں ازحد مفید ہے۔ صفراوی امراض میں ازحد نافع ہے۔

نسخہ جوارش جالینوس

لونگ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ خولنجاں۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ مگھ۔ قسط بحری۔ عود بلسان۔ آسارون۔ چرائتہ۔ زیرا سیاہ۔ جوتری۔ زعفران ہر ایک ۱ تولہ۔ مصطگی ۳ تولہ۔ چینی ادویہ کے ہموزن۔ شہد دوگنا ڈال کر مشہور و معروف طریقہ سے بناویں۔

فوائد:۔ جملہ بلغمی امراض میں مفید ہے۔

نسخہ معجون فلاسفہ

زنجبیل۔ دارفلفل۔ فلفل گرد۔ دارچینی آملہ۔ پوست ملیلہ۔ شیطرج ہندی زراوند گرد۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ بابونہ۔ گل بابونہ۔ ناریل ہر ایک ۲ تولہ۔ مویز منقہ ۱۲ تولہ۔ چینی سوا دو کلو۔ شہد خالص سوا کلو۔

فوائد :۔ فالج۔ لقوہ۔ نِسیان ۔ دردپشت۔ ریگنس۔ امراض باردہ۔ بوڑھوں کے لئے عصائے پیری ہے۔ خوراک۔ ۶ ماشہ صبح وشام۔

تریاق امراض جگر

آپ اسے اکسیر جگر کہیں۔ تریاق کہیں۔ جو کچھ بھی نام تجویز کریں۔ انتہائی مجرب نسخہ ہے ۔ پاکستان میں شاید ہی کسی کو معلوم ہو ورنہ یہ صدری نسخہ ہے۔ بخل کا تالا توڑ کر ملک وقوم اور اطبا کرام کو مستفید کرنے کے لئے پیشِ خدمت ہے

ھوالشافی :۔ شاہترہ ۱ کلو۔ عناب ہراتی عمدہ قسم ۲۵۰ گرام۔ چرائتہ اصل ۲۵۰ گرام۔ گل غافث ½ کلو۔ بادیان ۲۵۰ گرام۔ تخم کاسنی ۲ کلو۔ مکو خشک ۲ کلو۔ جڑ کاسنی ۱ کلو۔ ریوند چینی ۱ کلو نیم کوفتہ۔ افسنتین ۲۵۰ گرام۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ کسی بڑے مٹکے میں ڈال کر اوپر سے ایک من پانی ڈال دیں۔ اور خوب جوش دیں۔ اس کے بعد موسم سرما ہو تو پندرہ دن اگر موسم گرماں ہو تو آٹھ دن تک پڑا رہنے دیں۔ برتن کا منہ اچھی طرح بند رکھیں تاکہ خمیر اٹھ کھڑا ہو۔ پھر اس کا عرق ۲۰ کلو حاصل کریں۔ اس کے بعد بڑی بوتلیں بھر لیں۔ اور فی بوتل نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ۔ تیزاب گندھک ۶ ماشہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ تولہ دن میں ۳ مرتبہ۔ اس کے ساتھ عرق سونف کاسنی و مکو مرکب بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مرض یا علامت یرقان۔ سؤالقنیہ۔ استسقاء سے پیدا شدہ جملہ عوارض سوزش و تھوتھر دور کرنے میں بفضلِ خدا بے نظیر تحفہ حاضر خدمت ہے۔ اگر آپ تجارتی طور پر فروخت کرنا چاہیں تو چار چار اونس کی شیشیوں میں بھر لیں۔ بہترین لیبل اور ڈبہ

کا اہتمام کریں۔ دعائے خیر سے یاد فرماویں۔

درد گردہ ریاحی و درد قولنج کیلئے مجرب تحفہ

ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس (ست اجوائن خراسانی) ۳ ماشہ کشتہ حجرالیہود ا تولہ۔ قلمی شورہ مدبر (بھلاوں میں کیا ہوا) ا تولہ۔ باریک پیس کر سفوف بنادیں خوراک:۔ ا تا ½ ا ماشہ ہمراہ عرق سونف نیم گرم۔ اس کے ساتھ جوشاندہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ جوشاندہ درد گردہ

اظفار الطیب۔ حب القلت۔ اجوائن۔ پودینہ دیسی۔ گوکھرو۔ نمک سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ پہلے گھوٹ لیں۔ بعد ازاں ابال کر چھان لیں اور حسب ضرورت چینی ملا کر پلا دیں۔

فوائد:۔ گردہ کی ساخت کو درست کرتا ہے پتھری خارج کرتا ہے مخرج ریاح ہے جملہ تیزابیت کے اثرات کو زائل کرتا ہے اور گردوں کو زندگی بخشتا ہے۔

نسخہ اکسیر جگر

ہیراکسس بریاں ۳ ماشہ۔ سالٹ ۲۰ تولہ۔ سوڈا اسلفاس ۵ تولہ۔ نوشادر ا تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ عرق سونف ۳ پاؤ۔

ترکیب:۔ عرق گلاب گرم کریں پھر اس میں جملہ ادویہ حل کریں۔ بوتل بھر لیں پھر اس میں ٹنکچر نکس وامیکا ۴۰ بوند تیزاب گندھک ۹۰ قطرے

ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ یا حسب ضرورت کھانا کھانے کے بعد جس سے دو تین پاخانے آجائیں دودھ زیادہ استعمال کریں مگر گھی کم مقدار میں استعمال کریں۔ فوائد:۔ عظمِ جگر۔ ورم جگر۔ سوزش معدہ۔ تیزابیت وغیرہ دور کرنے میں از حد مفید ہے۔ خرابی معدہ۔ غذا کا ھضم نہ ہونا۔ ترش ڈکار آنا۔ دائمی قبض وغیرہ کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

نسخہ معجون مقوی قلب

مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ سبز۔ مربہ سیب ہر ایک ۱۰ تولہ۔ مربہ زنجبیل ۵ تولہ

ترکیب:۔ جملہ مربہ جات کو کوٹ کر باریک کریں پھر اس میں شہد ۳ گنا۔ طباشیر ۵ تولہ۔ ورق چاندی ۲ ماشہ ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ½ تا ۱ تولہ صبح وشام۔

نسخہ سفوف مفرح بارد

گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ کشتہ صدف۔ زہر مہرہ خطائی الائچی خورد۔ مغز کدو شیریں۔ کشنیز۔ گل سیوطی ہر ایک ۱ تولہ۔ جملہ ادویات باریک پیس کر بعد میں گلوکوز ۱۰ تولہ ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۲ دفعہ یا صبح وشام

فوائد:۔ بوجہ صفرا۔ گبھراہٹ ہونا۔ اختلاج القلب۔ خفقان القلب سانس پھولنا میں بہت نافع ہے۔

نسخہ تریاق ذکاوت حس

تمر ہندی بریاں کلاں ۱۰ تولہ۔ کشتہ قلعی بھنگ والا ۲ تولہ۔ کافور عمدہ ۲ تولہ۔ کشتہ سردھاتہ ۶ ماشہ۔ پٹاسیم برومائیڈ ۱ تولہ سفوف بنا دیں۔

فوائد:۔ بلا وجہ انتشار آنا یا کسی خیال آنے پر مادہ منویہ کا خارج ہو جانا۔ غدی تحریک کے جملہ عوارضات میں از حد مفید ہے۔

اکسیر احتلام

تخم خرفہ ۱۰ تولہ۔ کشنیز ۵ تولہ دونوں اچھی طرح باریک پیس لیں اور بعد ازاں اسبغول مسلم ۲ تولہ ملائیں بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شام یا دن میں ۳ مرتبہ۔

فوائد:۔ نوجوانوں کے احتلام اور ذکاوت حس میں مجرب علاج ہے۔

امراضِ اطفال کا اکسیری نسخہ

بچوں کی کھانسی۔ سینہ پر بوجھ ہونا۔ ریشہ۔ سینہ کا ساں ساں کرنا۔ آواز آنا۔ نزلہ و زکام۔ بخار نمونیا۔ قبض۔ اسہال۔ عام جسمانی کمزوری دور کرنے میں بے مثال ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ منقہ۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ دار چینی۔ خولنجاں ہر ایک ۲۰ گرام۔ کوکنار ۲۰ گرام۔ املتاس ۱۰ تولہ۔ سنا مکی ½ ۲ تولہ چینی ۳ پاؤ شربت تیار کریں

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۳ ماشہ۔ اگر اسہال لانا مقصود ہو تو ۱ تا ۲ چمچہ شربت

نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔ پھر مقدار خوراک کم کر دیں۔ اگر اسہال بند کرنے ہوں تو مقدار دو تین بوند دیں۔ عام استعمال میں ۲ ماشہ صبح وشام یا دن میں ۳ مرتبہ معمول مطب ہے۔

فوائد:۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ قے و دست۔ نمونیا۔ پیٹ درد۔ اپھارہ قبض اور بچوں کے دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے نہایت مفید مجرب ہے۔

بچوں کی بندش پیشاب

شیر خوار بچے کا اگر پیشاب بند ہو جائے تو مقام دھنی پر بھینس کے کان کی میل۔ یا قلمی شورہ یا جو کھار ایک رتی بھر باریک کرکے دھنی پر رکھ کر اوپر ایک دو بوند پانی کی ڈال دیں۔ بفضل خدا فوری پیشاب کھل جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک بہت بڑا گر بتلاتے ہیں۔ پیشاب مرد کا بند ہو یا عورت کا خواہ بچے کا بند ہو۔ خواہ کسی وجہ سے بند ہو۔ زعفران خالص کا ایک تنکا سوراخ پیشاب میں داخل کر دیں۔ بس آناً فاناً ایک منٹ میں پیشاب کھل جائیگا۔

مرض و علامات ذات الجنب (پلوریسی) کا مجرب علاج

• اس علامت میں اکثر طبیب و ڈاکٹر ٹانک ٹونیا سے علاج کرتے ہیں جو کہ اصول علاج نہیں ہے اس لئے کامیابی نہیں ہوتی۔ اس علامت کا نام درد پہلو ہے۔ اس کی مفصل تفصیل کتاب بیاض عجیب میں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر پہلو۔ قلمی شورہ ۴ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۴ تولہ۔ شیر زہوک ۱۶ تولہ۔

ترکیب:۔ دونوں ادویہ نیم کوفتہ کرکے بمعہ شیر مدار کسی آہنی کڑاہی میں جلالیں۔ ٹھنڈا ہوتے پر پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ شربت درج ذیل بنفشہ ۳ تا ۴ تولہ سے دیں۔ نسخہ یہ ہے:۔ گل بنفشہ ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ گرام۔ الائچی خورد ۱۰ گرام۔ چینی ۲ پاؤ۔

فوائد :۔ درد سینہ۔ درد پسلی۔ علامت ذات الجنب میں جب بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے شدید درد ہوتا ہو۔ سانس لینے سے بھی درد ہوتا ہو بعض دفعہ ساتھ کھانسی بھی آنے لگتی ہے۔ اس وقت بفضلِ خدا اس کا استعمال جادو اثر ثابت ہوتا ہے۔ معمول مطب ہے۔ ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ غدی تحریک سے جب پیشاب جل کر آتا ہو یا سوزاک میں جلن ہوتی ہو اور پیشاب جل کر آتا ہو۔ پیشاب جاری کرنے کے لئے گولی۔ لاسیکس سے بدرجہا بہتر اور بے ضرر ہے۔

نسخہ معجون اسراری مقوی باہ

جس کو اگر زبان کے نیچے رکھ لیا جائے یا کھا لیا جائے تو فوری اثر بہ ہوتا ہے جیسے سر میں دماغ کے اندر کوئی چیز گھوم رہی ہے اور بڑا سرور آتا ہے۔ نہایت مقوی و ممسک بھی ہے بنا دیں اور استفادہ اٹھاویں۔

نسخہ :۔ سنگدانہ مرغ ۱ تولہ۔ سنڈھ۔ جائفل۔ کاپھل۔ دار چینی۔ حب الآس (راتی) خولنجاں۔ اندر جو۔ تج۔ کباب چینی۔ کبابہ ہندی۔ حب الرشاد (منقہ) ہر ایک ½ ۱ تولہ۔ نمک طعام۔ زعفران ہر ایک ۵ گرام۔

ترکیب :۔ سوائے زعفران منقہ کے دیگر ادویہ کا نہایت باریک سفوف تیار کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں مویز منقہ اور زعفران ملا کر خوب کھرل کریں پھر دیگر ادویہ ملا لیں اور شہد اس قدر ملائیں کہ معجون بن جائے۔ پھر کسی مرتبان میں ڈال کر گلحکمت کر کے آگ کے نزدیک تین دن تک پڑا رہنے

دیں۔ پھر سرد ہونے پر حب بقدر نخود بنالیں۔ بوقت مباشرت ایک گولی زبان کے نیچے رکھ لیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ حب مقوی خاص

سرخ مرچ ۱۲ تولہ۔ رائی ۱۲ تولہ۔ سفوف کچلہ مدبر ۴ تولہ۔ کشتہ فولاد ۴ تولہ۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ حب بقدر نخود بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲ گولی دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ دارچینی لونگ۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ۔ علامت ہیضہ کے لئے تریاق۔ پاگل کتے کے زہر کے لئے بے مثال تریاق۔ مقوی معدہ و معاء ہے۔ درد سر مزمن بوجہ سردی بلغم وغیرہ۔ عصبی امراض۔ لقوہ۔ فالج۔ رعشہ۔ ادھرنگ۔ ریاحی درد۔ دمہ۔ نزلہ و زکام فالج میں زبان کا بند ہو جانا میں از حد مفید و مجرب ہے۔ اگر کسی مریض کی زبان اچانک بند ہو جائے تو مذکورہ گولیوں کے ساتھ درج ذیل سفوف زبان پر ملنا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے بلغمی رطوبات زبان سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اور مریض بولنے لگ جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

عاقرقرحا۔ نوشادر ٹھیکری۔ لونگ۔ خولنجاں۔ حب صابر۔ ہر ایک تولہ بھر سفوف بنالیں طریقہ استعمال:۔ تھوڑی سی دوا لے کر زبان پر آہستہ آہستہ مل کر منہ ڈھیلا کر دیں اور جو لعاب وغیرہ نکلے اسے نکلنے دیں یہ عمل دن میں ۴ دفعہ کریں۔

نسخہ حب صابر

مصبر۔ تمہ۔ رائی جملہ ہموزن لے کر حب بقدر نخود بنادیں۔ خوراک ۲ عدد صبح و شام بعد از غذا۔

فوائد:۔ دائمی قبض۔ بدہضمی۔ ریاح معدہ۔ بلغمی رطوبات خارج کرنے کے لئے از حد مفید ہے۔ علامت موٹاپا میں بھی مفید دوا ہے۔ علاوہ ازیں ضعفِ قلب بوجہ تسکینِ قلب بلغمی رطوبات جب دل ڈوبتا ہو کے لئے بہت مفید ہے۔
اگر کوئی مریض دائمی نزلہ وزکام میں مبتلا رہتا ہو کبھی ایک ناک بند کبھی دونوں نتھنے بند کبھی بلغم کے رکنے سے درد سر کا عارضہ ہو جاتا ہو وغیرہ ان جملہ علامات کے لئے درج ذیل جوشاندہ صبح و شام بعد از طعام پلایا جائے تو نہایت مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔
اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ بسفائج ۳ ماشہ۔ افتیمون ۳ ماشہ۔ خوب کلاں ۳ ماشہ عناب کوفتہ ۹ دانے۔ یہ ایک خوراک ہے اور ایسی دو خوراک روزانہ دیں۔
فوائد:۔ دمہ بلغمی۔ بند نزلہ و کھانسی میں بلغم خارج کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ جاروبِ دماغ ہے۔

نسخہ پاک ٹانک پلز

آپ اس کا نام کچھ بھی رکھ لیں۔ یہ ایک عجیب و غریب تحفہ پیش کر رہا ہوں جس کے بہت سے فوائد اور نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔
نسخہ یہ ہے۔ کشتہ فولاد ۱۲ تولہ۔ آملہ پوست ہلیلہ و بلیلہ۔ پھلی ببول۔ تخم سرل مجیٹھ ہر ایک ۵ تولہ۔ مگھو۔ مرچ سیاہ۔ سنڈھ ہر ایک ۲½ تولہ۔ بالچھڑ ۱۰ تولہ۔ سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ دہی شیر گاؤ ۳ کلو۔
ترکیب:۔ تمام ادویہ پیس کر دہی میں شامل کر کے چند روز پڑا رہنے دیں جب سب کچھ گل سڑ جائے تو پھر ست سلاجیت خالص ۵ تولہ۔ دودھ بوڑھ ۱۰ تولہ خشک ملا کر کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ا تا ۲ گولی بعد از غذا ہمراہ دودھ یا چائے۔
فوائد:۔ دمہ بلغمی و کھانسی کے لئے۔ ہمراہ ۴ ماشہ شہد یا منقہ کھلائیں۔
اعضائے رائیسہ دل۔ دماغ و جگر کی کمزوری کو دور کر کے انہیں از سر نو تازہ حیات بخشنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ کثرت جماع یا غلط کاریوں کی وجہ سے اگر شہوانی اعضا میں کمزوری پیدا ہو گئی ہو یہ دوا کمزوری دور کر کے بیداری اور ہوشیاری پیدا کرتی ہے۔ اس طرح خلوت کے وقت یا دخول کے وقت یا چند ہی حرکات کے بعد انزال ہو جاتا ہو تو اس کے چند دن کے استعمال سے چند روز میں شکایات دور ہو کر کمزور سے کمزور انسان بھی لذت سے سرشار ہونے لگتا ہے۔ عورتوں کی پوشیدہ امراض کے لئے تیر بہدف چہرہ کو پھول گلاب کی طرح سرخ اور بدن کو ہلکا کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔

ہمہ قسم کی چوٹ کا اکسیری نسخہ

ویسے تو دنیا میں چوٹ کے لئے بے شمار نسخے ہیں۔ لیکن جب کسی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور جوڑ غلط لگ جاتا ہے یا بعض دفعہ اندر سے زخم کچا ہوتا ہے درد کرتا ہے۔ جو کہ درست ہونے میں نہیں آتا۔ مریض بے چارہ ہر وقت درد کا واویلا کرتا رہتا ہے۔ کئی قسم کی ٹکوریں کرتا ہے مگر کوئی علاج موثر ثابت نہیں ہوتا۔ لہذا ان تمام ضرورتوں کے پیشِ نظر نسخہ حاضر خدمت ہے ملاحظہ فرمادیں۔
ھوالشافی:۔ ہلدی۔ سجی کھار ہر ایک ۳ ماشہ۔ رتن جوت۔ میدہ سک۔ مجیٹھ سنج ہر ایک تولہ بھر۔ میتھرے۔ تخم سن ہر ایک ۵ تولہ۔ شہد خالص ۲۵۰ گرام
ترکیب:۔ سوائے شہد کے تمام ادویہ کا نہایت باریک سفوف تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ا تولہ شہد میں ۳ ماشہ دوا مذکورہ ملا کر کسی

کاغذی پہ لگا کر بطور کاغذی باندھ دیں۔ صبح ہوا سے بچا کر پٹی کھول دیں۔ اس طرح ۶/۷ دن کے استعمال سے بفضلِ خدا درد۔ سوزش دور ہو کر ٹوٹی ہوئی ہڈی بھی قائم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ درج ذیل مالش بھی نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ اس کا بار بار تجربہ کیا گیا۔ تین چار روز کے استعمال سے مریض ایسے محسوس کرتا ہے جیسے چوٹ لگی ہی نہ ہو۔

نسخہ:۔ رتن جوت ۲۰ گرام۔ لونگ ۱۰ گرام۔ کافور ۵ گرام۔ روغن تارپین ۱ تولہ۔ روغن کنجد ۲ چھٹانک۔

ترکیب:۔ رتن جوت اور لونگ نیم کوفتہ کر کے روغن میں جلا کر چھان لیں کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے چھانے ہوئے روغن میں ملالیں۔ بس تیار ہے بوقت ضرورت مقام ماؤف پہ مالش کر کے اوپر موسم کے مطابق گرم روئی باندھ کر کپڑا اسے اچھی طرح باندھ دیں۔ یہ عمل دن میں دو دفعہ کریں مذکورہ تکلیف کے لئے اس نسخہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ جو حضرات اسے بنا کر استعمال کریں گے وہ بفضلِ خدا داد دیئے بغیر نہ رہیں گے۔

نسخہ حب سلاطین خاص

کچلی ۱۰۰/۷ والی ۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ رائی ۲ تولہ۔ مغز جمال گھوٹہ ۱ تولہ۔ حب بقدر مونگ تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ گولی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ جگر کو فوراً تحریک دیتا ہے اور صفرا پیدا کرتا ہے۔ اس لئے شدید قبض۔ گنٹھیا۔ وجع المفاصل۔ جوڑوں کا پتھرا جانا یا ٹیڑھا ہو جانا ہر قسم کے عضلاتی (خشکی) کے درد۔ بند نزلہ۔ بلغم کا جم جانا۔ اور ضعف باہ کے لئے مفید

ہے۔ مردمی قوت حاصل کرنے کے لئے نصف گولی ½/¼ حصہ استعمال کرنا چاہیئے۔ ثابت گولی کے کھانے سے پاخانہ آجاتا ہے۔

نسخہ اخراج پتھری۔ ریت اور کنکر وغیرہ

اگر کسی مریض کو پتھری یا ریت کی شکایت ہو تو تخم خبازین ۳ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ تخم تربوز ۳ ماشہ۔ گوکھرو ۶ ماشہ کو گھوٹ کر ان کا شیرہ حاصل کر کے پھر اس میں شربت بزوری معتدل ۵ تولہ ملا کر درج ذیل دوا ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ دیں۔ بفضلِ خدا چند روز کے استعمال سے پتھری۔ کنکر اور ریت نیست و نابود ہوں گے نسخہ یہ ہے۔

سنگ یہود ۵ تولہ کا مولی کے نغدہ میں کشتہ کریں (۲) قلمی شورہ ۵ تولہ کو تین عدد بھلادہ کے ہمراہ جلالیں۔ (۳) دونوں مدبر شدہ مذکورہ بالا ادویہ اور جوکھار ۵ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ کسی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور اوپر سے مولی کا پانی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ ۶ سیر پانی ختم ہو جائے آگ بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

بلغمی کھانسی کا یونانی نسخہ

گل زوفہ ا پاؤ۔ برگ بانسہ ا کلو۔ فلفل دراز ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ا پاؤ۔ ان ادویات کا عرق ۱۲ بوتل کشید کریں۔ خوراک۔ عرق ۵ تولہ دن میں ۳ دفعہ فی خوراک۔ نوشادر ۲ رتی۔ ست ملٹھی ا ماشہ۔ ست عناب ا ماشہ ملا کر دیں۔ اگر مریض کو دمہ بلغمی کی شکایت ہو تو پھر بوٹی توم کلپا ا کلو کا عرق ۵ بوتل کشید

کریں۔ خوراک :۔ ½ ۲ تولہ میں مذکورہ بالا شربت ۲ تولہ ملا کر دیں۔ دمہ کے دورہ کے وقت دیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

نوٹ :۔ بعض دوست واحباب کا یہ اعتراض ہوتا ہے کہ آپ نے نسخہ کا مزاج نہیں لکھا۔ جب نسخہ کا استعمال بتایا گیا ہے کہ بلغمی امراض میں مفید ہے جو کہ اعصابی تحریک سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بار بار لکھنے کی کیا ضرورت ہے۔

نسخہ تریاق نفث الدم

زاج سفید۔ آملہ۔ کتھ سفید۔ سنگجراحت۔ کہربا۔ کشتہ صدف۔ آقاقیا دم الاخوائن۔ سفید زیرا۔ الائچی خورد۔ صمغ عربی۔ گوند کتیرا۔ کیلشیم لکٹیٹ ہر ایک تولہ بھر سفوف بنادیں۔ خوراک ½ ا تا ۳ ماشہ ہمراہ شربت انجبار۔

فوائد :۔ نفث الدم۔ کثرت حیض و نفاس۔ خونی بواسیر۔ خونی پیچش خونی قے و دست۔ نکسیر وغیرہ۔ معمولِ مطب ہے۔ ربڑ سٹاپ کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔

نسخہ اکسیر سوزاک مجربہ

یہ نسخہ علاوہ سوزاک کے مستورات کے امراضِ حیض بوجہ غدی تحریک (گرمی) کے سبب درد ہوتا ہو۔ یا خون کم آتا ہو۔ ہاتھ و پاؤں جلتے ہوں۔ جریان و احتلام کے لئے تیر بہدف ہے۔

اجزاء :۔ سکہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گل گلاب۔ بلا زیرہ۔ صندل سفید۔ ہر ایک تولہ بھر کوزہ مصری ۲ تولہ۔

ترکیب اوّل:۔ سکہ اور الائچی کو کھرل کریں بعد میں طباشیر۔ اس کے بعد گل سرخ۔ اس کے بعد کوزہ مصری کھرل کریں۔ نہایت باریک سفوف بنالیں۔
خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ شربت صندل وانجبار دیں۔

نسخہ اکسیر جگر

دراصل اس نسخہ کا نام لیور ٹانک ہے۔

نسخہ:۔ ہلیلہ سبز۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سونڈھ۔ تیزبات۔ اجوائن دیسی۔ پودینہ۔ درونج عقربی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پتری فولاد ۵ تولہ۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۴ اونس۔

ترکیب:۔ سوائے فولاد اور ٹنکچر نکسوامیکا کے جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے ۵ اسیر پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح ۱۲ بوتل عرق کشید کریں۔ پھر اس میں ۱۰ کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ پتری فولاد گرم گرم شربت میں حل کریں اور ٹنکچر جب شربت اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے تو حل کریں۔

مقدار خوراک ۳ تا ۶ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں تین مرتبہ بعد از غذا۔ یہ شربت بے حد مقوی قلب اور محرک قلب ہے۔ معدہ و جگر کو طاقت دیکر سیروں خون پیدا کرتا ہے۔ بلغمی مزاج مریضوں کے لئے نعمت خداوندی ہے صفراوی مزاج کو ہرگز نہ دیں۔ ضعف معدہ۔ بدہضمی۔ ضعف اشتہا بوجہ بلغمی رطوبات کے لئے خاص چیز ہے۔

جنہیں کھایا پیا نہیں لگتا ان کے لئے ایک خاص تحفہ ہے اور ایسے بچے جو مٹی کھاتے ہوں ان کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ پیدائش کے بعد مستورات کی کمی خون کو پورا کرنے کے لئے از حد مفید و مجرب ہے ضعف قلب

کے مریضوں کے لئے حیران کن چیز ہے۔ معمول مطلب ہے۔

اکثر طبیب اکسیر جگر اور ریور ٹانک کے فرق اور استعمال کو نہیں جانتے اور غلط طور پر استعمال کرنے سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ جس وجہ سے مریض بھی پریشان ہوتا ہے۔ پھر طبیب صاحب فارمیسی کی ادویہ کو ناکام کہتے ہیں۔ یاد رکھیں ہر وہ دوا جو محرک قلب ہو خاص کر عضلاتی غدی مزاج کی۔ یہ دوا بدن میں پختہ سودا پیدا کرتی ہے یا یوں سمجھیں کہ یہاں پر صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے لیور ٹانک نامی دوا گرم ہوتی ہے اور صفراوی امراض میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ بلغمی امراض کے لئے تیر بحدف ہے اور اکسیر جگر دوا صفرا کو خارج کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ دونوں کا امتیازی فرق اس طرح بھی ہے جس طرح عضلاتی غدی ملین اور غدی اعصابی ملین دوا کا ہے۔

نسخہ اکسیر جگر

سنڈھ۔ گل سرخ۔ بادیان۔ ملٹھی۔ تخم کرخس۔ افیتمون۔ اذخر مکی۔ گل غافث ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ تخم کاسنی نصف کلو۔ ریوند چینی اکلو۔ سنا مکی اکلو۔ پودینہ ۲۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری ۳ پاؤ۔ چینی ۲۰ کلو۔

ایضاً:۔ افسنتین۔ برنجاسف۔ عناب۔ چرائتہ اصلی۔ بادیان ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ گل غافث ½ سیر۔ شاہترہ ۱ سیر۔ جڑ کاسنی ۱ سیر۔ تخم کاسنی ۲۔ مکو خشک ۲ سیر۔

ترکیب:۔ تمام ادویہ کوٹ کر کسی بڑے مٹکے میں ڈال دیں اور پر ایک من پانی ڈال دیں۔ موسم سرما میں ۱۵ دن اور موسم گرما میں آٹھ دن

تک بھگو کر رکھیں۔ بعدازاں ان کا ۲۵ بوتل عرق کشید کریں۔ پھر فی بوتل نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ تیزاب گندھک ۶ ماشہ حل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ تولہ ہمراہ عرق مکو و کاسنی۔ ۱ تولہ میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں۔

نسخہ سیرپ ہاضم

نانخواہ ایک کلو دیسی۔ پودینہ باغی۔ دارچینی۔ تیز پات۔ انیسوں ہر ایک نصف کلو۔ ادرک تازہ ۱ کلو خشک ہونے کی صورت میں نصف کلو۔ ان کا ۳۰ بوتل عرق کشید کریں۔ بعدازاں چینی ایک من ڈال کر شربت تیار کریں۔ جب شربت تیار ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر یہ مرکب حسب ضرورت و ذائقہ ڈالیں۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔ ست پودینہ ۲ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ یوکلپٹس آئل بی پی ۱ اونس سب ایک شیشی میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ تیل بن جائے گا۔

نسخہ اکسیری عرق

مکو خشک ۱ پاؤ۔ دیسی پودینہ ۱ پاؤ۔ بادیان۔ زنجبیل۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ تولہ ازخر مکی۔ دارچینی۔ الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب :۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے ان کا عرق ۱۰ بوتل کشید کریں بعدازاں ست پودینہ ۱ گرام۔ ست اجوائن ۵ گرام دونوں ملا کر کسی شیشی میں دھوپ میں رکھیں جب تیل بن جائے تو مذکورہ عرق میں اچھی طرح حل کر دیں اور بوتلیں بھر لیں۔

فوائد:۔ تبخیر معدہ۔ بڑھاپا میں چہرے پر سلوٹیں پڑ جانا اور مستورات

ہیں پیدائش کے بعد بدن کی صفائی کے لئے از حد مفید ہے۔
خوراک:۔ ۵ تولہ صبح و شام بعد از غذاء

نسخہ ینگ فورس سیرپ (یورٹانک سیرپ)

سماق دانہ۔ گل انار۔ مازو سبز۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سعد کوفی۔ صعتر فارسی۔ اجوائن دیسی۔ تیز پات ہر ایک نصف سیر۔ کشمش دس سیر۔ پتری فولاد ۴ پونڈ۔ ٹنکچر نکسوامیکا ۱ پونڈ کندر۔ ۲۵۰ گرام۔ زعفران ۲۵ گرام۔ چینی ۵۰ کلو۔

ترکیب:۔ پتری فولاد۔ ٹنکچر اور کندر اور زعفران کے علاوہ دیگر ادویہ نیم کوفتہ کرکے ایک من پانی میں آٹھ دن تک بھگو دیں بعد ازاں خوب جوش دیکر حتیٰ کہ پانی ۳۰ کلو رہ جائے چھان کر چینی شامل کرکے شربت تیار کریں جب قوام تیار ہو جائے تو کندر عرق گلاب ۱ کلو نیم گرم میں خوب گھوٹ کر حل کریں پھر زعفران بھی اسی میں حل کریں اس کے بعد تیار شدہ شربت میں انڈیل دیں۔ ایک ابال آنے کے بعد آگ بند کر دیں اور پتری فولاد حل کریں۔ جب شربت بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو آخر پر ٹنکچر ملا دیں۔ بطور خوشبو ونیلا ایک اونس حل کریں۔ بہترین شربت ینگ فورس تیار ہے

فوائد:۔ محرک قلب و عضلات ہے جگر کے لئے از حد مقوی ہے۔ مردہ جسم کو تر و تازگی بخشتا ہے۔ چند روز میں ہی چہرہ لال و سرخ ہو جاتا ہے۔ غذا خوب ہضم ہوتی ہے بھوک بیدار ہو جاتی ہے۔ جسمانی تکالیف بہت جلد ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کے استعمال سے ناتواں و کمزور آدمی اور بوڑھا آدمی بھی اپنے آپ کو نوجوان تصور کرنے لگتا ہے۔ کمئ خون کو پورا کرنے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی شربت بالمقابل نہ ہوگا۔ معمول مطب ہے اور ہر وقت دستیاب ہے۔

پیکنگ ۴ اونس قیمت فی شیشی ۳۰ روپے اطبا اکرام کیلئے مخصوصی رعایت ہوگی۔

کلو گرام پانی میں یا بہتر یہ ہے کہ مذکورہ ادویہ کا عرق ۲ کلو لے کر اس میں ڈال کر حل کریں اور پکے ہوئے قوام میں ڈال دیں۔ شربت کو دوبارہ ایک دو ابال دیں بس تیار ہے۔ یہ شربت نہایت مخرج بلغم ہے۔ عضلانی کھانسی و غدی کھانسی دونوں کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۲ مسکن شربت

یہ سیرپ ابتدائی کھانسی۔ خام بلغم کا آنا۔ زکام۔ ناک سے پانی بہنا۔ کثرت چھینک۔ تشنجی کھانسی و تشنجی دمہ۔ کھانسی کالی کے لئے بے حد مفید ہے مگر جب بلغم گاڑھی ہو جائے تو استعمال بند کر دیں۔

نسخہ مسکن شربت یہ ہے

کاکڑ سنگی۔ دار چینی۔ منقہ۔ خوب کلاں۔ انجیر۔ خشخش۔ بذوالبنج۔ عناب۔ کلونجی ہر ایک ۵۰ گرام کوکنار ۱۰۰ گرام۔ چینی ۳ کلو۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے تین کلو پانی میں رات بھگو دیں۔ صبح ابال لیں جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

فوائد:۔ مکتبۃ العزیز دواخانہ کا مایۂ ناز نسخہ ہے جادو اثر ہے۔ ابتدائی کھانسی تشنجی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ تشنجی دمہ میں از حد مفید ہے گلے کی خراش۔ ابتدائی نزلہ و زکام میں انتہائی مفید ہے۔ جب بلغم گاڑھا ہو جائے تو استعمال بند کر دیں۔

نسخہ کفسین ٹیبلٹ

یہ نسخہ العزیز دواخانہ کا مایہ ناز و فخریہ تحفہ ہے جو کہ پیش خدمت ہے

اجزاء :۔ ست ملٹھی نصف کلو۔ گکڑ سنگی ۲۵۰ گرام۔ نشاستہ ۳۷۵ گرام۔ شکر تیغال ۲۰۰ گرام۔ مگھ ۵۰ گرام۔ خشخش۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز کدو شیریں۔ مغز بادام ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ چینی ۶ کلو۔ ست پودینہ ۱۵ گرام۔ ست اجوائن ۱۰ گرام

ترکیب :۔ سوائے نشاستہ کے دیگر تمام ادویہ بمعہ چینی نہایت باریک پیس لیں۔ بعد ازاں نشاستہ کو پانی میں ڈال کر لسی سی بنالیں پھر یہ لسی مذکورہ دوا میں حل کریں۔ ادویہ پہلے پتلی سی ہوجائیں گی لیکن بعد میں آہستہ آہستہ خشک ہوجائیں گی۔ جب بڑے بڑے ڈلے بن جائیں تو ان کو توڑ کر چھوٹا کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہوجائے تو کونڈہ میں کوٹ کوٹ کر دانہ بنادیں پھر اس کی مشین میں گولیاں تیار کریں۔

فوائد :۔ بوجہ تیزابیت وصفرا حلق کی خراش دور کرنے میں اس سے بہتر دوا کوئی اور نہیں دیکھی۔ کھانسی گولی منہ میں رکھتے ہی دب جاتی ہے۔ اس لئے آواز کی خرابی۔ گلہ کی خرابی۔ ہر قسم کی کھانسی میں بہت زود اثر ہے۔ مکتبہ العزیز دواخانہ پر ۱۵ پندرہ روپیہ فی سینکڑہ نٹ ریٹ پر دی جاتی ہیں۔

کھانسی کیلئے دوسرا نسخہ

برگ بالسہ ۱ سیر۔ زوفہ۔ گاؤزبان۔ برگ سفیدہ۔ ہر ایک نصف سیر۔ ملٹھی کوکنار ہر ایک نصف سیر۔

ترکیب :۔ پہلی چار ادویہ کا عرق ۲۰ بوتل کشید کریں پھر اس میں ملٹھی کوفتہ اور کوکنار کوفتہ ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح دو تین جوش دے کر چھان لیں پھر اس میں چینی ۱۵ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

اگر بلغمی کھانسی کے لئے تیار کرنا ہو تو اس میں ایفڈرین پوڈر ۲ اونس

ملائیں۔ اگر خشک کھانسی کے لئے بنانا ہو تو پھر اس میں امینوفائلین پوڈر ۲ اونس
ملائیں۔ بس آم کے آم اور گھٹلیوں کے دام۔

نسخہ جات منسولین کیپسول

اکثر اطبا اکرام ہمارے نسخہ جات حاصل کرنے کے بہت خواہاں تھے۔
ان کی خواہش پوری کرنے کے لئے حاضر خدمت ہیں۔ آپ خود بنالیں یا براہ
مکتبہ العزیز دوا خانہ خانیوال سے منگوالیں۔

نسخہ نمبر ۱ :۔ ست مصبر ۴ تولہ۔ مصفی مرمکی ۴ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ۔
ہیراہنگ بریاں در روغن گاؤ ۱ تولہ۔ شحم حنظل ۱ تولہ۔ حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام
تیار کریں زیرو سائز کیپسول بھریں۔

نسخہ نمبر ۲ :۔ ابہل ۴ تولہ۔ ست مصبر۔ مرمکی۔ رائی۔ شحم حنظل۔ بلادر۔
کشتہ فولاد ہر ایک ۱ تولہ حب بقدر نخود بنائیں۔

نسخہ نمبر ۳ :۔ ست مصبر۔ مرمکی۔ شحم حنظل۔ ہیراہنگ۔ رائی ہر ایک ۱ تولہ
کشتہ فولاد۔ زعفران ہر ایک ۵ گرام۔ سم الفار ½ گرام۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ باریک کر کے ابہل ۱۰ تولہ کے رب میں کھرل کر کے
گولیاں تیار کریں۔ یا دوائی خشک ہونے کے بعد زیرو سائز کیپسول بھریں۔

خوراک :۔ ۱ صبح ۱ شام بعد از غذا۔

فوائد :۔ بے قاعدگی حیض۔ کمی خون سے حیض کا نہ آنا۔ درد سے آنا۔
ضعف جگر۔ نفخ معدہ۔ درد سر۔ درد کمر۔ اعصابی لیکوریا اور کثرت حیض میں
صرف ایک گولی کھلانا معجزہ نما ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ برائے اعصابی لیکوریا

ست سلاجیت ۲ تولہ۔سپاری دکنی ۴ تولہ۔پیپل لاکھ ۴ تولہ۔طباشیر۔
پھٹکڑی سفید بریاں۔کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک ۲ تولہ۔کشتہ مرجان۔کشتہ عقیق۔
کشتہ فولاد۔ مازو سبز ہر ایک ۱ تولہ۔ست پودینہ ۱ ماشہ۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ کا نہایت باریک سفوف بنا دیں بعد ہیں کشتہ جات
ملالیں۔اور آخر پر ست پودینہ کھرل کرلیں۔بس تیار ہے۔درمیانہ سائز کے
کیپسول بھرلیں۔

خوراک :۔ ۱صبح ۱شام ہمراہ پانی یا دودھ۔

فوائد :۔ ہمہ قسم کی بلغمی رطوبات جو پانی کی مانند آرہی ہوں کو خشک
کرنے میں فوری موثر ہے۔لیکوریا کی مریضہ کو اکثر سوزش رہتی ہے اس
لئے اندرونی طور پر درج ذیل شافہ رات سوتے وقت رحم میں رکھ لیں اور
صبح نکال دیا کریں۔ایک ہفتہ کے استعمال سے رحم خشک ہو کر اسقدر تنگ
ہو جاتا ہے کہ عورت کو تنگ اور مرد کو بنگ۔مقصد پہلی رات والا مقام دوبارہ
حاصل ہو جاتا ہے۔

نسخہ اجزاء :۔ مازو۔ مائیں۔کتھ۔پھٹکڑی ہر ایک ۲۰ گرام۔پوست کیکر
۵۰ گرام نیم کوفتہ تازہ۔

ترکیب :۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ایک کلو پانی میں ڈال کر پکا دیں۔
جب ایک پاؤ کے قریب رہ جائے تو چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔بس تیار
ہے۔بوقت ضرورت تازہ تیار کر کے دیں۔معمول مطب ہے۔

نسخہ شربت لذیذ

مکتبہ العزیز دواخانہ کا تحفہ

رس مالٹا یا کینوں ۳ کلو۔ رس لیموں تازہ ۲ کلو اور رس تازہ نہ ملنے کی صورت میں ۱۶ تولہ ست ملالیں) زرشک نصف سیر۔ رس سیب تازہ ۱ کلو۔ عرق گلاب خالص تازہ پھولوں سے تیار شدہ ۲ کلو۔ چینی ۱۲ کلو۔

ترکیب زرشک صاف کر کے عرق گلاب میں گھوٹ کر چھان لیں۔ بعد ازاں تمام رس بمعہ عرق کسی دیگچیا یا کڑاہی میں ڈال کر چینی شامل کر کے شربت تیار کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔

فوائد۔ زبردست محرک قلب ہے۔ دل کو فوری طاقت دیتا ہے۔ اس لئے دل ڈوبنے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ بچوں کے ہرے پیلے دست قے والٹی اور شدت پیاس دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

نسخہ جوارش خوش ذائقہ

اجزاء:۔ املی۔ آلو بخارا ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ انار دانہ۔ منقہ۔ زرشک ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پودینہ دیسی۔ سنڈھ۔ آملہ۔ ست لیموں ہر ایک ۵ تولہ۔ چینی ۳ کلو۔

ترکیب:۔ املی۔ آلو بخارا رات کو بھگو کر صبح ہاتھ سے مل کر چھان لیں۔ پھر زلال میں چینی ڈال کر گاڑھا قوام کریں۔ ست لیموں پکتے ہوئے قوام میں ملالیں۔ پھر زرشک اور منقہ کوٹ کر شامل کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ سفوف شدہ ملالیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ تولہ

فوائد:۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ دل ڈوبنے کے لئے فوری محرک ہے علامت ہیضہ میں جب پیاس اور قے کا زور ہوتا ہے۔ اس وقت یہ تریاق کا کام کرتی ہے۔ زبان پر لگتے ہی پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ صفراوی بخار میں شدت پیاس دور کرنے کے لئے آب حیات ہے۔ حاملہ کی قے روکنے کے لئے تریاق ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کی قے و دست روکنے کے لئے فوری مؤثر ہے۔

نسخہ اسہالینا

اس نام کا شربت کئی فارمیسی تیار کر کے فائدہ اٹھا رہی ہیں ۔ آپ بھی بنا دیں اور مستفید ہوں اور لوگوں کو مستفید کریں۔

اجزاء:۔ گاؤ زبان۔ زرشک۔ پودینہ۔ سفید زیرا۔ برگ اڑوسہ۔ خوب کلاں۔ کول ڈوڈا ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ سرطان نہری ۱/۲ ۲ تولہ ان کا عرق ۲۰ سیر۔ چینی ۵ اکلو۔ عرق میں بھگونے کے لئے ان بجھ چونا اکلو۔ دوسرے دن نتھار کر شربت تیار کریں۔ بچوں کے جملہ امراض میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ امروسیہ

یہ نسخہ کئی کتب میں موجود ہے۔ اکثر اطبا بناتے ہیں اور بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہمارا بھی معمول مطب ہے۔ یہ جب بنایا نہایت مفید پایا۔ جو اطبا اس نسخہ سے لاعلم ہیں ان کے لئے تحفہ ہے۔

اجزاء:۔ قلمی شورہ ۲۵۰ گرام۔ جوکھار۔ سہاگہ۔ پھٹکڑی سفید۔ مرچ سیاہ۔ سنگ یہود ہر ایک ۵ تولہ۔ بھلاوہ ۲ عدد۔ پوست بندق (ریٹھا) ۲ تولہ

ترکیب:۔ جملہ ادویہ کسی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلا کر ساڑ لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ جسم کے اکثر امراض میں مفید و مجرب ہے۔ مثلاً سنگ گردہ و مثانہ سنگ مرارہ۔ صلابت جگر و طحال کے لئے مفید ہے۔ نسوانی عوارضات۔ مثلاً ورم رحم۔ اختناق الرحم۔ صلابتِ رحم۔ بندشِ حیض میں مفید ہے۔ بچوں کے امراض۔ ام الصبیان۔ سوکھا۔ جھوگا۔ ڈبہ وغیرہ میں شیر مادر میں ½ رتی بھر ملا کر دیں۔ مرض ہیضہ کے عوارضات میں قے و اسہال روکنے کے لئے ہمراہ شربت لذیذ دیں۔ جلدی امراض۔ داد۔ چنبل۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ گنج وغیرہ کے لئے روغن سرسوں میں ملا کر لگا دیں۔

نسخہ مقوی دماغ و اعصاب

افعال و اثرات:۔ اعصابی غدی ملین

اجزاء:۔ مغز بادام ۲۰۰ گرام۔ سونف عمدہ قسم ۱۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۵۰ گرام۔ مغز دھنیا ۵۰ گرام۔ ست ملٹھی ۱۰۰ گرام سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا دودھ و شہد ملا کر نیم گرم سے دیں۔

فوائد:۔ یہ دوا محرک دماغ و غدی ملین ہے۔ اس لئے سوزش نزلہ و زکام۔ تقطیر البول و سوزش۔ پیٹ اور معدے۔ جسم کی خشکی دبلا پن۔ ثقلِ سماعت۔ ضعف بصارت بوجہ خشکی گرمی۔ سرعتِ انزال و جریان خون کے دباؤ میں زیادتی اور پرانی بدہضمی میں بے حد مفید ہے۔ اس دوا کے متواتر استعمال سے ریاح الامعاء اور زخم امعاء بہت جلد

درست ہو جاتے ہیں۔

نسخہ اسراری روغن

اجزاء:۔ مغز جمال گھوٹا۔ مغز اخروٹ۔ مغز آرنڈ۔ مغز بادام برابر وزن لے کر روغن نکالیں۔

خوراک:۔ جوان کے لئے ۱ تا ۳ بوند ہمراہ نیم گرم دودھ شیر ہمیں صرف پندرہ منٹ میں اسہال آجاتے ہیں۔ معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ اگر مریض بے ہوش ہو اور سانپ ڈس گیا ہو یا کوئی زہر کھالی ہو اس وقت اسکی دو تین بوندیں صرف مریض کے تالو میں لگانے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔

اطبا اکرام کی مرضی جوع المجربات ختم کرنے کے لئے۔ نسخہ جات درد ریح و گنٹھیا۔ نقرس وغیرہ حاضر خدمت ہیں۔ یوں سمجھئے کہ آپ کی طشتری میں بے شمار ہیرے جواہرات موجود پڑے ہیں۔ اب ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا آپ کے ذہن کی پسند پر ہے۔ نسخہ جات کی زیادہ تعریف کرنے کا قائل نہیں ہوں۔

علامات کا صرف اشارہ ہوگا۔

نسخہ نمبر ۱:۔ ست مصبر۔ اسگندھ۔ سورنجاں شیریں۔ سقمونیا جملہ ہموزن گولیاں بقدر نخود بذریعہ گودا گھیکوار تیار کریں۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ ست مصبر۔ سورنجاں شیریں۔ شحم حنظل۔ تخم حرمل۔ پرانا گڑ ہر ایک ۵۰ گرام سقمونیا ۲۰ گرام حب بقدر نخود۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ کچلہ مدبر ۱۰ تولہ۔ مقل ازرق ۱۰ تولہ۔ سورنجاں شیریں ۵ تولہ۔ سورنجاں تلخ ۵ تولہ۔ روغن گاؤ ایاؤ۔ مغز بادام ایاؤ۔ منقہ ایاؤ حب بقدر نخود۔

ترکیب:۔ پہلے کچلہ و گوگل کو کوٹیں ساتھ ساتھ تھوڑا تھوڑا گھی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ تمام گھی ختم ہو جائے اس مرکب پر کسی بڑے ہتھوڑے کی ۱۰۰ چوٹیں آنی چاہئیں۔ پھر دیگر ادویہ ڈال کر کوٹیں آخر پر منقہ ڈال کر حب بقدر نخود بناویں نسخہ محنت طلب ہے مگر بہت فائدہ مند ہے۔

فوائد:۔ ست وا۔ چوٹ کا پرانا درد۔ درد کمر۔ درد ریح اور عام جسمانی دردیں و جسمانی کمزوری کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۴ اکسیر الاوجاع:۔ اسگندھ۔ سنڈھ۔ مگھ۔ مرچ سیاہ۔ سورنجاں شیریں۔ میٹھا تیلیہ جملہ برابر وزن۔ حب بقدر نخود بنائیں۔ سوزشی امراض میں مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۵:۔ اسگندھ۔ بیخ بدھارا۔ سورنجاں شیریں۔ سنڈھ جملہ ہموزن سفوف بناویں۔ خوراک ½ تا ۱ تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ۔

فوائد:۔ درد کمر۔ عام جسمانی دردیں۔ گنٹھیا کے لئے مفید ہے۔ مردانہ کمزوری میں بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۶:۔ اسگندھ۔ سورنجاں شیریں۔ سنڈھ۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ میٹھا سوڈا۔ سوڈا اسیلی سلاس۔ سورنجاں تلخ ہر ایک ۵۰ گرام۔ مرکب تریاق نمبر ۶

۲۰ گرام۔مرکب سین رائی والا ۲۰ گرام سفوف بنا دیں اور زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔گولیاں چند روز کے بعد بھربھری ہو جاتی ہیں یا پھر سفوف ہی رہنے دیں
خوراک:۔ ا ماشہ تا ½۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

نسخہ سین رائی والا

اجزاء:۔ رائی ۳ تولہ۔سرخ مرچ ۳ تولہ۔سم الفار ۳ ماشہ سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

نسخہ ۷:۔ حب وجع المفاصل سوزش ونقرس وغیرہ کے لئے۔

اجزاء:۔ زنجبیل۔ ریوند خطائی۔سورنجاں تلخ۔ سورنجاں شیریں۔گندھک آنولہ سار۔میٹھا سوڈا۔سوڈا بیلی سلاس۔ریوند عصارہ۔سقمونیا۔جملہ ہموزن حب بقدر نخود۔روزانہ دو تین پاخانے آنے چاہئیں۔

نسخہ ۸:۔ گوگل مصفی۔تخم حرمل۔اسگندھ ہر ایک ۲۵ گرام۔ست معبر ۲۰ گرام۔سورنجان شیریں ۱۰ گرام حب بقدر نخود۔ وجع المفاصل میں مفید ہے۔

نسخہ ۹:۔ سورنجاں شیریں۔سورنجاں تلخ۔اسگندھ۔سنڈھ۔نوشادر۔ ہر ایک ۲۵ گرام سقمونیا ۱۵ گرام سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ا گرام دن میں ۴ دفعہ۔ بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔ علامت نقرس کے لئے ازحد مفید ہے۔

نسخہ ۱۰ برائے ریگن ہمہ قسم

اجزاء:۔ میٹھا تیلیہ مدبر۔کچلہ مدبر ہر ایک ۳ ماشہ۔اسگندھ۔پپلا مول۔ سورنجاں شیریں۔ہلیلہ سیاہ ہر ایک ا تولہ۔حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ اگولی صبح اگولی شام بعد از غذا۔

نسخہ ۱۱:۔ حب وجع المفاصل۔کچلہ مدبر۔ لونگ۔جائفل جوتری حنظل

مصبر۔ رائی۔ جملہ ہموزن حب بقدر نخود بناویں۔

نسخہ نمبر ۱۲۔ اکسیر الاوجاع۔ از حکیم فیض محمد صاحب بہاولپور۔

ان کا کہنا ہے کہ میرا یہ نسخہ بہت کامیاب ہے اور یہ نسخہ ہندوستان بھی جاتا ہے وہاں پر اس کی بہت مانگ ہے۔ انہوں نے کتاب مجربات عزیز کے لئے بطور تحفہ عطیہ دیا ہے۔ امید واثق ہے کہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ تاحال میں نے تجربہ نہیں کیا۔

اجزاء نسخہ:۔ سورنجان تلخ۔ سورنجان شیریں سالٹ۔ سنڈھ۔ میٹھا سوڈا ہر ایک ۱۰۰ گرام لے کر سفوف بناویں پھر خود ساختہ ٹنکچر نکسوامیکا سے تر کر کے زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔

خوراک:۔ ا صبح ا شام بعد از غذا۔

ترکیب ٹنکچر:۔ چونا ان بجھ اکلو لے کر اس میں ۴ کلو پانی ڈالیں۔ پھر ۴ دن کے بعد مقطر لیکر اس میں کچلہ نصف کلو باریک شدہ ڈال دیں اور برتن کا منہ اچھی طرح بند کر دیں۔ پندرہ بیس دن کے بعد جب خمیر اچھی طرح اُٹھ جائے تو چھان کر بوتل بھر لیں بس تیار ہے۔

نسخہ نمبر ۱۳:۔ چہار اجوائن، سمندر سوکھ دونوں ۱۰۰ گرام ۵۰ گرام شیر گاؤ میں کھرل کریں

فوائد:۔ درد جوڑ۔ درد گینٹھیا۔ درد گردہ۔ درد ریح۔ قبض۔ درد گھٹنا وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ مقدار خوراک ا ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

نسخہ نمبر ۱۴:۔ بوڑھوں کے لئے درد ریح کا نسخہ۔

اجزاء:۔ سورنجان شیریں۔ جلاپہ ہر ایک ۳ تولہ۔ سقمونیا ۲ تولہ۔

خوراک:۔ ا تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

نسخہ نمبر ۱۵:۔ جوانوں کے لئے درد ریح کا نسخہ۔

اجزاء:۔ زنجبیل۔ اسگندھ۔ سورنجاں شیریں ہر ایک ۳ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ½ا تولہ۔ تریاق نمبر ۲۰ گرام۔

خوراک:۔ ا تا ½ا ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔ اگر ساتھ قبض کا عارضہ ہو تو فی خوراک ریوند عصارہ ۲ رتی بھر ملا کر دیں۔

نسخہ نمبر ۱۶:۔ از حکیم محمد ابراہیم صاحب چاہ بہادر والا کبیر والا زبدۃ الحکماء سند یافتہ طبیہ کالج لاہور ۱۹۳۷ء۔ ان کا فرمان ہے کہ یہ نسخہ میری زندگی کا نچوڑ ہے۔ مرض و علامات وجع المفاصل۔ گنٹھیا۔ درد ریح میں تجربہ شدہ ہے۔ صرف اور صرف مجربات العزیزیہ کے لئے خصوصی طور پر پیش کر رہا ہوں آج تک یہ نسخہ کسی اور طبیب کو نہیں دیا۔ یہ میرا صدری نسخہ ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ سفوف ایارج فیقرا۔ سورنجاں شیریں۔ بوزیدانی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۲ گرام۔ سقمونیا مشوی ۲۵ گرام۔ تربد سفید۔ مقل ارزق۔ شحم حنظل ہر ایک ۱۸ گرام حب بقدر نخود بناویں۔

خوراک:۔ ا تا ۲ گولی رات سوتے وقت روزانہ دو تین پاخانے آنے چاہیئں۔ ۲۱ دن تک استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۷:۔ نسخہ درد ریح و گنٹھیا۔

اجزاء:۔ ہلدی خالص۔ سنڈھ۔ سورنجاں شیریں ہر ایک ۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۲۵ گرام اگر درد سوزشی ہو تو اس مرکب میں ریوند عصارہ ۲۵ گرام۔ سقمونیا ۱۰ گرام ملا لیں۔ اگر درد بغیر سوزش کے ہو تو پھر اس مرکب میں ست مصبر ۵۰ گرام۔ تخم عرمل ۱۵ گرام ملا دیں۔

نسخہ نمبر ۱۸:۔ از تحفہ سنیاسی باوا۔

اجزاء:۔ مصبر۔ سورنجاں شیریں ایک ۱۰۰ گرام۔ ریوند چینی۔ ریوند عصارہ

لوٹا سجی ہر ایک ۵۰ گرام حب بقدر نخود بناویں۔

فوائد:۔ وجع المفاصل اور درد رینگن میں مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۹:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تخم حرمل۔ ست مصبر۔ سورنجاں شیریں۔ حب بقدر نخود بناویں۔

فوائد:۔ درد رینگن اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲۰:۔ اسگندھ۔ سورنجاں شیریں۔ سنڈھ۔ نوشادر ٹھیکری۔ مرچ سیاہ۔ ریوند عصارہ۔ سقمونیا حب بقدر نخود بناویں۔

فوائد:۔ تریاق درد قلب ہے۔ ہر قسم کے عضلاتی اور سوزشی درد اور ریاحی امراض میں از حد مفید و مجرب ہے۔ استسقاء زقی میں بھی مفید ہے۔

اطبا اکرام کے مرض جوع المجربات کو ختم کرنے کے لئے بیس۲۰ نسخے پیش خدمت ہیں۔ جس نسخہ پر آپ کا ایمان قائم ہو جائے اسے بنا کر استعمال کریں۔ تمام نسخہ جات بالکل صحیح اور درست ہیں۔ مریض کو فائدہ نہ ہونے کی صورت میں آپ کی غلط تشخیص یا دوا کا بے موقع استعمال ہوگا۔ جہاں دشواری پیش آئے مکتبۃ العزیز دواخانہ سے براہِ راست بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت مشورہ لینے میں گریز نہ کریں یہ بات آپ کی شان کے خلاف نہیں ہے۔

بیانِ بواسیر

یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) بادی بواسیر (۲) خونی بواسیر۔ تقریباً اسے تمام اطباء کرام جانتے ہیں۔

مختصر تفصیل:۔ بادی بواسیر عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔

خونی بواسیر یہ عضلاتی غدی تحریک کے سبب اخراج خون ہوتا ہے۔

بادی بواسیر کا علاج کرنے کے لئے اصولی ادویہ ملین ۲ سفوف کزازہ۔ اکسیر ۲ ملا کر دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق تو عضلاتی غدی دوا دینی چاہیئے مگر بعض دفعہ بادی سے فوری خونی بواسیر بن جاتی ہے۔ اور مریض بدظن ہو جاتا ہے۔ قبض کی صورت میں مسہل ۲ ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

خونی بواسیر کا علاج کرنے کے لئے ہمیشہ ملین ۵ تریاق ۶ ملین ۱ ملا کر دینا انتہائی موثر ثابت ہوتا ہے جب خون بہت زیادہ خارج ہو رہا ہو اس وقت یہ دوا تریاق کا کام کرتی ہے۔ جب تکلیف پر کنٹرول ہو جائے تو پھر غدی ملین یا ملین ۵ ملین ۶ اور تریاق ۶ ملا کر دینا بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

اپنے کرم فرماؤں اطبا اکرام کی مرض جوع المجربات ختم کرنے کے لئے درج ذیل نسخہ جات شہرت یافتہ کا اندراج کیا جاتا ہے تاکہ مستفید ہو سکیں۔

نسخہ ۱:۔ چاکسو۔ پوست ریٹھا۔ رسونت مصفی۔ تارامیرا ہر ایک ۱۰۰ گرام بذریعہ آب مولی ۲ کلو سے گھوٹ کر حب بقدر نخود بناویں۔

خوراک :۔ ا صبح ا شام بعد از غذاء

نسخہ نمبر۲ :۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ست ملٹھی ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ پنیر ۲۵۰ گرام۔ گودا املتاس ۲۵ عدد۔ عناب ۲۰ دانہ ۔

ترکیب :۔ پنیر۔ عناب۔ گودا املتاس جملہ نیم کوفتہ کر کے ۲ کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح آگ پر جوش دیں جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو چھان لیں پھر مزید گاڑھا کریں حتیٰ کہ رُب سا بن جائے پھر اس رُب میں پہلی دونوں ادویہ باریک کر کے ملا دیں اور آگ پر خشک کریں۔ جب یہ خشک ہونے کے قریب ہو تو قدرے شیر گاؤ نصف پاؤ کے چھینٹے دے کر بریاں کریں۔ خشک ہونے پر باریک پیس لیں یہ مرکب نمبر۱ تیار ہے۔

(مرکب نمبر۲) رسونت ۲۵۰ گرام کوٹ کر آب مولی ا کلو میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں ۔ پھر دو گھنٹے کے بعد چھان لیں۔ چھانا ہوا محلول آگ پر پکا کر گاڑھا کریں۔ محلول پکاتے وقت گوگل مصفی ۱۰ تولہ۔ لوٹا سجی ۵ تولہ بھی ملا دیں جب یہ اچھی طرح گاڑھا ہو جائے تو مرکب نمبر۱ میں مرکب نمبر۲ ½۱ پاؤ ملا کر حب بقدر نخود بنا دیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں بفضلِ خدا بواسیر بادی اور خونی دونوں میں از حد مفید و مؤثر ہیں۔ تبخیر معدہ میں بھی مفید ہیں۔ یہ نسخہ خود تجویز کردہ ہے۔ انشاءاللہ یہ نسخہ پاکستان کی کسی کتاب سے نہیں ملے گا۔ مکتبۃ العزیز کا مایۂ ناز نسخہ ہے ۔ حب تریاق بواسیر کے نام سے مشہور ہے ۔

خوراک :۔ ا صبح ا شام بعد از غذا ۔ آٹھ دن کھا کر آٹھ دن کا ناغہ کریں ۔ تین دفعہ کے استعمال سے بفضلِ خدا آرام آجاتا ہے بشرطیکہ مریض بدپرہیزی نہ کرے۔ قیمت پیکنگ ۵۰ گولیاں =/۳۰ روپے نٹ ۔

نسخہ ۳ :- پوست یا مغز نمولی نیم۔ طباشیر اصل۔ مغز بادام۔ الائچی خورد سقمونیا جملہ ہموزن حب بقدر نخود۔

خوراک :- صبح اشام بعد از غذا ہمراہ نیم گرم دودھ شیر ہیں۔

نسخہ ۴ :- بواسیر کا لاثانی نسخہ (از نرائن شرما انڈیا)

اجزاء :- تخم گندنا۔ نرکچور ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز تخم نیم۔ رسونت مصفی گوگل مصفی۔ ہر ایک ۲½ تولہ۔ ست مصبر ½ ۱ تولہ۔ زنگار۔ ہیرا ہنگ ہر ایک ½ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول رسونت و گوگل دونوں آب مولی اکلو میں بھگو رکھیں اور قدرے گرم کر رکھیں۔ صبح محلول نتھار کر گاڑھا کریں۔ پھر دیگر ادویہ نہایت باریک کرکے اس میں ملاویں اور حب بقدر نخود بناویں۔ یہ گولیاں سایہ میں خشک کریں

خوراک :- اگولی صبح ہمراہ باسی پانی اور ایک رات ہمراہ ٹھنڈا پانی۔ یہ گولیاں ایک ہفتہ متواتر استعمال کریں۔ دوپہر کے کھانے کے ساتھ مکھن یا بالائی ضرور استعمال کریں۔ یہ گولیاں اس ہمہ گیر مرض کے لئے اکسیر اعظم ہیں اور بعد میں حیران کن نتائج برآمد ہوں گے اور ساتھ درج ذیل مرہم بھی استعمال کریں جو کہ مسّے گرانے کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ مرہم :- مازو سبز ۴ تولہ بریاں کرکے نہایت باریک پیس لیں پھر اس میں افیون ۱ تولہ۔ کافور نصف تولہ۔ ویزلین ۴ اونس ملالیں۔

ایضاً :- رال سفید ۱ تولہ۔ کافور ایک بڑی ٹکی۔ سندھور ۱ ماشہ۔ تینوں کھرل کرکے ویزلین ۲ اونس میں اچھی طرح ملالیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر لگائیں۔

نسخہ ۵ - حب بواسیر۔

اجزاء :- مغز کرنجوہ۔ مغز ریٹھا ہر ایک ۲۵۰ گرام دونوں ادویہ باریک

کر کے آب مولی نصف کلو میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ اصبح ا شام ہمراہ دودھ مقامِ ماؤف پر درج ذیل مرہم لگائیں۔

نسخہ یہ ہے۔ سہاگہ بریاں۔ رسونت اصلی ہموزن لے کر آب مولی میں کھرل کر کے بڑی بڑی گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھسا کر لگادیں۔ بفضلِ خدا دو ہفتہ میں مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۵:۔ حب بواسیر شرطیہ۔

اجزاء:۔ برگِ قنب۔ مغز ریٹھا۔ رسونت اصل۔ مغز تخم نیم ہر ایک تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ ا گولی صبح و شام ہمراہ دودھ۔ ایک ہفتہ استعمال کر کے ایک ہفتہ کا ناغہ کریں۔ بفضلِ خدا بواسیر کے لئے تیر بحدف ہے۔

نسخہ نمبر ۶:۔ پوست ریٹھا۔ ہلدی۔ ست ملٹھی۔ گندھک آنولہ سار ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ شیر مدار ۲ تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ ا تا ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی یا دودھ۔

نسخہ نمبر ۷:۔ اکسیر بواسیر۔

اجزاء:۔ روغن بلادر ۵ بوندیں کر کشتہ گاؤ دنتی اس قدر ملائیں کہ چار گولیاں بن جائیں۔ پھر اس کی ایک گولی ہر دس دن کے بعد ہمراہ لسی دیں۔

نوٹ:۔ اگر مریض کے پیٹ میں ہوا بھرتی ہو تو پھر یہ مرکب دیں۔

اجزاء:۔ نوشادر ۲ تولہ۔ مصبر ۵ تولہ۔ تمہ ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ ا تا ۲ گولی بعد از غذا ہمراہ پانی۔

نسخہ ۵ :۔ حب بواسیر

اجزاء :۔ گندھک آنولہ سار ۲۰ گرام۔ رائی ۱۲۰ گرام۔ مغز جمال گھوٹہ ۱۰ گرام۔ سفوف بناویں زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔

خوراک :۔ ۱ تا ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ بواسیر بادی کے لئے ازبس مفید دوا ہے

بیان نسخہ جات تبخیر معدہ

آج کل مرض یا علامات تبخیر معدہ کی عام شکایات ہیں۔ اکثر اطبا کی یہ بڑی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسا نسخہ مل جائے جس کے کھانے سے تبخیر معدہ سے فوری آرام ہو جائے اور تبخیر معدہ ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔

جب تک دوا مرض کی نوعیت کے مطابق نہ دی جائے اچھی سے اچھی دوا بھی فائدہ مند ثابت نہیں ہوتی۔ اس لئے اطبا کرام کی روزمرہ کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بہت سے کامیاب نسخے پیش خدمت کر رہا ہوں۔ بوقت ضرورت مرض کی نوعیت کے مطابق نسخہ کا انتخاب کرکے اسے مستفید کریں۔

نسخہ ۱ :۔ بابچی۔ رائی۔ تیزپات۔ پودینہ۔ تخم کرفس جملہ ہموزن سفوف بناویں

خوراک :۔ ۱ تا ۱/۲ ۱ ماشہ۔

فوائد :۔ اعصابی عضلاتی تبخیر معدہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۲ :۔ کاسرریاح۔ نوشادر ٹھیکری میٹھا سوڈا۔ قلمی شورہ۔ جوکھار ہر ایک ۲۵ گرام۔ بتری فولاد ۵۰ گرام۔ میگنشیا ۶۰ گرام۔ زعفران ۱ گرام۔ حب بقدر نخود بناویں۔ خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے ہوا خوب خارج ہوتی ہے۔ یہ نسخہ کئی دفعہ بنایا اور نہایت مفید پایا۔ معمول مطب ہے۔ یہ گولی اندر جاتے ہی ہوا خارج ہونے لگ جاتی ہے۔ بڑا عجیب مرکب ہے۔

نسخہ ۳:۔ کلونجی۔ میتھی۔ رائی کھور۔ انیسوں۔ تخم کرفس۔ نانخواہ۔ نمک سیاہ۔ جملہ ہموزن سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ تیزابیت۔ بواسیر۔ تبخیر معدہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

نسخہ ۴:۔ اجوائن دیسی ۱۰۰ گرام۔ پودینہ۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر ڈنڈہ۔ میٹھا سوڈا ہر ایک ۵۰ گرام سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ۔

فوائد:۔ تبخیر معدہ۔ قبض۔ کھانا کھانے کے بعد اسہال آنا۔ چہرہ پر سیاہ دھبے ہونا۔ تیزابیت دور کرنے کے لئے انتہائی مفید ہے۔

نسخہ ۵:۔ سنامکی۔ گل سرخ۔ سونف۔ پودینہ ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ چینی ۳ پاؤ شربت تیار کریں خوراک ۵ تولہ ہمراہ نیم گرم پانی۔

فوائد:۔ پیٹ کے باؤ گولہ کے لئے مجرب دوا ہے اور خرابی جگر و گردہ کی وجہ سے سوزش و تھوتھر دور کرنے کے لئے بھی مفید ترین دوا ہے۔

نسخہ ۶:۔ غدی ہاضم جدید۔ جو کہ خرابی جگر و معدہ سے عضلاتی سوزش و تھوتھر دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔

اجزاء:۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ نوشادر۔ گل مدار ہر ایک ۵۰ گرام۔ نمک سیاہ ۱۰۰ گرام سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

نسخہ ۷:۔ حب درمیانہ ۔ نانخواہ۔ زنجبیل۔ ریوند خطائی۔ میٹھا سوڈا۔ ہر ایک ۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری ۱۰۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۱۰۰ گرام۔ حب بقدر نخود بنا دیں۔ یہ نسخہ معمول مطب ہے اور نہایت کامیاب ہے۔ حب ڈاکارین کے نام سے مشہور رہے ایک ہزار گولی کی قیمت =/۱۲۰ روپے نٹ ہے۔

نسخہ ۸:۔ غذی ہاضم۔

اجزاء:۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ نوشادر۔ ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ ریوند خطائی۔ سونف پودینہ۔ گندھک۔ میٹھا سوڈا ہر ایک ۲۰۰ گرام۔ نمک خوردنی ۴۰ گرام۔ سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۴ دفعہ۔

ایضاً۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۵۰ گرام۔ پودینہ دیسی ۱۰۰ گرام۔ گندھک آنولہ سار ۲۰۰ گرام۔ میٹھا سوڈا ۴۰ گرام۔ نمک طعام ۸۰۰ گرام۔ سفوف بنا دیں۔ خوراک:۔ ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی۔

نسخہ ۹:۔ سفوف خاص۔ یہ سفوف بعد از طعام کھانا فوراً ہاضم ہے۔ ہیضہ کی وبا کے دوران مثل تریاق ثابت ہوتی ہے۔ دل کو فرحت بخشتی ہے۔ پیٹ درد میں فوری جادو اثر اور مخرج ریاح ہے اس سے بھوک خوب لگتی ہے۔ کہیں بھی آنے یا جانے میں پانی کی لاگ کو دور کرتی ہے اور ناموافق اغذیہ مثلاً دودھ وغیرہ کو موافق بدن بناتی ہے۔ جاذب بلغمی رطوبات ہے۔ کھانے میں خوش ذائقہ امراء طبقہ کے کھانے کے لائق دوا ہے۔

اجزاء:۔ نمک خوردنی ۵۰ گرام۔ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ سنڈھ۔ پودینہ دارچینی۔ سماق دانہ۔ میٹھا سوڈا۔ نوشادر ٹھیکری۔ قلمی شورہ۔ پوست بیرون پستہ عود خام۔ سونف۔ اجوائن دیسی مصطگی۔ زیرا سیاہ۔ زیرا سفید۔ ہر ایک ۲۰ گرام ان سب کا نہایت باریک سفوف بنا دیں۔ پھر اس میں درج ذیل ادویہ ۱-۱

ماشہ ملا دیں۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ست سونف۔ روغن دار چینی۔ روغن لونگ۔ ست لیموں۔ زہر مہرہ ساتیدہ خشک۔ نمک سیاہ۔ نمک سونچل۔ نمک سانبھر۔

یہ نسخہ باقاعدہ بنایا گیا ہے جو کہ حقیقتاً مذکورہ تعریفوں کے مطابق پورا مفید ثابت ہوا۔ ایک مریضہ پیش ہوئی جسے عرصہ دراز سے پیٹ میں ہوا بھرتی تھی پھر شدید درد ہوتا تھا۔ کبھی ساتھ قے بھی آتی مگر نہ ہوا خارج ہوتی اور نہ ہی پیٹ کا اپھارہ ختم ہوتا۔ یہ دوا بنا کر دی گئی جس سے وہ بفضلِ خدا بالکل چند روز میں صحت یاب ہو گئی۔ آج تک اسے دوبارہ کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ عرصہ آٹھ سال گزر گیا ہے۔

نسخہ ۱۰:۔ یہ دوا فوری ہاضم ہے اور پیٹ درد کا فوری علاج اور مخرج ریاح ہے۔ کھاتے ہی اثر ہو جاتا ہے۔

اجزاء:۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ نمک سیاہ۔ سنا مکی۔ سنڈھ جملہ برابر وزن سفوف بنا دیں۔ خوراک ا تا ۲ ماشہ۔

نسخہ ۱۱:۔ حب تبخیر معدہ۔ یہ دوا نہایت کاسر ریاح ہے اس سے ہوا خوب خارج ہوتی ہے۔ قبض کا خاتمہ کرتی ہے رسالٹ (میگنیشیا) ۲۵۰ گرام طباشیر اتولہ۔ زعفران اماشہ۔ کشتہ فولاد۔ قلمی شورہ۔ جو کھار ہر ایک نصف تولہ۔ نوشادر ٹکی والا۔ میٹھا سوڈا ہر ایک اتولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ اعدد بعد از غذا صبح و شام ہمراہ پانی۔

نسخہ ۱۲:۔ لذیذ چورن۔

اجزاء:۔ انار دانہ۔ آمچور۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ سنڈھ۔ دار چینی۔ زیرا سیاہ سونف۔ نوشادر۔ سہاگہ بریاں ہر ایک ۵۰ گرام۔ نمک سونچل ۲۵۰ گرام۔ ست لیموں

ڈلی والا ۲۰ گرام سفوف بنادیں خوراک ا ماشہ نہایت لذیذ و ہاضم ہے۔

نسخہ نمبر ۱۳ لذیذ چورن۔

اجزاء:۔ سنڈھ۔ زیرا سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک چہار۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ ترپھلہ ۱۵ تولہ۔ سونف۔ نوشادر ہر ایک ۱۰ تولہ۔ آمچور ۵ تولہ۔ ست لیموں ڈلی والا ۲۰ گرام سفوف بنادیں عجیب چیز ہے۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ نمبر ۱۴:۔ سفوف شیخ الرئیس۔

اجزاء:۔ نمک سانبھر ۶۰۰ گرام۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید ہر ایک ۲۰۰ گرام نمک خوردنی۔ نوشادر ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ اذخرمکی۔ تخم کرفس۔ بالچھڑ ہر ایک ۵۰ گرام دارچینی۔ پودینہ باغی انیسون ہر ایک ۲۰ گرام سنڈھ ۱۰۰ گرام۔

نسخہ نمبر ۱۵:۔ الائچی خورد۔ میٹھا سوڈا۔ سنڈھ۔ نوشادر جملہ ہموزن سفوف بنادیں۔ خوراک:۔ ½ تا ا ماشہ دن میں ۳ دفعہ ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ بے حد کاسر ریاح ہے۔ دافع تیزابیت ہے۔ انتہائی ہاضم ہے اس لئے اس سے خوب بھوک لگتی ہے۔ دودھ و گھی کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہے۔ مولد و مقوی خون ہے۔ خرابی ہضم۔ اپھارہ۔ قبض و باؤ گولا میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۶:۔ نمک سیاہ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک اکلو۔ اجوائن دیسی نصف کلو۔ پودینہ نصف کلو۔ ٹاٹری ۲۵۰ گرام سفوف بنادیں۔

نسخہ نمبر ۱۷:۔ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ زنجبیل۔ نانخواہ۔ نوشادر۔ نمک سیاہ۔ پودینہ جملہ ہموزن سفوف بنادیں۔

مقدار خوراک:۔ ا تا ۲ ماشہ۔ جب سفوف تیار ہوجائے تو پھر اس میں ست پودینہ ا تولہ۔ ست اجوائن ۶ ماشہ دونوں حل کریں۔ پھر حسب ضرورت

ملا کر چکھ لیں۔ جس قدر ملانے سے ذائقہ مزیدار بن جائے اس سے زائد نہ ملا دیں۔

نسخہ ۱۸ :۔ برگ جال (وَنْ) اکلو تازہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرچ سیاہ۔ سنڈھ۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲۵۰ گرام۔

ترکیب :۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے کسی بڑی ہنڈیا میں ڈال کر اوپر سے آب لیموں ۲ کلو بھی ڈال دیں اور منہ اچھی طرح بند کر دیں۔ پندرہ بیس دن کے بعد جب خمیر سے گل سڑ جائیں تو قدرِ دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اب اس میں نمک سیاہ اس قدر ملائیں کہ دوا خوش ذائقہ بن جائے بس تیار ہے۔ یہ مرکب تبخیر معدہ کے لئے نعمت خداوندی ہے۔ نہایت کاسر ریاح ہے۔

نسخہ ۱۹ :۔ پنیر ۲۵۰ گرام۔ ہلیلہ سیاہ ۲۵۰ گرام دونوں نیم کوفتہ کر کے کسی برتن میں ڈال کر ان میں پانی اس قدر ڈالیں کہ خوب تر ہو جائیں اور دو دن تک پڑا رہنے دیں جب خمیر اُٹھ جائے تو کسی آہنی کڑاہی میں بھونیں اور اوپر سے شیر گاؤ کے چھینٹے ماریں۔ حتیٰ کہ ایا ؤ دودھ ختم ہو جائے اور دوا سرخ ہو جائے پھر اس میں برگ وَن نصف کلو باریک کر کے ملا دیں یہ مرکب ۱ تیار ہے پھر اس مرکب سے سفوف ۸ تولہ میں نمک ا تولہ۔ مرچ سیاہ ا تولہ باریک کر کے ملا دیں بس ہمہ قسم کی تبخیر معدہ اور پیٹ درد دور کرنے کی مجرب دوا ہے۔ بس یوں سمجھو کہ گولی اندر اور چوہا جلندر۔

امراضِ اطفال کیلئے مستند مجرب نسخہ جات

سب سے پہلے نظریہ مفرد اعضاء کا ایک مجرب نسخہ پیش خدمت ہے نسخہ نمبر ۱:۔ ملین نمبر ۲۔ شدید نمبر ۳۔ ملین نمبر ۴۔ تریاق نمبر ۵۔ اکسیر نمبر ۶ جملہ ادویہ ہموزن ملا لیں بس تیار ہے۔ دوا عمر کے مطابق دیں۔ بچوں کے جملہ قسم کے امراض کے لئے تیر بحدف اور معمول مطب ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ اعصابی غدی قابض۔

اجزاء:۔ صمغ عربی۔ مغز کدو شیریں۔ سفید زیرا بریاں۔ ست ملٹھی ہر ایک ۵۰ گرام ست پودینہ ۲ گرام کافور ا گرام۔ چینی ہموزن سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۲ تا ۴ ماشہ

فوائد:۔ بچوں کی کاذب بھوک دور کرنے میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ اکثر بچے زیادہ کھاتے ہیں اور اتنے ہی زیادہ پاخانے کرتے ہیں۔ اس سے شدت پیاس اور بھوک دونوں درست ہو جاتے ہیں۔ جس سے اسہال اور پیچش رک جاتے ہیں بچہ صحت مند ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۳ اسہال روک۔

اجزاء:۔ نسپال۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مائیں۔ نرکچور ہر ایک ۵۰ گرام افیون ۵ گرام سفوف بنا دیں۔ خوراک ا تا ۲ رتی دن میں ۳ دفعہ۔ بفضلِ خدا پہلی خوراک ہی موثر ثابت ہوتی ہے۔

نسخہ ۷۴:۔ اکسیر اطفال۔ یہ مرکب بفضلِ خدا ایلوپیتھی نمکول سے بدرجہا بہتر اور مفید ہے۔

اجزاء:۔ سونف مصفی نیم کوفتہ ۲½ تولہ لیکر آب مصفی ½ ۱ پاؤ میں خوب ابال لیں بعد ازاں چھان کر اس میں سفیدی بیضہ ۱ عدد۔ میٹھا سوڈا ½ ۱ ماشہ۔ نمک طعام ۳ ماشہ۔ چینی ۶ ماشہ اور آب چونا ۲ تولہ حل کریں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ۱-۱ چمچہ دن میں ۳-۴ دفعہ حسب ضرورت دیں۔ بچوں کے جملہ امراض میں مفید ہے۔

نسخہ ۷۵:۔ اکسیر سوکڑا اطفال۔

اجزاء:۔ کلیجی بکرا ۱ پاؤ۔ آب چونا ۱ کلو۔ میٹھا سوڈا ۲ تولہ۔

ترکیب:۔ کلیجی کا قیمہ کریں پھر آب چونا میں پکا دیں جب خشک ہونے کے قریب ہو تو اس میں سوڈا ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں سفوف بن جائے گا۔

(ترکیب آب چونا) ۲۵۰ گرام چونا میں پانی ڈیڑھ کلو ڈال دیں دوسرے دن صبح نتھار لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی دن میں ۳ مرتبہ بفضلِ خدا دو ہفتہ کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۷۶:۔ حب قابض۔

اجزاء:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کتھ سفید۔ مائیں۔ نرکچور۔ کوکنار۔ برگ تنبہ جملہ ہموزن سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی دن میں ۳ مرتبہ۔ بچوں کے اسہال بند کرنے میں فوری موثر دوا ہے۔ اگر مریض کے پیٹ میں سدہ کا شبہ ہو تو پہلے کسٹرائیل کا جلاب دیں۔

فوائد:۔ خونی پیچش۔ پیٹ کا درد اور مروڑ کو دور کرتی ہے۔

نسخہ ۷:۔ حب پیچ بند۔

اجزاء:۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کافور۔ مازو سبز۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ۱۰ گرام۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی بھر۔

فوائد:۔ نسخہ ۷ کے مطابق علاوہ ازیں سنگرہنی میں بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ ۸:۔ ناگرموتھا۔ اندر جو۔ بیلگری۔ لودپٹھانی۔ گوند سنبل۔ گل دھاوا جملہ ہموزن۔ خوراک ۱ تا ۳ ماشہ ہمراہ لسی دیں۔

فوائد:۔ اسہال۔ خونی پیچش۔ نئی و پرانی اور سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ۹۔ اکسیر اسہال روک۔

اجزاء: بیل گری ۵۰ گرام۔ مازو سبز ۲۵ گرام۔ ہلیلہ سیاہ بریاں ۱۰ گرام۔ کافور ۵ گرام۔ سنگدانہ مرغ ۱۰ گرام۔ کوکنار ۱۰ گرام (عضلاتی اعصابی)

فوائد:۔ دن میں کئی بار آنے والے پاخانوں کے لئے مفید ہے۔

نظریہ مفرد اعضاء کی تحریکات کیمطابق عرقیات

دیگر ادویات کے ساتھ ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے بوقت ضرورت فائدہ اٹھاویں۔

(۱) اعصابی غدی عرق

اجزاء:۔ گل سرخ اکلو۔ سونف اکلو۔ الائچی خورد ۱۰۰ گرام عرق نمبر ۶ تر گرم

(۲) اعصابی عضلاتی عرق

اجزاء:۔ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ بذر البنج ہر ایک ۲۵۰ گرام
عرق نمبر ۱ تر سرد

(۳) عضلاتی اعصابی عرق

اجزاء:۔ عناب۔ خوب کلاں۔ منقہ۔ بنفشہ۔ آملہ جملہ برابر وزن عرق نمبر ۲ خشک سرد

(۴) عضلاتی غدی

اجزاء:۔ دارچینی۔ خولنجان۔ کلونجی۔ بسفائج۔ گگر سنگی برابر وزن عرق نمبر ۳ خشک گرم

(۵) غدی عضلاتی عرق

اجزاء:۔ اجوائن دیسی۔ تیز پات۔ بابچی جملہ ہموزن عرق نمبر ۴ گرم خشک

(۶) سنڈھ۔ پودینہ۔ ایسون۔ تیز پات جملہ برابر وزن عرق نمبر ۵ گرم تر

بچوں کیلئے بقیہ نسخہ جات

نسخہ نمبر ۱:۔ اکسیر اطفال

اجزاء:۔ کچور۔ پودینہ۔ دارچینی۔ انار دانہ۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔

طباشیر۔ سفید زیرا بریاں۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ۔ مغز کرنجوہ۔ عود صلیب۔ ناجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ کول ڈوڈا ہر ایک ۱۰ گرام سفوف بناویں۔ بعدازاں یہ سفوف روح گلاب اباد روح بیدمشک اباؤ میں کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی ہمراہ عرق سونف بچوں کے جملہ امراض میں بہت مفید ہے۔

نسخہ ۱۱:۔ تریاق سوکڑا

اجزاء:۔ مغز کنول گٹہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ سفید زیرا بریاں۔ گل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ہر ایک ۱ تولہ۔ کشتہ صدف صادق۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ چاندی ہر ایک نصف تولہ۔ سم الفار ۲ رتی بھر۔ کوزہ مصری ۵۰ گرام۔

ترکیب:۔ پہلے سم الفار اور کوزہ مصری کو اچھی طرح کھرل کریں بعدازاں دیگر ادویہ باریک پیس کر شامل کریں۔

خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق گلاب و بیدمشک یا ہمراہ عرق گلاب و سونف دیں۔ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ ۱۲:۔ برگ بھنگ ۲ تولہ اجوائن سونف۔ دارچینی۔ پودینہ۔ نپال۔ سفید زیرا بریاں۔ طباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱½ تولہ۔ سفوف بناویں۔

مقدار خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ دفعہ

نسخہ ۱۳:۔ ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ناریل۔ سہاگہ۔ کشتہ صدف نرکچور ہر ایک ۲۰ گرام۔ اجوائن خراسانی ۱۰ گرام۔ ترپھلہ ۳۰ گرام۔ خوب کلاں بریاں ۵۰ گرام۔ تیزپات ۵۰ گرام۔ سفوف جگر ۲۵۰ گرام سفوف بناویں۔

فوائد:۔ بچوں کے جملہ امراض کے لئے تیر بحدف دوا ہے۔

نسخہ ۱۴ :۔ اکسیر سوکڑا اطفال

اجزاء :۔ سفوف کلیجی بکرا ا کلو۔ بجھا ہوا چونا صاف شدہ چھانا ہوا پوڈر نصف کلو۔ نمک چہار نصف کلو۔ نہایت باریک سفوف بناویں۔

خوراک :۔ ا تا ۲ رتی دن میں ۳ مرتبہ۔ بچہ بفضلِ خدا ۱۵ دن میں موٹا تازہ ہو جاتا ہے

نسخہ ۱۵ :۔ یہ نسخہ جناب حکیم احمد دین صاحب سراج الاطبا شاہدرہ کا پیش کیا جاتا ہے جو کہ ان کا تجربہ شدہ ہے۔ از کتاب مکشوفات۔

نسخہ مفید الصبیان

اجزاء :۔ ہیرا ہینگ ا تولہ۔ در بریاں روغن زرد ا تولہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ۔ فلفل سفید ۳ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ برگ نیم ۱۵ عدد سفوف بناویں۔

خوراک :۔ ½ تا ا رتی۔

فوائد :۔ کھانسی۔ بخار۔ پیچش۔ اسہال۔ قے۔ قبض و بدہضمی اور دانت نکالنے کے زمانہ کی جملہ تکالیف کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ جات مقوی باہ و ممسک

نسخہ ۱ :۔ معجون شباب آور

اجزاء :۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز پستہ۔ اندر جو۔ ثعلب مصری۔ گوند شوبارا۔ حب القلقل۔ گری مغز اخروٹ۔ سنڈھ۔ ہر ایک ۲۰ گرام۔ برگ قنب ۵۰ گرام۔ شہد ۳ گنا ڈال کر تیار کریں۔

خوراک :۔ ۳ تا ۴ ماشہ۔ وقتی طور کے لئے ۹ ماشہ کھلادیں۔

نسخہ ۲ :۔ معجون برائے قلت انتشار

اجزاء :۔ سفید موصل انڈیا۔ موچرس۔ تخم تالمکھانہ۔ ثعلب مصری۔ ثقاقل۔ تخم کرفس۔ بہمن سرخ وسفید۔ عاقرقرحا۔ جند بید ستر۔ ہر ایک ۲۰ گرام کشتہ چاندی ۵ گرام۔

ترکیب :۔ پہلی ۳ ادویہ کو روغن زرد یا بادام روغن میں بریاں کریں پھر سوائے جند بید ستر کے دیگر ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں۔ آخر پر جند بید ستر بھی کھرل کرلیں۔ پھر تین گنا چینی یا شہد سے معجون بنالیں۔ یہ معجون ۲۰ دن تک گندم میں دفن رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ا تولہ صبح ا تولہ شام بعد از غذا ہمراہ دودھ ۳ پاؤ کھاویں۔ گرم اغذیہ سے پرہیز لازم ہے۔

نسخہ ۳ :۔ معجون مقوی باہ۔ جس کے استعمال سے چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔ قوت مردمی بے انتہا پیدا ہو جاتی ہے۔

اجزاء :۔ تیلیہ سپاری اکلو۔ دودھ گاؤ ۸ کلو۔ عاقرقرحا نصف کلو۔ مویز منقہ اکلو۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک نصف کلو۔ گوند شوہارا ۲۵۰ گرام۔ بریاں در روغن زرد۔ کشتہ فولاد ۱۰ تولہ۔ زعفران ا تولہ۔ روغن گاؤ اکلو۔ شیرہ مربہ سیب اکلو۔ ترکیب :۔ باریک پیس کر دودھ میں ڈال کر کھویا تیار کریں۔ گوند شوہارا روغن زرد ۵ تولہ سے بریاں کریں۔ دیگر تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر مع گوند شوہارا کھویا میں ملادیں اور گھی سے بھونیں حتیٰ کہ کھویا لال ہو جائے یعنی اچھی طرح بھون جائے۔ آخر پر شیرہ ڈال کر نیچے اتار لیں بس تیار ہے۔

خوراک :۔ ½ تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ۔ صرف ۲۱ دن تک استعمال کریں اور قدرت کا نظارہ دیکھیں۔

نسخہ ۴ :۔ کچلہ مدبر ۳ تولہ۔ کشتہ فولاد ۳ تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ کشتہ

قلعی ۶ ماشہ بذریعہ زردی انڈہ ۲ عدد سے گولیاں بقدر نخود بنا دیں۔

نسخہ ۵: رقتِ جریان و مغلظ منی۔ مقوی باہ قلتِ انتشار کیلئے۔

اجزاء:۔ موچرس ۱۰ تولہ۔ دارچینی۔ ستاور سفید۔ موصلی سفید۔ تخم ہر ایک ۵ تولہ۔ ثعلب مصری ۵ تولہ سفوف بنا دیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

نسخہ ۶:۔ قلتِ انتشار و نامردی۔

اجزاء:۔ ازراقی مدبر ۲ تولہ۔ ست سلاجیت ۲ تولہ۔ کشتہ شنگرف، عاقرقرحا کشتہ فولاد ہر ایک ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ حب بقدر مونگ بنادیں۔ خوراک:۔ ۱ گولی صبح و شام حسبِ برداشت۔ غذا مرغن۔ دودھ گھی استعمال کریں۔

نسخہ ۷:۔ زعفران۔ شنگرف۔ رائی ہر ایک ۱ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۴ ماشہ۔ سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ تولہ۔ ست سلاجیت ۱ تولہ۔ شیر برگد خشک ۲ تولہ۔

مقدار خوراک:۔ نصف رتی ہمراہ دودھ بعد از غذا۔

نسخہ ۸:۔ معجون بلادر۔

بلادر ۵۰ گرام۔ منقہ۔ تل سفید۔ مغز اخروٹ، گری ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ شہد خالص ½ ۱ کلو۔ خوراک:۔ ۱ تولہ صبح و شام بعد از غذا۔

فوائد:۔ نزلہ زکام۔ کھانسی۔ کمزوری گردہ و مثانہ۔ کثرت پیشاب۔ چھپاکی اور بواسیر میں مفید ہے۔

نسخہ معجون برائے مجلوق۔ قلتِ انتشار و سُرعت انزال وغیرہ

نسخہ ۹ :۔ ھوالشافی۔ برگ قنب عمدہ ۱۲۵ گرام سے کر شیر گاؤ ۲ سیر میں خوب جوش دیں اگر برگ قنب خشک ہوں تو پیس کر ڈالیں جب دودھ کا کھویا بن جائے تو درج ذیل ادویہ باریک کر کے ملا دیں اور معجون بنالیں بس تیار ہے۔

اجزاء :۔ اسگندھ۔ خولنجاں۔ عاقرقرحا۔ مغز تمرہندی۔ شقاقل ہر ایک ۳۵ گرام۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ سنڈھ ہر ایک ۲۵ گرام جائفل۔ جاوتری۔ تخم گذر۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ ہر ایک ۱۲ گرام۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ گری۔ بلادر۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۳۵ گرام۔ چینی ۳ پاؤ۔ آخر پر زعفران ۵ گرام۔ روح کیوڑہ میں حل کر کے ملالیں۔

مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ صبح وشام بعد از غذا ہمراہ دودھ۔

فوائد :۔ مقوی باہ۔ مغلظ منی۔ مولد منی۔ دافع جریان و سرعت انزال اور مجلوق کے لئے بفضلِ خدا مکمل علاج ہے۔

نسخہ نمبر۱ :۔ یہ نسخہ مکتبۃ العزیز دواخانہ کا مایہ ناز ہے معمول مطب ہے۔ انتہائی کامیاب دوا ہے۔ کثرت پیشاب۔ سلسل بول۔ پیشاب کا بلاارادہ نکل جانا۔ کمزوری گردہ و مثانہ۔ پیشاب کا قطرہ نکل جانا اور بول بستری کے لئے بہت مفید ہے۔ جو بچے روزانہ بستر پر رات کو پیشاب کرتے ہوں بفضلِ خدا پہلے ہی دن کے استعمال سے رات کو پیشاب بستر پر نہیں کرتے س نسخہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہوگی۔

اجزاء :۔ بلادر۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ گری۔ مغز فندق

بہمن سفید۔ ستاور۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ جملہ مدبر ہر ایک ۲۰ گرام۔ سم الفار سفید ۲ گرام حب بقدر نخود بنا دیں۔

خوراک:۔ ا تا ۲ گولی ہمراہ دودھ یا پانی۔ بستری بول کے بچوں کو نصف گولی کھلا دیں۔ بہتر یہ ہے کہ شہد خالص ۱۲ چھٹانک ڈال کر معجون بنالیں۔

خوراک:۔ نصف تولہ صبح و شام بعد از غذا۔

نسخہ ۱۱:۔ کثرت پیشاب بوجہ شوگر اور قطرہ کا نکل جانا۔ یہ نسخہ غدی تحریک کی شوگر کے لئے ہے۔

اجزاء:۔ جو کھار۔ گاؤزبان۔ عاقر قرحا۔ سنڈھ جملہ برابر وزن سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ ماشہ ہمراہ پانی۔ صبح درمیان روٹی اور رات بعد از غذا کھلا دیں۔

یارب کشتی چلا دی ہے تیرے سہارے پر
اب اسے پار لگانا تیرا کام ہے

یہ سب تجویزات ہیں مکتبۃ العزیز کی
ان سے شفا دینا ہے مرضی رب کریم کی

بڑی مشکل سے اکٹھے کئے ہیں گوہر نایاب
ہے امانت ان اطبا کی جو تھے منتظر و بے تاب

قفل بخل کے توڑ دیئے ہیں نسخہ جات بے شمار دوستو
ڈھونڈنے والوں کو ملے گا بھی کچھ اس میں دوستو

نسخہ جات امساک

اس سلسلہ میں کتاب ہذا میں پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ قدرتی امساک عضلاتی ادویہ سے ممکن ہے اور انہیں استعمال میں لانا چاہیئے۔ کیونکہ مخدر ادویہ کے استعمال سے اعصاب ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ بحرحال پھر بھی اطبا کی ممسک نسخہ جات کی

ضرورت کے پیش نظر چند نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔ بوقت ضرورت کسی ایک کا انتخاب فرما کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ نمبر ۱ :۔ زعفران۔ ست سلاجیت ہر ایک ۲ گرام۔ مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ افیون۔ لونگ۔ سمندر سوکھ۔ بذرالبنج ہر ایک ۳ گرام۔ سم الفار ۱ گرام حب بقدر نخود بنا دیں۔ بوقت ضرورت ۱ گولی ۳ گھنٹہ قبل از وقت استعمال کریں۔ سر درد اور پیچش میں بھی از حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲ :۔ گل دھتورہ۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ۱۰ گرام۔ زعفران ۲ گرام بذریعہ گڑ گولیاں بنا دیں ۱ گولی ہمراہ دودھ۔

نسخہ نمبر ۳ :۔ شنگرف۔ جائفل۔ کافور۔ افیون۔ لوبان جملہ ہموزن حب بقدر نخود بنا دیں۔ خوراک :۔ ۱ گولی ہمراہ دودھ نہایت ممسک ہے۔

نسخہ نمبر ۴ :۔ شنگرف ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ رائی ۴ تولہ۔ کشتہ فولاد ۴ تولہ۔ زعفران ۱۰ گرام۔ سم الفار ۵ گرام حب بقدر مونگ تیار کریں۔

خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی ہمراہ دودھ۔ غذا مرغن استعمال کریں۔

فوائد :۔ بے حد مقوی باہ ممسک ہے۔ کھاتے ہی اثر ہو جاتا ہے اس لئے نزلہ و زکام۔ بلغمی دمہ و کھانسی۔ جریان اور لیکوریا کے لئے از حد مفید دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۵ :۔ سفوف حب شفاء ۱ تولہ (یہ نسخہ بیاض عزیز حصہ دوئم کے شروع میں درج ہے) ست برگد ۵ تولہ کشتہ قلعی ۳ تولہ۔ حب بقدر نخود بنا دیں۔

فوائد :۔ جریان۔ احتلام اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۶ :۔ راکھ قنب۔ زعفران۔ افیون۔ لونگ۔ مالکنگنی۔ جائفل۔ تخم حرمل۔ بذرالبنج۔ جملہ ادویہ ہموزن لیں۔ نہایت باریک سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک :۔ ۴ تا ۶ رتی ہمراہ دودھ۔ قبل از وقت ایک گھنٹہ استعمال

کریں۔ اور روٹی ہرگز نہ کھاویں۔ پہلی مرتبہ دس منٹ یا پندرہ منٹ کے بعد انزال ہوگا مگر دوبارہ مباشرت کرنے پر انزال ہرگز نہ ہوگا۔ بلکہ بعض اوقات نمک کھائے بغیر جان نہیں چھوٹتی۔

نسخہ جات برائے قلبی امراض

چونکہ اکثر خلط سودا (خشکی گرمی) یا خلط صفرا (گرمی خشکی) سے کئی قسم کی علامات نمودار ہوتی ہیں۔ مثلاً اختلاج القلب۔ خفقان القلب۔ دل کی گھبراہٹ سانس پھولنا۔ نسیان۔ نیند کا نہ آنا وغیرہ۔ اور بہت سی علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ علامت تکلیف کی شدت اور خفت کے لحاظ سے نمودار ہوا کرتی ہیں میرا ذاتی پروگرام اس کتاب کو ایک جامع کتاب بنانا ہے اس لئے درج ذیل نسخہ جات پیش خدمت کر رہا ہوں۔

امید واثق ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے دکھی بنی نوع انسانیت اور اطبا اکرام صاحبان ضرور مستفید ہوں گے۔ یہ نسخہ جات مشہور و معروف ہیں اور کئی کتب میں بکھرے ہوئے ہیں۔ ان کو ایک جگہ اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ بوقت ضرورت ان سے ہر طبیب فائدہ اٹھا سکے۔

نسخہ ۱:۔ طباشیر اصلی۔ الائچی خورد۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی۔ کہرباشمعی ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ سنگِ نشیب ہر ایک ۱½ تولہ۔ کشتہ چاندی ۶ ماشہ۔ کشتہ طلا ۲ ماشہ۔

ترکیب:۔ جملہ باریک کر کے روح گلاب۔ روح بیدمشک۔ روح کیوڑہ ہر ایک ۱ پاؤ میں کھرل کریں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب و دماغ ہے۔ جگر کے لئے مفرح ہے اس لئے ضعفِ قلب۔ خفقان القلب۔ دل کا دھڑکنا۔ اختلاج القلب۔ ضعفِ جگر ونسیان۔ شدت پیاس۔ قے۔ ابکائی۔ متلی۔ اسہال اور قلب کی گرم امراض کے لئے طب یونانی کا معجزانہ نسخہ ہے۔

خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ شربت۔ انار یا مربہ بہی سے دیں۔ مکھن اور دودھ سے بھی دے سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ گل سرخ۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان ہر ایک ½ ۲ تولہ۔ کشتہ چاندی ½ ۱ تولہ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ دفعہ۔

فوائد:۔ گبھراہٹ۔ بے چینی۔ قے و متلی۔ بخار۔ دست۔ پیچش۔ پیشاب کی جلن۔ جریان۔ لیکوریا۔ نفث الدم۔ ضعف قلب بوجہ تسکین مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ جوارش شاہی۔

اجزاء:۔ مربہ آملہ ۱۰ تولہ۔ مربہ سیب ۵ تولہ۔ مربہ گاجر ۵ تولہ۔ کشنیز۔ گل سرخ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ زرشک شیریں ۵ تولہ۔ چینی یا شہد ادویہ سے ۳ گنا ڈال کر تیار کریں۔

فوائد:۔ ضعف قلب۔ خفقان القلب۔ گبھراہٹ۔ بے چینی۔ مالیخولیا تبخیر معدہ۔ خشکی کے سبب نیند نہ آنا کے لئے بہت مفید ہے۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ صبح و شام۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ یاقوتی مفرح معتدل

اجزاء:۔ مربہ سیب ۱۰۰ گرام۔ مربہ آملہ ۱۰۰ گرام۔ زرشک ۵۰ گرام۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۲۰ گرام۔ کشتہ چاندی ۵ گرام۔ کشتہ یاقوت ۱۰ گرام۔ کشتہ مروارید ۳ گرام۔ زہر مہرہ ۱۰ گرام۔ چینی ½۱ پاؤ۔ شہد خالص ½۱ پاؤ مشہور و معروف طریقہ سے معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۵ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

فوائد:۔ مذکورہ بالا جوارش شاہی سے زیادہ موثر ہے۔ سوداوی و صفراوی علامات میں اس کا استعمال انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ جات مالیخولیا و جنون وغیرہ

(سوداوی و صفراوی امراض کا علاج)

نسخہ نمبر۱:۔ اسرول ۵ تولہ۔ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ کشنیز ہر ایک تولہ بھر۔ لاجورد ۸ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ سب باریک پیس کر مثل غبار بنادیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ بمعہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر دیں۔

فوائد:۔ جنوں کی خاص دوا ہے۔ مالیخولیا۔ وحشت۔ صرع اطرافی و ہسٹریا میں از حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر۲:۔ ناگرموتھا۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ صمغ عربی۔ اسطوخودوس ہر ایک ۱ تولہ۔ اسرول ۲ تولہ سفوف بنادیں۔

خوراک:۔ ½ تا ۱ ماشہ صبح و شام۔

فوائد:۔ مالیخولیا۔ نیند نہ آنا اور جنون وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

نسخہ ۳:۔ دوائے جنون۔

اجزاء:۔ زہر مہرہ۔ صندل سفید۔ کہربا۔ جدوار خطائی۔ ابریشم مقرض۔ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ افیون ۶ ماشہ۔ اسرول ۲ تولہ۔ تخم کاہو ۳ تولہ۔ تخم فرفہ ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۳ تولہ سفوف بناویں۔

خوراک:۔ ½ ۱ ماشہ صبح و شام

فوائد:۔ جنون۔ مالیخولیا مراقی۔ ہزیان و بے چینی۔ توحش و بے خوابی۔ اختناق الرحم۔ احتراق خون و جوش و جنون کو پہلی ہی خوراک بیٹھا دیتی ہے۔

ایضاً:۔ دافع جنون۔ کوے کا ناخن۔ کتے کا ناخن۔ بچھو کا ڈنگ۔ تینوں اونٹ کے چمڑے میں لپیٹ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا پیشاب کا ایک قطرہ ناک میں ڈال دیں۔ جنون دفع ہوگا۔

نسخہ ۴:۔ قلمی شورہ ۹ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ بیش مدبر ½ ۱ ماشہ۔ اسرول ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ باریک پیس کر حب بقدر مرچ سیاہ بناویں۔

فوائد مذکورہ بالا:۔ علاوہ ازیں پرانا نزلہ حار خواہ کیسا ہی ہو اس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۵:۔ برائے بلڈ پریشر۔ دل کا پھیل جانا۔ اختلاج القلب۔ خفقان القلب اور سانس کا پھولنا و گھبراہٹ وغیرہ۔

اجزاء:۔ چہار مغز ۲۵۰ گرام۔ بہدانہ۔ گل سرخ۔ ملٹھی ہر ایک ۵ تولہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ تخم فرفہ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گوند کتیرا۔ صندل سفید۔ اسرول ہر ایک ½ ۲ تولہ۔ تخم کاسنی۔ کافور۔ کشتہ صدف۔ کشتہ خبث الحدید ہر ایک ۵ تولہ سفوف بناویں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ۔

نسخہ ۶ :۔ نسخہ جواہر مہرہ۔ یاقوت سرخ۔ زمرد اصلی۔ کہربا شمعی۔ سنگ یشب سبز۔ عقیق سرخ۔ شاخ مرجان۔ مروارید۔ ورق سونا۔ ورق چاندی ہر ایک تولہ بھر کل ۹ اجزاء۔

ترکیب :۔ تمام اجزاء کو روح گلاب و روح بیدمشک میں دو ہفتے کھرل کریں۔ بعدازاں خشک ہونے پر کستوری ۶ ماشہ۔ عنبر الشہب ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ مقدار خوراک :۔ ½ تا ا رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا شہد۔

فوائد :۔ خفقان سوداوی۔ مالیخولیا مراقی۔ تقویت قلب۔ مفرح جگر و دماغ وسواس ختم کرتا ہے۔ گویا قلبی امراض کے لئے معجزہ ہے۔

نسخہ خمیرہ سادہ۔

اجزاء :۔ ابریشم مقرض۔ بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بلنگو۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ کشنیز کوفتہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۵۰ گرام گاؤزبان ۱۰۰ گرام چینی ۲ کلو۔

ترکیب :۔ تمام ادویہ نیم کوفتہ کرکے رات عرق گلاب میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ پھر چھانے ہوئے لعاب میں چینی ڈال کر قوام تیار کریں۔ مشہور و معروف طریقہ سے گھوٹ کر خمیرہ تیار کریں۔

ایضاً :۔ خمیرہ صابری۔ گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ کشنیز کوفتہ ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ تخم قرفہ۔ صندل سفید ہر ایک ۵۰ گرام۔ الائچی خورد ۲۰ گرام۔ چینی ۲ کلو۔ رب انار شیریں ا کلو۔ عرق گلاب ۳ کلو حسب ترکیب سابقہ۔ خمیرہ تیار کریں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ ہمراہ عرقِ گاؤزبان۔

نوٹ :۔ اگر خمیرہ گاؤزبان عنبری بنانا ہو تو عنبر ۲ ماشہ۔ ورق چاندی۔ ار دفتری کلاں ملالیں۔ اگر امراء کے لئے بنانا ہو تو پھر اس میں یشب سبز۔ مرجان۔

عقیق۔ کہربا۔ مروارید ہرایک ۳ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ عنبرالشہب ۳ ماشہ۔ روح گلاب اپاؤ میں کھرل کر کے ملاویں یا درج ذیل اجزاء ملاویں تو تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اجزاء یہ ہیں۔ مروارید۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ۔ یشب سبز۔ ورق سونا یاکشتہ ہرایک ۳ ماشہ۔ ورق چاندی ۶ ماشہ۔ عنبر ۶ ماشہ۔ تمام اجزاء روح گلاب میں کھرل کر کے ملاویں۔

فوائد:۔ مالیخولیا ہر قسم۔ خفقان القلب۔ تقویت دماغ اور تفریح قلب کے لئے مثلِ جادو ہے۔

نسخہ دوا اُلمسک معتدل

اجزاء:۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی زعفران ہرایک ۶ ماشہ۔ مصطگی۔ اشنہ دانہ ہیل ہرایک تولہ بھر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز آملہ بسد احمر تخم فرخہ۔ ورق نقرہ ہرایک ۶ ماشہ۔ زرشک ۹ ماشہ۔ عود غرقی۔ بادرنجبویہ ہرایک ۳ ماشہ۔ عنبرالشہب مشک خالص ہرایک ۳ ماشہ۔ رب سیب ۹ تولہ۔ شہد خالص ۹ تولہ۔ چینی ۹ تولہ۔

ترکیب:۔ عرق گلاب و عرق گاؤزبان حسبِ ضرورت ڈال کر قوام تیار کر کے مذکورہ ادویہ تیار شدہ پسی ہوئی ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔

فوائد:۔ گبھراہٹ۔ بے چینی۔ دل گھٹنا۔ مرجانے کا خوف۔ امراض قلب میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ خمیرہ سپیشل

اجزاء:۔ گاؤزبان ۵۰ گرام۔ شطرح ہندی ۲۵ گرام۔ تخم فرنجمشک۔ تخم سداب ہرایک ۲۰ گرام۔ ابریشم مقرض ۵۰ گرام۔ عنبر ½ ۱ ماشہ۔ چینی اکلو۔ عرق

گلاب حسبِ ضرورت۔

خوراک:۔ ۹ ماشہ صبح وشام استعمال کریں۔

فوائد:۔گردن کے پٹھوں میں کھچاوٹ اوران کا درد کرنا۔خفقان القلب دل کا گھٹنا۔گھبراہٹ ہونا۔صفراوی نزلہ وکھانسی میں مفید ہے۔

ذیل میں چند یاقوتیوں کا اندراج کررہا ہوں تاکہ ان سے بھی اطبا اکرام مستفید ہوسکیں۔

نسخہ نمبر۱:۔یاقوت سرخ۔مروارید۔زمرد ہرایک ۴ ماشہ۔بسّد مرجان ۳ ماشہ۔ ورق طلا کلاں ۱۰ عدد۔ ورق نقرہ ۴۰ عدد۔مشک ۴ ماشہ۔زعفران ۳ ماشہ۔ درونج عقربی ۹ ماشہ۔ناگ کیسر۔الائچی خورد۔طباشیر ہرایک ۹ ماشہ گل گاؤزبان۔ تخم بلنگو۔ گل سرخ ہرایک ۲ تولہ۔مربہ بلیلہ۔مربہ بہی۔موبز منقہ۔ مربہ گاجر۔مربہ سیب ہرایک ۵ تولہ۔شہد ۳ گنا۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح وشام

نسخہ نمبر۲:۔ یاقوتی مفرح۔مروارید۔کہربا یاقوت ہرایک ۴½ ماشہ۔یہ تینوں روح گلاب میں کھرل کریں۔طباشیر۔صندل سفید۔گل نیلوفر۔گل گاؤزبان مغز کدوشیریں۔مغز خیارین۔ تخم کاسنی۔گل سرخ ہرایک ۹ ماشہ زعفران ۲ ماشہ شربت زرشک۔مربہ سیب ہرایک ۹ تولہ۔ورق نقرہ۔ ورق طلا۔مشک ہرایک ۲ ماشہ سب پیس کر ملالیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ۔ یہ گرم مزاج مالیخولیا وجنون کے لئے ازحد مفید ومجرب ہے

نسخہ نمبر۳:۔ یاقوتی مفرح بارد۔الائچی خورد۔گل گاؤزبان۔گل سرخ۔گل نیلوفر۔صندل سفید۔کشنیز۔طباشیر ہرایک ۲۰ گرام۔ زرشک ۵۰ گرام کشتہ یاقوت ۱۰ گرام۔کشتہ چاندی ۵ گرام۔زہر مہرہ ۱۲ گرام۔چینی ۳ پاؤ۔شہد ۲ پاؤ۔

خوراک:۔ ۵ گرام صبح و شام۔ فوائد مذکورہ بالا۔

العزیز لیباٹریز فارمولے

نسخہ ۱:۔ وٹامن بی۔۱۲۔

اجزاء:۔ کچلہ مدبر ۲۵۰ گرام۔ سنڈھ ½ کلو۔ جائفل ۶۲۵ گرام سنگجراحت ۸ کلو۔ نشاستہ ۶۰۰ گرام حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام۔

نسخہ ۲:۔ ملٹی وٹامن۔

اجزاء:۔ سنڈھ ۱ کلو۔ ناگرموتھا ۲ کلو۔ لودھ پٹھانی ۲ کلو۔ سنگجراحت ۸ کلو۔ صمغ عربی خالص دیسی ۱ کلو۔ حب ۲۵۰ ملی گرام بناویں۔

نسخہ ۳:۔ حب گاؤ دنتی کمپونڈ۔

اجزاء:۔ کشتہ گاؤ دنتی ۱۰ کلو۔ کشتہ ابرک ۱ کلو۔ کشتہ بارہ سنگاہ ۱ کلو۔ کرنجوہ ۲ کلو۔ چینی ۱۰ کلو۔ پھٹکڑی سفید ۲ کلو۔ گوند کیکر اصل ۶ کلو۔ کیسیم سیٹری ایٹ ۱ کلو حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نسخہ ۴:۔ حب ڈاکارین۔

اجزاء:۔ سنڈھ۔ اجوائن۔ ریوند خطائی۔ میٹھا سوڈا ہر ایک ۲ کلو۔ نوشادر ٹھیکری ۱ کلو۔ مرچ سیاہ ۱ کلو حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام بناویں۔

نسخہ ۵:۔ تریاقِ ذکاوت حس۔

اجزاء:۔ ثمر ہندی ۱ کلو۔ ست کافور ۱۶ تولہ۔ کشتہ قلعی ۱۶ تولہ۔ کشتہ مرجان ۸ تولہ۔ کشتہ سدھاتہ ۸ تولہ۔ پٹاسیم بروما نیڈ ۲۰۰ گرام زیرو سائز کیپسول بھریں۔

نسخہ ۶ :۔ اکسیر بخار

اجزاء :۔ کشتہ صدف۔ کشتہ سنکھ۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ ست گلو ہر ایک اکلو۔ کشتہ گاؤدنتی ۲ کلو۔ سم الفار ۲ تولہ۔ حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔ بخاروں کے لئے نہایت اور فوری مؤثر ہے۔

نسخہ ۷ :۔ حب پیچ روک۔

اجزاء :۔ گندھک آنولہ سار نصف کلو۔ سیماب نصف کلو ان کی کجلی تیار کریں۔ بعد ازاں درج ذیل ادویہ باریک شدہ ملا کر حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔ گل دھاوا۔ اندر جو۔ مارو بنر۔ گلنار۔ بلکتھ۔ موچرس۔ سعد کوفی۔ لودھ پٹھانی ہر ایک ۲ کلو۔ افیون نصف کلو۔ ہمہ قسم کے پیچش کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ا تا ۲ گولی۔

نسخہ ۸ :۔ حب پیچ بند۔

اجزاء :۔ اجوائن دیسی۔ تارا میرا۔ بابچی ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ گندھک ۷۵۰ گرام۔ آملہ ۱۵ تولہ۔ کرنجوہ ۱۵ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۳۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۶۰ تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔ بلغمی پیچش کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ ۹ :۔ تریاق تبخیر ۲۔

اجزاء :۔ بابچھڑ۔ عاقر قرحا۔ سرخ مرچ۔ لونگ۔ خولنجاں۔ رائی ہر ایک ۲۵۰ گرام حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام بنا دیں۔

نسخہ ۱۰ :۔ تریاق تبخیر۔

اجزاء :۔ شنگرف۔ جائفل۔ دارچینی۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ لونگ مگھ۔ سنڈھ ہر ایک نصف کلو۔ حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نسخہ نمبر ۱۱ :۔ حب سنگدانہ مرغ ۔

اجزاء :۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ زہر مہرہ ۔ سنگدانہ ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ سفید زیرا بریاں نصف کلو۔ کشتہ فولاد۔ کوکنار ہر ایک ۱۲۵ گرام۔ برگ قنب ۶۰ گرام۔ حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نسخہ نمبر ۱۲ :۔ حب کزاز ۔

اجزاء :۔ جائفل ۔ جوتری ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲۵۰ گرام ۔ مگھ ۔ بالچھڑ ۔ ہیرا ہنگ بریاں در روغن زرد ۵ تولہ ۔ آب تھوم ۲½ کلو ۔ خشک ہونے پر حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نسخہ نمبر ۱۳ :۔ حب ملین خاص

اجزاء :۔ شحم حنظل ۔ ست مصبر ۔ مویز منقہ ۔ پرانا گڑ ۔ سورنجان شیریں ہر ایک نصف کلو ۔ سقمونیا ۱۰۰ گرام ۔ حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نوٹ :۔ منقہ کی جگہ پر تخم حرمل بھی ملا سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۴ :۔ تریاق معدہ ۔

اجزاء :۔ سفید زیرا ۔ برگ سداب ۔ سنڈھ ۔ نوشادر ۔ پودینہ ہر ایک ۱ کلو ۔ مرچ سیاہ نصف کلو ۔ میٹھا سوڈا ۲ کلو ۔ نمک خوردنی ۵ کلو ۔ ست پودینہ ۲ تولہ ست اجوائن ۲ تولہ ۔ خوراک نصف ماشہ ۔

نسخہ نمبر ۱۵ :۔ برقی لشوار

اجزاء :۔ پٹاس پرمیگنٹ ۲۵۰ گرام ۔ کارٹھل ۱ کلو ۔

ایضاً :۔ کڑوا سوڈا ۱ کلو ۔ پٹاس ۲۵۰ گرام ۔

نسخہ نمبر ۱۶ :۔ غدی ہاضم

اجزاء :۔ سنڈھ ۔ مگھ ۔ مرچ سیاہ ۔ نوشادر ہر ایک ۲۵۰ گرام ۔ پودینہ

دیسی نصف کلو۔ بادیان۔ ریوند خطائی۔ میٹھا سوڈا ہر ایک اکلو۔ علامت تیزابیت تپ دق میں از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۱۷:۔ مسہل برقی۔

اجزاء:۔ مغز جمال گھوٹہ۔ مغز ارنڈ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام۔ برابر وزن لیکر ان کا روغن کشید کریں۔ خوراک: ۱ تا ۲ بوند

نسخہ نمبر ۱۸:۔ لذیذ چورن۔

اجزاء:۔ کندر ۲۵۰ گرام۔ سنڈھ۔ زیرا سیاہ ہر ایک نصف کلو۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک چہار ہر ایک ۳ پاؤ۔ پوست ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک سوا سیر سونف۔ نوشادر ہر ایک ۲½ سیر۔ آم چور سوا سیر۔ ٹاٹری عمدہ نصف سیر۔

نسخہ نمبر ۱۹:۔ حب مرواریدی۔

اجزاء:۔ مروارید اصلی ۱۰ گرام۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود۔ مغز کنول گٹہ۔ زیرا سفید بریاں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نارجیل دریائی۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ بادآورد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ حب بقدر باجرہ تیار کریں۔

نسخہ نمبر ۲۰:۔ منسولین کیپسول۔

اجزاء:۔ ست مصبر۔ مرکی مصفیٰ ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ کشتہ فولاد۔ ہیرا ہنگ بریاں۔ زعفران۔ شحم حنظل ہر ایک ۵۰ گرام۔

ایضاً:۔ بندال ڈوڈہ۔ تخم گاجر۔ ست مصبر۔ مرکی۔ ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ زعفران ۲۵ گرام۔ آٹھ دن قبل شروع کرائیں۔

نسخہ نمبر ۲۱:۔ ینگ فورس کیپسول

اجزاء:۔ ست سلاجیت۔ کچلہ مدبر۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ سنڈھ ۳ پاؤ۔ زیرو سائز کیپسول بھریں۔

نسخہ ۲۲:۔ حب مقوی خاص ۔

اجزاء:۔ سرخ مرچ ۔ رائی ہر ایک ۳ پاؤ۔ کشتہ فولاد ۔ کچلہ مدبر ہر ایک ا پاؤ۔ سم الفار ۳ تولہ کیپسول بھرلیں ۔

نسخہ ۲۳:۔ حب جریان ۔

اجزاء:۔ رب برگ برگد یا شیر برگد ۲۵۰ گرام۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ ست سلاجیت ہر ایک ۲۵ گرام مغز تمر ہندی۔ ثمر ببول خام سایہ میں خشک شدہ ہر ایک ۵۰ گرام حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں۔

نسخہ ۲۴:۔ برقی مرہم

اجزاء:۔ سندھور نصف کلو۔ طوطیا ½ ۲ تولہ ۔ مصبر آٹھ تولہ ۔ موم خالص نصف پاؤ ۔ تیل سرسوں ۳ کلو۔

نسخہ ۲۵:۔ مرہم اپریشن ۔

اجزاء:۔ جمال گھوٹہ ۵ تولہ ۔ سندھور ۵ تولہ ۔ میٹھا تیل ۱۰ تولہ ۔ کاربالک ایسڈ ۲ تولہ صابن سن لائیٹ ا ٹکی ۔

نسخہ ۲۶:۔ اکسیری مرہم ۔

اجزاء:۔ ست پودینہ ۵ تولہ ۔ کافور ۱۰ تولہ۔ ست اجوائن ا تولہ ۔ گندھک پسی ہوئی ½ ا پاؤ۔ ویزلین ۲ کلو۔ موم نصف پاؤ۔

ایضاً:۔ سلفر ایونڈ۔ پوڈر سنگجراح ۲ کلو۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ ہر ایک ۵۰ گرام۔ کافور ۱۰ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۲ اونس۔ پٹرول ۲ اونس۔ ویزلین ۵ کلو۔

نسخہ ۲۷:۔ ٹنکچر آیوڈین ۔

اجزاء:۔ مصبر زرد ۲۵۰ گرام ۔ پھٹکڑی سفید ۱۲۵ گرام ۔ رسونت خالص ۱۵۰ گرام ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۰۰ گرام ۔ برگ نیم ½ ۲ کلو۔ آب ۱۰ کلو۔ نصف رہ جانے

پر پیرٹ میتھیلیٹڈ ۱ بوتل ملادیں بس تیار ہے ۔

نسخہ نمبر ۲۸:۔ بے بی ٹانک سیرپ ۔

اجزاء:۔ پودینہ باغی ۔ الائچی خورد ۔ بادیان ۔ انیسون ہر ایک نصف کلوان کا عرق ۳۰ کلو کشید کریں۔ فی کلو عرق چونا ۶ ماشہ ڈالیں دوسرے دن نتھار کر چینی ۱ من ڈال کر شربت تیار کریں۔ رنگ حسب منشاء ملالیں۔ بس تیار ہے ۔

نسخہ نمبر ۲۹:۔ اطفالی سیرپ

اجزاء:۔ دارچینی ۔ منقہ ۔ لونگ ۔ الائچی کلاں ۔ کوکنار ۔ خوب کلاں ہر ایک ۲۵۰ گرام ۔ خولنجان ۱½ پاؤ ۔ نوشادر ۱ پاؤ ۔ سنا کی سوا کلو ۔ املتاس ۲½ کلو ۔ چینی ۲۵ کلو

نوٹ:۔ ان تمام نسخہ جات کے فوائد کتاب میں موجود ہیں۔ یہاں پر صرف نسخہ جات کو بالترتیب اندراج کیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت بنانے میں آسانی رہے۔

جلدی امراض کیلئے مصفی خون نسخہ جات

نسخہ نمبر ۱:۔ حب کینسر

اجزاء:۔ رسکپور ۔ دارچکنا ہر ایک نصف تولہ ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ ۔ سیماب ۸ تولہ ۔ گندھک ۷ تولہ ۔ بابچی ۱ پاؤ ۔ اجوائن دیسی ۱ پاؤ ۔ رائی یا تارا میرا ۱۰ تولہ ۔

ایضاً:۔ رسکپور ۔ دارچکنا ۔ ہڑتال ورقیہ ہر ایک ۱ تولہ ۔ پارہ مصفی ۸ تولہ ۔ گندھک آملہ سار مصفی ۔ در روغن و شیر گاؤ ۱۰ تولہ ۔ اجوائن دیسی ۔ بابچی ہر ایک ۱ پاؤ ۔ رائی یا تارا میرا ۱۰ تولہ ۔ یہ تمام ادویہ جب نہایت باریک تیار ہو جائیں تو پھر ان کو آب مولی ۲ کلو میں کھرل کریں اس کے بعد حب بقدر ۲۵۰ ملی گرام تیار کریں ۔

فوائد:۔ ہر قسم کی بلغمی و سوداوی علامات ۔ پھوڑے پھنسیاں ۔ خارش ۔ چنبل

دھدر ۔ ناسور ۔ گھمبیر و کینسر کے لئے از حد مفید ہے ۔
نسخہ ۲ :۔ حب برص ۔
اجزاء :۔ بلادر ۱ تولہ ۔ باپچی ۶ تولہ ۔ ترپھلا ۵ تولہ ۔ حب بقدر مٹر بنا دیں ۔
خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ بعد از غذا ۔
نسخہ :۔ مالش برص ۔
اجزاء :۔ گندھک آملہ سار ۔ تخم مولی ۔ تارا میرا ہر ایک ۵۰ گرام لے کر باریک پیس لیں ۔ پھر ڈیڑھ پاؤ روغن تارا میرا میں اچھی طرح حل کریں ۔ بس تیار ہے ۔ مقام ماؤف پر مالش کریں ۔ موسم کے لحاظ سے روزانہ ۲ دفعہ بھی عمل کیا جا سکتا ہے ۔ بفضلِ خدا تین چار روز کے استعمال سے نشانات برص نابود ہو جاتے ہیں ۔
نسخہ ۳ :۔ حب صافی
اجزاء :۔ کڑو ۔ کوڑ زیری ۔ گندھک ہر ایک ۵ تولہ ۔ باپچی ۱۰ تولہ ۔ جوہر منقی (دار چکنا ورسکپور ہر ایک تولہ بھر آب تمہ میں کھرل شدہ) کا جوہر حاصل کیا ہوا ۱ تولہ ۔ ترکیب :۔ پہلے چار ادویہ نہایت باریک کریں ۔ بعد ازاں جوہر ملا دیں ۔ اور آب مولی ۲۵۰ گرام میں کھرل کریں ۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو حب بقدر ۱۲۵ ملی گرام تیار کریں ۔
خوراک :۔ ۱ تا ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا (عضلاتی غدی)
نسخہ ۴ :۔ سیڑان ۔
اجزاء :۔ ملین ۴ ۲۵۰ گرام ۔ اکسیر ۴ ۲۵۰ گرام ۔ نمک خورد نی کا فی ۲۵۰ گرام ۔ سب ملا لیں ۔ بعد ازاں نصف کلو وزن میں مغز جمال گھوٹہ ۱۲ گرام مدبر شدہ ۔ اچھی طرح کھرل کریں بس تیار ہے ۔

مقدار خوراک:۔ ا تا ۲ رتی۔ نصف ماشہ تا ۱ ماشہ عمر کے لحاظ سے خوراک دیں یہ دوا زیادہ مقدار میں دینے سے مسہل کا کام بھی کرتی ہے اور تھوڑی مقدار میں دینے سے ملین کا کام کرتی ہے۔ دوا اس قدر روزانہ دیں کہ مریض کو ایک دو پاخانے ضرور آنا چاہئیں۔

فوائد:۔ تمام اعصابی و عضلاتی سوداوی امراض مثلاً خشک خارش۔ دھدر چنبل۔ خناق۔ ڈفتھیریا۔ گلے پڑنا۔ سدے۔ شدید قبض۔ خنازیر و ہنجیراں وغیرہ گمبیر۔ کیل دار پھوڑے۔ جلد نہ پھٹنے والے پھوڑے۔ حتیٰ کہ جہاں ٹیکہ پنسلین۔ گولیاں سپرٹان اور آری تھرومائسین گولیاں کام کرتی ہیں یہ دوا ان سے بھی زیادہ موثر اور بے ضرر ہے۔ یہ دوا بیرونی طور پر بھی تیل میں ملا کر لگائی جا سکتی ہے۔ نسخہ ملین نمبر ۲ اور اکسیر نمبر ۲ اس کتاب کے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔

نسخہ نمبر ۵:۔ اکسیر شفاء برائے کثیر الامراض۔

اجزاء:۔ دار چکنا ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱½ تولہ در آب لیموں ۱۰ تولہ کھرل کردہ کاٹھی سپاری بریاں۔ مردہ سنگ۔ کتھ سفید۔ رال سفید۔ زنگار ہر ایک ۲½ تولہ کشتہ سنکھ ۱۲ تولہ۔

ترکیب:۔ جملہ نہایت باریک پیس لیں۔ بعد ازاں عرق گلاب میں ایک ہفتہ متواتر کھرل کریں۔ کم از کم دو بوتل عرق کھرل کرنا چاہیئے۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفی خون دوا تیار ہے یہ حابس الدم۔ قابض و مجفف رطوبات۔ مدمل قروحات و جروحات۔ دافع سوزاک۔ دافع آتشک جذام اور پھوڑے و پھنسیاں خارش وغیرہ ان تمام امراض میں خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن بالائی دیں قروحات خبیثہ مزمن میں اس کو بطورِ ذرور چھڑکیں۔ جملہ امراض چشم میں سلائی سے لگا دیں۔ درد لثہ (مسوڑھے) و درد دانت میں مقامی طور پر

ملیں۔ علامت سرسام (سبات) وغیرہ کی بے ہوشی میں رفع کرنے کے لئے بطورِ نسوار استعمال کریں۔

نسخہ ۷۶:۔ معجون صافی

اجزاء:۔ چوب چینی۔ عشبہ اصلی ہر ایک ۲ تولہ۔ گلو تازہ۔ صندل سفید۔ افیتمون ہر ایک ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ تربد سفید۔ چرائتہ۔ برہمڈنڈی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برگ سنامکی۔ پوست عناب۔ برگ جل نیم ہر ایک ۴ تولہ۔ چینی اکلو۔ شہد ½ اکلو ہمراہ عرق ذیل عشبہ ۴ تولہ۔ چوب چینی ۴ تولہ۔ افیتمون ۲ تولہ بسفائج ۲ تولہ۔ نرکچور ۲ تولہ نیم کوفتہ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے ۲ دو سیر پانی میں ابال لیں جب دو بوتل کے قریب رہ جائے تو نیچے اتار کر چھان لیں اور بوتل بھر لیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ معجون ۱ تولہ ہمراہ عرق مذکورہ ۵ تولہ۔ صبح وشام بعد از غذا۔ فوائد:۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ آتشک۔ وجع المفاصل اور اصلاحِ خون کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔

نوٹ:۔ بعض مریضوں کے پھوڑے پھنسیوں سے مواد زیادہ نکلنے لگتا ہے جس سے وہ گھبرا جاتے ہیں۔ آپ ان کو تسلی دیں کہ زہریلے مواد کا نکل جانا بہتر ہے تین چار روز کے بعد خود بخود ہی رک جاتا ہے جس سے وہ مرض بفضلِ خدا دوبارہ نمودار نہیں ہوتا۔

نسخہ ۷۷:۔ برائے ترچنبل

اجزاء:۔ نرکچور۔ چاکسو۔ باپچی۔ سنڈھ۔ گندھک مصفی۔ پارہ مصفی ہر ایک ۱ تولہ۔ ترکیب:۔ گندھک و پارہ کی کجلی بناویں پھر دیگر ادویہ باریک پیس کر کجلی میں اچھی طرح کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ حب بقدر نخود بناویں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۲ عدد صبح وشام۔ یہ دوا نہایت خشک ہے اس لئے دوران

استعمال دیسی گھی ضرور کھلاویں۔ تمام رطوبتی جلدی امراض مثل آتشک۔ تر چنبل۔ آبلے و چھالے وغیرہ نکلنا میں ازمفید ہے۔

نسخہ ۸ :۔ جاذب رطوبات

فوائد:۔ مزمن قروحات خبیثہ۔ ناسور۔ گھمبیر۔ زخم بستری مزمنہ جو کہ ایلوپیتھی کی بڑی بڑی قیمتی اسپرے (سپرے) اور قیمتی پوڈروں سے درست نہ ہوتے ہوں وہ بفضل خدا اس دوا کے تین چار روزہ استعمال سے درست ہو جاتے ہیں۔ قدرت نے اس دوا میں حیران کن خوبی پیدا فرمائی ہے۔

نسخہ کے اجزاء یہ ہیں۔ ھوالشافی ۔ گیرو ۵ تولہ۔ سنگجراح ۵ تولہ۔ پٹاس پرمنگیٹ ۳ ماشہ نہایت باریک پوڈر بنالیں۔

ایضاً:۔ گیرو ۵۰۰ گرام۔ بجھا ہوا چونا ۵۰ گرام۔ پٹاسم پرمنگیٹ ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر پوڈر بنادیں۔ بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

نسخہ ۹ :۔ اکسیر اٹھرا و مصفیٰ خون۔

یہ دوا امراض خون کا شافی علاج ہے۔ ہاضم و مقوی معدہ۔ پھوڑے و پھنسیاں۔ خارش۔ علامت اٹھرا اور دیگر جلدی امراض میں نہایت مفید ہے۔

اجزاء۔ صفتہ۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ نرکچور۔ مجیٹھ۔ صندل سفید و سرخ مرچ سیاہ۔ مگھ۔ کالی زیری۔ نوشادر ٹھیکری۔ کلونجی ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ دھماہا بوٹی خشک شدہ ۲۰۰ گرام۔ جل نیم ۵۰ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف بنادیں۔ مقدار خوراک :۔ بچوں کے لئے ۱۔ ۲ یا ۳ رتی اور جوان کے لئے ۱ تا ۱½ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ صبح و شام بعد از غذا۔ حفاظت حمل کے لئے شروع ایام سے رضاعت تک کھلاویں۔ مزید۔ حمل کی حالت میں خون آنا اور اسقاط حمل و اٹھرا سے نجات پانے کے لئے نہایت مجرب علاج ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰:۔ بابڑنگ۔ گندھک۔ کتھ سفید۔ باپچی۔ کمیلہ ہر ایک ۲۰ گرام سیماب ۱۰ گرام۔ طوطیا ۳ گرام۔

ترکیب:۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بناویں پھر دوسری ادویہ باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے۔ حسب ضرورت تیل سرسوں میں ملاکر بدن کی مالش کریں۔ تر خارش میں مفید ہے۔

ایضاً:۔ گندھک ۲۵ گرام۔ مردہ سنگ ۱۰ گرام۔ باپچی ۱۵ گرام۔ کمیلہ ۱۰ گرام کافور ۲ گرام۔ زنک اوکسائیڈ ۲ گرام۔ بورک ایسڈ ۱۰ گرام۔ ویزلین ۲۵۰ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر مرہم بنالیں پرانی خارش میں از حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱:۔ خارش کنجرانی۔ چڈوں کی خارش اور ہاتھ پاؤں کے درمیان ہونے والی خارش کے لئے مجرب دوا۔

اجزاء:۔ رال سفید ۱ تولہ۔ کافور بڑی ٹکی ۲ ماشہ۔ سندھور ۱ ماشہ۔ ویزلین ایک شیشی۔ ست پودینہ ۱ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے ست پودینہ و کافور کو ملاکر کھرل کریں۔ جب یہ تیل بن جائے تو پھر اس میں رال باریک شدہ کھرل کریں بعد میں ویزلین اچھی ملالیں بس تیار ہے۔

نسخہ نمبر ۱۲:۔ سردیوں میں ہاتھ و پاؤں کی سوزش دور کرنے کا مجرب علاج۔

اجزاء:۔ ہلدی ۵۰ گرام لے کر نہایت باریک پیس لیں بعد ازاں ۵۰ گرام موم سفید میں ملاکر حب بقدر نخود بناویں۔

خوراک:۔ ا صبح ا شام بعد از غذا ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ نمبر ۱۳:۔ مصفیٰ اکسیر کبریتی

اجزاء:۔ ان بجھ چونا۔ گندھک آنولہ سار ہر ایک ۲۵۰ گرام۔ دونوں اچھی

طرح پیس کر آب ½ ۲ کلو میں ڈال کر کسی روغنی پختہ برتن میں خوب جوش دیں۔اس کے بعد پڑا رہنے دیں۔ تین دن کے بعد پانی نتھار لیں۔ پھر یہ آب مقطر کسی بوتل میں ڈال کر محفوظ کریں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ جوان کے لئے ۱۰ تا ۱۵ بوند اور بچوں کے لئے ۲ تا ۴ بوند صبح و شام

فوائد:۔ پھوڑے۔ پھنسیوں اور خارش کے لئے بہترین دوا ہے۔ نیز دوائی مقطر کرتے وقت نیچے جو فضلہ بچے اسے آگ پر خشک کریں۔ پھر باریک پیس لیں۔ اسے بچوں کے اسہالوں کے لئے ٹیٹرا سائیکلین تصور کریں۔

نسخہ ۱۴:۔ اکسیر سوزش و شوتھر یرقان۔

اجزاء:۔ چرائتہ ۲۰ گرام۔ عناب۔ صندل سفید۔ نیلوفر۔ انجبار۔ گلو تازہ۔ ہر ایک ۵۰ گرام چینی ۳ پاؤ۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۵ تولہ پانی میں ملاکر۔ شدید حالت میں دن میں ۴ تا ۵ دفعہ تک پلایا جا سکتا ہے۔ کم از کم دو بوتل ضرور پلاویں۔ بفضلِ خدا مریض پہلے ہی دن آرام محسوس کرتا ہے۔

فوائد:۔ بوجہ غدی تحریک عضلاتی سوزش بدن ختم ہو جاتی ہے۔

نسخہ جات برقی روغنیات

یہ برقی اثر مالش یا روغنیات اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب کسی اندرونی سبب کے تحت بیرونی طور پر تکلیف کا عارضہ بن جائے

یعنی بدن کے بیرونی کسی حصہ پر شدید تکلیف کا ہو جانا جو کہ مریض برداشت نہ کر سکے۔ مثلاً آگ سے جسم کا کوئی حصہ جل جانا پھر مقام ماؤف پر جلن و ساڑ کا زیادہ ہونا۔ اس طرح دیگر کوئی جلن دار پھوڑا و پھنسی جیسے علامت جمرہ (انگارہ یا انگیاری وغیرہ) سے ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے وہاں پر سلگتے ہوئے کوئلے پڑے ہوں۔ اسی طرح بہت سی صفراوی و سوداوی علامات جن میں جلن و ساڑ اور شدید درد پایا جاتا ہو۔ مذکورہ بالا تمام علامات پر قابو پانے اور مریض کو فوری سکون مہیا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱:۔ روغن بہرہ پن۔

اجزاء:۔ ست اجوائن ۴ ماشہ۔ روغن تارپین ۲ تولہ۔ روغن رائی ۴ تولہ۔ روغن بادام تلخ ۸ تولہ سب ملا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت چند بوند کان میں ڈال کر روئی سے بند کر دیں اور صبح روئی نکال دیں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا سماعت کشا نسخہ ہے۔ مدتوں کا بہرہ پن ایک دو ماہ میں بفضلِ خدا تندرست ہو جاتا ہے بشرطیکہ کان کا آپریشن نہ کیا گیا ہو یا ہڈی تک زخم ہو کر پردہ موٹا نہ ہو گیا ہو۔ دیگر تمام صورتوں میں از حد مفید و مجرب ہے غذا اور پرہیز کا خاص خیال رکھیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ روغن عجیب

اجزاء:۔ ست پودینہ ۱ تولہ۔ کافور خالص ۲ تولہ۔ روغن تارپین ۲ اونس یہ تینوں کسی شیشی میں ڈال کر شیشی کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ جب یہ آپس میں حل ہو جائیں تو پھر اس میں مزید مٹی کا تیل یا پٹرول خالص ۴ اونس ملا دیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ ہر قسم کے تازہ زخم پر بطور ٹنکچر آئیوڈین استعمال کریں۔ جوڑوں اور بدن کی ہر قسم کی دردوں خاص کر صفراوی امراض میں بہت موثر ہے۔ جسم کے جل جانے میں بہت فائدہ مند ہے۔ بہتا ہوا خون جگہ ماؤف پر روئی کا پھویہ بھگو کر رکھنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ دردوں کی صورت میں اگر اس کا عمل تیز کرنا ہو تو مقام درد و سوزش پر پہلے یہ دوا لگائیں پھر اس کے اوپر پھٹکڑی سفید اور نمک خوردنی باریک پیس کر چھڑک دیں اوپر گرم روئی باندھیں بفضلِ خدا فوری آرام ہوگا۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ ۳:۔ برقی سیال برائے غدی امراض

اجزاء:۔ شیر مدار ۵ تولہ روغن کنجد (روغن تل) ا پاؤ میں جلا کر چھان لیں بعد ازاں کافور ا تولہ کو روغن تارپین ۲ تولہ میں حل کر کے سابقہ روغن میں شامل کر دیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ خارش۔ داد۔ چنبل اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔

ایضاً:۔ ست پودینہ ا تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ روغن تارپین ۵ تولہ میں حل کریں۔ پھر روغن بیدانجیر (کسٹرائیل) ا پاؤ میں ملالیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ درد ریح۔ کسی عضو کا کمزور ہو جانا۔ ہر قسم کا درد۔ پیٹ کا اپھارہ اور قبض کے لئے مفید ہے۔

ایضاً:۔ شیر مدار ۴ تولہ۔ میٹھا تیلیہ نیم کوفتہ ا تولہ ان کو ا پاؤ کسٹرائیل میں جلا کر چھان لیں۔ بعد ازاں کافور ۲ تولہ کو روغن تارپین ۴ تولہ میں حل کریں۔ بعد میں دونوں ملالیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ یہ روغن غدی و سوزشی امراض و علامات میں از حد مفید ہے اس لئے درد شقیقہ اور جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ علاوہ ازیں دبلے اور

پتلے اعضاء کو موٹا تازہ کرتا ہے ۔درد ریح وعرق النساء دایاں ہیں ازحد مفید ہے اس کے لگاتے ہی ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور درد میں فوراً کمی ہو جاتی ہے۔ٹوٹی ہوئی ہڈی اس کے چند روزہ استعمال سے جڑ جاتی ہے۔علامات سِل ودق میں سینہ پر مالش کریں۔

نسخہ ۴:۔ برقی روغن برائے عضلاتی اعصلابی امراض (سردی وخشکی) کے امراض وعلامات کے لئے برقی اثر دوا۔

اجزاء:۔ مالکنگنی ۵ تولہ۔ کچلہ نیم کوفتہ ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ نیم کوفتہ۔ روغن کنجد (تلی) ۱ پاؤ میں جلا کر چھان لیں۔

فوائد:۔ تمام اعصابی دردیں۔ سیلان الاذن (کان بہنا) درد کان۔ بہرہ پن۔ درد جوڑ۔ نمونیا میں فوری مؤثر ہے۔

نسخہ ۵:۔ برقی روغن ۔ برائے شدید عضلاتی۔ مرض مزمنہ۔

اجزاء:۔ ست اجوائن ۲ تولہ۔ ست پودینہ ۱ تولہ۔ روغن تارپین ۲ اونس روغن تارا میرا ۱ پاؤ۔

ترکیب:۔ دونوں ست روغن تارپین میں حل کریں بعد ازاں روغن تارا میرا میں ملا لیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ دردیں۔ درد وجع المفاصل۔ جوڑوں کا پتھرا جانا۔ درد سر۔ نمونیا کا درد۔ درد کان۔ بہرہ پن۔ دانت درد۔ اور چوٹ کے لئے ازحد مفید ہے یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ ۶:۔ روغن برائے سوختہ اعضا بچگان بوجہ بخار ٹائیفائیڈ۔

اجزاء:۔ گل مدار تازہ ۲ تولہ۔ الائچی کلاں۔ جائفل۔ لونگ ہر ایک ۱ تولہ روغن کنجد ۱ پاؤ۔

ترکیب :۔ جملہ ادویہ نیم کوفتہ کرکے روغن تل میں جلاکر چھان لیں بس تیار ہے
فوائد :۔ کمزور اعضاء پر صبح وشام مالش کریں۔ نہایت موثر اور مفید برقی روغن ہے
ایضاً :۔ موم پہاڑی ۲ تولہ۔ چربی بکرا ۲ تولہ۔ جائفل ۳ عدد۔ کوکنار مسلم ۲ عدد۔ روغن کنجد اپاؤ۔

ترکیب :۔ پہلے پوست نیم کوفتہ اور جائفل نیم کوفتہ کو روغن تل میں جلاکر چھان لیں بعد ازاں موم وچربی گرم کرکے سابقہ روغن میں ملادیں بس تیار ہے۔

فوائد :۔ مذکورہ بالا۔ فالج زدہ اعضا کو نرو تازہ کرتا ہے۔

نسخہ ۷ :۔ روغن برقی۔

اجزاء :۔ لونگ ۵ تولہ۔ دارچینی ۲½ تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ رتن جوت۔ السی۔ ابند ہلدی۔ خولنجان۔ مالکنگنی۔ عاقرقرحا۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ، زردی بیضہ مرغ ۸ عدد۔ دیگر ادویہ ہر ایک ۲ تولہ۔ روغن کنجد نصف کلو۔

ترکیب :۔ پہلے زردی بیضہ مرغ اور روغن کنجد کو گرم کریں بعد میں دیگر ادویہ نیم کوفتہ ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر جلائیں۔ آخر پر تیز آگ جلاکر ادویہ جلا ڈالیں۔ بعد میں گندھک ۳ ماشہ ڈال کر ۲ منٹ تک گرم کریں پھر نیچے اتار کر چھان لیں۔ بس تیار ہے۔

افعال واثرات :۔ (عضلاتی غدی) ہیں۔ اس لئے تمام اعصابی اور عضلاتی اعصابی امراض میں انتہائی موثر و مجرب ہے۔

نوٹ :۔ ایک بہترین ترکیب یہ بھی ہے کہ مغزیات اور زردی بیضہ مرغ کے علاوہ دیگر ادویہ کو نیم کوفتہ کرکے نصف کلو پانی میں برتن کا ڈھکنا بند کرکے گرم کریں۔ جب پانی خشک ہونے کے قریب ہو تو روغن کنجد جوکہ زردی بیضہ مرغ اور مغزیات وغیرہ جوکہ پہلے ہی گرم کرکے جلائے گئے ہوں اس میں شامل کرکے

دوبارہ جلائیں۔ جب صرف تیل ہی رہ جائے تو چھان لیں۔ یہ روغن بدن کے ہمہ قسم کے جوڑوں کے درد۔ اعصابی کھچاؤ۔ اعضاء کی کمزوری دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

نسخہ نمبر ۸:۔ کافور ا تولہ۔ روغن تارپین ۲ تولہ میں حل کریں پھر اس میں سرکہ خالص ۴ تولہ اور عرق گلاب آدھ پاؤ ملالیں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ خشک خارش میں بہت مفید ہے اس کے لگانے سے خارش میں فوراً سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ جسمانی کھرنڈ اتر جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۹:۔ برقی روغن مسکن۔ درد ہمہ قسم مثلاً اعصابی ہوں یا عضلاتی وقتی طور پر درد فوراً روکنے کے لئے برقی اثر رکھتی ہے۔

اجزاء:۔ مالکنگنی۔ کوکنار۔ عاقرقرحا۔ تخم دھتورہ ہر ایک تولہ بھر لیکر نیم کوفتہ کر کے روغن تلخ ۲½ چھٹانک میں جلا کر چھان لیں۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر مالش کر کے اوپر روئی باندھ دیں۔

نسخہ نمبر ۱۰:۔ برقی اسراری روغن۔ برائے:۔ بخار لرزہ۔ نوبتی۔ خرابی جگر و طحال۔ معدہ و امعاء کے سبب ہونے والی علامات کے لئے۔

اجزاء:۔ روغن جمال گھوٹہ ا تولہ۔ روغن دارچینی ۲ تولہ۔ روغن لونگ ا تولہ۔ تیل سرسوں ۵ تا ۱۰ تولہ سب باہم ملالیں۔

فوائد:۔ جس مریض کو سردی سے بخار چڑھتا ہو اور لرزہ بہت ہوتا ہو۔ وقت مقررہ سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے بدن کی مالش کر دیں۔ بفضلِ خدا بخار بھی رک جائے گا اور لرزہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر مریض کو قے۔ اسہال یا خونی پیچش کا عارضہ بھی ہو تو صرف پیٹ پر لگانے سے رک جاتے ہیں۔ اور یہ دوا جادو اثر ثابت ہوتی ہے

بیان نسخہ مرہم جات

برقی اثر روغنوں کی طرح مرہم جات کا بھی بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ درج ذیل ملاحظہ فرماویں۔

نسخہ نمبر۱:۔ کڑو۔ کوڑ زیری۔ کمیلہ۔ مردہ سنگ۔ جملہ ہموزن باریک پیس کر تیل سرسوں میں ملا کر مقامِ ماؤف پر لگائیں۔

فوائد:۔ بچوں کے جملہ امراض۔ آبی چھالے۔ پھوڑے پھنسیاں دور کرنے میں مفید دوا ہے۔

ایضاً:۔ پارہ ۱ تولہ۔ چترک۔ چوک گندھی ہر ایک ۱ تولہ بھر منشل ۲ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۲ تولہ۔ مرغ سیاہ ۳ ماشہ۔ طوطیا ۳ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے پارہ و گندھک کی کجلی بناویں بعد میں دیگر ادویہ باریک پیس کر ملالیں۔ بوقت ضرورت تیل میں ملا کر بدن کی مالش کریں۔ خارش میں بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر۲:۔ کافور ۱ تولہ۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۱ تولہ۔ روغن زیتون یا دیسی گھی ۲ تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے کافور اور ست پودینہ کو حل کریں پھر اس میں بورک ایسڈ ملا دیں بعد ازاں دیسی گھی و موم کو پگھلائیں جب اچھی طرح پگھل جائیں تو مذکورہ مرکب نیچے آتار کر ملا دیں بس تیار ہے۔ مقام ماؤف کو اچھی طرح صاف کر کے کسی کپڑا پر لگا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ ایسے پھوڑے جن میں جلن یا درد ہوتا ہوا اور سوزش بہت ہو۔

بفضلِ خدا اس کے لگاتے ہی آرام آجاتا ہے۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں روغن زیتون دوگنا ملا کر بطور شافہ ورمِ رحم میں استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ ۳:۔ برقی مرہم

اجزاء:۔ سندھور نصف کلو۔ نیلا تھوتھا اڑھائی تولہ۔ مصبر ۱۰۰ گرام۔ موم خالص ۱۰ تولہ۔ روغن سرسوں ۳ کلو۔

ترکیب:۔ طوطیا و مصبر کو پیس کر رکھ لیں۔ پھر تیل کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب تیل کی جھاگ ختم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں۔ جب سندھور کا رنگ سیاہ ہو جائے تو پسی ہوئی ادویہ ڈال دیں۔ حل کر کے نیچے اتار کر موم ڈال کر حل کریں۔ بس تیار ہے ٹھنڈا ہونے پر ڈبیاں بھر لیں۔

فوائد:۔ پرانے پھوڑے پھنسیاں۔ گمبھیر۔ کیل دار پھوڑے اور پرانے زخموں کو مندمل کرنے اور درد کو فوری طور پر روکنے میں سریع الاثر ہے۔

نسخہ ۴:۔ مرہم آپریشن

اجزاء:۔ جمال گھوٹہ ۵ تولہ۔ سندھور ۵ تولہ۔ میٹھا تیل ۱۰ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۳ تولہ۔ صابن سن لائٹ ۱ ٹکی۔

ترکیب:۔ پہلے صابن باریک کریں۔ پھر اس میں مغز جمال گھوٹہ حل کریں سندھور کو تیل میں ڈال کر گرم کریں جب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور مرکب صابن والا حل کریں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر کاربالک ایسڈ بھی اچھی طرح ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ داد۔ چنبل۔ خشک خارش۔ بڑے بڑے پھوڑے۔ گڑھ قسم کے ناسور۔ گمبھیر۔ سرطان کے لئے عجیب الاثر دوا ہے۔ پرانے پھوڑوں کو پھاڑنے

پکانے اور درست کرنے کے لئے فوری موثر ہے۔

نسخہ ۵:۔ اکسیری مرہم۔

اجزاء:۔ ست پودینہ ۵ تولہ۔ کافور ۱۰ تولہ۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔ گندھک پسی ہوئی ۲ تولہ سار ڈیڑھ پاؤ۔ ویزلین ½۲ کلو۔ بورک ایسڈ ۲۰۰ گرام۔

ایضاً:۔ سلفر ۱ پونڈ۔ ویزلین ۵ پونڈ۔ سنگجراح پوڈر ۱ کلو۔ ست اجوائن ست پودینہ ہر ایک ۲ تولہ۔ کافور ۴ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۲ اونس۔ پٹرول ۱۰ اونس

ترکیب:۔ پہلے ست اور کافور کو حل کریں۔ ویزلین اور گندھک کو اچھی طرح ملادیں اس کے بعد محلول ست والا حل کریں اس کے بعد کاربالک اور پٹرول حل کریں بس تیار ہے۔

فوائد:۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ پھوڑے۔ پھنسیاں وغیرہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔ معمول مطب ہے۔

نسخہ ۶:۔ نایاب مرہم۔

اجزاء:۔ سفیدہ کاشغری ۱ تولہ۔ سیماب ۱ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ۔ باچھڑ ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے پارہ و گندھک کی کجلی بنادیں پھر دیگر ادویہ نہایت باریک پیس کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت تیل میں ملا کر بدن کی مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ سوداوی وسیاہ موہکوں والی خارش کے لئے از حد مفید و مجرب ہے

نسخہ ۷:۔ تیل سرسوں ۲۵ تولہ۔ برگ نیم ۵ تولہ۔ کتھ سفید ۲ تولہ۔ رال سفید ۲ تولہ۔ مردہ سنگ ۲ تولہ۔ طوطیا ۱ ماشہ۔ سندھور ۲ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے برگ نیم جلائیں اس کے بعد سندھور ڈالیں۔ جب تیل کا

رنگ سیاہ ہو جائے تو دیگر پسی ہوئی ادویہ بھی ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ اس مرہم سے ۲۴ گھنٹے میں زخم درست ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے پھوڑے اور زخموں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۷:۔ مرہم خاص برائے گھمبیر۔

اجزاء:۔ کنڈپالی چوہا ۱ عدد۔ دال مسور ۵ تولہ۔ بال اونٹ ۵ تولہ تیل سرسوں اکلو میں جلالیں۔ بس تیار ہے۔ اس مرہم کی صرف تین پٹیاں کرنا ہی مکتفی رہتی ہیں۔

نسخہ نمبر ۹:۔ مرہم کایاکلپ۔

اجزاء:۔ برگ دھتورہ۔ برگ مدار۔ تھوم۔ پرانا وان منجھ۔ سرخ مرچ ہر ایک ۵ تولہ۔ نیلا تھوتھا نصف تولہ۔ جملہ ادویہ کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر اوپر ایک پیالہ اوندھا رکھ کر جلالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ہر قسم کے گندے زخم پر بطور دھوڑا (زرور) لگادیں۔ یا تیل میں ملا کر بطور مرہم لگادیں۔

علامات موہری کا کامیاب علاج

اجزاء:۔ پھٹکڑی سفید۔ نیلا تھوتھا برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس لیں بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر بطور دھوڑا لگا کر اوپر مذکورہ بالا مرہم باندھ دیں۔ تین چار روز میں مرض کافور ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ مزید نسخہ جات مرہم کی ضرورت محسوس ہو تو پھر کتاب بیاض عزیز حصہ دوئم صفحہ نمبر ۱۳۰ پر دیکھیں۔ بفضل خدا ہمہ قسم کے زخم۔ پھوڑے پھنسیوں اور مزمن زخموں جو جلد مندمل ہونے میں نہ آتے ہوں کے لئے مجرب نسخہ جات

کا اندراج کیا گیا ہے۔ تاکہ قاری بوقت ضرورت فائدہ اٹھا سکے۔

اگر کوئی مرہم بنانے میں دشواری محسوس ہو تو نسخہ کا نمبر اور کتاب کا صفحہ نمبر تحریر کرکے بذریعہ ڈاک مکتبہ العزیز دواخانہ سے ہمہ وقت دستیاب ہوسکتی ہے

نسخہ ۱۰:۔ پھٹکڑی سرخ۔ کاٹھی سپاری ہر ایک ۵۰ گرام۔ طوطیا ۲۵ گرام سرخ مرچ۔ کونپل مدار نانخواہ ہر ایک ۵ گرام۔ ان تمام اجزاء کو کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر اوپر ایک پیالہ اوندھا رکھ کر دھواں بند کرکے جلالیں۔ بس تیار ہے بوقت ضرورت بطورِ دھوڑا یا تیل میں ملا کر لگاویں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے گندے زخم۔ ناسور۔ پھوڑا۔ گمبھیر میں ازحد مفید مجرب ہے۔

بیان مصالحہ جات

زندگی کے ہر دور میں ہر انسان اپنی غذائیت کو مرغوب بنانے کے لئے کئی قسم کے مصالحے ڈالتا چلا آرہا ہے، جس میں تھوم۔ پیاز۔ سبز و سرخ مرچ ٹماٹر۔ ترش دہی۔ پودینہ سبز۔ دھنیا۔ میتھی خشک یا تازہ۔ دارچینی۔ لونگ الائچی کلاں۔ سفید زیرا۔ دھنیا۔ نمک وغیرہ۔ مختلف اوزان کی نسبت ڈالے جاتے ہیں۔ اس لئے مکتبہ العزیز نے طبی نقطہ نظر کے تحت چند مرکبات مصالحہ جات جو کہ معمول مطب ہیں کا اندراج کیا جاتا ہے تاکہ دیگر احباب بھی مستفید ہوسکیں۔ اور وسیع مقدار میں تیار کرکے کاروبار بھی کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ ۱:۔ سفید زیرہ۔ دھنیا ہر ایک ۵۰ گرام۔ دارچینی ۱۰ گرام۔ لونگ ۸ عدد نمک ۵۰ گرام۔ سنڈھ ۱ تولہ باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

نسخہ ۲:۔ دارچینی ۳ تولہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ

۱۰۰ گرام۔ ادرک تازہ یا سنڈھ ۵۰ گرام نمک ا پاؤ۔

نسخہ ۳:۔ دار چینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جوتری۔ تیزپات۔ سفید زیرا۔ مرچ سیاہ ہرایک ا تولہ۔ سنڈھ ۶ ماشہ۔ نمک حسب ضرورت۔

مصالحہ جات کے تجارتی نسخہ جات

نسخہ ۴:۔ سفید زیرا۔ ۲۰ کلو۔ دار چینی ا کلو۔ لونگ ½ کلو۔ جائفل ۲۵۰ گرام۔ دھنیا ۵ تا ۸ کلو مرچ سیاہ ½ کلو۔ جملہ اشیاء پیس لیں۔ بعدازاں چائے کی پڑیا کے برابر لفافہ بنا کر دکانداروں کو فروخت کریں۔

نسخہ ۵:۔ العزیز پاک گرم مصالحہ معمول مطب ہے۔ یہ اشتہار میں نمبرا مصالحہ قرار دیا گیا ہے جو کہ بہت مفید ہے اور اکثر گھروں میں صبح شام استعمال ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ تیزپات۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ ہرایک ا کلو۔ دھنیا ۲ کلو۔ سفید زیرا ۳ کلو۔ دار چینی۔ الائچی کلاں ہرایک نصف کلو۔ لونگ ۲۵۰ گرام۔ جائفل ۱۰۰ گرام

نسخہ ۶:۔ پاپڑ سازی کا گرم مصالحہ

اجزاء:۔ دھنیا بھنا ہوا ۳۰۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۱۲۰ گرام۔ لونگ۔ سونف دار چینی۔ زیرا سیاہ ہرایک ۶۰ گرام۔ جائفل۔ سنڈھ۔ تیزپات۔ جاوتری ہرایک ۳۰ گرام۔

نسخہ ۷:۔ نسخہ قہوہ

اجزاء:۔ خس تازہ ۵ کلو۔ برگ سفیدہ درخت ۵ کلو۔ پوست کیکر ۲ کلو پودینہ ا کلو۔ سبز چائے ا ڈبہ کلاں۔

فوائد:۔ بہترین مخرج بلغم کاسر ریاح و تبخیر معدہ۔ ریشہ و بلغم دور کرنے

میں بے نظیر ہے۔

نسخہ ۵:۔ نسخہ کافی۔

اجزاء:۔ بن ڈیڑھ پاؤ۔ اسے توے پر اس قدر بھونیں کہ سرخ ہو جائے اور جلنے نہ پائے۔ بعد ازاں اس میں سونڈھ ۱½ پاؤ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ ملا کر پیس لیں بس تیار ہے۔ فی پیالی ۱½ ماشہ ڈال کر پکائیں اور نوش فرمائیں

بیان چند اہم نکات

(جو کہ ہر معالج کو زیر غور رکھنا چاہئیں)

(۱) جب کسی مریض کی تحریک جلد مکمل ہونے میں نہ آتی ہو تو اسے درج ذیل دوا دیں۔

کشتہ گاؤدنتی سادہ ۱ حصہ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ۲ حصے ملالیں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۴ دفعہ

جب تحریک مکمل ہو جائے تو پھر حسب قاعدہ و قانون کے مطابق ادویہ و اغذیہ دیں۔ ہومیوپیتھی حضرات کالی فاس یا سلفر دیں انشاء اللہ ایک دو خوراک دینے سے مقصد پورا ہوگا۔

(۲) مفرد اعضا دل۔ دماغ و جگر میں سے جس کا بھی علاج کیا جا رہا ہو اس سے متعلقہ رطوبات یا اخلاط کا اخراج کرنے کے بعد یا اخلاط کو پورا کرنے کے بعد مقویات کا استعمال ضروری ہے ورنہ مرض دوبارہ عود کر سکتا ہے۔ ادویہ مثلاً مقوی دماغ۔ مقوی جگر۔ مقوی قلب وغیرہ ان میں سے جس کی ضرورت ہو موقع محل کے مطابق دیں۔

(۳) اگر بہتا ہوا خون کسی بھی مقام سے اعصابی ادویہ کی دو تین

خوراک سے خاطر خواہ فائدہ نظر نہ آئے تو فوراً عضلاتی اعصابی ادویہ دیں یعنی تحلیل کا عمل چھوڑ کر تسکین کا عمل اپنائیں یہ آپ کی کامیابی کا راز ہے۔

(۴) بلغمی پیچش جس میں آؤں آتی ہے اور پیٹ میں درد مروڑ بھی پڑتا ہے کے لئے ملین نمبر ۲ و ملین نمبر ۴ ملا کر دینا موجودہ دور میں بہترین و کامیاب علاج ہے۔

(۵) خشک دمہ میں مخرج بلغم ادویہ ہرگز نہ دیں۔ البتہ اسبغول مسلم صاف شدہ ۱۰ گرام روزانہ نہار منہ (خالی پیٹ) ہمراہ باسی پانی کھانا۔ ۲۱ دن میں بفضلِ خدا مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

(۶) اگر کسی مریض کو عضلاتی ادویہ اور اعصابی ادویہ وغیرہ کے دینے سے فائدہ نہ ہوتا ہو اور مریض افسردہ رہتا ہو۔ رات کو نیند نہ آتی ہو اور دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہو تو ایسی صورت میں ملین نمبر ۵ میں نمک خوردنی کافی ملا کر دینا چاہیئے۔ بفضلِ خدا مریض صحت یاب ہوگا۔

(۷) استسقا زقی کی پہچان۔ اگر تھوتھر والے مقام کو دبایا جائے تو وہاں پر گڑھا پڑ جاتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ ابھر آتا ہے۔ اس میں پانی بدن کے پرتوں میں ہوتا ہے اور اس علامت میں مریض کی دبر (ریکٹم) اور تلوں پر سوزش آجائے تو اس کا بچنا ناممکن ہے۔ سرپرستوں کو آگاہ کر دیں۔

(۸) استسقا لحمی۔ یہ تحریک نمبر ۶ میں ہوتا ہے۔ پانی بدن کے تمام گوشت میں بھرا ہوا ہوتا ہے۔ دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے جو کافی دیر کے بعد بھی ابھرتا نہیں۔ علاج ملین نمبر ۱ و نمبر ۲ ملین ملا کر دیں۔

(۹) تحریک نمبر ۲ کا کامیاب علاج۔ جب علامت کزاز (ٹےٹنس) سے بدن میں کھچاؤ پیدا ہو کر اعضاء مڑ گئے ہوں۔ بدن کے پٹھے تن گئے

ہوں۔ بار بار دورہ پڑ جاتا ہو۔ تشنجی کیفیت طاری ہو رہی ہو۔ اس وقت اللہ کا نام لے کر ملین ۵ ۔حب کزار اور تریاق ۵ ایک ایک گولی ملا کر ہر پندرہ منٹ کے بعد دیں جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں انشاء اللہ یقینی کامیابی ہو گی۔

(۱۰) اگر کسی کی اچانک نگاہ ختم ہو جائے تو نوشادر۔ مرچ سیاہ اور انسان کے کان کی میل برابر وزن لے کر بطور سرمہ ڈالنے سے بفضلِ خدا دوبارہ فوری نظر بحال ہو جاتی ہے۔

(۱۱) کسی بھی بخار کے بعد ہونے والی والی کمزوری اور چکر دور کرنے کے لئے سیاہ چنے ۰۰ اگرام کا زلال لے کر اس میں دو عدد لونگ ابال کر دیسی گھی کا تڑکا لگا کر ہلکا نمک ڈال کر پینے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۲) علامات اختلاج القلب میں خمیرہ جات اور اعصابی ادویہ دینا بے کار ہے۔ درست علاج عضلاتی غدی مقوی ادویہ ہے۔ زندگی کا معمول مطب ہے۔ تجربہ شدہ عمل ہے۔ خاص کر عضلاتی اکبیر ثلاثہ انتہائی مجرب دوا ہے (مرجان۔ چاندی۔ سم الفار)

(۱۳) منہ پکنا۔ منہ میں آبلے پڑنا۔ ترش انار۔ لیموں۔ کوئی اچار کھلانا کامیاب علاج ہے۔

(۱۴) دن میں کئی دفعہ اسہال پاخانے آنا۔ یہ تیزابیت کا سبب ہوتا ہے۔ یعنی جگر میں تسکین ہوتی ہے۔ اکثر طبیب پاخانے روکنے کے لئے عضلاتی ادویہ کا استعمال کرتے ہیں جو کہ غلط ہے کیونکہ مرض بھی عضلاتی اور دوا بھی عضلاتی۔ اس لئے درست علاج کرنے کے لئے ملین ۵ ماشہ میں سفید زیرا بریاں۔ کشنیز بریاں دونوں ایک ماشہ ملا کر دن میں ۴ دفعہ دیں۔ اگران پڑیں

کے کھانے سے قبض کا عارضہ ہو جائے تو حب صابر یا حب ملین ۱ تا ۲ گولی دیں۔
اگر پیٹ میں مزمن سوزش ہو یعنی خم معدہ کا مقام بہت سخت ہو دبانے سے درد ہوتا ہو تو ایسی صورت میں تارامیرا ۵ تولہ۔ آٹا گندم ۱۵ تولہ۔ نمک ۱ تولہ کا سفوف تیار کر کے اس میں پانی و تیل حسب ضرورت ڈال کر حلوا بنا کر رات کو سوتے وقت مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ نیز اوپر سے بذریعہ ریت گرم ٹکور بھی کریں۔

غذا:۔ مکھن۔ توری۔ ٹینڈے۔ کشمش۔ مربہ سیب دیں۔

(۱۵) اگر گردوں میں پتھری یا تیزابیت کی وجہ سے خرابی ہو تو یہ مرکب انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ سرپھوکہ۔ تخم کلتھی۔ اظفار الطیب۔ پودینہ۔ تخم تربوز۔ تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ ابال کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

باب

بائیوکیمک ادویہ وہومیوپیتھی ادویات

سب سے پہلے ہم بارہ نمکیات کی تفصیل بیان کرتے ہیں کہ یہ بدن میں کہاں کہاں پائے جاتے ہیں۔ اور ان کی قلت یا کمی ہونے کے باعث کیا کیا امراض و علامات نمودار ہوتی ہیں تاکہ علاج کرنے میں سہولت رہے اور درست علاج کیا جا سکے۔ اس لئے پہلے نمک کلکیر یا فلور کا بیان کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) کلکیر یا فلور

اس کو انگریزی زبان میں فاسفیٹ آف لائم کہتے ہیں۔ یہ کیلسیم اور فلورین کا مرکب ہوتا ہے۔ نظر بہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق اس کا مزاج غدی عضلاتی (افعال و اثرات گرم خشک) ہوتا ہے۔ مقصد اس دوا میں گرمی کے اثرات زیادہ اور خشکی بہت کم ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے بدن انسانی (خون) میں حرارت بہت جلد اور بکثرت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے سردی خشکی یا خشکی گرمی سے سکڑے ہوا عضاء رسولیاں سخت قسم کے غدد یا گانٹھیں۔ سرطان۔ ٹھوس قسم کے پھوڑے۔ بوجہ حرارت جلد تحلیل (نرم) ہو جاتے ہیں۔

اس دوا کے استعمال سے بدن میں درج ذیل تبدیلی نمودار ہوگی۔

(۱) یہ دوا مزاجاً محرک جگر و غدد ہے۔ جس سے صفرا پیدا ہو کر مرارہ (پتہ) میں جمع ہونے لگتا ہے اور بدن میں بہت جلد حرارت قائم ہو جاتی ہے۔ جگر بمعہ غدد متحرک ہو جاتے ہیں۔

(۲) جس سے سوداوی و تیزابیت کے امراض و علامات میں تحلیل (نرمی) پیدا ہو جاتی ہے اور عضلاتی امراض و علامات سے بہت جلد نجات مل جاتی ہے۔

(۳) دماغ و اعصاب میں تحلیل کی وجہ سے جو بے چینی پائی جاتی ہے اس دوا کے استعمال سے ان میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ تمام علامات جو کہ دماغ و اعصاب کی غیر طبعی حالت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوتی ہیں وہ ختم ہو جاتی ہیں بلکہ دماغ و اعصاب میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی حضرات کئی متضاد علامات کے مطابق اسے استعمال کرتے ہیں۔ وہ علامات صرف عضلاتی تحریک کے سبب نمودار ہوتی ہیں۔ ان علامات کو سمجھنے کے لئے اسی کتاب کے آغاز میں اور کتاب بیاض عزیز حصہ اوّل میں ہر تحریک کو مفرد اور مرکب ہر دو صورتوں میں بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ وہاں غور فرمائیں۔

مختصراً یہاں پر بھی اشارہ کر دوں۔ عضلاتی تحریک سے بدن (خون) میں تیزابیت (ایسی ڈیٹی) پیدا ہو کر خون گاڑھا ہونے لگتا ہے جس سے کئی ایک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً قبض۔ تبخیر معدہ۔ تیزابیت سے جوڑوں میں درد۔ گنٹھیا۔ بواسیر۔ رسولیاں۔ جوڑوں میں درد۔ سوزش مقعد بدن کی نسیں سخت ہو جانا۔ جلد کا پھٹ جانا۔ چھاتی یا سینہ میں سخت کھنچاؤ۔ اور درد کا ہونا۔ سینہ و حلق میں جلن ہونا۔ غذا کے ہضم ہونے

سے پہلے قے آجانا۔ بوجہ مشت زنی عضو خاص کا سکڑ جانا۔ شریانوں کا سکڑ جانا۔ بلڈ پریشر۔ بند نزلہ۔ خشک دمہ و خشک کھانسی۔ پیشاب میں جلن اور بندش پیشاب۔ حرام مغز کے مؤخر پٹھوں میں کھنچاؤ اور درد ہونا۔ خونی قے منہ میں زخم ہونا۔ بوجہ تحلیل اعصاب رطوبت کی کمی سے شدت پیاس۔ اور مریض کا سوکھ کر کانٹا بن جانا۔ ان تمام علامات میں بہت مفید دوا ہے۔

اب بقول بانی بائیوکیمک۔ کلکیریا فلور کی تشریح۔

یہ نمک بدن کی تمام ہڈیوں اور ہر لچکیلے ریشے و نسوں میں پایا جاتا ہے۔ انسانی جلد کی سطح کے اوپر ہر وقت چھایا رہتا ہے۔ اس کی کمی سے خون کی نالیاں (شریانیں) پھیل جاتی ہیں اور غدد رسولی کی مانند پائے جاتے ہیں۔ جب یہ زیادہ بڑھ جاتے ہیں تو پھر ان سے خون بہنے لگتا ہے۔ پھر یہی نسیں (شریانیں) سکڑ کر بواسیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اس لئے یہ خونی مرض بواسیر۔ اسقاط حمل۔ تیزابیت و رطوبت۔ کف کی کمی۔ سوزش ہڈی۔ ہڈی کی گانٹھ۔ آنکھوں میں پانی اتر آئے۔ عضلات ڈھیلے ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا۔ مسوڑوں کا درد۔ چوٹ سے ہڈی ٹوٹ جائے۔ خون کی کوئی نالی پھول جائے۔ جس سے درد ہوتا ہو۔ نوزائیدہ بچہ کے سر کی پھنسیاں ہونا۔ رسولی ہو۔ بدن میں پھوڑا پھنسی ہو۔ آتشک یا آتشک سے بخار ہو جائے۔ خون کی خرابی۔ درد زہ سے مرض جگر لاحق ہو۔ بدن کی نسیں سخت ہو جائیں۔ پیٹ میں اپھارہ ہونا۔ آنکھ کی سیاہ پتلی پر سیاہ دھبے ہونا۔ مقعد میں سوزش ہونا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا معلوم ہونا اور سر درد ہونا۔ نفث الدم۔ شقاق جلد

چھاتی میں کھچاؤ۔ فاسد مادوں سے منہ میں زخم اور حلق میں جلن ہونا اور بعد از ولادت جریان خون ہونا اور درد کا زیادہ ہونا وغیرہ۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ بالا تمام علامات عضلاتی تحریک۔ اعصابی تحلیل اور جگر و غدد میں تسکین کی وجہ سے پیدا شدہ ہیں جو کہ خلط ملط کر کے متضاد طور پر بیان کی گئی ہیں۔ اسی وجہ سے ہومیوپیتھی حضرات علامات کی گردان میں پھنسے رہتے ہیں جس وجہ سے کسی بھی علامت کا یقینی طور پر علاج کرنے میں متضلل رہتے ہیں۔ پختہ یقین کے ساتھ دوا نہیں دیتے بلکہ ٹانک ٹوئبا سے کام لیتے ہیں۔ جو اطبا اکرام و ہومیوپیتھی ڈاکٹر حضرات دی گئی چھ تحریکوں (اعصابی عضلاتی۔ عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی۔ غدی عضلاتی۔ غدی اعصابی۔ اعصابی غدی) کے افعال و اثرات اور ان سے پیدا شدہ علامات کو اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھالیں گے وہ انشاءاللہ کلکیریا فلور کے استعمال سے (جو کہ غدی عضلاتی مزاج رکھتا ہے) ان تمام علامات کا یقینی علاج کر سکیں گے جن کا نظریہ مفرد اعضا کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کسی بھی سمپٹم کو دیکھنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

مذکورہ بالا تشریح پر تنقید

بانی بائیوکیمک تحریر فرماتے ہیں کہ اسی کی کمی سے خون کی نالیاں (شریانیں) پھیل جاتی ہیں جو کہ سراسر غلط اور غلط فہمی پر مبنی ہے۔ جبکہ کلکیریا فلور کی کمی سے شریانیں سکڑ جاتی ہیں اور وریدیں پھول جاتی ہیں۔

۲۔ غدد رسولی کی مانند پائے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ غدد تسکین کی وجہ سے رطوبات جذب کر کے پھول جاتے ہیں۔ اور ٹھوس شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ چونکہ مقام تسکین پر سردی غالب ہوتی ہے جس سے وہ سکڑ کر سخت ہو جاتے ہیں

۳۔ نسیں سکڑ کر بواسیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عضلاتی تحریک سے مقامِ ریکٹم (دبر) کی شریانیں بوجہ تیزابیت سکڑ کر بواسیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ جن کو موہکے کہتے ہیں جوکہ بدن میں کاربن و تیزابیت کی کثرت اور حرارت و رطوبت آکسیجن و سلفر کی کمی کی وجہ سے نمودار ہوتے ہیں اس لئے کلکیریا فلوراں تمام علامات میں ازحد مفید ہے۔ جو حرارت کی کمی اور کاربن و تیزابیت کی زیادتی کے باعث پیدا ہوئی ہوں۔ خواہ علامت کسی بھی قسم کی ہو اور بدن کے کسی بھی مقام پر ہو کے لئے یقینی دوا ہے۔

۲۔ نمک کلکیریا فاس

اس کو انگریزی میں کیلسیم فاسفیٹ کہتے ہیں یہ کیلسیم اور فاسفورس کا مرکب ہوتا ہے۔ قانونِ نظریہ مفرد اعضا کے مطابق اس کا مزاج عضلاتی غدی (خشک گرم) ہے اس لئے ان تمام امراض و علامات میں جوکہ اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی بلغمی رطوبات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں یا عضلاتی اعصابی تحریک (قلب کی کیمیاوی تحریک خشکی سردی) تیزابیت کی وجہ سے نمودار ہوں کے لئے۔ ازحد مفید و مجرب ہے۔

کلکیریا فاس کی مفصل تشریح

بقول خالقِ بائیوکیمک ادویہ۔ یہ نمک رطوبت ہضم معدہ اور دانتوں کی رطوبت میں موجود ہوتا ہے۔ اس سے انسانی جسم تعمیر پاتا ہے۔ یہ نمک خون کی کمی کو دور کر کے ہڈی کی تعمیر کرتا ہے۔ یہ ہڈی کی بناوٹ میں ۵۷.۱۰ % فیصد پایا جاتا ہے۔ جبکہ دیگر نمکیات۔ مثلاً کلکیریا فلور۔ میگنشیا فاس اور البومن بھی پائے

جاتے ہیں۔ نمک کلکیریا فاس کی کمی ہونے کی صورت میں ہڈی کی ساخت بننا رک جاتی ہے اور جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے جس وجہ سے چہرہ کی رنگت سفید یا زرد رنگ کی ہو جاتی ہے۔ اور قارورہ میں البومن خارج ہونے لگتا ہے۔ اس کو پیشاب میں مادہ آنا بھی کہتے ہیں۔ یہ بلغمی رطوبت کئی علامات کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے: مثلاً اگر براستہ ناک نکلے تو اسے نزلہ و زکام کا نام دیتے ہیں۔ اگر یہی مادہ جلد نکلے تو اسے الرجک (دھپری نکلنا) یا چھپاکی نکلنا کہتے ہیں۔ بالآخر پھوڑا کا نام دیتے ہیں۔

اگر یہی مادہ پھیپھڑوں میں داخل ہو جائے تو کھانسی شروع ہو جاتی ہے اس نمک کی کمی سے قبض فوراً ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے مادہ تیزابیت بڑھ جاتا ہے۔ جس سے جسم میں درد دیں۔ جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے بالآخر گنٹھیا تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے علامت وجع المفاصل (گنٹھیا) میں سب سے پہلے نمک کلکیریا فاس دینا چاہیئے اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ محسوس نہ ہو تو پھر نیٹرم فاس دیں یا میگ فاس دیں۔ دونوں کی تاثیر یا اثرات بالکل ملتے جلتے ہیں۔ اگر ان سے بھی فائدہ معلوم نہ ہو تو پھر کلکیریا فاس ہی دیتے رہیں۔ اگر دماغی خرابی سے نزلہ و زکام کی شکایت ہو جائے اور حافظہ کمزور ہو جائے۔ طبیعت میں غصہ و چڑچڑاپن پیدا ہو گیا ہو یا سر درد کرتا ہو کے لئے تریاق ہے علاوہ ازیں بوجہ نزلہ یا بادی سے کانوں میں درد ہوتا ہو۔ بہرہ پن ہو گیا ہو۔ خنازیری غدد پھول گئے ہوں۔ یا گھیگھا (گلھڑ) کا عارضہ ہو گیا ہو۔ چہرہ پر کیل وداہا سے ہونا یا کسی مریض کا غم کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو۔ اور ہر وقت سونج بچار میں رہتا ہو۔ پیٹ سخت ہو گیا ہو۔ علامت سوکڑا میں بچہ کا پیٹ بڑھ گیا ہو۔ ہڈی کے ٹوٹ جانے سے مقام ماؤف سے سفید لیسدار مادہ مانند سفیدی

بیضہ مرغ لٹکتا ہو۔ زبان پر دانے نکلنا۔ پرانا درد سینہ۔ ریاحی دردیں۔ ہڈیوں کا درد۔ سلسل بول کی شکایت ہو۔ فوطوں یا آنت میں پانی اتر آئے۔ علامت جریان اور بائی بادی کو دور کرنے میں فائدہ مند ہے۔ یہ نمک ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط کرتا ہے۔

مختصر تنقید:۔ مذکورہ بالا تمام علامات اعصابی تحریک (بلوجہ بلغمی رطوبات) اور عضلاتی اعصابی تحریک (مادہ تیزابیت) کی وجہ سے نمودار ہوتی ہیں۔ اس لئے اطبا اکرام سے گزارش ہے کہ وہ اعصابی غدی۔ اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی تحریک کا بغور مطالعہ کرکے اس نمک سے استفادہ حاصل کریں۔ افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں۔

۳۔ نمک کلکیریا سلف

افعال واثرات عضلاتی غدی شدید (نہایت خشک گرم)

اس کو انگریزی میں کیلسیم سلفیٹ کہتے ہیں یہ کیلسیم اور تیزاب گندھک کا مرکب ہوتا ہے۔ قانون مفرد اعضا کے مطابق اس دوا کا مزاج عضلاتی غدی شدید (انتہائی خشک گرم) ہے اس لئے بدن سے بہنے والی ہمہ قسم کی بلغمی رطوبات خشک کرنے اور تر زخموں کو خشک کرنے میں نہایت سریع الاثر دوا ہے۔

نمک کلکیریا سلف کی تشریح

اب بقول موجد بائیو کیمک یہ نمک بدن کے مخصوص البومن پر کنٹرول کرتا ہے۔ اگر اس نمک کی بدن میں کمی ہو جائے تو وہ مادہ البومن جسم کے مختلف راستوں مثلاً پیشاب۔ بذریعہ پسینہ براستہ جلد نکلنے لگتا ہے۔ مگر جب یہ

رطوبت یا مادہ بدن میں رک جاتا ہے تو مختلف علامات کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً پھوڑا پھنسی۔ زکام واسہال وغیرہ میں سے کسی ایک علامت کا اظہار ہونے لگتا ہے یہ مرض کی ابتداء ہوتی ہے یا اسے مرض کا پہلا درجہ سمجھ لیں۔ علاج کی صورت میں اس مادہ کو ختم و تحلیل کرنے کے لئے سب سے پہلے فیرم فاس اور کالی میور دونوں ملا کر دیئے جاتے ہیں جو کہ نہایت موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر ابتدائی صورت میں یہ دونوں نمک دینے سے پھوڑا پھنسی ختم نہ ہوں بلکہ پکنا اور بڑھنا شروع ہو جائیں تو ایسی صورت میں نمک سلیشیا دیں۔ یہ نمک نشتر کا کام کرتا ہے اس کے بعد زخم درست کرنے کے لئے کلکیریا سلف دیں۔ اس سے زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں جس مریض کے بدن میں نمک کلکیریا سلف کی کمی ہو جائے اسے گوشت کھانے سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ پھل اور سبزیاں بہت شوق سے کھاتا ہے۔ ایسے مریض کو موسم برسات میں اور بھیگ جانے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے یا وہ مریض دن کو زیادہ سوتا ہے مگر رات کو جاگتا رہتا ہے۔ ایسے مریض کو گرم خشک ہوا زیادہ مفید رہتی ہے۔

یہ نمک علامت جریان۔ مزمن۔ سیلان الرحم مزمن اور پیپ بدن کے کسی بھی حصے سے نکلتی ہو۔ یا بدن میں کوئی گلٹی پک جائے یا بواسیری زخم۔ بھگندر یا ناسور۔ بن گیا ہو کے لئے بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں پیچش میں آؤں کا آنا یا پیٹ میں رسولی یا گومڑی پیدا ہو جائے یا کسی عورت کو دوران حیض درد سر اور درد سینہ کی شکایت ہوتی ہو۔ مزمن آتشک ہو یا دانتوں اور مسوڑوں سے خون نکلتا ہو۔ آنکھوں میں زخم ہو۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دینا یا سر کے بال گرتے ہوں۔ حافظہ کمزور

ہو گیا ہو۔ زکام پک گیا ہو اور شانوں میں درد ہوتا ہو۔ خناق کا عارضہ ہو یا حلق میں کوئی تکلیف ہو۔ چہرہ پر دانے ہوں۔ لرزہ بخار۔ سرسامی بخار اور ٹائیفائیڈ بخار ہو اور دست آتے ہوں کے لئے بہت مفید ہے۔

اس کے علاوہ علامت سوزاک کے آخری درجہ میں بھی از حد مفید ہے

نوٹ:۔ مذکورہ بالا تمام علامات اعصابی تحریک اور عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت و خفت یا کمی بیشی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ علاج کی صورت میں یہ دوا اعصابی تحریک (بلغمی امراض) اور عضلاتی اعصابی تحریک (ابتدائی سوداوی امراض) میں از حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

موجد نے ابتدائی حالت میں فیرم فاس اور کالی میور کا استعمال کرنے کو کہا ہے۔ جو کہ مزاجاً عضلاتی اعصابی دوا ہے۔ (افعال و اثرات خشک سرد) یہ مرکب رادع کا کام کرتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے بلغمی مواد یا رطوبت واپس خون میں لوٹ جاتی ہے۔ جس سے بلغمی پھوڑے پھنسیاں نکلنا بند ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ابتدائی اسہالوں میں بھی مفید مرکب ہے۔ مگر جب بلغمی مواد کہیں بھی رک کر مستقل شکل اختیار کرے یعنی مکمل طور پر ٹھوس پھوڑے کی شکل اختیار کرے تو اس وقت اسے پکانے کی ضرورت پیش آتی ہے تاکہ جلد تحلیل ہو کر زہریلا مادہ پیپ وغیرہ کی صورت میں خارج ہو جائے۔ اس کے لئے سلیشیا کا استعمال بتلایا گیا ہے۔ چونکہ سلیشیا عضلاتی اعصابی مزاج رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے مقام ماؤف پر انتہائی خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور خشکی کی انتہا گرمی میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے اس سے ٹھوس قسم کے پھوڑے جلد تحلیل ہو کر پھٹ جاتے ہیں پھر اس زخم کو درست کرنے کے لئے کلکیریا سلف دوا دیں اس سے پیپ وغیرہ ختم ہو جاتی ہے اور زخم مندمل ہو جاتا ہے۔

نمک فیرم فاس کے افعال و اثرات

(عضلاتی غدی و عضلاتی اعصابی)

اس کو انگریزی میں فاسفیٹ آف آئرن کہتے ہیں یہ آئرن یعنی لوہا اور فاسفورس ایسڈ کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ دونوں ادویہ انسانی خون و ہڈیوں میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ ان کی کمی سے خون کے سرخ ذرات کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور سفید ذرات بڑھ جاتے ہیں۔ بدن میں حرارت (آکسیجن) کی کمی ہو جاتی ہے اور بلغمی رطوبات کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ نمک تمام اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی تحریکات (بلغمی امراض) میں ازحد مفید ثابت ہوتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی بلغمی علامت کی ابتدائی صورت ہو تو انتہائی مفید دوا ہے۔ اگر مرض و علامات کا پہلا زمانہ گزر گیا ہو تو پھر اس کا استعمال بے سود ثابت ہوگا۔

اب بقول بانی بائیوکیمک کے علامات قلمبند کرتے ہیں۔ فیرم فاس کی کمی سے بدن میں آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور قوت مدبرہ بدن اسے پورا کرنا چاہتی ہے۔ اگر یہ کمی بروقت پوری نہ ہو سکے تو ردّ عمل کے طور پر دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے جس کو بخار کہتے ہیں۔ اس نمک کی جس شخص کے بدن میں کمی ہوگی۔ حرکت کرنے یا حرکت کی زیادتی سے مرض بڑھتا ہے مگر برودت سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے نسیں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ بدن میں رطوبات بلغمی کی کثرت ہوتی ہے۔ جس سے بدن میں سستی۔ اسہال کی کثرت۔ ابتدائی بخار زکام۔ کھانسی۔ نمونیا۔ پلورسی۔ سردرد۔ ہر قسم کے ابتدائی ورم وغیرہ۔ کمزوری معدہ سے بدہضمی وغیرہ۔ قولنج۔ ہیضہ۔ دل کا دھڑکنا۔ تلخ ڈکار آنا۔ خونی قے

سوزاک ۔ بدن کے کسی بھی حصہ سے خون نکلتا ہو۔ نکسیر۔ اعصابی درد۔ چوٹ لگنے یا جلنے سے زخم پیدا ہو جائے۔ پستان میں ورم و سوزش۔ حاملہ کو متلی ہوتی ہو۔ کھانا کھانے کے بعد قے آ جاتی ہو۔ کسی مادہ کے باعث ہاتھوں پر ورم آ جائے۔ کسی ہڈی یا جوڑ پر موچ آ جائے۔ گلے پڑنا۔ ابتدائی گنٹھیا۔ جوڑوں میں درد۔ تشنج۔ مرگی کے دورے۔ بوڑھوں اور ضعیفوں کو سردی لگنے سے بخار ہو جائے سرخ رنگ کا چمکیلا خون بدن کے کسی بھی حصہ سے نکلتا ہو کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

جب بدن میں فیرم فاس کی کمی ہوتی ہے تو اس کے ساتھ نمک کالی میور کی بھی کمی ہو جایا کرتی ہے۔ جس سے بدن میں سردی شدت سے بڑھ جاتی ہے اور بخار بھی شدت کا ہو جاتا ہے۔ جس سے قبض اور کرب جمٹی پیدا ہو جاتا ہے اس لئے بخار کا درجہ حرارت کم کرنے کے لئے فیرم فاس بہت مفید دوا ہے مزمن بخار میں جو خون کی کمی ہو جاتی ہے اس میں مفید ہے۔ ولادت کے بعد عورت کو درد ہوتا ہو کے لئے ازحد مفید ہے اور ابتدائی ہر ایک سوزش سل و دق میں کافی مفید رہتی ہے۔

اکثر درج ذیل ابتدائی پانچ علامتوں میں انتہائی اکسیر ثابت ہوتی ہے۔
(۱) سرخی۔ (۲) خون کی کمی (۳) جلن (۴) سوزش مگر ابتدائی حالت میں۔
(۵) کمزوری۔

نوٹ :- فیرم فاس اور کالی میور دونوں ملا کر دینا ازحد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا تمام امراض و علامات کو بے ترتیب طریقہ سے خلط ملط کر کے بیان کیا گیا ہے جس وجہ سے ہومیوپیتھی حضرات سمٹم کی گردان میں پھنسے

رہتے ہیں۔ اس لئے میں اپنے تمام اہل فنِ طب کے لئے آسانی پیدا کرنے کے لئے تنقید کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ یہ تنقید برائے تنقید نہیں ہوگی۔ بلکہ تنقید برائے اصلاح ہوگی۔ یاد رکھیں بخار ہمیشہ حرارت کی کمی سے ہوتا ہے اور حرارت کی کمی اعصابی تحریک (بوجہ بکثرت بلغمی رطوبات) ہوتی ہے جس کو لو بلڈ پریشر بھی کہتے ہیں۔ اس لئے کئی ایک علامات نمودار ہوتی ہیں۔ مثلاً سستی۔ غنودگی۔ زکام۔ اسہال۔ کثرت پیشاب۔ کثرت پسینہ۔ ہیضہ وغیرہ۔ دیگر علامات کو سمجھنے کے لئے اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی تحریک کا بیان پڑھیں۔

۲:۔ بدن کے کسی حصہ سے خون کا نکلنا۔ خون عضلاتی تحریک میں نکلتا ہے اور یہ بذات خود عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ اس لئے اس کا مفید ہونا غلط ہے۔ البتہ ہائی پوٹنسی میں دینے سے وقتی طور پر آرام ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہومیو پیتھی اصول کے مطابق جس قدر کسی دوا کی طاقت بڑھائی جاتی ہے۔ مثلاً ۲۰۰ طاقت یا ایک ہزار طاقت یا اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ ایک لاکھ تک طاقت بنائی جاتی ہے۔ یہ پوٹنسی والی دوا تسکین کے تحت اور براہ راست پہنچ کر فائدہ پہنچاتی ہے علاوہ ازیں دنیا کی ہر دوا اور جڑی بوٹی میں قدرت نے ایک وصف پیدا فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ اگر یہ طب کے قانون کے مطابق مقررہ مقدار میں دی جائیں تو یہ بالفعل یا بالواسطہ عمل کرتی ہیں۔ یعنی بدن میں جاتے ہی تغیر پیدا کر دیتی ہیں۔ جس کا طبیعت فوراً احساس کرتی ہے۔ اگر وہی دوا قلیل مقدار میں دی جائے تو وہ بلا واسطہ یعنی بدن میں تغیر پیدا کئے بغیر مقام ماؤف پر جا کر آرام پہنچاتی ہے۔ جس کا بظاہر کوئی احساس نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں ہر قلیل مقدار میں دی گئی دوا اپنے ذاتی و قدرتی فعل کے برعکس کام کرتی ہے مثلاً کوئی بھی مسہل دوا۔ قلیل مقدار میں قبض پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح قابض دوا

قلیل مقدار میں قبض کا خاتمہ کرتی ہے۔

مثلاً کروٹن (جمال گھوٹہ) پوٹنسی ۳۰ میں دیا جائے تو پچکاری جیسے آنے والے بلغمی اسہال رک جاتے ہیں۔ اس طرح مغز جمال گھوٹہ کے ایک رتی کا بتیسواں حصہ یعنی ۱/۳۲ حصہ کھلانے سے قبض ہو جاتی ہے اور اسہال رک جاتے ہیں۔ اسی طرح پلمبم دوا جو کہ سکہ سے تیار کی جاتی ہے۔ سکہ مزاجاً اعصابی عضلاتی تر سرد یا سرد خشک ہوتا ہے۔ اس لئے قابض تاثیر رکھتا ہے مگر کئی دفعہ تجربہ کیا گیا ہے ایسا مریض جو گنٹھیا میں مبتلا ہوا اور اسے پاخانہ سخت اور لمبا سا گولہ کی مانند بہت دقت سے خارج ہوتا ہو اسے پلمبم ۳۰ طاقت میں دی گئی جس سے مریض کو پاخانہ باقاعدہ کھل کر آگیا۔ اور سدہ بننا ختم ہو گیا۔ اسی طرح دوا ڈائی سکوریا (شکر قندی) جو کہ قابض اور نفاخ تاثیر کی حامل ہے مگر جب یہ ۳۰ طاقت میں دی جاتی ہے تو ہوا خارج کر دیتی ہے۔ موجد نے بیان کیا ہے کہ حرکت کرنے یا حرکات کے بڑھنے سے مرض بڑھ جاتی ہے۔ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق اگر حرکت کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہو تو یہ غدی عضلاتی (جگر کی کیمیائی تحریک) گرمی خشکی (صفرا) کا سبب ہے۔ اس علامت میں فیرم فاس جگر میں تسکین پیدا کر کے آرام پہنچاتا ہے مگر یہ علاج عارضی ہوگا۔ صحیح علاج اعصابی ادویہ سے ہی ہوگا۔

بدن کی نسیں ڈھیلی ہونے سے مراد۔ جب جسم میں اعصابی تحریک ہوتی ہے تو جگر و غدد میں تحلیل (گرمی) ہوتی ہے۔ جس وجہ سے نسیں (وریدیں) پھیل جاتی ہیں۔ وریدوں کے فراخ ہونے کی وجہ سے دوران خون کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے خون قلب میں آہستہ آہستہ پہنچتا ہے۔ قلبی حرکات بھی مدھم ہو جاتی ہیں۔ پھر بدن میں آکسیجن (حرارت) کی کمی ہو جاتی

ہے اور بلغمی امراض و علامات زکام۔ اسہال۔ کھانسی وغیرہ کا زور ہو جاتا ہے وغیرہ۔ اب صاف عیاں ہے کہ ہمیں لکیر کا فقیر نہیں بننا ہو گا بلکہ فیرم فاس اور کالی میور دونوں ملا کر تمام ابتدائی بلغمی امراض میں دے کر فائدہ حاصل کرنا ہو گا۔ علاوہ ازیں صفراوی امراض میں یہ دوا ہائی پوٹنسی میں دیکر وقتی طور پر کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ دیگر جو علامات دی گئی ہیں وہ خوامخواہ کا چکر ہے۔ ان میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۵ ۔ کالی میور

افعال و اثرات :۔ اعصابی غدی

اس کو انگریزی میں پٹاشیم کلورائیڈ کہتے ہیں۔ یہ پٹاس اور تیزاب نمک کا مرکب ہوتا ہے۔ قدرتی مزاج تو اس کا اعصابی غدی ہے مگر جب یہ دوا پوٹنسی میں دی جاتی ہے تو پھر یہ مزاج قدرتی طور پر بدل جاتا ہے اور عضلاتی غدی تا غدی عضلاتی (خشک گرم سے گرم خشک) تک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ دوا تمام اعصابی (بلغمی) امراض و علامات اور عضلاتی اعصابی (تیزابیت) کی علامات میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ جب یہی دوا ۳۰ یا ۲۰۰ پوٹنسی میں دی جاتی ہے تو پھر وہی قدرتی اثرات اعصابی غدی مرتب ہوتے ہیں۔

دوا کالی میور اور اس کی تشریح

بقول بانی بائیوکیمک۔ اس کی کمی سے بدن میں فائبرین کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ فائبرین خون اور بدن کے مختلف ریشوں اور عضلات میں پائی جاتی ہے

فائبرن کا رنگ سفید مانند آٹا یا بالائی کے ہوتا ہے۔ جب خون میں فائبرن کی کمی ہوتی ہے تو پھر بدن میں آکسیجن کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ زبان پر سفید فر (تہہ) جمی ہوئی ہوتی ہے۔ ناک و منہ سے مواد غلیظ سفید رنگ کا نکلتا ہے جب یہ حلق پر گرتا ہے تو وہاں پر ورم و سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ جب کالی میور کی بدن میں کمی ہو جاتی ہے تو فائبرن براستہ معدہ و مثانہ خارج ہونے لگتی ہے جس سے زکام۔ سردی و کھانسی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ فائبرن خاص کر بدن کی رطوبتی جھلیوں میں پائی جاتی ہے۔ جب یہ سینہ اور قصبۃ الریہ کی جھلی میں بذریعہ خون نہیں پہنچتی تو دوران خون سست ہو جاتا ہے جس سے ذات الجنب یعنی پسلی کا درد اور نمونیا ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ نمک تمام ورم والی علامات میں دینا جبکہ ورم کا دوسرا درجہ ہو بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جب جگر و معدہ کی خرابی سے کھانا ہضم نہ ہوتا ہو۔ پانی کا مزہ نہ آتا ہو۔ شدت سر درد ہو اور بہرہ پن ہو۔ یا ریاحی درد جو ہمیشہ چلتا پھرتا رہے۔ اور ساتھ اعضاء بھی متورم ہوں گویا ایسے درد۔ ورم جن میں بخار نہ ہو تو کالی میور کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر بخار ساتھ ہو تو پھر فیرم فاس ملا کر دینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اگر بدن سے خون کے سیاہ لوتھڑے نکلتے ہوں تو کالی میور دینے سے فوراً رک جاتے ہیں۔

کالی میور درج ذیل علامات میں از حد مفید ہے۔ منہ کے چھالے۔ جل جانے سے زخم۔ غدودوں کی سوزش۔ موتیا بند۔ کھانسی۔ سیلان الرحم۔ خرابی جگر سے اسہال آنا۔ یا یرقان کا عارضہ ہو جائے یا کسی ٹیکہ کے لگانے سے کوئی عارضہ پیدا ہو گیا ہو۔ ان تمام سوزشی جوڑوں کے دردوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ جبکہ دوسرے درجہ کی سوزش ہو ورنہ اس کے بعد کالی فاس کو تیسرے درجہ کی سوزش

کے لئے استعمال میں لانا ہوگا۔ کالی میور بدن کے دہا سے۔ پھوڑے۔ بد۔ آنکھ و کان کی تکلیف اور بال توڑ پھنسی میں اکسیر کا کام کرتی ہے۔ آگ سے جل جانے پر بہت جلد فائدہ پہنچاتی ہے۔

ملی جلی خلط ملط علامات پر

تنقید برائے اصلاح

FIBRIN۔ فائبرین یہ ایک سفید رنگ کے نہایت باریک ریشے جو کہ روئی کے ریشوں کی مانند انسانی بدن میں پائے جاتے ہیں یہ بدن میں قوت مدافعت کو بحال رکھتے ہیں اور ان کی غذا پٹاشیم کلورائیڈ (کالی میور) ہے جب تک فائبرین کو غذا باقاعدہ ملتی رہتی ہے بدن میں آکسیجن (حرارت) قائم رہتی ہے۔ جونہی ان کی غذا میں کمی واقع ہوتی ہے بدن میں حرارت کی کمی ہو جاتی ہے پھر بدن میں بلغمی امراض کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں۔ جن کے کئی روپ ہوتے ہیں اور مختلف مقام ہوتے ہیں۔ فائبرن کی کمی سے نمونیا تو ہو سکتا ہے۔ مگر ذات الجنب کا ہونا غلط ہے۔ کیونکہ ذات الجنب ہمیشہ گرمی کی زیادتی سے ہوتی ہے۔ یہی بات چلنے پھرنے والے سوزشی ریاحی درد اور ورم جو کہ بلا بخار کے ہوں۔ یا خون کے سیاہ لوتھڑے نکلتے ہوں۔ مرض دوسرے درجہ پر ہو۔ (اس وقت مرض یا مواد اعصاب سے نکل کر غدد میں چلا جاتا ہے گویا غدی تحریک بن جاتی ہے۔) تو کالی میور پوٹنسی ۳۰ یا ۲۰۰ کے استعمال سے ضرور فائدہ ہوگا۔ کیونکہ اس طاقت میں مزاج اعصابی غدی بن جاتا ہے۔ اور اعصابی غدی دوا نزالی جگر و یرقان کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے اسی طرح اعصابی غدی دوا۔ عضلاتی و غدی پھوڑوں۔ دانوں۔ آگ سے جل

جانے پر بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اب سسٹم یاد کرنے یا دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ بلا سوچے تمام اعصابی (بلغمی) امراض میں استعمال کرکے فائدہ اٹھاویں۔ اسی طرح عضلاتی اعصابی علامات میں بھی استعمال کرکے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ البتہ صفراوی علامات میں ہائی پوٹنسی میں دیکر استفادہ حاصل کریں۔

۶۔ کالی فاس

افعال و اثرات غدی اعصابی (گرم تر)

اس نمک کو انگریزی میں پوٹاشیم فاسفیٹ کہتے ہیں۔ یہ پوٹاش اور فاسفورس ایسڈ کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ نمک ۱x سے لے کر ۳x تک غدی اعصابی کے اثرات رکھتا ہے بلکہ ۶x تک غدی اعصابی اثرات ہوتے ہیں۔ مگر ۳۰ پوٹنسی سے لے کر ایک ہزار تک اعصابی غدی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ایک لاکھ میں اعصابی عضلاتی۔ اس لئے یہ دوا تمام عضلاتی علامات (تیزابیت) میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس طرح غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریک کی علامات میں پوٹنسی ۲۰۰ یا اس سے زائد پوٹنسی میں دینے سے نہایت شاندار نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اس لئے عضلاتی اعصابی۔ عضلاتی غدی۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریکات کی علامات میں دیگر مریضوں کو مفید کریں۔ گویا یہ دوا یاقوتی مروارید جواہر مہرہ کے مد مقابل دوا ہے۔

اب خالق بائیوکیمک کے مطابق تشریح بیان کی جاتی ہے۔

یہ نمک نظام عصبی کو کنٹرول کرتا ہے۔ انسانی دماغی نسوں میں ایک مادہ بھورے رنگ کا قوام میں پتلا سا پایا جاتا ہے جو کہ پٹاشیم فاسفیٹ والبومن اور

آکسیجن سے بنتا ہے مگر ان تینوں میں کالی فاس زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس نمک کی بدولت انسانی روحانیت کو تقویت پہنچتی ہے۔

اس نمک کی کمی سے درج ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو کہ کالی فاس کھلانے سے فوراً ختم ہو جاتی ہیں۔

۱:۔ اس کی کمی سے مریض کے منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور وہ اپنی امراض میں بہت چیخ پکار کرتا ہے۔ مثلاً اسقاط حمل اور وضع حمل سے پہلے یا بعد درد و تکلیف نہ قابلِ برداشت سے چلائے۔ یا کوئی مریض علامت سرسام میں یا سونے میں چلا اٹھے یا غفلت کی حالت میں ہو اور خواب میں بھوت نظر آتے ہیں۔ گویا دماغی و اعصابی امراض و علامات میں یعنی ضعف دماغ۔ نسیان۔ پڑھنے کے بعد طالب علم کا سردرد کرتا ہو۔ محنت کرنے کے بعد خون میں سمیت و درد معلوم ہو۔ گویا کاروباری آدمیوں کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ اسی طرح عورت کو دوران حیض سر درد کا عارضہ ہوتا ہو۔ کالی کھانسی کی شکایت ہو۔ یا آشوب چشم اور آنکھوں میں پھڑکن ہو۔ جگر کی خرابی سے ہاتھ و پاؤں اور چہرہ پر سوزش ہو۔ دل گھبراتا ہو۔ خشک خارش ہو۔ کثرت جماع سے نامردی ہو جائے۔ فالج۔ دمہ۔ بے خوابی۔ خرابی حیض۔ ہسٹریا۔ کمزوری۔ مریض کے بدن میں خون کے سیاہ دھبے ہوں۔ منہ پھولتا ہو یا پھولا ہوا ہو۔ بندش حیض سے مریضہ کا چہرہ نیلا ہو گیا ہو۔ مالیخولیا۔ مراق اور گلے کی تکلیف ہو۔ مسوڑھوں میں درد ہوتا ہو اور بکثرت خون نکلتا ہو۔ معدہ کی خرابی سے پیچش کا عارضہ ہو کے لئے مفید ترین دوا ہے۔

تنقید برائے اصلاح

کالی فاس کا پچوٹری گلینڈ سے خاص تعلق ہے۔ انسان کو روحانیت کا شرف صرف پچوٹری گلینڈ کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ

عضلاتی غدی تحریک میں کڑوا ہوتا ہے۔ یہاں پر صفرا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے پھر غدی عضلاتی تحریک میں صفرا پیدا ہو کر جمع ہونے لگتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ جس وجہ سے علامت یرقان ظاہر ہوتی ہے۔ شدت صورت میں جگر کی خرابی سے ہاتھ و پاؤں پر سوزش نمودار ہوتی ہے۔

۱۲۔ ضعف دماغ۔ نسیان۔ تھکاوٹ۔ آنکھوں میں پھڑکن۔ بدن میں خون کے سیاہ دھبے۔ خشک خارش۔ مالیخولیا۔ گلے کی خرابی۔ خون نکلنا۔ بے خوابی۔ خشک دمہ فالج اسفل۔ یہ سب عضلاتی تحریک (خشکی گرمی) تیزابیت کی علامات ہیں۔ اس طرح علامت مراق۔ خونی پیچش۔ اسقاط حمل میں شدید درد ہونا۔ یہ غدی عضلاتی (گرمی خشکی) تحریک کی علامات ہیں۔ اس طرح کئی ایک غدی اعصابی تحریک کی بھی علامات پائی جاتی ہیں۔ مذکورہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے کہ کالی فاسں جملہ تیزابیت کے امراض و علامات اور صفراوی امراض جو کہ غدی تحریک کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں ان میں بلا فکر استعمال کر کے مریضوں کو مستفید کریں۔ صرف عضلاتی تحریک اور غدی تحریک کی علامات کو ذہن میں ضرور رکھیئے گا۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اب اس کے سمٹم یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کتاب ہٰذا میں تحریکات کو بڑی تفصیل کے ساتھ نہایت آسان و سادہ الفاظ میں بیان کیا گیا ہے غور فرمائیں۔ یہ آپ کی کامیابی کا راستہ ہے۔

۷۔ کالی سلف

افعال و اثرات:۔ عضلاتی غدی (خشک گرم)

اس کو انگریزی میں پٹاشیم سلفیٹ کہتے ہیں جو کہ پٹاس اور تیزاب گندھک کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ دوا نظریہ مفرد اعضا کے قانون و اصول کے مطابق اعصابی تحریک (بلغمی علامات) اور عضلاتی اعصابی (تیزابیت) کی علامات و غدی اعصابی

(صفراوی) تحریک کی علامات میں بغیر کسی سمسٹم کے دیں۔ انشاء اللہ ہر ممکن کامیابی ہوگی

کالی سلف کی تشریح بقول موجد بائیوکیمک۔

یہ نمک بدن کے ہر رگ و ریشے میں پایا جاتا ہے مگر خاص طور پر بدن کی جلد اوپر کے چمڑے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ مادہ سبزی مائل ہوتا ہے۔ جب کبھی یہ مادہ نکلتا ہے تو رنگت میں زرد ہوتا ہے۔ خاص کر منہ کے راستے اور ناک سے اخراج پاتا ہوا نظر آتا ہے اور اس کے مریض کی زبان پر زرد رنگ کی فر (تہہ) بھی جمی ہوئی ہوتی ہے۔ اس نمک کی کمی سے آکسیجن بھی کم ہو جاتی ہے۔ مگر جب یہ نمک دیا جاتا ہے خاص کر جب ساتھ فیرم فاس دیا جائے تو پھر فوری موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے درج ذیل علامات نمودار ہوتی ہیں۔

۱:۔ مریض کی تکلیف گرم کپڑے پہننے اور بند کمرے میں بیٹھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ شام کو مزید تکلیف میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض سرد اور تازہ ہوا سے آرام وسکون محسوس کرتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے بدن میں سردی۔ جسم بھاری۔ جوڑوں میں درد۔ زکام و نزلہ سے حلق متورم ہو جائے موسم گرما کے پھوڑے و پھنسیاں آنکھ کی تکلیف۔ سوزش و خارش۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ رفع حاجت کے وقت مبرز (دبر) میں درد ہوتا ہو جس کا سبب بواسیری مادہ ہو۔ خواہ بادی ہو یا خونی۔ میعادی بخار جو شام کو تیز اور صبح کو کم ہو جاتا ہو۔ موتیا بند۔ بتی اچھلنا (آرٹی کیریا) سوزاک مزمن۔ مزمن نزلہ۔ رعشہ اور اعصابی دردیں۔ چیچک اور موتی جھارہ کے دانے دب گئے ہوں یا مزمن بخار ہو جو تین بجے دن کو ہوتا ہو۔ یہ دوا دردوں کے تیسرے درجہ میں دینا انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا تشریح پر تنقید برائے اصلاح

مذکورہ بالا تین تحریکوں اعصابی۔ عضلاتی اعصابی اور غدی اعصابی تحریک کی علامات کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ جو کہ ہومیو پیتھی ڈاکٹروں کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے۔ کیونکہ جب بھی کوئی مریض ان کے پاس آتا ہے تو سمسٹم معلوم کرنے کے لئے فوراً کتاب کھول لیتے ہیں کہ اب موجودہ کون سی علامات ہیں۔ جس کے لئے مناسب دوا تجویز کی جا سکے۔ یاد رکھیں جب اعصابی تحریک ہوتی ہے تو مادہ یا رطوبات کی رنگت سفید یا سبزی مائل ہوتی ہے۔ جب یہی رطوبات غدد میں منتقل ہو جاتی ہیں تو پھر ان کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ میعادی بخار اور بدن میں سردی جسم بھاری ہونا۔ جوڑوں میں درد۔ زکام۔ یہ سب اعصابی تحریک کی علامات ہیں گرم کپڑے پہننے یا کمرہ میں بیٹھنے سے تکلیف کا بڑھنا۔ موسم گرما کے پھوڑے و پھنسیاں۔ پتی اچھلنا۔ سوزاک۔ مزمن بخار یہ سب غدی تحریک کی علامات ہیں

۱۳۔ رفع حاجت کے وقت مبرز میں درد ہونا۔ موتیا بند۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی علامات ہیں۔

نوٹ:۔ غدی اعصابی تحریک کی علامات ختم کرنے کے لئے کالی سلف پوٹنسی ۳۰ سے ۲۰۰ تک استعمال کریں۔ ۱x تا ۶x تک اعصابی تحریک و عضلاتی اعصابی تحریک میں بے دھڑک دیں۔ بفضلِ خدا نہایت مفید ثابت ہوگی۔

۸۔ نمک میگنیشیا فاس

افعال و اثرات اعصابی غدی (تر گرم)

اس کو انگریزی میں میگنشیا فاسفیٹ کہتے ہیں۔ یہ میگنیشیا اور فاسفورس کا مرکب ہوتا ہے۔ قانونِ نظریہ مفرد اعضا کے مطابق اس کا مزاج اعصابی

غدی ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں بلغمی رطوبات پیدا ہوتی ہیں مگر ان کا اخراج بند ہوتا ہے۔ اس لئے تمام خشک سرد خشک گرم اور گرم خشک و گرم تر امراض و علامات میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ یعنی یہ دو چار تحریکوں عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی (تیزابیت) اور غدی عضلاتی و غدی اعصابی (صفراوی) علامات میں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ دوا ۱x سے لے کر ۶x تک بالواسطہ عمل کرتی ہے اور پوٹنسی ۳۰ سے لے کر ۲۰۰ تا ۱۰۰۰ بلاواسطہ عمل کرتی ہے۔ یعنی معدہ یا طبیعت کو متاثرہ کئے بغیر مقام ماؤف پر پہنچ کر آرام دیتی ہے۔ ۲۰۰ تا ۱۰۰۰ پوٹنسی میں دینے سے اعصابی عضلاتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

میگ فاس کی تشریح بقول موجد بائیو کیمک۔

انسانی بدن کے پٹھوں نسوں اور ریشوں میں ایک سفید رنگ کا مادہ پایا جاتا ہے جو نسوں اور اعصاب کو سکیڑنے سے بچاتا ہے لیکن جب کبھی میگ فاس کی بدن میں کمی ہو جاتی ہے تو وہ تمام پٹھے و اعصاب جو اس سفید مادہ سے تعلق رکھتے ہیں سکڑنے لگتے ہیں اور اس سکڑاؤ و کھچاؤ سے بدن میں اینٹھیں پیدا ہوتی ہیں۔ جس وجہ سے مریض اپنا بدن دبوانے لگتا ہے اور آرام محسوس کرتا ہے۔ بعض مریضوں کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ کی حالت ہونے لگتی ہے۔ بدن کے جس حصہ میں میگ فاس کی کمی ہو جائے وہ اپنے قدرتی فعل میں کمزور ہو جاتا ہے۔ جس سے وہاں پر پہلے تناؤ و کھچاوٹ پیدا ہوتی ہے اس کے بعد درد ہونے لگتا ہے۔ یہ سکڑاؤ برودت و سردی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر بدن میں حرارت پیدا کی جائے تو سکڑاؤ ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ گرمی سردی کو پھیلاتی ہے اس لئے سکڑاؤ کی حالت میں ٹھنڈی غذا اور دوا ہرگز نہ دیں۔ بلکہ میگ فاس دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نمک کے استعمال سے جلد

خاطر خواہ آرام نظر نہ آئے تو کلکیریا فاس دینا نہ بھولیں۔

نوٹ:۔ جس طرح کالی فاس عصبی نظام میں بھورا مادہ تیار کرتا ہے جو کہ نسوں کی جان وروح ہے۔ اس طرح میگ فاس سفید ریشوں (بلغمی رطوبات) کو پیدا کرنے کا خاص نمک ہے جو کہ پٹھوں اور نسوں کو قدرتی حال پر رکھتا ہے

میگ فاس درج ذیل علامات میں از حد مفید و مجرب ہے

ایسے امراض و علامات جو سردی سے بڑھتے ہوں اور گرمی سے کم ہوتے ہوں کے لئے آب حیات ہے۔ کسی مریض کا منہ نہ کھلتا ہو۔ جبڑے بالکل بند ہوں بدن کا کوئی اعضا سکڑ گیا ہو۔ یا تمام بدن میں کھچاؤ پیدا ہو گیا ہو جس سے درد بھی پیدا ہو گیا ہو۔ علامت ہسٹریا۔ مختلف قسم کے دورے پڑنا جن میں ہاتھ و پاؤں اکڑ جایا کرتے ہیں۔ دندن پڑنا۔ مریض دانت کٹکٹاتا ہو یا دانت پیستا ہو۔ پیچش میں درد و مروڑ ہوتا ہو۔ اجابت مشکل ہو اور ساتھ آؤں بھی آتی ہو۔ نزلہ و زکام۔ کھانسی میں ریشہ گاڑھا لیسدار ہو گیا ہو جو با آسانی نہ نکلتا ہو۔ ایسا بخار جس میں چھینکیں آتی ہوں اور جسم بھی درد کرتا ہو۔ بازو اور آنکھ پھڑکتے ہوں۔ زیادہ مشقت کی وجہ سے صحت خراب ہو کر مریض دبلا ہو گیا ہو۔ سوداوی درد گردہ دایاں ہوتا ہو۔ شدت سر درد اور مرگی کے دورے ہوتے ہوں۔ بدن میں تیزابیت کی وجہ سے کسی قسم کا درد ہوتا ہو۔ عورت کو دوران حیض یا قبل حیض درد ہوتا ہو یا بعد وضع حمل یا سرد پانی کے استعمال سے درد ہوتا ہو اور گرم پانی پینے یا گرم اینٹ کی ٹکور کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہو تو ان تمام علامات میں میگ فاس نہایت مفید دوا ہے۔ اگر مریض کو کالی کھانسی کی شکایت ہو تو پھر ساتھ کالی میور ضرور ملا کر دیں۔ اس طرح

دمہ۔ تشنجی کھانسی۔ ہچکی۔ درد عصبی۔ اسہال۔ ہیضہ تمام امراضِ اطفال کا پنخ نکلنا۔ دست۔ بخار۔ سوزشِ جھلی دماغ۔ دانت ہلتے ہوں۔ دانت درد کرتے ہوں۔ خاص کر عورتوں کو دورے کے لئے اور بچوں کے دست جب کسی طرح بند نہ ہوتے ہوں۔ بہت موثر ہے۔

مذکورہ بالا تشریح پر تنقید برائے اصلاح

مذکورہ بالا علامات پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ موجد نے جن جن علامات میں مفید پایا وہ تمام سمٹم لکھ دیئے ہیں مگر نظریہ مفرد اعضا کے قانون نے ان تمام خلط ملط علامات کی تحریکات کے مطابق تقسیم کر دی ہے تاکہ یقینی علاج ہو سکے۔ اور نت نئے سمٹم یاد کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ لہٰذا تمام بدن میں کھچاؤ و سکڑاؤ کا پایا جانا۔ دبلا و کمزور ہونا۔ اینٹھیں ہونا اور اینٹھیں سے درد کا پیدا ہونا۔ رعشہ کی کیفیت طاری ہونا۔ سردی سے تکلیف کا بڑھنا۔ جبڑے بند ہونا۔ منہ کا نہ کھلنا۔ دانت پیسنا یا دانت چبانا۔ درد گردہ دایاں۔ ہچکی۔ یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) کی علامات ہیں۔ بلغمی پیچش جس میں درد و مروڑ ہوتا ہو۔ آؤں آتی ہو۔ کا پنخ نکلنا۔ نزلہ و کھانسی میں رلیشہ گاڑھا لیسدار نکلنا جو کہ آسانی سے نہ نکلتا ہو۔ دوران حیض یا قبل از حیض یا وضع حمل کے بعد درد ہوتا ہو۔ یہ سب غدی اعصابی تحریک (صفراوی) علامات ہیں۔ ہمہ قسم کا درد کھچاؤ دور کرنے کا ایک مجرب مرکب پیش خدمت ہے ملاحظہ فرماویں۔

ابتدائی امراض و علامات میں میگ فاس۔ کالی فاس اور نیٹرم فاس یہ تینوں ۶x میں ملا کر دن میں چار مرتبہ ہمراہ نیم گرم پانی۔ دودھ یا چائے سے دیں۔ اگر مرض مزمن ہو تو پھر پوٹنسی ۳۰ تا ۲۰۰ ملا کر ۸ تا ۱۲ بوند ہر ۳ گھنٹہ

بعد دیں بفضلِ خدا فوری آرام ہوگا۔

بیان افعال نیٹرم

یہ تین قسم کے نیٹرم (نمک) ہیں ان کے افعال درج ذیل ہیں۔

۱:۔ نیٹرم میور:۔ یہ بدن کے حصوں کو پانی دیتا ہے گویا تمام بدن کو بلغمی رطوبات سے سیراب کرتا ہے۔

۲:۔ نیٹرم فاس:۔ یہ بدن میں نہایت خوبی سے پانی بناتا ہے۔ یعنی پانی پیدا کر کے تقسیم کرتا ہے۔

۳:۔ نیٹرم سلف:۔ بدن میں جو فاصل پانی ہو وہ نکال دیتا ہے۔ یعنی وہ پانی جو خراب ہو۔ جو صحت کے لئے مضر ہو اسے نکال دیتا ہے۔ مقصد ایک پانی مہیا کرتا ہے۔ دوسرا تقسیم کرتا ہے۔ تیسرا نقصان دہ پانی یا رطوبت کو خارج کرتا ہے۔

۹۔ نیٹرم میور

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی (گرم تر)

یہ کھانے کا نمک ہے۔ اس کو انگریزی میں سوڈیم کلورائیڈ کہتے ہیں۔ یہ سوڈیم اور کلورائیڈ کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ 1x سے لے کر 6x تک غدی اعصابی اثرات رکھتا ہے۔ مگر پوٹنسی ۳۰ تا ۲۰۰ اعصابی غدی کے اثرات حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح ایک ہزار طاقت میں اعصابی عضلاتی تک کے اثرات مہیا ہوتے ہیں۔

اس لئے تمام عضلاتی علامات (تیزابیت) اور غدی عضلاتی و غدی

اعصابی (صفراوی) علامات میں بہت مفید ہے۔

نیٹرم میور کی تشریح بقول موجد بائیو کیمک

ہمارا جسم جو ستر فیصد پانی اپنے اندر جذب رکھتا ہے۔ یہ نیٹرمیور کے ذریعے ہی پیدا ہوتا اور ہر حصہ کو ملتا ہے۔ جب اس نمک کی کسی کے بدن میں کمی ہو جاتی ہے تو اس شخص کا وزن گھٹنے لگتا ہے اور اسے صبح کے وقت تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ اور شام کو مرض میں کمی آجاتی ہے۔ اس کی کمی سے بخاروں میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔ علاوہ ازیں اس نمک کی کمی سے پانی (بلغمی رطوبات) جسم کے مختلف راستوں سے مختلف شکل میں نکلنے لگتا ہے۔ مثلاً نزلہ و زکام۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ قے و اسہال۔ ہیضہ۔ رقت و سرعتِ انزال۔ ذیابیطس۔ مزمن پھوڑے پھنسیوں سے پانی نکلنا۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ مزمن کنٹھ مالا۔ قبض۔ اسہال۔ سہ روزہ بخار۔ اسہال کہنہ۔ کثرت بھوک و شدت پیاس۔ امراض جلد۔ کمی خون۔ بدن میں خشکی اور جلد زرد ہونا۔ پسینہ زیادہ آنا۔ زکام سے حلق میں سوزش ہونا۔ علاوہ ازیں اس نمک کی کمی والا شخص پریشان اور رنجیدہ ہی رہتا ہے۔ پرانی اور بری باتوں کو اکثر یاد کرتا ہے اور ذرا سی بات پر اس کے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔ کسی شخص کو ایک حرف کی بجائے دو دو حرف نظر آتے ہوں۔ نگاہ دھندلی ہو۔ موتیا بند اور سیاہ قرینہ میں ورم ہو یا سامنے سے آنے والی چیز نصف نظر آتی ہو۔ دردِ شقیقہ کا عارضہ ہو۔ عورتوں میں بندش حیض ہو جائے۔ اگر آئے تو کافی عرصہ بعد آئے۔ اندام نہانی میں سوزش ہو یا خارش ہوتی ہو۔ سیلان رحم صفراوی ہو۔ ہر قسم کا میعادی بخار لرزہ۔ ہسٹریا کے دورے۔ اسقاط حمل۔ عام کمزوری۔ بخار سالی۔ بدن پر سفید یا سیاہ دھبے و برص ہونا۔ سوکڑا اطفال و کمزوری یا کسی کے

بدن میں خون کی کمی ہو اور اس کا دل مغموم رہتا ہو یا کمزوری سے ہاتھ و پاؤں کی تکلیف رہتی ہو ان تمام علامات میں بہت مفید ہے۔

مذکورہ بالا علامات پر تنقید برائے اصلاح

بدن کا وزن کم ہو جانا۔ یہ رطوباتِ بلغمی کا خشک ہو جانا پھر ان کی پیدائش رک جانے سے ہوتا ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) کا سبب ہوتا ہے۔ اس طرح کثرت بھوک و پیاس۔ قبض۔ بدن میں خشکی۔ امراض جلد۔ نگاہ دھندلی ہونا۔ موتیا بند۔ اندام نہانی کی خارش اور سوزش ہونا بھی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے زکام۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ قے و اسہال۔ ہیضہ۔ اسہال۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ کنٹھ مالا۔ پسینہ زیادہ آنا۔ کمی خون۔ پریشان و رنجیدہ رہنا یا پرانی باتوں کو یاد کرنا اور ذرا سی بات پہ رو پڑنا۔ بندش حیض۔ برص۔ سفید دھبے ہونا۔

یہ سب اعصابی تحریک (بلغمی رطوبات) کے سبب نمودار ہوتی ہیں۔ بدن میں حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ مگر موجد نے ان علامات کی کسی خاص مفرد عضو کے تحت وضاحت بیان نہیں کی ہے۔

اس لئے یہ مذکورہ بالا تمام علامات اور دیگر جتنی بھی علامات کا ذکر کیا گیا ہے یہ سب غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریک کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً دردِ شقیقہ۔ ہسٹریا۔ اسقاط حمل ہونا۔ میعادی بخار و لرزہ ہونا۔ سرعت انزال وغیرہ۔ یہ سب علامات غدی عضلاتی تحریک کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں ان علامات کو ختم کرنے کے لئے نیٹرم میور پوٹینسی ۲۰۰ بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ سرعت انزال میں ایک ہزار طاقت کا استعمال مریض کی امنگ پوری کرتا ہے۔

۱۰۔ نمک نیٹرم فاس

افعال و اثرات غدی اعصابی تا اعصابی عضلاتی

اس کو انگریزی میں سوڈیم فاسفیٹ کہتے ہیں یہ سوڈیم اور فارسفورس ایسڈ کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ x۱ سے لیکر x۶ تک غدی اعصابی (تر گرم) اثرات مرتب کرتاہے۔ مگر پوٹنسی ۳۰ تا ۲۰۰ تک اعصابی غدی اثرات اور ایک ہزار کی طاقت میں اعصابی عضلاتی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

یہ نمک خاص کر عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) خشکی سردی کی علامات کا واحد علاج ہے اس کے علاوہ عضلاتی غدی۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریک کی علامات ختم کرنے کے لئے مفید ترین دوا ہے۔

نمک نیٹرم فاس کی تشریح بقولِ خالق بائیوکیمک۔

قدرتی طور پر انسانی بدن میں دو رطوبتیں یا دو مادے پائے جاتے ہیں۔

۱:۔ کھار (الکلی)

۲:۔ ترشی (ایسڈ) تیزابیت

اگر یہ دونوں مناسب مقدار میں موجود ہوں تو فعل ہضم کی حالت معتدل رہتی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک کم ہوجائے یا زیادہ ہوجائے تو مرض کی صورت بن جاتی ہے۔ نیٹرم فاس کو معین معدہ کہا جاتا ہے۔ جب بدن میں الکلی (کھار) کی کمی ہوجائے تو پھر صفرا گاڑھا ہوجاتا ہے۔ پھر صفرا زرد رنگ کے اسہال لاتا ہے۔ گویا مریض کے بدن میں ترشی و تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے مریض کے منہ کا ذائقہ ترش اور منہ میں پانی ترش آئے گا۔ معدہ میں ریاح قبض اور ضعفِ باصرہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اگر ہضم کی خرابی مزمن (پرانی) ہو تو اس

مریض کی بھوک بالکل مر جاتی ہے۔ جس سے جگر و گردوں کا فعل بھی خراب ہو جاتا ہے۔ مریض کے بدن میں بائی بادی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعد میں اسی سبب سے جوڑوں میں درد و گنٹھیا کا مرض بن جاتا ہے۔ بالآخر خارش و کھجلی کا بھی عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس شخص میں نیٹرم فاس کی کمی ہوتی ہے وہ بدخواب دیکھتا ہے اور ڈر ڈر کر اٹھتا ہے۔ علاوہ ازیں درج ذیل علامات میں بھی مفید ہے۔

مبرز (ریکٹم) میں سوزش و خارش۔ سوزش غدد و گلٹی۔ سوزش معدہ و امعا کیڑوں کی وجہ سے پیٹ میں سوزش و درد۔ جوڑوں میں درد ہو یا پیشاب میں تیزابیت کی وجہ سے رسوبات کا بکثرت اخراج ہوتا ہو۔ یا عاقر عورت جو حاملہ نہ ہوتی ہو اور نہ ہی اسے ماہواری درست آتی ہو۔ آنکھوں سے گاڑھا کیچڑ جیسا مواد نکلتا ہو یا ترشی سے دانت درد کرتے ہوں۔

آپ نے مذکورہ بالا تشریح پڑھ لی ہے۔ مذکورہ بالا علامات سے صاف ظاہر ہے کہ یہ سب خلط ملط علامات جو کہ موجد نے اکٹھی کر رکھی ہیں۔ یہ سب سسٹم سردردی کا باعث ہیں۔

تنقید برائے اصلاح

دراصل یہ تین قسم کی علامات ہیں۔

۱:۔ عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) کی علامات کا زیادہ تر اظہار کیا ہے۔ مثلاً ذائقہ ترش ہونا۔ ترش پانی کا آنا۔ قبض۔ ریاح معدہ۔ جگر و گردوں کی خرابی۔ بھوک نہ لگنا۔ بائی بادی ہونا۔ بواسیری مادہ۔ جوڑوں میں درد اور گنٹھیا کا ہونا۔ خواب میں ڈرنا۔ مبرز میں سوزش۔ معدہ و امعاء میں سوزش۔ کیڑوں کی وجہ سے پیٹ میں درد ہونا۔ قارورہ میں رسوبات کا بکثرت اخراج پانا۔ بانجھ پن وغیرہ۔

۱۲- زرد رنگ کے اسہال آنا۔ آنکھوں سے گاڑھا لیسدار مواد نکلنا۔
یہ غدی اعصابی تحریک کی علامات ہیں۔ عضلاتی اعصابی تحریک میں ۱x تا ۶x تک دوا دیں شدید تکلیف اور مزمن صورت میں ۳۰ طاقت ہیں دیں
۱۳:- غدی اعصابی علامات ختم کرنے کے لئے ۲۰۰ طاقت میں دیں۔ بفضلِ خدا بالکل کامیابی ہو گی۔

۱۱۔ نمک نیٹرم سلف

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی (خشک سرد)

اس نمک کو انگریزی میں سوڈیم سلفیٹ کہتے ہیں اور یہ سوڈیم اور تیزاب گندھک کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ ۱x تا ۶x تک عضلاتی اعصابی مزاج کے اثرات رکھتا ہے مگر ۳۰ پوٹنسی تا ۲۰۰ عضلاتی غدی دوا کے اثرات پیدا کرتا ہے اس لئے یہ نمک تمام اعصابی (بلغمی امراض) کے لئے بہت مفید و مجرب ہے علاوہ ازیں یہ نمک غدد میں تسکین پیدا کر کے صفراوی امراض سے بھی نجات دلاتا ہے۔

نمک نیٹرم سلف کی تشریح

جب کسی مریض کے بدن میں خون کے اندر صفراوی رطوبات بکثرت جمع ہو جائیں اور ان کا اخراج رک جائے تو درج ذیل علامات کا اظہار ہوتا ہے۔
جس شخص کے بدن میں صفرا کا غلبہ ہوتا ہے۔ اسے سردی و ٹھنڈ بہت لگتی ہے۔ اگر وہ چادر اوڑھ کر سو جائے تو اسے پسینہ بکثرت آتا ہے۔ اگر مریض کو پسینہ نہ آئے تو خون بوجہ بکثرت صفرا اپنی گردش تیز کر دیتا ہے جس سے درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ پھر اس درجہ حرارت کو بخار کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس بخار میں مریض لرزہ۔ کپکپی اور سردی بہت محسوس کرتا

ہے اسی کا نام ملیریا بخار ہے جب یہ بگڑ جاتا ہے تو پھر اسے پلورسی (ذات الجنب) کا بخار۔ دو روزہ کا بخار۔ تیسرا اور چوتھا بخار کہا جاتا ہے۔ جب صفراوی رطوبات جمع ہو جائیں تو بخار ہو جاتا ہے جب یہ رطوبت نکل جائے یا نکال دی جائے تو بخار بھی جان چھوڑ دیتا ہے۔ اجتماع صفرا سے صفراوی قے بھی آنے لگتی ہے۔ کبھی بند ہیضے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی صفرا کی وجہ سے جگر اور طحال بڑھنے لگتے ہیں جس سے آنکھیں۔ چہرہ اور بدن بالکل زرد ہو جاتا ہے پھر اسے یرقان کہا جاتا ہے۔ اس سے یا تو شدید قبض ہو جاتی ہے یا پھر صفراوی اسہال بکثرت آنے لگتے ہیں۔ یہ علامات خاص کر مرطوب و سرد موسم میں زیادہ بڑھتی ہیں ان علامات ہیں اگر موسم خشک گرم ہو تو مریض کو بے چینی و اچوی بہت ہوتی ہے۔ اس کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ غصہ بڑھ جاتا ہے اور کبھی وہ خودکشی کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ ان علامات کے ساتھ مریض کو اعضاء شکنی ہو ہوتی ہے۔ اور کمر و پشت میں درد ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کو تبخیر۔ ہاتھ و پاؤں میں اکثر پھوڑے و پھنسیاں بھی ہوتی ہیں۔ بعض کو لکھنے و پڑھنے پر رعشہ کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

درج ذیل علامات میں بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مریض کو حقہ پینے سے تکلیف اور درد میں کمی محسوس ہوتی ہو۔ مریض منہ میں ٹھنڈی اشیاء رکھتا ہو۔ زہر باد۔ داد۔ چنبل کا عارضہ ہو گیا ہو۔ آتشک۔ سوزاک۔ جوڑوں میں درد۔ ہر وقت منہ میں پانی بہتے رہنا۔ بوجہ صفرا کان درد ہونا۔ شراب نوشی سے جگر خراب ہو گیا ہو۔ ہر وقت پیشاب کا قطرہ ٹپکتا رہتا ہو۔ سوزش جگر گردہ و مثانہ۔ آنکھوں کا چندھیا جانا وغیرہ۔

علاج:۔ اگر مرض کا حملہ ابتدائی ہو تو پھر ۱x تا ۶x تک دوا دیں اور

اگر حملہ شدید و مزمن ہو تو پھر پوٹنسی ۲۰۰ میں ا خوراک دیں۔ اور معاون کے طور پر تھوجا ۳۰، اور اپیکاک ۳۰ باری باری دن میں دو دو خوراک بھی دیں۔ اس سے ہر قسم کے صفراوی اسہال وقے۔ بخار اور کمزوری سب رفع ہو جاتے ہیں۔

تنقید برائے اصلاح

آپ نے نیٹرم سلف کی مکمل تشریح کا مطالعہ کیا ہے علامات سے صاف ظاہر ہے کہ جملہ علامات غدی عضلاتی تحریک (گرمی خشکی) بکثرت اجتماع صفرا بیان کی گئی ہیں۔ اب ہمیں سمپٹم دیکھنے یا یاد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ غدی عضلاتی تحریک کی جملہ امراض و علامات میں دیگر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

۱۲۔ نمک سلیشیا

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی شدید تا عضلاتی غدی

اس نمک کو انگریزی میں سلیکا کہتے ہیں یہ ایک قسم کی مٹی ہوتی ہے جس کا پلستر آف پیرس بنتا ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اس کا پلستر بھی کیا جاتا ہے مکانات کو چونا کی جگہ پر سفیدی بھی کی جاتی ہے۔

نظریہ مفرد اعضا کے قانون کے مطابق عضلاتی اعصابی تحریک (خشکی سردی) کی انتہا گرمی میں بدل جاتی ہے۔ یعنی وہ کیمیاوی تحریک عضلاتی غدی (خشکی گرمی) مشینی تحریک (یعنی تیزابیت سے صفرا) میں منتقل ہو جاتی ہے جس سے تمام بلغمی رطوبات۔ تری سردی۔ سردی خشکی و برودت کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور بدن میں قوت اور حرارت کا زور ہو جاتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔

نمک سلیشیا کی تشریح

یہ نمک خاص طور پر بالوں۔ ناخنوں۔ ہڈیوں۔ بدن کی جلد اور بیرونی جھلی

میں پایا جاتا ہے۔ اس کی کمی سے درج ذیل علامات نمودار ہوتی ہیں۔

مریض کو مرطوب سردی اور برودت سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ گرمی سے آرام محسوس کرتا ہے۔ مریض کو سر پر زیادہ پسینہ آتا ہے۔ مریض کو شروع چاند چڑھنے سے پندرہ تاریخ تک زیادہ تکلیف رہتی ہو۔ بعد میں خود بخود آرام ہو جاتا ہو۔ مریض چادر اوڑھنے سے آرام محسوس کرتا ہو۔ بدن میں کسی قسم کا ورم بن رہا ہو۔ اگر ابتدائی درجہ ہو تو فیرم فاس اور کالی میور دیں۔ اگر ورم کا دوسرا درجہ ہو تو ہیپر سلیشیا دیں۔ اور یہ ۱x تا ۶x تک دیں۔ یہ پوٹنسی زخم کو پکاتی ہے اور نشتر کا کام بھی کرتی ہے۔ اگر زخم میں مواد نہ پڑا ہو اور اُسے پھاڑنا ضروری ہو تو ایسی صورت میں پوٹنسی ۲۰۰ کی ایک خوراک دیں۔ ۲۴ گھنٹہ میں پھاڑ دیتا ہے اس طرح یہ ناسور و زخم میں بھی بہت مفید دوا ہے۔ جب زخم و ناسور پھٹ جائے۔ مواد نکل جائے اور تھوڑا بہت اندر رہ جائے تو اس وقت اسے سلیشیا اور کلکیریا سلف باری باری دن میں دو دو خوراک دیں۔ یہ دونوں ادویہ ٹی بی کے مریض کو کبھی بھول کر بھی نہ دیں ورنہ اخراجِ خون ہو کر مریض موقع پر ہی مر جائے گا۔

یہ دوا درج ذیل علامات میں بھی از حد مفید ہے۔

جب بدن کسی وجہ سے بالکل سرد یا سُن ہو گیا ہو۔ مریض کا مزاج چڑچڑا ہو گیا ہو۔ بدن زرد ہو۔ ضعفِ دماغ ہو۔ بے خبری کی نیند میں سویا ہوا آدمی اُٹھ کر دوڑتا ہے۔ اور نیند میں پریشان ہو جاتا ہو۔ پڑھتے وقت حروف ملے ہوئے نظر آتے ہوں۔ کانوں میں رنگا رنگ کی آوازیں آتی ہوں۔ کانوں سے زرد رنگ کی گاڑھی پیپ نکلتی ہو۔ یا سیلان الرحم میں گاڑھا بدبودار پانی نکلتا ہو۔ پتلے دست بدبودار آتے ہوں۔ عورت کے پستانوں میں ورم ہو۔ اور پیپ آتی ہو۔ شدید قبض کا عارضہ رہتا ہو۔ بچہ کو دانت کے زمانہ میں

کوئی تکلیف ہو۔ بچہ کا پیٹ بڑھ گیا ہو۔ ناخنوں میں خرابی ہو۔ سر کے بال گرتے ہوں۔ یا پسینہ لانے کی ضرورت ہو۔ ان تمام صورتوں میں سلیشیا بہت مفید دوا ہے۔

نوٹ :۔ انسانی بدن میں ۷۵٪ پانی موجود ہوتا ہے اس کے علاوہ چربی میں نمک بھی شامل ہوتا ہے۔ نمک تعداد میں ۱۲ ہیں۔ اگر بدن میں پانی ۴/۳ حصے کم ہو جائے تو بدن میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ یعنی مرض کی شکل نہیں بنتی۔ اس طرح اگر چربی بھی کم ہو جائے تو انسان صرف کمزور ہوتا ہے مگر بیماری نہیں بنتی۔ مگر ۱۲ نمکوں میں سے کوئی ایک نمک کم ہو جائے تو مرض ضرور پیدا ہو جائے گا جس کا ازالہ ضروری ہے۔

مذکورہ بالا علامات پر تنقید برائے اصلاح

مذکورہ تمام علامات (سمسٹم) اعصابی عضلاتی تحریک غدی عضلاتی تحریک اور غدی اعصابی تحریک کی خلط ملط کر رکھی ہیں۔ یعنی بلغمی و تیزابیت اور صفراوی امراض کی علامات اکٹھی کی ہوئی ہیں جس وجہ سے کوئی بھی ہومیوپیتھی ڈاکٹر سوائے پھوڑے گلٹی پھاڑتے اور زخم خشک کرنے کے دیگر کسی علامت کا یقینی علاج نہیں کر سکتا۔

تشخیص امراض

بدن اور چہرہ کا رنگ بغور دیکھیں۔ اس کے بعد مریض کی بات غور سے سنیں۔ علامات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ تحریکات کو ذہن میں رکھیں مرض کے بڑھنے اور گھٹنے کا وقت ضرور ذہن میں رکھیں۔ اس کے بعد اگر درد کی شکایت ہو تو وہ کس قسم کا ہے۔ تپکن کا ہے۔ جلن کا ہے۔ پھاڑنے

والا ہے۔ چیرنے والا ہے یا اینٹھن کا ہے۔ مریض کو سردی سے یا گرمی سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ اسے قبض ہے یا اسہال۔ پیچش بلغمی ہیں یا خونی۔ اس میں درد مروڑ بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ مریض کا مزاج بلغمی۔ سوداوی۔ صفراوی یا دموی ہے۔ اگر عورت ہے تو اسے ایام حیض کیسے آتے ہیں۔ کثرت و قلت کا فرق ضرور نکال لیں۔ اگر سیلان الرحم (لیکوریا) کا عارضہ ہو تو خیال کریں کہ رطوبت پتلی پانی جیسی ہے یا گاڑھی سفید اور لیسدار ہے یا گاڑھی زرد رنگ لیسدار اور اس میں بدبو بھی آتی ہے یا نہیں۔ بچوں میں اسہال۔ قے۔ بخار۔ کھانسی زکام۔ ام الصبیان۔ نمونیا۔ سینہ پر بلغم کا جماؤ۔ نقاہت۔ سوکڑا۔ قبض۔ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھ کر علاج کریں۔

ترکیب استعمال دوا۔ اگر سفوف ہو تو جوان ۵ تا ۸ گرین۔ بچہ ۲ تا ۳ گرین۔ اگر گولی ہو تو جوان ۲ عدد۔ بچہ نصف گولی تا ۱ گولی۔ عرق جوان ۲ تا ۴ بوند۔ بچہ ۱ بوند۔ دوا کا استعمال ۳x یا ۳c ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔ ۶x یا ۶c ہر ۳ گھنٹے بعد دو دو گولی دیں۔ اگر ۱۲x یا ۱۲c ہو تو ہر ۴ گھنٹے کے بعد دیں۔ اس طرح ۳۰x یا ۳۰cc ہو تو دن میں دو دفعہ دیں اور اونچی طاقت ہو تو صرف ۱ خوراک دیں۔

موسم کے لحاظ سے ادویات کا استعمال

(۱) موسم سرما۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری ان مہینوں میں سردی کے امراض مثلاً گلے۔ پھیپھڑے کے امراض کھانسی۔ نزلہ زکام۔ قے۔ اسہال۔ نمونیا۔ پلورسی۔ بخار وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ابتدائی صورت میں کالی میور اور فیرم فاس مفید رہتے ہیں۔ مزمن اور شدید صورتوں میں کالی فاس

اور میگنیشیا فاس مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۲) موسم بہار :۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اس موسم میں اکثر سوداوی امراض نمودار ہوتے ہیں۔ خاص کر بخار اور سستی و بائی بادی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ دردیں وغیرہ۔

دوائی علاج :۔ ابتدا میں فیرم فاس اس کے بعد نیٹرم فاس اور کلکیریا فاس دیں۔

(۳) موسم گرما :۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ اس موسم میں اکثر امراض بدہضمی اور آنتوں کے امراض نمودار ہوتے ہیں۔

دوائی علاج :۔ ابتدا میں کالی میور بعد میں نیٹرم فاس اور نیٹرم سلف دیں۔

(۴) موسم خزاں :۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ اس موسم میں دن کو گرمی زیادہ اور رات کو سردی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ابتدا مرض میں فیرم فاس اور کالی میور مفید رہتی ہیں اس کے بعد شدید تکلیف کی صورت میں سلیشیا اور کلکیریا فلور دیں۔

(۱) نسخہ ہومیوپیتھی سیلان الرحم

اگر مواد گاڑھا لیسدار زرد رنگ کا ہو (غدی اعصابی) ابتدائی تازہ بہ تازہ مرض میں BOREX ۳ x دیں اگر تکلیف دیرینہ ہو تو پھر ۳۰ طاقت میں دیں نہایت مجرب دوا ہے۔

(۲) اگر مواد نہایت پتلا پانی جیسا شفاف ہو یہ اکثر فربہ مستورات کو ہوتا ہے۔ اگر تکلیف تازہ ہی ہو تو پھر دوا ALOMINUM ۳ x دیں۔ اگر مزمن ہو تو پھر ۳۰ طاقت میں دیں۔

بیان

ہومیوپیتھی ادویات سے مختلف امراض کا علاج

ہومیوپیتھی ادویات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس لئے شیطان کی آنت کی طرح مضمون زیادہ بڑھانا مناسب نہیں سمجھتا ہوں۔ دانا لوگوں کا قول ہے کہ اگر گڑ کھلانے سے سانپ مر جائے تو زہر کھلانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس لئے چند مشہور و معروف ادویات کی تفصیلی تشریح اور ان کا صحیح مرض کے مطابق استعمال بیان کروں گا۔ تاکہ یقینی علاج ہو سکے اور روزمرہ کے سمٹم یاد کرنے یا باہر مریض کے آنے پر کتاب کھول لینا اور پھر سمٹم ملانا پھر دوا دینا یہ غیر یقینی علاج کی صورتیں ہیں یقینی علاج وہی ہوتا ہے جو کہ سو فیصدی مرض و علامات کی ضرورت کے مطابق دوا دی جائے۔

ہر طبیب و ڈاکٹر کے علم میں یہ بات ضرور ہونی چاہیئے کہ جو دوا دی جا رہی ہے وہ کون سی بوٹی سے تیار ہوئی ہے۔ آیا اس کی جڑ یا پوست یعنی چھیل پھل پھول یا مکمل پودا سے تیار ہوئی ہے۔ اس بوٹی کا کیا مزاج ہے۔ مثلاً ترش آم خام گرم خشک مزاج رکھتا ہے۔ مگر پکا ہوا میٹھا آم گرم تر مزاج رکھتا ہے اور آم کے پتوں کا مزاج تر گرم ہوتا ہے۔ اس طرح اس کی چھیل یا پوست کا مزاج خشک سرد ہوتا ہے۔

حقیقتاً پودا ایک ہے مگر اس کے ہر حصہ کا مزاج جدا جدا ہے اس لئے صرف ادویات کے نام یاد کر لینا ڈاکٹری نہیں ہے بلکہ ان ادویات کا جاننا ضروری ہے جن سے وہ تیار ہوئی ہیں لکیر کا فقیر بننے سے کچھ فائدہ نہیں۔ سب سے پہلے چند جڑی بوٹیوں نمکیات و دھاتوں سے تعارف کرتے ہیں جن سے ادویہ تیار ہوتی ہیں۔

اردو میں نام	لاطینی نام
برہمی بوٹی	ہائیڈروکوٹائل
اجوائن خراسانی	ہائیوسائمس
رسونت اصل مصفی	بربیرس ولگیرس
سونامکھی	بسمتھائم
گوبر کے ڈھیر سے لال رنگ کے تیزی سے دوڑنے والا چیونٹا	بلاٹا اوری اینٹلس
	" " "
نیل	انڈیگو
سرخ پیاز	ایلیم سیپیا
مصبر	آلوز
پھٹکڑی	ایلومن
سونا ۔ طلا ۔ ذہب	آرم میٹلیکم
ہنگ ۔ انگوزہ	آسافٹڈا
نیم	آزادیراچٹا انڈیکا
پپیتا رومی	اگنیشیا آمارا
روغن صندل	آیلیم سینٹل
افیون	اوپیم
سہاگہ	بوریکس
جلابہ ہریٹر	جلاپہ
مٹی کا تیل	پٹرولیم

لاطینی میں نام	اردو میں نام
جگلینس ریگیا	اخروٹ
HYO YAMAS	اجوائن خراسانی
BERBERIS VALGERIS	رسونت
BISMUTHUM	سونا مکھی
BLATA ARIENTALIS	گوبر کے ڈھیر سے لال رنگ کا تیز دوڑنے والا چیونٹا
INDIGO	نیل
ALLIUM CIPA	سرخ پیاز
ALOES	مصبر
ALUMEN	پھٹکڑی
ASAFOETIDA	ہنگ
ARRUM MATALICUM	سونا طلا
AZADIRACHTA INDICA	نیم
AGNATIA AMARA	پپیتا رومی
OLLIAM ICCARIS ASELT	مچھلی کا تیل
OLIUM SANTAL	روغن صندل
OPIUM	افیون
BORAX	سہاگہ
PETROLEUM	مٹی کا تیل
JOLAPA	جلابہ ہربٹر

لاطینی میں نام	اردو میں نام
TABACUM	تمباکو
JUGLANS REGIA	اخروٹ
JUSTACIA	آڑوسہ۔ بالسہ
CHENO PODIUM	باتھو
DIOSEARIA	شکرقندی
VILLOSA	زمینی قند
RICINUS COMMUNIS	کسٹرائیل۔ برگ ارنڈ
ZINJBERIS OFFICIANALE	ادرک تازہ
CINNA MONUM	دارچینی
SOLANUM LYCO PERCIEUM	ٹماٹر
STRA MUNIUM	دھتورہ
CANCHOLA GOA	بھنگ
SYZYGIUM JAMLOLANUM	گٹھلی جامن۔ جامن کے بیج
CAPSI CUM	سرخ مرچ
کالوسنتھ	کوڑتمہ۔ حنظل
گیلیکم ایسڈ	تیزاب تھوم
لوبلیاان فلیٹا	ہندوستانی تمباکو
نکس مشکٹا	جائفل
نکس وامیکا	کچلہ

لاطینی میں نام	اردو میں نام
گلیشیل ایسی ٹک ایسڈ	تیزاب سرکہ
آرجنٹم میٹلیکم	چاندی
آرجنٹم نائیٹریکم	سلور نائیٹریٹ
ایکونائیٹ نیپلس	میٹھا تیلیہ
ALLIUM STIVAM	تھوم ۔ لہسن
عنبر اگریشیا	عنبر الشہب
ایلومینا	آکسائیڈ آف ایلومینیم
امونیم بنزائیکم	بنزوایٹ آف امونیا
امونیم برومیٹم	امونیم برومائیڈ
آناکارڈیم اوری اینٹل	بھلاوہ ۔ بلادر
انٹی مونیم کلورائیڈ	سیاہ سرمہ
آئرس ورس	بیخ سوسن ۔ جڑ بنفشہ
ایسڈیم اسٹیکم	روح سرکہ
ایسیڈیم بنزوکم	ست لوبان
اپوسائینم	سن
فلورک ایسڈ	سفید سرمہ
اگنیشیا	پپینہ
ایگرگیس	کھنبی
آرنیکا مونٹنا	پہاڑی تماکو

لاطینی میں نام	اردو میں نام
ایپس ملیفیکا	شہد کی مکھی
بَٹیشیا	صحرائی نیل۔ ہاتھی سنڈی
کروکس سٹائیوا	زعفران
کوبیبا	کباب چینی
کورالیم ربرم	شاخِ سونگا۔ مرجان
ہمامیلس	وج۔ بنیرل۔ وج۔ بندوق
ٹانک ایسڈ	ست مازو
کینڈولا	گلِ اشرفی۔ گینڈا بوٹی
الفلفا	پھول لوسن
اینا سٹائیوا	پودا جوی
برائی اونیا	جنگلی مکو
کیکٹس	ڈنڈا تھوہر
کیموميلا	بابونہ
سپائی جیلیا	ہیچی یلبروج
ایگنس کاسٹس	سنبھالو
بڈھیگا	دریائی اسفنج
کرچی	کرڈاسک اور اندرجو تلخ کا جوہر
پلنٹی گو میجر	کوراگنڈھا۔ امریکن پیاز
ورباسکم۔ مولین آئل	گیدڑ تمباکو

لاطینی میں نام	اردو میں نام
مرکیورس سال	سیماب ۔ پارہ
مرکیورس کار	رسکپور
سیمی سی فیوگا	مارچوب سیاہ
پلسٹیلا	گلِ لالہ
سارس پریلا	اننت مول
یوفریزیا	گل نرگس
ہیپر سلفر	اسبغول و گندھک کا مرکب
کالی کاربانیکم	کاربونیٹ آف پٹاشیم
کالی بائی کرومیکم ۔ کالی بائی کروم	
کوپرم آرسینی ٹم	زنگار
آرسی نائیٹ آف کاپر	زنگار
کوپرم ۔ میٹلیکم ۔ کوپرم	میٹلیکم ۔ تانبا
کوپرم مٹ	"
سیکیل کار	ارگٹ
کلاڈیم	امریکن آم

ہومیوپیتھی میں روزمرّہ استعمال ہونیوالی ادویہ کی تشریح

بیلاڈونا ——— BELLA - DUNA

افعال و اثرات :۔ عضلاتی اعصابی شدید۔مسکن جگر و غدد۔ جاذب رطوبات بلغمی۔

نظریہ مفرد اعضا کے قانون و اصول کے مطابق اس کا مزاج نہایت خشک سرد ہے۔ اس لئے اعصابی تحریک سے بہنے والی تمام رطوبات۔ زکام۔ اسہال سردرد۔ دانت درد۔ پیٹ درد۔ ابتدائی کسی قسم کا ورم یا پھوڑا بن رہا ہو اسے فوراً بٹھا دیتا ہے۔ اگر جگر و غدد کی تحریک کی وجہ سے کوئی پھوڑا بن رہا ہو یا پیچش میں درد و مروڑ ہوتا ہو کے لئے فوری موثر ہے۔ گویا یہ دوا جہاں ایسر نف استعمال کی جاتی ہے یہ اس سے بھی بڑھ کر کام کرتی ہے۔ غدی تحریک سے بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کے لئے بہت مفید ہے۔

اب بقول ہومیوپیتھی تشریح :۔

بیلاڈونا کے مریض کی نبض تیز خون سے بھری ہوئی یا کانپتی ہوئی۔ آنکھیں نہایت سرخ۔ پسینہ بالکل بند۔ منہ خشک۔ زبان کانپتی ہوئی۔ زبان کے کنارے سرخ اور درمیان سے سفیدی مائل۔ بھوک بالکل ندارد۔ پیٹ میں بار بار مروڑ جیسا درد اٹھے۔ مریض کافی مقدار میں پانی پیوے۔ مریض کبھی کبھی پانی پیتے وقت ڈرتا ہو یا غفلت (نیند) کی حالت میں چونک پڑتا ہو

سام) وغیرہ۔ پانی پینے سے سانس گھٹتا ہو۔ سوڈا اور لیمونیڈ پینے کی خواہش
ید ہو۔ پاخانہ سبز رنگ کا آنا ہو۔ قارورہ سیاہ رنگ کا آتا ہو اور پیشاب کی
لی میں جلن ہوتی ہو۔ قارورہ بے خبری میں رات کو نکل جاتا ہو۔ بچوں کو لول
تری کی عادت ہو۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہو اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو
پیشاب بالکل بند ہو۔ علاوہ ازیں ہمہ قسم کے جلن دار یا سوزش پیدا کرنے والے
درد۔ اینٹھن والا درد۔ پھاڑنے والا درد۔

ترکیب استعمال :۔ نزلہ وزکام اور سر درد کے لئے ۶x میں دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ مگر پوٹنسی ۳۰ میں جبکہ گلے سوجے ہوئے ہوں۔ چہرہ نہایت سرخ ہو۔ بخار بہت تیز ہو۔ یا بغیر بخار کے چہرہ سرخ ہو۔ مریض خود بیٹھا بیٹھا معمولی آہٹ سے ڈر جاتا ہو۔ اور دانت درد ہمہ قسم میں مفید ہے۔ جس میں خاص کر درج ذیل علامات ہوں۔ سوتے میں پیشاب کا نکل جانا خواہ دن ہو یا رات۔ خنازیری مزاج آتشکی مزاج والے مریض جن کو سر درد رہتا ہو۔ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہوں اور کبھی کبھی ناک سے خون نکلتا ہو۔ (نکسیر) خوراک ۳x دیں۔ ایسی دردیں جو فوراً نمودار ہوتی ہوں اور فوراً چلی جاتی ہوں۔ سبب خواہ کچھ بھی ہو، کے لئے مفید ہے۔

ایکونائیٹ (میٹھا تیلیہ) ACO NITE

افعال و اثرات :۔ اعصابی عضلاتی تریاق

نظریہ مفرد اعضا کے قانون کے مطابق یہ دوا محرک دماغ و اعصاب ہے اس لئے اس کے استعمال سے بلغمی رطوبات بکثرت فوری پیدا ہوتی ہیں۔ قلب میں شدید تسکین پیدا ہو جاتی ہے جس سے دوران خون فوراً سست ہو جاتا

ہے۔ بڑھا ہوا خون کا دباؤ بہت جلد کم ہو جاتا ہے اور غدی تحریک (صفرا)
کی وجہ سے جو جلن دار علامات پیدا ہوتی ہیں وہ ایکونائیٹ کے استعمال سے
بہت جلد غائب ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ یہ دوا جگر و غدد میں تحلیل (ضعف بوجہ
گرمی) پیدا کر دیتی ہے۔ جس سے بڑھا ہوا صفراوی تناؤ ختم ہو جاتا ہے۔ لہذا یہ
دوا عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی و غدی اعصابی تحریک کی علامات میں
بہت مفید ہے۔ مگر شرط یہ ہے مرض یا علامات ابتدائی ہو۔ یا پھر تیسرے
درجہ پر شدید سوزشناک ہو۔ جادو اثر ثابت ہوتا ہے۔

ذیل میں جو تشریح ہو گی وہ مذکورہ بالا تحریکوں کی ملی جلی علامات ہوں
گی۔ جو کہ ہومیو حضرات نے بیان کی ہیں۔

نبض:۔ مریض کی نبض اچھلتی ہوئی (عضلاتی غدی) تیز ہو۔ کثرت پیاس
مریض بار بار پانی بکثرت پیتا ہو۔ مگر پیاس پھر بھی نہ بجھتی ہو۔ بے چینی و گھبراہٹ
زیادہ ہو۔ مریض زندہ رہنے کی امید نہ رکھتا ہو۔ سرد ہوا لگنے کی وجہ سے بخار
ہو جائے۔ بخار تیز اور بہت گرمائش ہو۔ پسینہ بند۔ مزاج چڑچڑا اور مریض خوف
زدہ ہوتا ہو۔

رنگت زبان:۔ زبان خشک اور سرخ و متورم۔ زبان کے نچلے حصہ میں
جھنجھناہٹ اور جلن ہو اور مریض شراب و برانڈی تیز چیزوں کی طلب کرتا ہو۔
منہ کا ذائقہ کڑوا۔ پیٹ میں درد و جلن۔ بے چینی اور زندگی سے ناامیدی رکھتا
ہو۔ پاخانہ خون آمیز یا گرم گرم آتا ہو۔ بعض دفعہ تیز بخار میں سبز رنگ یا چاول
کے دھوون جیسا لیسدار پاخانہ بھی آتا ہے۔

قارورہ:۔ یہ گرم اور جلتا ہوا آتا ہے۔ مگر بعض اوقات پیشاب کی
حاجت بار بار ہوتی ہے۔ لیکن قارورہ قطرہ قطرہ آتا ہے۔ بعض دفعہ پیشاب رکا

ہوا یا بالکل ہی بند ہو جاتا ہے۔

چند اہم علامات :۔ اگر پسینہ آنے پر جملہ علامات ختم ہو جائیں تو مریض دوا ایکونائیٹ کا ہے۔

اگر پسینہ آنے پر مکمل تکلیف ہی ختم ہو جائے تو مریض دوا آرسینک کا ہے

درد :۔ ہمہ قسم کا درد جو جلن دار یا سوزش پیدا کرنے والا ہو جیسے انگارہ۔ اس طرح ہر قسم کا پھوڑا پھنسی جس میں جلن و ساڑ ہو۔ آگ سی لگی معلوم ہو۔

دست یا اسہال :۔ موسم گرما اور موسم برسات کے اسہالوں کے لئے ایکونائیٹ ایک مفید دوا ہے مگر ضرورت کے مطابق نکس وامیکا۔ کمفر اور سلفر بھی دے سکتے ہیں۔ اگر ایکونائیٹ کے دینے سے مرض میں کوئی کسر رہ جائے تو سلفر دینے سے رفع ہو جاتی ہے۔

ڈر یا خوف سے کوئی علامت پیدا ہو تو اس میں ایکونائیٹ دوا بہت مفید ثابت ہو گی۔ البتہ ضرورت کے وقت اگنیشیا۔ جلسی میم۔ اوپیم۔ اور لائیکو پوڈیم بھی دے سکتے ہیں۔

نوٹ :۔ ایکونائیٹ کے مقابلہ میں کربا زوٹ کے مریض کو مقام ماؤف پر آگ سے جلنے جیسا جلن دار درد ہوا کرتا ہے۔ ذہن نشین فرمالیں۔

ایکونائیٹ درد جگر کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ جبکہ جگر سوجا ہوا ہو۔ درد شدید نا قابل برداشت ہو۔ اس کے لئے ایک نہایت مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ ایسے مریض پر استعمال کیا گیا جس کا جگر بہت زیادہ سوجا ہوا تھا۔ درد نا قابل برداشت۔ ہاتھ و پاؤں اور چہرہ و بدن پر سوزش تھی۔ ڈاکٹروں نے درد روکنے کے لئے کئی قسم کے ٹیکے لگائے۔ ذرہ بھر آرام نہ آیا

خر یہ کہہ دیا کہ اسے نشتر ملتان لے جاؤ۔ اس کے جگر کا آپریشن ہوگا۔ اللہ کی قدرت دہی مریض میرے پاس آگیا اور اپنی رام کہانی سنائی۔ خیر میں نے اللہ کا نام لے کر ہومیو پیتھی کا نسخہ تجویز کیا اور ساتھ پاخانہ لانے کے لئے اعصابی غذ مسہل یا گیا۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔

سونف۔ ملٹھی۔ املتاس۔ سنا مکی ہر ایک ۱۰۰ گرام۔ ان کو خوب گرم کر کے رب حاصل کیا گیا پھر اس رب میں سقمونیا ا تولہ ملا کر حب بقدر نخود تیار کی گئیں۔ خوراک ۲ عدد گولی رات کو دی گئی جس سے صبح پانی کی مانند ئی اسہال آئے۔ پینے کے لئے درج ذیل ہومیو تجویز شدہ نسخہ دیا گیا جس سے بفضلِ خدا ٹھیک پندرہ بیس منٹ کے بعد آرام سے سو گئی چونکہ اسے درد کی وجہ سے کئی رات کا جگارا تھا۔ آٹھ دن کے علاج سے مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔ مریضہ ابھی زندہ ہے عرصہ ۵ سال گزر گیا ہے۔ دوبارہ اسے کوئی تکلیف نہ ہوئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ اسے ہمیشہ تندرست رکھے۔ اور میرے اس تجویز شدہ نسخہ سے دکھی بنی نوع انسانیت کو بھی اللہ تعالیٰ کامل تندرستی و شفاء عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

نسخہ یہ ہے:۔ ایکونائیٹ Q ۔ بربیرس ۳ x ۔ برائی اونیا ۳ x چیلیڈونم ۳ x ہر ایک ۱۰ بوند۔ نیٹرم سلف ۶ x ۱۰ عدد۔ یہ سب ادویہ عرق سونف نصف پاؤ میں حل کر کے چار خوراک بنا دیں۔

فوائد:۔ یہ دوا شدید درد جگر و پتہ۔ سوزش جگر و سوزش مرارہ میں بفضلِ خدا تیر بہدف ہے۔

ایکونائیٹ پوٹنسی ۳۰ چار بوند ہر دس منٹ بعد دو تین مرتبہ دینا برائے پیدائش فوری موثر ہے۔ بچوں ٹرین سے بہتر ہے۔

جب تیزابیت کی وجہ سے قلب میں درد شروع ہوجائے۔ تشویش اور گھبراہٹ بہت ہو۔ دردیں سر سے لے کر تمام اطراف میں جاتی ہوں۔ مقام ماؤف سن ہو اور اس میں جھنجھناہٹ ہو۔ مقدار خوراک ۳ x چار بوند ہر ۵ تا ۱۰ منٹ کے بعد دیتے جائیں جب آرام آجائے دوا کا وقفہ بڑھادیں۔ گرم خشک ہوا سے پیدا ہونے والی مرض میں ایکونائیٹ اور برائی اونیا دونوں استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں خاص فرق یہ ہے کہ ایکونائیٹ کی تکلیف بہت تیزی سے آتی ہے لیکن برائی اونیا کی تکلیف آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔

مرض خسرہ :۔ اگر اطفال کو خسرہ نکل رہا ہو تو ابتدا میں ایکونائیٹ ۳ x کی صبح ایک خوراک دیں اور دوپہر و شام کو پلسٹیلا ۳۰ طاقت کی ایک ایک خوراک دیں اس سے علامت میں تخفیف ہوکر بچہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔

ایکونائیٹ وجع المفاصل سوزش اور نقرس میں بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس کے مرکبات آگے بیان کئے گئے ہیں وہاں ملاحظہ فرمادیں۔ مزمن گنٹھیا میں طاقت M / ا خوراک ایک ماہ کے بعد دیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو ۱۵ دن کے بعد بھی دے سکتے ہیں۔

آرسینیکم (سم الفار سفید) ARSANCOM

(افعال و اثرات: عضلاتی غدی اکسیر)

یہ دوا طبی قانون و اصول کے مطابق مزاج عضلاتی غدی (خشک گرم) تاثیر کے اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ محرک قلب۔ مسکن جگر اور محلل دماغ و اعصاب ہے اس لئے تمام دماغی و عصابی۔ اور عضلاتی اعصابی امراض و علامات میں بے حد مفید و مجرب ہے۔ ذیل میں جتنی بھی علامات کے لئے ہومیوپیتھی اصول کے مطابق

تشریح ہو گی وہ سب علامات اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی تحریک (بلغمی رطوبات) کے مطابق اور عضلاتی و اعصابی اور خاص کر عضلاتی غدی علامات کو ختم کرنے کے لئے سسٹم کا بیان ہو گا۔ اس سے قبل بھی یہ وضاحت کر دی گئی ہے کہ کوئی بھی دوا قلیل مقدار میں دینے سے اپنے ذاتی فعل کے برخلاف عمل کرتی ہے۔ یعنی اگر کوئی دوا مسہل ہے تو وہ قلیل سے قلیل مقدار دینے سے قبض پیدا کرتی ہے اگر محرک ہے تو وہ مسکن اثرات مرتب کرتی ہے۔ اگر مسکن ہو تو وہ محرک اثرات نمایاں کرتی ہے۔

مثلاً جلیسی مم (چنبیلی) یہ اعصابی غدی (بلغمی) مزاج رکھتی ہے۔ اگر یہ مدر ٹنکچر ϴ میں دی جائے تو ہائی بلڈ پریشر کو لو کرتی ہے مگر جب یہی دوا ایک ہزار پوٹنسی میں دی جائے تو لو بلڈ پریشر کو فوراً کنٹرول کر کے درجہ حرارت بحال کر دیتی ہے۔

اسی طرح برائی اونیا (جنگلی مکو) یہ غدی اعصابی (صفراوی) اثرات رکھتی ہے۔ مگر یہی دوا جب پوٹنسی ۲۰۰ میں دی جاتی ہے تو ردّ عمل کے طور پر جیسا کہ مذکورہ بالا بیان کیا گیا ہے۔ علامت نمونیا۔ ذات الجنب اور پھیل ماتا و دبے ہوئے دانے خسرہ کے نکالنے میں اکثر مفید ثابت ہوتی ہے۔ مگر یہ اثرات مدر ٹنکچر ϴ میں دینے سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ میرے تجربے میں جو بات آئی ہے وہ یہ ہے کہ ہومیو پیتھی کی ہر دوا جو کہ مدر ٹنکچر ϴ میں ہے اس کے اثرات یقیناً قانون طب کے مطابق نمایاں ہوتے ہیں۔ مثلاً آرسینکم (سم الفار) یا نکس وامیکا (کچلہ) فیرم فاس (فولاد) اگر یہ مدر ٹنکچر ϴ میں ملا کر دیتے جائیں تو قوت مردانہ کے لئے بے نظیر دوا ثابت ہوتی ہے۔ جب یہی ادویہ ہائی پوٹنسی (قلیل مقدار) میں استعمال میں لائی جاتی ہیں تو پھر ان کے اثرات برعکس ملتے ہیں۔

اب آرسینکم کی تشریح ہومیو اصول کے مطابق کر رہا ہوں جس میں بہت سی علامات خلط ملط ہوں گی۔ جن پر آخر میں تنقید برائے اصلاح ہو گی۔ ملاحظہ فرماویں۔

اس میں بھی ایکونائیٹ کی طرح مریض کو گبھراہٹ۔ بے چینی اور زندگی سے ناامیدی ہوتی ہے۔ مگر پیاس جھوٹی ہوتی ہے۔ مریض بار بار ایک دو گھونٹ سے زیادہ پانی نہیں پیتا۔ منہ خشک ہوتا ہے۔ اکثر ہونٹ خشک ہوتے ہیں اور گلے میں بھی خشکی محسوس ہوتی ہے۔ تکلیف دن اور رات بارہ بجے کے بعد بڑھتی ہو۔ کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے بدن یا پیٹ میں جلن دار درد ہوتا ہو۔ پانی پینے کے فوراً بعد قے آجائے استسقاء کی تکلیف ہو۔ جگر طحال بڑھے ہوئے ہوں۔ پسینہ آنے کے بعد پیاس میں زیادتی اور چاول کے دھوون جیسے بدبودار اسہال آئیں۔

اہم علامات:۔ قے۔ دست بدبودار۔ شدت پیاس مگر جھوٹی۔ بے چینی اور جلن وغیرہ۔ نبض دبی ہوئی یا غیر محسوس یا وقفہ دار۔

رنگت زبان:۔ نیلی۔ سفید اور خشک ہو۔

قارورہ:۔ قارورہ میں سفیدی یا پیپ ہو گی۔

مختلف علامات میں آرسینک کا استعمال

۱:۔ ترش اشیاء کے کھانے سے اگر دست آئیں تو آرسینک ضرور دیں نہایت مفید ثابت ہو گا۔

۲:۔ تمباکو نوشی کی عادت ختم کرنے کے لئے آرسینک اور سرکہ بہترین ادویہ ہیں۔

۳:۔ صفرادی مزاج والے مریض کو ماہ اگست وستمبر میں برسات کی ٹھنڈی

جو لگ کر صفرا کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔ جس میں پیٹ میں سوزش۔ ورم۔ درد اور بے چینی کے ساتھ کافی مقدار میں صفراوی قے بھی آنے لگتی ہے۔ ایسی صورت میں آرسینک درجہ اول کی دوا ہے۔ علاج کے دوران معاون ادویہ بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ جس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً نکس وامیکا۔ ڈلکامارا۔ اور اپیکاک دوسرے درجہ کی ادویہ ہوں گی۔

۴:۔ ماہواری کا خون اگر پانی کی طرح پتلا ہو تو آرسینک دیں اور سلفر بھی مفید ہے۔ (سیپیا بھی دے سکتے ہیں)

۵:۔ کسی بھی مرض کا حملہ یا دورہ ایک ہی موسم میں ہر سال ہوتا ہو اس میں آرسینک بہت مفید دوا ہے۔ مگر معاون کے طور پر سلفر۔ تھوجا۔ سورنیم اور آرٹیکا یورنس بھی دے سکتے ہیں۔

۶:۔ جب تک پوری علامات نہ مل جائیں آرسینک پیچش یا ٹائیفائیڈ بخار میں مریض کو ہرگز نہ دیں۔

۷:۔ بوقت نزع اگر مریض کو آرسینک اونچی طاقت (قلیل مقدار) کی دوا ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ میں خوراک دی جائے تو مریض کو آخری دم تک ہوشیار رکھتا ہے۔ اور بغیر تکلیف کے دم نکل جاتا ہے۔

۸:۔ اگر کونین کے کثرت استعمال سے کوئی بھی علامت پیدا ہو جائے اسے آرسینک دیں مگر معاون کے طور پر نیٹرم میور۔ سلفر اور اپیکاک۔ چائنا بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

۹:۔ اگر کوئی آدمی آدھی رات کو خودکشی کا ارادہ کرے تو اسے آرسینک دیں یا پھر بطور معاون نکس وامیکا دیں۔

۱۰:۔ روز ہونے والا نوبتی بخار یا دن میں دو دفعہ چڑھنے والا بخار

دو دن کے بعد ہونے والا بخار کے لئے آرسینک بطور معاون چائنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

۱۱:۔ باوجود بے چینی کے کبھی کبھی آرسینک کا مریض آگ سینکنا اور گرم کپڑوں میں لپٹے رہنا پسند کرتا ہے۔

۱۲:۔ اگر جلدی امراض کا علاج ایلوپیتھی اصول سے کیا گیا ہو تو ایسی حالت میں رسٹاکس مفید ہوگی۔

۱۳:۔ تربوز۔ خربوزہ۔ ککڑی۔ برف۔ مٹھائی۔ دودھ وغیرہ کے کھانے پینے سے اگر پیٹ میں تکلیف ہو تو آرسینک دیں۔ یا بطور معاون زنجی بار دیں۔

۱۴:۔ آرسینک گھاس اور سبزی کھانے والے جانوروں کی خاص دوا ہے۔ جبکہ نکس وامیکا گوشت خور کی بہت عمدہ دوا ہے۔

۱۵:۔ آرسینک اور نکس وامیکا کا آدمی بدن گرم رہنے پر بھی بدن پر کپڑا اوڑھنا پسند کرتا ہے۔

۱۶:۔ دوپہر کے بعد یا رات کو مرض یا تکلیف بڑھ جاتی ہو۔ سردی سے یا چت لیٹنے سے یا بلندی پر چڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہو یا کھانا کھانے کے بعد حالت خراب ہو جاتی ہو۔ نیند کے بعد تکلیف بڑھے۔ یا مقام ماؤف کو دبانے سے تکلیف محسوس ہوتی ہو مگر حرکت سے مرض میں کمی ہوتی ہو۔ بند بیضہ۔ ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈا پانی پینے یا ٹھنڈا پانی پڑنے پر تکلیف بڑھے۔ مرض خواہ کوئی بھی ہو کے لئے آرسینک مفید ہے۔

۱۷:۔ ایسی خارش جو رات کو ہوتی ہو اور بدن پر ٹھوس دانے نکلتے ہوں تو ایسی صورت میں آرسینک ۳۰ مفید ثابت ہوتا ہے اور ساتھ ہی

مریض یہی کہے کہ ہائے میں مر گیا۔ اس وقت آرسینکم ۳ یا ۳۰ دیں۔ آنت اور پھیپھڑہ کی بیچک میں ۲۰۰ دینا بہت مفید ہے۔

۲۳:۔ زخم معدہ ۔ مقام معدہ میں جلن دار دردیں ہوتی ہوں۔ مریض ہر کھائی ہوئی چیز قے کر دیتا ہو۔ زبان خشک اور سرخ ہو۔ نقاہت بہت ہو۔ شدت پیاس مگر جھوٹی ہو۔ ان علامات میں ابتدائی طور پر کالی بائی کرومیکم یا آرجنٹم نائیٹریکم ۳x یا ۶x سے علاج شروع کریں۔ اسی طرح معاون کے طور پر ہما پلس Q اور اپیکاک ۱x سفوف ہر ۱۵ منٹ کے بعد دیں۔ جبکہ منہ سے خون آتا ہو۔ اور مرض بہت شدید ہو۔ جلن دار دردیں اور پیاس شدید ہو تو پھر آرسینک دیں۔

تنقید برائے اصلاح :۔ اطباء اکرام کی سہولت کے لئے وضاحت کر رہا ہوں۔ دراصل بات یہ ہے کہ خالق و موجدِ طب ہومیو پیتھی نے ان تمام جڑی بوٹیوں۔ زہروں۔ دھاتوں جس میں نباتات و جمادات۔ درند و پرند حیوانات سب شامل ہیں۔ انہیں استعمال کر کے ان کے افعال و اثرات معلوم کئے مثلاً زہر میں ایکونائیٹ۔ بیلا ڈونا۔ اور سم الفار کو ایک خاص مقدار میں کھلایا گیا اور پھر اس کے ردعمل سے جو تکلیف دہ علامات نمودار ہوئیں انہیں باقاعدہ نوٹ کیا گیا۔ موقع محل کے مطابق جتنی بھی علامات ظاہر ہوئیں۔ ان کا نام سمپٹم رکھ دیا گیا۔

دراصل ہومیو میں جو دوا بھی کسی مرض کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ حقیقت میں اسی دوا کے ردّ عمل کے اثرات سے علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ ان علامات (سمپٹم) کو ختم کرنے کے لئے اس دوا کو پوٹنسی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ جس سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے مگر کسی بھی مرض کو ختم کرنے کے

اکینشیا ۵ کی ایک گھنٹہ کے بعد خوراک دیں۔ مقصد دونوں ادویہ باری باری دیں۔

۱۸:۔ امراض قلب ۔ آرسینکم امراض قلب کے آخری درجوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ جبکہ فعل قلب بے قاعدہ ہو ۔ نبض نہایت کمزور ہو اور تکلیف تیزی سے بڑھتی جارہی ہو۔ خسرہ یا سرخ بخار کے دب جانے کے بعد دل کے غلاف میں یا دل کی اندرونی جھلی میں سوزش پیدا ہو جائے۔ ہاتھ و پاؤں سوجے ہوئے ہوں آنکھیں پھولی ہوئی اور بے چینی موجود ہو۔ آدھی رات کے بعد دم گھٹتا ہو۔ سانس لینے میں سخت دشواری ہو۔ ایسی صورت میں ۳ یا ۳۰ کے تین قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

۱۹:۔ جب مرکیوس دینے کے باوجود منہ کے چھالے بڑھتے جارہے ہوں اور چھالے معدہ وامعا تک پھیل گئے ہوں۔ ایسی حالت میں آرسینک مفید دوا ہے۔

۲۰:۔ نزسرد ہوا کے لگنے یا کھانا کھانے کے بعد اسہال آنا۔ کے لئے آرسینک مفید دوا ہے۔ لیکن اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ معلوم نہ ہو تو بطور معاون چائنا۔ فیرم فاس ۔ کلکیریا کارب ۔ ڈلکامارا اور نکس مسکٹا بھی مفید ادویہ ہیں۔

۲۱:۔ آرسینک کے مریض کو ٹھنڈا پانی پینے کے بعد فوراً قے ہو جاتی ہے لیکن فاسفورس کے مریض کو پیٹ میں پانی گرم ہونے کے بعد قے آجاتی ہے اور بسمتھ کے مریض کو کھانا کھانے کے بعد فوراً قے آجاتی ہے۔

۲۲:۔ آرسینک کے مریض کو اسہال بڑے کھلے بدبودار اور پانی ہی پانی خارج ہوتا ہے۔ مرض رات کو بڑھتا ہے۔ خاص کر آدمی آدھی رات کے بعد معدہ میں جلن ۔ سخت بے چینی محسوس کرتا ہو۔ نبض بہت کمزور ہو اور

لئے ہومیو میں بہت وقت چاہیئے۔ کیونکہ یہ ان کا یقینی علاج نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ دوا کے مطابق صحیح سمپٹم کا نہ ملنا ہے۔ مگر طب یونانی نظریہ مفرد اعضا میں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا کی کوئی مرض مفرد اعضا دل دماغ و جگر کے دائرہ سے باہر نہیں ہو سکتی۔ ان میں سے کسی ایک کا فعل تیز (تحریک) ہو گی۔ تو دوسرے عضو کا فعل ساکن (تسکین) ہو گی تیسرے عضو کا فعل کمزور (تحلیل) ہو گی۔

ان تین افعال کی وجہ سے بدن انسانی میں تین قسم کی علامات (سمپٹم) کا اظہار ہو گا۔ تحریکات کو شروع میں کافی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے اور کتاب بیاضِ عزیز حصہ اوّل میں مفرد اور مرکب تحریک کا فرق اور ان سے پیدا ہونے والی علامات کو بار بار بیان کیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرماویں۔

ہومیو پیتھی حضرات کے لئے آرسینک کی خاص سمپٹم (علامات)

پیاس شدید ہو مگر تھوڑی ہو۔ ہونٹ۔ منہ اور گلا خشک ہو۔ بدن گرم ہو یا بند ہیضہ ہو۔ اور دل متلاتا ہو۔ ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈا پانی لگ جانے سے تکلیف زیادہ بڑھتی ہو کے لئے مفید دوا ہے۔

اسہال کی زیادتی رات کو اور کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہو اور کھانا کھانے کے بعد جھٹ پاخانہ کا آجانا۔ چائنا۔ فیرم فاس اور آرسینکم کی خاص علامات ہیں اس لئے برف پینے۔ آئس کریم کھانے یا باسی گندی سڑی غذا کھانے یا ٹھنڈی غذا کھانے سے اسہال آنے لگ جائیں تو آرسینک ۳۰ دیں یا ۳x بھی دے سکتے ہیں۔ اگر فیرم فاس۔ چائنا۔ آرسینک کا مرکب بنا کر دیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دوا۔ ایبس کینا ABIES CANA DENSIS

یہ دوا بدہضمی کے لئے مفید ہے جبکہ مریض چڑچڑے مزاج کا ہو۔ معمولی بات پر بگڑ جاتا ہو۔ مریض کا معدہ گر جاتا ہو اور بھوک تنگ کرتی ہو۔ منہ خشک ہو۔ مریض گوشت۔ اچار۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم اور سادہ غذا کھانے کی خواہش کرتا ہو۔ انتڑیوں میں ہوا بھر کر گڑ گڑ کرتی ہو۔ قبض رہتی ہو۔ پیٹ میں ہوا بھرنے سے دل کی حرکت میں خرابی ہو جاتی ہو۔ عورتوں میں ناف ٹل جاتی ہو۔ دائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہو۔ دونوں کندھوں کے درمیان ٹھنڈا پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا ہو۔ جلد ٹھنڈی اور چکنی ہو۔ خو

خوراک ۵ تا ۲۰ بوند یا دوا ۱x یا ۳x دیں۔

ایکٹیا سپکٹا ACTIA SPICATA

یہ دوا چھوٹے جوڑوں کے درد نقرس۔ اطراف جنگاسوں میں کاٹنے والی دردیں ہوتی ہوں۔ مثلاً کلائی۔ انگلیوں۔ ٹخنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں وجع المفاصل کی دردیں ہوتی ہوں۔ خفیف تھکاوٹ سے جوڑ سوج جاتے ہوں۔ کلائی سوج جاتی ہو حرکت کرنے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہو۔ ہاتھوں میں فالجی کمزوری پیدا ہو گئی ہو یا بولنے اور کھانے پینے کے بعد یکایک کمزوری ہو جاتی ہو کے لئے مفید دوا ہے۔

مقدار خوراک :۔ یا ۳x ۵ تا ۱۵ بوند دوا دیں۔

دوا۔ ایسی ٹک ایسڈ ACETIC ACID

یہ دوا ایسے مریض جو دبلے پتلے ہوں اوران کے عضلات ڈھیلے ڈھالے ہوں۔جو کمی خون۔استسقاء۔نقاہت۔دم کشی اور غشی کا شکار رہتے ہوں۔ خواب آور ادویات کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے سر درد بھی رہتا ہو۔ دوران خون سر کی طرف زیادہ رہتا ہو۔ نیز یہ دوا مخدر (بے حس کرنے والی ادویات) کوئلہ کی گیس۔ایتھر۔دھتورہ اور کاربالک ایسڈ کے زہر کو زائل کرنے کے لئے مفید دوا ہے۔

سوکڑا اطفال (پرچھاواں) اور دیگر نقاہت پیدا کرنے والی امراض میں مفید دوا ہے۔جریان خون خواہ کسی مخرج سے ہو۔مثلاً ناک۔ حلق پھیپھڑا۔معدہ۔آنت اور رحم وغیرہ سے یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

خوراک:۔ ۳x یا ۳۰ طاقت

نوٹ:۔اس کی خوراک بار بار نہیں دینی چاہیئے سوائے مرض ڈبہ کے۔

ایک ضروری گذارش

میں اپنے تمام اہل فن اطباء کرام و ڈاکٹر صاحبان جو خاص کر ہومیوپیتھی سے تعلق رکھتے ہیں التماس ہے کہ جس طرح مذکورہ بالا چند ادویات کی تفصیل بیان کی گئی ہے اگر اسی طرح جملہ ادویہ کی تفصیل بیان کروں تو پھر ایک ضخیم کتاب بنتی ہے۔اس لئے معذرت خواہ ہوں۔اب صرف مجرب نسخہ جات کا اندراج ہوگا۔تاکہ ہر اہل فن مستفید ہوسکیں۔کیونکہ موجودہ دور میں ہر طبیب

اور ڈاکٹر مجرب نسخہ جات کا متلاشی ہے۔

نسخہ نمبر ۱:۔

نسخہ نمبر ۱:۔ بدن کے دائیں جانب کے امراض کے لئے مفید مرکب۔

لائیکو پوڈیم۔ کلکیریا کارب۔ کالوسنتھ۔ نکس وامیکا۔ پلسٹیلا۔ سینگونیریا۔ بیلاڈونا۔ ہرایک ۳۰ برابر وزن ملالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۱۰ بوند ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔ دائیں طرف کے امراض کے لئے۔ بائیوکیمک ادویہ کلکیریا فاس ۲ x نیٹرم میور ۱۲ x سلیشیا ۱۲ x ہرایک دو دو گولی ملاکر دن میں ۴ دفعہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ بدن کے بائیں جانب کے امراض کے لئے مفید مرکب۔

فاسفورس۔ سلفر۔ سلیشیا۔ رسٹاکس۔ کروکس۔ ہرایک ۳۰ برابر وزن ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۱۰ بوند ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

نسخہ بائیوکیمک:۔ فیرم فاس۔ کالی میور۔ نیٹرم سلف ہرایک ۳ x۔ نیٹرم میور ۱۲ x سلیشیا ۱۲ x ہرایک دو دو گولی ملاکر دیں۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں جب آرام ہوجائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

نسخہ نمبر ۳:۔ ایسی مرض یا علامات جس میں ٹھنڈی اغذیہ واشیاء کھانے سے آرام ہوتا ہو اور گرم کھانے سے تکلیف بڑھتی ہو (اس میں بدن کا نصف حصہ اوپر والا شامل ہے) مفید مرکب:۔

فاسفورس۔ پلسٹیلا۔ کاربوویج۔ لائیکو پوڈیم۔ کلکیریا کارب ہرایک ۳۰ طاقت میں لے کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ۵ تا ۱۰ بوند یا شوگر آف ملک میں ملاکر دیں۔

نسخہ ۴ :۔ ٹھنڈی اشیاء کھانے سے تکلیف بڑھتی ہو اور گرم کھاتے سے آرام ہوتا ہو کے لئے مفید مرکب ۔ اس میں بدن کا نصف حصہ نیچے والا شامل ہے۔

نکس وامیکا۔ آرسینک ۔ سلفر۔ کاربو ویج ۔ سیلیشیا ۔ کالی کارب ہر ایک ۳۰ طاقت میں ملا کر دیں ۔ جملہ ادویہ برابر ملائیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۱۰ بوند یا شوگر آف ملک میں ملا کر دیں ۔

نسخہ ۵ :۔ اکسیر معدہ ۔

لائیکو پوڈیم ۔ نکس وامیکا ۔ پلسٹیلا ۔ اپیکاک ۔ کروٹن ٹگ ہر ایک ۳۰ طاقت

ترکیب :۔ ہر ایک شیشی سے چار چار بوند لے کر ملائیں اور پھر اس کی ۱۲ خوراک بنا دیں ۔ شدید تکلیف میں ہر ۵ تا ۱۰ منٹ کے بعد دیں جب کنٹرول ہو جائے تو پھر ہر دو گھنٹے کے بعد دیں ۔

فوائد :۔ جب مریض کے پیٹ میں ہوا بھرتی ہو ۔ خاص کر نیچے کی طرف زیادہ دباؤ ہو اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہو اور جونہی گڑگڑ ہو اسہال آجاتا ہو کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ ۶ :۔ گیسٹورینا ۔

نکس مسکٹا ۵ ۔ کالی بائی کروم ۳۰ ۔ کالی بائی کارب ۳۰ ۔ لائیکو پوڈیم ۳۰ ۔ چائنا ۳۰ ۔ کاربو ویج ۳۰ ۔ کالو سنتھ ۳۰ ۔ جملہ برابر بموزن ملائیں ۔ خوراک ۵ بوند ۔

فوائد :۔ مذکورہ جملہ ادویہ کے مریض کو بھوک ہوتی ہے مگر کھانا کھانے کے بعد گرانی اور بے چینی محسوس ہوتی ہے ۔ پیٹ کے بائیں جانب خاص کر گڑگڑاہٹ اور درد ہوتا ہے ۔ بعض دفعہ دائیں طرف بھی درد چلا جاتا ہے ناف سے نچلے حصہ میں کسی قسم کا درد بھی ہوتا ہو کے لئے تیر بہدف ہے۔

(معمول مطب ہے)

نسخہ ۷ :- گیسٹو۔

لائیکو پوڈیم ۳۰۔ کاربو ویج ۳۰۔ نکس مسکٹا Q۔ کالی بائی کروم ۳۰۔ چائنا ۳۰
جملہ برابر، ہموزن ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:- ۵ بوند۔

فوائد:- تبخیر معدہ کھانا کھانے کے بعد پیٹ ہوا سے تن جانا ہو۔ بدن بوجھل اور بدن میں سستی و کاہلی اور گبھراہٹ پیدا ہو جاتی ہو کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۸:- کالوسنتھ۔ نکس وامیکا۔ بیلاڈونا۔ ایکونائیٹ Q۔ کیموملا۔ میگ فاس ہر ایک ۳x یا ۳۰ برابر وزن ملالیں۔

مقدار خوراک:- ۵ تا ۱۰ بوند ہر دس منٹ کے بعد جب آرام آجائے تو دوا کا وقفہ بڑھادیں۔

فوائد:- شدید پیٹ درد۔ قولنج۔ درد خم معدہ۔ درد اپنڈس میں فوری موثر ہے۔ (معمول مطب ہے)

نسخہ ۹:- درد کمر۔ جب یہ درد چلنے پھرنے اور آگے جھکنے سے زیادہ ہوتا ہو۔ اور کمر جواب دے جاتی ہو مریض بیٹھنے یا لیٹنے پر مجبور ہو جاتا ہو اور مریض کو کھڑا ہونے کے لئے بہت جدوجہد کرنی پڑتی ہو۔ تب جا کر وہ اٹھتا ہو کے لئے یہ دوا مجرب ہے۔ ایس کیولس ہیپو کاسٹنم Q ۲ تا ۵ بوند دیں۔ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ دیں۔

علاج دمہ و بلغمی کھانسی وغیرہ

نسخہ:۔ کیو پرم ایسی ٹیکم ۳۰۔ آرسینکم ۳۰۔ کالی بیور ۳۰ یہ تینوں ملالیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ مریض کو پہلے سلفر ۲۰۰ کی دو تین خوراک کھلا کر اصلاح کرلیں۔ بشرطیکہ مریض کو تھوک میں خون نہ آتا ہو اگر خون آتا ہو تو سلفر۔ ہیپر سلفر اور سیلیشیا ان میں سے کوئی بھی دوا بھول کر مریض کو ہرگز نہ دیں ورنہ جریان خون ہو کر مریض موقع پر ہی مر جائے گا۔

سلفر کی دو تین خوراک کھلانے کے بعد مرکب ۱ مذکورہ بالا کی چار پانچ بوند کی دن میں تین خوراک دیں اور رات کو ایک خوراک تھوجا ۱۰۰۰ طاقت میں دیں۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک جاری رکھیں دوسرے ہفتہ مرکب ۱ نسخہ کی طاقت ۲۰۰ بڑھا کر ایک ہفتہ بھر کھلا دیں اور تھوجا بھی ساتھ ایک خوراک روزانہ رات کو دیتے رہیں۔ تیسرے ہفتے مرکب کی طاقت ۱۰۰۰ ۱ ۱ کر دیں اور ایک خوراک روزانہ دیں۔ مگر تھوجا بدستور دیتے رہیں اس طرح بفضلِ خدا ٹی۔بی اور بلغمی دمہ و کھانسی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

علاج درد گردہ بایاں

(۱)

بائیں جانب کے دردِ گردہ کے لئے بربیرس Q کی ۵ بوند ہر ۵ منٹ بعد دیں اور ساتھ ہی کچھ وقفہ کے بعد نکس وامیکا ۳۰۔ اور پلسٹیلا ۳۰۔ دونوں ملا کر مرکب بنالیں۔ اور اس کی ایک ایک خوراک یکے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ فوری آرام ہو گا۔ جب آرام آجائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں اور

کم از کم ایک ہفتہ یا دس دن تک تین خوراک روزانہ کھلاتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ مکمل طور پر آرام ہو جائے۔

(۲) علاج درد گردہ دایاں

دائیں طرف کے درد گردہ کے لئے نہایت مفید مرکب۔

لائیکوپوڈیم۔ کاربو ویج۔ کالوسنتھ۔ الوز۔ ہر ایک ۳۰ ۔ نکس مسکٹا ۵ برابر وزن ملا لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۴ تا ۵ بوند۔ شدید حالت میں ہر ۵ تا ۱۰ منٹ بعد دیں جب آرام ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

نسخہ ۱:۔ کے افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں اس لئے بائیں جانب کے جملہ اعصابی امراض و علامات کے لئے از حد مفید دوا ہے۔

نسخہ ۲:۔ کے افعال و اثرات غدی عضلاتی ہیں اس لئے تیزابیت کی وجہ سے ہونے والی دائیں جانب کی جملہ علامات کے لئے مفید دوا ہے۔

علاج جراحی

جو زخم یا دنبل جلد نہ بھرتا ہو یا پرانا زخم جو جلد درست ہونے میں نہ آتا ہو۔ اس میں بدبو یا تعفن پیدا ہو گیا ہو کے لئے مفید نسخہ۔

فائیٹولیکا ۵ اور کینیڈولا ۵ برابر وزن ملا لیں۔ پھر ۲۰ تا ۳۰ بوند وائزلین ایک اونس میں اچھی طرح حل کر کے مقام ماؤف پر لگا دیں۔ اگر زخم سے بدبو آتی ہو۔ ایسی صورت میں آب برگ نیم ابال کر زخم صاف کر کے پٹی لگا دیں۔ یا ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے صاف کر کے لگا دیں بہت عمدہ دوا ہے۔

امراض اطفال کیلئے مجرب نسخہ جات

(۱) اینٹم ٹارٹ ۳۰ (ANTUM TART) افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں۔ اس لئے چھاتی میں ریشہ و بلغم کی کثرت۔ کھانستے وقت گھڑگھڑ کی آواز آتی ہو۔ چونکہ ننھے منّے بچے بلغم باہر نہیں نکال سکتے اس لئے ان کے لئے ازحد مفید و مجرب دوا ہے۔ جوانوں میں مریض کو سردی لگتی ہو لیکن پیاس نہ ہو بدن میں سستی وغنودگی۔ پسینہ سرد آتا ہو۔ رانوں اور کمر میں درد ہوتا ہو۔ زبان کے کنارے سرخ اور اس پر سفید موٹے میل کی تہہ ہو۔ ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش زیادہ ہو اور پیٹ کے اندر غذا پہنچتے ہی قے ہو جائے۔ پتلی چیز حلق سے نہ اترتی ہو۔ دائیں جانب کروٹ لینے میں مرض میں کمی محسوس ہوتی ہو۔ کھانسی میں بلغم بڑی مشکل سے نکلتا ہو۔ سینہ میں جلن اور دم گھٹتا ہو۔ ایسی صورت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ گاڑھی لیسدار بلغم جو کہ ڈورے کی مانند ہو اور باہر نکلنے کا نام نہ لیتی ہو کے لئے مجرب نسخہ۔

اینٹم ٹارٹ ۳۰۔ کالی کارب۔ کالی بائی کروم ہر ایک ۳۰۔ تینوں برابر وزن میں ملالیں۔ بعد ازاں شوگر آف ملک میں ملا کر دن میں ۴ خوراک دیں۔ یا کسی کھانسی کے سیرپ میں فی خوراک ۴ بوند کے حساب سے ملادیں۔

شیرخوار بچوں کے نمو نما کے لئے مجرب نسخہ پیشِ خدمت ہے۔

اینٹم ٹارٹ ۶x۔ فاسفورس ۶x باری باری ملاکر دیں۔

نسخہ چیچک

کالی میور ۶x۔ آرسینک ۲۰۰۔ کمفر ۲۰۰۔

ترکیب ۱۔ کالی میور ۲ گولیاں پیس کر اوپر دو دو قطرہ دونوں ادویہ

کے مدر حل کریں پھر اس کی تین خوراک بنا دیں اور دن میں ۳ دفعہ دیں۔ یہ مرکب آنت اور پھیپھڑے کی چیچک کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر انیٹم ٹارٹ ۲۰۰ کی خوراکیں دی جائیں تو یہ بھی نہایت مفید و موثر ثابت ہوتی ہے۔

بچوں کے تشنجی امراض اور ان کا علاج

اسہال یا ہیضہ کے اسہالوں کی وجہ سے ضعف و نقاہت بہت ہوگئی ہو اور معدہ و امعاء میں نہایت تشنجی کرڑل پڑتے ہوں تو ایسی صورت میں کیوپرم میٹیلیکم یا کیوپرم مٹ ۳۰ بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (افعال و اثرات غدی عضلاتی)

ایضاً:۔ مرض ہیضہ میں جب بدن نہایت سرد ہو۔ کرڑل پڑنے لگ جائیں اور ہاتھوں و پاؤں کی انگلیاں اکٹھی ہوتی جا رہی ہوں یا کسی وجہ سے تشنج ہو رہا ہوں یا مریض نیند بالکل نہ آتی ہو جیسے سرسام وغیرہ۔ ان علامات کے لئے ماسکس ۳ اور بیلاڈونا ۳ باری باری ۳ تا ۵ بوند کے حساب سے ہر ۵ منٹ کے بعد دیتے جائیں جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

علامت خسرہ اور اس کا علاج

ابتدائی صورت میں اگر بخار بہت تیز ہو تو ایکونائیٹ ۳۰ کی ایک خوراک دیں۔ اس کے بعد پلسٹیلا ۳۰ کی دن میں دو خوراک دیں۔ اگر بخار رات کے وقت تیز ہو جاتا ہو تو سلفر ۳۰ کی دو خوراکیں دیں۔ اگر ساتھ اسہال کی بھی شکایت ہو تو صبح دو خوراک پلسٹیلا ۳۰ کی دیں۔

علامت یرقان اور اُس کا علاج

(۱) کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس ۔ نیٹرم سلف ۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۶ x کی دو دو گولیاں لے کر سفوف بنالیں اور اس کی بچوں کے لئے ۶ پڑیاں بنادیں اگر نوجوان کو استعمال کرانا ہو تو پھر اس کی چار خوراک بناویں ۔ (بائیوکیمک)

(۲) کارڈوس ۲ x ۔ چیلی ڈونم ۳ ۔ برائی اونیا ۳۰ ۔ بربیرس ۳۰ ۔ نیٹرم سلف ۳۰ ۔ برابر وزن میں ملالیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۴ تا ۵ بوند دن میں چار مرتبہ

نوٹ :۔ امراض جگر کے لئے ایک مجرب نسخہ در بیان ایکونائیٹ درج ہے ۔ وہاں ملاحظہ فرماویں کئی مرتبہ بنایا اور نہایت مفید پایا ۔

ٹائیفائیڈ بخار اور اس کا علاج

نسخہ :۔ فیرم فاس ۔ کالی میور ۔ کالی فاس ہر ایک ۶ x کی دو دو گولیاں لے کر پیس لیں اور اس کی چار خوراکیں بنالیں ۔ جوان کے لئے یہ صرف دو خوراکیں بنتی ہیں ۔ اگر بخار شام سے بڑھ جاتا ہو تو ایسی صورت میں ساتھ کالی سلف ۶ x ملا کر دیں ۔ اگر ساتھ زرد رنگ کی بلغم بھی خارج ہوتی ہو تو نیٹرم سلف ۶ x بھی دیں ۔ (بائیوکیمک)

ہومیو پیتھی علاج :۔ اگر ابتدائی طور پر بخار شدید ہو تو ایکونائیٹ ۳ کی ایک خوراک صبح کو دیں اور دوپہر و شام کو دو خوراک پلسیٹلا ۳۰ کی دیں مگر عام حالات میں بپٹیشیا ۳۰ ۔ برائی اونیا ۳ ۔ فیرم فاس ۳۰ ملا کر دینا از حد مفید ثابت ہوتا ہے ۔ اگر بخار شدت اختیار کر جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ واقعی

ٹائیفائیڈ بخار ہے تو ایسی صورت میں پہلی خوراک بپٹیشیا ۳۰ کی دیں اس کے بعد ایک خوراک آرسینکم البم ۳۰ کی دیں۔ اسی طرح شام تک چار خوراکیں دیں۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔ اگر دوران بخار مریض کو غشی یا بے ہوشی ہو جائے یا دورہ پڑتا ہو اور مریض ہوش نہ کرتا ہو تو ایسی صورت میں بیلاڈونا ۳۰ اور ایکونائیٹ ۳۰ دونوں ملا کر اس کی دو خوراکیں دیں۔ لیکن ان کے درمیان ہی ایک ایک خوراک بپٹیشیا کی بھی ضرور دینی چاہیئے۔

مرض یا علامات دمہ و کھانسی

اور اس کا علاج

نسخہ:۔ ایپکاک۔ نیٹرم سلف۔ آرسینک ہر ایک ۲۰۰۔ بلاٹا اوری اینٹلس ۵ سب برابر وزن میں ملالیں بس تیار ہے۔ یہ مرکب ایک اونس لے کر شوگر آف ملک ۲۵۰ گرام میں ملا کر کیپسول بھر لیں جوان ۱ تا ۲ عدد حسب ضرورت دن میں ۳ مرتبہ یا صرف صبح و شام بچوں کو نصف کیپسول دن میں تین مرتبہ دیں۔
یہ نسخہ مزمن مرض کے لئے ہے اگر مرض حادہ (تازہ) ہو تو پھر پوٹنسی ۳۰ کا مرکب بنا دیں۔

نسخہ اکسیر کھانسی

میگ فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور۔ کالی سلف۔ نیٹرم سلف ہر ایک ۶ x برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۱۔ ۴ گرین ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔ فوائد:۔ ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔

اسہال اطفال اوران کا علاج

فیرم فاس ۔کلکیریا فاس ۔ کالی میور ۔ کالی سلف ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف ہرایک ۶ x جملہ برابر وزن لے کر سفوف بنادیں۔

مقدار خوراک ۱۔ ۵ گرین دن میں تین خوراک دیں اور حسب علامات درج ذیل ادویہ بطور معاون ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کو ضرور دیں۔

(۱) سبز رنگ کے اسہال آنا۔ صبح و شام ایک ایک خوراک اپیکاک ۳۰ ارجنٹم مٹلیکم ۳۰ کی دیں۔ درمیان میں مذکورہ مرکب کی دو خوراک دیں۔

(۲) اسہال پھٹکی دار پیلے یا رنگ برنگ کے آنا۔ صبح و شام ایک ایک خوراک پلسٹیلا کی اور درمیان میں دو خوراک مذکورہ مرکب کی دیں۔

(۳) اسہال پچکاری دار آنا۔ صبح و شام ایک ایک خوراک کروٹن ٹگ ۳۰ کی دیں اور درمیانی وقفہ میں دو خوراک مرکب کی دیں۔

خونی پیچش ومروڑ کا ہونا اوراس کا علاج

عام بلغمی پیچش کے لئے مرکیوس سال ۔ پلسٹیلا ۔ مرکری کار ہرایک ۳۰ برابر وزن ملاکر مرکب بنالیں بوقت ضرورت ۲ تا ۴ بوند شوگر آف ملک میں ملاکر دیں دن میں ۴ دفعہ دیں۔

اگر پیچش خونی ہوں ۔ پیٹ میں درد شدید ہوتا ہو ۔ مروڑ پڑتا ہو ۔ خون زیادہ آتا ہو تو بیلاڈونا ۳۰ اور کرچی ۵ برابر وزن ملالیں ۔ بعدازاں ۴ تا ۵ بوند ملاکر دیں ۔ دن میں ۴ دفعہ دیں بہت مفید دوا ہے۔

عام ہونے والی علامات اور انکا علاج

مریض دبلا پتلا کمزور سینہ والا ہو اور معمولی ٹھنڈک سے زکام و کھانسی ہو جاتی ہو کے لئے مفید و مجرب مرکب۔

امون میور۔ کالی سلف۔ فاسفورس ہر ایک ۳۰ میں برابر وزن لے کر ملالیں بس تیار ہے۔ خوراک:۔ ۲ تا ۴ بوند دن میں ۳ دفعہ۔

کھانا کھانے کے بعد اسہال کا آنا اور ان کا علاج

بسمتھ۔ اپیکاک ہر ایک ۳۰ برابر وزن میں ملالیں۔ نیٹرم سلف ۶ x کی ۸ گولیاں پیس لیں پھر اس میں مذکورہ مرکب کی ۵ تا ۶ بوند ملادیں اور چھ خوراک تیار کریں دن بھر میں تین مرتبہ دیں۔ بفضلِ خدا بہت جلد فائدہ ہوگا۔

بچے اکثر سرد اشیاء۔ گندی سڑی باسی اشیاء۔ برف۔ آئس کریم۔ تربوز۔ خربوزہ۔ ککڑی مٹھائی۔ دودھ وغیرہ یا بالائی برف کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے اسے ختم کرنے کے لئے آرسینک ۳۰۔ از حد مفید مجرب ہے۔

سوکڑا اطفال

جبکہ بچہ کا سر بڑا ہو۔ چہرہ خوشنما ہو اور ٹانگیں ہوئی۔ چوتڑوں پر سلوٹ پڑے ہوئے۔ اسہال آتے ہوں۔ بچہ نہایت کمزور ہو۔ ایسی صورت میں کلکیریا کارب ۳۰ کی دو خوراکیں ایک صبح اور ایک شام کو دیں۔ درمیانی وقفہ میں دوا ابراٹینم ۳۰ کی دوا خوراک دیں یا دونوں ادویہ کی خوراکیں باری باری وقفہ سے دیں۔ نہایت مجرب و مفید علاج ہے۔

نوٹ :۔ ایسے بچے جو رات کو زیادہ روتے ہوں اور چڑچڑے مزاج کے ہوں۔ اسہال بھی آتے ہوں کے لئے کیمومیلا ۳۰ کی دن میں ۴ خوراک دیں نہایت مفید دوا ہے۔

اب ذیل میں پہلے مفرد ادویہ (سنگل ریمڈی) کا بیان ہوگا تاکہ علاج کرتے وقت طبیب مختلف قسم کے سمٹم بھنور میں نہ پھنسا رہے بلکہ فوری اور آسانی سے علاج کر سکے۔

(۱) سلفر :۔ کسی بھی دوا کا اثر زائل کرنے کے لئے مفید ہے علاوہ ازیں خشک خارش جو کہ خاص کر رات کو زیادہ ستاتی ہو بستر میں پڑتے ہی تکلیف بڑھ جاتی ہو۔ رات کو ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہوں۔ رات کو بخار تیز ہو جاتا ہو۔

(۲) ایسڈ فاس :۔ یہ مدر ٹنکچر احتلام ومذی اور کثرت پیشاب کے لئے مفید ہے مگر ۲۰۰ یا ایک ہزار طاقت میں ہمراہ نیم گرم پانی سے دینے سے فوری انتشار پیدا ہوتا ہے۔

(۳) بیلاڈونا :۔ یہ x ۶ میں نزلہ وزکام اور سردرد و کھانسی کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ مگر پوٹنسی ۳۰ میں جبکہ گلے سوجے ہوئے۔ چہرہ سرخ۔ بخار بہت تیز ہو۔ یا بغیر بخار کے یہی علامات ہوں۔ مریض خواب میں یا بلا خواب بیٹھے بیٹھے معمولی آہٹ سے ڈر جاتا ہو کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۴) مرکیوس سال :۔ پوٹنسی ۳۰ گلے کا سوج کر ینلے پن پر ہو جانا مگر چہرہ سرخ نہیں ہوگا۔ تبخش جس میں آؤں آتی ہو یا بدن پر سیاہی مائل پھنسیاں ہوں اگر اس دوا سے جلد خاطر خواہ فائدہ معلوم نہ ہو۔ خاص کر عورتوں کو تو پھر مرکری کار

دوا دیں۔ فوری فائدہ ہوگا۔ یہ دونوں ادویہ پائیوریا کیلئے بھی مفید ہیں۔

(۵) کروچی ۶ اور کالی فاس ۶x :۔ خونی پیچش کے لئے بہت عمدہ علاج ہے۔ مگر پیچش کی مزمن حالت میں جبکہ کسی دوا سے آرام نہ آتا ہو۔ کالی فاس ۲۰۰ طاقت میں ۱ خوراک دینا معجزہ نما ثابت ہوتا ہے۔

(۶) نکس وامیکا :۔ یہ دائمی قبض۔ اپھارہ۔ تبخیر معدہ اور چڑچڑے مزاج کے مریض کے لئے یا ان دوکانداروں اور گاہکوں کے لئے جو بات بات پر لڑ پڑتے ہوں یا جنہوں نے مختلف قسم کی ادویات کا بکثرت استعمال کیا ہو یا چائے۔ تمباکو نوشی کا بکثرت استعمال کیا ہو پوٹنسی ۳۰ دن میں ۴ مرتبہ دیں مزمن حالت میں ۲۰۰ دیں۔

(۷) چیلی ڈونم :۔ جن مریضوں کی شام ۴ بجے سے رات ۸ بجے تک طبیعت خراب رہتی ہو۔ مٹھائی کھانے کو دل کرتا ہو۔ پیاس بالکل نہ ہو۔ بھوک بہت مگر جھوٹی ہو۔ یہ دوا ۳۰ طاقت میں دیں اگر معدہ میں ہوا کا دباؤ ہو تو ساتھ لائیکو پوڈیم ۳۰ بھی دیں۔

(۸) لیڈم ۳۰ :۔ جوڑوں کا ایسا درد جن پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے آرام محسوس ہوتا ہو یا درد نیچے سے اوپر کو جاتا ہو۔

(۹) آرسینک ۳۰ :۔ پیاس شدید مگر جھوٹی۔ گلا و ہونٹ خشک ہوں۔ بدن گرم ہو۔ بد ہیضہ ہو۔ دل متلاتا ہو۔ ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈا پانی لگنے سے تکلیف بڑھتی ہو کے لئے بہت مفید ہے۔ خالی معدہ نہ دیں۔

(۱۰) کمفر ۳۰ :۔ کسی بھی سبب سے جسم ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ پسینہ آئے یا نہ آئے لیکن بدن برف کی مانند ہو اور مریض نیم جان سا ہو گیا ہو کے لئے فوری موثر ہے خوراک ہر گھنٹہ کے بعد دیں جب آرام ہو جائے دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

(۱۱) کاربو ویج ۳۰ :۔ مریض کا بدن جس مرض یا علامت کے ساتھ ٹھنڈا ہو گیا ہو مگر مریض پھر بھی ٹھنڈے پنکھے کی ہوا طلب کرے یا پیٹ میں درد

ہوتا ہو اور ہوا کا دباؤ اوپر کی طرف ہو۔

(۱۲) ریفینس ۳۰:۔ مریض کا پیٹ ڈھول کی طرح پھول گیا ہو اور کسی دوا سے ہوا خارج نہ ہوتی ہو۔ اس وقت یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۴ بوند۔

(۱۳) چائنا ۳۰:۔ سارے پیٹ میں درد ہوتا ہو اور ہوا خارج نہ ہوتی ہو علاوہ ازیں ملیریا بخار میں مفید ہے۔ اگر کونین کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے اسے ختم کرنے کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۱۴) لائیکوپوڈیم ۳۰:۔ ناف سے نیچے درد ہوتا ہو اور ہوا خارج نہ ہوتی ہو اور دائیں طرف کے جملہ امراض کے لئے عمدہ دوا ہے روزمرہ رات کو ہونے والے زکام کے خاتمہ کے لئے بھی مجرب دوا ہے۔

(۱۵) ملی فولیم Q :۔ یہ مدر ٹنکچر ہر قسم کا خون بند کرنے کیلئے بہت مفید دوا ہے۔

(۱۶) ہمامیلس ۳۰:۔ جب خون سیاہ رنگ کا اور جما ہوا لوتھڑوں کی صورت میں خارج ہوتا ہو کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(۱۷) فاسفورس ۳۰:۔ جب پھیپھڑوں سے خون نکلتا ہو۔ ٹھنڈ لگ جانے سے فوری زکام ہو جاتا ہو۔ پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہو۔ بدن میں حرارت کی کمی ہو۔ کے لئے ازحد مفید و مجرب دوا ہے۔

(۱۸) کیمومیلا ۳۰:۔ ایسے بچے جو رات کو زیادہ روتے ہوں۔ ضدی ہوں اسہال بھی آتے ہوں کے لئے مفید ہے۔

(۱۹) وراٹم البم ۳۰:۔ پیاس کی شدت۔ مریض پانی بہت پیوے۔ دست پتلے جیسے چاول کی پیچھ ہو۔ پیٹ میں مروڑ اور ٹھنڈے پسینے۔

(۲۰) ایکونائیٹ ۳۰:۔ یہ دونوں ادویہ ملا کر دیئے جائیں۔ فوری فائدہ ہو گا۔

اگر بدن کا کوئی حصہ سن ہو جائے یا سن ہو جانے کے بعد وہاں پر درد بھی ہوتا ہو تو ایسی صورت میں ایکونائیٹ ۲۰۰ یا ۱ہزار طاقت کی خوراک روزانہ دیں۔ بفضلِ خدا دو تین یوم میں کلی شفا ہو گی۔ تجربہ شدہ ہے۔

(۲۱) ارجنٹم نائیٹریکم ۳۰:۔ یہ دوا خاص کر بچوں کے لئے مفید ہے جبکہ اسہال کے ساتھ ہوا بھی خارج ہوتی ہو۔ پہلے پاخانہ خواہ کسی رنگ کا ہو مگر تھوڑی دیر بعد اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہو۔

(۲۲) آرٹیکا یورنس Q:۔ دائیں کندھے میں شدید درد ہوتا ہو اور مریض اپنا بازو اوپر نہ اٹھا سکتا ہو۔ شدید گنٹھیا جب کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں اندام نہانی کی خارش میں بطور مرہم لگانا مفید ہے۔

(۲۳) آرنیکا Q:۔ چوٹ لگنے پر جب خون جم گیا ہو۔ جگہ سیاہ ہو گئی ہو ایسی صورت میں کھلاویں اور مقام ماؤف پر لگاویں بھی۔

(۲۴) کینڈولا Q یہ ہر قسم کے گندے زخموں اور چوٹ پر ویزلین میں ملا کر لگا دیں۔

(۲۵) بیلاڈونا۔ کینڈولا۔ آرنیکا۔ فائیٹولیکا ہر ایک Q مدر ٹنکچر برابر وزن ملا کر ویزلین میں مرہم بنا کر مقامِ ماؤف پر لگاویں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی چوٹ اور گندے زخموں کو درست کرنے کیلئے عمدہ دوا ہے

(۲۶) کنتھرس Q:۔ یہ دوا ہر قسم کی جلن و ساڑا اور بدن کے جل جانے میں فوری موثر ہے۔ پیشاب جل کر قطرہ قطرہ آتا ہو۔ پاخانہ میں جلن ہوتی ہو۔ بدن کے کسی بھی حصہ میں جلن ہوتی ہو۔ سوزاک کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں شدید درد و جلن ہوتی ہو۔

خوراک:۔ ۴ بوند دن میں ۴ خوراک دیں۔ فوری موثر دوا ہے۔

(۲۷) سیلیشیا :۔ اس دوا کے مریض کو دودھ سے نفرت ہوتی ہے۔ قبض کا عارضہ ہوتا ہے۔ پاخانہ سخت آدھا نکل جاتا ہے اور آدھا اوپر چڑھ جاتا ہے اس میں مریض کا تمام بدن خشک ہوتا ہے لیکن سر پر پسینہ آتا ہے۔

(۲۸) کلکیریا کارب :۔ اس دوا کے مریض کو گوشت اور گھی سے نفرت ہوتی ہے۔

(۲۹) رسٹاکس :۔ اس دوا کے مریض کا سر خشک ہوتا ہے لیکن باقی سارے جسم پر پسینہ آتا ہے۔

(۳۰) ٹوبیکم :۔ اس دوا کے مریض کو ٹھنڈا پسینہ تمام بدن پر آتا ہے۔

(۳۱) وراٹم البم :۔ اس دوا کے مریض کا تمام بدن خشک ہوتا ہے اور ٹھنڈا پسینہ صرف پیشانی پر آتا ہے۔

(۳۲) کاربو ویج :۔ اس دوا کا مریض بدن ٹھنڈا ہونے پر بھی ٹھنڈے پنکھے کی ہوا طلب کرتا ہے۔

(۳۳) لیڈیم :۔ اس دوا کے مریض کو تکلیف نیچے سے اوپر کو جایا کرتی ہے۔ اور ٹھنڈا پانی ڈالنے سے آرام ہوتا ہے۔

(۳۴) کمفر :۔ اس دوا کا مریض پسینہ یا بغیر پسینہ کے برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے اور مریض نیم جان سا ہو جاتا ہے۔

(۳۵) سارس پریلا ۵ :۔ جب پیشاب کرنے کے بعد مثانہ و نالی میں شدید درد ہوتا ہو کے لئے فوری موثر ہے۔

(۳۶) کالوسنتھ ۶ x۔ نکس وامیکا ۶ x یہ دونوں ملا کر دینا درد قولنج اور سدہ خارج کرنے کے لئے بہت موثر دوا ہے۔

(۳۷) کلکیریا کارب ۳۰ :۔ جب بلا وجہ نیند نہ آتی ہو۔ مالیخولیا وغیرہ اور

قسم کا نشہ دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۳۸) لیکسس ۱/M :۔ یہ دوا ایسی مرض جو کہ رات کو بڑھے اور خاص کر بائیں جانب ہو کے لئے فوری مؤثر ہے۔

(۳۹) سنگونیریا ۱M :۔ یہ دوا بدن کے دائیں طرف کے شدید درد۔ مثلاً کان آنکھ۔ چہرہ۔ گردن۔ بازو وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے چاہے یہ اعضا سرخ ہو گئے ہوں بشرطیکہ درد شدید ہو۔

(۴۰) پلسٹیلا ۳۰ :۔ اس دوا کا مریض نہایت خوبصورت۔ موٹی تازہ آنکھوں والا ہوتا ہے مگر جسمانی طور پر دُبلا ہوتا ہے۔ اس لئے ماہواری کی رکاوٹ یا کثرت حیض میں ابتدائی حالت میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں اگر دوران پیدائش بچہ کا رخ غلط ہو گیا ہو اور پیدائش میں دشواری پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ دوا بہت عمدہ کام کرتی ہے۔

(۴۱) سیپیا ۳۰ :۔ یہ دوا بھدے قسم کے مریضوں جو کہ جسمانی طور پر موٹے ہوں چہرہ پر سیاہ دھبے ہوں۔ کافی عرصہ سے بندشِ حیض میں مبتلا ہوں۔ لیکوریا کی شکایت ہو یا ماہواری بکثرت آتی ہو۔ بائی بادی کا درد ہوتا ہو۔

(۴۲) تھالاسپیا بیٹا Q :۔ اس دوا کی ۴ تا ۵ بوند پانی میں ملا کر دن میں چار دفعہ پلانے سے بڑی سی بڑی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ کم از کم ایک ماہ کا کورس ہے۔

(۴۳) کالی فاس ۶ x :۔ مقدار خوراک ۴ گولی دن میں ۴ دفعہ۔ خونی پیچش کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔

(۴۴) کالی میور ۶ x :۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ گولی۔ خناق۔ گلا کا بند ہو جانا گلے کے غدد کا پھول جانا یا پک جانا۔ خراش گلہ وغیرہ میں بہت مفید دوا ہے۔

(۴۵) ایسڈ فاس۔ کالی فاس :۔ یہ دونوں ادویہ قیمتی یا قوتوں اور دیگر کشتہ جات مرجان وغیرہ کے قائم مقام ہیں۔ بے ضرر ہونے کے علاوہ بہت موثر ہیں۔ پوٹنسی ۳۰ استعمال کریں۔ مگر مزمن امراض و علامات میں پوٹنسی ۲۰۰ استعمال میں لاویں۔

(۴۶) اگنیشیا :۔ یہ دوا علامت ہسٹریا کے دورے ختم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ابتدائی طور پر پوٹنسی ۳۰ کی تین خوراک جلد جلد دیں یا ۲۰۰ کی ایک خوراک دیں۔ دورہ فوراً ختم ہو جاتا ہے اور تمام ذہنی جنات مرجاتے ہیں۔

(۴۷) لائیکو پوڈیم ۳۰ :۔ ابتدائی زکام۔ سر کے دائیں طرف سر و چہرہ اور کنپٹی میں شدید درد ہوتا ہو۔ یہ درد کھانا کھاتے وقت اور چھونے سے بڑھ جاتا ہے اور کھانے کے بعد کم ہو جاتا ہے۔ یہ درد اکثر سردی کی وجہ سے رات کو بڑھ جاتا ہے خاص کر رات ۴ بجے سے ۸ بجے تک زیادہ بڑھتا ہے۔ اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ معلوم نہ ہو تو اس کے بعد جیلی ڈونم دوا دیں یہ معاون ثابت ہوگی۔

(۴۸) سلفر ۳۰ :۔ دوپہر کے وقت مریض کا کلیجہ بیٹھنا اور رات کے وقت بستر میں تکلیف کا بڑھنا۔ ہاتھ و پاؤں میں حدت۔ رات کے وقت تلیوں کا جلنا وغیرہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔

(۴۹) بیلاڈونا ۳۰۔ کلکیریا کارب ۳۰ :۔ ایسی مرض یا علامت جس میں دوران خون سر کی طرف ہو یا کہیں خون اکٹھا ہو رہا ہو۔ چہرہ نہایت سرخ ہو۔ ایسی صورت میں پہلے بیلاڈونا دینا چاہیئے۔ اگر مرض میں مکمل تخفیف نہ ہو تو پھر کلکیریا کارب دوا دیں۔ معاون ثابت ہوگی۔

(۵۰) کنتھرس ۵۔ بربیرس ۵ :۔ دونوں ادویہ وقفہ کے بعد ۹ تا

۱۱ بوند فی خوراک پانی میں ملا کر دن میں ۳ خوراک دیں۔ گردہ و مثانہ کی پتھریاں خارج کرنے میں کامیاب دوا ہے۔ مگر دوران استعمال بطور معاون سلفر بھی دینی چاہیئے۔

(۵۱) ایکینشیا Q :۔ یہ دوا مقدار خوراک ۴ بوند دن میں ۳ دفعہ اور وقفہ سے آرسینکم ۳۰ کی تین خوراک دیں۔

فوائد:۔ ایسی خارش جو رات کو زیادہ ہوتی ہو اور بدن پر ٹھوس دانے نکلتے ہوں۔

(۵۲) ایپس ۳۰ یا ۲۰۰ :۔ بندش پیشاب۔ پیشاب کا جل کر آنا۔ پیشاب کی حاجت ہوتی ہو مگر پیشاب نہ آتا ہو۔ مرض کی صورت میں علامات:۔ بدن پر ٹھوس سوزش (عضلاتی غدی) جس میں چبھن و جلن اور تمام بدن میں درد ہوتا ہو۔ بدن میں پھڑکن ہو۔ ان علامات کے ساتھ پیشاب زیادہ آتا ہو۔ پاخانہ کئی دفعہ آتا ہو۔ یعنی پیشاب و پاخانہ بکثرت آنے کے باوجود سوزش کم نہ ہوتی ہو۔ اور پیاس بھی خاص نہ لگتی ہو کے لئے ۲۰۰ دیں۔ اگر ان علامات کے ساتھ ساتھ بدن میں اینٹھن و پھڑکن (اختلاج بدن) بار بار ہوتی ہو تو وقفہ سے ہر گھنٹہ کے بعد میگ فاس ۶ x کی ۵ گولیاں۔ ہمراہ نیم گرم پانی کھلا دیں۔ جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

(۵۳) برائی اونیا ۳۰ :۔ بے ہوشی کا ٹائیفائیڈ بخار۔ بغیر پیاس کے غنودگی پھیل جانا۔ ڈبل نمونیا میں مفید ہے۔

(۵۴) نیٹرم میور ۲۰۰ یا 1M :۔ مرض سرعت انزال۔ درد شقیقہ۔ آرٹی کیریا۔ دھپری نکلنا۔ چھپاکی وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ پرانے سے پرانا بخار جو مریض کی جان نہ چھوڑتا ہو۔ بخار خواہ کسی قسم کا ہو ۲۰۰ کی ایک خوراک صبح خالی پیٹ دیں مگر مریض کو دن بارہ بجے تک پانی نہ پینے دیں۔ یہ خاص پرہیز ہے

انشاء اللہ بخار کافور ہو جائے گا۔

(۵۵) سپائی جیلیا ۲۰۰:۔ اس دوا کی ایک ہی خوراک سے درد شقیقہ کنٹرول ہو جاتا ہے۔

(۵۶) ٹیوبر کلوریکم ICM:۔ کی ایک خوراک کھلانے سے پرانے سے پرانا بخار جو جان نہ چھوڑتا ہو بھاگ جاتا ہے۔ ایک ماہ بعد دوسری خوراک دیں۔

(۵۷) چائنا سلف ۳۰:۔ اس دوا کی مریض کو چار خوراک دن میں دیں اور ماتھے پر ۲۰۰ کا کمپرس رکھیں۔ نکسیر کے لئے بہت مؤثر ہے۔

(۵۸) بوریکس ۳۔ ۳۰:۔ لیکوریا گاڑھا۔ مواد لیسدار بوجہ گرمی (غدی اعصابی تحریک) ہو تو ابتدائی حالت میں ۳ طاقت میں دوا دیں۔ مزمن ہونے کی حالت میں ۳۰ کا استعمال کریں نہایت مجرب دوا ہے۔

(۵۹) ایلومینم ۳۔ ۳۰:۔ رطوبتی لیکوریا (اعصابی عضلاتی) ابتدائی حالت میں ۳ کی ۴ خوراک دن بھر میں دیں۔ مزمن حالت میں ۳۰ کی چار خوراک دیں یہ دوا فربہ مستورات کے لئے ازحد مفید ہے۔

(۶۰) رسٹاکس:۔ بخار سردی یا چوٹ کی وجہ سے ہو گیا ہو۔ درد کمر، درد گردن اور چوٹ لگنے سے کافی درد ہوتا ہو۔ آرنیکا سے زیادہ بہتر ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو سلفر دیں۔

نوٹ:۔ فاسفورس کے بعد اور اوپیم سے پہلے رسٹاکس بھول کر بھی ہرگز نہ دیں۔ بارش سے بھیگنے یا سردی لگنے سے کوئی بھی تکلیف ہو جائے۔ رسٹاکس دیں۔ مریض روئے پھر روئے اور رونے کا سبب خود ہی نہ جان سکے تو یہ رسٹاکس کا مریض ہے لیکچر دینے والوں گانا گانے والوں۔ چیخ پکار کر کے سودا بیچنے والوں کی آواز سردی لگ کر بیٹھ جائے تو اسے رسٹاکس دیں یا

آرم ٹری فائلم دینا چاہیئے۔ اگر نکسیر رات کو ہوتی ہو یا لیٹنے سے چکر زیادہ آتے ہوں نورسٹا کس دیں۔ رسٹاکس کے درد بائیں سے دائیں کو جلتے ہیں۔

گروپ میں استعمال ہونے والی ادویات

(ان ادویات کو باری باری استعمال کریں)

(۱)۔ گیس پیٹ میں ادھر ادھر ہوتا ہو۔ کے لئے کاربوویج ۳۰ اور لائیکو پوڈیم ۳۰ باری باری دیں۔

(۲)۔ گھیگا۔ گھلہڑ وغیرہ کے لئے۔ آئیوڈیم ۲۰۰ اور فیوکس ۳x دیں۔

(۳) گوہا بخنی ختم کرنے کے لئے پلسٹیلا ۳۰ اور سٹیفی سیگریا ۳۰ باری باری دیں۔ دن میں دو دفعہ۔

(۴) گلے پڑجانا۔ دور کرنے کے لئے۔ مرکیورک سال ۲۰۰ اور بیلاڈونا ۲۰۰ باری باری دیں۔

(۵) گلا بار بار خراب ہو جاتا ہو۔ ہیپرسلف ۳۰ اور برائیٹا کارب ۳۰ باری باری دیں۔

(۶) گلے کے ٹانسلز متورم و سرخ ہوں۔ بیلاڈونا ۳۰ اور مرک سال ۳۰ باری باری دیں۔

(۷) گویوں کا گلا بیٹھنا۔ درست کرنے کے لئے آرجنٹم نائٹریکم ۲۰۰ اور کاسٹیکم ۲۰۰ باری باری دیں۔

(۸) گردن درد کرتی ہو۔ یہ تکلیف دور کرنے کے لئے۔ بیلاڈونا ۳۰ اور برائی اونیا ۳۰ باری باری دیں۔

(۹) گنٹھیا کا شدید درد ہوتا ہو۔ ایکونائیٹ ۳۰ اور بیلاڈونا ۳۰ باری

باری سے خوراکیں دیں۔

(۱۰) گینٹھیا کی عام دردوں کے لئے۔ گلبتھریا ۳۰ اور سٹیلریا میڈ ۳ x باری باری استعمال کریں۔

(۱۱) گلا بیٹھنے کے بعد آپریشن کی ضرورت محسوس ہو۔ کاسٹیکم ۳۰ اور یمپی لوپس ۳۰ باری باری دیں۔

(۱۲) کنٹھ مالا۔ ہنجیراں ختم کرنے کے لئے۔ لائیکوپس ۳۰ اور بجرانڈی ۳۰ باری باری استعمال کریں۔

(۱۳) گنجا پن دور کرنے کے لئے۔ فلورک ایسڈ ۳۰ اور پکس لکویڈا ۳۰ باری باری دیں۔

(۱۴) لیوکیمیا دور کرنے کے لئے نیٹرم آرس ۳۰ اور چائنا ۳۰ کو باری باری دیں۔

(۱۵) لیکوریا دور کرنے کے لئے۔ الٹرس فری نوسا ۳ x اور ہیڈریاس ۳ x باری باری دیں۔

(۱۶) اگر کمسن لڑکی کو لیکوریا کی شکایت ہو۔ چائنا ۳۰ اور کلکیریا کارب ۳۰ باری باری دیں۔

(۱۷) لیکوریا دوران حمل ہو۔ سیپیا ۲۰۰ اور نیٹرم سلف ۲۰۰ باری باری دیں

(۱۸) لیکوریا موٹی تازی عورت کو ہو۔ گریفائیٹس ۲۰۰ اور نیٹرم کارب ۲۰۰ باری باری دیں۔

(۱۹) منہ میں چھالے پڑ جانا۔ بوریکس ۶ x اور مرک سال ۳۰ باری باری استعمال کریں۔

(۲۰) مرد عورت کو مارے پیٹے۔ سٹیفی سیگریا ۲۰۰ اور کاسٹیکم ۲۰۰

باری باری استعمال کریں۔

(۲۱) منشیات کی عادت دور کرنے کے لئے۔ نکس وامیکا Q اور ایونا سٹائیوا Q باری باری سے دیں۔

(۲۲) مشت زنی کے لئے تنہائی کی طلب ہو۔ بیوفوڈانا ۱/۴ اور اسٹیفاگو ۳ × باری باری دیں۔

(۲۳) مرد کی منی بہت پتلی ہو۔ نیٹرم فاس ۶ × اور سیلینیم ۳ × باری باری سے دیں۔

(۲۴) نزلہ و زکام۔ بخار اور گلا خراب ہو۔ آرسینکم البم ۳۰ اور بیلاڈونا ۳۰ باری باری دیں۔

(۲۵) نکسیر پر قابو پانے کے لئے تریاق۔ ملی فولیم ۱ × اور امبروشیا آرٹی ۱ × باری باری دیں۔

(۲۶) شیرخوار بچوں کے نمونیا کے لئے مجرب دوا۔ انٹم ٹارٹ ۳۰ اور فاسفورس ۳۰ باری باری دیں۔

(۲۷) عام جسمانی کمزوری و نقاہت دور کرنے کے لئے۔ الیسڈ فاس ۲ × اور چائنا ۳ × باری باری دیں۔

(۲۸) وضع حمل کے بعد خون نہ رکتا ہو۔ سِنا مونم ۳۰ اور سکیل کار ۳۰ باری باری دیں۔

(۲۹) ہسٹریا کے دورے دور کرنے کے لئے۔ کالی فاس ۶ × اور اگنیشیا ۳۰ باری باری دیں۔

(۳۰) ہڈی کا پھوڑا ختم کرنے کے لئے۔ کلکیریا فلور ۶ × اور ہکلا وا ۳ × باری باری دیں۔

(۳۱) یرقان دور کرنے کے لئے ۔ کارڈوس ۳x اور چینوتھس ۳x باری باری دیں ۔

(۳۲) پیدائش مشکل ہو رہی ہو۔ کالی فاس ۶x دو دو گولی ہر ۵ منٹ کے بعد دیں بفضلِ خدا ۲۰ منٹ میں پیدائش ہو گی۔

(۳۳) افیون کی عادت ترک کرنے کے لئے ۔ سلفر۔ سلیشیا۔ فاسفورس۔ کیپسیکم ہر ایک ۳۰ طاقت میں باری باری دیں ۔

(۳۴) سیلان الرحم کے لئے مفید دوا ۔ کالی میور۔ کالی فاس۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم فاس ۔ میگ فاس ہر ایک ۶x ۔

(۳۵) ہر قسم کے درد و کھچاؤ کے لئے عمدہ دوا۔ فیرم فاس۔ میگ فاس ۔ کالی فاس ۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۶x میں ملا کر دیں ۔

(۳۶) ہر قسم کے درد و کھچاؤ کے لئے ۔ برائی اونیا ۔ رسٹاکس ۔ فائیٹولیکا ۔ کالوسنتھ ہر ایک ۳x میں ملا کر دیں ۔

ہومیو میں تین ادویہ سے امراض کا علاج

یہ تینوں ادویہ باری باری دینی چاہئیں

(۱) اولاد نرینہ حاصل کرنے کے لئے ۔ سفلینیم ۔ سیپیا ۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۱ M / ۲۰۰ وقفہ وقفہ سے دیں ۔

(۲) پتلے پچکاری دار اسہال آتے ہوں ۔ پوڈوفائلم ۔ کروٹن ٹگ ۔ وراٹم البم ہر ایک ۳۰ باری باری سے دیں ۔

(۳) برائے اخراج خون ہمہ قسم ۔ اریجرون ۔ ٹریلیم ۔ ملی فولیم ہر ایک Q بیس باری باری سے دیں۔

(۴) معدہ کا السر دور کرنے کے لئے ۔ کالی بائیک ۔ ہائیڈرائیٹس دونوں ۳x اور آرجنٹم نائیٹریکم ۳۰ باری باری دیں ۔

(۵) آواز کی نالی کا فالج ختم کرنے کے لئے ۔ ایگنز الک البیڈ ۔ کاسٹیکم امپولیس ہر ایک ۳۰ باری باری دیں ۔

(۶) بہرہ پن اور انسانی آواز نہ سنے ۔ فاسفورس ۳۰ ۔ آرسینک ۲۰۰ ۔ سلفر ۲۰۰ باری باری دیں ۔

(۷) اعصابی دردیں دور کرنے کے لئے ۔ ایکونائیٹ ۳۰ ۔ کیمومیلا ۳۰ ۔ کافیہ ۳۰ باری باری استعمال کریں ۔

(۸) آنکھوں اور چہرہ کی سوزش دور کرنے کے لئے ۔ آرسینک ۳۰ ۔ ایپس ۳۰ ۔ کالی کارب ۳۰ باری باری دیں ۔

(۹) اِستادگی ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے ۔ کینٹرس ۳۰ ۔ فاسفورس ۳۰ ۔ پکرک ایسڈ ۳۰ باری باری دیں ۔

(۱۰) استسقآ قلب ۔ اپو سائینم ۳۰ ۔ ڈیجی ٹیلس ۳۰ ۔ سلفر ۳۰ ۔ باری باری استعمال کریں ۔

(۱۱) اسقاط حمل عادتی ۔ آرم میٹ ۔ سیپیا ۔ زنکم مٹ ہر ایک ۶x باری باری استعمال کریں ۔

(۱۲) ایام قلیل اور بانجھ پن ۔ پلسٹیلا ۔ وائی برنم ۔ مینڈرا گورا ہر ایک ۳۰ باری باری دیں ۔

(۱۳) استسقآ سر کا ہو ۔ ہیڈرا ہیلکس ۔ ہیلی بورس ۔ آیُو ڈو فارم ہر ایک ۳۰ باری باری دیں ۔

(۱۴) اسقاط حمل کے بعد متواتر سیلان خون ہو ۔ سکیل کار ۔ تھلا سپی ۔

کالو فائیلم ہر ایک ۳۰ باری باری دیں۔

(۱۵) اعصابی کمزوری دور کرنے کے لئے۔ کالی فاس۔ ایسڈ فاس ایونا سٹائیوا۔ چائنا۔ فیرم فاس ہر ایک ۳۰ باری باری دیں۔

(۱۶) انفلوئنزا کے لئے مجرب دوا۔ سباڈیلا۔ جیلسی مم۔ یوپٹوریم ہر ایک ۳ x باری باری دیں۔

(۱۷) احتلام دور کرنے کے لئے۔ سکوٹیلیریا۔ سلیکس نائیگرا۔ اوریگینم ہر ایک ۶ x باری باری دیں۔

(۱۸) بانجھ پن دور کرنے کے لئے۔ بوریکس۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا کارب ہر ایک ۲۰۰ باری باری سے دیں۔

(۱۹) بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کا خون زیادہ بہے۔ سیکیل کار۔ ایپکاک آرنیکا۔ آرنیکا ہر ایک ۳۰ میں دیں۔

(۲۰) بندش حیض دور کرنے کے لئے۔ پلسٹیلا۔ کالو فائیلم۔ سیمی سی فیوگا۔ ہر ایک ۳۰ میں باری باری دیں۔

(۲۱) بال بچے دار عورتوں کا پیٹ بڑھا ہوا ہو۔ آئیوڈیم۔ نیٹرم کارب۔ سیپیا ہر ایک ۳۰ طاقت میں باری باری دیں۔

(۲۲) بواسیر خونی کے لئے نہایت مفید دوا۔ میڈھورنیم۔ تھوجا۔ نائٹرک ایسڈ ہر ایک ۲۰۰ طاقت میں دیں۔

(۲۳) برنکیل دمہ کے خاتمہ کے لئے نہایت مجرب دوا۔ آرسینک۔ پلسٹیلا سپنجیا ہر ایک ۳۰ طاقت میں باری باری دیں۔

(۲۴) بچہ پیشاب کرنے سے پہلے چلائے۔ بوریکس۔ لائیکوپوڈیم۔ سارس پریلا ہر ایک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۲۵) کسی بھی وجہ سے بھوک کم لگتی ہو۔ سلفر۔ چائنا۔ نیٹرم میور ہر ایک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۲۶) بے قاعدگی حیض کے لئے مفید دوا۔ اشوکا Q ۶-۶ بوند دن میں ۴ مرتبہ استعمال کریں۔

(۲۷) عورت کو چھونے سے ہی انزال ہو جاتا ہو۔ ریڈیمیکس دیں۔ اگر عورت سے بغل گیر ہونے پر جلد جلد انزال ہو جاتا ہو تو ایسی صورت میں زنکم دیں۔ اگر بغیر انتشار کے انزال ہو جاتا ہو تو جیلسی میم دیں۔ عام سرعت انزال میں نیٹرمیو 1/6 دیں۔

(۲۸) مریض کا کھانستے وقت پیشاب نکل جاتا ہو۔ کاسٹیکم۔ ۳۰۔ پلسٹیلا ۳۰ نیٹرم میور 6x فیرم فاس 6x دیں۔

(۲۹) اکسیر کھانسی:۔ میگنیشیا فاس۔ کالی فاس۔ کالی سلف۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور ہر ایک 6x مقدار خوراک ۴ گرین ہمراہ نیم گرم پانی دیں ہر قسم کی تشنجی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

(۳۰) اکسیر وجع المفاصل۔ فیرم فاس۔ نیٹرم فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم سلف۔ میگنیشیا فاس۔ کلکیریا فلور ہر ایک 6x ملا کر دیں۔

(۳۱) دائمی زکام و کھانسی۔ ایسے مریض جن کا سینہ کمزور ہو معمولی ٹھنڈ لگ جانے سے زکام و کھانسی ہو جاتی ہو کے لئے مجرب دوا۔

نسخہ:۔ امون کارب۔ کالی سلف۔ فاسفورس۔ ہر ایک ۳۰ طاقت میں ملا کر دیں پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہوگا۔

(۳۲) درج ذیل ادویہ کا مریض سرد مزاج (بلغمی) ہوتا ہے۔ آرسینک۔ ہیپر سلف۔ سورینم۔

(۴۳) ان ادویہ کا مریض گرم مزاج کا ہوتا ہے۔ آیوڈم۔ سلفر۔ سکیل کار۔ سٹانم۔

(۴۴) موت کے وقت مردہ سے باتیں کرنا۔ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں ہو۔ سینہ میں گھڑ گھڑ ہو رہی ہو اور ہوش نہ سنبھالتا ہو تو ان ادویہ میں سے کوئی ایک۔ مثلاً کاربو ویج۔ آرسینک۔ پلسٹیلا۔ وغیرہ ۲۰۰ طاقت میں ہر ۵ منٹ کے بعد دیں۔ انشاء اللہ کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد ہی روح باآسانی پرواز ہو گی۔

(۴۵) عورت کو ولادت کے بعد رحم میں شدید درد ہوتا ہو۔ بیلاڈونا۔ آرنیکا ہر ایک ۳۰ طاقت میں باری باری دیں۔

(۴۶) مریض کو سرد غذا یا سرد پانی سے آرام محسوس ہوتا ہو اور مریض بائیں کروٹ نہ لیٹ سکتا ہو کے لئے مفید ادویہ۔

نسخہ:۔ پلسٹیلا۔ فاسفورس۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۷) مریض کو گرم غذا یا گرم پانی سے آرام معلوم ہوتا ہو اور دائیں جانب کروٹ نہ لے سکتا ہو۔

نسخہ:۔ لائیکو پوڈیم۔ مرکیورس۔ میگنیشیا فاس ہر ایک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۸) گرم غذائیں مصالحہ دار۔ مثلاً گوشت۔ شوربہ والی مرغن غذا۔ چربی و گھی کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے۔

نسخہ:۔ پلسٹیلا۔ کاربو ویج۔ نکس وامیکا۔ ہر ایک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۹) سرد اغذیہ۔ پھل فروٹ۔ مٹھائی۔ ککڑی۔ خربوزہ۔ تربوز۔ دودھ وغیرہ سے کوئی تکلیف ہو جائے تو ایسی صورت میں آرسینک بہت کامیاب

دوا ہے ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۰) پھل یا بالائی کھانے سے رات کو دست زیادہ آئیں۔ پلسٹیلا ۳۰۔ آرسینک ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۱) جب مستورات میں رحم کی خرابی کی وجہ سے درد ریح ہوتا ہو یا درد وجع المفاصل۔ گنٹھیا وغیرہ کا عارضہ ہو اور درد چلتا پھرتا ہو۔ یعنی کبھی کہیں اور کبھی کہیں ہو کے لئے نہایت مفید دوا۔

نسخہ:۔ سیمی سی فیوگا Q۔ کلمیا ۳۰۔ رسٹاکس ۳۰۔ فائیٹولیکا ۳۔ کاسٹیکم ۳ مرکب ملا کر دیں۔ شدید تکلیف میں ۵ بوند ہر ۵ تا ۱۰ منٹ کے بعد دیں جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں

(۴۲) مرض وجع المفاصل۔ گنٹھیا وغیرہ اور اس کا علاج

علامات:۔ ایسا درد جو سرد ہوا یا ٹھنڈا پانی لگنے سے پیدا ہوا ہو۔ یا ٹھنڈ لگنے سے بڑھتا ہو۔ تکلیف خاص کر رات کو بڑھ جاتی ہو۔ کروٹ لینے سے بھی تکلیف ہوتی ہو اور حرکت کرنے سے درد بڑھتا ہو۔ درد اوپر سے نیچے کو جاتا ہو۔ کمر درد شدید ہو۔ اور کمر کی ہڈی جکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہو اس میں آگ سی لگی ہوئی محسوس ہوتی ہو۔ گرمی یا ٹکور کرنے سے آرام ہوتا ہو۔ کے لئے درج ذیل نسخہ ازحد مفید و مجرب ہے۔

اجزاء نسخہ:۔ فائیٹولیکا ۳۔ سیمی سی فیوگا Q۔ کلمیا ۳ یا ۳۰۔ کاسٹیکم ۶ یا ۳۰۔ رسٹاکس ۳ یا ۳۰۔ سیلیشیا ۳۔ جملہ ادویہ ملالیں۔ وزن برابر ہونا چاہیئے

مقدار خوراک:۔ ۵ بوند دن میں ۴ دفعہ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ جملہ ادویہ ایک ایک ڈرام لے کر ملالیں۔ پھر چار تا ۵ بوند یہ مرکب اور ۴ گولیاں سیلیشیا ۳x ملا کر دن میں چار مرتبہ دیں۔ انشاءاللہ

فوری فائدہ ہوگا۔

اس تکلیف کے لئے ایک نسخہ بائیوکیمک کا بھی ملاحظہ فرماویں۔

اجزاء نسخہ :۔ فیرم فاس۔ کالی فاس ۔میگ فاس۔ کلکیریا فلور۔ نیٹرم فاس ہر ایک ۶x برابر وزن لے کر پیس لیں۔

مقدار خوراک :۔ ۴ گرین دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

(۳۴) کلوروفارم اور پیاز کا تریاق ۔ ان کے استعمال سے اگر کوئی تکلیف ہوجائے تو فاسفورس ۳۰ دیں۔

(۴۴) صبح سویرے شروع ہونے والے اسہالوں کے لئے ادویہ۔ سلفر۔ الوز پوڈوفائیلم۔ نیٹرم سلف۔ ریومیکس وغیرہ۔

(۴۵) رات شام سے شروع ہونے والے اسہالوں کے لئے مفید ادویہ۔ پلسٹیلا اور آرسینک وغیرہ دیں۔

(۴۶) کثرت دودھ سے بچوں کو اسہال ہو تو دوا ایتھیوزا یا کلکیریا کارب ۳۰ طاقت میں دیں۔

(۴۷) کان درد کے لئے دوا۔ کھانے کے لئے پلسٹیلا ۳ اور بیلاڈونا ۳ دیں۔ کان میں مولین آئل ڈالیں۔

(۴۸) درد کمر۔ تازہ صورت میں آرنیکا ۳۰ دیں۔ مزمن حالت میں رسٹاکس مفید ہے اگر اس سے فائدہ نہ ہوا ہو تو پھر سلفر دیں۔

(۴۹) کھانسی ۔تپ دق ۔جبکہ آواز بیٹھی ہوئی ہو۔ سانس لینے میں تکلیف دم گھٹتا ہو۔ خشک کھانسی اور بلغم نہ نکلتا ہو۔

نسخہ :۔ سپائی جیلیا ۔ امون کارب۔ امون ایبور۔ انیٹم ٹارٹ۔ سینیجا ہر ایک ۳۰ طاقت مرکب بنا کر دیں۔

(۵۰) خنازیر اگر پھولے ہوئے ہوں تو براٹیٹا کارب ۳۰ کی ۴ خوراک روزانہ دیں۔ چار پانچ روز میں ختم ہو جاتے ہیں اس کے بعد ۲۰۰ کی ۳ خوراک روزانہ ایک

(۵۱) بہتے ہوئے خنازیر خشک کرنے کے لئے مجرب علاج۔

نسخہ:۔ سلیشیا ۳۰ اور کلکیریا سلف ۳۰ کی تین تین خوراک روزانہ دیں اور ایک ہفتہ کے بعد ۲۰۰ کی دو دو خوراک روزانہ آٹھ دن تک کھلاویں مرض ختم ہو جائے گا۔

حرام مغز کی خرابی سے فالج اسفل میں کام آنے والی ادویہ کی تفصیل

(۱) ایلومینا:۔ (اوکسائیڈ آف ایلومینم) مرض لوکوموٹر اٹکسیا۔ یہ وہ مرض یا علامت ہے جس میں نخاع کے اعصاب میں نقص واقع ہونے کے باعث ٹانگوں کے فعل میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں ٹانگیں وزنی معلوم ہوتی ہیں اور بخوبی اپنا فعل سرانجام نہیں دے سکتیں۔ مریض چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے اور گر پڑتا ہے ان علامات کے لئے ایلومینا ۶ یا ۳۰ بہت مفید ثابت ہوتی ہے اس کی معاون دوا برائی اونیا ہے اور مصلح دوا ایپیکاک ہے۔

(۲) ارجنٹم نائیٹریکم (نائیٹریٹ آف سلور) مقدار خوراک ۶ × یا ۳ × میں دیں۔

یہ دوا اس وقت کارآمد ثابت ہوتی ہے جب نخاع کے اعصاب میں نقص ہونے کے سبب مریض چلتے وقت لڑکھڑاتا ہو۔ اندھیرے میں لڑکھڑاتا ہو۔ ٹانگیں ایسی معلوم ہوتی ہوں کہ گویا لکڑی کی بنی ہوئی ہوں۔

اعصابِ بصارت سوکھ گئے ہوں۔ پتلیاں سکڑ گئی ہوں۔ مثانہ شل ہوگیا ہو۔ خواہش نفسانی زائل ہوگئی ہو۔ درد معدہ ہو اور گولی مارنے جیسی دردیں ہوتی ہوں۔

(۳) لیتھائی رس :۔ یہ دوا فالج اسفل میں بہت مفید ہے۔ جبکہ نچلا دھڑ اکڑ گیا ہو۔ ٹانگوں کی قوت فوراً زائل ہوگئی ہو۔ مریض چلنے میں لڑکھڑائے اور ٹانگوں کو گھسیٹنا پڑے۔ مقدار خوراک:۔ ھ تا ۳۰ طاقت دن میں ۴ دفعہ تشنجی حالت میں بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۴) برائی اونیا ۳ یا ۳۰ بھی نہایت مفید دوا ہے۔ ان چاروں ادویہ کا مرکب بنا کر دیں۔

(۵) کونیم :۔ یہ دوا اس وقت استعمال کی جاتی ہے جبکہ فالج نیچے سے اوپر کو جاتا ہو اور دیگر تندرست اعضا کو مبتلائے مرض کرتا جاتا ہو خاص کر بازو اور ٹانگیں بوجھل معلوم ہوتی ہوں۔ ۳۰ طاقت میں استعمال کریں۔

ان ادویہ کے علاوہ کاسٹیکم۔ رسٹاکس۔ فاسفورس وغیرہ بھی فالج میں استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱) یہ نسخہ بچوں کے پولیو کے لئے پیش خدمت ہے۔

سارس پریلا ۳۰ اور تھوجا ۳۰ باری باری سے تین تین خوراک روزانہ دیں اگر ساتھ بخار ہو تو پھر ساتھ بپٹیشیا ۳۰ کی بھی دو تین خوراک فرور دیں۔ دوسرے ہفتے ادویات کی طاقت ۲۰۰ کر دیں۔ مریض بفضل خدا صحت یاب ہوگا۔

(۲) نسخہ پولیو مجرب :۔ ۱۵/III اور ۳۸/III اور کالی فاس X۶ میں باری باری دیں۔ لیکن ۱/III کی دن میں چھ خوراک دیں ایک ہفتہ کے بعد کالی فاس ۱ام کی ایک خوراک دیں اور مقام ماؤف پر E R ایک ڈرام لے کر روغن زیتون

ایک ڈبہ میں حل کر کے مالش کریں۔ بفضلِ خدا یقیناً کامیابی ہوگی۔

(۳) نسخہ پولیو تازہ: $\frac{39}{III}$ اور کلکیریا فاس ۶x کالی فاس ۶x باری باری دیں اور ہر ایک دوا کی دو خوراک ضرور دیں۔

ایک سال سے ۱۰ سال عمر کے

بچوں کے ہرنیا کا علاج

(۱) دائیں طرف کے ہرنیا کے لئے کلکیریا فلور ۶x اور لائیکوپوڈیم ۳۰ باری باری دن میں ۴ خوراک دیں اور ایک ہفتہ کے بعد کلکیریا فلور ۱۲x اور لائیکوپوڈیم ۲۰۰ طاقت میں آٹھ دن تک کھلاویں۔ بچہ صحت یاب ہوگا۔

(۲) بائیں طرف کی ہرنیا کے لئے:۔ کلکیریا فلور ۶x اور نکس وامیکا ۳۰ باری باری دن میں ۴ خوراک دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نسخہ نمبر۱ کے مطابق پوٹنسی بڑھا کر دیں۔ انشاء اللہ مرض کافور ہو جائے گا۔

ذیل میں مختلف ہومیو ڈاکٹروں کے عطیات مجرب نسخوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔ جو کہ خصوصی طور پر کتاب مجربات عزیز کو سجانے اور دیگر ڈاکٹروں کو مستفید کرنے کے لئے عنایت کئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ ان نسخوں کو استعمال کرنے کے بعد داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔

نسخہ۔ فالجینہ کمپونڈ کیپ سول۔

اجزاء نسخہ:۔ کاسٹیکم۔ رسٹاکس۔ کالی فاس۔ میگ فاس۔ کلکیریا فاس۔ ہر ایک ۱۲/۱ پوٹنسی میں حاصل کریں اور ہر ایک دوا ۵ ملی لیٹر لیکر ملالیں

بعدازاں ایک پونڈ شوگر آف ملک میں اچھی طرح حل کریں۔ قدرے خشک ہونے پر کیپسول بھرلیں۔

فوائد:۔ فالج۔ لقوہ اور پولیو کے لئے موثر ترین دوا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک عدد کیپسول ہر آٹھ دن کے بعد دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ برائے فالج ہر قسم۔

اجزاء:۔ کاسٹیکم۔ فاسفورس ہر ایک ۱/۴ پوٹنسی۔ پلمبم مٹ ۲۰۰ پوٹنسی جملہ ادویہ برابر وزن لے کر ملالیں۔ بعدازاں شوگر آف ملک میں ملاکر کیپسول بھرلیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک عدد دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی کھلاویں اور چالیس دن تک عمل کریں۔

نسخہ نمبر ۳ برائے لقوہ۔

اجزاء:۔ کاسٹیکم۔ فاسفورس۔ پلمبم مٹ ہر ایک ۲۰۰ پوٹنسی کا مرکب بناویں اور ۳ خوراک روزانہ دیں اور ۴۰ یوم کا کورس کرائیں۔

نسخہ نمبر ۴:۔ برائے لقوہ۔

اجزاء:۔ رسٹاکس۔ کاسٹیکم۔ جیلسی مم ہر ایک ۳ × اور ہر ایک ۵ ملی لیٹر لے کر شوگر آف ملک ایک پونڈ میں حل کریں۔ خشک ہونے پر ۵-۵ گرین کی پڑیا بنالیں دن میں ۳ دفعہ کھلاویں مکمل کورس چالیس دن کا ہے۔ بشرطیکہ لقوہ تین ماہ سے زائد عرصہ کا نہ ہو۔ مقام ماؤف پر مالش کے لئے۔ رتن جوت ۲۵۰ گرام روغن کنجد اکلو۔ لونگ ۱۲۰ گرام۔ جائفل ۵۰ گرام۔ جملہ نیم کوفتہ کرکے تیل میں جلالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں بس تیار ہے۔

نسخہ نمبر ۵:۔ برائے پولیو۔ (فالج اطفال) سپیشل کورس۔

اجزاء:۔ کاسٹیکم۔ رسٹاکس۔ لیتھائی رس ہر ایک ۳۰ پوٹنسی اور ہر

ایک ۱۵ ملی لیٹر لے کر شوگر آف ملک میں حل کریں۔ خشک ہونے پر ۵/۵ گرین کی پڑیا بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک پڑیا دن میں ۳ دفعہ کھلائیں مکمل کورس ۱۲۰ پڑیا، ۴۰ دن کا کورس کریں۔ مفلوج اعضا کو حرکت دیں۔ روغن زیتون کی مالش کریں۔

نسخہ ۶:۔ برائے پولیو (فالج اطفال)

اجزاء:۔ کاسٹیکم۔ رسٹاکس۔ جیلسی مم ہر ایک ۲۰۰ پوٹینسی اور ہر ایک دوا ۱۵ ملی لیٹر لے کر ملالیں بعد ازاں شوگر آف ملک ۱ پونڈ میں حل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ گرین دن میں ۳ دفعہ اور چالیس روز کا کورس کرائیں۔

نسخہ ۷:۔ برائے ٹانسلز بڑھنا (گلے کے غدود بڑھنے کا بغیر اپریشن علاج) تین ماہ کا مکمل کورس کرائیں۔

اجزاء:۔ فیرم فاس۔ کالی میور۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۳x لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۔ ا گولی ملا کر تین گولیاں اکٹھی اور دن میں تین مرتبہ کھلادیں۔

۲:۔ بیلاڈونا ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں (۳) برائٹا کارب ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر سات دن کے بعد دیں۔ (۴) ٹیوبر کولینیم یا بیسی لینیم ۱M کی ایک خوراک ہر ۱۵ دن بعد دیں۔

نسخہ ۸:۔ گلا بڑھنے کی دوائی۔ (گلہڑ)

(۱) آئیوڈم ۱M/۱ کی ایک خوراک ہر ۱۵ دن کے بعد دیں اور تین ماہ تک عمل کریں۔ (۲) آئیوڈم ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں (۳) فیوکس ۳x کی تین خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ ۹:۔ برتھ کنٹرول۔ نیٹرم میور ۲۰۰ لے کر حسب ضرورت شوگر آف

ملک میں حل کریں۔ بعد ازاں کیپسول بھر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ عدد روزانہ بعد از فراغت ایام حیض ٹھیک دوسرے دن کھلا دیں۔ صرف ایک ماہ کے لئے کنٹرول ہو گا۔

ایضاً:۔ کلکیریا فلور CM ۱ کی تین چار خوراک بعد از ایام حیض کھلانا ہمیشہ کے لئے برتھ کنٹرول ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰:۔ کینسر کا نسخہ۔

اجزاء:۔ کالی فاس۔ کالی میور۔ کالی سلف۔ فیرم فاس ہر ایک ۳x اور ہر ایک ۳۰ گرام دوائے کر باریک پیس لیں۔ بعد ازاں کارسینوسن ۲۰۰-۱۵ ملی لیٹر مذکورہ سفوف میں جذب کر کے خشک کریں اور چھوٹے چھوٹے کیپسول بھر لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱ عدد صبح دوپہر اور شام ہمراہ پانی۔

نسخہ نمبر ۱۱:۔ معدہ کا کینسر۔

اجزاء:۔ ہائیڈراسٹس Q ۱۰ قطرے روزانہ اور تین خوراک دیں۔

(۲) کونیم ۲۰۰۔ ایک خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ نمبر ۱۲:۔ خنازیر (کنٹھ مالا)

اجزاء:۔ ٹیوبرکولینیم ۱ CM/۵ M سیلیشیا ۱ CM۔ کلکیریا فلور ۱ CM برابر وزن میں لیں۔ ہر ۱۵ دن بعد ایک خوراک دیں اور تین ماہ کا کورس کریں۔

نسخہ نمبر ۱۳:۔ چھاتی کا کینسر:۔

اجزاء:۔ کلکیریا فلور ۶x دو دو گولی تین خوراک روزانہ دیں (۲) کونیم ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں۔ (۳) فائیٹولیکا ۱ CM کی ہر ۱۵ دن کے بعد ایک خوراک دیں۔

نسخہ ۱۴:۔ ورم غدہ قدامیہ کا بغیر اپریشن علاج۔

اجزاء:۔ سیبل سرولیٹا Q کے بیس۲۰ قطرے روزانہ فی خوراک۔ تین خوراک روزانہ دیں۔ کورس ایک ماہ کا کرائیں (۲) کونیم ۳۰ کی تین خوراک روزانہ اور پہلی دوا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد کھلاویں۔ دوا نہار منہ ہرگز نہ دیں۔

نسخہ ۱۵:۔ نکسیر۔

اجزاء:۔ وائی پیرا ۱۲ x کی دن میں ۳ خوراک دیں۔ بہت موثر دوا ہے۔

نسخہ ۱۶:۔ گنگرین۔

اجزاء:۔ لیکسس ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ ۱۶:۔ اولاد نرینہ۔

اجزاء:۔ سفلینیم ۲۰۰ کی ایک خوراک حمل کے دو ماہ گزر جانے کے بعد تیسرے ماہ کی ابتدا میں کھلاویں۔ بفضلِ خدا اولاد نرینہ کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ ۱۷:۔ اسہال اطفال موسم سرما۔

اجزاء:۔ اپیکاک، مرکرسال۔ ڈلکا مارا ہر ایک ۲۰۰ کا مرکب بنا کر دن میں ۴ خوراک دیں۔

نسخہ ۱۸:۔ اسہال اطفال موسم گرما۔

اجزاء:۔ اپیکاک۔ مرکرسال۔ ایکونائیٹ ہر ایک ۲۰۰ کا مرکب بناویں اور ۴ خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ ۱۹:۔ اسہال ہر قسم بڑوں کے لئے۔

اجزاء:۔ آرسینکم البم ۱/۵۰M۔ پوڈو فائلم ۱/۵۰M۔ ویراٹرم البم ۱/۵۰M۔ ایلوز ۲۰۰۔ کلکیریا فاس ۲۰۰ کا مرکب بنا کر استعمال کریں اور دن میں ۳۔۴ خوراک دیں۔

نسخہ نمبر۲۰:۔ الٹی وقے۔

اجزاء:۔ آرسینکم البم ۱۰۰/۶۔ اپیکاک ۳۰۔ فاسفورس ۳۰ کا مرکب بنا کر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر۲۱:۔ پتھری گردہ بغیر اپریشن خارج ایک ماہ کا کورس کریں۔

اجزاء:۔ بربیرس Q۔ سارس ہریلا Q۔ کینتھرس Q۔ تینوں برابر وزن ملالیں۔ فی خوراک ۲۰ بوند اور تین خوراک روزانہ دیں۔ شدید تکلیف میں ۳۰ بوند بھی دے سکتے ہیں اور کلکیریا کارب ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر ہفتہ کے بعد دیں۔

نسخہ نمبر۲۲:۔ ایسڈ فاس۔ سیلینیم۔ کلکیریا فاس ہر ایک ۲۰۰ برابر وزن ملالیں اور ۳ خوراک روزانہ دیں۔ ایک ماہ کا مکمل کورس کریں۔

فوائد:۔ جریان۔ احتلام اور سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر۲۳:۔ کینے بس انڈیکا۔ مرکر کار۔ پلسٹیلا ہر ایک ۱۰۰/۶ پوٹنسی میں لے کر برابر وزن میں ملالیں بس مرکب تیار ہے۔ پہلے دن اس کی ۳ خوراک دیں پھر ہفتہ میں صرف ایک خوراک دیں۔

نسخہ نمبر۲۴:۔ بالوں کا گرنا۔

اجزاء:۔ نیٹرم میور ۶x۔ کلکیریا فاس ۶x ہر ایک کی دو دو گولیاں دن میں تین دفعہ کھلا دیں۔

نسخہ نمبر۲۵:۔ قد بڑھانا۔ (قد ۱۲ سال سے ۱۵ سال کے درمیان بڑھتا ہے)

اجزاء:۔ برائٹا کارب ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں ایک ماہ میں ایک گرہ کے برابر قد بڑھتا ہے۔

نسخہ ۲۶ :۔ ناک کی ہڈی بڑھنا۔

اجزاء :۔ کلکیریا فلور ۱۲x ۔ کلکیریا فاس ۶x ہر ایک کی دو دو گولیاں ملا کر دن میں تین مرتبہ کھلا دیں اور ایک ماہ کا مکمل کورس کریں۔

نسخہ ۲۷ :۔ مرگی۔

اجزاء :۔ او نتھی کرو کاٹا ۱M کی ہفتہ میں ایک خوراک دیں اور ۳ ماہ کا کورس مکمل کریں۔

نسخہ ۲۸ :۔ برص۔

اجزاء :۔ ہائیڈروکوٹائیل ۱M کی ایک خوراک ہفتہ میں ایک بار دیں اور ۳ ماہ کا کورس کریں۔

نسخہ ۲۹ :۔ بواسیر ہر قسم۔

اجزاء :۔ کلکیریا فلور ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ صبح نہار منہ اور فیرم فاس ۲۰۰ کی ایک خوراک روزانہ رات کو سوتے وقت دیں۔

نسخہ ۳۰ :۔ دمہ۔

اجزاء :۔ آرسینکم البم ۲۰۰۔ اپیکاک ۲۰۰۔ بلاٹا ۲۰۰۔ نیٹرم سلف ۲۰۰۔ بیسی لینیم ۲۰۰۔ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر ملالیں۔ اس کی ایک خوراک ہفتہ میں دیں۔ علاوہ ازیں ہر ایک دوا ۳۰ پوٹنسی میں برابر وزن لے کر ملالیں اور اس کی ۳ خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ ۳۱ :۔ ٹی۔بی۔ تپ دق کیلئے۔

اجزاء :۔ نسخہ ۳۰ میں بیسی لینیم کی بجائے ٹیوبرکولینیم ۲۰۰ ملالیں اس کی ایک خوراک ہر ہفتہ میں دیں اور آرسینک آئیوڈائیڈ ۳x ٹریچر لیشن کی ۳ خوراک روزانہ دیں۔

نسخہ ۳۲:۔ سوکڑا اطفال۔

اجزاء:۔ ابراٹینیم ۳۰۔ کی تین خوراک روزانہ دیں اور بیسی لینیم ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر ہفتہ دیں۔

نسخہ ۳۳:۔ اگزیما۔

اجزاء:۔ گریفائیٹس M/۱ کی ایک خوراک ہر ہفتہ دیں۔

نسخہ ۳۴:۔ انتھریکس۔

اجزاء:۔ انتھریکسینیم ۲۰۰ کی ہفتہ وار ایک خوراک دیں اور کالی فاس ۶x کی دو دو گولیاں دن میں ۳ دفعہ دیں۔

نسخہ ۳۵:۔ برص۔

اجزاء:۔ آرسینکم سلفیوریسٹم فلیو ۲۰۰۔ ہائیڈروکوٹائیل ۲۰۰۔ بیسی لینیم ۲۰۰۔ کا مرکب بنا کر روزانہ ۳ خوراک دیں۔

نسخہ ۳۶:۔ اخراج پتھری گردہ ومثانہ۔

اجزاء:۔ بربیرس ولگیرس ۲۰۰۔ کنتھرس ۲۰۰۔ سارس پریلا برابر وزن لیکر ملالیں۔ اس کی ۴ خوراک روزانہ دیں اور بیس دن کا کورس کریں۔ اس دوا کے کیپسول بھی بھر سکتے ہیں۔

نسخہ ۳۷:۔ ذیابیطس۔

اجزاء:۔ سلفر۔ نیٹرم میور۔ ایسڈ فاس ہر ایک ۲۰۰ طاقت میں لیں اور ان کی ایک ایک خوراک صبح۔ دوپہر۔ شام کو دیں۔

نسخہ ۳۸:۔ ٹیناسیٹم CM/۱ کی ایک خوراک دافع اٹھرا ہے ہر ماہ کے بعد ۱ خوراک دیں اور آٹھ ماہ کا کورس کریں۔

نسخہ ۳۹:۔ سفلینیم CM/۱:۔ حاملہ کو دیں تو عجیب الخلقت بچے پیدا کرتی ہے

نسخہ نمبر ۴۰ :۔ کلکیریا فاس 1M C ۔ اس کی ایک خوراک حمل کے تیسرے ماہ کے آغاز میں کھلانا اولاد نرینہ کے تولد میں مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۴۱ :۔ زنک سلف 1M C اس کی ایک خوراک موتیا بند کے لئے ازحد مفید ثابت ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر ۴۲ :۔ سٹیفی سگیریا 1M C ۔ دانتوں کی کھوڑیں بھرنے میں کامیاب دوا ہے ایک دو خوراک کھانے کے بعد کھوڑیں بھرنا شروع ہو جاتی ہیں۔

نسخہ نمبر ۴۳ :۔ بچوں کو اسہال، قے آنا اور بخار و نقاہت کا ہونا وغیرہ کے لئے مجرب دوا۔

اجزاء :۔ نیٹرم سلف ۲۰۰ کی ایک خوراک دیں۔ اس کے بعد اپیکاک ۳۰ اور تھوجا ۳۰ کی ایک ایک خوراک باری باری دیں اور دو دفعہ دیں۔ بفضلِ خدا فوری آرام ہوگا۔

نسخہ نمبر ۴۴ :۔ ہائی بلڈ پریشر۔

اجزاء :۔ مریض کو پہلی خوراک بیلاڈونا 1M کی دیں۔ اس کے بعد مریض کی بے چینی۔ گبھراہٹ اور نیند نہ آنا دور کرنے کے لئے یہ مرکب بنا کر دیں۔ پیسی فلورا۔ کریٹیگس۔ کیکٹس۔ ملی لوٹس ہر ایک Q یا ۳۰ طاقت میں برابر وزن لیکر ملالیں۔ مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۱۰ بوند دن میں ۳ خوراک دیں۔

نسخہ نمبر ۴۵ :۔ لو بلڈ پریشر۔

اجزاء :۔ جیلسی مم 1M کی ایک خوراک دیں۔ اس کے بعد دل کی طاقت ذہنی پریشانی دور کرتے اور نیند نہ آتی ہو کے لئے یہ مرکب بنا کر دیں۔ آرجنٹم سائٹراس۔ پیسی فلورا۔ کریٹیگس۔ کیکٹس ہر ایک ۳۰ طاقت۔ جیلسی مم ۲۰۰ کا مرکب بنالیں اور روزانہ تین خوراک دیں۔

نسخہ ۲۶۴ :۔ معدہ کا السر۔ معدہ کا درد۔ اچانک بیٹھے بیٹھے معدہ کا درد ہو جانا۔ اپھارہ اور ہوا کا خارج نہ ہونا وغیرہ۔

اجزاء :۔ آرجنٹم نائیٹریکم۔ نکس وامیکا۔ بیلاڈونا۔ ہر ایک ۳۰ طاقت۔ میگ فاس ۶x۔

ترکیب :۔ پہلی تینوں ادویہ ہموزن ملالیں۔ بس کمپاؤنڈ تیار ہے۔ میگ فاس کی ۴ گولیاں باریک کر کے مذکورہ مرکب کی دو تین بوند ملا کر مریض کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ فوری آرام ہوگا۔ اگر خدانخواستہ درد تو رک جائے اور ہوا خارج نہ ہوتی ہو تو پھر درج ذیل مرکب کی ۵ بوند پانی میں ملا کر دیں۔ شوگر آف ملک میں بھی ملا کر دے سکتے ہیں۔

نسخہ کمپاؤنڈ :۔ لائیکوپوڈیم۔ چائنا۔ کاربوویج ہر ایک ۳۰ پوٹنسی ہموزن لے کر ملالیں بس تیار ہے۔

نسخہ ۲۶۵ :۔ کالوسنتھ۔ نکس وامیکا۔ کیمومیلا۔ بیلاڈونا۔ ہر ایک ۳x یا ۳۰ طاقت۔ ایکونائیٹ Q۔ جملہ ادویہ برابر ہموزن لے کر ملالیں مرکب تیار ہے

ترکیب استعمال :۔ میگ فاس ۶x کی ۴ گولی باریک پیس کر مرکب کی چار بوند ملا کر مریض کو کھلا دیں۔ شدید حالت میں ہر ۱۰ منٹ بعد بھی دے سکتے ہیں جب کنٹرول ہو جائے دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

فوائد :۔ پیٹ درد۔ درد قولنج۔ درد خم معدہ۔ درد اپنڈس وغیرہ میں ہر ۲ گھنٹے بعد خوراک دیں۔ نسخہ جات معمول مطب ہیں بے دھڑک تیار کر کے فائدہ اٹھا دیں۔ ادویات کسی معتبر کمپنی کی ہونی چاہئیں۔ آج کل اکثر دھوکہ و فریب سے لیبل لگا کر صرف الکحل ہی فروخت کی جا رہی ہے۔ ادویات کا معیاری اور صحیح ہونا ضروری ہے ورنہ موردِ الزام نہ ٹھہرانا ہوگا۔

نسخہ ۴۸ :- بلڈ پریشر بمعہ کثرت پیشاب۔ قطرہ کا نکل جانا۔ بلا ارادہ پیشاب نکل جاتا ہو۔ خواہ ساتھ پیپ بھی آتی ہو۔ ایسی صورت میں ایسڈ فاس Q مدر ٹنکچر اور کاسٹیکم ۳۰ پوٹنسی میں باری باری ۴ خوراک دن میں دیں۔ بلڈ کو لو (Low) کرنے کے لئے بیلاڈونا 1M کی ایک خوراک ہی کافی ہے یا بیلاڈونا ۳۰ کی تین خوراک روزانہ دیں۔ اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو بلکہ رات کو بے چینی ہوتی ہو تو پیسی فلورہ ۳۰ کی ۱۰ بوند رات کو دیں۔ انشاءاللہ خوب نیند آئے گی۔ اور مریض کو سکون ہوگا۔

ٹانسلز کا کامیاب علاج

(۱) کلکیریا فلور 1CM کی ایک خوراک ہر ۱۵ دن کے بعد دیں۔

(۲) فائیٹو لیکا 1CM کی ایک خوراک ہر ۱۵ دن کے بعد دیں۔

(۳) بدن کا سن ہو جانا یا بدن کے کسی حصہ کا سن ہو جانا وغیرہ میں ایکونائیٹ 1M کی ایک خوراک دیں۔ اگر ۲۰۰ میں دینا ہو تو دن میں تین خوراک دیں بفضلِ خدا یقینی طور پر سن ختم ہو جاتا ہے۔

(۴) بسمتھ ۳۰۔ اپیکاک ۳۰ دونوں ملالیں۔ پھر نیٹرم سلف ۴ گولی پیس لیں۔ پھر اس میں مذکورہ مرکب کی ۴ بوند ملا کر دیں اور دن میں ۴ خوراک دیں۔

فوائد:- کھانا کھانے کے بعد آنے والے اسہالوں کے لئے بہت مفید ہے۔

(۵) رسٹاکس ۳۰۔ مرکیورس سال ۳۰۔ آرسینکم ۳۰۔ تینوں برابر وزن ملالیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- صبح ایک خوراک سلفر ۳۰ کی دیں۔ اس کے بعد مذکورہ مرکب کی تین خوراک دن میں دیں۔

بقیہ صفحہ ۴۳۴ پر



ڈاکٹر دوست محمد صابر (مرحوم) ملتانی
بانیِ نظریہ، مفرد اعضا